شمس المعارف الکبریٰ

شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی رح

Scanned with CamScanner

تعویذ میں الفاظ ساده

637 =

بخاری کے نقش = ۴۰ ـ

بے گمان زرق صد ۱۵۹

(عشق کرنے کا عمل صد ۱۸۳)

صد ۲۰۸

یا لطیف کا عمل ۱۸۵

سورة یٰس کا عمل صد ۳۱۴

طالع لڑکی لڑکا علم ۴۳۹

شادی کے لیے عمل ۲۰۶

صد ۶۳۵

تالا کھولنا ـ 270

پیسوں کے لیے عملیات ـ 312

① حضرت حارثؓ نے دنیا کو کیسے حاصل کیا = 37

② مضمونوں کی تعداد = 66

③ صورتیں جن میں نقش = 68 صورتوں کی لمبائی = 80

④ بسم اللہ بیت بڑی مجلس گا = 70

⑤ حضور ﷺ کے پاس بیٹھنا 80

کوئی شخص کتنا بے لوث ہو جائے = ۱۵۶

حضرت انس کو بتی نے دی سنگھاس = 114

٨	١٣	١	١
١٥	٢	٧	٩
٣		١١	٦
١٢	٥	۴	

٨		١٣	١
١٠	٢	٧	٩
٣		١١	٦
١٢	٥	۴	

محبت کے نقش 183

646 — عشق اللہ

المعیت ۲۹۰

البتر ۱۵۶

41 ÷ 50625 = 225

55 170

محمد بس یا قدوس یا حبیب

1234

1245 ص 41

Scanned with CamScanner

حضرت حارثہ نے عرش کو دیکھا ص ۳۷ — دل کی کیفیت ص ۳۶

آسمانوں کے خالق اللہ بادل ص ۶۱ — اسم اعظم کو دیکھنے ص ۸۲

حضرت عیسیٰ نے خواب میں اسم اعظم بتایا ص ۸۳ — خلوت کا طریقہ ص ۸۳

ایک بزرگ کے خلوت کا طریقہ۔ لوحِ نور کا فائدہ ص ۸۵

عرش کو حکم ہو جاتا ہے بخشش ص ۱۰۴

نسیان کا علاج، دشمن سے حفاظت، بخار وغیرہ ص ۴۰

مربع تعویذ کے اسرار ص ۴۰

منازلِ قمر ص ۴۳ — بارہ بروج کے حالات ص ۴۷

حروف کے مزاج ص ۴۹ — ساعتوں کا علم ص ۴۸

کسی کو بلانے کا عمل ص ۶۹ — کشف حاصل کرنے کا طریقہ ص ۸۲

اسم اعظم والا نقش ص ۸۵ — اسم اعظم ص ۱۰۱

وہ اسماء جن کے ذریعے زبیدہ نے ہارون کو شیشے میں کیا ص ۸۷

وہ اسماء جن سے عیسیٰ مردے زندہ کرتے ص ۸۹

حاجت کو طلب کرنا ص ۹۱ — اربع موکل ص ۹۲

ص ۱۰۱ — موکلات کی دنیا

اسمائے حسنیٰ کے خواص ص ۹۶ — حروف مقطعات ص ۹۹

سورۃ فاتحہ کے خواص و اسرار ص ۱۰۸

محبت اور حاجت کو طلب کرنا ص — فاتحہ کا نقش ص ۱۱۲

رزق کے بارے میں وظیفہ ص ۱۱۵

۸

(تقریر)

(۱) فضائل بسم اللہ شریف ص ۶۶ (۲)

محبت کے لیے سورۃ فاتحہ کا نقش پڑت ۱۱۸

Scanned with CamScanner

شمس المعارف الکبریٰ اردو

و

لطائف العوارف چار حصے کامل

مع اضافہ عملیات مدنی

از شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ

عربی تصنیف ☼ ترجمہ اردو

شیخ ابو العباس احمد بن علی بونیؒ ☆☆☆☆ مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ

عملیات وتعویذات کی سب سے بڑی مستند اور مشہور کتاب جسمیں ہر قسم کے عملیات وتعویذات اور وظائف اور اسماء اللہ الحسنیٰ و قرآن کریم کی آیات اسم اعظم اور حروف تہجی کے عجیب و غریب خواص اور اسرار و رموز اور ان کے مؤکلوں کی تسخیر۔ منازل قمر و کواکب اور بروج کے اشارات جفر و علم کیمیا و علم سیمیا اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کے طریقے وغیرہ پر بے مثل کتاب

— ناشر —

دار الاشاعت اردو بازار کراچی

فون ۲۱۳۷۶۸

بجملہ حقوق طباعت و اشاعت محفوظ

باہتمام خلیل اشرف عثمانی
طباعت : شکیل پرنٹنگ پریس ۔ کراچی

ادھی راتیں لونگ جھاڑ
یا ہتھر یا ہتھیار
ڈنڈا اوسے دھنہ گمار
بیڑہ ریہہ نہ سیرے تال۔

ملنے کا پتہ

دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی نمبر ا
ادارۃ المعارف ڈاک خانہ دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴
مکتبہ دارالعلوم ڈاک خانہ دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴
ادارۂ اسلامیات ۔ ۱۹۰ انار کلی ۔ لاہور

فون : 60592
قرآن محل
تاج کمپنی اور دیگر کمپنی کے قرآن اور اسلامی کتب
ماشاسٹریٹ ساہیوال یہاں سے طلب فرمائیں

عرض ناشر

خدا کا شکر ہے کہ دارالاشاعت کراچی گذشتہ پچاس ساٹھ سال سے اسلامی کتب کی نشر و اشاعت میں اپنی مقدور بھر کوشش کر رہا ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے ہمارے ادارہ کو یہ فخر حاصل ہے کہ برصغیر ہند و پاک اور اس سے باہر اسلامی ممالک کے ممتاز علماء اور محققین کی مستند علمی کاوشوں کو بہتر سے بہتر انداز میں اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کرتا رہا ہے۔

عملیات و تعویذات اور وظائف و اوراد اگر شریعت مقدسہ کے دائرہ میں رہ کر نیک مقاصد کے لئے کئے جائیں تو بلا شبہ یہ دینی و دنیوی مقاصد میں کامیابی اور برکت و سعادت کا سبب ہیں۔

لیکن سخت افسوس ہے کہ آج کل عملیات و تعویذات کے نام پر بے سر و پا اور غیر مستند کتب کی بازار میں بھرمار ہے جنمیں ہر قسم کا رطب و یابس بھرا ہوا ہے۔ اور جن کو خلاف شرع کاموں میں بھی استعمال کر کے مسلمان دین و دنیا میں خوار ہو رہے ہیں۔ اور اکثر کو طرح طرح کے نقصانات اٹھانے پڑتے ہیں اس لئے ہم نے اس موضوع کی مستند اور محقق علما کی تصانیف جو عوام کے دینی و دنیوی کاموں میں مفید ہو سکتی ہیں ان کی اشاعت کا پروگرام بنایا تھا اور اس سلسلے کی درج ذیل کتب اب تک ہمارے ادارہ سے شائع ہو چکی ہیں

(۱) اصلی جواہر خمسہ کامل از شاہ محمد غوث گوالیاریؒ
(۲) بیاض یعقوبی مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی
(۳) طب روحانی از مولانا محمد ابراہیم صاحب دہلویؒ
(۴) طب نبوی از مولانا حافظ اکرام الدین صاحب
(۵) اصلی بیاض محمدی از شیخ محمد محدث تھانویؒ
(۶) اعمال قرآنی از مولانا اشرف علی تھانویؒ
(۷) میرے والد ماجد اور ان کے مجرب عملیات مفتی محمد شفیع صاحبؒ

ان کتب کی اشاعت کے بعد بے شمار لوگوں نے اس کا تقاضہ کیا کہ اس فن پر سب سے زیادہ مشہور و مستند اور ضخیم کتاب شمس المعارف الکبریٰ و لطائف العوارف جو عربی زبان میں ہے اس کا صحیح اور سلیس اردو ترجمہ کرا کر وہ بھی شائع کیا جائے جس کو ہر طبقہ میں مستند معتبر تسلیم کیا گیا ہے چنانچہ بنام خدائے تعالیٰ اس کا اصل عربی نسخہ مطبوعہ مطبع مصر معارف علمیہ مصر حاصل کر کے دارالاشاعت کے دیرینہ کرم فرما مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ (جنہوں نے اس سے قبل بھی ادارہ کے لئے کئی کتابوں کا اردو ترجمہ کیا ہے۔) سے درخواست کی کہ اس اہم کتاب کا اردو ترجمہ بھی وہ ہی کر دیں چنانچہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ موصوف نے اپنی مصروفیات کے باوجود ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخشا اور نہ صرف یہ کہ پوری کتاب کا اردو ترجمہ کیا بلکہ ساتھ ساتھ ایک مفید کام یہ بھی کیا کہ بڑے عنوانات جو اصل کتاب میں مصنف نے قائم کئے تھے ان کے علاوہ آپ نے ذیلی عنوانات بھی ہر عمل پر قائم فرما دیئے جس کی وجہ سے کتاب کی افادیت بہت بڑھ گئی اور ہر شخص اپنے مفید مطلب عمل و تعویذ نہایت آسانی سے نکال سکتا ہے شروع کتاب میں مصنف کے حالات بھی تحریر فرما دیئے جس کے لئے ہم فاضل مترجم کے بے حد ممنون ہیں۔

اور ساتھ ہی ہم مولانا محمد انور صاحب مدرس مدرسہ عربیہ نیو ٹاؤن کے ممنون ہیں جنہوں نے اس کتاب کی تصحیح بڑی محنت سے کی ہے۔

اور حکیم محمد یٰسین صاحب خواجہ کرم علی والا ملتان کے بھی ممنون ہیں کہ انہوں نے عملیات مدنی کے نام سے ایک مختصر مجموعہ عملیات مرتب کرکے ازراہِ شفقت عنایت فرمایا جس میں بزرگانِ دیوبند اور دوسرے لوگوں کے مجرب عملیات جمع فرمائے ہیں جو بے حد مفید ہیں یہ مجموعہ ضمیمہ شمس المعارف کے عنوان سے کتاب کے آخر میں ملحق کر دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مصنف یا مترجم، ناشر اور ان سب لوگوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائیں۔ جنہوں نے اس کتاب کی اشاعت میں کچھ بھی حصہ لیا ہے۔ واللہ المستعان وعلیہ التکلان۔

بندہ محمد رضی عثمانی

۲۶ ذی الحجہ ۱۳۹۷ھ

۸ دسمبر ۱۹۷۷ء

60592 : نمبر
قرآن محل
تاج کمپنی اور دیگر کمپنی
کے قرآن اور اسلامی کتب
ناشا سٹریٹ ساہیوال یہاں سے طلب فرمائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرگذشت مترجم

اور شمس المعارف اور مصنف کا تعارف

از مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ

مولوی محمد رضی عثمانی مالک دار الاشاعت کراچی نہ میرے لئے نئے ہیں اور نہ میں اُن کے لئے ماشاء اللہ وہ اپنے اس دینی ادارہ کے ذریعہ اسلامی علوم و فنون اور اصلاحِ اعمال و اخلاق کی گرانقدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اور اسی سلسلے میں آج سے تقریباً پندرہ سال قبل ان سے تعارف حاصل ہوا اور ان کی فرمائش پر حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی کی عربی کتاب ماثبت بالسنہ من اعمال السنہ اور حضرت شیخ ہی کی دوسری وقیع فارسی کتاب اخبار الاخیار کا اردو ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی تھی نیز ان کے علاوہ بھی چند کتب کی ترتیب و تزئین کی خدمت کا موقع ملا تھا جو دار الاشاعت سے شائع ہو چکی ہیں اور جن کے متعلق مولوی محمد رضی عثمانی کا کہنا ہے کہ یہ کتب عوام و خواص میں بہت مقبول ہوئیں۔

مجھے خود اپنے بارے میں کوئی غلط فہمی نہیں ہے اور میں جانتا ہوں کہ ان کتب کی مقبولیت ان کے جلیل القدر مصنف کے نام کی رہینِ منت ہیں۔

اب ناشر صاحب نے پھر تقاضہ کیا کہ میں ان کے لئے کچھ وقت نکالوں، اپنی مصروفیات اور علالت کی بناء پر کوئی دوسرا کہتا تو یقیناً انکار ہی کیا جاتا، لیکن رضی عثمانی صاحب سے انکار کرنا میرے بس میں نہیں تھا اس لئے وعدہ کر لیا اور وہ ہو کر رہا جو مقدر تھا یعنی اس مرتبہ انہوں نے ایک ایسی عربی کتاب میرے حوالے کی جس علم کا نہ تو میں اپنے آپ کو اہل سمجھتا تھا اور نہ اس علم سے میرا کوئی خاص تعلق رہا ہے۔ میرا اشارہ حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی کی مشہور زمانہ کتاب شمس المعارف کی طرف ہے، جو عملیات و تعویذات اور اسماء اللہ الحسنیٰ اور آیاتِ قرآنی و حروفِ تہجی کے خواص و اسرار و امور پر بے مثال کتاب ہے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے اور مصنف رحمۃ اللہ علیہ کی برکت تھی کہ مجھ جیسے شخص سے اس اہم کتاب کا مکمل ترجمہ ایک سال سے کم مدت میں مکمل کرا دیا اور اللہ تعالیٰ نے میرے وعدہ کا بھرم رکھ لیا۔

کتاب اور اس کے مصنف کے بارے میں تو اگلے صفحات میں کچھ عرض کروں گا۔ البتہ ترجمے کے متعلق عرض ہے کہ احقر نے ترجمہ میں اس کا اہتمام کیا کہ ترجمہ محض لفظی نہ ہو بلکہ مطلب خیز اور عام فہم ہو چنانچہ یہ طریقہ اختیار کیا کہ عربی اصل عبارت سامنے رکھ کر اردو ترجمہ اپنے محاورہ کے مطابق لکھتا چلا گیا جس کی وجہ سے کتاب سے استفادہ اور تفہیم میں آسانی ہو گئی۔

دوسری ایک بات یہ کہ اصل کتاب میں مصنف نے صرف ابواب اور فصول کے بڑے عنوانات لکھے تھے جس میں سے ہر ایک فصل کے ضمن میں بے شمار اعمال اور فوائد درج تھے اس لئے احقر نے مناسب سمجھا کہ ہر فصل میں جس قدر اعمال ہیں سب پر ذیلی عنوانات قائم کر دیئے جائیں جس کی وجہ سے عوام کو اس کتاب سے فائدہ اٹھانے میں بڑی مدد اور سہولت ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلائے اور اس کتاب سے نیک مقاصد میں مدد لینے کی توفیق عطا فرمائے اور خلاف شرع امور سے بچائے اور ہماری اس خدمت کو شرف قبولیت بخشے آمین۔

ترجمہ کی تکمیل کے بعد ناشر صاحب نے ایک اور فرمائش کی کہ اپنے اس مضمون کے آخر میں کتاب اور اس کے مصنف کا بھی کچھ تذکرہ اور تعارف ضرور کرا دیا جائے، چنانچہ ان کی فرمائش کی تعمیل میں مختصراً کچھ تحریر کر دیا ہے لیکن افسوس کہ مصنف کے بارے میں بہت کم معلومات حاصل ہو سکیں بہرحال جو کچھ میسر ہو سکا وہ پیش خدمت ہے۔

مصنف کے حالات اور کتاب کا تعارف

حضرت شیخ ابو العباس احمد بن علی بونیؒ مقام بونہ کے رہنے والے تھے اور اسی نسبت سے آپ بونی کہلاتے ہیں۔ آپکی وفات ۶۲۲ھ مطابق ۱۲۲۵ء میں ہوئی جن کے متعلق دائرۃ المعارف الاسلامیہ اردو جلد پنجم کے مقالہ نگار صفحہ ۶۵ پر تحریر فرماتے ہیں کہ

آپ کا شمار پر اسرار علوم وغیرہ کے اہم ترین عرب مصنفین میں ہوتا ہے اور انہوں نے بسم اللہ۔ سورۃ فاتحہ اور آیات قرآنی، اسماء اللہ الحسنیٰ، حروف ابجد پر متعدد کتابیں تصنیف کی ہیں جو عام طور پر مقبول و مشہور ہیں۔ مغرب میں بعض مصنفین نے ان کی کتابوں سے بہت کام لیا ہے۔ خصوصاً اس حصے سے جس میں سحر زدگی سے بحث کی گئی ہے۔

ان کا ایک مخطوطہ پیرس (فرانس) کی قومی لائبریری میں موجود ہے۔

اس کے علاوہ صاحب کشف الظنون شیخ احمد بن علی بونیؒ کے متعلق تو میر فرماتے ہیں کہ۔

شیخ احمد بن علی بونی شمس المعارف کے مصنف ہیں اور اسرار اسماء اللہ الحسنیٰ اور حروف کے اسرار و رموز اور خواص کے ماہر عالم ہیں مشہور مقولہ کے مطابق کہ گھر کا مالک ہی خوب جانتا ہے کہ گھر میں کیا کیا چیز ہے۔

اس سے شیخ کی اس فن میں جلالت شان معلوم ہوتی ہے۔ خود مصنف کی تصریحات بھی اس پر شاہد ہیں وہ اپنی زیر نظر کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس خاص فن میں پچاس سے زیادہ کتابیں تصنیف فرمائی ہیں چند کتابوں کے نام جو شمس المعارف میں ذکر کئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

(۱) مواقیت الغایات فی اسرار الروایات
(۲) علم البدئی و اسرار الاہتداء
(۳) مواقیت البصائر و لطائف السرائر
(۴) قبس الاقتداء
(۵) تیسیر المطالب
(۶) لطائف الاشارات
(۷) کتاب الدوائر
(۸) سر الحکم
(۹) شمس المعارف الکبریٰ و لطائف العوارف

Scanned with CamScanner

ظاہر ہے کہ جس شخص نے اس فن پر پچاس سے زیادہ کتابیں تصنیف کی ہوں گی وہ اس فن کا کتنا بڑا امام ہوگا۔

مختلف علوم وفنون میں مصنّف کے شیوخ اور اسناد

علم طریقت کی اسناد واضح باد علمائے طریقت اور مشائخ حقیقت سے بطور صحیح ثابت اور متواتر نقل ہے کہ حضرت علی ابن طالب نے کلمۂ شہادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سیکھا اور (مؤلف کتاب) نے امام ابی عبداللہ بن یعقوب لوکوئی سے انہوں نے حضرت شیخ ماضی العزم سے انہوں نے شیخ قطب ابی عبداللہ بن ابی الحسن علی بن حرام سے انہوں نے شیخ طریقت معدن تحقیق ابی محمد صالح بن عقیان مالکی سے انہوں نے حجت زمان شعیب بن حسن اندلسی سے انہوں نے ابوشعیب ایوب سعید صنہاجی سے اور انہوں نے شیخ العارفین قطب دعوت جامع ابی یعز المعری سے اور انہوں نے محمد بن منصور سے اور انہوں نے محمد عبدالجلیل بن مخلان سے اور انہوں نے ابوالفضل عبداللہ بن ابی بشر سے اور انہوں نے اپنے والد امام موسیٰ کاظم سے انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق سے اور انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر سے اور انہوں نے اپنے والد زین العابدین سے اور انہوں نے اپنے والد امام حسین سے اور انہوں نے اپنے والد حضرت علی بن ابوطالب سے اور انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علوم حاصل کئے ہیں۔ یہ بھی مذکور ہے کہ امام جعفر صادق نے علم باطن حضرت قاسم بن ابی بکر صدیق سے حاصل کیا اور انہوں نے رسول اکرم سے تعلیم پائی تھی۔

علم حروف کی اسناد علم حروف کی میری سند شیخ امام ابوالحسن بصری تک اس طریقہ سے پہنچی ہے کہ ان سے شیخ حبیب عجمی نے اور ان سے شیخ داؤد الجیلی نے اور ان سے شیخ معروف کرخی نے اور ان سے شیخ سری الدین السقطی نے ان سے شیخ وقت و طریقت اور معدن سلوک وحقیقت شیخ جنید بغدادی اور ان سے محمد غزالی حماد نے اور ان سے شیخ سہروردی نے اور انہوں نے شیخ عارف اصیل الدین شیرازی کو اور انہوں نے شیخ ابوعبداللہ بیابانی کو اور انہوں نے شیخ قاسم سرجانی کو اور انہوں نے شیخ یرجانی کو انہوں نے امام عارف ہمدانی جلال الدین عبداللہ بسطامی کو اور انہوں نے میرے استاد آفتاب وصل ماہتاب جبل جبل معارف، شمس العارفین واسرار زمینی ابی عبداللہ شمس الدین اصفہانی کو حروف کی تلقین فرمائی ہے۔

علم اوفاق کی سند اور علم اوفاق میں شیخ امام عارف باللہ ابوعبداللہ محمد بن علی سے میری سند ہے نیز شیخ امام علامہ سراج الدین حنفی سے بھی میں نے یہ علم حاصل کیا اور انہوں نے شیخ شہاب الدین مقدسی سے اور انہوں نے شیخ شمس الدین فارسی سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے اور انہوں نے شیخ ابوالعباس احمد بن علی التوریزی سے اور انہوں نے حضرت شیخ ابومدین اندلسی سے علم اوفاق کی تعلیم حاصل کی اور سند لی ہے۔ نیز یہ علم میں نے شیخ محمد عزالدین بن جماعۃ شافعی سے بھی حاصل کیا، اور انہوں نے شیخ محمد بن سیرین سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے اور انہوں نے شیخ محی الدین بن عربی سے یہ علوم حاصل کئے ہیں۔

علم حدیث کی اسناد میں نے امام علی بن سینا کو دیکھا ہے انہوں نے شیخ محمد لدروکی کی سند لی، حدیث سنی اور شیخ محمد سے بھی سند لی اور حدیث سنی انہوں نے شیخ محمد جرزی کی صحبت اختیار کرکے سند لی اور حدیث سنی انہوں نے صدر کبیر حضرت شیخ عزیز الدین ابی محمد عبداللہ محمد ابن موسیٰ ابن سلیمان النصاری کی خدمت میں رہ کر ان سے سند لی اور حدیث لی اور انہوں نے شیخ امام ابوالحسن علی ابن احمد ابن

عبدالواحد اقدسی سے سند لی اور حدیث سنی اور انہوں نے محمد ابن ابراہیم ابن عبداللہ سے سند لی اور حدیث سنی انہوں نے حضرت حمید طویل سے حدیث سنی اور انہوں نے حضرت انس سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

اب اس کے بعد ہم زیر نظر کتاب شمس المعارف الکبریٰ کے متعلق کچھ عرض کرتے ہیں۔

شمس المعارف کی خصوصیات

اس کتاب کو مصنف نے چالیس فصول پر تقسیم کیا ہے۔ اور ہر فصل ایک خاص بحث پر مشتمل ہے۔ اس لحاظ سے یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ یہ کتاب مستقل علوم پر مشتمل ہے یا یوں کہیئے کہ اس کتاب میں مصنف نے اپنی تمام تصانیف کا عطر و جوہر نکال کر عام فہم انداز میں اس کتاب میں سمو دیا ہے۔ چنانچہ مصنف خود فرماتے ہیں۔ کہ اس کتاب کی تصنیف کا مقصد اسماء اللہ الحسنٰی اور قرآن پاک کی آیات اور حروف ابجد کے حکیمانہ اسرار و رموز اور ان کے خواص کا معلوم کرنا اور ان حکیمانہ جواہر کو نکالنا ہے جو اس عمیق سمندر میں پوشیدہ ہیں اور لطائف و اسرار الہیہ اور لطیف پوشیدہ علوم کو عوام پر ظاہر کرنا ہے۔ اور ان کے ذریعہ دعا و مناجات کر کے قرب بارگاہ الہیہ ربانیہ حاصل کرنا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں عظیم تر ہے۔

شرائط استعمال

(۱) مصنف فرماتے ہیں کہ جو شخص میری یہ کتاب پائے اس پر حرام ہے کہ کسی نا اہل پر اس کو ظاہر کرے۔

(۲) اور یہ بھی حرام ہے کہ اس کو ناجائز اور خلاف شرع چیزوں میں استعمال کریں اور اگر کسی نے ایسا کیا تو وہ اس کی برکات سے محروم رہے گا اور غضب الٰہی کا مستحق ہوگا۔

(۳) اس کتاب کو پاکی کی حالت میں ہاتھ میں لو اور بغیر وضو بھی ہاتھ نہ لگاؤ کیونکہ یہ اولیاء و کاملین اور صالحین امت اور خدا کے فرمانبرداروں کی کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مقبول فرمائے اور ہم سب کو صراط مستقیم پر چلائے۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ - فقط

اقبال الدین احمد

۳۲۲/۱۹ النور کراچی ۳۸

۵ نومبر ۱۹۷۷ء

فہرست مضامین

شمس المعارف الکبریٰ اردو

و

لطائف العوارف چار حصے کامل

از

شیخ ابو العباس احمد بن علی بونیؒ

ترجمہ

مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ

عنوان	صفحہ نمبر
عرض ناشر	۳
سرگزشت مترجم	۵
شمس المعارف حصہ اول	
حمد	۳۲
سبب تالیف وکتاب کا نام	۳۴
کتاب کے مضامین اور فصول کی تفصیل	۳۵
فصل ۱ حروف معجمہ اور ان کے اسرار و اضمارات	۳۶
حرف دال کا عمل	۳۷
حُب اور وُد میں فرق اور مقام عشق	۳۸
دل کی کیفیت	۳۸
دمی کی اقسام مع تشریح	۳۸
عبادت میں شغف	۴۰
دشمن اور جنات سے حفاظت زہریلے جانوروں کا علاج	۴۰
مربع کے اسرار	۴۰
کام کی توفیق ہر کام میں برکت	۴۱
فراخی رزق اور کام میں سہولت	۴۱
اعداد کے اسرار	۴۱
فصل ۲ کسر بسط اور وقت و ساعت میں عمل کا طریقہ	۴۲
دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل	۴۲
منازل قمر	۴۳
محبت کے لئے سریع التاثیر عمل	۴۳
الفاظ کی روحانی کیفیت	۴۷
حروف کے مزاج	۴۸
سعد اور نحس ساعتیں	۴۸

عنوان	صفحہ نمبر
اضمار ملائکہ حروف جن کے بغیر کوئی عمل درست نہیں	۵۰
فصل ۳ اٹھائیس منازل قمر کے احکامات	۵۱
بروج کا دائرہ	۵۲
منازل قمر کی صورتیں اور انکے احکامات	۵۴
منازل کے بُرج	۵۶
اصول منازل	۵۷
منازل طلوع کے احکام	۵۹
چار فصلوں پر منازل کی تقسیم	۵۹
فصل ۴ بارہ برجوں کے ارتباط اور اشارات	۵۹
بروج اور متعلقہ شہر	۶۱
زمانہ کے حصے	۶۱
ہواؤں کا بیان	۶۱
آسمانوں کے فاصلے اور بادل	۶۱
قمر کا بیان	۶۲
چاروں نجوم کے اشارات وتدابیر	۶۳
اجرام کواکب	۶۴
ستارے ساتوں آسمانوں کا دورہ کرتے ہیں۔	۶۵
بروج کے مقامات	۶۵
شرف کواکب	۶۵
ستاروں کے دن	۶۵
ستاروں کا قِران	۶۵
کواکب کے طبائع	۶۵
فصل ۵ بسم اللہ کے خواص وبرکات	۶۶
چاروں فرشتوں کے نقش	۶۸

Scanned with CamScanner

کسی کو طلب کرنے کا عمل	۶۹
عمدہ اخلاق اور باطن کی درستی کا عمل	۶۹
شہرت دور دشمن مغلوب	۷۰
بسم اللہ کے خواص اور فوائد	۷۰
ایک سال میں امیر ہونے کا عمل	۷۰
ذہن کی تیزی کا عمل	۷۰
تنگ دستی دور کرنے کا عمل	۷۱
قرض سے نجات ۔ بچہ کی پیدائش میں سہولت	۷۱
اولاد کی زندگی .	۷۱
قیامت میں نجات کا عمل	۷۱
بسم اللہ کے حروف کے معانی و اسرار	۷۱
حاجت پوری ہو ۔ اور بھاگا ہوا لوٹ آئے	۷۲
مرغ کے ذریعہ متفرق علاج	۷۲
لقوے کا علاج	۷۲
ظالم کی ہلاکت کا عمل	۷۲
اچھی زندگی بسر کرنے کا عمل	۷۳
بسم اللہ کے اسرار اور اسم اعظم	۷۳
بسم اللہ باعث برکت و تکمیل ہے	۷۴
بسم اللہ کا دائرہ اور نقش	۷۴
بسم اللہ کے حروف کے کرشمے اور خواص	۷۵
سینہ کی فراخی	۷۶
حرف ب والے اسماء الٰہی کے خواص	۷۶
حرف سین کی اولیت	۷۷
سورہ یٰسین ایک اسم ہے اس کی خوبیاں	۷۷
اسرار خلق، تسخیر ارواح، کشف قلب	۷۸
حقائق ایمانی اور انوار قدسی کی جلوہ گری	۷۸
جنات سے دوستی کرنے کا طریقہ	۷۹
جنات سے کام لینے کا عمل	۸۰
حرف میم اور روحی کا تعلق	۸۱
میم کا دائرہ اور اس کے خواص	۸۱
کشف حاصل کرنے کا مجرب طریقہ	۸۲
نازک وقت میں کام آنے والی دعا	۸۲
فصل ۶ خلوت اور اعتکاف کے لوازم	۸۳
لوح نور کا نقش اور اس کے اسرار	۸۳
مثلث کے زاویوں کے حروف	۸۵
اس بیان سے متعلق فصل	۸۵
لوح نور کے بے شمار فائدے اور اس کا دائرہ	۸۶
حضرت عیسیٰ کا مردے زندہ کرنا	۸۷
فصل ۷ وہ اسماء جن سے حضرت عیسیٰ مردے زندہ کرتے تھے	۸۹
خفقان اور دل گھبرانے کا علاج	۸۹
نظر بد کا علاج	۸۹
دائرہ کی صفت	۹۰
ہر حاجت پوری ہو بلعم باعور کی دعا	۹۱
فصل ۸ توابع اربع کے مخصوص فرشتے وغیرہ	۹۲
دنیا کا انتظام کرنے والے فرشتے	۹۲
چاروں سمتوں کے موکلوں کے نام	۹۲
اسماء دعوات جن کی دنیا کی ہر چیز میں ضرورت ہے	۹۲
بعض اسمائے حسنہ کے خواص و نقوش	۹۶
سخت دل کو نرم کرنے کا طریقہ	۹۶
فصل ۹ مقطعات اور آیات محکمات کے خواص	۹۹
حروف کے اقسام	۹۹
اسمائے حسنیٰ کے فائدے	۱۰۰
حروف مقطعات میں سے اسم اعظم	۱۰۱
اسم اعظم کا مسمیٰ و مقتضاء	۱۰۳
بعض الفاظ کے گرانقدر خواص	۱۰۴
حرف شین کے لطیف اسرار	۱۰۴
اسم شہید کے ذریعہ قبولیت دعا	۱۰۵

Scanned with CamScanner

مشکل وقت کی دعا	۱۰۷
فصل ۲ سورۂ فاتحہ کے اسرار و خواص اور دعوات	۱۰۸
محبت اور ہر حاجت کے لئے عمل	۱۱۱
مطلوب کا دل اپنی طرف مائل کرنے کا عمل	۱۱۲
سورہ فاتحہ کی دوسری دعا اور اس کے عجیب فائدے	۱۱۲
امام ابن قلیم کا تجربہ	۱۱۴
زہر کے اثرات کا ازالہ	
شیخ شہاب الدین سہروردی کا تجربہ	۱۱۵
بسم اللہ کی برکتیں اور حرفی صورتوں کے خواص	۱۱۵
مطلب برآری کے لئے آیات لطیف کا عمل	۱۱۵
موت کے سوا ہر مرض سے نجات کا عمل	۱۱۵
خفقان اور ذہن کی تیزی کا علاج	۱۱۶
سورہ فاتحہ کے خواص اور اشعار حضرت علیؓ	۱۱۶
سورہ فاتحہ کی ریاضت کا طریقہ اور اس کے فائدے	۱۱۷
محبت کے لئے سورہ فاتحہ کا نقش	۱۱۸
ہر بلا سے محفوظ رہنے کا مسنون عمل	۱۱۹
حجاب القفل پڑھنے کا طریقہ	۱۱۹
فصل ۳ اللہ کی رحمتیں اور انوار و اسرار ملکوت	۱۲۱
فوائد کلمہ طیبہ	۱۲۳
رمز اعداد اور عقد حروف	۱۲۵
اسم اعظم اس کی تعریفات اور فائدے	۱۲۶
عذاب قبر سے حفاظت دشمن پر غلبہ	۱۲۷
مرگی کا علاج	۱۲۷
شادی ہوجائے	۱۲۷
بادشاہ چین کا قصہ	۱۲۷
ایک شخص کے قتل نہ ہوسکنے کی حکایت	۱۲۸

غائب شخص کو حاضر کرنے کا عمل	۱۲۸
کسی کی آنکھ میں درد پیدا کرنے کا عمل	۱۲۸
نیند نہ آنے کا عمل	۱۲۰
اکھٹے آدمیوں کو کسی مکان سے نکالنا اور عداوت ڈالنا	۱۲۹
محبت کرنے کا عمل	۱۲۹
تمام کاموں کیلئے عزیمت مع اسم اعظم	۱۲۹
لا علاج مرض کا علاج	۱۳۲
ظالم کو کمزور کرنے کا عمل	۱۳۲
دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل	۱۳۲
مقدمہ میں کامیابی اور ہر حاجت پوری ہو	۱۳۲
خوفناک مقام پر محفوظ رہنے کا عمل	۱۳۲
مشکل کاموں کا حل اور بے شمار خواص	۱۳۳
رزق مبارک نقش	۱۳۳
مریض یا غائب شخص کا حال معلوم کرنے کا عمل	۱۳۴
نقش قمقمۃ الکبریٰ بیماری کے لئے اکسیر	۱۳۴
قید سے چھٹکارا	۱۳۴
دعائے اسم اعظم قضائے حاجات	۱۳۵
نقش معشر کے خواص اور رزق میں کشادگی	۱۳۶
حضرت ذوالنون مصری کی دعائے مستجاب	۱۳۷
بہت سے فوائد کے لئے نورانی شکل کا نقش	۱۳۹
حضرت علیؓ کا عمل اور نقش	۱۳۹
حاجت روائی کی خاص دعا	۱۴۰
فصل ۔ اسم اعظم کا بیان اور دعائے نابینا	۱۴۰
پانچ آیات شریفہ	۱۴۰
فصل ۔ اسم اعظم کا اثر	۱۴۲
ایک مسلمان جن کا بتایا ہوا حجاب ہر بلا سے حفاظت	۱۴۲
اسم اعظم کی برکت میں دیگر اقوال	۱۴۳
فصل ۴ سورہ فاتحہ کے سواقط اکسے رقعے اور مقبول دعائیں	
حروف سواقط کی تحریر	

مضمون	صفحہ
فصل ۱۳ اسواقط سورۂ فاتحہ ساتواں اوزماق مع نقوش	۱۴۸
فصل ۱۴ مستجاب دعائیں	۱۴۹
حرام غذا مانع قبول دعا ہے	۱۵۰
دشمن کو برباد کرنے کی دعا	۱۵۴
دشمن کی بربادی کی دیگر دعا	۱۵۵
قضائے حاجت کی دعاء	۱۵۶
استغفار برائے حاجت روائی	۱۵۹
بے گمان رزق اور عوام میں قبولیت	۱۵۹
حصول رزق کے لئے زود اثر آیات	۱۶۱
فصل ۱۵ اذکار اور دعوات مستجابات کا ذکر	۱۶۱
فوائد آیۃ الکرسی مع نقش	۱۶۱
نقش آیۃ الکرسی کے فائدے	۱۶۲
آیۃ الکرسی کی خاص دعائیں اور فوائد	۱۶۴
دعوت سورۂ انعام اور قضائے حاجات کی دعائیں	۱۷۱
سورہ جن کی ریاضت کا بیان (البوبوس)	۱۷۳
سورہ جن کے مؤکل کی تسخیر	۱۷۳
دعائے جامع اسرار	۱۷۳
ریاضت یاکریم یارحیم	۱۷۶
یاکریم یارحیم کی ریاضت دو اشرفیاں روزانہ	۱۸۱
دعوت سورہ کہف اور ہزار اشرفی ماہانہ	۱۸۲
دعوت سورۃ الواقعہ اور اس کے فوائد کثیرہ	۱۸۲
محبت و میلاپ اور مؤکل کو قبضے میں لانے کا طریقہ	۱۸۳
ریاضت یاحافظ یاباسط یاودود یامبین	۱۸۵
ریاضت اسم ذات یعنی اللہ اللہ	۱۸۵
دعوت یالطیف مع نقش	۱۸۵
دعوت کلمۂ سوم اور اسکے بے شمار فضائل	۱۸۶
دعوت یاحی یاقیوم مع اسرار	۱۸۸
یالطیف کی دوسری دعا	۱۸۹
دعوت سورہ ملک مع فوائد کثیرہ	۱۸۹
دعوت الم نشرح مع خواص مؤکل	۱۹۰
فائدہ الم نشرح	۱۹۱
نقش رزق	۱۹۲
کشادگی رزق	۱۹۲
دائرہ کبیرہ اور اسکے اسرار عظیم	۱۹۳
دائرہ کی شکل	۱۹۴
ریاضت سورۂ اخلاص مع فوائد	۱۹۵
دعوت سورہ الہمزہ مع خواص	۱۹۶
سورہ اخلاص کی دعوت مع مؤکل	۱۹۷
سورہ اخلاص کا تعویذ مع فوائد کثیرہ	۱۹۸
رزق کی فراخی کی مسنون دعائیں	۱۹۹
شمس المعارف حصہ دوم	
فصل ۱۶ لازمی شرائط اعمال اور اسم قدوس کے خواص	۲۰۰
کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ تمام کلمات سے افضل تر ہے	۲۰۱
قرآن کریم کے بے نظیر خواص	۲۰۲
توحید کی حقیقت اور اس کی شہادت	۲۰۳
عارف کی پہچان اور اللہ کی قربت	۲۰۳
توفیق الٰہی کا حصول	۲۰۳
اسم اور عمل کے اثر کا طریقہ	۲۰۴
مشکل کشائی کا عمل	۲۰۴
امام مقاتل کی مجرب دعا	۲۰۴
مصیبت کے وقت کی مجرب دعا	۲۰۴
حاجت روائی کی مجرب دعا	۲۰۴
بصارت و بینائی کے لئے بہترین دعاء	۲۰۵

Scanned with CamScanner

رنج و غم سے نجات دلانے والی مجرب دعائیں ۲۰۵
ظالم کی بربادی کے لئے زود اثر دعائیں ۲۰۶
استخارہ کے مجرب اعمال ۲۰۶
چور، ڈاکو، ظالم، خوف و مصیبت میں کارآمد عمل ۲۰۷
چند ضروری باتیں ۲۰۷
اسم کی تحقیق اور تشریح ۲۰۸
تسبیح کی تعریف و تحقیق ۲۰۹
افعال کے اسماء کی تقسیم ۲۱۰
مردان غیب کا اسماء الٰہی سے رابطہ ۲۱۰
دعاؤں کے راز اور اعمال کے طریقے ۲۱۰
اسماء الٰہی کے لطیف خواص ۲۱۱
ہر عمل کے لئے ضروری شرائط ۲۱۱
بعض اعمال کے لازمی شرائط ۲۱۲
ریاضت و اعمال کی قسمیں ۲۱۲
نماز کفایہ کا طریقہ ۲۱۲
عجیب و غریب اور پرتاثیر وظیفہ اور اس کے بے شمار خواص ۲۱۳

فصل نمبر ۱۶ اسماء حسنیٰ اور ان کے مفید نقوش ۲۱۷

اسمائے حسنیٰ کی تعداد ۲۱۸
لا الٰہ الا ہو اور اس کے فائدے ۲۱۸
روحانی اجسام کو مطیع و مسخر کرنے کے نقش ۲۱۹
نمبر ۱ اسم اللہ کے خواص اور یہ اسم اعظم ہے۔ ۲۱۹
نمبر ۲ اسم رحمٰن کے بہت سے فوائد اور حلِ مشکلات ۲۲۰
نمبر ۳ اسم رحیم اور قبولیتِ دعا شفاء امراض وغیرہ ۲۲۰
نمبر ۴ اسم ملک حکام کے لئے نہایت مفید عمل ۲۲۰
نمبر ۵ اسم قدوس لوگوں میں محبوبیت اور دیگر خواص ۲۲۱
نمبر ۶ اسم سلام تمام آفات سے حفاظت وغیرہ ۲۲۱
نمبر ۷ اسم مومن کے خواص۔ تمام حاجات پوری ہوں ۲۲۲
حاکم کے شر سے حفاظت اور بے شمار خواص ۲۲۲
نمبر ۸ اسم عزیز کا بیان مع خواص ۲۲۳
نمبر ۹ اسم جبار کا بیان مع نقش و خواص ۲۲۳
ایک عجیب راز ۲۲۳
نمبر ۱۰ اسم متکبر مکان و شہر کی حفاظت ۲۰۷ ۲۲۳
نمبر ۱۱ اسم خالق اور اس کے بے شمار فوائد مع نقش ۲۲۴
نمبر ۱۲ اسم باری کے خواص اور کاموں میں آسانی مع نقش ۲۲۴
نمبر ۱۳ اسم مصور کے فائدے مع نقش ۲۲۴
نمبر ۱۴ اسم غفار کے فائدے ۲۲۴
نمبر ۱۵ اسم قہار ظالم کی ہلاکت شہوتوں سے حفاظت وغیرہ ۲۲۵
نمبر ۱۶ اسم وہاب کشادگی رزق اور دوسرے فوائد مع نقش ۲۲۵
نمبر ۱۷ اسم رزاق رزق کے لئے اکسیر مع نقش ۲۲۵
نمبر ۱۸ کلمات قابل حفظ ۲۲۶
نمبر ۱۹ اسم فتاح کے خواص مع نقش ۲۲۶
نمبر ۲۰ اسم علیم کے راز مع نقش ۲۲۶
نمبر ۲۱ اسم قابض ہلاکی دشمن عوام میں مقبولیت ۲۲۷
نمبر ۲۲ اسم باسط حصول خوشی و رزق و دیگر فوائد مع نقش ۲۲۸
نمبر ۲۳ اسم خافض کے اسرار ہلاکت دشمن وغیرہ مع نقش ۲۲۸
نمبر ۲۴ اسم رافع کے خواص مع نقش ۲۲۹
نمبر ۲۵ اسم معز کے خواص و حصول شہرت ۲۲۹
نمبر ۲۶ اسم مذل کے اسرار ۲۲۹
نمبر ۲۷ اسم سمیع۔ قبولیت دعا اور فائدے مع نقش ۲۳۰
نمبر ۲۸ اسم بصیر کے اسرار اور پوشیدہ رازوں کا انکشاف ۲۳۰
نمبر ۲۹ اسم حکم کے عجیب خواص مع نقش ۲۳۰
نمبر ۳۰ اسم عدل کے اسرار۔ ظالم سے نجات وغیرہ ۲۳۱
نمبر ۳۱ اسم لطیف کے خواص قید سے رہائی وغیرہ ۱۲۱
نمبر ۳۲ اسم خبیر کا حل پوشیدہ اسرار کا انکشاف ۱۲۱
نمبر ۳۳ اسم حلیم کے خواص حاکم کے غصہ سے حفاظت وغیرہ مع نقش ۲۳۲

۳۴ اسم عظیم کے خواص اور ذاتی عزت مع نقش	۲۳۲
۳۵ اسم غفور کے خواص غصے اور غموں کا علاج مع نقش	۲۳۳
۳۶ اسم شکور ہر کام میں خدا کی مدد اور مکاشفات غیبی	۲۳۳
۳۷ اسم علی خوش نصیبی حصولِ علم و عزت مع نقش	۲۳۳
۳۸ اسم کبیر عوام میں ہیبت اور دیگر فوائد مع نقش	۲۳۴
۳۹ اسم حفیظ ہر قسم کے خوف اور برائی سے حفاظت مع نقش	۲۳۴
۴۰ اسم مقیت کے خواص مع نقش	۲۳۵
۴۱ اسم حسیب کے بے شمار فوائد ہر حاجت پوری مع نقش	۲۳۵
۴۲ اسم جلیل۔ لوگوں میں عظمت و ظلم سے نجات مع نقش	۲۳۶
۴۳ اسم کریم کے خواص بے گمان رزق اور دیگر فوائد مع نقش	۲۳۶
۴۴ اسم رقیب کے خواص ظاہر و باطن کی حفاظت مع نقش	۲۳۷
۴۵ اسم مجیب قبولیت دعا کے لئے اکسیر مع نقش۔	۲۳۷
۴۶ اسم واسع درازی عمر کشادگی رزق حصولِ علم	۲۳۸
۴۷ اسم حکیم علم و حکمت کے فوائد مع نقش	۲۳۸
۴۸ اسم ودود تسخیر قلوب کے لئے اکسیر مع نقش	۲۳۹
۴۹ اسم مجید ہر کام میں آسانی و وسعت حکومت کے لئے	۲۳۹
۵۰ اسم باعث حسرت و حیات ہمت و قوت کے لئے	۲۴۰
۵۱ اسم شہید افراط و تفریط اور مراقبہ شہادت کا عمل	۲۴۰
۵۲ اسم حق طاعت میں ثابت قدمی و پوشیدہ راز کا عمل	۲۴۰
۵۳ اسم وکیل وسعتِ رزق اور غنی ہونے کا عمل مع نقش	۲۴۱
۵۴ اسم قوی ظاہری و باطنی قوت کے لئے مع نقش	۲۴۱
۵۵ اسم متین حصول قوت مشکل کام میں سہولت۔	۲۴۲
۵۶ اسم ولی حصول ولایت اور فرشتوں کی حضوری کا عمل	۲۴۲
۵۷ اسم حمید لوگوں میں عظمت امراض سے شفا مع نقش	۲۴۲
۵۸ اسم محصی کے مفید خواص مع نقش	۲۴۳
۵۹ اسم مبدی حل مشکلات اور پوشیدہ امور کا انکشاف	۲۴۳
۶۰ اسم معید گم شدہ چیز پانے اور بھاگے ہوئے کو واپس لانا	۲۴۳
۶۱ اسم محی تازگی قلب اور لطف و کرم الٰہی کے لئے	۲۴۴
۶۲ اسم ممیت ظالموں کی ہلاکت قوت و شہوت کے لئے۔	۲۴۴
۶۳ اسم حی درازی عمر اور زندگی قلب کے لئے مع نقش	۲۴۴
۶۴ اسم قیوم کے خواص افلاس کا خاتمہ مع نقش	۲۴۵
۶۵ اسم واجد ہر خواہش پوری ہو مع نقش	۲۴۶
۶۶ اسم ماجد وسعت حکومت اور پوری قوم کی محبت	۲۴۷
۶۷ اسم واحد کے بیشمار خواص مع نقش	۲۴۷

مضمون	صفحہ
۶۸ اسم صمد بھوک افلاس دور کرنے کا عمل مع نقش	۲۴۸
۶۹ اسم قادر جسم و درد کی قوت کے لئے مع نقش	۲۴۸
۷۰ اسم مقتدر دنیا پر غلبہ ظالم پر فتح مع نقش	۲۴۹
۷۱ اسم مقدم ہر دعا قبول ہو مع نقش	۲۴۹
۷۲ اسم موخر ترقی و تنزل کی قوت کا حصول مع نقش	۲۴۹
۷۳ اسم اول تمام مقاصد کے لئے مع نقش	۲۵۰
۷۴ اسم آخر نصرت الٰہی دشمن پر غلبہ حصول جائیداد مع نقش	۲۵۰
۷۵ اسم ظاہر پوشیدہ باتیں اور خزانے معلوم کرنے کا عمل	۲۵۰
۷۶ اسم باطن ہر شخص محبت کرے اور کشف حاصل ہو	۲۵۰
۷۷ اسم والی لوگوں کے دلوں میں ہیبت اور حصول ولایت	۲۵۱
۷۸ اسم متعال مقدموں مشکلات اور جھگڑوں سے نجات	۲۵۱
۷۹ اسم بر ہر قسم کی نعمتوں کا حصول توبہ کی توفیق	۲۵۱
۸۰ اسم تواب کے اثرات مع نقوش	۲۵۲
۸۱ اسم منتقم ظالم کی ہدایت کیلئے عمل و نقش	۲۵۲
۸۲ اسم عفو دنیا و آخرت میں کامیابی اور عمدہ اخلاق کے لئے	۲۵۲
۸۳ اسم رؤف ظالم کو نرم کرنے کیلئے مع نقش	۲۵۲
۸۴ اسم مالک الملک حکومت حاصل کرنے کا عمل مع نقش	۲۵۳
۸۵ اسم ذوالجلال والاکرام چوری سے حفاظت وغیرہ	۲۵۳
۸۶ اسم مقسط کاروباری لوگوں کے لئے عمل مع نقش	۲۵۳
۸۷ اسم جامع گم شدہ کی واپسی کیلئے مع نقش	۲۵۳
۸۸ اسم غنی حصول مال و دولت کے لئے مع نقش	۲۵۴
۸۹ اسم مغنی حصول سونا چاندی وغیرہ مع نقش	۲۵۴
۹۰ اسم مانع ہر خوف و شر سے حفاظت مع نقش	۲۵۴
۹۱ اسم ضار دشمن کی بیماری یا ہلاکت کے لئے مع نقش	۲۵۴
۹۲ اسم نافع ہر بیماری سے شفاء و صحت و قوت کیلئے	۲۵۵
۹۳ اسم نور کے عجیب و غریب خواص	۲۵۵
۹۴ اسم ہادی ہر کام میں بھلائی ہر حاجت پوری مع نقش	۲۵۶
۹۵ اسم بدیع نادر علوم و حکمت و دانائی کے لئے مع نقش	۲۵۶
۹۶ اسم باقی حافظہ کی درستی اور کوئی چیز خراب نہ ہو مع نقش	۲۵۷
۹۷ اسم وارث حصول میراث و سرداری کے لئے مع نقش	۲۵۷
۹۸ اسم رشید ہر کام خوش اسلوبی سے ہو مع نقش	۲۵۷
۹۹ اسم صبور محنت اور مشکل کام کی تکمیل	۲۵۷
فصل ۱۷/۱۸ کہیعص کے خواص اور سرمدی فائدے	
قرآن پاک بسم اللہ سورۃ فاتحہ کے خواص اور امراض کا علاج	۲۵۹
سورۃ فاتحہ کے عجیب و غریب فائدے۔	۲۶۰

مضمون	صفحہ
حافظہ عقل و فہم کے لئے عجیب نقش	۲۶۲
درندوں اور حشرات سے حفاظت دشمنوں پر غلبہ	۲۶۲
حروف مقطعات کے خواص	۲۶۲
عوام میں قبولیت اور تمام حاجات پوری ہوں	۲۶۳
مقناطیس اکبر و کبریت احمر کا پر تاثیر نقش	۲۶۴
زبان بندی اور غائب کی حاضری	۲۶۴
قرآن پاک اور اسم اعظم کے عجیب لطائف و خواص	۲۶۶
ہمیشہ تونگر اور مالدار رہنے کا عمل	۲۶۷
وساوس کے متعلق علماء کا اختلاف	۲۶۸
تالیف قلوب کے اعمال	۲۶۹
مطیع کرنے کا نقش خاتم	۲۶۹
تالیف قلوب اور وصال	۲۶۹
قفل کھلنے کا عمل	۲۷۰
تالیف قلب	۲۷۰
خاتم سلیمان علیہ السلام کے بے شمار خواص	۲۷۱
زوجین میں محبت قیدی کی رہائی، تجارت میں نفع	۲۷۲
دریائی سفر میں سلامتی	
آیۃ الکرسی اور اسکے برکات و خواص	۲۷۳
علم و حکمت کا حصول	۲۷۴
سر درد اور ہر قسم کے درد کے مجرب اعمال	۲۷۵
ہر طرح کے خوف و بلا سے حفاظت	۲۷۶
آیۃ الکرسی کے عجیب اعمال مفیدہ	۲۷۷
ہر مصیبت سے حفاظت	۲۷۷
لوگوں کے قلوب میں عزت کے لئے نقش	۲۷۸
مردہ کو عذاب سے محفوظ رکھنے کا عمل	۲۷۸
ہر قسم کی بیماری سے شفاء	۲۷۹
زبان بندی کا مجرب عمل	۲۸۰
دشمن کی ہلاکت اور حاکم کے خوف سے نجات	۲۸۱
کسی بڑے حاکم سے اپنی حاجت پوری کرانے کا عمل و نقش	۲۸۲
دو دشمنوں میں محبت پیدا کرنے کا عمل و تعویذ	۲۸۴
گناہوں کی بخشش اور غصہ دور کرنے کا عمل	۲۸۶
اطمینان قلب۔ اختلاج و خفقان درد جگر کے لئے عمل	۲۹۱
چند آیات کے بابرکت اور بے شمار فائدے	۲۹۲
فوری حاجت برآری کے لئے بہترین نقش و عمل	۲۹۳
فصل ۱۹/۱۷ بعض بہت مفید نقوش و طلسمات	۲۹۶
لوگوں میں محبت و عداوت پیدا کرنے کے عجیب اعمال	۲۹۸
ظالم کو برباد کرنے کا نقش و عمل	۲۹۹
ظالموں سے پوشیدہ رہنے کا عمل	۲۹۹
جنگ میں فتح اور غلبہ حاصل کرنے کا عمل	۲۹۹
ہمیشہ غنی رہنے کا عمل	۳۰۰
لوگوں میں عزت و وقار حاصل کرنے کا عمل	۳۰۱
بیماریوں کے علاج کا عمل	۳۰۱
لوگوں میں برائی کرانے کا عمل	۳۰۲
فتح و نصرت دشمن پر غلبہ حاکم کے سامنے کامیابی	۳۰۴
تلی کا عجیب علاج	۳۰۵
بھول اور نسیان کا علاج اور دشمن یا پڑوسی کو نکالنے کا عمل	۳۰۵
زبان بندی اور وسوسہ کا نقش	۳۰۶
مال کی حفاظت کا عمل	۳۰۶
دشمن کے شر سے حفاظت	۳۰۶
پیشاب بند کرنے کا عمل	۳۰۶

Scanned with CamScanner

دشمنوں میں صلح کرانے کا طلسم	۳۰۶
دشمن پر دیوار گرانے اور ہلاک کرنے کا عمل	۳۰۷
بحری یا خشکی کے سفر سے قافلے کو روکنے کا عمل	۳۰۸
مطلوب ہمیشہ تمہارے پاس رہے	۳۰۸
پائیدار محبت کا عمل	۳۰۸
بھاگے ہوئے کی واپسی	۳۰۹
بیمار یا روتے والے بچے کو سلانے کا عمل	۳۰۹
غائب شخص کو بلانا	۳۱۰
تمام حاجات پوری ہوں بیماریوں کا علاج اور فوائد	۳۱۰
ہر خوف اور موذی سے بچنے کا عمل	۳۱۱
پانی پر چلنے اور ہوا میں پرواز کا عمل	۳۱۲
عزت وجاہ و قبولیت و محبت کے لئے عظیم نقش	۳۱۳
مقبول دعائے حاجات	۳۱۳
دعوت سورۂ یٰسین اور اسکے بے شمار خواص و اعمال	۳۱۴
دشمن کی ہلاکت کا عمل	۳۲۲
محبت کے لیے عمل	۳۲۴
کشتی ڈبونے کا عمل	۳۲۵
کشتی و جہاز کی حفاظت کا عمل	۳۲۶
برائے حاضری شاہ جنات	۳۲۶
کسی کو قبضہ میں لانے کی دعا	۳۲۷
سلامٌ قولاً من رب الرحیم کی ریاضت اور موکل کی تسخیر	۳۲۹
سورہ یٰسین کی دوسری دعا اور بہت سے فائدے	۳۳۰
اتوار کا وظیفہ	۳۳۰
پیر کا وظیفہ	۳۳۱
منگل کا وظیفہ	۳۳۲
بدھ کا وظیفہ	۳۳۲
جمعرات کا وظیفہ	۳۳۳
جمعہ کا وظیفہ	۳۳۳
سنیچر کے دن کا وظیفہ	۳۳۴

شمس المعارف اردو حصہ سوم

فصل ۲۱ اسماء حسنیٰ اور انکے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت	۳۳۵
کتاب کی اہمیت اور مصنف کا کمال علمی	۳۳۵
اسماء حسنیٰ کا پہلا طریقہ اور اس کے فائدے	۳۳۵
تین اسماء کے فائدے	۳۳۵
موٹاپا دور کرنے والا ذکر	۳۳۵
بخار کا علاج اور جنات سے حفاظت	۳۳۵
قبولیت دعا کا مؤثر عمل	۳۳۵
غیب کی اطلاع کا عمل	۳۳۶
اسم رحمٰن و رحیم کے اسرار	۳۳۶
محبت کے لئے عمل	۳۳۶
اسم قدوس کے خواص	۳۳۶
خوشحال رہنے کا عمل	۳۳۶
سفر و حضر میں امان	۳۳۶
عزت و مرتبہ حاصل کرنے کا طریقہ	۳۳۶
ظالم ہلاک دشمن مغلوب	۳۳۷
ہر حاجت کے لئے مفید عمل	۳۳۷
اسمائے حسنیٰ کی شرح	۳۳۷
اسم رحمٰن کا مؤکل اور فوائد	۳۳۸
اسم رحیم کے مؤکل کی تسخیر اور فوائد	۳۳۹
اسم ملک کے مؤکل کی تسخیر اور فوائد	۳۴۰
اسم قدوس کے مؤکل کی تسخیر اور دین و دنیا کی کلید	۳۴۱
اسم سلام کے مؤکل کی تسخیر	۳۴۲
اسم مومن کا مؤکل مسخر ہو	۳۴۳
اسم مہیمن کا مؤکل مسخر ہو	۳۴۴
اسم عزیز کے مؤکل کی تسخیر اور حصولِ عزت	۳۴۴

اسم جبار کے مؤکل کی تسخیر اور ہر طرح کی حفاظت	۳۴۴
فصل ۲۲ اسماء وہبیات کا دوسرا طریقہ اور خواص	
لوگوں کے قلوب میں محبت	۳۴۵
اسم متکبر اور حاجت روائی	۳۴۵
اسم خالق کا مؤکل مسخر ہو	۳۴۶
اسم باری کا مؤکل مسخر ہو اور دشمنوں کو نقصان	۳۴۷
اسم مصور کا مؤکل مسخر ہو تمام حاجات پوری ہوں	۳۴۶
اسم غفار کے مؤکل کی تسخیر غصہ کی کمی و تبدیلی قلب	۳۴۷
اسم قہار کا مؤکل مسخر ہو تمام دشمن مغلوب	۳۴۸
اسم وہاب کے مؤکل کی تسخیر اور حصول عزت و جاہ	۳۴۸
اسم رزاق کا مؤکل مسخر اور رزق کی فراوانی	۳۴۸
اسم فتاح کا مؤکل اور کامیابی کی کنجی	۳۴۹
اسم علیم کا مؤکل اور حصول علم	۳۴۹
فصل ۲۳ صفات ارادی مع طریق عمل	۳۵۰
فراخی رزق اور بے شمار فوائد کا عمل	۳۵۰
تجارت میں ترقی	۳۵۰
جنگ اور لڑائی میں فتح	۳۵۰
حصول علم و فنون اور حکمت کی نہریں	۳۵۱
قبولیت دعا اور موذی سے نجات	۳۵۱
فرحت اور انبساط قلب کا عمل	۳۵۲
عجیب و غریب فوائد و اسرار	۳۵۲
بیماری سے شفا اور دین و دنیا کی بھلائی	۳۵۲
پوشیدہ رازوں کا علم	۳۵۳
سرکشوں کی ذلت اور حصول غنا	۳۵۳
قربت حق حاصل کرنے کا عمل	۳۵۴
پوشیدہ باتیں اور دلوں کا راز معلوم کرنے کا عمل	۳۵۴
حصول حکومت	۳۵۴
اسم عدل اور حکومت کا حصول	۳۵۵
فصل ۲۴ اسرار ربانی کے پڑھنے کا چوتھا طریقہ	۳۵۵
اللہ کی رحمت اور قید سے رہائی	۳۵۶
بھوک سے حفاظت اور حمل نہ ٹھہرنے کا عمل	۳۵۶
قدر و منزلت میں زیادتی	۳۵۶
سفر بخیر ہو اور مکان و مال محفوظ رہے	۳۵۶
سختیوں اور رنج و غم سے نجات	۳۵۶
کشادگی رزق اور رنج و غم سے نجات	۳۵۷
علم کیمیا اور پتھروں کے علم کا حصول	۳۵۷
عظیم قوت کا حصول بادشاہوں کو مطیع کرنے کا عمل	۳۵۸
عضو کا علاج اور حاجت روائی	۳۵۸
مستقل برکت قائم رہنے کا عمل	۳۵۸
فصل ۲۵ اسماء حسنیٰ کا پانچواں طریقہ اور اس کے اسرار	۳۵۹
عوام اور حکام میں عزت حاصل کرنے کا عمل	۳۵۹
عوام میں مقبولیت، عیش و آرام اور حسن میں اضافہ	۳۵۹
عزت و ہیبت وقار و جلال	۳۵۹
اسم اعظم	۳۶۰
خیر و فلاح کا عمل	۳۶۰
تقاضائے حاجات و بلندی درجات	۳۶۰
ریاست و حکومت کے حصول کا عمل	۳۶۱
بری و بحری سفر میں حفاظت	۳۶۱
دنیاوی عزت کا عمل	۳۶۱
فراخی عمل اور قبولیت دعا	۳۶۲

Scanned with CamScanner

رزق واسع اور حل مشکلات ۳۶۲
نہایت مفید عمل ۳۶۳
اپنی محبت پیدا کرنے کا عمل ۳۶۳
راز ہائے سربستہ معلوم کرنے کا عمل ۳۶۳
جذب وکشش و باطنی برکات کا حصول ۳۶۳

فصل ۲۶ چھٹا طریقہ اسمائے الٰہی کے اسرار کی وسعتیں ۳۶۴

حمل دور کرنے کا عمل ۳۶۴
ہر چیز میں برکت اور بے گمان رزق حاصل ہو ۳۶۴
دشمنوں سے حفاظت ۳۶۴
فقر وفاقہ سے نجات ۳۶۴
وہ ملے جس کا گمان بھی نہ ہو ۳۶۵
شہادت پانے کا عمل ۳۶۵
اسم حق کے عجیب خواص ۳۶۵
مال وخزائن کی حفاظت ۳۶۵
ہر حاجت پوری ہو ۳۶۶
اسم متین واسم ولی کے مؤکل کی تسخیر ۳۶۶
اسم حمید کے مؤکل کی تسخیر ۳۶۶

فصل ۲۷ ساتواں طریقہ اسماء الٰہی کے پوشیدہ برکات ۳۶۷

قبول توبہ کا عمل ۳۶۷
قبولیت دعا اور خلق میں مقبولیت ۳۶۷
سختی اور غم دور کرنے کا عمل ۳۶۷
امراض سے شفاء ۳۶۸
اسمائے عظام کے مؤکلوں کی تسخیر ۳۶۸
اسم القیوم الواحد کے مؤکلوں کی تسخیر ۳۶۹

فصل ۲۸ اسمائے حسنیٰ کے منفعت بخش اسرار آٹھواں طریقہ

محبت کا کامیاب عمل ۳۷۰
ظالم اور دشمن کی ہلاکت ۳۷۰

ورم طحال کا علاج ۳۷۰
جسمانی قوت میں اضافہ ۳۷۱
تمام حاجتیں پوری ہوں ۳۷۱
مختلف اسماء الٰہی کے مؤکلوں کی تسخیر ۳۷۲

فصل ۲۹ اسمائے الٰہی کے تصرفات پوشیدہ اور نواں طریقہ ۳۷۳

ہمیشہ خوشحال رہنے کا عمل ۳۷۴
قبولیت دعا کا عمل ۳۷۴
اسم الغنی کے مؤکل کی تسخیر ۳۷۶

فصل ۳۰ دسواں طریقہ اسماء الٰہی کے پرمنفعت اسرار ۳۷۷

غیب کی چیزوں کا علم اور حاجت برآری ۳۷۷
حضرت خضر سے ملاقات کا طریقہ ۳۷۷

فصل ۳۱ حروف اور ان کے خواص واثرات ۳۷۹

عربی حروف کے خواص انکے نقوش و مؤکلات اور املاک و ایام ۳۸۰
حرف الالف کے خواص ۳۸۰
حرف الباء کے خواص ۳۸۱
حرف التاء کے خواص ۳۸۲
حرف الجیم کے خواص ۳۸۲
چور کا معلوم کرنا ۳۸۳
حرف الحاء کے خواص ۳۸۳
حرف الخاء کے خواص ۳۸۳
حرف الدال کے خواص ۳۸۴
حرف الذال کے خواص ۳۸۵
حرف الراء کے خواص ۳۸۵
حرف الزاء کے خواص ۳۸۵
حرف السین کے خواص ۳۸۶
حرف الشین کے خواص ۳۸۶

حرف الصاد کے خواص	۳۸۷
حرف الضاد کے خواص	۳۸۷
حرف الطاء کے خواص	۳۸۸
حرف الظاء کے خواص	۳۸۸
حرف العین کے خواص	۳۸۸
حرف الغین کے خواص	۳۸۹
حرف الفاء کے خواص	۳۸۹
حرف القاف کے خواص	۳۹۰
حرف الکاف کے خواص	۳۹۰
حرف اللام کے خواص	۳۹۰
حرف المیم کے خواص	۳۹۱
حرف النون کے خواص	۳۹۱
حرف الھا کے خواص	۳۹۱
حرف الواؤ کے خواص	۳۹۱
حرف لا کے خواص	۳۹۱
حرف الیاء کے خواص	۳۹۲
فصل ۳۲ عرش کے معنویات کا کشف	۳۹۲
عرش اول عرش اطلاق	۳۹۳
عرش دوم عرش رحمانی	۳۹۳
عرش سوم عرش مجید	۳۹۳
عرش چہارم عرش کریم	۳۹۴
عرش پنجم عرش عظمت	۳۹۴
عرش تدبیر چھٹا عرش ہے	۳۹۵
عرش نزول ساتواں عرش	۳۹۶
ملوک علویات و سفلیات اور برزخ پر حروف کی تقسیم	۳۹۶
فصل - فوائد کلیہ کی جدول	۳۹۷
بارش یا ہوا کو مسخر کرنا	۳۹۹
عنصر ہوا کی قسمیں	۳۹۹
خاک کے درجے	۳۹۹

پوشیدہ رازوں کی پہچان اور روشن علم	۴۰۰
اسمائے شمس نیرنیہ کی تصریف اور اسمائے ربانی	۴۰۲
گھبراہٹ اور ہر بیماری سے شفا	۴۰۳
ہر حاجت پوری اور تنگی سے نجات	۴۰۳
بارہ موکلوں کے نام	۴۰۳
مرگی کے مرض کے لئے دعا	۴۰۴
لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل ہونا	۴۰۵
قاعدہ تصریف اسماء	۴۰۵
عوام میں مقبولیت اور ہر حاجت پوری	۴۰۵
جنات کی تسخیر	۴۰۵
فصل ۳۳ دائرۃ الاحاطہ کے رازوں کی تشریح یعنی شرح اسرار اسم اعظم	
اسمائے شمس نیرنیہ	۴۰۷
عظیم النفع دائرۂ معلومات	۴۰۷
حرف الف مظہر حکم الہی	۴۰۸
محبت کے لئے تعویذ	۴۰۸
حروف مبادی ا - ل - م	۴۰۹
اسم اللہ کے اسرار و تفصیل	۴۰۹
بسم اللہ کی وضع اور اسماء کا انتساخ	۴۱۰
کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنا	۴۱۰
حروف کی جامع و مکمل بروج	۴۱۲
اقلیم اور ان کے اسرار	۴۱۳
دنیا کی بدحالی کی پیش گوئی	۴۱۶
اس جفر کا بیان جس کا ذکر امام جعفر صادقؓ نے فرمایا	۴۲۲
انقلاب معلوم کرنے کا طریقہ	۴۲۲

Scanned with CamScanner

امام جعفر صادق رض کا علم جفر جو عارفوں سے حاصل ہوا	۴۲۳
آنحضرت صلعم سے آخر تک تمام واقعات معلوم کرنا	۴۲۳
کسی بادشاہ کی مدتِ حکومت معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ	۴۲۴
علم زائچہ مع کوائفِ بروج و بروج اور منازل و موازین	۴۲۵
بارہ برجوں کے اوتاد	۴۲۵
بروج کے حروف کا عظیم قاعدہ	۴۲۶
استنطاق بعد عناصر کا طریقہ	۴۲۷
حروف قلب کا طریقہ	۴۲۷
وتر نکالنے کا منظوم طریقہ	۴۲۷
حروف کے موکل اور اوفاق مع خواص	۴۲۸
طریقہ تکسیر اور اس کے راز	۴۲۹
بارہ برجوں کی تکسیر	۴۳۲
کواکب اور ساعات کے موکل	۴۳۳
فصل استنطاق منازل	۴۳۴
مصنف کتاب کی جستجو کامیابی	۴۳۷
مطلوب حاصل کرنے کا طریقہ	۴۳۸
وقت کا طالع معلوم کرنا	۴۳۹
بحورات معلوم کرنا	۴۳۹
موازین کی کیفیات	۴۳۹
فصل ۳۵ علم جفر اور خافیہ حرفیہ کے قواعد	۴۴۰
ہر عمل سے پہلے اللہ کا نام لو	۴۴۱
کلام اللہ کے ابواب کے متعلق حافی طرطش کی رائے	۴۴۳
ابواب ثلاثہ سے مراد صغریٰ و کبریٰ و متصل ہیں جن کو تفصیل سے لکھا گیا	۴۴۴
مخرج اسماء دعا کے سات طریقے	۴۴۵
باب متصل باب کبیر	۴۴۵
ہیکل کرسی سلیمان علیہ السلام کو متقالی بھی کہتے ہیں	۴۴۶
باب اول معرفت اسماء الٰہی	۴۴۶
درد قولنج کا علاج	۴۴۷
تاج عبدالقیوم اور میاں بیوی میں صلح	۴۴۷
باب دوم مصادرۃ الکتاب	۴۴۷
قضائے حاجات اور شادی وغیرہ	۴۴۷
کتاب شرح زوایا زہرہ	۴۴۸
زچگی کی آسانی کے لیے عمل	۴۴۸
فصل ۳۶ فیض ربانی نور شعشانی اور حجر محترم اور نباتات کے خواص اور رموز و اشارات	۴۴۹
صنعت الٰہیہ کے فضائل	۴۴۹
زکوٰۃ نہ دینے پر قارون کا زمین میں دھنس جانا	۴۵۰
اکسیر حاصل کرنے کا مجرب وظیفہ	۴۵۱
سونا بنانے کی اکسیر	۴۵۳
سونا بنانے کی ترکیب	۴۵۳
سونا بنانے کی ایک اور صحیح ترکیب	۴۵۴
حجر مکرم کے خواص اور ان کے راز و اشارات	۴۵۴
فیثاغورث کے دریافت کرنے پر فلسفی استاد کا جواب	۴۵۵
چاندی بنانا	۴۵۵
سونا بنانے کا ایک اور نسخہ	۴۵۵
نسخہ چاندی سونا کی تفصیل	۴۵۶
بعض دھاتوں کو چاہو سونا بنا لو	۴۵۹
ایک تولہ اکسیر سے ایک کروڑ تولہ چاندی کو سونا بنانا	۴۵۹

Scanned with CamScanner

مضمون	صفحہ
دوسرا عمل جو عمل مجرب سے علیحدہ ہے جس کو عرفانی کہتے ہیں	۴۶۰
عقاقیر اور اس کی اقسام	۴۶۰
کیمیا میں کارآمد نباتات	۴۶۱
عقاقیر ثابتہ کے خواص	۴۶۲
قلعی کی تکلیس	۴۶۲
سیسہ کی تکلیس	۴۶۲
پارہ کی گولی	۴۶۳
مجرب ترکیب جوڑا بنانا	۴۶۳
ہرتیت یا مدبّر	۴۶۳
چاندی کی پتلی سے اچھی ترکیب	۴۶۴
پارہ قائم ہوگا۔	۴۶۴
دج راج کی صفت	۴۶۴
سونا بنانے کا ایک نادر نسخہ جو بعض علماء سے ہمیں ملا۔	۴۶۴
ایک بہت آسان عمدہ ترکیب	۴۶۵
شرائط کیمیا	۴۶۵
فصل ۳۷ اعمال سیمیا اور اسکے مقامات	۴۶۶
مقالہ ۱ تا ۱۲	۴۶۶
مقالہ ۱۳ تا ۲۰	۴۶۷
مقالہ ۲۱ تا ۳۰	۴۶۸
شمس المعارف اردو حصہ چہارم	
فصل ۳۸ حروف کے خواص و اسرار اور چلہ کشی	۴۶۹
حروف ابجد کے اثرات	۴۶۹
وصالِ محبوب اور کند ذہن کا علاج	۴۶۹
خزانہ نکالنے اور اسکی حفاظت	۴۶۹
دشمن کا گھر برباد	۴۷۰
دافع مرگی و تلی	۴۷۰
دوسروں کی نظر سے غائب رہنے کا عمل	۴۷۰
حرف الف کے موکل کی تسخیر	۴۷۰
قبولیت و محبت کی عجیب تاثیر اور اثمار حرف الف	۴۷۰
حرف با کے خواص اور اسکے موکل کی تسخیر	۴۷۱
فراخی رزق اور حل مشکلات	۴۷۱
محبت و قبولیت حاصل کرنے کا عمل	۴۷۱
بخار کا علاج۔ مطلب برآری و قبولیت عام	۴۷۲
اسم بدوح کا نقش اور اسکے عظیم خواص	۴۷۲
زبان بندی اور خزانہ نکالنا	۴۷۲
حرف جیم کے خواص اور اس کے موکل کی تسخیر اور بے شمار فوائد	۴۷۳
دشمن کو بیمار ڈالنا اور پوشیدہ خزانہ نکالنا	۴۷۳
حرف دال کا مزاج و خواص اس کے موکل کی تسخیر کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا	۴۷۴
عجائبات الٰہی کا دیدار	۴۷۴
حرف حا کے خواص اور اس کے موکل کی تسخیر	۴۷۵
ذہانت لوگوں کے دل میں ہیبت اور بدخوابی کا عمل	۴۷۵
حرف واؤ کے خواص موکل کی تسخیر اور درد ستوں کا علاج۔	۴۷۵
استسقاء میں مبتلا اور بیمار ڈالنے کا عمل	۴۷۶
حرف ز کے خواص اور فائدے	۴۷۶
بارش اور دودھ گھی میں برکت ہو اور مطلوب طالب ہو	۴۷۶
حرف حا کے خواص اور مرض سے شفا	۴۷۷
گرمی اور آگ سے حفاظت اور شہوت کا علاج۔	۴۷۷
حرف حا کے خواص اور اسکی دعوت	۴۷۷

مضمون	صفحہ
حرف ظا کے خواص درد سر نکالنا اور موذی جانوروں سے حفاظت	۴۷۸
آگ نہ جلا سکے سفر سے نکالنا نہ ہو عقل زیادہ ہو بخار کو فائدہ اور دشمن کی بربادی وغیرہ	۴۷۸
حرف یا کے خواص اور بے شمار فائدے	۴۷۹
ہر قسم کے گناہوں اور فسق و فجور سے توبہ کا عمل	۴۷۹
حرف کاف کے خواص مقبولیت عوام، طحال و مالیخولیا کا علاج کھیتی کی حفاظت۔	۴۸۰
حرف لام کی دعوت اور نقش جنات کو جلا ڈالنا۔	۴۸۱
حرف میم کے خواص کشف غیب مقبولیت عوام اور خزانہ نکالنے کا عمل	۴۸۲
حرف نون کے خواص اور اس کے مؤکل کی تسخیر قولنج اور پیٹ کے درد کا علاج اور ہر قسم کے شکار کے لئے عمل	۴۸۲
کشادگی رزق۔ حصول خزانہ۔ ارواح کو جمع کرنا دشمن کی ویرانی	۴۸۳
حرف سین کے خواص اس کے مؤکل کی تسخیر وضع حمل میں سہولت اور پھوڑے پھنسیوں کا علاج	۴۸۳
حرف عین کے مؤکل کی تسخیر عقل و فہم کا حصول	۴۸۴
نسیان النفس کا علاج اور عوام میں مقبولیت	۴۸۴
حرف ف کے مؤکل کی تسخیر اور بے شمار فوائد	۴۸۵
حرف فا کا نقش کسی آگ کو بجھانا جلانا وغیرہ	۴۸۵
حرف صاد کے خواص اور نقش مؤکل کی تسخیر معاش میں خیر و برکت اور موذیوں سے حفاظت۔	۴۸۵
حرف قاف کے خواص اور نقش اس کے مؤکل کی تسخیر دشمن مغلوب اور زبان بندی کے لئے	۴۸۶
حرف دال کے مؤکل کی تسخیر درختوں پر پھول لانا مرگی کا علاج	۴۸۷

مضمون	صفحہ
حرف شین کے خواص اس کے مؤکل کی تسخیر دشمنوں میں صلح اور عزت وقار کا حصول۔	۴۸۷
حرف ثا کے خواص۔ احتلام کا علاج مکان خالی کرانے کا عمل	۴۸۸
حرف ثا کی دعوت و نقش درد معدہ کا علاج دشمن کا زوال بلند ہی	۴۸۸
حرف ثا کا نقش اور اسکی دعوت و فوائد کثیرہ	۴۸۸
حرف خا کے خواص۔ دشمنوں کو منتشر کرنا کہیں سے خرید و فروخت بند کرنا کسی کو ڈرانے کا عمل	۴۸۹
حرف ذال کے خواص کثیرہ مع نقش اور دعوت کا علاج	۴۹۰
حرف ضاد کے بے شمار فوائد باعزت رہنے اور کسی کے گھر میں آگ لگانے کا عمل آسیب کا علاج	۴۹۰
حرف ظا کے خواص موذی جانوروں کو جمع کرنا دشمنوں کو برباد کرنا بچے ہر آفت سے محفوظ رہیں	۴۹۰
حرف غین کے خواص اور اسکی دعوت اور نقش کے بے شمار فائدے۔	۴۹۱
حرف لام کے بے شمار فوائد دعوت و نقش	۴۹۱
ابجد کی خلوت اور خدمت لینے کے دن	۴۹۲
ہر حاجت و ضرورت کیلئے عجیب دعوت	۴۹۲
حروف کی چلہ کشی کی دوسری ترکیب	۴۹۳
جن کو حاضر کرنا اور خزانہ نکالنے کا عمل اور کسی کو مطیع کرنا۔	۴۹۳
خزانہ دریافت کرنا ارواح سفلی دیکھنا۔ دشمن کی زبان بندی کرنا غلبہ حاصل کرنا کسی کو بیمار یا علاج کرنا	۴۹۳
فصل ۳۹ اسماء حسنیٰ کا بیان مع تشریح	۴۹۴
اسمائے حسنیٰ کے اعمال کی بنیادی شرائط	۴۹۴
امانت ہی معرفت اسرار ہے	۴۹۴
اسم اللہ کی فضیلت	۴۹۵
خلوت اسماء کے طریقے	۴۹۵
تنزا کیا ہے؟	۴۹۶

اسم اعظم اللہ	۴۹۷	افلاطون کا کشف اور وساوس کا علاج	۵۱۵
ترکیب استنطاق	۴۹۹		
اسم اللہ کے خواص	۴۹۹	اسم مہیمن کے خواص و اعمال	۵۱۵
امام خوارزمی کا سفر	۵۰۰	اسم مہیمن کے معانی و اثرات	۵۱۶
نقش اسم اعظم	۵۰۱	حافظہ قوی ہونے کا عمل اور اسم مہیمن کا نقش و دعا	۵۱۶
اسم اعظم کے فائدے	۵۰۱		
قرب الٰہی کیلئے عمل و نقش	۵۰۲	اسم عزیز کے خواص و اعمال	۵۱۶
اسم رحمٰن کے اسرار	۵۰۳	عزت کی زندگی اور بے گمان رزق ملنے کا عمل	۵۱۷
بسم اللہ کے اثرات	۵۰۵		
اسم الرحمٰن کی تاثیر	۵۰۶	اسم جبار کے اسرار انسان اور تہذیب اخلاق	۵۱۸
بسم اللہ کا ذکر	۵۰۶		
اسم رحیم کے عظیم الشان فوائد	۵۰۷	ترکیب رذائل	۵۱۸
ادائے قرض کا عمل	۵۰۷	عوام و حکام میں عزت دشمنوں کی بربادی	۵۱۸
اللہ کی رحمت کا نزول بچہ کا رونا بند	۵۰۷	اسم جبار کا نقش و دعا اور اس کے موکل کی تسخیر	۵۱۸
نقش اسم رحیم مع خواص	۵۰۸		
اسم ملک کے خواص اور فائدے	۵۰۸	اسم متکبر کے خواص اور فوائد	۵۱۹
ایک راز کی بات اور حصول کمال	۵۰۸	مغرور شخص اللہ کا دشمن ہے	۵۱۹
انسان کی تعریف بندہ اور اللہ کے درمیان حجاب	۵۰۹	حصول عزت اور حاجت برآری	۵۱۹
پردہ ہائے کلیات و جزئیات	۵۱۰	اسم خالق کے خواص و اعمال اور فوائد	۵۲۰
اسم ملک کے خواص ۔ اور حکام کی نظر میں عزت	۵۱۰	اللہ ملنے سے ہر چیز ملتی ہے ۔	۵۲۰
اسم قدوس کے عجیب و غریب فوائد و خواص	۵۱۰	انسان کی جاہلیت کی تفصیل	۵۲۰
کشف عالم علوی و عالم ملکوت و جبروت	۵۱۱	پیدائش انسان کے عجائبات	۵۲۱
عقول اور ارواح نفس کی اقسام	۵۱۱	حقائق اسمائے خواص	۵۲۱
تقدیس قلب و جسم و اعمال تقرب الٰہی	۵۱۱	اسمائے عنصریہ	۵۲۲
دل کی صفائی مقبولِ عوام کے لئے اسم اعظم کا نقش و دعا	۵۱۲	ہر ضرورت پوری کرنے کا عمل	۵۲۲
اسم اسلام کے خواص و اعمال	۵۱۲	اسم باری کے خواص و اعمال	۵۲۳
یہود و اسلام کے درجات	۵۱۳	دنیا کی پیدائش کے عجائبات	۵۲۳
قبلوں جنوں کی اقسام اور سوداویت کا علاج	۵۱۳	پیدائش ارواح کے اسرار	۵۲۴
ظلم ظالم سے نجات اور ہر حاجت پوری	۵۱۴	تکمیل ترکیب کائنات	۵۲۴
اسم مومن کے خواص و اعمال	۵۱۴	اللہ تعالیٰ کی عجیب صنعتوں کا انکشاف اور مریض کا علاج	۵۲۴
ایمان کی اقسام	۵۱۴		

Scanned with CamScanner

مضمون	صفحہ
رنج و غم سے نجات۔ حصول عزت و شہرت	۵۲۵
اسم مصور کے خواص و اعمال	۵۲۵
صورتوں کی اقسام	۵۲۵
جسم میں لذت باقی رہتی ہے	۵۲۵
صورت کی تجلی	۵۲۶
معلومات کے اقسام اور وجود مطلق	۵۲۶
اسم وہاب کے خواص و اعمال	۵۲۷
امانت الٰہی کی تعریف	۵۲۸
امت مسلمہ پر اللہ کا احسان	۵۲۸
اسم وہاب کے اثرات	۵۲۸
ہر کامیابی اور کند ذہنی کا علاج	۵۲۸
رزق میں آسانی وسعت اور غیبی امداد	۵۲۹
اسم رزاق کے خواص و اعمال	۵۲۹
تمام مخلوق کا رزق مقدر ہے	۵۳۰
رزق میں آسانی ہر ارادہ پورا ہونے کا عمل	۵۳۰
اسم فتاح کے اعمال و خواص	۵۳۱
اسم علیم کے خواص و اعمال	۵۳۱
سات آسمان و زمین اور دوسری سات سات مخلوقاتِ الٰہی	۵۳۲
زمین پر سات خلفا۔ اقلیموں کا راز	۵۳۳
چند اعداد کی خصوصیتیں	۵۳۳
اسم قابض کے اعمال و خواص	۵۳۴
پیدائش آدم کے اسرار	۵۳۵
اسم باسط کے اعمال و خواص	۵۳۶
بیماریاں دور ہونے۔ رزق میں وسعت اور حل مشکلات	۵۳۶
اسم الخافض الرافع کے خواص	۵۳۷
منزلات اور اسم اعظم کے بے شمار خواص	۵۳۷
اسم المعز المذل کے اعمال عجیب و خواص	۵۳۷
حاکم مطیع ہو اور ظالم کے شر سے حفاظت	۵۳۸
اسم سمیع کے خواص و اعمال اور بہرے پن کا علاج	۵۳۹
اسم بصیر کے خواص و اعمال	۵۳۹
مرادیں حاصل کرنے کا عمل	۵۳۹
اسم الحکم کے خواص و اعمال	۵۴۰
فہم و حکمت کا حصول اور علم کیمیا حاصل ہو	۵۴۰
اسم العدل کے خواص و اعمال مع نقش	۵۴۱
مشاہدات قدرت اور حصولِ عدل	۵۴۱
اسم اللطیف کے خواص و اعمال	۵۴۲
یا لطیف کے اثرات۔ ہر کام میں مشکل کشائی	۵۴۲
تقرب الٰہی اور وسعتِ رزق	۵۴۲
سونا چاندی اور مصنوعی گھی بنانے کا عمل	۵۴۲
اسم خبیر کے خواص و اعمال پوشیدہ خزانوں اور کاموں کا کشف	۵۴۳
اسم الحلیم کے خواص و اعمال	۵۴۳
بدخلق کا علاج اور بچے کی ہر تکلیف میں فائدہ	۵۴۳
اسم العظیم کے خواص و اعمال عزت و عظمت کا حصول تمام مرادیں پوری ہوں۔	۵۴۴
جنات سے امان و حفاظت	۵۴۴
اسم الغفور کے خواص حاکم کا غصہ دور کرنے اور دشمنوں میں صلح کرانے کا عمل	۵۴۴
اسم الشکور کے خواص۔ دوام نعمت و رزق میں وسعت	۵۴۵
اسم العلی کے خواص	۵۴۵
لڑکی کی جلد شادی ہونے کا عمل	۵۴۵

Scanned with CamScanner

اسم کبیر کے خواص و اعمال اللہ کی حفاظت اور عزت و وقار کا حصول ۵۴۶
اسم الحفیظ کے خواص اور اس کے مؤکل کے کام ۵۴۶
حامل کی حفاظت اور رسوسے دور رہوں مال محفوظ رہے نظر بد سے حفاظت وغیرہ ۵۴۷
اسم الحسیب کے خواص ۵۴۸
دشمن سے حفاظت کا عمل ۵۴۸
اسم الجلیل کے خواص و سرداری امراض میں شفاء ۵۴۸
اسم الکریم کے خواص اور اسکا مؤکل ۵۴۹
خیر و کرم کی بارش اور رزق میں وسعت ۵۴۹
اسم الرقیب کے خواص ۵۵۰
کند ذہنی دور اور محبت کا عمل مع نقش ۵۵۰
اسم المجیب کے خواص و اعمال مع نقش ۵۵۰
جو مانگو ملے گا کسی حاکم کو مہربان کرنیکا عمل ۵۵۰
اسم الواسع کے خواص و اعمال مشکلات کا حل ہر قسم کی تنگی سے فراغت ۵۵۱
ہر قسم کا مریض صحت یاب ہو مع نقش ۵۵۱
اسم الحکیم کے خواص ہر مراد پوری اور مرتبہ بلند ہو ۵۵۲
اسم الودود کے خواص محبت کا مجرب عمل کبھی کسی کی محتاجی نہ ہو ۵۵۲
اسم المجید کے خواص ۵۵۲
عہدہ دوبارہ حاصل ہونے کا عمل و نقش ۵۵۳
اسم الباعث کے خواص و اعمال ۵۵۳
ہر قسم کی سختی سے خلاصی ۵۵۴
اسم الشہید کے خواص ۵۵۴
اسم الحق کے خواص ۵۵۴
مرض سے شفا اور ہر مراد پوری ہو ۵۵۵
ہر شخص اپنا رزق پورا کر لیتا ہو ۵۵۵

اسم القوی کے خواص و اعمال ۵۵۶
کمزوری دور ہو اور قوت حاصل ہو ۵۵۶
اسم المتین کے خواص ۵۵۷
قوت اور چلنے پھرنے کی طاقت ۵۵۷
اسم الولی کے خواص ۵۵۷
مرض ام الصبیان دور کرنے کا عمل ۵۵۸
اسم الحمید کے خواص ۵۵۸
سامان آخرت ۵۵۸
اسم المحصی کے خواص ۵۵۹
عقل و حافظہ کا اضافہ اور حقائق اشیاء کا علم ۵۵۹
اسم المبدی المعید کے خواص گم شدہ چیز کی بازیابی حاکم کی قوت و عزت و حکومت میں اضافہ ۵۵۹
اسم المحی والممیت کے خواص ۵۶۰
لوگوں میں عزت اور ابواب خیر مفتوح ۵۶۰
نقش المحی والممیت ۵۶۱
اسم الحی کے خواص عجیبہ ۵۶۱
اسم القیوم کے خواص ۵۶۲
اصلی اسم اعظم کونسا ہے۔ ۵۶۲
محبت و قبولیت عوام جنگ میں فتح و حاجت بر آری ۵۶۳
اسم الواجد کے خواص موجودات کے اسرار ظاہر ہوں ۵۶۳
موجودات کے اسرار معلوم کرنا ۵۶۴
اسم الماجد کے خواص ۵۶۴
اسم الواحد الاحد کے خواص ۵۶۴
دائروں کے حالات ۵۶۵
اسمائے القادر المقتدر کے خواص ۵۶۶
امراض سے شفا۔ دشمن کی ہلاکت حقائق اشیاء کا علم ۵۶۶

مضمون	صفحہ
امور آخرت کی جھلکیاں دیکھنے کے اعمال	۵۶۶
اسم المقدم المؤخر کے خواص	۵۶۷
نقش المقدم والمؤخر	۵۶۸
اسم الاوّل الآخر کے خواص	۵۶۸
محبوب محبت سے بے چین ہو جائے	۵۷۰
اسمائے الظاہر و الباطن کے خواص و اعمال	۵۷۰
راز کی بات اور غیب کا حال معلوم کرنا	۵۷۱
اسمائے الوالی المتعال کے خواص	۵۷۱
اسم البر کے خواص	۵۷۱
بابرکت ہونا اور فلاح پانا	۵۷۲
اسم التواب کے خواص، قبولیت توبہ گناہوں سے نجات رزق میں قبولیت	۵۷۳
اسم منتقم کے خواص	۵۷۴
اسم المنتقم اور فوائد کثیرہ	۵۷۴
کسی کو مرض میں گرفتار کرنے کا عمل	۵۷۵
اسم عفو کے خواص	۵۷۵
اسم عفوّ کا نقش	۵۷۵
اسم رؤف کے خواص مع نقش	۵۷۵
اسم الغنی المغنی کے خواص	۵۷۶
رزق کی کشادگی اور محبت کا عمل	۵۷۶
لوگوں سے مستغنی ہو اور نیک عمل کی توفیق ہو۔	۵۷۶
نقش اسم الغنی مع فوائد	۵۷۶
نقش المغنی	۵۷۶
اسمائے مالک الملک ذوالجلال والاکرام کے فوائد۔	۵۷۸
اسم اعظم اور اسکی بے شمار برکات	۵۷۹
دولہن کی خوبصورتی میں اضافہ اور دوسرے خواص	۵۷۹
نقش مالک الملک ذوالجلال والاکرام	۵۸۰
اسم المقسط کے خواص "	۵۸۱
غصہ دور ہو تمام ناراض راضی ہوں مع نقش	۵۸۱
اسم الجامع کے خواص	۵۸۱
میاں بیوی میں صلح گم شدہ چیز کی بازیابی وغیرہ مع نقش	۵۸۲
اسم مانع کے خواص و اعمال مع نقش	۵۸۲
اسم اعظم کے فائدے اور دشمن کو روکنا	۵۸۳
اسم الضار النافع کے خواص	۵۸۳
اسم الضار النافع کا نقش	۵۸۳
قبولیت و محبت۔ سب بلائیں دور۔ رزق میں برکت	۵۸۳
اسم نور کے خواص	۵۸۴
اسم النور کا نقش	۵۸۵
ظاہر و باطن معلوم کرنا اور انوار و برکات کا حصول	۵۸۵
اسم الہادی کے خواص دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی و مالیخولیا کا علاج	۵۸۵
نقش الہادی	۵۸۶
اسم بدیع کے خواص۔ اسرار مخلوق کا انکشاف وغیرہ	۵۸۶
مال و اسباب کی حفاظت معزول حاکم کی بحالی	۵۸۶
اسم باقی کے خواص	۵۸۷
پھونکنے سے مریض کو صحت اور تمام حاجات پوری ہوں	۵۸۷
اسم الوارث کے خواص مع نقش	۵۸۷
اسم رشید کے خواص مع نقش	۵۸۸
معاصی و شراب ترک ہوں جس پر نظر ڈالے وہ تائب ہو۔	۵۸۸

اسم صبور کے خواص مع نقش ٥٨٨

گناہ کی اقسام ٥٨٩

خصوصیت اسمائے الٰہی ٥٩٠

فصل — مقبول دعائیں جو ہر وقت پڑھی جا سکتی ہیں

عوام کو مطیع کرنے کا عمل ٥٩٠

دعا جلد قبول ہو اور ہر کام میں بھلائی ٥٩١

اسمائے الٰہی کے عجیب اثرات ٥٩١

اصلاح قلوب حصول علم و فہم اور اسباب خیر کا حصول ٥٩٢

دشمن دفساد کرانے کا عمل ٥٩٢

بے کس کے لئے امداد الٰہی اور حکام کے لئے بہترین عمل ٥٩٢

ضعیف کو قوت و ہیبت ملے دشمن کی بربادی ہو۔ ٥٩٣

دشمن پر غلبہ ظالم کی بربادی ٥٩٣

تخت بلقیس لانے کا اسم اعظم ٥٩٤

خیر و برکت کے لئے زود اثر دعا ٥٩٤

ظالموں کے لئے بد دعا ٥٩٥

عظیم منافع۔ دشمن پر غلبہ اور دشمن کی زبان بندی ٥٩٥

کشف کے حصول کے لئے دعا ٥٩٥

خوفناک امور دور کرنے کی دعا ٥٩٦

عوام میں مقبولیت۔ حکومت کا قیام۔ ہر حاجت پوری ہو ٥٩٧

زہر اور غلبہ شہوت دور کرنے کے لئے اسم اعظم ٥٩٧

رنج و غم دور قیدی کی رہائی تمام حاجات پوری ہوں۔ ٥٩٧

ہر مراد پوری۔ اور حل مشکلات ٥٩٧

رنج و غم دور کرنے کی زود اثر دعا ٥٩٨

ظالم کا غصہ ٹھنڈا کرنے کا عمل ٥٩٨

اسمائے الٰہی کے زود اثر اور عجیب و غریب فوائد ٥٩٨

امور غیب معلوم ہوں ٥٩٩

حصول علم و فہم اور باطنی قوت ٥٩٩

کونسا اسم کس شخص کے لئے ہے ٥٩٩

محبت میں پختگی اور دشمن کو حاضر کرنے کا عمل ٦٠٠

عقل بڑھانے اور سینہ فراخ کرنے اور ہر چیز کی تسخیر ٦٠٠

دریا کا طوفان دور کرنا اور دوسرے فوائد۔ ٦٠١

ہر مشکل دور کرنے کی دعا ٦٠٢

مقصد کا کشف۔ لوگوں کی محبت کا حصول و دیگر عجیب و غریب اثرات ٦٠٢

حضرت اسرافیل کی صورت ٦٠٢

اجسام انسانی میں علویات کی تعریف ٦٠٣

دفن کی تاثیری قوت ٦٠٣

گرمی کا اثر زائل ہو۔ ٦٠٤

بخار پیاس دور ہو باغ اور کھیت کی حفاظت محبت میں زیادتی۔ ٦٠٤

بشری اجسام میں حروف علویات کی تعریف اور انسانی ارواح میں امداد روحانی کی تعریف۔ ٦٠٤

حروف کے مؤکل مطلوب کی طلبی غائب کی حاضری دشمنوں میں صلح ٦٠٥

قوت حافظہ قیدی کی رہائی اور فتح کا نقش و عمل ٦٠٦

نقش و بدوح کی خاصیت جہاں چاہو نکاح ہو جائے ٦٠٦

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
قوت حافظہ قیدی کی رہائی اور فتح کا نقش وعمل	۶۰۶	حروف کی اسناد	۶۱۱
نقش بدوح کی خاصیت جہاں چاہو نکاح ہو جائے	۶۰۶	علم اوفاق کی اسناد	۶۱۱
نکسیر کا علاج شیر جیسی قوت کا حصول لوگوں کی نظر سے غائب ہونا	۶۰۶	علم حروف ودقوق کی اسناد	۶۱۲
مطلوب حاضر ہو اور دشمن بھاگ جائے	۶۰۷	علم حدیث کی اسناد	۶۱۲
مقبول اور مجرب دعائیں	۶۰۸	ہر ضرورت پوری کرنے کی دعا	۶۱۳
خاتمہ کتاب	۶۱۱	شب قدر کی تاریخوں کا حساب	۶۱۳
ہماری اسناد جو ہمیں اپنے اساتذہ سے پہنچیں	۶۱۱	ابوالحسن حرانی کی زیارت کا اثر	۶۱۳
		اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والوں کے لئے قیمتی نصائح	۶۱۴
			۶۱۶

ختم حصہ چہارم

حمل کو روکنے کیلئے۔ اگر عورت حاملہ ہو تو سرخ دھاگہ قد کے برابر لے پھر سر کی انگلی سے سر تک ناپ کر سات مرتبہ تہہ ہو، سات گرہ دے عورت کی کمر پر۔ الم اللہ محمد رسول اللہ

۷۸۶

اھ	ع	ی	م
۱۱	۲۹	۱۹۷	۷
۲۲	۱۲	۶	۱۹۸
۷	۱۹۹	۳۱	۱۲

پیٹ کا درد کیلئے

۷۸۶

یا جبیر	یا رحیم	یا قیوم	یا ادم
یا صمد	یا عزیز	یا بصیر	یا ملک
یا کریم	یا باری	یا جلیل	یا قریب

فہرست بیاضِ مدنی
ضمیمہ شمس المعارف کامل اردو

از ـــ مولانا حکیم محمد یٰسین صاحب خواجہ مدظلہ

عنوان	صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
تعارف از مرتب	۶۱۸	فصل یازدہم نماز اور تلاوت قرآن مجید	
نقش نعلین مبارک	۶۱۸	کا حکم اور طریقہ، نماز مقربین کا	۶۳۵
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت خلائق میں قبولیت اور بے شمار فوائد کے اعمال	۶۱۹	اضافہ عملیات مدنی مجرب عملیات	
اسکی جید اسناد	۶۱۹	مولانا سید حسین احمد مدنی رح	
فصل اول درود شریف پڑھنے کی فضیلت	۶۲۳		
فصل دوم دوسرا قابل تنبیہ	۶۲۲	انتخاب از مکتوبات شیخ الاسلام	۶۲۷
فصل سوم درود شریف کی مقدار	۶۲۲	مایوس العلاج مریض اور تپ دق کے بخار کیلئے مفید	۶۲۷
فصل چہارم دعائے حاجت اور بے شمار فوائد و خواص	۶۲۳	قرضہ کی ادائیگی کے لئے	۶۲۸
درمیان میں ایک ضروری عمل	۶۲۲	تقریر و خطابت میں زبان کھلنے کی تدبیر	۶۲۸
فصل پنجم وظائف مجربہ رویت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۶۲۴	وساوس شیطانی سے چھٹکارا	۶۲۸
اصلی درود تاج یہ ہے	۶۲۷	آنکھوں کی گئی ہوئی بینائی کے لئے	۶۲۸
فصل ششم صاحب دجال و کمال ہو	۶۳۱	دو سحر یا آسیب کے لئے عمل	۶۲۸
فصل ہفتم اسم اعظم اور اس کے خواص	۶۳۲	ہر قسم کے خطرات و مشکلات کے لئے	۶۲۸
اسم اعظم دافع ہر مشکلات و حاصل کن دست غیب۔	۶۳۳	زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے	۶۲۸
فصل ہشتم برائے برکت طعام شادی و دعوت	۶۳۳		
فصل نہم مقدمہ میں کامیابی کے لیے اعمال	۶۳۳	خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے دعا مجرب	۶۲۸
فصل دہم برائے حب	۶۳۳	رنج و غم دور کرنے کے لئے۔	۶۲۸

تنگدستی و قرض دور کرنے کے لئے مجرب	۶۳۸	بچوں کے مرض سوکھا یا مسان کے لئے	۶۴۰
بچے کے دانت بسہولت نکلنے کے لئے عمل	۶۳۸	جادو سے شفا کا عمل	۶۴۰
قوت حافظہ کے لئے مجرب دعا	۶۳۸	ناجائز تعلقات سے بچاؤ کا عمل	۶۴۰
مزاروں پر حاضری کے لئے عمل	۶۳۹	اغوا شدہ لڑکی کی بازیابی	۶۴۰
تنگدستی دور کرنے کا عمل	۶۳۹	گم شدہ لڑکی یا چیز کی بازیابی کے لئے دوسرا عمل	۶۴۰
ضعف بصر دور کرنے کے لئے عمل	۶۳۹	گم شدہ لڑکی یا چیز کی بازیابی کے لئے تیسرا عمل	۶۴۱
چیچک کے دفع کے لئے	۶۳۹		
قرض سے سبکدوشی کا عمل	۶۳۹	عمل برائے حل مشکلات	۶۴۱
ردسحر کا عمل و تعویذ	۶۳۹	بچہ کے حفظ قرآن کے لئے مجرب	۶۴۱
دودھ کی کمی دور کرنے کا عمل	۶۳۹	نماز حاجت کا طریقہ اور فوائد	۶۴۱
مرگی کے مریض کی شفا کے لئے	۶۴۰	وسعت رزق کے لئے عمل	۶۴۱

درد زہ کیلئے

۷۸۶

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۳	۲۱
۲۴	۲۰	۱۹	۳۰

یا بدوح یا بدوح یا بدوح
واللہ غالب علی امرہ ولکن
اکثر الناس لا یعلمون
یا کبیکج یا کبیکج یا کبیکج

۷۸۶

۳۷۰۱	۳۷۰۳	۳۷۰۷	۳۶۹۹
۳۷۰۶	۳۶۹۵	۳۷۰۴	۳۷۰۵
۳۶۹۶	۳۷۰۹	۳۷۰۳	۳۶۹۹
۳۷۰۳	۳۶۹۸	۳۶۹۷	۳۷۰۸

چیا زمل دافع سحر و ملا بد

۷۸۶ یا اللہ یا محمد
الحفیظ یا مسلم یا اللہ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

یا حی حین لا حی حی دیمومۃ
ملکہ وبقائہ یا حی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شمس المعارف حصہ اوّل اردو

حمد

ازل میں اُس توحید کی شہادت دی گئی ہے جس کے انوار سے انبیاء علیہم السلام اور اکابر علماء نے جرعہ نوشی فرمائی اور ابدی ترتیب۔ دونوں گواہوں میں یعنی جو فرشتوں اور انبیاء علیہم السلام سے متصل بھی ہیں ابدی شہادت یہی ہے۔ جس شخص نے ہر دو شہادتوں کے راز کو جان لیا اُس نے ان دونوں عالم کا اندرونی مقاماتِ کشف سے مشاہدہ کر لیا۔

اس مقامِ کشف کے ہر عارف کے لیے ایک ہیبت ہے جو اُس کی رسائی تمام حکمتوں تک کر دیتی ہے۔ خدائے حیّ قیوم اور قادرِ مطلق کے حضور میری دعا ہے کہ میری اس کتاب کو میرے لیئے آخرت میں صدقہ مقبولہ بنائے اور قبر میں آرام دہ ہوائیں میسر ہوں۔

اور میرے لیئے اور سب مسلمانوں کے مقاصد پورے فرمائے۔ اور انوارِ تحقیق ہم کو حاصل ہوں اور عارفوں صدیقوں اور صلحاء کے راستہ پر چلا کر اللہ رب العزت کے دربار تک رسائی ہو (آمین)۔ اللہ جو بے مثل پیدا کرنے والا حجابات اُٹھانے والا۔ ہر شکل و صورت سے منزہ۔ جو ازل میں بھی تھا۔ اور ابد میں بھی قائم و دائم الوجود ہے۔ اور عالم علویات و سفلیات میں اپنی حکمت و قدرت و ارادہ سے بلند و پست کرنے والا ہے اور اُس عظیم ذات کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ہر چیز میں موجود ہے۔ لیکن کوئی اس کو ظاہری آنکھ سے دیکھ نہیں سکتا اور وہ سب کو دیکھتا ہے۔

ازل میں اپنی ذات کے ساتھ موجود اور ابدیت میں اپنی صفات سے ظاہر۔ اپنے ناموں سے سرمدیت میں بلند اور ابدیت میں اپنے افعال سے منزہ۔ وہی اوّل ہے اور وہی آخر ہے۔ عرض و جسم سے پاک و بالاتر کوئی جہت یا سمت اس کا احاطہ نہیں کر سکتی اور نہ زمانہ کی گردش اور دن رات اس کو بوڑھا اور فنا نہیں کر سکتے۔

میں حمد کرتا ہوں اُس ذاتِ بزرگ و برتر کی جس نے ہر چیز کو ایک مقدار کے ساتھ رکھا۔ وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے وہ حاضر ہوں یا غائب میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور نہ اس کا کوئی شریک ہے۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ ہی روحوں کو عالم برزخ میں ثابت قدم رکھنے والا ہے۔ اور اُس کا علم و قدرت زندہ و مردہ ہر مخلوق کو محیط ہے۔

اُسی نے موت اور مقدر و مقرر کیا اور وہی فنا کر کے پھر زندہ کرنے والا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اُس کے بندے اور آخری پیغمبر و رسول ہیں جو ملت کے لیئے آفتابِ ہدایت اور شرک و ذلت سے دور کرنے والے ہیں جن کی رحمت سے فلکِ توحید نے گردش کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حکمت کے آفتاب منوّر اور گمراہی کے ستارے بے نور ہو گئے آپ کی آمد سے صبحِ توحید روشن ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے اُن پر اور اُن کی آل پر اور اولاد پر بہترین صلوات کا نزول فرمایا اور آپ کے صادق اور سچے صحابہ اور اُن کی اولاد پر اور اُن کے درجات بلند فرمائے آمین۔ یا رب العٰلمین

سببِ تالیف

امّا بعد۔ حق کے لیے نشانیاں اور حقیقت کے لیئے پورا نظام ہے۔ اور روحوں کے لیئے عرفانِ الٰہیہ کے ساتھ رحمٰن کا ہونا ضروری اور اس کے لیئے وسیلہ بہت ضروری اور مطلوب ہے۔ اور تمام امور کی تقسیم اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ اور سعادت کمال کی روشنی سے منسلک ہے۔ جو اسلامی شریعت پر عمل سے حاصل ہوتی ہے۔"

مقامِ علیّین میں اہلِ عمل اعلیٰ درجہ پر ہیں۔ اور اس سے بھی اعلیٰ مقام بر ہدایت یافتہ محققین ہیں اسلام میں ایسے عالم کا کوئی مقام نہیں۔ جو دوسروں کو فائدہ نہ پہنچائے۔ اور بلاشک وہ شخص سعادت سے محروم ہے جس نے احکام نہیں پہنچائے اور دراصل ایسا نفس زندہ کہلانے کا بھی مستحق نہیں ہے۔ ہم نے ایسے بڑے اور مشہور بزرگوں کی تصانیف اور اُن کا کلام مطالعہ کیا ہے کہ جن کی شہرت اور فیض سے پوری دنیا معمور تھی۔ اور جنہوں نے اسماء وصفات کی تعریف اور حروف کے اسرار و رموز اور اذکار و دعوت کے متعلق بہت کچھ لکھا ہے۔ لیکن یہ سب کلام ایسا مشکل تھا کہ عام لوگوں کو اس سے فائدہ نہیں تھا۔

اسی وجہ سے میرے احباب نے مجھ سے درخواست کی کہ میں ان مشکلات کو دور کروں اور مدفون خزانوں کو ظاہر کروں چنانچہ اسی بنا پر میں نے اس کتاب کی تصنیف کا ارادہ کیا گو مجھے اس کا پورا اقرار ہے کہ اُن بزرگانِ سلف کے فہم تک میری رسائی نہیں ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عاجزی سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بزرگانِ سلف کے روحانی فیض سے میری دستگیری فرمائے۔ اور میری زبان و بیان کو صحیح صحیح ترجمانی پر قدرت عطا فرمائے کیونکہ وہ قادرِ مطلق ہی قابلِ اعتماد و بھروسہ ہے۔"

اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ اسمائے الٰہی کے شرف و صفات کے سمندر میں اللہ تعالیٰ نے جو کچھ حکمتِ الٰہیہ کے خزانے پوشیدہ فرمائے ہیں اُن کو بیان کرکے اسماء و عوات اور تصرف کے طریقے لوگوں تک پہنچاؤں تاکہ ان سے متعلق حروف سورتیں اور آیات بھی سمجھ میں آجائیں۔

اس کتاب میں متعدد فصلیں قائم کی ہیں تاکہ ہر فصل کا طریقہ آسانی سے سمجھ میں آجائے۔ اور حضوری حق کے ساتھ دنیاوی امور میں بھی فائدہ مند ہو۔

کتاب کا نام

میں اپنی اس بے مثل کتاب کا نام شمس المعارف و لطائف العوارف۔ تجویز کرتا ہوں کیونکہ اس میں لطیف ترین تصریفات و تاثیرات ہیں۔

جو شخص میری یہ کتاب حاصل کرے اس کو چاہیئے کہ اس کی باتوں کو نااہلوں سے بچائے اور بے محل استعمال کو اپنے اوپر حرام سمجھے جو شخص اس کے خلاف عمل کرے گا۔ اس کو اس کتاب کے فوائد اور برکتیں ہرگز حاصل نہ ہونگی۔ اس کتاب کو پاکی کی حالت میں ہاتھ میں لو۔ اللہ کا ذکر کرتے ہوئے لو اور کوئی ایسا کام نہ کرو جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب ہو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو دراصل یہ کتاب صالحین اور اہلِ طاعت و عمل اور اہلِ رغبت کے لیے ہے۔ لہٰذا پوری رغبت و صدق اور اعتماد کے ساتھ اس پر عمل کرو کیونکہ تمام اعمال کا مدار نیت پر ہے۔"

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ عمل کی روشنی کے ساتھ پورے یقین و بھروسہ کے ساتھ دعا مانگی جائے۔"

Scanned with CamScanner

اور قبولیت دعا کے لیئے بے صبر اور عجلت نہ کرے۔ دعا کی قبولیت میں تاخیر ہو تو بلادل نہ ہو اور مسلسل دعا کرتے رہو اور قبولیت کے منتظر رہو تو انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

اس کتاب کی چالیس فصلیں ہیں اور ہر فصل میں بے شمار فوائد معانی و اشارات و رموز پوشیدہ ہیں ان میں غور و فکر سے کام لو۔ فصلوں کی ترتیب یہ ہے :۔

کتاب کے مضامین کی تفصیل

فصل ۱ معجمہ حروف کے اشارات و اسرار۔ فصل ۲ کسر و بسط اور اوقات اعمال فصل ۳ منازل قمر جو اٹھائیس ہیں اُن کا بیان فصل ۴ بُرجوں کے اشارات جو بارہ ہیں فصل ۵ بسم اللہ کے اسرار و خواص فصل ۶ اعتکاف و خلوت کے اسرار۔ فصل ۷ وہ اسماء جن سے حضرت عیسٰی علیہ السلام نے مردے زندہ کیئے فصل ۸ چاروں توقیف اُنکی فصلیں اور دائرے فصل ۹ ابتدائی آیات قرآن کے خواص فصل ۱۰ سورۃ فاتحہ کے عجیب و غریب اعمال و خواص فصل ۱۱ اختراع اور نور۔ رحمانی فصل ۱۲ اسم اعظم کی پوشیدہ تصریفات فصل ۱۳ سورہ فاتحہ کے اوفاق و دعوات فصل ۱۴ مقبول دعاؤں کی ریاضت فصل ۱۵ اسمائے الحسنٰی کے مفید و مجرب خواص فصل ۱۶ بعض اعمال کے لیے ضروری شرائط فصل ۱۷ کہیٰعص کے مقدس حروف کے خواص فصل ۱۸ آیۃ الکرسی کے اسرار و خواص فصل ۱۹ سورہ مزمل اوفاق و طلسمات کے خواص۔

فصل ۲۰ سورۂ یٰسین کی مستجاب دعوت فصل ۲۱ اسماء حسنٰی کی انماط دعوت و طریقے۔ فصل ۲۲ دوسرے طریقے اور اسماء ذہبی فصل ۲۳ تیسری نمط اور صفات ابدی پر دلالت کرنے والے اسماء فصل ۲۴ چوتھی نمط کے ربانی اسرار فصل ۲۵ پانچویں نمط کے چیدہ و منتخب خواص فصل ۲۶ چھٹی نمط کے اسرار و خواص فصل ۲۷ ساتویں نمط اللہ تعالیٰ کے اسماء کے بر خواص۔

فصل ۲۸ آٹھویں نمط اسماء حسنٰی کے پوشیدہ خواص۔ فصل ۲۹ نویں نمط اسماء اللہ کی تصریفات۔ فصل ۳۰ دسویں نمط اسماء حسنٰی کے مفید ترین خواص فصل ۳۱ عربی حروف کے کواکب و خدام و معاون کی خلوتیں فصل ۳۲ معنوی عرش کا کشف فصل ۳۳ اعداد کے دائروں کی شرح و اسرار اور تعریف و تاصیل کا ظہور۔ فصل ۳۴ علم زائچہ بروج و موازین جو مشہور ہیں۔ فصل ۳۵ جفر کے قاعدے سے خافیہ حرفی کا بیان فصل ۳۶ انوار و فیض ربانی اور حجر محترم و نباتات کا بیان۔ فصل ۳۷ حروف کے خدام اور اُن کی خلوتیں فصل ۳۸ علم سیمیا کے اعمال۔ فصل ۳۹ اسماء حسنٰی کا ورد اور اُن کی تشریح۔ فصل ۴۰ دن رات میں ہر وقت پڑھی جانے والی مفرد دعائیں :۔

فصل (۱) حروفِ معجمہ[1] اور ان کے اسرار و اضمارات

میں کہتا ہوں اور اللہ کی توفیق اور ہدایت ہے کہ رغبت کرنے والوں کے مطلب دو طرح ہیں دینی اور دنیاوی - ان میں سے ہر ایک کی حسب مطالب بہت سے قسمیں ہیں - اس فن کے علماء نے اوقات کے معلوم کرتے کواکب کے حالات دریافت کرنے ریاضت اور افعال طلسمات کے متعلق بہت کچھ بیان کیا ہے اور یہ علم بہت وسیع ہے - اکثر لوگوں نے اس کی طرف توجہ کی خاص کر جنہوں نے اس میں اثر پایا ہے اس وقت میں ان کی باتوں کو چھوڑتا ہوں حکماء متقدمین نے بھی اس میں کلام کیا ہے جس سے اکثر متفق ہیں - امور دنیا میں اگرچہ بہت کچھ نفع پہونچ سکتا ہے - مگر آخرت میں وہ زیادہ نقصان دہ ہیں میں وہ باتیں لکھ رہا ہوں جو دنیا اور آخرت دونوں جگہ عامل کو مفید ہوں گی

اس کتاب میں صرف وہی اعمال درج نہیں جو شریعت میں ممنوع نہیں

حروف معجمہ کی تعداد جو اصول کلام ہیں - ——————

جاننا چاہیئے جیسے حروف کے آثار ہیں ایسے ہی اعداد میں اسرار ہیں اور یہ بھی معلوم ہو کہ عالم علوی سے عالم سفلی کو مدد پہنچتی ہے - عالم عرش، عالم کرسی کو مدد دیتا ہے - اور عالم کرسی فلکِ زحل کی مدد کرتا ہے - فلک زحل، فلک مشتری کی - اور فلک مشتری، فلک مریخ کی اور فلک مریخ فلک شمس کی اور فلک شمس، فلک زہرہ کی اور فلک زہرہ فلک عطارد کی اور فلک عطارد، فلک قمر کی اور فلک قمر، کرۂ نار کی - اور کرۂ نار کرہ ہوا کی اور کرۂ ہوا کرہ آب کی اور کرۂ آب کرۂ خاک کی مدد کرتا ہے اور کرۂ خاک، فلک زحل کی مدد کرتا ہے - اس لیئے زحل کا علویات میں حرف جیم مقرر ہے - اور اس کے عدد فی الجملہ (۳) اور مفصل ترین[2] ۵۳ ہیں - اس طرح سے کہ میم کے چالیس یاء کے دس اور جیم کے تین - اور زحل کے بھی تین ہی حروف ہیں - اور سفلیات میں اس کا حرف صاد ہے - جس کے عدد نوے ہیں علویات میں پانچ حروف ہوئے - جن کا حرف ھا ہے اور دفق اس کا مخمس ہے اور فلک مشتری کے عدد چھ ہیں جن کا حرف واو ہے اور وفق اس کا مسدس ہے اور فلک زہرہ کی تعریف یہ ہے - کہ حرف زای (ز) ہے اور وفق اس کا مسبع ہے اور فلک عطارد کی تعریف یہ ہے کہ عدد اس کے آٹھ اور حرف حا (ح) ہے وفق اس کا مثمن ہے -

اور فلک قمر کی تعریف یہ ہے کہ اسکے عدد نو اور حرف طا (ط) اسکے لیے خاص ہے اور اس کا وفق متسع (تسع) چھوڑا ہے اور زحل کا مثلث تمام لوگوں میں مشہور و رواج پذیر ہے -

ذات انسانی کی نسبت | عرش کا حرف الف ہے اور کرسی کا حرف ب زحل کا ج - اسی طرح قمر تک جیسا کہ اوپر بیان ہوا -

حروف کئی قسم کے ہیں - بعض ایسے ہیں جو دائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں - جیسے عربی حروف اور بعض بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں - جیسے رومی اور یونانی اور قبطی وغیرہ جو حروف دائیں جانب سے لکھے ہیں - ان کا نام متصلہ ہے - اور جو بائیں جانب سے لکھے جاتے ہیں - وہ منفصلہ کہلاتے ہیں -

حروف معجمہ کی تعداد اور ان کے اسرار | جملہ حروف اٹھائیس ہیں - بغیر لام الف کے جو انتیسواں حرف ہے اور اٹھائیس ہی منازل قمر ہیں - مگر چونکہ چودہ منزلیں زمین کے اوپر ہیں - اور چودہ نیچے - اسی سبب سے یہ چودہ حروف، الف لام کے (الرحمٰن) ساتھ ملائے جاتے ہیں - ن ت ث د ذ ر ز ص ض س ش - اور یہ چودہ اس کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں - ا ب ج ح خ ک م ع غ ف ق ہ و ی - سب سے پہلا حرف الف ہے اور اس کے بعد دوسرے حروف ہیں

---

[1] بعض کا خیال ہے کہ حروف معجمہ اعجام سے بنا ہے اعجام کہتے ہیں نقطہ کو یعنی نقطہ والے حروف -

[2] وفق یعنی وہ عدد جو دوسرے اعداد کو پورا پورا تقسیم کرے مثلاً ۳ وفق ہے 12 اور ۱۵ کا

جیسے ط د ی وغیرہ ۔

کوئی اہل نظر حروف پر نظر وغور کرے تو ان کو موجود ہونے سے پہلے اپنے نفس میں منطبق پائے گا سمجھو کہ حرف الف عدد میں ایک ہے ۔ اور عدد میں روحانی لطیف قوۃ ہے ۔ پس اسی بنا پر اعداد اقوال کے وہ اسرار ہیں ۔ جیسا کہ حروف سے اسرار افعال ہیں اور عالم انسان میں اعداد سے اکثر منافع واسرار پائے جاتے ہیں ۔ جن کو اللہ نے اپنی قدرت سے ان میں مرتب کیا ہے ۔ جیسے کہ حروف میں دعا اور منتر وغیرہ کی تاثیر ظاہر ہے ۔

جا چاہیئے کہ حروف لکھنے کے لیے کوئی وقت متعین نہیں ہے ۔ ان کے اعمال محض ریاضت پر منحصر ہیں ۔ جس کو ریاضت کرنا ہو کرے ۔ عملیات میں کام کرتے ہیں ۔ اور ان کا رابطہ عالم علوی سے ہے ۔

حرف دال کا عمل

فہم کی ترقی ، عزت ، دشمن پر غلبہ ، قید سے رہائی وغیرہ

د ا ل کے عدد چار ہیں ۔ جو شخص ۴ کو ۴ میں ضرب دے کر اس کی نسبت عددی نقش میں لکھے ۔ پیر کے دن جو روز ولادت اور روز بعثت و روز وفات سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہے شرف قمر جبکہ چاند تیسرے درجہ پر برج ثور کے ہو اور نحوست سے پاک ہو اور ساعت بھی قمر ہو ۔ نیز لکھنے والا مکمل طہارت کے ساتھ لکھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے ۔ ہر رکعت میں سو مرتبہ آیت الکرسی اور سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر پاکیزہ ہرن کی جھلی پر مربع مذکور لکھے ۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا ۔ اللہ تعالےٰ اس کو فہم و ذہن عنایت کرے گا ۔ اور دونوں عالم میں اس کی عزت ہوگی ۔ اگر قیدی اس کو اپنے پاس رکھے قید سے چھٹکارا ہو ۔ اگر اس کو پرچم پر لگا کر سفر دشمن سے مقابلہ کیا جائے دشمن بھاگ جائے اور اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ کر جس سے لڑے ۔ اس پر غالب ہو ۔ دال کے عدد چار ہیں اور ۴ در ۴ کی ضرب سے اس کی شکل پیدا ہوتی ہے اور چار ہی عناصر آگ ۔ ہوا ۔ پانی ۔ مٹی اور چار ہی اخلاط ۔ صفرا ، بلغم ۔ خون ۔ سودا ہیں ۔ چار کے عدد میں طبائع اور ان کے اعتدال کی قوت ہے ۔ حرف دال اسمائے الٰہی میں سے اسم دائم میں ظاہر ہے اور اسم وَدُود میں بھی ہے مگر اسم دائم میں سب حرفوں میں مقدم اور ان دونوں اسمائے شریفہ محمدؐ و احمدؐ میں سب حرفوں کے آخر میں ہے ۔ جس سے اشارہ پایا جاتا ہے کہ دوام منتہی کا آخر ہے ، نہ اول ، اور اسم الٰہی دائم میں اس لیے دال مقدم ہے کہ دیمومیتہٗ اولاً و آخراً اسی کے لیے ہے ۔ اور اللہ نے اپنے بندوں کو فنا کے بعد آخرت میں دوام بقا دیا ۔ حرف دال عرش کا حرف ہے ۔ کیونکہ عرش کا وجود بدلتا نہیں اور عالم اختراعات میں وہی ہے اور وہی عالم ابد ہے ۔ اللہ کی طرف ہی روحوں کا عروج ہے اور اسی فکر میں عقلوں کے مرتبے بلند ہوتے ہیں اور رحمت الٰہی کے انوار بھی اس میں ہیں ۔ بعض عارفین کو اس عالم عرش کا مکاشفہ اسی طور سے ہوا جس طرح کہ حضرت حارثہؓ کو ہوا تھا ۔ جب کہ رسول اکرمؐ نے ان سے دریافت کیا اے حارثہؓ تم نے کس حال میں صبح کی انہوں نے عرض کیا اے حضورؐ میں صبح کو جب اٹھا ۔ تو میں نے اپنے کو مومن دیکھا حضورؐ نے فرمایا اپنے ایمان کی کیفیت بیان کرو ۔ عرض کیا ۔ یارسول اللہ جب میں اٹھا ۔ تو میں نے اپنے نفس کو دنیا کے سامنے اس طرح دیکھا کہ سونا پتھر زندہ مردہ اور فقیر وغنی سب برابر تھے ۔ اور عرش الٰہی میری آنکھوں کے سامنے تھا ۔ اور لوگ حساب کے لئے جا رہے ہیں ۔ اور دوزخ و جنت بھی میرے سامنے تھے ۔ حضورؐ نے فرمایا اے حارثہ ! تم نے پہچان لیا اس کو اپنے اوپر لازم کر لو ۔ اور سرور عالمؐ نے فرمایا جب کوئی پاک حالت میں سوتا ہے تو عرش کے نیچے رات گزارتا ہے ۔ حرف میں دیمومیت اور بقا کے اسرار ہیں ۔ جو اسم وَدُود دُوْدٌ سے ماخوذ ہے اور دُودٌ مشترک ہے یعنے اگر ظاہر ہو تو دُودٌ

Scanned with CamScanner

کہیں گے۔ اور اگر باطن ہو تو حُبّ کہیں گے اور وُدّ کی ابتداء محبت ہے سمجھو لو کہ وُدّ کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہر اور باطن۔ ظاہر کا نام وُدّ ہے اور باطن کا نام حُبّ ہے وُدّ کا مسکن قلب ہے اور مقامات قلب میں زیادہ کشف کا مقام یہی ہے۔

حُب اور وُد میں فرق از مقام عشق عشق، حُبّ اور وُدّ کے درمیان ایک لطیفہ ہے۔ جس کا مسکن خاص شغف ہے اور حُبّ باطن عشق ہے۔ جس کا مسکن خاص فواد ہے۔

دل کی کیفیت کیونکہ قلب کے اندر تین جوف ہیں۔ یعنی تین خلو ہیں ایک اوپر کی طرف یہاں سے وہ غلیظ ہے اس جوف کے اندر ایک نور روشن ہے اور وہی جگہ اسلام کی ہے۔ اور حروف کے معانی یہاں متشکل ہیں۔ اور یہی انسان میں قوت ناطقہ کا محل ہے نفس میں ابھرنے والے ارادہ کے معانی کا انتظام کرتی ہے دوسرا جوف وسط قلب میں ہے جو ایک روشن نور مکرو ذکر کا مقام ہے یہی اطمینان اور روح کے خیالات کا محل ہے (۳) تیسری جوف، آخر قلب میں ہے اور یہ حصہ سارے قلب سے زیادہ نرم اور لطیف ہے۔ اور اس کا نام فواد ہے ایمان، عقل، نور، تصرف اور اسرار کی جگہ بھی اسی میں ہے اور یہی عقل کی میزان اور حکمتوں کا منبع اور حیات طبیعہ (جو حرارت لطیفہ سے پیدا ہوتی ہے) کی محبت کا محل ہے اس فواد کی ایک نورانی آنکھ بھی ہے جس سے یہ عالم ملکوت کے حقائق اور علوم علوی کے اور جزوی اسرار و رموز حقائق کو ادراک کرتا ہے اور یہی فواد انوار وہبی اور اسرار علوی کا محل ہے اور اسی چشم بصیرت کی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ یعنے بے شک آنکھیں اندھی نہیں ہوتی ہیں بلکہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں کے اندر ہیں اور وہ جوف جو قلب کے درمیان میں عشق کی جگہ ہے اُس کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ طلب و تلاش کا ادراک کرتا ہے۔ اور کسی شے کی جستجو اور تلاش میں کوشش کرتا ہے لطافت کے سبب اس حصہ کا تعلق اشخاص سے بہت جلد ہوتا ہے۔ اور اسی حصہ پر عالم ملک اور اس کے متعلق عجائبات مخلوقات الٰہی کا ظہور ہوتا ہے واقعہ یہ ہے حسن کی خوبیاں حسن پرست یہ کی جانتے ہیں۔ نیز جوف اول کی بھی ایک نورانی آنکھ ہے جس سے وہ محسوسات کے اسرار اور مرکبات کے اطوار کا ادراک کرتا ہے حروف کی حقائق اور ان کے اندر جو اعلےٰ اسرار اسماء اللہ تعالیٰ نے پوشیدہ رکھے ہیں۔ ان کو دیکھتا ہے اور اسی باعث سے اللہ کے بندوں سے اس کو مودت ہوتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر بڑا انعام کیا ہے۔ جو اسرار محسوسات اُس پر منکشف کر دیئے ہیں یہ سب دلوں کی آنکھیں دیکھتی ہیں اور اختلاف امور میں یہ سب باہم مختلف ہیں جو موافقت البصائر و لطائف السرائر میں بیان کیا گیا ہے۔

وحی کی اقسام مع تشریح کتاب اللہ میں وحی کی تین روحیں ہیں۔ ایک روح الامین دوسری روح القدس تیسری روح الامر پس روح الامین کی وحی قلب کے جوف اول پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ یہ جوف۔ نطق اور زبان کے درمیان ایک پردہ ہے اور کل اقسام وحی والہام میں اس وحی کا بڑا درجہ ہے اس کے بعد روح القدس ہے اور یہ وہ انوار ہیں۔ جو لوح محفوظ سے قلب کے دوسرے جوف پر نازل ہو کر ایمان اور بصیرت محکم کو ثابت کرتے ہیں۔ اور انوار ربانی اور لطائف ایمانی اس پر جلوہ افروزی کرتے ہیں۔ اور یہی جوف یعنے قلب کا دوسرا حصہ نور اقدس کا محل ہے۔ اور سماعت اور عقل بھی اسی میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ بے شک آپ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) مردہ کو اپنی آواز سنا سکتے ہو۔ اور نہ بہرے پن کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں۔ یہاں موت سے حسی موت مراد نہیں بلکہ کفر و عصیان کی موت مراد ہے۔ اور بہرے پن سے کانوں کا بہرہ پن مراد نہیں۔ کیونکہ کان تو وہاں موجود تھے۔ بلکہ اس سے وہی سننا مراد ہے جو فواد و قلب سے متعلق ہے اور یہی عقل کا مقام ہے اور یہیں روح الامر نازل ہوتی ہے جس

کا اشارہ تمکن اور حقیقت جمع کی طرف ہے اس تنزیل کے ساتھ صرف رسول اکرم ؐ ہی مخصوص ہیں۔ اس مضمون کو ہم نے اپنی کتاب مواقف الغایات فی اسرار الریاضات میں نہایت تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے عنقریب رحمت ان کے لیے مودت یعنی مودتِ کل اللہ تعالیٰ اُن کے دلوں میں پیدا کردے گا۔ پس وہ اللہ ہی سے محبت کریں گے۔ کیونکہ ان لوگوں نے اپنے دلوں میں ذکر الٰہی اور قرآن شریف کی کثرت اور مداومت سے اللہ کی محبت پیدا کی اور قلب سے کسی کل کو ترک نہ کیا۔ انہوں نے اپنے نفس کو تعلقات اور خواہشات سے اس قدر دور رکھا کہ اللہ کی محبت اُن کو حاصل ہو گئی ان کی ہر بات حکمت کا کلمہ بن گئی۔ ان کی ہر ایک حرکت کا درجہ بلند ہو گیا اور ان کی رُوح حقائق ایمانیہ اور رقائق اسلامیہ اور انوار شرعیہ دینیہ سے اس قدر محبت کرنے لگی کہ محبت کے آثار اس کی رُوح میں نمایاں ہو گئے جو عالم معاد کو حالت کشف میں ملاحظہ کرنے۔ اور جو جو نعمتیں اولیاء کے لیے اور جو جو عذاب کفار کے لیے اللہ تعالیٰ نے تیار کیے ہیں سب اس روح کے پیش آتے ہیں۔ تب برابر زیادہ محبت الٰہی کی طرف راغب ہوتی۔ اور اس کا شوق و ذوق اور بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کی عقل مصنوعات الٰہی اور اسرار آیات میں زیادہ فکر کرتی ہے۔ پھر جیسے جیسے یہ محبت بڑھتی ہے۔ اس کے دنیاوی تعلقات ترک ہوتے جاتے ہیں اس محبت کے سبب سے اللہ کے ہر ایک حکم کو بجا لاتا اور یہ سمجھتا ہے کہ جو کچھ اس نے حکم فرمایا ہے وہ خیر کل اور نفع کامل ہے۔ اور قلب جب محبت کی طرف نظر کرتا ہے تو عجائب ملکوت سامنے نظر آتے ہیں۔ اور وحی الہامی کے خطاب اور حقائق علوی سے مشرف ہوتا رزق کی فراخی۔ آندیم برسر مطلب اب حرف دال کے فوائد کا بیان۔ جو شخص حرف دال کو ۳۵ مرتبہ (جو اس کے عدد ہیں) شکل مربع میں سفید ریشم پر اس وقت لکھے۔ جب قمر اپنے خانہ میں مشتری سے محفوظ ہو اور مربع کے چاروں طرف ۳۵ دفعہ حرف دال لکھے اور اسی وقت اس کو انگوٹھی کے اندر رکھ کر باطہارت پہن لے۔ اور چاہیئے کہ یہ شخص روزہ دار بھی ہو اور باطن کی صفائی بھی رکھتا ہو انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے اللہ تعالیٰ ابواب رزق اور خیر اس پر کشادہ کرے گا اور جو شخص اسم دائم کا ذکر جاری رکھے گا اس کو بھی یہ بات حاصل ہو گی۔ اسم دائم اور حرف دال کے بہت خواص ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ و اسرار الاہتداء میں بیان کئے ہیں اسکی طرف رجوع کیا جا سکتا ہے۔

جو شخص یہ نقش اس طور سے زرد ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا بہت کچھ اُس کو ملے گا اس وقت لکھنا چاہیے جبکہ قمر خانہ سرطان یا خانہ مشتری میں ہو مگر مشتری سے محفوظ ہو اور اس وقت کچھ خوشبو بھی روشن کرنا چاہیے۔

نقش یہ ہے

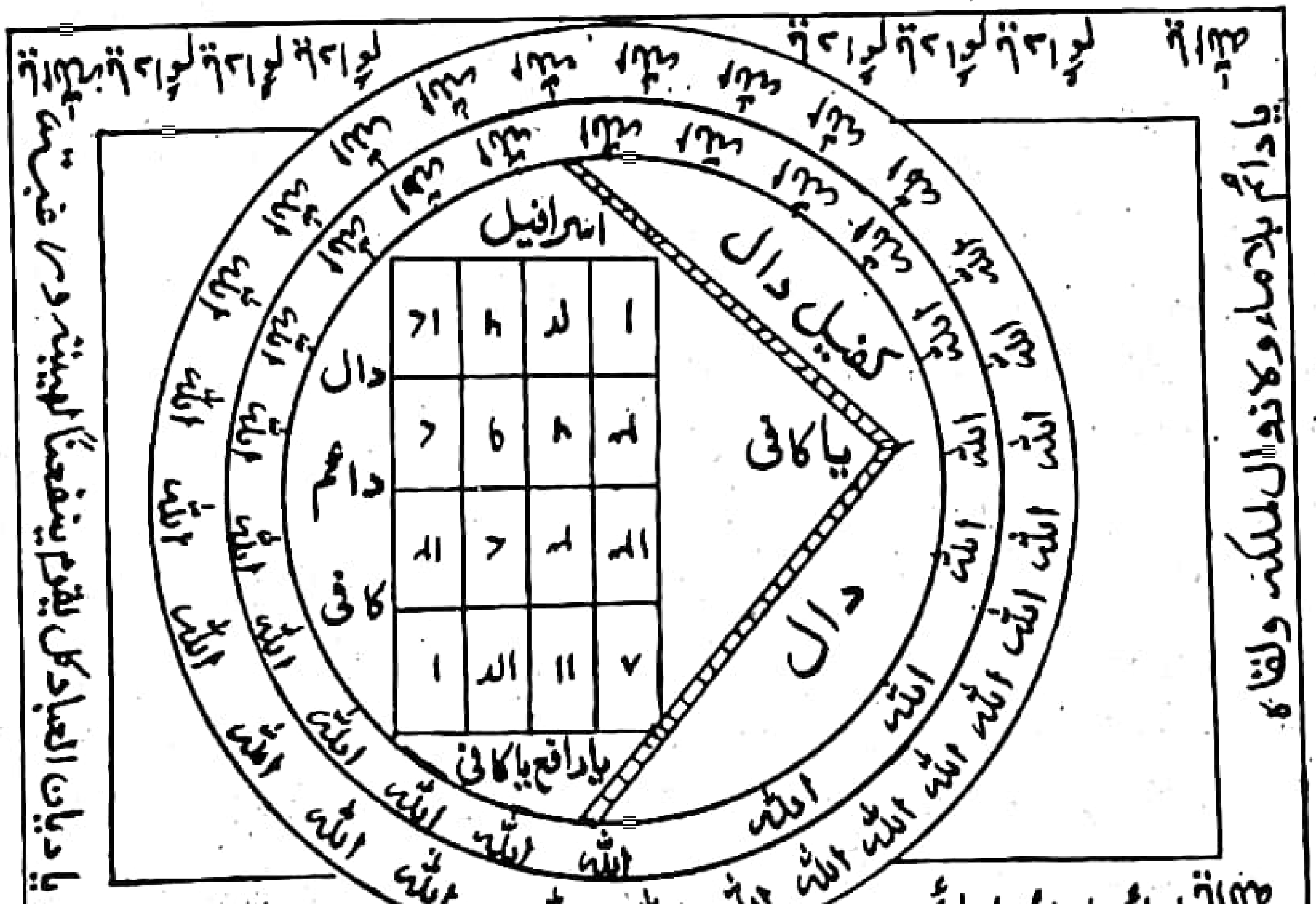

بعض بزرگ فرماتے ہیں۔

عبادت میں شغف

جو کوئی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور احمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد نماز جمعہ ۳۵ مرتبہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو توفیق عبادت دیگا اور ہر کام میں برکت عنایت کرے گا اور شیطانی سے حفاظت میں رکھے گا۔ اور اگر دونوں مبارک ناموں احمدؐ اور محمدؐ کو دیکھتا رہے۔ اور حضورؐ کا خیال پاک دل میں جمائے اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف کا بھی ورد رکھے تو۔ اللہ تعالیٰ اسباب طاعت وسعادت اس شخص کو نصیب فرمائے گا۔ مگر اس کا اثر خلوص نیت اور صفائی باطن پر ہے۔ یہ ایک نہایت لطیف اسرار ہے۔ حرف دال بڑا مبارک حرف ہے جس سے مبارک اور معظم اسم یعنی احمدؐ اور محمدؐ کامل ہوئے ہیں۔

دشمن سے حفاظت جنات سے بے خوف زہریلے جانوروں کا علاج

جو شخص حرف دال کی شکل عددی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ دشمنوں سے اس کو محفوظ رکھے۔ وہ دشمن چاہے انسان ہوں یا جنات وغیرہ اور اس کا لکھ کر پلانا بخار کو دور کرتا ہے بچھو وغیرہ زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلانا بھی مفید ہے صورت اس نقش کی یہ ہے اور شکل حرفی اس کی یہ ہے

۱	۱۵	۱۴	۴
۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۲	۳	۴	۱۶

ا	یہ	ید	د
یب	و	ز	ط
ح	ی	یا	ھ
یج	ج	ب	یو

اس نقش کی خاصیت یہ ہے۔ کہ یہ نسیان کو دور کرکے فہم اور عقل کو تیز کرتا ہے۔ بشرطیکہ بلینہ کے پانی سے دھو کر شہد خالص ملا کر پلایا جائے اور سینہ کی ہر شکایت کو بھی دور کرتا ہے۔ اور اگر اس نقش کو تانبے کے پتر پر کندہ کرکے (جب کہ قمر در عقرب ہو۔ اور مریخ اس کی طرف نظر عداوت رکھتا ہو) اس پتر کو آگ میں گرم کرکے پانی میں بجھا کر جس کو بچھو نے کاٹا ہو پلایا جائے تو انشاء اللہ بہت جلد آرام ہو گا۔

مربع کے اسرار

شکل مربع مجموعہ ہے۔ چار الف کا اور چار الف چار اسرار ہیں۔ عقلؒ، روحؒ، نفسؒ اور قلبؒ کے اور الف کا عدد ایک ہے لہذا جب چار کو چار میں ضرب دیا۔ تو سولہ ہوئے۔ اور یہی انتہا عدد تفصیلی کی ہے۔ کیونکہ عرش، کرسی، سات آسمان اور سات زمینیں سولہ ہوئے۔ اور یہی اس شکل کے خانے ہیں۔ اس عدد یعنے سولہ کے نیچے چودہ ۱۴ کا شفع (یعنی جفت) ہے۔ اور سات آسمان اور سات زمینیں مل کر چودہ ہیں اور پھر اس کے نیچے بارہ شفع ہے۔ اور برج بارہ ہیں۔ جس کے نیچے آٹھ کا شفع ہے اور حاملان عرش آٹھ ہیں اور اس کے نیچے چھ کا شفع ہے۔ اور جہات چھ ہیں۔ یعنے اوپر نیچے آگے پیچھے دائیں بائیں اور اس کے نیچے چار کا شفع ہے۔ اور انبیاء، صدیقین، شہدء وصالحین یہ چار ہیں۔ جس کے نیچے دو کا شفع ہے۔ اور شہادتیں دو ہیں۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور یہ سات شفع ہیں۔ اور وتر یعنے طاق اس میں پندرہ کا ہے۔ اور کرسی اور سات آسمان اور ساتوں زمینیں مل کر پندرہ ہیں۔ اور لوح، قلم، صور، زمیں، روح القدس، عرش کرسی اور ساتوں آسمان یہ سب تیرہ ہیں۔ اور گیارہ کا وتر ہے۔ اور پانچوں حواس انسانی یعنے سننا۔ دیکھنا اور سونگھنا اور چکھنا اور چھونا اور چھ جہات یعنے اوپر نیچے آگے پیچھے دائیں بائیں جو گیارہ ہوئے۔ اور نو کا وتر ذات انسان سے آٹھوں طبیعتیں کے یعنے حرارت برودت رطوبت یبوست اور صفرا بلغم خون اور سودا یہ سب نو ہیں۔ صفرا گرم خشک ہے۔ اور ہوا گرم تر ہے۔ اور یہی خون کی طبیعت ہے۔ بلغم کی طبیعت سرد تر ہے۔ اور سودا سرد خشک ہے۔ اور یہ آٹھ مفصلہ ہیں اور ایک وتر اس عدد میں سات کا ہے۔ کیونکہ افلاک بھی سات ہیں۔ فلک زحل فلک مشتری فلک مریخ فلک شمس فلک زہرہ فلک عطارد

فلک قمر اور دن بھی سات ہیں۔ اور زمینیں اور آسمان بھی سات ہیں۔ غرضیکہ ہر ایک مسبع چیز اس میں موجود ہے اس کے بعد پانچ کا وتر ہے۔ اور وہ پانچ نمازیں ہیں۔ جس کے بعد تین کا وتر ہے۔ اور وہ تین دار ہیں۔ دارُ دنیا دار برزخ دار آخرت اس کے بعد ایک کا وتر ہے۔ اور وہ عقل ہے کہ یہ سب سولہ کے عدد ہیں جن میں آٹھ شفع اور آٹھ وتر ہیں ہر شفع ہر وتر سے ملتا ہے اور ہر وتر ہر شفع سے ملتا ہے۔ مثال اس کی ایک اور ایک ہے جو دو ہوتے ہیں تین اور تین چھ ہوئے۔ تین وتر ہے اور چھ شفع ہے اور اسی طرح شفع ہے

عمل دیگر کام کی توفیق ہر کام میں برکت

حرف دال کی شکل عددی قلم طبیعی کے ساتھ (جس کو ہندسی بھی کہتے ہیں۔ جس کا بیان آگے آئے گا) یہی قلم ـــ قلم حق ہے جو اسرار عجیبہ رکھتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ نقش کے خانے بنا کر بجائے ہندسوں کے ابجد کے حروف لکھے جائیں اس کا عمل کرنے سے قبل دو ہفتہ روزہ رکھے سوائے روکھی روٹی کے کچھ اور نہ کھائے رات دن ذکر الٰہی میں مشغول رہے بہ کمال طہارت و ریاضت پھر جست کا ایک صاف اور چوکور ٹکڑا لے کر اس شکل ہندی کو اس پر نقش کرے اور نقش کرنے سے پہلے قبلہ رو ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے جس میں بعد سورۃ فاتحہ کے ایک بار آیت الکرسی اور سو بار سورہ اخلاص پڑھے جمعرات کو مشتری کی ساعت میں جبکہ قمر مشتری اور شمس سے محفوظ ہو۔ اور طالع وقت برج جوزا ہو۔ اور مصطگی اور صندل سفید ہر جمعرات کو جلاتا رہے۔ جو شخص اس تختی کو اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالےٰ اس کے دینی اور دنیاوی کام آسان کر دے گا اور اعمال نیک کی اس کو توفیق دے گا۔

فراخی رزق اور کام میں سہولت

رزق کے اسباب اس شخص کے واسطے مہیا کرے گا۔ اور ہر چیز میں اس کو برکت دے گا اور جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنی دکان یا تجوری میں رکھے گا۔ اس کے مال اور رزق میں برکت ہوگی۔ برکت کے متعلق اس کے خواص کا بیان انشاء اللہ آگے بھی آئے گا۔ اگر کوئی ہرن کی جھلی پر اس نقش کو جمعرات کے روز طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا چوروں اور ڈاکوؤں کے شر و فساد اور ہر طرح کی برائی سے محفوظ رہے گا

اعداد کے اسرار

اب میں عنقریب تم کو اعداد کے اسرار بتاتا ہوں۔ اور جو خواص اللہ تعالےٰ نے اُن میں رکھے ہیں ان کے منافع اور نقصانات سب تم کو بتاؤں گا ان کی تعریفوں سے بھی آگاہ کروں گا۔ اور حروف معجمہ کے اسرار جو کتاب اللہ کی پہلی انتیس سورتوں کے اول میں ہیں۔ وہ بھی بیان کروں گا جن کو مخصوص اولیاء اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اور اسماء الٰہی اور اسم اعظم کے اسرار جو میں نے اس کتاب میں بیان کئے ہیں اور کسی کتاب میں دستیاب نہیں ہونگے جو شخص ان کو سمجھ کر پڑھے گا اس کو نفع ہوگا۔ صورت اس نقش کی یہ ہے۔

ا	یہ	ید	د
یب	ڈ	د	ط
ج	ی	ط	لا
یج	ج	ب	یو

اس شکل کے ان حروف سے اب ج د ہ و ز ح ط ی یہ دس حرف ہیں جس پر زیادہ کی گئی ہے۔ یہ نہایت عظیم النفع دعا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ یَا هُوَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا هَادِیْ یَا بَرُّ یَا بَارِیُ یَا بَصِیْرُ یَا بَدِیْعُ یَا بَاسِطُ یَا بَاقِیْ یَا جَلِیْلُ یَا دَائِمُ یَا وَارِثُ یَا وَدُوْدُ یَا حَیُّ یَا حَکِیْمُ یَا حَقُّ

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے تیرے اسماء حسنےٰ کے واسطے سے مانگتا ہوں جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو مجھ کو معلوم نہیں ہیں۔ اے ذات پاک اے واحد اے احد اے ہدایت کرنے والے اے نیکی کی توفیق دینے والے اے پیدا کرنے والے اے دیکھنے والے اے عجائبات کے خالق اے رزق کے کشادہ کرنے والے۔ اے باقی رہنے والے اے بزرگ ہمیشہ رہنے والے اے وارث اے مخلوق سے محبت کرنے والے اے زندہ۔ اے حکم اے ظاہر اے ظاہر کرنے والے میری دعا کو قبول کر اور میری حاجت کو پورہ کر اے تمام عالم کے مربی

یَاحَلِیْمُ یَاظَاھِرُ یَامُظْھِرُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔
نیز پہلے یہ بیان گزر چکا ہے کہ اٹھائیس حروف اٹھائیس منازل قمر کے اعداد کے موافق ہیں۔ جن میں چودہ منزلیں زمین کے اوپر اور چودہ زمین کے نیچے ہیں۔ جب پہلی منزل زمین کے نیچے جانا شروع ہوتی ہے۔ تو پندرھویں منزل اوپر آنا شروع ہوتی ہے۔ اسی طرح ہمیشہ ہوتا ہے۔ اور اسی باعث پندرہ حروف نقطہ والے اور چودہ بغیر نقطہ کے ہیں جو ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی اور ا ح د ر س ص ط ع ک ل م ہ و لا ہیں یہ بھی یاد رہے کہ حروف منقوطہ منحوس منازل کے اور غیر منقوطہ سعد منازل کے ہیں جس حرف پر ایک نقطہ ہے۔ وہ سعادت سے زیادہ قریب ہے۔ اور جس پر دو نقطے ہیں وہ متوسط ہیں جن پر تین نقطے ہیں۔ وہ نحس اکبر ہے۔ جیسے ش اور ث اور یہ بھی یاد رہے کہ منازل کی صورتیں جداگانہ ہیں جو ایک دوسرے سے نہیں ملتی ہیں۔ اور چاند، سورج دونوں گول ہیں اس میں ایک ایسا لطیف راز ہے جس کو یہاں ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ کیوں کہ ربوبیت کے راز کا ظاہر کرنا کفر ہے۔ جب قمر منزل نطح میں آتا ہے۔ تو اس سے عجیب اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ جن کا بیان طویل ہے۔ مگر تھوڑا سا ہم آگے بیان کریں گے۔ دیواروں کے بھی کان ہیں۔ اس واسطے یہاں خاموش ہی رہنا بہتر ہے پس جو جو اشارے میں نے یہاں ظاہر کئے ہیں۔ انہیں خوب سمجھ کر یاد کر لو۔

فصل (۲) کسر بسط اور وقت ساعت میں عمل کا طریقہ

خدا ہم کو اور تم کو اپنی طاعت اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔
جاننا چاہیے کہ شمس و قمر کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی بزرگ و محترم کتاب قرآن شریف میں جابجا فرمایا ہے چنانچہ آیت ہے۔ کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ؕ یعنے چاند اور سورج دونوں آسمان میں تیرتے ہیں اس کی تفصیل یہ ہے۔ کہ جب قمر منزل نطح میں نزول کرتا ہے۔ تب حرف اس کا الف ہوتا ہے۔ اور الف کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے منزل مذکور میں ظہور کیا اسی وقت سے وہاں سے الف کی روحانیت تجلی کرتی ہے۔ اور اجزاء عالم میں غضب اور غصہ کا ظہور ہوتا ہے۔ خاص کر بڑے بڑے لوگوں میں ہر ایک اپنی حیثیت اور رتبہ کے موافق اپنے دل میں غصہ اور قہر کا اثر محسوس کرتا ہے۔ اگر اس امر کو غور سے دیکھو گے تو یہ سب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ اس ساعت میں ہر انسان کو لازم ہے کہ سکون و اطمینان اور طہارت کے ساتھ ذکر الٰہی یا دعا وغیرہ میں مشغول رہے۔ کیوں کہ بعض اوقات اس ساعت میں طبیعت نہایت مکدر ہوتی ہے۔ اور انسان کو اس کا کوئی سبب معلوم نہیں ہوتا بلکہ طبیعت تکدر سے تعجب ہوتا ہے اس کا باعث یہ ہے کہ الف اعداد اور حروف کے لحاظ سے پہلا مرتبہ رکھتا ہے۔ اور کوئی حرف اس کے ہم پلہ نہیں ہے۔ اس لیئے عالم سفلی میں یہ بے چینی واقع ہوتی ہے۔
اسی ساعت میں جب تم کسی دنیا دار ظالم یا متکبر کو بے چین کرنا چاہو تو کر سکتے ہو کیونکہ حرف الف گرم خشک ہے جس کا رنگ سرخ ہے۔ اور سرخ رنگ گرم خشک آگ کی طبیعت رکھتا ہے۔ اور آگ جلانے والی اور جلس کرنے والی ہے۔ جب تم گرم و خشک اسماء کے ساتھ بد دعا کرو گے۔ جب کہ قمر منزل نطح میں افق شرقی پر طالع ہو تو عمل مذکور صحیح ہو گا۔
اگر کوئی شخص حرف الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ سرخ تانبہ یا لوہے کے پتر یا ٹھیکری پر اس شخص کے نام کے ساتھ (جس کا بے چین کرنا مقصود ہے) لکھ کر اور دھونی دے کر اس کے گھر میں دفن کر دے گا۔ اور ان اسماء کو ایک سو گیارہ مرتبہ الف کے عدد کے موافق پڑھے گا۔ تو کام پورا ہو جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل جس شخص پر عمل کرنا منظور ہو۔ اسی کے نام کے حروف کو بسط کر کے دیکھے کہ ان میں کونسی طبیعت غالب ہے۔ یعنے حرارت یا یبوست یا رطوبت یا برودت۔ پھر جو حروف حار یابس اس میں سے دستیاب ہوں ان کو

الگ کر کے مریخ اور نظیم اور قمر کے حروف ان میں اضافہ کرے اور ان حروف سے اسم الٰہی بنا کر اپنی پوری ہمت کے ساتھ دشمن کے مقہور ہونے کی طرف متوجہ کر کے بد دعا کرے، کامیاب ہوگا۔ مثال اس کی یہ ہے زید چاہتا ہے۔ کہ عمرو برباد ہو۔ عمر کو اس طرح بسط کیا ع م ر م ر ر ی خ ا ن ط ر ح ق ا م ر ز ر یہ سب چودہ حروف ہیں ا چاروں قسم کے۔ آتشی بادی۔ آبی۔ خاکی۔ آبی یہ تین حروف ہیں۔ د ی ا ن۔ اور آتشی چار حرف ہیں۔ م م م ط اور بادی صرف ایک حرف ق ہے۔ اور خاکی چھ حروف ہیں۔ خ ع ر ر ر ح۔ اب غالب ان میں حرارت یبوست کے حروف ہیں۔ یعنے خاکی اور آتشی بس ان کے اسماء الٰہی سے یہ عزیمت تیار ہوئی۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيْلُ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ وَجَعَلَكَ نُوْرًا فِیْ فَلَكِهٖ اِلَّا مَا كُنْتَ عَوْنًا فِیْ سَلْطَنَتِكَ عَلٰی فُلَانٍ وَّ عَوْنًا لِّیْ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنَ الْاِنْتِقَامِ مِنْ كَذَا وَكَذَا وَنَفِّذْ حَوَاسَّهٗ وَتَمْتَزِجُ بِحَرَارَةِ الْمِرِّیْخِ فِیْ حَرَارَةِ طَبْعِهٖ وَتُهَيِّجُ فِيْهِ حَرَارَةَ النَّارِ بِجَمْعِ اَوْمَالِهٖ وَتَقْبِضُ بِهَا بَطْنَهٗ وَقَلْبَهٗ وَتُتْلِفُ بِهَا عَقْلَهٗ وَتَتْرُكُ عَلَيْهِ مَلٰٓئِكَةَ الْعَذَابِ وَنَارَ الْمِرِّيْخِ وَتُحَرِّكُ النِّيْرَانَ وَالصُّدَاعَ وَسَائِرَ الْاَوْجَاعِ بِحَقِّ الْمِرِّيْخِ وَمَا فِيْهِ مِنْ نَّحْسٍ وَّنَارٍ بِحَقِّ مَنْزِلَتِكَ الْعَالِيَةِ الْمِقْدَارِ الْيَابِسَةِ الْحَارَّةِ الْمُنْتَقِمَةِ مِنَ الظَّلَمَةِ الطَّاغِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ وَاَرْسِلْ اِلَيْهِ رُوْحَانِيَّةَ هٰذَا الْجَبَّارِ الطَّاغِیْ الْمُتَكَبِّرِ الْبَاغِیْ وَاَسْكِنُوْا فِیْ جِسْمِهٖ مِنْ عَذَابِ الْاَسْقَامِ وَسَلِّطُوْا عَلٰی بَاطِنِهِ الْقَهْرَ وَالْغَضَبَ وَالْاِنْتِقَامَ فَاِنِّیْ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْقَوِیِّ الْمُحِيْطِ الظَّاهِرِ الْحَیِّ الْقَيُّوْمِ النُّوْرِ الْمُؤْمِنِ الْمُقَدِّمِ الْمُؤَخِّرِ مُفِيْضِ الْاَنْوَارِ وَمُعْطِی الْاَسْرَارِ وَبِحَقِّ النَّارِ وَالشَّرَارِ وَالْكَوْكَبِ الْاَحْمَرِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِيْبُوْا طَآئِعِيْنَ لِاَسْمَآءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

منازلِ قمر

اٹھائیس منازل قمر میں سے پہلی منزل شرطین ہے۔ اور حرف اس کا الف ہے وفق اُس کا ہوائی اور ستارہ مریخ ہے۔ خادم کا نام احمر ہے۔ حرف اس کا قوی الفعل ہے۔ جب کہ ایک کو ایک میں ضرب دو۔ تو مطیع ہو جاتا ہے اور یہ حرف (الف) آحاد ہے۔ اور تمام حروف کی تعریف میں یہ حرف بڑی قوت رکھتا ہے۔ کیونکہ بمنزلہ ان کے باپ کے ہیں۔

محبت کے لیے سریع التاثیر | الف کے خواص محبت کے واسطے ہیں جو نیک ساعت میں لکھنا چاہیئے اگر اس شخص کا نام جس پر عمل کرنا چاہتے ہو۔ اس کے وفق کے حروف میں ملا کر عمل کرو گے۔ تو بہت زود اثر ہوگا عزیمت اس کی یہ ہے۔

(ف) اے سمائیل میں تجھ کو اس ذات پاک کی قسم دیتا ہوں جس نے تجھ کو پیدا کر کے قائم کیا ہے۔ اور تجھ کو اپنے آسمان کا ایک نور بنایا ہے۔ پس تو میرا حامی ہے۔ میں تجھ کو فلاں شخص پر مسلط کرتا ہوں۔ تو میرا مددگار بن جس کام کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ انتقام لینے سے اس طرح کہ تو اس کے حواس کو کم کر اور مریخ کی گرمی اس کی طبیعت میں ڈال دے۔ اور آگ کا شعلہ اس کے اندر ڈال کر اس کے اوصال کو جڑ سے اکھیڑ دے۔ اور اس کے پیٹ اور دل کو قبض کر دے۔ اور اس کی عقل کو تلف کر دے اور عذاب کے فرشتے اور مریخ کی آگ اس پر چھوڑ دے اور شورش اور درد سر اور کل اقسام کے دکھ درد میں اس کو مبتلا کرے۔ مریخ اور اس کی نحوست اور آتش کی طفیل سے اور منزلت عالی گرم خشک کے صدقہ سے جو ظالموں اور سرکشوں اور باغیوں سے انتقام لیتی ہے اور اس جبار سرکش اور باغی کی روح کو بھیج (اے عذاب کے موکلات) اور اس کے جسم میں طرح طرح کے عذاب اور انتقام کو ساکن کرو۔ میں تم کو زبردست احاطہ کرنے والے حی قیوم روشن کرنے والے امن دینے والے۔ آگے اور پیچھے کرنے والے انوار کا فیض پہنچانے والے۔ اور اسرار عنایت کرنے والے کی قسم دیتا ہوں۔ اور نار اور شرار اور سرخ ستارہ کا واسطہ دیتا ہوں۔ اور خدائے واحد قہار کا واسطہ دیتا ہوں کہ اسماء رب العالمین کی اطاعت کرو۔ ۱۲ -

اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ يَا سَمَائِيْلَ وَخُدَّامَكَ وَاَعْوَانَكَ مِنَ الْعُلْوِيَّةِ وَالسُّفْلِيَّةِ وَخُدَّامِ حَرْفِ الْاَلِفِ جَمِيْعًا اِلَّا مَا سَمِعْتُمْ وَاَطَعْتُمْ وَفَعَلْتُمْ كَذَا وَكَذَا وَبِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُمْ بِهٖ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ حَرْفِ الْاَلِفِ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ مِنَ الْاَسْرَارِ الَّتِيْ لَا يَطَّلِعُ عَلَيْهَا اَحَدٌ اِلَّا الْعَارِفُوْنَ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَبِحَقِّ اَبْجَدَ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْخَوَاصِّ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ بِالطَّاعَةِ كَمَا دَعَوْتُكُمْ اِلَيْهِ وَبِمَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكُمْ۔

اس کے نقش کی شکل یہ ہے

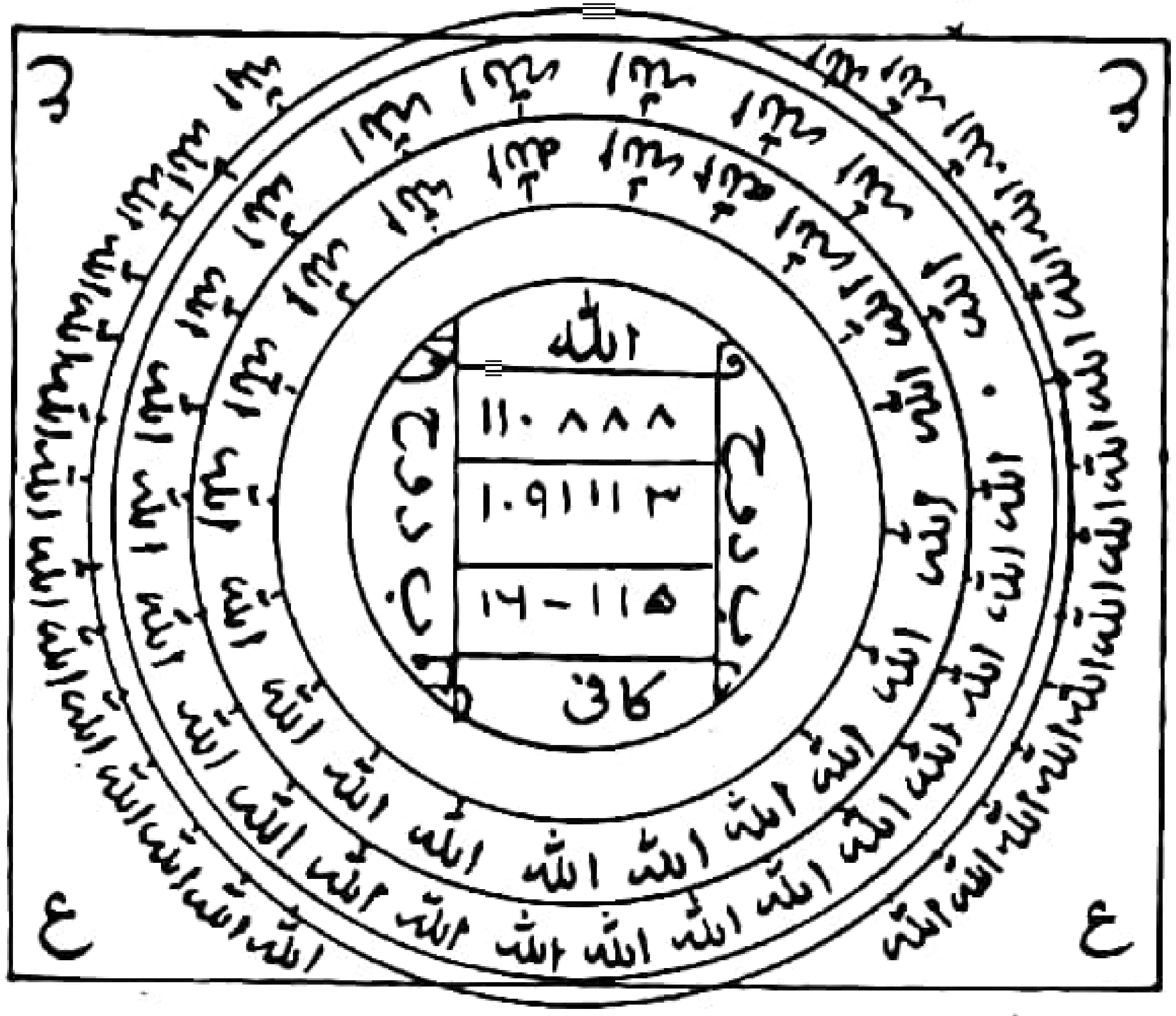

نیز اسی قاعدہ سے ہر طرح کا عمل تم بنا سکتے ہو۔ حرف الف کی دعوت یہ ہے کہ عدد مذکور سے ایک سو گیارہ مرتبہ اس کو پڑھنا چاہیئے۔ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعَ جَلَالُهٗ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اگر شر و فساد کا ارادہ ہے تو ترکیب مذکور کے موافق عمل کرو۔ کامیاب ہو گا۔

بطین دوسری منزل بطین ہے۔ حرف اس کا ب ہے۔ جب قمر اس منزل میں آتا ہے تو حکم الٰہی سے ایک روحانی قوت اس میں سے نکل کر غضب غصہ کی اصلاح کرتی ہے۔ بڑے لوگوں روساو حکام کے دلوں میں حرکت اور کشادگی پیدا ہوتی ہے کیونکہ یہ منزل برج حمل میں ہے اسی برج کے انیسویں درجہ پر چوتھی اپریل کو جب آفتاب پہنچتا ہے۔ تو اس کو شرف ہوتا ہے۔ اور آفتاب کا مزاج گرم خشک ہے اسی سبب سے اس کے شرف میں قبول اور تسخیر حکام کے پاس جاتے اور ان سے مقصد حاصل ہونے کے لیے عمل کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس ساعت کے عمل محبت و تسخیر اور کیمیا کے واسطے نہایت زود اثر ہوتے ہیں۔

۳ ثریا (ج) تیسری منزل ثریا ہے۔ حرف اس کا جیم ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس میں سے ایک روحانیت حرارت برودت اور رطوبت کے ساتھ مل کر پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ روحانیت درمیانی درجہ کا سفر ہے۔ سفر کرنے اور شریفوں سے ملاقات کرنے اور حکام و اہل دنیا اور اہل قلم سے فائدہ حاصل کرنے کے واسطے اچھی ہے۔ کیوں کہ ثریا میں اکثر ستاروں کا اجتماع ہوتا ہے اسی باعث فائدے حاصل کرنے کے لیے یہ بہت مفید ہے اس کے شرف میں ایک وفق زود اثر تیار کیا جاتا ہے اور یہ وہی وفق ہے۔ جس کی بدولت جعفر برمکی نے ہارون رشید سے ایسا تقرب حاصل کیا تھا۔ کہ وزیر بن گیا تھا۔ جو شخص

لہ میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمائیل اور تیرے کل خدمتگاروں اور مددگاروں علوی اور سفلی کو اور حرف الف کے سب خادموں کو کہ جو میں کہتا ہوں۔ اس کو سنو۔ اور اطاعت کرو۔ اس قسم کے واسطے جو میں نے تم کو دی اور حرف الف اور جو کچھ اسرار اللہ نے اس کے اندر رکھے ہیں۔ جن کو سوائے عارفوں کے اور کوئی نہیں جانتا۔ ان کے واسطے اور ابجد اور اس کے خواص جو اس میں ہیں ان کے واسطے تم کو چاہیئے کہ میری اطاعت کرو جو کچھ میں تم سے کہوں اور جو کچھ میں تم کو قسم دوں لہ پاکی ہے تجھ کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے رب ہر چیز کے اور اس کے وارث اے بادشاہوں کے بادشاہ بڑے جلال والے اے زندہ اور قائم رہنے والے آسمان و زمین کے بے مثل پیدا کرنے والے۔

اس وفق کو اپنے پاس رکھے کر حکام کے پاس جائے ۔ تو جو کچھ مراد رکھتا ہو حاصل ہوگی اور کوئی مخل انداز اس میں خلل نہ ڈال سکے گا اور وفق کی شکل یہ ہے

د	ید	به	ا
ط	د	و	یب
ہ	ط	ي	ج
یو	ب	ج	یج

۴ - دُبران (د) چوتھی منزل دُبران ہے ۔ اور حرف اس کا دال ہے جب قمر اس میں آتا ہے ۔ تو ایک روحانیت نہایت ردی و خراب اُس سے ظاہر ہوتی ہے ۔ اسی کے مناسب فساد وغیرہ کے عمل اس میں پڑتے ہیں ۔

۵ - ہقعہ (ہ) پانچویں منزل ہقعہ ہے ۔ حرف اس کا ہا ہے ۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو متوسط درجہ کی روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے ۔ اسی سبب سے خیر و شر دونوں کے عمل اس میں مناسب ہوتے ہیں ۔

۶ - ہنعہ (و) چھٹی منزل ہنعہ ہے حرف اس کا واو ہے ۔ یہ منزل نہایت سعد ہے ۔ تو اُس محبت و صلح اور دور کے آدمی جمع کرنے کے لیئے بہت اچھی ہے کیوں کہ اس سے جو روحانیت نکلتی ہے ۔ وہ امراض کے علاج نیکی اور مصلاحیت کے کاموں میں بہت مدد کرتی ہے ۔

۷ - ذراع (ز) ساتویں منزل ذراع ہے حرف اس کا زاء ہے جب کہ قمر اس میں آتا ہے ۔ تو اس سے روحانیت چمک کر علاج امراض میں مدد کرتی ہے ۔ جو شخص اس وقت ذکر الٰہی میں مشغول ہو تو عالم ملکوت کا اُس پر انکشاف ہوتا ہے ۔ معتکفین اور طالبان حقیقت کے لیے یہ نہایت آمد نیک کاموں کے لیئے بہتر ہے ۔

۸ - نثرہ (ح) آٹھویں منزل نثرہ ہے ۔ حرف اس کا حاء ہے ۔ اس میں ایک روحانیت فساد کی مددگار پیدا ہوتی ہے ۔

۹ - طرفہ (ط) نویں منزل طرفہ ہے ۔ جس کا حرف طاء ہے ۔ اس میں جب قمر آتا ہے تو اس میں سے ایک روحانیت نہایت خراب پیدا ہوتی ہے ۔ نیک اعمال اس میں بہتر نہیں ۔

۱۰ - جبہہ (ی) دسویں منزل جبہہ ہے اور حرف اس کا یا ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے متوسط درجہ کی خیر و شر کے درمیان میں روحانیت پیدا ہوتی ہے اور ایسے ہی اعمال کے لیے یہ مفید ہے ۔

۱۱ - زبرہ (ک) گیارھویں منزل زبرہ ہے حرف اس کا کاف ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے غلہ ، رزق اور طلب حاجات کی روحانیت پیدا ہوتی ہے ۔ اُسی کے موافق اس میں عمل کرنا چاہیئے ۔

۱۲ - صرفہ (ل) بارھویں منزل صرفہ ہے حرف اس کا لام ہے ۔ جب قمر اس میں آتا ہے ۔ تو درمیانی درجہ کی روحانیت پیدا ہوتی ہے ایسے ہی عمل اس کے موافق ہے ۔

۱۳ - عوّا (م) تیرھویں منزل عوّا ہے اور حرف اس کا میم ہے ۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو دریا کے سفر کے سوائے اور کوئی کام نہ کرنا چاہیئے کیوں کہ اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے ۔

۱۴ - سماک (ن) چودھویں منزل سماک ہے حرف اس کا نون ہے ۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو اعمال خیر کی امداد نہیں کرتی اسلیئے کوئی نیک کام اس میں نہ کرنا چاہیئے ۔

۱۵ - عفر (س) پندرھویں منزل عفر ہے ۔ اور حرف اس کا سین ہے ۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے نیک روحانیت پیدا ہوتی ہے ۔ اس لیے اس میں سب نیک اعمال دینی اور دنیوی کرنا بہتر ہیں ۔

۱۶ - زبانا (ع) سولھویں منزل زبانا ہے حرف اس کا عین ہے ۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے ۔

۱۷ - اکلیل (ف) | سترھویں منزل اکلیل ہے حرف اس کا فاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اُس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دینی کاموں کے لیے بہتر ہے۔ ہاں دنیاوی کا۔ فائدے دیکھتے ہیں۔

۱۸ - قلب (ص) | اٹھارھویں منزل قلب ہے حرف اس کا صاد ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے اس میں ہر نیک عمل کرنا بہتر ہے۔

۱۹ - شولہ (ک) | انیسویں منزل شولہ ہے حرف اس کا کاف ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو ممتزج روحانیت اُس سے پیدا ہوتی ہے اس لیے اس وقت کوئی نیک کام مناسب نہیں ہے۔

۲۰ - نعائم (ر) | بیسویں منزل نعائم ہے حرف اس کا راء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو فرحت اور خوشی کی روحانیت اس سے ظاہر ہو کر دلوں کو پاک و صاف کرتی ہے۔ اور دینی اور دنیاوی کام اس میں بہتر ہوتے ہیں۔

۲۱ - بلدہ (ش) | اکیسویں منزل بلدہ ہے حرف اس کا شین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے نہ کسی کام کو نفع پہنچاتی ہے نہ نقصان یہ دنیاوی کام کے واسطے بہتر نہیں ہے۔

۲۲ - سعد ذابح (ت) | بائیسویں منزل سعد ذابح ہے حرف اس کا تاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے ممتزج روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور کسی حرکت سے اس وقت نہ نفع ہے نہ نقصان۔

۲۳ - سعد بلع (ث) | تئیسویں منزل سعد بلع ہے حرف اس کا ثاء ہے اس میں جب قمر آتا ہے تو اس سے معتدل المزاج کی روحانیت نکلتی ہے سب نیک کام اس میں کرنا بہتر ہیں۔

۲۴ - سعد السعود (خ) | چوبیسویں منزل سعد السعود ہے حرف اس کا خاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو نہایت نیک اور معتدل طبع نیک اعمال کی معین اور مددگار روحانیت نزول کرتی ہے۔ اس لیے اچھا کام اس میں کرنا مناسب ہے۔

۲۵ - سعد الاخبیہ (ذ) | پچیسویں منزل سعد الاخبیہ ہے حرف اس کا ذال ہے اس سے بھی نیک روحانیت نکلتی ہے اس لیے جو نیک کام چاہو کرو۔

۲۶ - فرغ المقدم (ض) | چھبیسویں منزل فرغ المقدم ہے حرف اس کا ضاد ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ہر ہر نیک کام کیلئے مناسب ہے۔

۲۷ - فرغ المؤخر (ظ) | ستائیسویں منزل فرغ المؤخر ہے۔ حرف اس کا ظاء ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو ممتزج روحانیت اس سے نکلتی ہے اس لیے اس وقت میں خاموشی بہتر ہے۔

۲۸ - اشا (غ) | اٹھائیسویں منزل اشا ہے حرف اس کا غین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے نیک اور پاکیزہ روحانیت طلب علم اور اجابت دعاء کی مددگار نزول کرتی ہے اور اس وقت ہر نیک کام پورا ہوتا ہے۔

آپ کو معلوم ہو گیا کہ حروف میں اللہ تعالیٰ نے کیا کیا خواص رکھے ہیں۔ انہیں حروف سے کلام الٰہی مرکب ہے اور اسماء الٰہی کی تعریف بھی انہیں سے ہے۔ اسلیئے ان کے اندر جو معانی ہیں۔ وہی وہ روحانیت ہے۔ جو منازل سے نزول کرتی ہے۔ چنانچہ قرآن پاک میں جو آیات رحمت ہیں وہ مستحقین رحمت کے حق میں ملائکہ رحمت ہیں اور سعد ہیں اور جو آیات عذاب ہیں وہ مستحقین عذاب کے لیے ملائکہ عذاب ہیں اور نحس ہیں۔ اور جو آیات کہ وعدہ اور وعید پر مشتمل ہیں وہ گویا روحانی ممتزج ہیں۔ مگر یہ سب باتیں انسان ہی کے حق میں ہیں۔ نہ فرشتوں وغیرہ کے لیئے کیونکہ فرشتے خیر محض ہیں۔ اور ان میں ذرا برابر بھی شر کا مادہ نہیں ہے مگر یہ انسان کے منافی نہیں ہے۔ یعنے بہت سے انسان بھی خیر محض ہیں۔ جیسے مومن اور بہت سے انسان شر محض بھی ہیں۔ جن میں خیر کا مادہ ہی نہیں ہے جیسے کافر اور غیر ممتزج وہ اشخاص ہیں جو اچھے

اور برے دونوں طرح کے کام کرتے ہیں جن کی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ یعنی اور دوسرے وہ لوگ ہیں جنہوں نے نیک اور برے کام ملا کر کئے۔ قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کرے۔

الفاظ کی روحانی کیفیت | جو حروف کے عمدہ اسرار ہیں۔

کل گردشیں ایک نقطہ پر ہیں۔ ایسے حرف نقطہ ہی سے بنتا ہے۔ مگر بنانے کی ترکیب مختلف ہے ہر منزل ہر دو غایت اور ہر حرف ایک نقطے کے اندر ہے۔ چالیس روز کے چلہ میں ان کے اثرات و خواص ظاہر ہوتے ہیں آخری حروف روحانیت کے حرف ہیں باقی سعادت و نحوست کے جامع ہیں۔

حروف اور دورہ فلک میں اگر یہ خواص کا فرق نہ ہوتا۔ تو انسان اسباب سعادت اور نحوست اور اسباب امتزاج کو معلوم نہ کرسکتا۔ اور یہ سب شاخیں نبی آدم ہی سے نکلی ہیں۔

دعوت حرف الف

بارہ برجوں کے حالات اور ان کا کلمہ طیبہ سے تعلق

ہر منزلیں بارہ برجوں کی محتاج ہیں تاکہ حکمت الٰہی ان میں ظاہر ہو اسی لیے بارہ حروف بھی چھ تقطیعوں میں ہیں اور وہ حروف لا الٰہ الا اللہ کے ہیں یعنی لا ا ل ا ہ ال لل ا ہ۔ اور یہ بارہ حروف ہیں جو بارہ برجوں کے موافق ہیں برج بعض ثابت ہیں۔ بعض منقلب۔ ایسے ہی ان حروف میں سے جو حرف اثبات کے ہیں۔ وہ ثابت ہیں اور جو نفی کے لئے ہیں وہ وجود سے عدم کی طرف منقلب ہیں اور عدم وہ چیز ہے جس سے وجود نکلتا ہے۔ اور یہ حروف فلک قمر کے دائرہ سے علیحدہ ہیں۔ کیونکہ قمر بمقابلہ اور ستاروں کے زمین سے زیادہ قریب ہے اور یہ حروف قمر کی بہ نسبت ہم سے زیادہ قریب ہیں۔ کیوں کہ یہ

ہماری جبلت کے اندر رکھے گئے ہیں۔

چاند کے بڑھنے کے ساتھ ہر چیز بڑھتی ہے اور اس کے نقصان کے ساتھ ہر چیز کم ہوتی ہے۔ یہ حکمت ہے جس کو اللہ نے اس کی جبلت میں رکھا ہے۔ اور اسکی معرفت کے مراتب کو دیکھو کہ ظلمت وغیرہ کس طرح بڑھتی ہے اور ساتوں ستاروں میں اللہ تعالیٰ نے ہدایت کا راز رکھا ہے۔ اور اس کا قول ہے۔ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً یعنے بے شک میں زمین میں خلیفہ بنانے والا ہوں۔ اور فرمایا ہے۔ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا یعنے اللہ فرشتوں کو پیغمبر بنانے والا ہے غرضکہ ساتوں ستاروں کی قوتیں انہیں چھ تقطیعوں کی باطنی قوت سے ماخوذ ہیں یعنے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کے بعض مقدس کی تقطیعیں اُن کی مدد دیتی ہیں۔

حروف کے مزاج حروف گرم اور تر اور سرد اور خشک چار مزاج رکھتے ہیں گرم یہ سات ہیں ا لا ط م ف ش ذ اور تر یہ حروف ہیں ب و ی ن س ت ض اور سرد حروف یہ ہیں ج ز ک ص ق ث ظ اور خشک یہ سات حروف ہیں د ح ل ع ر خ غ تفصیل یہ ہے کہ آتش حرارت اور یبوست کی جامع ہے اور ہوا حرارت اور رطوبت کی جامع ہے اور آب رطوبت اور برودت کا جامع ہے خاک یبوست اور برودت کی جامع ہے اور اسی طرح ان چاروں کی طبائع ہیں۔ یعنی صفرا اور خون اور بلغم اور سودا۔ صفرا آتش کا مزاج رکھتا ہے اور خون ہوا کا۔ بلغم آب کا۔ اور سودا خاک کا۔ جیساکہ بعض اسماء لکھ کر باندھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اسمائے ذیل سرد خشک مزاج رکھتے ہیں۔ جیسے اَلْعَدْلُ اور اَلشَّدِیْدُ اُن کا مسبع بنا کر لکھنا چاہیئے۔ اور جن اسماء کا مزاج صفراوی ہے۔ وہ سرد امراض کو فائدہ کرتے ہیں۔ اس وفق مسبع کی شکل یہ ہے۔

غ	خ	م	ع	ل	ج	د
م	ع	ل	ح	د	غ	ح
ل	ح	ذ	ع	خ	م	ع
د	غ	خ	ذ	ع	ل	ح
خ	م	ع	ل	ح	د	ع
ع	ل	ع	ل	ع	ح	د
خ	د	ع	ح	م	ع	ل

سعد اور نحس ساعتیں

اتوار کا دن یعنے کس کام کے واسطے کون سی ساعت مناسب ہے۔

پہلی ساعت شمس کی ہے عمل محبت اور قبول اور حکام کے پاس جانے اور نئے کپڑے پہننے کے لیے اچھی ہے۔ دوسری ساعت زہرہ کی ہے۔ جو بہت بری ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے تیسری ساعت عطارد کی ہے سفر اور تعویذات محبت وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ چوتھی ساعت قمر کی ہے اس میں فرقت اور بغض وغیرہ کے عمل کرنا چاہیئں۔ چھٹی ساعت مشتری کی ہے جو حکام وامراء سے طلب حاجت کے لیے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت مریخ کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ آٹھویں ساعت شمس کی ہے۔ کل کام اس میں درست ہیں۔ نویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں غیبت اور کشش قلوب کے عمل درست ہوتے ہیں۔ دسویں ساعت عطارد کی ہے۔ اس میں جو چاہو کرو۔ یہ ساعت اچھی ہے گیارھویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت نحس ہے۔ اس میں کچھ بھی نہ کرنا چاہیئے۔ ہاں کسی کو نقصان پہنچانا ہو تو پہنچائے بارھویں ساعت زحل کی ہے اس کی مناسب عمل کرنا چاہئیں۔

پیر کا دن پہلی ساعت قمر کی ہے۔ محبت اور زبان بندی اور کشش قلوب کے لیئے عمدہ ہے۔ دوسری ساعت زحل کی ہے۔ سفر اور ہر کام کے لیے اچھی ہے تیسری ساعت مشتری کی ہے نکاح کرنے خط بھیجنے اور فیصلہ کرانے کے لیے بہتر ہے۔ چوتھی ساعت مریخ کی ہے۔ برے اعمال مثلاً نکسیر بہانے اور بیمار کرنے کے لیے یہ اچھی ہے۔ پانچویں

ساعت شمس کی ہے۔ قضاء حاجت اور زبان بندی کے لیئے ہے۔ چھٹی ساعت زہرہ کی ہے جو اعمال طلسمات کے لیئے ہے۔ ساتویں ساعت عطارد کی ہے۔ قضاء حاجت اور زبان بندی اور کشش قلوب کے لیئے ہے۔ آٹھویں ساعت قمر کی ہے جو شادی کرنے اور دو دشمنوں میں صلح کراتے کے لیے ہے نویں ساعت زحل کی ہے۔ جدائی، بغض اور کسی کو اسکی جگہ سے باہر کرنے کے لیئے مطلب ہے دسویں ساعت مشتری کی ہے۔ جو سب کاموں کے لیے ہے۔ گیارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ عداوت اور بغض اور خون بہانے کے لیئے ہے بارھویں ساعت شمس کی ہے جو زبان بندی اور دل پھیرنے کے لیے اچھی ہے۔

منگل پہلی ساعت مریخ کی ہے۔ بغض و عداوت خون بہانے اور مریض کے لیے اچھی ہے۔ دوسری ساعت شمس کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت زہرہ کی ہے منگنی اور نکاح کے لیے ہے۔ چوتھی ساعت عطارد کی ہے خرید و فروخت اور تجارت کے لیے ہے۔ پانچویں ساعت قمر کی ہے۔ یہ بہت منحوس ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ چھٹی ساعت زحل کی ہے۔ معاملات کے کاغذ لکھنے رتوندی اور دیگر امراض کے لیے ہے۔ ساتویں ساعت مشتری کی ہے۔ محبت والفت کا جو عمل چاہو اس میں کرو۔ آٹھویں ساعت مریخ ہے۔ اس میں خون بہانے اور دشمن کو ہلاک کرنے کے عمل کرنا چاہیے۔ نویں ساعت شمس کی ہے۔ نکاح اور محبت کے لیے عمدہ ہے۔ دسویں ساعت زہرہ کی ہے اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ گیارھویں ساعت عطارد کی ہے۔ برائے تعطیل اسفار طلاق. بارھویں ساعت قمر کی ہے۔ بغض و عداوت و طلاق و شرارت کے لیے خاص ہے۔

بدھ پہلی ساعت عطارد کی ہے۔ قبول اور محبت کے لیئے۔ دوسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کچھ نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری ساعت زحل کی ہے۔ بیمار کرنے اور نکسیر بہانے کے لیئے چوتھی ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر ایک نیک کام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ساعت بہت بہتر ہے۔ پانچویں ساعت مریخ کی ہے۔ اس میں لوگوں سے لڑنے جھگڑنے اور فساد کے کام کرنا چاہیئیں۔ کیوں کہ یہ بڑی ساعت ہے۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ خشکی اور تری کے سفر اور ہر ایک کام کے لیے اچھی ہے۔ ساتویں ساعت زہرہ کی۔ اس میں بھی جو چاہو کرو۔ یہ بھی بہت بہتر ہے۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے۔ نظر بد کے تعویذ اور بچوں کے گنڈے وغیرہ لکھنے کے لیے نویں ساعت قمر کی ہے۔ جدائی اور بغض کے لیئے۔ دسویں ساعت زحل کی ہے۔ حکام سے ملنے کے لیے۔ گیارھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر کام اچھا ہوتا ہے۔ بارھویں ساعت مریخ کی ہے۔ شر اور نحس کے لیے ہے۔

جمعرات پہلی ساعت مشتری کی ہے۔ طلب رزق اور قبولیت کے لیئے ہے۔ دوسری ساعت مریخ کی ہے جس میں سفر کو نہ جاؤ۔ اور دشمن سے بدلہ لینے او خون بہانے کے عمل کرو۔ تیسری ساعت شمس کی ہے۔ اس میں بھی سفر کرنا اگر کرو اور قبول اور محبت کے تعویذ لکھو۔ چوتھی ساعت زہرہ کی ہے اس میں محبت اور شادی کے عمل کیئے جاتے ہیں۔ پانچویں عطارد کی ہے عورت و مرد کے عقد کرنے اور ہر نیئے کام کو اچھی ہے۔ چھٹی ساعت قمر کی ہے۔ خشکی اور تری کے سفر اور ہر ایک عمل خیر کے لیے عمدہ ہے۔ ساتویں ساعت زحل کی ہے۔ اس میں فیصلہ نہ کرنا چاہیے۔ اور ہر اہل قلم سے مقابلہ کرنے کے لیے بہتر ہے۔ آٹھویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں ہر نیک کام کر سکتے ہیں۔ نویں ساعت مریخ کی ہے۔ امراء و حکام سے ملاقات کرنے کے لیے بہتر ہے دسویں ساعت شمس کی ہے۔ امراء اور حکام سے حاجت روائی کے لیے ہے۔ گیارھویں ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں محبت کے تعویذ لکھو۔ بارھویں ساعت عطارد کی ہے اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیئے۔

جمعہ پہلی ساعت زہرہ کی ہے۔ اس میں شادی اور منگنی وغیرہ بہتر ہوتے ہیں۔ دوسری ساعت عطارد کی ہے اس میں طلسمات اور ہر قسم کے عمل کیئے جاتے ہیں تیسری ساعت قمر کی ہے۔ اس میں کبھی کچھ نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ بہت بری ساعت ہے۔ چوتھی ساعت زحل کی ہے۔ کوئیں کھدوانے اور چشمے بنوانے۔ وغیرہ کے لیے یہ ساعت خاص ہے پانچویں ساعت مشتری کی ہے۔ اس میں عورتوں اور بڑے لوگوں کو تسخیر کرو۔ چھٹی ساعت شمس کی ہے۔ قضاء حاجات کے

Scanned with CamScanner

لیے ہے ۔ ساتویں ساعت زہرہ کی ہے ۔ عورتوں کے پیغام نکاح اور شادی کے لیے ہے ۔ آٹھویں ساعت عطارد کی ہے اس میں جو کام کرو گے وہ بخوبی انجام پائے گا ۔ نویں ساعت قمر کی ہے جدائی اور نقل و حرکت کے لیے بہت زود اثر ہے ۔ دسویں ساعت زحل کی ہے بہت منحوس ہے ۔ گیارھویں ساعت مشتری کی ہے ۔ بارھویں ساعت مریخ کی ہے ۔ سفر وغیرہ جو کام چاہو اس میں شروع کرو ۔

پہلی ساعت زحل کی ہے اس میں محبت وغیرہ کے جو اعمال چاہو کرو ۔ کیوں کہ زحل کی پہلی ایک نیک ساعت ہوتی ہے ۔ مہینہ کے ہفتہ میں دوسری ساعت مشتری کی ہے ۔ جو صلح کے لیے بہتر ہے ۔ تیسری ساعت مریخ کی ہے ۔ بغض اور اعمال شر کے لیے ہے ۔ چوتھی ساعت شمس کی ہے حکام کے پاس جانے اور ان سے حاجت روائی کے ۔ پانچویں ساعت زہرہ کی ہر چھٹی ساعت عطارد کی ہے ۔ اس میں شکار کے لیے تعویذ لکھو ۔ ساتویں ساعت مردا ہے ۔ اس میں کچھ نہ کرو ۔ آٹھویں ساعت عمل کی ہے ۔ کسی کو بیمار کرنے کے لیے اس میں عمل کرو ۔ نویں ساعت مشتری کی ہے ۔ اس میں جو چاہو نیک عمل کرو مراد آئے گی ۔ دسویں ساعت مریخ کی ہے ۔ شر و فساد کے لیے ۔ گیارھویں ساعت شمس کی ہے ۔ قبول محبت اور میاں بیوی کی صلح کے لیے ہے ۔ بارھویں ساعت حکام سے نفع حاصل کرنے کے واسطے ہے ۔

جاننا چاہیے جو شخص کسی عمل کو وقت مقررہ پر کرے گا وہ کامیاب ہوگا ۔ کیوں کہ اس علم کا یہی دروازہ ہے جس سے اس میں داخل ہوتے ہیں میں نے وہ باتیں بیان کی ہیں ۔ جن کا حکماء نے اس علم کے متعلق ذکر کیا ہے تاکہ تم کو اس پر عمل کرنا آسان ہو جائے اور تمہارے لیے ایک جدول تیار کی ہے جس سے تم برجوں کو معلوم کر سکتے ہو ۔ کہ یہ برج آتشی ہے اور یہ بادی اور یہ آبی ہے اور یہ خاکی ہے ۔

وہ جدول یہ ہے

آتشی	خاکی	بادی	آبی
حمل	ثور	جوزا	سرطان
اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
قوس	جدی	دلو	حوت

جس وقت قمر جس برج میں ہو اس کے موافق عمل کرنا چاہیئے

جب تمہارے پاس کوئی حاجت مند آئے تو اس کا نام اور اس کی ماں کا نام اور جو کچھ اس کا مطلب ہے ان تینوں کے حرف جدا جدا لکھو کہ ان حروف میں کون سا عنصر غالب ہے ۔ جو عنصر غالب ہو (مثلاً آتش) تو جب قمر اس برج میں یعنی آتشی میں آئے تب وہ عمل کرو انشاء اللہ کامیابی ہوگی ۔

قمر کے برج معلوم کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماہ قمری کی جتنی تاریخیں گزری ہوں ۔ اس پر پانچ زیادہ کرو ۔ پھر جس برج میں شمس ہو ۔ اس برج سے پانچ پانچ تقسیم کرو ۔ جہاں عدد ختم ہوں ۔ اسی برج میں قمر ہے ۔

اضمار[1] ملائکہ حروف جن کے بغیر کوئی عمل درست نہیں ہو سکتا

جب تم کو کوئی عمل کرنا ہو ۔ تب تم طالب اور مطلوب اور اس روز کے حروف میں نظر کرو ۔ اور تین پر ان کو تقسیم کرو پھر اگر تین سے کم باقی رہیں تو آخری حرف بعینہ اس حرف کا اضمار ہے اور اصحاب اسماء کو اس کے بغیر معلوم کئے چارہ نہیں ہے ۔ کیونکہ اکثر اعمال میں یہی کام آمد ہے ۔ اضمار مؤکلات یہ ہیں ۔ مؤکل حرف الف طلهطیائیل اور اضمار اس کا هدهیوش سمطایا متعلق حرف باء کا اضمار تسبخ هلیخ مریخ حرف جیم کے مؤکل کا اضمار مهلیج سلك بهلوه حرف دال

[1] پوشیدہ کرنا

کا اضمار محطمتیک حرف ہا کا اضمار مهطع حرف واؤ کا اضمار مهلوہ سلیموخ براخ حرف نار کا اضمار سعدا لوا ہ طلطم مهیط حرف حار کا اضمار لیلا طلح طلح حرفِ طا کا اضمار شمهط سلیسخ طمہ حرف یار اضمار مقنہ هکهف سویدح حرف کاف کا اضمار سیعو وہ نفطامد یح حرف لام کا اضمار حفیططمش ملوم حرف نون کا اضمار مد یح کلیل حرف سین کا اضمار حمط مطلع مملط جسم حرف عین کا اضمار لحطیم عن فوادسا حرف فار کا اضمار کلیطم ورطش هفیط حرف صاد کا اضمار سعود همیش حرف قاف کا اضمار عدا عقیر طلحیاشن حرف را کا اضمار سطیت لِهُیَلُ دهیوم حرف شین کا اضمار علسطین هھفاعل مھعط حرف تا کا اضمار مایر میلو هفیط حرف ثار کا اضمار هھفط حرف خار کا اضمار هجج هھحیل حرف ذال کا اضمار عَلمَص محدع سهلط حرف ضاد کا اضمار عللم مص صهدع شهلط حرف ظار کا اضمار نوع سانع اهوش اهموش یاد رہے کہ حرف اور حرف طار کے موکلات فرد ہیں جس کا اضمار دا لحذ ہے۔ اور حرف عین کے موکل کا اضمار سعلت کلکت اهیوذ نعمت ہے اور یہی کل اضمارات ہیں۔ واللہ اعلم۔

فصل (۳) اٹھائیس منازل قمر کے احکامات

احکامات منازل قمر — منزل قمر کے معلوم کرنے کی یہ ترکیب ہے۔ کہ ہر ماہ قمری کے اوّل روز شمس و قمر ایک منزل میں ہوتے ہیں۔ جس دن قمر کی منزل معلوم کرنا ہو یہ خیال کرو۔ کہ دِن ماہ رومی کی پہلی تہائی کے اندر ہے یا دوسری یا تیسری یا پہلے نصف کے اندر ہے یا دوسرے کے۔ پھر ماہ عربی میں سے جس قدر تاریخیں گزری ہوں۔ اُن کو اُس تہائی یا نصف کے نیچے داخل کرو۔ منزل قمر معلوم ہو جائے گی مثلاً ماہ عربی کی چاندرات کو چاند شرطین میں تھا اور آج ساتویں تاریخ ہے ہم معلوم کرنا چاہیں کہ قمر کس منزل میں ہے تو ہم اُس پہلے روز سے منازل کا شمار کریں۔ تو ذراع پر سات منازل پوری ہوئی جس سے معلوم ہوا کہ آج قمر منزل ذراع میں رکیوں کہ قمر ہر منزل میں ایک شبانہ روز رہتا ہے۔

(بروج کا دائرہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ ہو)

اس دائرہ سے منازل کے اور بروج کے کل حالات معلوم ہوتے ہیں
بروج کا دائرہ یہ ہے ۔

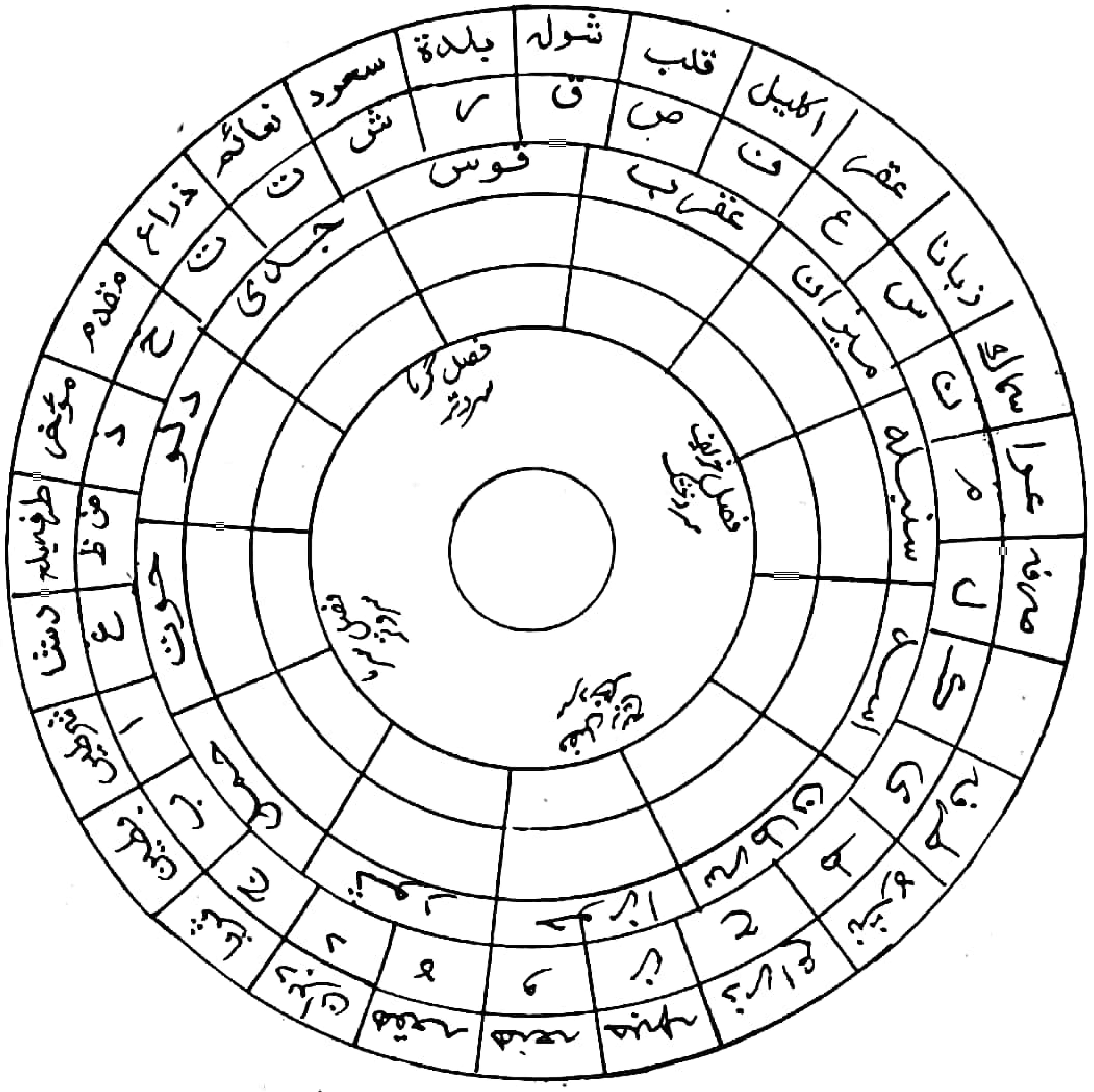

مَنازِلِ قمر کی صورتیں اور اُن کے احکامات

منزل شرطین صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ اور حرف اس کا الف ہے جس کا مزاج ناری و نحس ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو دنیا میں فساد اور خون کی زیادتی ہوتی ہے ۔ حکماء اس وقت میں کچھ حرکت نہ کرتے تھے ۔ بلکہ لیٹ جاتے تھے ۔

لہ ایک گول دائرہ ایک ستارے کو اور دو ٹڑے دو ستاروں کو ظاہر کرتے ہیں علیٰ ھذا القیاس ؎ الف مزاج ناری و نحس ہے برائے قہر و دشمن مفید ہے

بعض لوگوں اس وقت میں خواب ہائے پریشان بھی دیکھتے ہیں۔ اس لیئے اس وقت میں سونا بھی بہتر نہیں۔ اگر تم کوئی عمل کرنا چاہو۔ تو کسی دشمن کے مقہور کرنے کے لیے کرو۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوتا ہے بڑا فسادی اور شریر ہوتا ہے۔ بخور اس کا سیاہ مرتخ اور سیاہ دانہ ہے۔

منزل بطین صورت اس کی یہ ہے ٥°٥ اور حرف اس کا با[۱] ہے۔ مزاج گرم تر۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو عالم میں اللہ کے حکم سے نہایت نیک روحانیت، مردوں کے کام درست کرنے والی نزول کرتی ہے۔ عورتوں کے متعلق کام اس میں درست نہیں ہوتے طلسمات اور کیمیا کے عمل اس میں بہت مناسب ہیں ہر عمدہ صنعت درست ہوتی ہے اور ہر علم کا اس میں شروع کرنا بھی اچھا ہے، انگوٹھیاں اور نقش وغیرہ کا کندہ کرنا مرضوں کا علاج اور منتر بھی اس میں پُر اثر ہے۔ ایسے وقت جو بچہ پیدا ہو۔ سعادت اور نیک بختی کے ساتھ زندگانی بسر کرے گا۔ اور محبوب خلائق ہوگا۔ بخور اس کا عود۔ زعفران اور مصطگی ہے۔

منزل ثریّا صورت اس کی یہ ٥°٥°٥ اور حرف اس کا جیم ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو حکم الٰہی سے عالم میں گرم سرد روحانیت نزول کرتی ہے اس میں اعمال طلسمات اور دعوات کے لیے عملیات اور دواؤں کی تدبیر بہتر ہے۔ مسافروں اس لیے بھی یہ وقت بہت بہتر ہے تاجروں کو اس میں نفع کثیر ہوتا ہے اور حکام کے لیے بھی ٹھیک ہے۔ شادی کرنا اور مال خریدنا اس میں بہتر ہے۔ کیوں کہ یہ وقت اعتدال قمر کا ہے اور جو کام اس میں کرو گے اس کا انجام اچھا ہوگا۔ اور جو بچہ اس میں پیدا ہوگا اچھی خوش قسمت ہو گا۔ یہ وقت فسق و فجور کا دشمن اور صلاحیت اور تقوے کا دوست ہے۔ بخور اس کا تخم کتان اور کلونجی ہے

منزل دبران صورت اس کی یہ ہے ٥°٥ اور انہی برج ثور کے پانچ ستارے کہتے ہیں اور حرف اس کا دال ہے۔ اور یہ منزل ارضی ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو عالم میں حکم الٰہی سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو عداوت، بغض اور فساد زمین میں پھیلاتی ہے۔ اس وقت اعمال شروع کرنے اور حاجات طلبی سے پرہیز کرنا چاہیئے اور عمل طلسم وصنعت تو بالکل ہی نہ کرنا چاہیئے۔ غرض کہ اس وقت میں کوئی بہتر کام مناسب نہیں ہے۔ ہاں مُردہ دفن کرتے اور مال گاڑنے اور اسرار پوشیدہ کرتے اور کنوئیں کھودنے نہریں نکالنے کے لیے بہتر ہے۔ جو شخص اس وقت میں پیدا ہوگا بڑی بُری زندگانی بسر کرے گا۔ بخور اس کا پوسٹ انار شیریں اور لوبان ہے

منزل هقعه صورت اس کی یہ ہے ٥°٥[۲] اور حرف اس کا ہا ہے۔ یہ منزل، سعادت اور نحوست سے ملی ہوئی ہے۔ جب قمر اس میں کرتا ہے تو۔ تو زہروں کے تریاق اور ملانے کے کام کرتے کام کرنے چاہئیں۔ کہ کیمیا کے اعمال نہ کرنا چاہیے۔ درخت نہ لگائے اور نئے کپڑے نہ پہنے۔ شادی نہ کرے۔ کیونکہ اس ساعت میں کام کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بخور اس کا عود اور ند اسود اور لبانِ جاوی اور مصطگی ہے۔

منزل هنعه صورت اس کی یہ ہے ٥°٥٥ اور حرف اس کا واو ہے۔ یہ منزل سعد ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو اعمال محبت کرنا چاہئیں۔ اچھی خوشبو روشن کرے۔ حکام اور رئیسوں کے پاس جائے ہر حاجت میں کوشش کرے اور بھائی بندوں سے ملے جلے۔ اور جو اعمال چاہے کرے۔ شادی کرے دوا پیئے مال خریدے گھوڑے مول لے۔ باغ لگائے۔ مکان بنائے۔ سفر کرے۔ خرید و فروخت کرے۔ غرض کہ سب کام اس میں اچھے ہیں اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوگا۔ اچھا رہے گا۔ اور شہادت پائے گا۔ بخور اس کا فطریت[۳] اور بزر لہ شیخ ہے۔

منزل ذراع صورت اس کی یہ ہے ٥° اور حرف اس کا زا ہے۔ یہ منزل ہوائی ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو عالم میں حکم الٰہی

۱؎ حرف بے گرم تر۔ کام درست ہوتے ہیں

۲؎ منزل ہقعہ کی صورت دراصل جوزے کے تین ستارے ہیں جو ایک۔ دوسرے کے قریب ہیں۔

۳؎ فطریت ایک بوٹی ہے جس کے پتے رات کو چراغ کی طرح چمکتے ہیں جو اکثر تالاب کے کنارے ہوتی ہے۔

سے نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس وقت میں علوم شروع کرنا۔ علماء اور عابدوں سے فیض طلسمات بنانا۔ نیرنجات تیار کرنا حکام اور دوستوں سے ملنا اور ہر نیک کام کرنا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو۔ خوش بخت ہوگا۔ بخور اس کا دانہ کرنس اور تخم کتان ہے۔

منزل نثرہ صورت اس کی یہ ہے ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ اور حرف اس کا خاء ہے۔ مزاج سرد منزل قریب بہ سعد، جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو حکم الٰہی سے روحانیت نازل ہو کر عداوت بغض اور قطعیت پیدا کرتی ہے یہ وقت دشمنوں اور سرکشوں کے لیے طلسمات بنانے اور بد دعا کرنے اور ہتھیار بنانے کے لیے مناسب ہے کیوں کہ یہ منزل خراب ہے۔ اور اعمال شر ہی کے مناسب ہے۔ جیسا کہ ہم نے بیان کیا جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ بہت منحوس ہوگا۔ بخور اس کا قسط اور پوست انار ہے۔

منزل طرفہ صورت اس کی یہ ہے ہ ہ اور حرف اس کا طا ہے۔ یہ منزل منحوس ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو عالم میں بری روحانیت نازل ہوتی ہے اس وقت میں کوئی طلسم یا صنعت نہ بنانا چاہیے حکام سے ملاقات نہ کرے۔ کسی سے محبت نہ کرے اور کوئی عمل نہ پڑھے۔ اس وقت میں سب سے علیحدہ رہنا بہتر ہے ہر عمل کے لیے یہ منزل نہایت ردّی ہے۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا۔ منحوس ہوگا بخور اس کا اندا سود اور زعفران ہے۔

منزل جبہہ صورت اس کی یہ ہے ∴ ∴ ∴ اور حرف اس کا یا ہے۔ مزاج اس کا سرد اور منزل نحس ہے مگر صلاحیت سے سے زیادہ قریب ہے عمل محبت و قربت و رضامندی کی ابتدا اور نقل مکان اس میں کیا جا سکتا ہے لیکن نیا کپڑا سینا اور پہننا برا ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ تجربہ کار نیک بخت مگر مکار اور فریبی ہوگا۔ بخور اس کا حب الاس اور زعفران ہے۔

منزل خرثان صورت اس کی یہ ہے ∴ ∴ ہ اور حرف اس کا ف ہے۔ مزاج گرم خشک ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو علاج روحانیت، عمل طلسمات، علاج امراض خرید و فروخت حکام سے ملنا سفر کرنا یا مقیم رہنا، ہر بڑا کام کرنا اور نیا کپڑا پہننا بہتر ہے جو بچہ اس میں پیدا ہو محبوب خلائق ہو۔ مگر بغض و مکر اور غرور اس میں ضرور ہوگا۔ بخور اس کا پوست انار شیریں ہے

منزل صرفہ صورت اس کی یہ ہے۔ ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ اور حرف اس کا لام ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے اس وقت جو بچہ پیدا ہوگا۔ منحوس ہوگا۔ مزاج اس کا آبی ہے۔ اور منحوس ہے۔ بخور اس کا ند اور زعفران ہے۔

منزل عوا صورت اس کی یہ ہے۔ ہ ہ ہ ہ ہ اور حرف اس کا میم ہے۔ مزاج خشک ممتزج، اور منحوس جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو حکم الٰہی سے ایسی روحانیت آتی ہے جو شہوت کو ہیجان میں لاتی مردوں کو عورتوں کی طرف راغب کرتی اور خواہ مخواہ ان کے پاس جانے کو جی چاہتا ہے تحصیل علم کے لیئے یہ وقت مناسب ہے۔ مگر کیمیا اور دشمنوں سے مقابلہ کرنے اور مقدمہ بازی یا حکام سے ملنے کے لیے مناسب نہیں ہے۔ نیا کپڑا سینا اس میں اچھا ہے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا مشہور ہوگا مرد ہو یا عورت بخور اس کا لبان ذکر ہے۔

منزل سماک صورت اس کی یہ ہے۔ ہ اور حرف اس کا نون ہے۔ مزاج خاکی اور خشک ہے جب قمر اس میں داخل ہوتا ہے۔ تو حکم الٰہی سے دنیا میں ایک روحانیت آ کر عداوت اور فساد پیدا کرتی ہے۔ اس وقت زہر تیار کرنا اور فساد کا کوئی کام کرنا بہتر ہے۔ لیکن برے اعمال بہتر نہیں۔ خرید و فروخت بھی بری ہے جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا جھوٹا۔ چغل خور اور بد انجام ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر اور کالا دانہ ہے۔

منزل غفر صورت اس کی یہ ہے۔ ∴ ہ اور حرف اس کا سین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اللہ کے حکم سے محبت اور راحت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے حکام سے فائدہ اور دوائیں درست ہوتی ہیں زہر قاتل کا تریاق تیار ہوتا ہے زہر کی تکلیف جاتی رہتی ہے۔ کیمیا بھی خوب بنتی ہے۔ روحانیت کا علاج آسان ہوتا ہے۔ طلسمات بنتے ہیں۔ جو بچہ اس میں

پیدا ہوگا۔ منحوس مکار اور فریبی ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر ہے۔

منزل زبانا صورت اس کی یہ ہے۔ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا عین ہے۔ مزاج اس کا بادی منزل سعید ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو کتے کے کاٹے ہوئے کے لیے تعویذ بنایا جاتا ہے بدن بدن کی لاچاری کے لیے دشمن بڑے بڑے منصوبے کرتے ہوں ان کے لیے نقش لکھے جاتے ہیں۔ جو بچہ اس وقت پیدا ہوگا اس کام نیک ہوں۔ بخور اس کا شیخ ہے۔

منزل اکلیل صورت اس کی یہ ہے ٥٥٥ اور حرف اس کا قاف ہے۔ مزاج سعادت اور منزل نحوست سے ممتزج ہے اس وقت بغض و عداوت اور شرارت کے عمل کرنا چاہیئے۔ سفر شادی اور کسی چیز کا خریدنا اور باغ لگانا بہتر نہیں ہے۔ کیونکہ انجام اچھا نہیں ہے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا بدبخت اور ردی ہوگا۔ بخور اس کا مرزنج سیاہ زعفران اور عود ہے۔

منزل قلب صورت اس کی یہ ہے۔ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا صاد ہے۔ مزاج آبی۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو ہر ایک فساد کی اصلاح کرتی ہے۔ آلات حرب، جانور خریدنے جانوروں کا علاج کرنے، درخت کاٹنے کھیتی کرنے، خزانے نکالنے، مسہل لینے۔ فصد کھلوانے۔ پچھنے لگوانے کے لیئے یہ وقت بہتر ہے اور بچہ اس میں پیدا ہوگا منحوس اور بدکار ہوگا۔ بخور اس کا برگ ہلیلہ ہے۔

منزل شولہ صورت اس کی یہ ہے۔ ٥٥٥ اور حرف اس کا قاف ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اللہ کے حکم سے روحانیت ممتزج نازل ہو کر شر کے کام کرتی ہے۔ اور یہ منزل سعید ہے۔ متوسط درجہ کے کام اس میں کرنا چاہیے۔ نیا کپڑا اس میں نہ پہنے، طلسم نہ بنائے نیا علاج نہ کرائے خلوت اس وقت میں بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا منحوس جھوٹا اور چغل خور ہوگا۔ بخور اس کا پوست انار اور مصطگی ہے

منزل نعائم صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا را ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو عالم میں صفائی قلب کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ مزاج اس کا آتشی سعید ہے۔ محبت، سعادت اور نیک انجامی اس میں وقت میں نمودار ہوتی ہے کیمیا کے کا عمل اس وقت میں تیار ہوتا ہے۔ وعظ حکمت اور علوم لقیبیہ کی ابتدا کی جائے۔ طلسمات بنتے ہیں۔ اور مکان بنانے اور باغ لگانے اور نیا کپڑا پہننے کے لیے بھی یہ وقت مناسب ہے۔ جب تک وہ کپڑا پہنے رہے گا۔ خوش و خرم رہے گا۔ یہاں تک کہ وہ کپڑا پرانا ہو جائے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ مبارک اور سعید اور ہر کام میں کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر ہے

منزل بلدہ صورت اس کی یہ ہے۔ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا شین ہے۔ مزاج آتشی نحس۔ اس وقت میں بغض و عداوت کی روحانیت آتی ہے اس لیے عداوت ہی کے اعمال اس میں کیئے جائیں۔ اگرچہ کیمیا بنتی ہے مگر علاج روحانیت اور زراعت اور سفر اور حکام کی ملاقات اور شادی اور خرید و فروخت اور نیا کپڑا پہننا اور عمل پڑھنا اس میں اچھا نہیں۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا منحوس ہوگا اور حیلہ باز ہوگا۔ بخور اس کا سنبل اور عود ہے۔

منزل سعد ذابح صورت اس کی یہ ہے۔ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا تا ہے۔ مزاج خاکی نحس ممتزج اس وقت میں بغض و عداوت کی روحانیت آتی ہے۔ اور جو کام اس میں کیا جائے۔ اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ حکام کو اس وقت غصہ آتا ہے خرید و فروخت زراعت اور کفن چورانا اس وقت کے مناسب ہے دفینہ نکالنا اور اسرار کا پوشیدہ کرنا بھی اس کے موافق ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ خوبصورت مبارک دنیا کا حریص اور حیلہ باز ہوگا۔ بخور اس کا کستنب ہے

منزل سعد بلع صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا تا ہے۔ مزاج اس کا ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو حکم الٰہی سے شر کی روحانیت دنیا میں نازل ہو کر فساد برپا کرتی ہے یہ منزل بہتر بھی ہے اور خراب بھی جانور وغیرہ کا خریدنا مشائخ سے بات کرنا۔ زراعت نہر اور کنواں کھودنا کھانے پکانا اس میں مناسب ہیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ مبارک

اور نیک بخت ہوگا۔ بخور اس کا بابونہ ہے۔

منزل سعد سعود۔ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ اور حرف اس کا خا ہے۔ مزاج خاکی اور ہوائی ممتزج ہے جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس سے پہلے کے کل اثرات مٹ جاتے ہیں۔ اور جملہ عمل اس میں درست ہوتے ہیں۔ محبت اور اصلاح قلوب کے عمل کرنانے چاہئیے حکام، رئیسوں اور منصب داروں سے ملاقات کرے محبت کے جو اعمال کرے گا۔ کامیاب ہوگا۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا صالحین سے تعلق رکھے گا بخور اس کا عود اور مصطگی ہے۔

منزل سعد اخبیہ صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا ذال ہے۔ مزاج ہوائی جب قمر اس میں آتا ہے تو فتنہ و فساد کی روحانیت نازل آتی ہے۔ اعمال اس میں مکمل نہیں ہوتے۔ اور اگر مکمل ہو بھی جائیں۔ تو اچھے نہیں ہوتے۔ مریضوں کا علاج روحانیت کا عمل طلسمات اور کیمیا و سیمیا اس میں نہ کرنا چاہئیے۔ جو بچہ اس وقت پیدا ہوگا۔ فاجر و کافر ہوگا۔ بخور اس کا لُبان ہے۔

منزل فرع مقدام صورت اس کی یہ ہے۔ ٥ اور حرف اس کا ضاد ہے۔ اس میں اعمال محبت و شہوت فراخی قلب کے کیئے جائیں۔ ہر تدبیر اور معالجۂ امراض و روحانیات کے لیے یہ وقت مناسب ہے طلسم بنائے اور دوا تیار کرے۔ حکام سے ملاقات کرے کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر اور کلونجی اور زعفران ہے۔

منزل فرع مؤخر صورت اس کی یہ ہے ٥ اور حرف اس کا ظا ہے۔ مزاج آبی سعید ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو حکم الہٰی سے بدانجامی اور فساد کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس وقت دشمن سے مقابلہ۔ اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ فصد اور پچھنے اور مرد کے باندھنے کے عمل کے لیے مفید ہے حمام میں جانے اور رخط بنوانے دوا پینے کے لیے بھی اچھی ساعت ہے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا فاجر اور غدار ہوگا۔ بخور اس کا مرچ سیاہ اور دارچینی ہے۔

منزل رشا صورت اس کی یہ ہے۔ ٥ ٥ ٥ ٥ اور حرف اس کا غین ہے۔ مزاج آبی اس وقت اللہ کے حکم سے نیک انجام روحانیت آتی ہے اس میں طلسمات اور کل نیک اعمال اور صنعت کیمیا، علاج روحانیت بہتر ہوتے ہیں۔ سفر شادی اور نیا کپڑا پہننا دوسرے مکان میں جانا حکام رؤسا سے ملاقات کرنا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا مبارک ہوگا۔ بخور اس کا کلونجی اور یہ جملہ ۲۸ منزلیں ہیں واللہ علم۔

منزلوں کے بُرج

برج حمل میں مؤخر اور رشا اور ایک تہائی شرطین کی ہے۔ برج ثور میں دو تہایاں شرطین بطین اور ثریا کی ہیں برج جوزا میں ایک تہائی ثریا کی اور دبران اور ہنعہ ہیں برج سرطان میں ہنعہ اور ذراع اور دو تہائیاں نثرہ کی ہیں۔ برج اسد میں ایک تہائی نثرہ کی اور طرفہ اور جبہہ کی ہیں۔ برج سنبلہ میں ایک تہائی جبہہ کی اور خرتان اور صرفہ کی ہیں۔ برج میزان میں عوا اور سماک کی اور ایک تہائی غفر کی اور زبانا اور دو تہائیاں اکلیل کی ہیں۔ برج قوس میں ایک تہائی اکلیل کی اور قلب اور شولہ کی ہیں۔ برج جدی میں نعائم اور بلدہ کی اور ایک تہائی ذراع کی ہے۔ بُرج دلو میں دو تہائیاں ذراع کی اور بلع کی اور ایک تہائی سعود کی ہے۔ بُرج حوت میں ایک تہائی سعود کی ہے اور اخبیہ اور فرع مقدم ہیں۔

اصولِ منازل کی معرفت

منزل شرطین اس میں دو الگ الگ ستارے ہیں۔ ایک جنوب کے کنارے ہیں اور دوسرا شمال کے کنارے

ہیں - اور یہ دونوں ستارے حمل کے سینگ ہیں - ان دونوں میں زیادہ روشن ہے ناطح ہے - جب یہ آسمان کے درمیان میں آتے ہیں - تو نظر کے اعتبار سے ان دونوں میں دس ہاتھ کا فاصلہ دکھائی دیتا ہے - ان دونوں کے علاوہ ایک چھوٹا سا ستارہ اور بھی ہے - جو کبھی کبھی ان کے آگے ہو جاتا ہے اس کی صورت یہ ہے - ٥ ٥ ٥

منزل بطین اس میں تین ستارے ہیں - بہت چھوٹے چھوٹے کم روشنی کے دراصل یہ برج حمل کا پیٹ ہے اور ثریا اس کی سُرین ہیں - اور شرطین اس کے سینگ ہیں - صورت اس کی یہ ہے - ٥ ٥ ٥

منزل ثریا اس میں سات ستارے ہیں - چھ روشن اور ایک بہت چھوٹا اس کے دیکھنے میں آنکھوں کی تیزی کا امتحان ہے اس کا نام ثروت ہے یعنے سیرابی و خوشحالی اس کے علاوہ اس کے اور بھی نام ہیں - چنانچہ نجم بھی اسی کو کہتے ہیں - بعض علماء کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ والنجم اذا ھویٰ سے یہی منزل ثریا مراد ہے کیونکہ عرب اکثر ثریا کو نجم ہی کہتے ہیں رسول اکرمؐ نے بھی اس کا نام نجم رکھا ہے - چنانچہ ارشاد ہے کہ جب نجم طلوع ہے - تو پھلوں وغیرہ سے آفتیں دور ہو جاتی ہیں اور نجم سے مراد ثریا ہے صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ ٥ اور ایک ستارہ کف الخضیب بھی ثریا ہی کے پاس اور ایک دوسرا جزو کا نام اس کے قریب شرطین کے نیچے واقع ہے اور ایک سرخ ستارہ عیوق نام بڑا چمکدار جس کے پیچھے تین تارے ہیں ان کو اعلام کہتے ہیں - یہ توابع منازل قمر میں یہ چونکہ ثریا سے قریب ہیں - اس لئے ان کو بیان کیا ہے -

منزل دبران یہ برج حمل کی سرین ہے - اور دبران اس کو اسی سبب سے کہتے ہیں - کہ ثریا کی طرف اسکی پیٹھ ہے بعض کہتے ہیں برج ثور میں یہ پانچ ستارے ہیں جن کو شامہ کہتے ہیں - صورت صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ اور بعض کہتے ہیں یہ ایک ستارہ ہے اس صورت کا ٥ اور دبران کا نام عتیق بھی ہے - کیونکہ یہ عظیم الشان پہاڑ کی مثل ہے اس کے آگے چند چھوٹے ستارے ہیں جن کو قلاص کہتے ہیں سب کو یا سب اکٹھے ہو کر گائے کا سر معلوم ہوتے ہیں جو یہ منزل ثریا کے پیچھے ہے -

منزل ھقعہ میں تین ستارے بالکل قریب ہیں جیسے ملی ہوئی تین انگلیاں دراصل یہ منزل برج جوزا کا سر ہے صورت اس کی یہ ہے ٥ ٥ ٥ حضرت ابن عباسؓ سے کسی نے پوچھا اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو آسمان کے تاروں کی گنتی کے برابر طلاق دے تو کیا حکم ہے آپ نے فرمایا کہ اس کو ہقعہ الجوزا کافی ہے - یعنے تین طلاقیں پڑینگی -

منزل ھنعہ اس میں پانچ ستارے ہیں - دو بڑے اور جن کے بیچ میں تین چھوٹے - صورت اس کی یہ ہے - ٥ ٥ ٥ ٥ ٥ اور ہنعہ اس کو اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ اس میں محبت کی تاثیر - جب یہ طلوع ہوتی ہے تو ہر شخص اپنے دوست پر مہربان ہوتا ہے -

منزل ذراع بعض کا قول ہے کہ یہ برج اسد کا بازو ہے - دراصل یہ دو چمکتے ہوئے تارے ہیں جن کے درمیان اور بہت سے چھوٹے چھوٹے تارے ایسے معلوم دیتے ہیں جیسے تیر کے نیچے دیکھتے ان دونوں کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ معلوم دیتا ہے یہ برج اسد کے دو بازو ہیں - ایک پھیلا ہوا دوسرا سمٹا ہوا جو بازو کی طرح نہیں ہے جو بازو پھیلا ہوا ہے وہ منزل سماک کے سر پر ہے اس کو شعرے الغمیصہ بھی کہتے ہیں - جس کا مطلب ہے دراپنے ساتھی یعنے دوسرے بازو سے ملنے کے لیے اس قدر رو دیا کہ چندھا ہو گیا - مگر پھر بھی اس سے نہ مل سکا - اور بعض کہتے ہیں کہ ستارہ سہیل سے ملنے کے لیے یہ رو رہا تھا -

منزل نثرہ ان دونوں کے درمیان میں تھوڑا فاصلہ ہے ابر کے ٹکڑے کے برابر یہ منزل برج اسد کی ناک کی طرح ہے اس میں تین ستارے ہیں - صورت اس کی یہ ہے - ٥ ٥ ٥ اس کو مخطۃ الاسد بھی کہتے ہیں -

منزل طرفہ میں دو ستارے ہیں - برج اسد کی دونوں آنکھوں کی طرح ہیں اور کل اس میں چار تارے ہیں - جن میں سے ایک براق ہے دیکھنے میں ان کے درمیان کا ایک ہاتھ کا فاصلہ ہے - اس منزل کو ابزام الاسد بھی کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے - ٥ ٥ -

منزل جبهه ہیں دو ستارے ہیں جیسے شیر کے مونڈھوں پر بال ہوتے ہیں۔ اور اُن کے بیچ میں ادھے اِنچ کا فاصلہ ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ०० ۔

منزل سماک ہیں دو تارے ہیں۔ ایک کا نام سماک الاعزل اور دوسرے کا نام سماک رامح ہے۔ ان دونوں کو بعض لوگ برج اسد کے پیر اور بعض اس کی پنڈلیاں کہتے ہیں۔ سماک رامح کے آگے ایک ستارہ ہے جو اس کا نیزہ ہے۔ اور سماک اعزل کے آگے کوئی اور ستارہ نہیں ہے۔ اسی سبب سے اس کو اعزل کہتے ہیں۔ اعزل کی صورت یہ ہے ۔ ० ۔ اور رامح کی یہ ہے ०० اس منزل کو سماک اس لیے کہتے ہیں کہ یہ آسمان میں مچھلی کی طرح ہے رامح کے پیچھے ایک ستارہ ہے۔ جس کو عجز الاسد بھی کہتے ہیں۔

منزل غفر ہیں تین ستارے ہیں جو چھوٹے چھوٹے ہیں۔ یہ منزل برج میزان میں ہے۔ بعض کہتے ہیں۔ برج اسد کی دم ہے۔ صورت اس کی یہ ہے ००० ۔

منزل زبانا ہیں دو ستارے ہیں جو چمکدار ہیں اور یہ دونوں برج عقرب کے دونوں گلپھڑے ہیں صورت اسکی یہ ہے۔ ००

منزل اکلیل ہیں چار ستارے ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے ۔ ० ० ० ० بعض لوگ کہتے ہیں یہ تین ستارے ہیں جیسے عقرب کے سر پر تاج ہوتا ہے۔

منزل قلب عقرب میں ہے جس کے پہلو میں ہیں ایک چمکدار ستارا ہے صورت اسکی یہ ہے ०००

منزل شولہ ہیں علیحدہ علیحدہ دو ستارے ہیں ان کو نجمۃ العقرب بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ عقرب کی دم ہے شولہ دراصل شبول سے ماخوذ ہے۔ بمعنے بلندی، جیسے بچھو کی دُم اونچی ہوتی ہے۔ ایسے ہی یہ تارے اونچے ہیں بعض کہتے ہیں ان کی بلندی ایسی ہے جیسے کنوئیں کے منہ پر لکڑیاں کھڑی ہیں۔ اور اس کو نعائم بھی کہتے ہیں

منزل بلدہ ہیں چھ ستارے ہیں۔ اور یہ منزل برج قوس میں ہے۔ جب سال میں سب سے چھوٹا دن آتا ہے تو سورج اسی منزل میں ہوتا ہے صورت اس کی یہ ہے ०० ۔

منزل ذابح میں دو ستارے ہیں جو ایک ہاتھ کے فاصلہ پر ہیں ان دونوں کے پاس ایک چھوٹا ستارہ ہے جیسے کہ یہ اس کو ذابح کر رہا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کو ذابح کہتے ہیں صورت اس کی یہ ہے ० ० ० ۔

منزل سعد السعود ایک ستارہ ہے اس کا منہ کشادہ ہے گویا کسی کو نگلنا چاہتا ہے صورت اُس کی یہ ہے ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ ∴ ∴

منزل سعد اخبیہ ہیں تین ستارے ہیں۔ مگر ایک ہی ستارہ معلوم ہوتا ہے ان کے نیچے ایک چوتھا ستارہ ہے صورت اُس کی یہ ہے ० ∴ ० بعض اس میں دو ہی ستارے شمار کرتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں۔ پہلا تارہ سعد السعد ہے۔ دوسرا سعد الاخبیہ۔ چوتھا سعد بلع۔ اس میں چار ستارے ہیں چاند اس میں پورے برس میں آتا ہے۔ اور منازل قمر ہی میں سعد قاعرہ اور سعد ملک اور سعد ہمام اور سعد بارع اور سعد نظیر بھی ہیں۔ ان میں سے ہر ایک میں دو ستارے ہیں جو ایک ایک ہاتھ ہاتھ کے فاصلے پر ہیں۔

منزل فرغ الدانی مقدم اور مؤخر ان میں سے ہر ایک میں دو دو ستارے ہیں جو پانچ پانچ ہاتھ کے فاصلہ سے اس طرح کے ہیں کہ یہ دونوں ڈول لٹکا رہے ہیں۔ لفظ فرغ کے معنی ڈول میں پانی لینے کے ہیں اس لئے ان دونوں تاروں کو فرغ کہتے ہیں۔

منزل رشا ایک چھوٹا سا ستارہ ہے۔ جس میں قمر نزول کرتا ہے۔ یہی منازل قمر ہیں۔ ہر ماہ میں قمر ان سب میں دورہ کر لیتا ہے اور ایک رات دن، اس میں رہتا ہے یعنے ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک۔ اور ٹھیک فجر کے وقت آدھا آدھا دو منزلوں میں آجاتا ہے۔ اسی طرح سورج بھی ایک سال میں ان منازل کا دورہ کرتا ہے جاننا چاہیے کہ عرب منازل کو انواء بھی کہتے ہیں اس لیے کہ جب ایک منزل غروب ہوتی ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی دوسری منزل طلوع ہوتی ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ نوء کے معنے ستارے کے ہیں۔ اور اس کے مقابل دوسرے کے ایک ہی ساعت میں ہر رات کو طلوع ہونے کے سوائے تیرھویں رات کے اس کی ہر منزل اسی

طرح سال بھر تک رہتی ہے۔ سوائے جبہہ کے کہ اس کے سال میں چودہ روز دورے کے ہیں۔ ہم نے نوءُ کے معنی سقوط کے اور کہیں نہیں دیکھے۔ عرب زمانہ جاہلیت میں ان منازل کی طرف بارش ہوا سردی اور حرکت کو منسوب کرتے تھے۔ حضرت عمر بن خطاب[1] نے فرمایا تھا مُطِرْنَا بنوء کذا یعنے فلاں ستارے کے سبب سے ہم پر مینہ برسا[2]

منازل طلوع کے احکام

دسویں نیسان کو شرطین طلوع ہوتی ہے۔ جبکہ آفتاب اکلیل میں جاتا ہے۔ اور بطین نیسان کی آخر شب میں طلوع ہوتی ہے۔ اور ثریا تیرھویں آیار کو مغرب کے وقت غروب ہو کر پچاس رات غائب رہتا ہے۔ پھر مشرق سے صبح کو طلوع ہوتا ہے۔ اور جب وسط آسمان میں پہنچتا ہے تو سخت سردی ہوتی ہے اور پھلوں پر کی آفتیں جاتی رہتی ہیں جب کہ سرکار ابد قرار نے فرمایا ہے جب نجم طلوع ہوتا ہے پھلوں سے آفات زائل ہوتے ہیں دبران چھبیسویں آیار کو طلوع ہوتی ہے اور ہقعہ آٹھویں حزیران کو اور ہنعہ اکیسویں کو اور ذراع چوتھی تموز کو اور نثرہ سترھویں کو۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک ستارہ شعری العبور نامی طلوع ہوتا ہے۔ اور طرفہ پہلی آب کو اور جبہہ چودھویں کو اور زبرہ ستائیسویں کو۔ اور صرفہ آٹھویں ایلول کو اور عوا انیسویں کو اور سماک جب کہ ایلول کو دو راتیں باقی رہتی ہیں اور سماک بارھویں تشرین ثانی کو اور قلب پندرھویں کو اور شولہ اٹھارھویں کانون اول کو اور نعائم اکیسویں کو اور بلدہ تیسری کانون ثانی کو اور ذابح سولھویں کو اور سعد وسعود ستائیسویں کو اور سعد اخبیہ گیارھویں شباط کو اور سعد بلع چھبیسویں کو۔ اور فرغ مقدم آزار کی دو راتیں گزرنے کے بعد اور فرغ مؤخر چوبیسویں۔ اور رشا چوتھی نیسان کو طلوع ہوتے ہیں واللہ اعلم۔

چار فصلوں پر منازل کی تقسیم

فصل ربیع کے یہ منازل ہیں۔ شرطین۔ بطین۔ ثریا۔ دبران۔ ہقعہ۔ ہنعہ۔ ذراع اور فصل گرما کے یہ ہیں۔ طرفہ، جبہہ۔ زبرہ۔ صرفہ۔ سماک۔ عوا۔ اور فصل خریف کے یہ ہیں۔ غفر۔ زبانا۔ اکلیل۔ قلب۔ شولہ نعائم۔ بلدہ۔ اور فصل سرما کے یہ ہیں سعد سعود۔ سعد ذابح۔ سعد اخبیہ۔ سعد بلع، فرغ مقدم فرغ مؤخر۔ رشا۔ غرض کہ ہر فصل کی سات منزلیں ہیں۔

فصل (۴) بارہ برجوں کا ارتباط اور ان کے اشارات

جاننا چاہیے کہ بارہ برج اور اٹھائیس منزلیں ہیں۔ جن کا ذکر اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِی السَّمَاءِ بُرُوْجًا وَّ زَیَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِیْنَ یعنے ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں۔ اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو زینت دی ہے۔ اور فرمایا ہے وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ یعنے ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کی ہیں۔ بروج کا واحد برج ہے اور برج قصر کو اور کبھی قلعہ کو بھی کہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ اگرچہ تم مضبوط قلعوں میں ہو جب بھی تم کو موت آئے گی حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ برج آسمان میں ایک محل ہیں۔ جیسے کہ زمین میں محل ہوتے ہیں بعض علما نے آیت تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَاءِ بُرُوْجًا کی تفسیر میں لکھا ہے کہ برج ساتوں ستاروں کے مقام ہیں بارہ برج ہیں۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس جلد جدی۔ دلو۔ حوت۔ حمل۔ اور عقرب یہ مریخ کے گھر۔ ثور زہرہ کا گھر ہے۔ جوزا اور سنبلہ عطارد کے گھر ہیں سرطان قمر کا گھر ہے اسد شمس کا حوت مشتری کا اور جدی اور دلو زحل کے گھر ہیں۔ اور یہ بارہ برج چار طبائع پر منقسم ہیں جن میں سے ہر ایک تین تین پر ہے جن کو مثلثہ کہتے ہیں۔ حمل۔ اسد۔ قوس۔ مثلثہ آتشی ہے۔ اور ثور۔ سنبلہ۔ جدی۔ مثلثہ خاکی ہیں۔ اور جوزا۔ میزان

---

[1] بلحاظ شریعت بات کہنا منع ہے۔ [2] یہ ایک مشرکانہ حکم ہے جس حضرت عمر کی طرف منسوب کرنا ان کی شان کی منافی ہے مصحح

دلو مثلثہ بادی ہیں سرطان۔ عقرب۔ حوت مثلثہ آبی ہے۔ یہ جدول ہے۔ جس میں برج اور منازل اور رومی مہینوں کو مفصل ظاہر کیا گیا ہے۔

آوار	نیسان	ایار	حزیران	تموز	آب	ایلول	تشرین ۱	تشرین ۲	کانون ۱	کانون ۲	شباط
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مہج	ثریا	ہقعہ	ذراع	جبہہ	صرفہ	سماک	اکلیل	شولہ	بلدہ	سعود	مقدم
رشا	مؤخر	ربلین	دبران	ہنعہ	طرفہ	خرثان	عوا	زبانا	قلب	نعائم	بلع

اہل تفسیر نے برج کے معانی میں اختلاف کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ وہ آسمان میں ایک محل ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ بعض کہتے ہیں وہ ستارے ہیں بعض کہتے ہیں چراغ ہیں اور بعض کا قول ہے کہ وہ آسمان کے دروازے ہیں جن کو مجرہ کہتے۔

ابن عباسؓ سے نص صریح ہے کہ وہ بُرج جن کا ہم ذکر کر رہے ہیں۔ بارہ ہیں۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ نے تربیع اور تثلیث کے ساتھ تقسیم کیا ہے اور ساتوں ستاروں پر بھی ان کی تقسیم ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے۔

برج حمل اس میں پانچ ستارے ہیں رُخ اس کا مغرب کی طرف اور پیٹھ مشرق کی طرف اور پچھلی طرف منہ کئے ہوئے ہے۔ یہاں تک ٹھوڑی اس کی پیٹھ پر ہے۔

برج ثور میں ایک ستارہ ہے۔ مگر اس کے باہر گیارہ ستارے اور ہیں۔ جیسا کہ لکھا جا چکا ہے کہ ناف کے پاس ہیں اس کے دو ٹکڑے ہو گئے ہیں۔ اگلا مشرق کی طرف پچھلا مغرب کی طرف اور ثریا اور دبران بھی اسی کے ستارے ہیں۔

برج جوزا میں اٹھارہ ستارے ہیں۔ اور سات ستارے اس سے باہر ہیں۔ اس برج کی صورت کھڑے جڑواں بچوں کی طرح ہے جن میں سے ہر ایک کے اپنے دونوں ہاتھ دوسروں کے کندھوں پر رکھے ہوئے ہیں اس برج کا سر اور تمام ستارے شمال کی طرف ہیں۔ اور پنڈلیاں مشرق کی طرف اور پیر مغرب کی طرف ہیں۔

برج سرطان میں چھ ستارے اندر اور چار باہر ہیں۔ اس کی شکل بالکل کیکڑے کی طرح ہے اس کا اگلا حصہ مشرق کی طرف اور پچھلا مغرب وجنوب کی طرف جوزا سے اس طرح متصل ہے گویا وہ اس کو اٹھائے ہوئے ہیں اور اس کے ستاروں میں سے ایک ستارہ قلب اسد بھی ہے

برج سنبلہ جس کو عذرا بھی کہتے ہیں۔ اس میں چھبیس ستارے ہیں۔ سات ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں اس کی شکل ایک پردار لڑکی کی طرح ہے۔ جس نے اپنا سر منزل صرفہ پر جھکا دیا ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک ستارہ سماک اعزل ہے۔

برج میزان آٹھ ستارے ہیں اس کی شکل زاویہ قائمہ کی طرح ہے اسکے باہر نو ستارے اور ہیں۔

برج عقرب اس کی شکل کے اندر اکیس ۲۱ اور باہر تین ستارے ہیں شکل اس کی قائمہ ہے۔ اور اسی کے ستاروں میں سے ایک چمک دار ستارہ قلب عقرب ہے۔

برج قوس جس کا نام رامی بھی ہے۔ یہ اکتیس ۳۱ ستارے عقرب کے پیچھے واقع ہیں شکل اس کی انسان اور گھوڑے کی صورت سے مرکب ہے۔ گردن تک گھوڑے کا جسم۔ اور گردن سے اوپر نصف جسم انسان کا ہے جس کے ساتھ میں تیر و کمان ہے جو زمین کی طرف جھکا ہوا ہے۔

کی طرح کا ہے۔
برج جدی ۔ اس میں اٹھائیس ستارے ہیں اوپر کا نصف جسم بکری کا اور نیچے کا آدھا جسم مچھلی کی طرح کا ہے۔
برج دلو۔ جس کو دالی بھی کہتے ہیں اس میں بیالیس ۴۲ ستارے ہیں تین ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں صورت اس کی مرد کی ہے جس کے ہاتھ میں ایک چھاگل ہے جو اپنے پاؤں پر پانی ڈال رہا ہے اور پانی اس کے پاؤں کے نیچے سے جنوب کی طرف بہہ رہا ہے۔
بارھواں برج حوت ہے۔ اس میں چونتیس ۳۴ ستارے ہیں۔ اور چار ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں جس کی صورت دو مچھلیوں کی طرح ہے۔ جن کی دُمیں ملی ہوئی ہیں یہ سب ستارے تین سو تینتالیس ہیں۔ حمل ان برجوں میں اول برج ہے اور ثور بھی آسمان کا ایک برج ہے اور جوزادہ برج جو وسط آسمان میں ہے اور جوزا کے معنی بھی وسط کے ہیں۔ اور یہ سب برج آسمان میں ہیں اور جدی ایک ستارہ کا نام ہے جس سے قبلہ رخ معلوم ہوتا ہے۔

بُرج اور متعلقہ شہر

یہ شہر برج حمل سے متعلق ہیں۔ بابل۔ فارس۔ آذربائیجان۔ ثور سے ہمدان۔ کردستان۔ جوزا سے جرجان۔ گیلان۔ سوڈان۔ سرطان سے چین۔ مشرق اور خراسان۔ اسد سے ترکستان۔ تاتار۔ ماوراء النہر۔ میزان سے روم۔ امریکہ۔ مصر۔ حبشہ۔ عقرب سے حجاز و یمن۔ قوس سے بغداد و اصفہان۔ جدی سے کرمان۔ عمان۔ بحرین۔ ہندوستان و پاکستان۔ دلو سے کوفہ سے لے کر حجاز تک۔ حوت سے طبرستان۔ موصل اسکندریہ وغیرہ۔

زمانہ کے حصّے

زمانہ کے چار حصے ہیں۔ پہلا ربیع اور بعض کے نزدیک گرمی پہلا حصہ ہے بعض کے نزدیک خریف اس کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے جب سورج راس میزان میں جاتا ہے اور موسم سرما کی ابتدا جب سورج راس جدی میں جاتا ہے۔ اور موسم گرما کی ابتدا جب سورج راس حمل میں جاتا ہے اور موسم خریف کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے۔ جب سورج برج سرطان میں جاتا ہے بعض کے نزدیک بجائے ربیع کے خریف اور بجائے خریف کے موسم گرما ہے۔

ہواؤں کا بیان

پہلی ہوا شمالی ہے جو قطب کی طرف سے چلتی ہے۔ دوسری صبا جو مشرق سے آتی ہے جب رات دن برابر ہوتا ہے نیز اس کے پیچھے ایک ہوا دبور ہے عربوں کا خیال ہے کہ دبور ہی بادلوں کو ابھار کر لاتی ہے۔ پھر صَبا اس کو ترتیب دے کر موٹا اور بھاری بنا دیتی ہے۔ اور ایک ہوا جنوب کی ہے۔ جو بادلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو ملا کر ان کو پھیلا دیتی ہے۔ اور شمال کی ہوا بادلوں کو پھاڑتی ہے غرض کہ شمال سے پروائی جنوب سے پچھوا یہ شرق سے باد صَبا اور غرب سے دبور چلتی ہیں۔

آسمانوں کے فاصلے اور بادل

افلاک کی صورتوں کے متعلق حکماء متقدمین کے بیانات ہم لکھ چکے ہیں۔ اب شریعت کے موافق بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس سے یہ روایت حضرت عباس بن عبدالمطلب بیان کیا۔ کہ ہم حضور اکرم کے ساتھ بطحا میں تھے۔ ایک ابر کا ٹکڑا ہمارے نزدیک سے گزرا حضور نے فرمایا۔ تم جانتے ہو یہ کیا ہے۔ ہم نے کہا سحاب ہے فرمایا یہ مزن ہے ہم نے کہا مزن ہے فرمایا عنان (بھی یہی) ہے۔ ہم نے کہا۔

یہ عنانؔ ہے۔ پھر فرمایا۔ تم جانتے ہو کہ آسمان و زمین کے درمیان کسقدر فاصلہ ہے؟ ہم نے کہا خدا اور رسول ہی خوب واقف ہیں فرمایا پانسو برس کا فاصلہ ہے۔ اور ہر آسمان کا دَل بھی اسی قدر ہے اور ساتویں آسمان پر ایک دریا ہے جس کی گہرائی بھی پانچسو سال کی ہے۔ اور اس کے اوپر بھی ایک اتنا ہی بڑا عالم ہے اور اس کے اوپر اللہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اوپر کچھ نہیں ہے۔ انسانوں اور دیگر مخلوق کا کوئی کام اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔ اس بات کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ حکم ہے اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ لوگوں کی رفتار کے اعتبار سے ان کا درمیانی فاصلہ پانسو برس کا ہے۔ مگر فرشتے اور شیطان اس قدر مسافت کو ایک آن میں طے کر لیتے ہیں ابو راکد نے حضرت علیؓ سے روایت کی ہے آپ سے کسی نے دریافت کیا آسمان اور زمین کے درمیان کسقدر فاصلہ ہے؟ آپ نے فرمایا۔ ایک دعائے مستجاب کا۔ پھر کسی نے پوچھا مشرق و مغرب میں کس قدر فاصلہ ہے فرمایا ایک دن کی مسافت کا۔

آفتاب میں بہت سی منفعتیں اور دلیلیں ہیں۔ ایک دلیل یہ ہے۔ کہ سورج ایک ہے اور اس کی روشنی تمام دنیا کو منور کرتی ہے ایسے ہی خداوند تعالیٰ ایک ہے۔ اور تمام عالم کی تدبیر کرتا ہے۔ دوسری دلیل یہ ہے کہ سورج ہم سے بہت دور ہے۔ مگر روشنی اس کی ہم سے قریب ہے۔ ایسے خداوند تعالیٰ بالذات بندوں سے دور ہے مگر بالاجابت نزدیک تر ہے۔ تیسری دلیل یہ ہے کہ جس طرح سورج کی روشنی سے کوئی محروم نہیں اسی طرح رزق خدا کسی پر بند نہیں۔ چوتھی یہ کہ کسوف شمس قیامت کی دلیل ہے۔ اور اس کا غروب ہونا ظلمت ہے۔ پانچویں دلیل یہ کہ بادل سورج کو چھپا دیتا ہے ایسے ہی معرفت الٰہی بھی قاسمیٰ نے پوشیدہ رکھی ہے۔

سورج کے نفع بہت ہیں ایک تو یہ کہ تمام دنیا کی شمع ہے۔ دوسرے پھلوں کو پکاتا ہے۔ تیسرے مشرق سے مغرب کو لوگوں کی اصلاح کے لئے جاتا ہے چوتھے یہ کہیں نہیں ٹھہرتا۔ تاکہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ پانچویں یہ کہ جاڑے میں نیچے کے برجوں میں ہوتا ہوتا ہے اور گرمی میں اوپر کے برجوں میں، چھٹے یہ کہ چاند کے ساتھ اکٹھا نہیں ہوتا تاکہ ایک دوسرے کو نقصان نہ پہنچے۔

اگر کوئی کہے کہ سورج تو چوتھے آسمان پر ہے۔ پھر کیا وجہ کہ آسمانوں سے اس کی روشنی نہیں رکتی، اور بادل سے رک جاتی ہے اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ آسمان جواہر لطیفہ اور شفاف ہیں۔ ان سے روشنی پار ہو جاتی ہے۔ اور بادل کثیف چیز ہے۔ اس سے روشنی پار نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ وہ زمین سے اٹھتے ہیں۔ اور زمین کے اجزا اس میں ملے ہوتے ہیں۔

قمر کا بیان

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ سرور عالم نے فرمایا جس وقت بادل نہ ہو تم چاند کو دیکھتے ہو۔ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں فرمایا کیا جس وقت ابر نہ ہو تو سورج کو دیکھتے ہو۔ سب نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا اسی طرح تم اللہ تعالیٰ کو دیکھو گے۔ اگر تم کہو کہ چاند کی مثال حضور نے کس واسطے دی ہے۔ حالانکہ سورج زیادہ روشن ہے اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ۔

اس کی دو وجہیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ چاند کو آنکھ اچھی طرح دیکھ سکتی ہے اور سورج پر قائم نہیں ہو سکتی۔ دوسرے یہ کہ اللہ کے خوف سے چاند پھٹ گیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں اس کو دو باتیں عنایت کیں واقعہ یوں ہے جب جبرائیل نے چاند پر اپنا پر ملا تو اس کی روشنی جاتی رہی۔ جس کے صدمہ سے اس کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے چاند کو دو باتیں عنایت کیں ایک تو یہ بات کہ ہر ماہ میں لوگ اس کی طرف آنکھیں لگائے رہتے ہیں دوسرے یہ کہ حضورؐ کو اللہ تعالےٰ نے حکم دیا کہ چاند سے آپ کوئی بڑی بھاری مثال بیان کریں۔

جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ لا تدرکہ الابصار یعنی اللہ کو آنکھ نہیں دیکھ سکتی پھر حضورؐ نے کیسے فرمایا کہ تم خدا کو دیکھو گے جواب یہ ہے کہ ہمارا یہ دعوےٰ نہیں ہے کہ آنکھیں اللہ کو اس طرح دیکھیں گی کہ اس کا احاطہ کر سکیں گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کے وجود کا ہمارے سامنے آنا محال ہے چاند میں بہت سے فائدے ہیں جس میں سے ایک یہ کہ وہ رات کو خلقت کے لئے چراغ ہے

ؔ یہ سب عربی میں بادلوں کے نام ہیں

دوسرے یہ کہ ہمارے حضور کا معجزہ اس پر ظاہر ہوا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ۔ یعنے قریب ہوئی قیامت اور پھٹ گیا چاند۔ اور اللہ نے اس کے لئے منزلیں مقرر کی ہیں تاکہ وقت معلوم ہو۔ اور اس کے نور سے ننانوے حصے کم کر دیئے ہیں۔ جیسا کہ فرمایا ہے فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ یعنے رات کی نشانی ہم نے مٹا دی کیونکہ اگر یہ بات نہ ہوتی تو رات کو بھی لوگ اپنے کام میں لگے رہتے اور رات و دن میں تمیز نہ رہتی۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں۔ چاندنی راتوں میں برہنہ لیٹنے سے برص پیدا ہوتا ہے۔ اور کپڑا دھو کر چاندنی میں پھیلایا جائے تو رنگ اس کا تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور جن منازل میں چاند ایک شبانہ روز رہتا ہے ان کی تفصیل گزر چکی ہے۔

چاروں نجوم کے اشارات و تدابیر

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ نیز فرمایا ہے وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا علم نجوم بہت بڑا علم ہے اور اکثر لوگ اس سے ناواقف ہیں اس کلام میں معرفت نجوم کی طرف اشارہ ہے نہ ان احکامات کی طرف جن پر حرمت ہے۔

اس امر پر سب متفق ہیں کہ چاند کی روشنی سورج سے ہے۔ اور کواکب مشہورہ جو بائیس ہیں ان میں اختلاف ہے۔ ان ہی میں ایک ستارہ جدی ہے جو قبلہ بتاتا ہے یہ ستارہ قطب شمالی کی طرف ہے اور اس کے اطراف بہت سے ستارے حلقہ کئے ہوئے ہیں چکی کے کھونٹے کی طرح اور ایک طرف ان کے ستارۂ فرقدان ہیں اور دوسری طرف ایک چمکدار ستارہ ہے اور ان کے درمیان میں تین چھوٹے ستارے اوپر اور نیچے کی طرف ہیں۔ جو قطب کے گرد گردش کرتے ہیں۔ قطب اور جدی اپنی اپنی جگہ سے نہیں ہلتے بلکہ قطب سے جدی کا پتہ چلتا ہے۔ بعض کہتے ہیں جب چاند نہیں ہوتا تو جدی سے قطب کا پتہ لگاتے ہیں کیونکہ چاند کی روشنی میں سوائے تیز نگاہ اور کسی کو یہ ستارے معلوم نہیں ہوتے اور ان کی گرد میں ایک بہت باریک ستارہ سُہا نامی ہے۔ اس پر لوگ نظروں کا امتحان کرتے ہیں اور جدی ستارہ جس سے قبلہ معلوم کیا جاتا ہے یہ بنات النعش میں سے ہے۔ یعنے بنات النعش کے چاروں ستاروں میں سے دو تو فرقدان ہیں جن کا ذکر گزر چکا جو ایک جدی اور ایک سُہا ہے۔

ستارہ جدی سے قبلہ معلوم کرنے کا طریقہ ملک شام اور عراق میں یہ ہے کہ اس ستارہ کو اپنی پشت کے پیچھے داہنے کان کے مقابل کر کے کھڑے ہو جاؤ اور مصر میں بائیں کان کے پس پشت کر کے کھڑے ہو اس طرح کہ خاص بیت اللہ کے دروازے کیطرف منہ ہو جب تو فرقدین یا بنات النعش کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہو گے تو خاص کعبہ کی طرف منہ ہوگا۔ فرقدان دو روشن ستارے قطب کے قریب ہیں اور بنات النعش سات ستارے ہیں۔ جن میں سے تین بنات اور چار نعش ہیں اسی طرح بنات النعش صغرے اور قطب شمالی اور جنوبی ہیں۔ سورج یا چاند ان کے پاس نہیں پہنچ سکتا۔ اور قطب جنوبی ہی کے پاس سہیل ستارہ نکلتا ہے۔ کیونکہ یہ ستارہ سوائے جزیرہ عرب کے اور کہیں ظاہر نہیں ہوتا یہ جنوب سے چلتا ہوا غرب کی طرف غروب ہوتا ہے جو ایک سرخ ستارہ ہے سب ستاروں سے علیحدہ قبلہ سے بائیں جانب طلوع ہوتا ہے اور تمام ممالک عرب اور بلاد شام و عراق میں نظر آتا ہے مگر آرمینیہ میں نظر نہیں آتا جب عرب میں یہ طلوع ہوتا ہے تو دس راتیں گزرنے پر عراق میں دکھائی دیتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ سہیل فقط عرب ہی کا ستارہ ہے۔

جاننا چاہیئے کہ کواکب ایک ہزار بائیس ہیں جن میں سے تین سو بارہ ستارے بارہ صورتوں میں ہیں۔ اور سورج کے راستے میں پڑتے ہیں[1] اور تین سو ساٹھ ستارے اکیس صورتوں میں سورج کے راستہ سے علیحدہ شمال جانب ہیں۔ جن میں دب اکبر دب اصغر

[1] سورج کے راستہ میں جو ستارے پائے جاتے ہیں ان کو بروج کہتے ہیں۔

اور تنین[عہ] وغیرہ ہیں اور تین سو سولہ ستارے پندرہ صورتوں میں سورج کے راستہ سے علیٰحدہ جنوب کی جانب ہیں۔ ان ستاروں کا بیان کسی اہل فن نے نہیں کیا۔ البتہ ابو عبد الجبار نے اپنی کتاب تبصرۃ الکواکب میں لکھا ہے جو کواکب ثانیہ شمال کی جانب ہیں ان میں سے ایک دب اصغر ہے صورت اس کی مثل گوہ کے ہے جو ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے بیٹھی ہے اس میں سات ستارے ہیں جن کو عرب بنات النعش کہتے ہیں چار ستاروں کا نام نعش ہے۔ اور تین ستارے اس کی دم ہیں۔ پھر اس صورت کے باہر آٹھ ستارے ہیں لیکن میں کہتا ہوں اور ان میں سے ایک دب اکبر ہے جس میں ستائیس ستارے ہیں اور ان سے باہر آٹھ ستارے ہیں جن میں سے سات کو عرب بنات النعش کہتے ہیں۔ چار نعش کے ہیں اور تین دم کے ہیں اور انہی میں وہ ستارہ ہے جس کو سہا کہتے ہیں۔ اور ایک تنین ہے۔ اس میں اکتیس ستارے ہیں۔ شکل اس کی اژدہے کی طرح ہے۔ چاروں ستاروں سے مل کر اس کی شکل مربع کی طرح بنی ہے جس کے سر پر عقرب کا نشان ہے۔ ایک ان میں سے فلکہ ہے جس کو اکلیل شمالی بھی کہتے ہیں۔ یہ سب ستارے ایک دائرہ کئے ہوئے سماک رامح کے پیچھے ہیں۔ ان میں سے ایک جاثی ہے جو گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ہے۔ اس میں ستائیس ستارے ہیں اور ایک ان میں سعلبات ہے۔ جس کو نور اور صبح رومی بھی کہتے ہیں۔ اور سلفاۃ ہے جس میں دس ستارے ہیں۔ اور ایک بہت روشن ستارہ نسر واقع نامی ہے ان میں سے ایک ستارا دجاجہ ہے۔ جو مرغی کی شکل کا ہے۔ اس میں انیس ستارے ہیں اور دو ستارے اس کی شکل سے باہر ہیں۔ اور ایک ان میں سے مثلث ہے اس میں چار ستارے ہیں جو کوکب سمکہ اور نسر کے درمیان میں راس الغول کے اوپر ہے۔

واضح ہو کہ یہ سب شمالی شکلوں کے ستارے تین سو ساٹھ ہیں اور جنوبی شکلوں کے تین سو بارہ ستارے ہیں۔ جن میں سے ایک قطیف ہے اس میں بارہ ستارے ہیں شکل اس کی ایک جانور کی سی ہے جس کے دو پیر اور ایک دم مچھلی کی دم کی طرح ہے۔ اور ایک ان میں سے جبار ہے جس میں اڑتیس ستارے ہیں اس کی شکل ایک آدمی کی طرح ہے جو راستہ چل رہا ہے جس کے ہاتھ میں لکڑی ہے اور کمر بند بندھا ہوا ہے اور تلوار کمر سے لٹک رہی ہے ان ستاروں میں ایک سرخ ستارہ جوزا ہے۔ اور ان میں ایک بارہ ستاروں کا جھمکا ہے رجل الجبار سے نیچے کی طرف شکل اس کی خرگوش کی ہے منہ اس کا مغرب کی جانب اور پیر مشرق کی جانب اور ان ہی میں ایک کلب اکبر ہے اس میں اٹھائیس ستارے ہیں۔ ایک سنبلہ ہے۔ جس کو بان المرزبان بھی کہتے ہیں اور انہیں میں شعرۃ الغمیصا ہے یہ وہ ستارہ ہے۔ جو جوزا کے بعد طلوع ہوتا ہے سرطان کی جو کہ شکل جوزا میں ہے وہی شعرۃ الغمیصا ذراع میں ہے۔ ان کو اہل عرب سہیل کی بہنیں کہتے ہیں۔ اور انہیں میں اکلیل جنوبی ہے اس میں تیرہ ستارے ہیں جس کی شکل کے باہر چھ ستارے ہیں شکل اس کی بڑی مچھلی کی ہے۔ اور اس کے ستارے برج دلو کے جنوب پر ہیں جن کا سر مشرق کی جانب اور دم مغرب کی جانب انہیں سے ایک مجرہ ہے۔ یہ ستارہ جزیرات العقرب سے جنوب کی طرف ہے جس میں کل شمالی اور جنوبی ستارے ہیں اکثر لوگوں نے ان کا ذکر کیا ہے۔ مگر جو ستارے غیر مشہور ہیں ان کا ذکر انشاء اللہ ہم بعد میں کریں گے۔

اجرام کواکب

جاننا چاہیئے کہ سورج کا جسم دنیا سے ایک سو ساٹھ گنا زیادہ ہے اور چاند کا جسم انتالیس[۳۹] گنا زیادہ ہے ہمارے بعض علما فرماتے ہیں۔ کہ سورج کا جرم پندرہ درجہ آگے کی طرف سے۔ اور اسی قدر پیچھے کی جانب سے بڑا ہے اور چاند کا جرم بارہ درجہ آگے سے اور اسی قدر پیچھے سے بڑا ہے اور مریخ کا جسم آٹھ درجہ آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے بڑا ہے اور زہرہ کا جسم سات درجہ آگے سے اور اتنا ہی پیچھے سے بڑا ہے اور عطارد کا جسم بھی اتنا ہی بڑا ہے۔

عہ یعنی اژدھا یا کہکشاں۔

Scanned with CamScanner

ستارے ساتوں آسمانوں کا دورہ کرتے ہیں

جاننا چاہیئے کہ چاند ۲۹ ½ انتیس دن اور ایک دن کی تہائی میں آسمان کا دور مکمل کرتا ہے۔ اور عطارد اٹھائیس دن میں زہرہ دو سو چوبیس دن اور ایک دن کی چوتھائی میں۔ اور سورج تین سو پینسٹھ دن میں فلک کو طے کرتا ہے۔ مریخ چھ سو تیس دن میں مشتری گیارہ برس میں، اور زحل انتیس برس میں ساتوں آسمان کا دورہ مکمل کرتا ہے۔

بروج کے مقامات

جاننا چاہیئے کہ قمر کا ہر برج میں دو دن اور تین رات مقام ہوتا ہے عطارد کا ہر برج میں پندرہ دن زہرہ کا مقام ہر برج میں پچیس دن کا ہے۔ مشتری کا ہر برج میں مقام ایک سال کا ہے اور زحل کا تیس مہینے کا ہے۔

شرف کواکب

قمر کا شرف برج ثور میں ہوتا ہے۔ عطارد کا سنبلہ میں۔ زہرہ کا حوت میں۔ شمس کا حمل میں۔ مریخ کا جدی میں مشتری کا سرطان میں۔ اور زحل کا میزان میں۔

منزل ثریا آسمان میں چراغ عالم کی مانند ہے۔ کیونکہ آسمان میں کسی جگہ اس سے زیادہ ستارے نہیں ہیں اسی سبب سے اس کو نجوم کہتے ہیں۔ اور باب اسماء بھی یہی ہے۔

ستاروں کے دن

اتوار شمس کا ہے۔ پیر قمر کا۔ منگل مریخ کا۔ بدھ عطارد کا جمعرات مشتری کا جمعہ زہرہ کا سنیچر زحل کا دن ہے۔

ستاروں کا اقتران

اقتران کے معنے یہ ہیں کہ جب ایک ستارہ ایک برج میں ہو۔ تو دوسرا ستارہ اس کی نظر میں ہو اور اجتماع یہ ہے۔ کہ دو ستارے ایک برج میں جمع ہوں تو اس وقت حکم الٰہی سے اس کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ جب زحل مشتری کے قریب ہوتا ہے۔ تو جنگ و جدل دنیا میں خوب ہوتی ہے بادشاہان روئے زمین مرتے ہیں۔ اور جب مریخ زحل کے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی یہی اثر ہویدا ہوتا ہے۔ جب زحل شمس سے قریب ہوتا ہے۔ تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور جب زحل کا زہرہ سے قران ہو۔ تو قحط سالی اور گرانی نمایاں ہوتی ہے جب زحل عطارد سے قران کرتا ہے تو کاتبوں کا حال بہتر ہوتا اور جب قمر سے زحل قران کرتا ہے تو حکام سے ظلم سرزد ہوتے ہیں اور جب مشتری مریخ سے قران کرتا ہے۔ تو عالم میں سردی کی سختیاں ظاہر ہوتی ہیں

کواکب کے طبائع

قمر کا مزاج بارد مؤنث بلغمی ہے۔ حرارت اس کی عارضی ہے کیونکہ یہ سورج سے روشنی حاصل کرتا ہے ہنسی اور زینت کا یہ بادشاہ ہے۔ عطارد کبھی مؤنث اور کبھی مذکر اور کبھی سعد اور کبھی نحس ہے حرارت اس کی معتدل ہے۔ یہ گفتگو اور لکھنے پڑھنے

کا بادشاہ ہے۔ زہرہ مؤنث ہے سرد تر مزاج اس کا بلغمی ہے۔ شادی اور خوشی کا یہ بادشاہ ہے۔ شہوت و زینت و تالیف قلوب حسن اور لہو ولعب سب اس کی خاصیتیں ہیں۔ شمس مذکر گرم خشک ہے۔ اس کا مزاج صفراوی ہے یہ سعد بالنظر اور نحس بالمقابلہ ہے۔ جوہر اس کا سونا ہے علوم شرافت خوشی و سرور کا یہ بادشاہ ہے۔ مریخ گرم خشک ہے۔ مزاج اس کا صفراوی ہے جوہر اس لوہا اور مزہ تلخ ہے۔ اعضاء کے لحاظ سے سر، معدہ، قتل و غارت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے مشتری مذکر معتدل روحانی اس کا مزاج بادی ہے۔ سعد ہے۔ کیونکہ خون سے اس کا تعلق ہے جوہر اس کا جست ہے مزہ میٹھا اور رنگ سپید ہے۔ اور ساکن ہوا جو دل میں ہوتی ہے اس کا بادشاہ ہے۔ بخشش اور ریاست اسی سے متعلق ہیں۔ زحل سرد و خشک اور اندھیرا ہے مزاج اس کا سوداوی ہے۔ جوہر اس کا سیسہ ہے مزہ اس کا کڑوا اور رنگ سیاہ ہے۔ حرارت نفرت اور ظلم و قہر اسی سے متعلق ہیں۔ اور عضو تناسل کا یہ بادشاہ ہے۔

ایک قوم کا خیال ہے کہ عالم میں جو کچھ ہوتا ہے۔ اس کو یہی ستارے اور افلاک کرتے ہیں اور یہی مُدبّر عالم ہیں جس کی دلیل میں اللہ کا یہ حکم لاتے ہیں۔ فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ یہ بات درست نہیں ہے کیونکہ حضورؐ معراج میں تشریف لے گئے جہاں کل چیزوں کی آپ نے سیر کی اور بروج و کواکب کے حالات سے آپ نے ہم کو مطلع کیا بس اسی قدر مقبول ہے اور باقی مردود ہے جس کی طرف کوئی التفات نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ دلائل و براہین اس بات پر قائم ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا کیا ہے اور فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا کا مطلب حضرت ابن عباسؓ نے یہ بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض ملائکہ کو رزق پر بعض کو ہوا پر بعض کو بارش پر مؤکل بنایا ہے۔ اور وہ جو کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے کرتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی قادر اور علیم اور حکیم ہے

باب ۵: بسم اللہ اور اسکے خواص و برکات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ جو اسرار اللہ تعالیٰ نے بسملہ میں ودیعت کئے ہیں۔ ان کو جو شخص معلوم کرے وہ آگ میں نہیں جل سکتا۔ جو اس کے دفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ بھی نہیں جل سکتا۔ حدیث شریف ہے۔ کہ ہر بڑے کام کو بسم اللہ کے ساتھ شروع کرنا چاہیئے۔ قرآن شریف کا اتباع کیا جائے۔ ابوہریرہؓ نے حضورؐ سے روایت کی ہے آپ نے فرمایا ہے جو بڑا کام بغیر بسم اللہ کے شروع کیا جائے گا۔ وہ ناتمام ہوگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ کام ادھورا ہوگا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اُبتر ہوگا۔ یعنے اس میں برکت نہ ہوگی۔ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کتابیں نازل ہوئی ہیں۔ وہ ایک سو چار صحیفے ہیں۔ جن میں سے ساٹھ صحیفے شیث علیہ السلام پر نازل ہوئے اور تیس حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور دس صحیفے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توراۃ کے نازل ہونے سے پہلے نازل ہوئے تھے۔ توراۃ و زبور و انجیل اور قرآن شریف اور تمام سابق کتابوں کے معانی کا مجموعہ قرآن شریف ہے اور قرآن مجید کے معانی کا مجموعہ سورۃ الفاتحہ ہے۔ اور سورۃ فاتحہ کا مجموعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ اور بسم اللہ کا مجموعہ حرف باء ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ بِیْ مَا کَانَ وَبِیْ مَا یَکُوْنُ یعنے میرے ہی ساتھ تھا وہ جو تھا۔ اور میرے ہی ساتھ وہ ہے جو ہوگا۔

روایت ہے جب بسم اللہ نازل ہوئی تو اس کے نازل ہونے سے عرش ہلا۔ ملائکہ دوزخ نے یہ کہا کہ جس نے اس کو پڑھا وہ دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ بسم اللہ میں انیس حرف ہیں اور ملائکہ محافظین دوزخ بھی انیس ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو عافیت میں رکھے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا۔ جب بسم اللہ نازل ہوئی تو ابر مشرق کی طرف بھاگا۔ اور ہوا ٹھہر گئی اور سمندر چڑھ آیا اور جانور گردن جھکا کر خاموش ہو گئے۔ اور شیطانوں کو آسمان سے شہابے مارے گئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی تھی۔ کہ جب میرا نام کسی مریض پر دم کیا جائے گا۔ تو شفاء ہوگی۔ اور جس چیز یا کام پر بسم اللہ پڑھی جائے گی۔ اس میں برکت ہوگی۔ ابن مسعودؓ

کہتے ہیں جس کو منظور ہو کہ موکلین دوزخ سے نجات حاصل کرے اس کو بسم اللہ بکثرت پڑھنا چاہیئے کیونکہ اس کے انیس۱۹ حرف ہیں۔ ہر حرف کے مقابلے میں ایک فرشتے سے نجات ہوگی۔ اور جو شخص بکثرت بسملہ کا ذکر کرے گا اس کو عالم علوی اور سفلی میں رعب نصیب ہوگا۔ بسم اللہ کی طفیل ہی سے حضرت سلیمانؑ کی سلطنت قائم ہوئی تھی جو کوئی سو مرتبہ بسم اللہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کا رعب ہو۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے جس شخص کو کوئی حاجت ہو۔ اس کو چاہیئے کہ۔ بدھ۔ جمعرات۔ اور جمعہ کا روزہ رکھے پھر جمعہ کو غسل کر کے جامع مسجد میں جائے۔ اور کچھ صدقہ مساکین کو تقسیم کرے۔ پھر نماز جمعہ کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر آیت تک پھر یہ آیت پڑھے اَلَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔

اس جگہ اپنی حاجت کا نام لے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ یہ دعا تم جاہلوں کو نہ سکھانا ورنہ ایک دوسرے پر بددعا کریں گے جو قبول ہوگی حضور نے فرمایا ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے جتنا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں۔ نیز فرمایا ہے آدمی کی شیطان سے حفاظت بسم اللہ ہی کرتی ہے۔ بسم اللہ میں لفظ اسم اس بات پر دال ہے کہ اس کے بعد جو اسم ہے وہی اسم اعظم ہے۔ یعنے اللہ۔ کیونکہ اسم اعظم ہی اسم جلال ہے۔ اور وہی قطب الاسماء ہے۔ اور اسی کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ اور وہی عَلَم یعنے مشہور نام ہے جب کوئی تم سے پوچھے کہ رحمٰن کون ہے۔ تو کہو اللہ۔ اسی طرح تمام اسماء کی اضافت اللہ کی طرف کی جاتی ہے۔ اور اسی سے اس کی جلال کی معرفت ہوتی ہے اور اس کا بلند مرتبہ معلوم ہوتا ہے۔ اس اسم کو اور اسماء پر بڑا شرف ہے شرف کی چند وجوہ یہ ہیں کہ جب تم اس میں سے الف دور کروگے تو لِلّٰہ رہ جائے گا۔ اور جب ایک لام کو بھی دور کردو تو لَہٗ رہ جائے گا۔ اور جب اس لام کو بھی دور کردو تو ھُوَ رہ جائے جس کے سب حرف بالذات قائم ہیں اور یہ بات کسی اور اسم میں نہیں۔ جب تم اس میں سے ایک یا دو حرف کم کردو گے تو اس کے معنی باطل ہو جائیں گے۔ یہی سبب ہے کہ اس کے حرفوں میں خلل نہیں پڑتا اس اسم کو بڑا شرف ہے جس کی دلیل یہ کہ ذات بزرگ ثابت العز دالبقاء ہے اور اس کے علاوہ اس اسم کو اور شرف یہ بھی ہے کہ یہ اسم ذات واحد اور توحید الٰہی پر دلالت کرتا ہے کیونکہ پہلا حرف اس اسم کا الف ہے۔ اور الف پہلا حرف اور پہلا عدد واحد اور پہلی اکائی ہے۔ اس لئے ذات باری بھی اپنی صفت میں فرد اور اپنے عدد میں احد ہے اور یہ الف اس احدیت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جسکے سامنے کل موجودات سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں اس اسم کے آخر میں ہا ہے۔ جو توحید الوہیت کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اس اسم کے علاوہ اور کسی اسم میں نہیں پایا جاتا وہ اپنی زبان سے کہہ رہا ہے میں ہی اول ہوں میں ہی آخر ہوں۔ میں ہی ظاہر ہوں میں ہی باطن ہوں پھر بسم اللہ میں بعد اسم ذات کے صفت رحمانیت ہے فرمایا ہے قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا یعنے کہہ دو اے رسول کہ چاہے اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو۔ جس کو چاہو۔ پکارو۔ پس اس کے تم کو اختیار دیا ہے۔ کہ اللہ کہو یا رحمٰن کہو۔ کیونکہ اللہ الوہیت اور رحمانیت کی دونوں صفتوں کا جامع ہے اللہ کا ہر نام بزرگ ہے۔ اگر تم کو اللہ کی رحمت درکار ہے تو "یا رحمٰن" پڑھا کرو اور اسم "اللہ" اخص الاسماء اور بالاتفاق اعظم ترین اسم ہے یہ دراصل سریانی اسم ہے اس کے معنی عدم سے اشیاء کو وجود میں لانے والا اس کے اور بھی معانی ہیں۔ جن کو جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا بہتر ہے۔ تاکہ وہ اس اسم اللہ سے برے فعل نہ کریں بلعم بن باعور کی طرح سے اللہ ہم کو اپنے غضب سے محفوظ رکھے اے اللہ تو ہم کو ان میں سے نہ کیجیو جو تیرے اسماء سے تیرے گناہوں پر امداد مانگتے ہیں۔ اس اسم میں چار حرف ہیں ایک الف

؎ اے اللہ میں تیرے نام رحمٰن کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ زندہ اور قائم ہے جس کے سامنے سرکشوں کے منہ جھک گئے اور آوازیں اس کے سامنے نرم ہوگئیں اور دل خوف زدہ ہو گئے اس خوف کے ساتھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد پر درود و سلام نازل کر اور ان کے آل اور اصحاب پر اور میری یہ حاجت پوری کردے ۱۲۔ اقبال الدین احمد

اور دو لام اور ایک ہا ۔ اس کی طبائع بھی چار ہیں اور سمتیں بھی چار ہیں ۔ شرق و غرب ۔ شمال و جنوب اور ملائکہ تسبیح بھی چار ہیں۔ جبرائیل ۔ میکائیل ۔ اسرافیل عزرائیل ۔ جبریل وہ ہیں جنہوں نے پیغمبروں کو رسالت پہنچائی ۔ وہ صاحب غلبہ و قہر ہیں ۔ جن سے اللہ تعالیٰ نے کفاروں کو ہلاک کروایا اور اور اسرافیل صاحب صور ہیں ۔ جو صور میں تین بار پھونک ماریں گے ۔ ایک پھونک گھبراہٹ کی ہوگی جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ۔ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۔۔ یعنے اور صور پھونکا جائے گا تو گھبرا جائیں گے وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ۔ مگر جس کو اللہ چاہے وہ نہیں گھبرائے گا ۔ ایک پھونک صعقہ کی ہوگی جس کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ یعنے کڑک میں آجائیں گے وہ جو آسمان و زمین میں ہیں ۔ اور تیسری پھونک بعث اور قیام کی ہوگی جس کی بابت فرمایا ہے ۔ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ط یعنے پھر جب اس میں دوبارہ پھونکا جائے گا ۔ تو سب کھڑے ہوئے دیکھتے ہوں گے ہر پھونک کے ساتھ نرالی شان ہے جو اللہ کے ساتھ مخصوص ہے ۔ حضرت عزرائیل قبض ارواح پر مؤکل ہیں ۔ اور ظالموں کا قلع قمع اور کافروں کا استیصال انہیں کے سپرد ہے مومن کے واسطے قبض روح میں راحت و رحمت ہے ۔ کیونکہ موت ہی کے واسطہ سے وہ ان مقامات میں پہنچتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم و عنایت سے اس کے لئے مہیا کی ہیں ۔ میکائیل علیہ السلام رزق پر مؤکل ہیں ۔ زمین میں ایک رائی کا دانہ بھی ایسا نہیں ہے جس پر کوئی فرشتہ مؤکل نہ ہو ۔ ان چاروں فرشتوں کے تحت بہت سے فرشتے اور ہیں چنانچہ جبرائیل علیہ السلام کے اس قدر ماتحت فرشتے ہیں جن کا شمار ممکن نہیں پھر ان چاروں فرشتوں میں سے ہر ایک کے افکار و اعمال علیحدہ علیحدہ ہیں ۔ اور ہر ایک کا دن بھی علیحدہ ہے ۔ چنانچہ جبرائیل کا دن پیر اور مزاج سرد تر ہے اور اسرافیل کا جمعرات اور مزاج گرم تر ہے اور عزرائیل کا روز سنیچر اور مزاج سرد تر اور طبیعت خاکی اور موت اور فنا کام میں ۔ میکائیل کا بدھ وار اور مزاج چار مزاجوں سے ممزوج ہے

ان چار مؤکلوں کے چار اوفاق علیحدہ علیحدہ ہیں جبرائیل کا مسبع ۔ اور اسرافیل کا مربع اور عزرائیل کا مثلث اور میکائیل کا مثمن ہے ۔

چاروں فرشتوں کے نقش

مسبع جبرائیل

۱	۲۶	۹	۲۴	۶۱	۲۳	۲۲
۲۱	۱۰	۲۵	۷۲	۲۳	۲۲	۲۰
۲۱	۵۶	۳۶	۳۴	۳۲	۳	۴۱
۲۱	۵۶	۳۶	۳۴	۲۳	۴	۴۱
۷	۴	۵	۲۸	۱۲	۳۰	۳۶
۵۸	۷	۳	۶	۹	۱۴	۲۷
۴۱	۹	۸	۱۸	۷	۲۴	۱۵

مربع اسرافیل

۱	۵	۱۲	۲
۱۳	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۳	۳	۶	۱۴

مثلث عزرائیل

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

مثمن میکائیل

۱	۱۲	۵۴	۵	۵	۸	۶	۲۷
۶	۲	۵۲	۷	۶	۸۰	۲۰	۳۰
۲۰	۳	۴۳	۹	۲	۳۵	۲	۵
۸	۲	۱۰	۸	۲	۱۷	۱۸	۱۱
۸	۷	۲۶	۹	۲۲	۳۲	۱۲	۱۵
۱۰	۲۱	۸	[illegible]	۶۱	۹	۱	۹
۲	۹	۵۲	۸	[illegible]	۲۲	۵	۸
۲۲	۷۲	۴	۷	۶	۱۶	۷	۴

جاننا چاہئیے کہ ان اوفاق میں بہت تاثیر ہے ۔ جو شخص ترکیب سے نقش کرے گا ۔ ان کو صحیح پائے گا اور ان سے جو چاہے کام لے سکتا ہے مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے ۔ کسی کو تکلیف نہ دے ۔
ترکیب ان کے لکھنے کی یہ ہے کہ جو دفق لکھنا چاہے ۔ اسکے اعداد میں عدد مطلوبہ بڑھا کر نہایت صحت کے ساتھ لکھے مطلب

انشاء اللہ پورا ہوگا اور مسبع کو اس طرح لکھے کر پیر کے روز طلوع آفتاب کے وقت قمر کی ساعت میں خالص چاندی یا سفید کاغذ کے ٹکڑے پر نقش کرے۔ اگر بھلائی کے واسطے لکھنا ہے تو عروج ماہ یا شرف قمر میں جب کہ وہ نحوست سے سالم ہو لکھے۔ مگر جہاں تک ہو درگزر کرے کسی کو نہ ستائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے فَمَنْ عَفَىٰ وَ أَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ ط یعنے جس نے معاف کیا اور صلح کر لی۔ اس کا اجر اللہ پر ہے۔ اور جب بھلائی کے واسطے نقش لکھے تو عمدہ خوشبو جلائے اور جب برائی کے واسطے لکھے تو بدبو جلائے اگر اس وقت برج ہوائی میں ہو تو اس نقش کو ہوا میں لٹکائے اور اگر برج آتشی میں ہو تو آگ میں دفن کرے۔ اور اگر برج خاکی میں ہو۔ تو خاک میں اس کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کرے۔

کسی کو بلانے کا عمل اگر کسی کو بلانا ہو تو اپنے دروازہ میں دفن کرو۔ کیسا ہی بڑا شخص ہو آجائے گا۔ اور اگر برج آبی میں ہو تو گزرگاہ آب میں دفن کرو اگر بہانا چاہو تو ایک نرکل کی نلکی میں بند کر کے موم لگا کر پانی بہاؤ۔ اور اس دعا کو پڑھ کر نقش پر دم کرو دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا الْحَمِيْدَةِ الَّتِیْ اِذَا وُضِعَتْ عَلٰی شَیْءٍ ذَلَّ وَخَضَعَ وَاِذَا طُلِبَتْ بِهِنَّ الْحَسَنَاتُ حَصَلَتْ وَاِذَا صُرِفَتْ بِهِنَّ السَّيِّاٰتُ صُرِفَتْ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ يَا كَافِیْ يَا وَلِیُّ يَا رَؤُفُ يَا لَطِيْفُ يَا رَزَّاقُ يَا وَدُوْدُ يَا قَيُّوْمُ يَا عَلِيْمُ يَا وَاسِعُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا بَاسِطُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُعْطِیْ يَا مُغْنِیْ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا غَنِیُّ يَا مُغِيْثُ يَا حَنَّانُ يَا جَوَادُ يَا مُحْسِنُ يَا مُنْتَقِمُ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِيْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ الْعَظِيْمُ الرَّءُوْفُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْمُمِيْتُ الْمُجِيْبُ الْقَرِيْبُ السَّمِيْعُ السَّرِيْعُ الْكَرِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُو الطَّوْلِ الْمَنَّانُ۔

عمدہ اخلاق و باطن کی درستی کی دعا۔ ان اسماء کو جو شخص پڑھے یا اپنے پاس رکھے اس کے اخلاق عمدہ ہو جائیں گے۔ لوگ اس پر مہربان ہوں گے۔ کثرت سے اس کی مدد کریں گے۔ عجیب و غریب معانی کا اس پر انکشاف ہوگا۔ اور ظاہر و باطن اسکا درست ہو جائے گا۔ کیونکہ اس دعا میں وہ اسم اعظم ہے جس کے ساتھ جو کچھ دعا مانگی جائے قبول اور وہ مل جائے۔ یہ بہت بڑا وظیفہ ہے جو شخص آدھی رات کو ان اسماء کا ورد اپنی ہمت کے موافق کرے عجائبات دیکھے۔ اس ذکر کی مداومت پوشیدہ اسرار کھل جاتے

ل اے اللہ میں تجھ سے اسماء حسنہ کی طفیل سے سوال کرتا ہوں یہ اسماء جمیلہ جس چیز پر رکھے جائیں وہ مطیع ہو جائے جب نیکیاں ان کے سبب سے طلب کی جائیں تو حاصل ہوں گی اور برائیاں۔ روکی جائیں تو دور ہو جائیں گی۔ اور اللہ کے ان کلمات کے سبب سے جن کے لئے اگر زمین کے کل درخت قلمیں بن جائیں اور کل سمندر کی سیاہی بنا کر خدا کے کلمے لکھیں تب بھی کلمے ختم نہ ہوں۔ اگرچہ سمندر ختم ہو جائیں۔ یقین جانو اللہ غالب حکمت والا ہے۔ اے کافی اے ولی اے مہربان اے باریک بیں اے رزق دینے والے اے محبت کرنے والے اے علم والے اے وسعت والے اے بزرگ۔ اے دینے والے اے کشادہ کرنے والے اے بخشش کرنے والے اے عطا کرنے والے اے بے پرواہ اے رحم کرنے والے اے مہربان اے غنی اے فریادرس اے مہربان اے بخش کرنے والے اے سخی اے احسان کرنے والے اے بدلہ دینے والے اے اللہ اپنے حلال کے ساتھ مجھ کو اپنے حرام سے بے پرواہ کر دے۔ اور اپنی اطاعت کے ساتھ اس معصیت سے اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے غیر سے بے پروا کر دے اے بڑے مہربان اے اللہ میں تجھ سے تیرے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو ہی بزرگ ہے رحمٰن اور رحیم ہے۔ لطیف ہے عظمت والا ہے۔ رزق رساں ہے۔ بخشنے والا امن دینے والا حفاظت دینے والا مارنے والا قبول کرنے والا قریب ہے سننے والا ہے۔ جلد کام کرنے والا۔ کرامت والا جلال والا۔ بزرگی والا بخشش والا احسان کرنے والا ہے۔ مترجم۔

ہیں۔ جو ان کو پڑھتا رہے اس پر عالم علوی کے معاملات منکشف ہو جائیں اور ملائکہ اس کے مسخر ہوں۔ اور جو شخص اسم "کافی" کے ساتھ ان اسماء کا ذکر کرے۔ اور کسی چیز کی تمنا رکھتا ہو۔ تو اس کو وہ چیز یوں حاصل ہو گی۔ کہ اس کو خیال بھی نہ گذرے گا۔ جو کوئی ادنیٰ درجہ کا آدمی ترقی کرنا چاہے۔ تو اللہ تعالیٰ بلا مشقت اس کو ترقی دے گا۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو۔ اور وہ اسم "کافی" اور "جامع" کا ورد کرے وہ چیز اس کو واپس مل جائے گی اور یَا عَفُوُّ کا ورد بڑے بڑے رنج و غم دور کرتا ہے۔ اور یا رؤف پڑھنے سے خوف دور ہو کر اطمینان ملتا ہے اس اسم کو جو خلوت میں روزہ کے ساتھ اتنا ورد کرے کہ اس پر حال طاری ہو جائے تو اگر وہ شخص آگ کو ہاتھ میں لے گا تو کچھ ضرر نہ پہنچائے گی۔ اور اگر پکتی ہوئی ہنڈیا پر پھونک مارے گا۔ تو اس کا جوش ختم ہو جائے گا۔ اور اگر اس کے ساتھ یا حلیم یا رب یا منان اور ملالے تو بہتر ہے۔ اس طرح پڑھے۔ یَا حَلِیْمُ یَا رَبُّ یَا رَؤُفُ یَا مَنَّانُ۔ اگر ان اسماء کو ساعت قمر میں لکھ کر دشمن سے مقابلہ کرے تو فتح مند ہو۔

شہوت دور و دشمن مغلوب جس کو شہوت بہت ستاتی ہو وہ ان کو پڑھے تو شہوت اس کی زائل ہو جائے۔

بسم اللہ کے فوائد و خواص اب ہم اپنے مقصد یعنے بسم اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو اہل آسمان بے حد خوش ہوئے۔ عرش عظیم ہلنے لگا اور لا تعداد فرشتے جن کی گنتی خدا ہی کو معلوم ہے بسملہ کے ساتھ نازل ہوئے۔ ملائکہ کا ایمان بڑھا۔ افلاک نے حرکت کی۔ اور اس کی عظمت کے آگے سلاطین ذلیل ہوئے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حضرت آدم علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی آپ کی پیدائش سے بھی پانسو برس پہلے جبرائیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھی ہوئی تھی۔ جبرائیل جب جب حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ کو گلزار بنانے آئے۔ کہا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اے آگ تو ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈک ہو جا۔ بسم اللہ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے عصا پر سریانی زبان میں لکھی ہوئی تھی۔ کیونکہ اگر بسم اللہ لکھی نہ ہوتی تو دریائے نیل عصا مارنے سے پھٹ نہ جاتا بسم اللہ ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر لکھی ہوئی تھی۔ انہوں نے پیدا ہوتے ہی کلام کیا۔ مردہ پر پڑھتے تو زندہ ہو جاتا اور بسم اللہ ہی حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی پر لکھی ہوئی تھی۔ اور بسم اللہ کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ ہر سورۃ پر لکھی ہوئی ہے اس کے خواص یہ ہیں۔ جو شخص اس کے عدد حروف کے موافق اس کو سات سو چھیاسی مرتبہ سات روز برابر پڑھے دل کی مراد بر آئے گی۔ بھلائی کے حاصل کرنے یا برائی کے دفع کرنے۔ یا کسی تجارت کے چلنے وغیرہ کی اور جو شخص سوتے وقت اس کو اکیس بار پڑھے اس رات شیطان سے محفوظ رہے۔ چوری ناگہانی موت۔ اور ہر بلا سے محفوظ رہے جب کسی ظالم کے سامنے پچاس مرتبہ بسم اللہ پڑھی جائے۔ ظالم کے دل میں اس کی ہیبت پیدا ہو۔ اور اس کے شر سے محفوظ رہے۔

ایک سال میں امیر ہونیکا عمل اور اگر طلوع آفتاب کے وقت آفتاب کے سامنے ہو کر تین سو مرتبہ بسم اللہ اور اسی قدر درود شریف پڑھے۔ خدا اس کو بے گمان رزق دے۔ اور ایک سال گزرنے نہ پائے کہ امیر کبیر ہو جائے۔

برائے محبت محبت کے واسطے جس شخص کو سات سو چھیاسی بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلاؤ وہ دوست ہو جائے گا۔

ذہن کی تیزی کا عمل اور اسی پانی کو اگر کند ذہن نہار مونہہ پیوے۔ تو ذہن اس کا بہت تیز ہو جائے۔ اور جو بات سنے یاد رہے۔ اگر بارش کی نیت سے اکسٹھ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ بارش نازل ہو۔

جو شخص صبح کے وقت دل اور سچی نیت سے ڈھائی ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر عجائب اور اسرار منکشف کرے گا اور عالم میں جو کچھ بات ہونے والی ہو وہ اس کو خواب میں پہلے ہی معلوم ہو جایا کرے گی مگر اس کے ریاضت اور راز داری شرط ہے۔ تاکہ کامیابی نصیب ہو۔

اگر کسی کو حاکم یا بادشاہ کے پاس جانا ہو تو جمعرات کو روزہ رکھکر کھجور اور روغن زیتون سے افطار کرے۔ اور مغرب

کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ شمار کر کے بسم اللہ پڑھے۔ پھر بے گنتی پڑھتا رہے یہاں تک کہ اس کو نیند آجائے پھر جمعہ کو بعد نماز فجر ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے۔ اور مشک و زعفران و گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو اکیس بار لکھے اور عود و عنبر روشن کرے۔ قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ لوگوں کی نگاہوں میں چودھویں رات کا چاند ہوگا۔ ہر ایک اس کی عزت و خدمت کرے گا۔ اور اس کے رعب میں رہے گا۔ اور جس کی اس پر نگاہ پڑے گی وہی اس سے محبت کرے گا اس کے لکھنے کی صورت یہ ہے۔ ب س م ال ل اہ ال ر ح م ان ال ر ح ی م۔

بہترین عمل تنگ حالی

اگر تنگ حال آدمی اس کو ایک سو اکیس بار ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھے۔ اور قسط میعہ سائلہ۔ لبانِ جاوی کی دھونی دے تو اللہ تعالیٰ رزق اس پر کشادہ کرے۔

قرض سے نجات

اگر قرض دار اس کو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرے۔ اور ہر ایک برائی سے محفوظ رہے۔ اور اگر اس کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر آب زمزم یا میٹھے کوئیں کے پانی سے دھو کر جس مریض کو پلائیں اس کو شفا ہوگی۔

بچہ کی پیدائش میں سہولت

اور اگر عورت درد زہ میں مبتلا ہو اس کو پلائیں فوراً بچہ پیدا ہو۔ اور اگر ایک کاغذ پر پینتیس ۳۵ مرتبہ لکھ کر گھر میں لٹکائیں تو شیطان کا گزر نہ ہو اور خوب برکت ہو۔ اگر اس کاغذ کو دکان پر لگائیں تو بہت فائدہ ہو اور خریدار کی نظر اس کی طرف جم جائے گی۔ جو شخص یکم محرم کو ایک سو تیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تمام عمر اس کو اور اس کے گھر میں کوئی برائی نہ پہنچے۔ جس عورت کے بچے نہ جیتے ہوں۔ یا اس کو حمل نہ رہتا ہو تو لازم ہے کہ ایک سو دس مرتبہ بسم اللہ لکھ کر حیض کے پاک ہونے کے تین روز بعد اس کو کمر میں باندھے اور صحبت کرے۔ انشاء اللہ ضرور حاملہ ہوگی جس کا بچہ نیک بخت اور صاحب عمر ہوگا۔ اور حمل کا کچھ دکھ درد اس کو نہ ہوگا۔ اور پھر وہ دو مہینے کے بعد اس تعویذ کو کھول کر رکھ دے۔

اولاد کی زندگی

اور جس کی اولاد نہ جیتی ہو وہ اس کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اولاد اس کی زندہ رہے گی۔ یہ عمل مجرب ہے۔ اگر اس کو ایک سو مرتبہ لکھ کر کھیت میں دفن کریں۔ تو کھیتی خوب بار آور ہوگی۔ اور کل آفات سے محفوظ رہے گی اور اگر ستر ۷۰ مرتبہ لکھ کر مردہ کے کفن میں رکھ دیں۔ تو منکر نکیر کی تکلیف سے حفاظت ہوگی

قیامت میں نجات کا عمل

اور قیامت میں اس کے لئے نور اور نجات ہو۔ اگر سیسے پر لکھ کر کانٹے میں باندھ کر مچھلی کا شکار کریں تو شکار بہت ملے۔ اگر ایک بار لکھ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے رکھ دیں۔ اور پھر اس انگوٹھی کو دودھ میں دھو کر زہریلے جانور کے کاٹے کو پلائیں تو سب زہر دور ہو جائے اگر اس کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے اپنے پاس رکھے تو بڑی عزت نصیب ہو۔

بسم اللہ کے حروف کے معانی اور اسرار

کیونکہ ب سے خدا کی بہاء اور س سے اس کی ثناء اور میم سے مجد اور ملکوت اور الف سے ازلیت اور لام سے لطف اور ہاء سے ہدایت اور الف سے امراء اور لام سے ملک اور راء سے رحمت اور حاء سے حکمت اور میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ اگر بسم اللہ کی ب کو اکیس بار لکھ کر اس آیت کے حروف اور بڑھائے اس طرح۔ س ل ا م ع ل ی ن و ح ف ی ال ع ال م ی ن اور زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلائیں۔ فوراً اچھا ہو جائے جو کوئی بسم اللہ کو لکھ کر ہر روز چالیس بار اس کے میم کو دیکھتا رہے۔ قل اللھم مالک الملک آخر تک پڑھتا رہے۔ اس کو خیر و برکت نصیب ہو۔ اور جو کچھ اس کے پاس ہو۔ اس میں اضافہ ہو۔ اگر الرحمٰن الرحیم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اور ڈیڑھ سو مرتبہ بسم اللہ اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھے اور حاکم یا کسی ظالم کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے بسم اللہ کو ہر روز صحیح نیت اور روزہ و ریاضت کے ساتھ چودہ روز تک ایک ہزار بار پڑھنا چاہیئے۔ ایک روایت میں ہے۔

کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ شمار کر کے بسم اللہ پڑھے۔ پھر بے گنتی پڑھتا رہے یہاں تک کہ اس کو نیند آجائے پھر جمعہ کو بعد نماز فجر ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے۔ اور مشک و زعفران و گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو اکیس بار لکھے اور عود و عنبر روشن کرے۔ قسم ہے اللہ تعالیٰ کی جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ وہ لوگوں کی نگاہوں میں چودھویں رات کا چاند ہوگا۔ ہر ایک اس کی عزت و خدمت کرے گا۔ اور اس کے رعب میں رہے گا۔ اور جس کی اس پر نگاہ پڑے گی وہی اس سے محبت کرے گا اس کے لکھنے کی صورت یہ ہے۔ ب س م ال ل ا ہ ال ر ح م ا ن ال ر ح ی م۔

بہترین عمل تنگ حالی

اگر تنگ حال آدمی اس کو ایک سو اکیس بار ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھے۔ اور قسط میعہ سائلہ۔ لبانِ جاوی کی دھونی دے تو اللہ تعالیٰ رزق اس پر کشادہ کرے۔

قرض سے نجات

اگر قرض دار اس کو اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا قرض ادا کرے۔ اور ہر ایک برائی سے محفوظ رہے۔ اور اگر اس کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر آب زمزم یا میٹھے کوئیں کے پانی سے دھو کر جس مریض کو پلائیں اس کو شفا ہوگی۔

بچہ کی پیدائش میں سہولت

اور اگر عورت درد زہ میں مبتلا ہو اس کو پلائیں فوراً بچہ پیدا ہو۔ اور اگر ایک کاغذ پر پینتیس ۳۵ مرتبہ لکھ کر گھر میں لٹکائیں تو شیطان کا گزر نہ ہو اور خوب برکت ہو۔ اگر اس کاغذ کو دکان پر لگائیں تو بہت فائدہ ہو اور خریدار کی نظر اس کی طرف جم جائے گی۔ جو شخص یکم محرم کو ایک سو تیس مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تمام عمر اس کو اور اس کے گھر میں کوئی برائی نہ پہنچے جس عورت کے بچے نہ جیتے ہوں۔ یا اس کو حمل نہ رہتا ہو تو لازم ہے کہ ایک سو دس مرتبہ بسم اللہ لکھ کر حیض کے پاک ہونے کے تین روز بعد اس کو کمر میں باندھے اور صحبت کرے۔ انشاء اللہ ضرور حاملہ ہوگی جس کا بچہ نیک بخت اور صاحب عمر ہوگا۔ اور حمل کا کچھ دکھ درد اس کو نہ ہوگا۔ اور پھر وہ دو مہینے کے بعد اس تعویذ کو کھول کر رکھ دے۔

اولاد کی زندگی

اور جس کی اولاد نہ جیتی ہو وہ اس کو اکسٹھ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اولاد اس کی زندہ رہے گی۔ یہ عمل مجرب ہے۔ اگر اس کو ایک سو مرتبہ لکھ کر کھیت میں دفن کریں۔ تو کھیتی خوب بار آور ہوگی۔ اور کل آفات سے محفوظ رہے گی۔ اور اگر ستر ۷۰ مرتبہ لکھ کر مردہ کے کفن میں رکھ دیں۔ تو منکر نکیر کی تکلیف سے حفاظت ہوگی

قیامت میں نجات کا عمل

اور قیامت میں اس کے لئے نور اور نجات ہو۔ اگر سیسے پر لکھ کر کانٹے میں باندھ کر مچھلی کا شکار کریں تو شکار بہت ملے۔ اگر ایک بار لکھ کر انگوٹھی کے نگ کے نیچے رکھ دیں۔ اور پھر اس انگوٹھی کو دودھ میں دھو کر زہریلے جانور کے کاٹے کو پلائیں تو سب زہر دور ہو جائے اگر اس کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے اپنے پاس رکھے تو بڑی بزرگی نصیب ہو۔

بسم اللہ کے حروف کے معانی اور اسرار

کیونکہ بؔ سے خدا کی بہاء اور سؔ سے اس کی ثناء اور میم سے مجد اور ملکوت اور الفؔ سے ازلیت اور لام سے لطف اور ہاء سے ہدایت اور الفؔ سے امراء اور لام سے ملک اور راء سے رحمت اور حاء سے حکمت اور میم سے ملک اور نون سے نعمت مراد ہے۔ اگر بسم اللہ کی ب کو اکیس بار لکھ کر اس آیت کے حروف اور پڑھائے اس طرح۔ س ل ا م ع ل ی ن و ح ف ی ال ع ال م ی ن اور زہریلے جانور کے کاٹے ہوئے کو پلائیں۔ فوراً اچھا ہو جائے جو کوئی بسم اللہ کو لکھ کر ہر روز چالیس بار اس کے میم کو دیکھتا رہے۔ قل اللھم مالک الملک آخر تک پڑھتا رہے۔ اس کو خیر و برکت نصیب ہو۔ اور جو کچھ اس کے پاس ہو۔ اس میں اضافہ ہو۔ اگر الرحمٰن الرحیم کو پچاس مرتبہ لکھ کر اور ڈیڑھ سو مرتبہ بسم اللہ اس پر دم کر کے اپنے پاس رکھے اور حاکم یا کسی ظالم کے پاس جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے بسم اللہ کو ہر روز نیک نیت اور روزہ و ریاضت کے ساتھ چودہ روز تک ایک ہزار بار پڑھنا چاہیئے۔ ایک روایت میں ہے۔

Scanned with CamScanner

چالیس دن تک ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار بسملہ پڑھنے والے کی فرشتے نگہبانی کرتے اور اس سے گفتگو کرتے ہیں

حاجت پوری ہونیکا ورد
اور جو شخص اس کے حروف کو اس طرح لکھے۔ م ی ح ال ر۔ اور جس شخص سے حاجت ہو۔ اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے پھر اس کے پاس جائے تو حاجت پوری ہو جائے۔

بھاگے ہوئے کے لوٹ آنے کا ورد
اور کسی کا کوئی بھاگ گیا ہو، وہ ال رح م ن کو سات مرتبہ معہ نام بھاگے ہوئے کے لکھ اپنے گھر میں دفن کرے۔ اور اوپر سے ایک پتھر رکھ دے۔ بھاگا ہوا لوٹ آئے گا۔ اور یہ دعا بھی پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[1] وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الرَّحْمٰنِ اَنْ تَمْنَعَ ھٰذَا الْعَبْدَ عَنِ الْاِبَاقِ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ پھر وہ کبھی نہ بھاگے گا۔

مرغ کے ذریعہ متفرق علاج
اور جو شخص فولاد کی چھری پر جس کا دستہ بھی فولادی ہو۔ بسم اللہ لکھے اور تین سو اکیتیس بار دم کرے۔ پھر اس سے ایک مرغ ذبح کرے۔ اور سر کاٹ کر مرغ کو چھوڑ دے۔ جب مرغ بے سر راستہ چلے اس وقت سر کو اٹھا کر جس مکان کے دروازے میں دفن کرے تمام حشرات اور جنات وہاں سے بھاگ جائیں گے اور اگر اس مرغ کے سر کو روغن زیتون میں ڈبو کر بیماری والا اس کو اپنے بدن پر ملے بیماری اس کی دور ہو گی۔ اور جس عورت کا خون بہتا ہو اس کو بھی فائدہ دیتا ہے جو شخص "الرحیم" کو ایک سو نوے مرتبہ جھنڈے پر لکھ کر جنگ میں جائے کوئی ہتھیار اس پر اثر نہ کرے گا اگر ایک کاغذ پر اکیس بار لکھ کر کسی مریض کے سر پر باندھے تو درد کو آرام ہو اگر پیتل کی سوئی سے سات باداموں پر اس اسم کو لکھ کر کسی کو کھلائے۔ تو وہ اس سے بہت محبت کرے۔ مگر جمعہ کے روز زہرہ کی ساعت میں لکھے اور موافق اس کے اعداد کے اس اسم کو پڑھ کر باداموں پر دم کرے۔

لقوے کا علاج
اگر پیر کے روز طلوع کے وقت اس طرح م ی رح نئے آئینے پر لکھ کر اکثر دیکھتا رہے۔ تو لقوے سے آرام ہو۔ اگر چاندی کی انگوٹھی پر جس کا ½ ۳ ماشہ وزن ہو۔ اس طرح لکھ کر ال رح ی م اپنے پاس رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو رعب اور طاقت عنایت کرے۔

ظالم کی ہلاکت کے لئے
اگر کسی ظالم کا ہلاک کرنا ہو تو وفق بسم اللہ کو ایک سیسے کی تختی پر نقش کرے ظالم کا نام بھی اس میں نقش کرے۔ اور سرخ لہسن اور ہینگ کی دھونی دے کر ایسی جگہ دفن کرے۔ جہاں ہمیشہ آگ جلتی ہو۔ مگر اس تختی کو آگ سے اسقدر قریب نہ دفن کرے کہ یہ پگھل جائے کیونکہ اس کے پگھلتے ہی وہ شخص ہلاک ہو جائے گا اور خدا کے ہاں تجھ سے مطالبہ ہو گا۔ اور وہ وفق یہ ہے۔ اس اس دعا کو پڑھ کر اس پر دم کرے۔

۳	۵	۱۱	۷	۹
۹	۱۱	۷	۵	۳
۳	۷	۵	۱۱	۹
۹	۵	۷	۹	۱۱
۳	۱۱	۵	۷	۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ[2] عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ اِنَّہٗ اِنْ کَانَ یَرْجِعُ عَمَّا ھُوَ فِیْہِ فَاھْدِہٖ وَوَفِّقْہُ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے بواسطہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اور بواسطہ تیرے نام رحمٰن کے سوال کرتا ہوں کہ اس لڑکے کو بھاگنے سے روک دے اے رب العٰلمین۔

[2] شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو زندہ اور قائم ہے جس کے واسطے گردنیں جھک گئیں۔ اور آوازیں نرم ہو گئیں اور دل اس کے خوف سے ڈر گئے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی اولاد و اصحاب پر درود اور سلام نازل کر۔ اور فلاں شخص کے بارے میں میری حاجت پوری

اِنَّهٗ لَا یَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَیْهِ بَلَاۤئَكَ وَسَخَطَكَ وَغَضَبَكَ وَاَهْلِكْهُ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰهُ۔
اس دعا کو سات سو بار پڑھے۔ پھر یا تو وہ ظالم اپنے ظلم سے باز آجائے گا یا ہلاک ہو جائے گا۔ جو شخص بسم اللہ کو آٹھ بار دائرہ کے اندر لکھے اور محمد رسول اللہ والذین آمنوا معہٗ آخر سورہ فتح تک اس کے گرد لکھے اور نیک ساعت میں خوشبو روشن کرے تو ہیبت والا اور معظم ہوگا۔ اور جو اس کو دیکھے گا۔ خود بخود اس سے محبت کرے۔ اور کل مقصد حکم الٰہی سے پورے ہوں گے۔

اچھی زندگی بسر کرنا اور جو شخص پوری بسم اللہ کو جب کہ قمر برج حوت میں ہو اور نیک ساعت ہو۔ ہرن کی کھال پر اس کے امداد کے ساتھ لکھ کر اپنے سر پہ باندھے تو اچھی زندگی بسر کرے۔ اور شہادت نصیب ہو۔ اور اپنے جان و مال و متعلقین میں کوئی برائی نہ دیکھے۔

بسم اللہ کے اسرار اور اسم اعظم جاننا چاہیئے بسم اللہ اسم مضمر ہے۔ اور اللہ اسم اعظم ہے اور رحمٰن و رحیم اُس کی صفت ہیں وہ دین میں رحیم اور دنیا میں رحمٰن ہے۔ بسم اللہ کے بعد الحمد للہ رب العلمین لکھا ہے۔ یعنی بسم اللہ تو الحمد کے آگے اور الرحمٰن الرحیم رب العالمین کے آگے ہے معلوم ہو کہ اللہ کی پوری تعریف مالک یوم الدین میں ہے جس میں اظہار ربوبیت ہے کہ وہ سب سے بڑا بادشاہ ہے اور قیامت کے دن محاسبہ کرنے والا ہے اور بادشاہوں کا بڑا بادشاہ ہے۔ نفوس پر قہر و غلبہ کی تجلی کرنے والا اور سب اس کی ملک میں ہیں جب کہ اس کا حکم ہے عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۵ اور یہ کل اسرار بسم اللہ ہی کے ہیں۔ بسم اللہ صعود ہے اور طلوع ہے۔ مبدار اول کی طرف اور الرحمٰن الرحیم ہبوط ہے مبدار ثانی کی طرف۔ پس بسم اللہ میں ابتدار اور انتہار اور اس کے اسرار ہیں اور اسی میں مراتب توحید بھی ہیں یوں سمجھو کہ آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ میں لفظ شہد بسم اللہ کی جگہ ہے اور لا الہ الا ہو اللہ کی جگہ ہے اور اسی میں مراتب ملائکہ بھی ہیں۔ یعنی رحمٰن کی جگہ آیت میں والملائکہ ہے۔ اور رحیم کی جگہ اولوالعلم ہے اور یہی حال عالم ترتیبی کا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے اس قول سے اس کی مناسبت ہے اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ رحیمیت سے رحمانیت کی جانب ہے۔ جو درجہ بدرجہ بسم اللہ کی طرف ترقی کرتا ہے۔ اول دائرہ بسم اللہ کا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص کے قیامت کے دن نامۂ اعمال میں تین سو مرتبہ بسم اللہ لکھی ہوگی۔ جو اس نے یقین کے ساتھ پڑھی ہوگی۔ دوزخ سے اللہ اس کو رہائی دے کر جنت میں داخل کرے گا انجیل میں اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ ؑ سے فرماتا ہے کہ تم نماز اور قرأت میں پہلے بسم اللہ پڑھا کرو کیونکہ جو شخص اس کو پڑھے گا منکر اور نکیر کے ہول سے محفوظ رہے گا اور مرتے وقت سکرات موت اس پر آسان ہوگی۔ اور قبر اس کی کشادہ ہوگی، اور جب قبر سے اٹھے گا۔ تو جسم اس کا گورا سپید اور منہ نور سے چمک دار ہوگا۔ اور حساب بھی اللہ تعالیٰ بہت تھوڑا اور آسان لے گا۔ اس کے اعمال بھاری ہوں گے۔ اور صراط پر اس کے واسطے نور ہوگا۔ یہاں تک کہ جنت میں داخل ہو، اور میدان قیامت میں مغفرت کے ساتھ پکارا جائے گا۔ حضرت عیسیٰ ؑ نے عرض کیا، کہ خداوندا یہ فضائل کس کے واسطے ہیں۔ فرمایا تمہارے واسطے ہیں۔ فرمایا تمہارے واسطے اور جو تمہاری پیروی کرے اور حضرت محمد ؐ اور ان کی اُمت کے لئے ہیں۔ پھر حضرت عیسیٰ ؑ نے بسم اللہ اپنے اصحاب ؓ کو تعلیم کی۔ مگر جب حضرت عیسےٰ ؑ آسمان پر تشریف لے گئے تو ان کے بعد جو لوگ ہوئے انہوں نے گمراہی میں پڑ کر اس کو ضائع کر دیا۔

بسم اللہ کی تحریر کا رواج جب ہمارے حضور ؐ کو اللہ تعالےٰ نے مبعوث کیا۔ تب سے قرآن شریف کی سورتوں اور دفتروں

(بقیہ حاشیہ) کر دے اے اللہ تو جانتا ہے کہ وہ اپنی برائی سے باز آجائے۔ تو اس کو ہدایت کر اور توفیق دے اور تو جانتا ہے کہ وہ باز نہ آئے گا پس تو اس پر اپنی بلا اور غصہ نازل کر اور اس کو ہلاک کر دے۔ اے قہر والے۔ اے قدرت والے۔ اے اللہ۔

اور کل کتابوں میں یہ لکھی جائے گی۔

بسم اللہ باعث برکت و تکمیل ہے اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ جس چیز پر مومن بندہ بسم اللہ کہے گا۔ اس میں برکت اور تکمیل ہوگی۔

بسم اللہ کے برکات سرور عالمؐ نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے صدق دل سے بسم اللہ کہی۔ اس کے واسطے پہاڑ مغفرت مانگتے ہیں اور ان کی مغفرت مانگنے کو لوگ نہیں سنتے۔ نیز حضورؐ نے فرمایا ہے جب بندہ بسم اللہ کہتا ہے تو جنت کہتی ہے لبیک وسعدیک۔ یعنی میں حاضر ہوں اے اللہ تیرے اس بندے نے بسم اللہ کہی ہے۔ تو اس کی سے بدل دے۔ قیامت میں دیگر اُمتیں اس امت کی یہ بزرگیاں دیکھ کر کہیں گی، کہ سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ تو حضرت محمدؐ کی اُمت کے اعمال وزن دار کر دیئے ہیں تو ان کے نبی ان کو جواب دیں گے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ ہر کلام کی ابتدا بسم اللہ کے ساتھ کرتے تھے اور بسم اللہ میں تین اسم ایسے ہیں کہ ان کو میزان کے ایک پلّے میں رکھا جائے اور کل آسمان و زمین کو ایک پلّے میں رکھا جائے تو بسملہ کا پلّہ جھک جائے۔ بسم اللہ کو اللہ تعالیٰ نے ہر بلا بیماری اور شیطان سے دوری کا ذریعہ بنایا ہے۔ بسملہ کی برکت سے امت مسلمہ خسف اور مسخ اور قذف سے محفوظ ہے۔ پس اس سے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہوتا ہے اس دائرہ کی شکل یہ ہے:۔

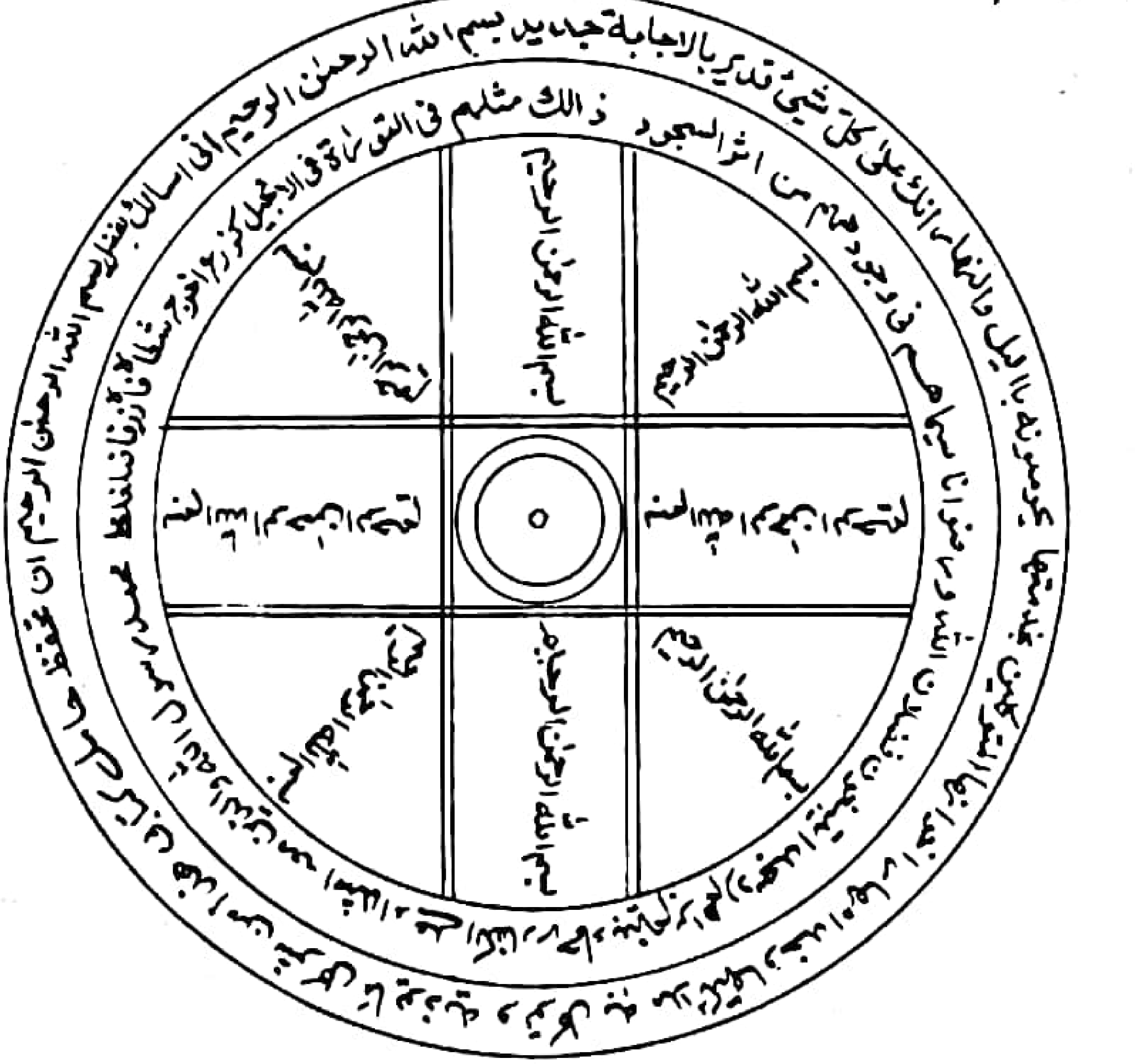

حضرت حسن بصری فرماتے ہیں کہ آیت وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا[1] کے معنی بسم اللہ ہیں، اور اس آیت میں وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا سے بھی بسم اللہ ہی مراد ہے۔

[1] اور جب تو اپنے رب کی توحید کا قرآن میں ذکر کرتا ہے تو (یعنی کافر) نفرت سے پیٹھ پھیر کر بھاگتے ہیں۔ ۱۲

بسم اللہ کے کرشمے

کوئی بسم اللہ کو اس کی عظمت کا خیال کر کے لکھے تو اللہ کے ہاں مقربین میں لکھا جائے۔ عکرمہؓ سے روایت ہے کہ سب چیزوں سے پہلے اللہ تھا۔ اور کوئی چیز اس کے ساتھ نہ تھی۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے نور کو پیدا کیا اور نور کے بعد لوح و قلم کو اور پھر قلم کو حکم دیا کہ جو کچھ تا قیامت ہونے والا ہے سب لوح پر لکھو۔ قلم نے پہلے جو کچھ لوح پر لکھا وہ بسم اللہ تھی۔ اس لئے اللہ نے اُسے امن والی قرار دیا۔ فرشتے اور کل اہل آسمان اس کو پڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے حضرت آدمؑ پر نازل ہوئی اس وقت انہوں نے فرمایا تھا اب میری اولاد عذاب سے محفوظ رہے گی۔ پھر حضرت ابراہیمؑ جس وقت منجنیق میں تھے بسملہ نازل ہوئی۔ اور اس کی برکت سے آگ گلزار ہوئی۔ پھر اُن کے بعد آسمان پر چلی گئی۔ پھر حضرت سلیمانؑ پر نازل ہوئی اس وقت فرشتوں نے کہا کہ اب سلیمان کا ملک پورا ہو گیا۔ اور اللہ تعالےٰ نے حکم دیا کہ تمام عباد و زہاد میں اعلان کر دو۔ جس کو آیت ایمان سننی ہو وہ سلیمان کے پاس آئے۔ چنانچہ سب حضرت سلیمانؑ کے پاس حاضر ہوئے۔ حضرتؑ منبر پر چڑھے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سنایا۔ سب خوش ہوئے اور عرض کیا کہ ہم گواہ ہیں کہ اے سلیمان بن داؤد بے شک تم اللہ کے رسول ہو۔ پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی اور پھر حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی اور اسی کی برکت سے انہوں نے فرعون اور قارون کو مقہور و مغلوب کیا پھر پھر ان کے بعد آسمان پر چلی گئی پھر حضرت عیسےٰؑ پر نازل ہوئی اور اللہ تعالےٰ نے اُن کی طرف وحی کی۔ کہ اے مریمؑ کے فرزند تم جانتے ہو یہ کیا آیت ہے۔ حضرت عیسیٰؑ نے عرض کی۔ ہاں اے پروردگار نہیں جانتا۔ فرمایا یہ آیت ایمان ہے۔ یعنی بسم اللہ کی رات دن چلتے پھرتے کھاتے پیتے غرض ہر حال میں مداومت کرو۔ قیامت کے روز جس کے نامۂ اعمال میں یہ ہوگی اس کے سب گناہ بخشے جائیں گے۔ **حکایت** ہے ایک بزرگ دوسرے بزرگ سے ملاقات کرنے اور فیض یاب ہونے چلے۔ جب ان کے دروازے پر پہنچے تو بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے تھے جو بزرگ کے باہر آنے کا انتظار کر رہے تھے جب وہ شیخ باہر آئے تو قوس قزح نکلی ہوئی تھی۔ شیخ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر پیر اپنا قوس قزح پر رکھا۔ اور چڑھ گئے۔ یہ بزرگ جو زیارت کو گئے تھے ان کا نام ملیحی تھا۔ انہوں نے ایک چیخ ماری۔ پھر شیخ کا دامن خوب مضبوط پکڑا۔ یہاں تک کہ مرتبہ افراد کو پہنچ گئے اور یہ بزرگ شیخ ابو عبداللہ رحرامی تھے۔ غور کرو۔ بسم اللہ میں بڑے بڑے فضائل ہیں اور محبوب کان لگا کر اللہ تعالےٰ کے اس فرمان کو سنو فرمایا ہے۔ وَاِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

بسم اللہ کے حروف اور ان کے خواص

اس میں کل انیس حروف ہیں جن میں سے دس غیر مکرر ہیں۔ یعنی ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م ان میں میم نے تین بار تکرار کی ہے اور لاؔم نے چار بار۔ اور راؔ نے دو بار اور مکرر یہ نو حرف ہیں ا ل ر ح م حروف غیر مکررہ میں سے ایک حرف باؔ ہے جو خیر پہنچانے کے لئے ہے۔ مزاج اس کا سرد ہے اسی لئے اس حرف سے ابتدا کی گئی ہے دراصل حرف باؔ حروف باقیہ میں سے ہے جو قیامت تک باقی رہیں گے اور یہ حرف جوہری ہے۔ چنانچہ اسی لئے وتر من حیث الذات اسرار میں سے ہے کیونکہ اس نے حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے اور یہ اُسی میں سے اور اسی کی طرف ہے جاننا چاہیئے کہ اول صحیفے حضرت ابراہیمؑ کے ہیں۔ جن کی خبر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی وحی میں دی گئی ہے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقرا کے بعد باؔ ہے اور اس سے اللہ تعالےٰ نے اکاسی فرشتے پیدا کئے ہیں۔ جو اس کی تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ خواص بسم اللہ میں حضورؐ سے منقول ہے جو شخص صبح کو تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ پڑھے تو دوسری صبح تک ہر ناگہانی بلا سے محفوظ رہے گا ایک روایت میں ہے کہ فالج سے محفوظ رہے

ہ اور لازم کیا۔ ان کو (یعنی مومنوں کو) کلمہ تقویٰ کا۔ اور وہ ان کے زیادہ حق دار اور اہل تھے۔

شروع کرتا ہوں اللہ بزرگ کے نام کے ساتھ کہ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

Scanned with CamScanner

گا۔ روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولیدؓ کو ایک شخص نے سمِّ قاتل کا پیالہ دیا اور کہا اگر ان کلمات کی تاثیر ٹھیک ہے تو اس کو پی لو۔ اس وقت بہت سے صحابہؓ وہاں موجود تھے۔ آپ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر زہر پی لیا اور آپ کو کچھ نقصان نہ ہوا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ پھر اس کو پی لیا۔ اور صحیح و سالم وہاں کھڑے ہوئے۔ پسینہ آ کر سب زہر بہہ گیا۔ دیکھو اس اسم بزرگ نے کس طرح زہر کی تاثیر کو روک دیا۔ اور یہی اسم اعظم ہے۔ جس کی برکت سے حضرت نوحؑ کی کشتی چلی تھی۔ اور اسی سے حضرت ابراہیم نے آگ سے نجات پائی تھی۔ اگر تم بھی نجات چاہتے ہو تو جب گھر میں جاؤ بسم اللہ کہہ کر گھر میں جاؤ، جب گھر سے باہر آؤ۔ بسم اللہ کہہ کر باہر آؤ۔ کیوں کہ حدیث شریف میں ہے جب تو گھر میں جائے اور جب گھر سے نکلے تو کہہ بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْنَا وَخَرَجْنَا وَعَلَیْہِ تَوَکَّلْنَا اور دروازہ بند کرتے وقت بھی بسم اللہ کہو کیوں کر پھر شیطان اس گھر میں نہیں جا سکتا اور جب تم بچھونے پر لیٹنے جاؤ تو یہ کلمات

کہو اس کی برکت سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا جس نے وضو کے وقت بسم اللہ نہ کہی۔ اس کا وضو نہیں ہوا اور فرمایا ہے۔ جس نے جذامی کے ساتھ یہ کہہ کر کھانا کھایا ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ اس کو کچھ ضرر نہ پہنچے گا اور حضرت نے ایسا ہی کیا یعنی ایک مرتبہ آپ کے پاس ایک جذامی معتیب موسیٰ نام بیٹھا تھا۔ آپ کا کھانا آیا آپ نے اس کو بلا کر کھانے میں شریک کیا اور یہ کلمات کہے بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَنَفْعَھَا جب سفر کا ارادہ کرے اور رکاب میں پیر رکھے۔ اس وقت بھی اس کو پڑھے تو سفر میں کوئی برائی نہ پہنچے گی۔ اور جب بندہ مومن بسم اللہ کہتا ہے تو شیطان اتنا چھوٹا ہو جاتا ہے۔ جیسے مکھی۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر شخص کو جو سفر پر جاتا فرماتے یہ پڑھ لو بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اور فرماتے اس کو پڑھ کر سفر کرنا چاہیئے، اور یہ بھی کہتے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ... آخر تک[1] حضور نے طلحہ بن عبید اللہ سے جب کہ ان کے ہاتھ کو بہت تکلیف پہنچی تھی فرمایا اگر تم بسم اللہ کہہ لیتے تو ملائکہ تم کو اوپر اٹھا لیتے اور لوگ تم کو دیکھتے۔ دیکھو اس اسم میں کیا کیا برکات ہیں۔ جس کے کہنے والے کو فرشتے اٹھا لیں۔ شیطان اس کے پاس سے بھاگ جائیں۔ زہر قاتل کچھ اثر نہ کرے۔ بسم اللہ کے یہ تمام اثرات حدیث شریف سے ثابت ہیں تو رب العزت کے فضل اور اس کے اسرار سے تعجب کرتا ہے بغیر اس کے حکم کے نہ کوئی حرکت کر سکے اور نہ ساکن رہے۔ اس میں تم کو شک نہ کرنا چاہیئے یہ اسرار بسم اللہ میں ہیں۔ حضرت عیسےٰ بسم اللہ سے تمام درد دکھ دور کرتے تھے۔

سینہ کی فراخی جو شخص جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے، پھر شکل بار لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ اللہ تعالیٰ اس کا سینہ فراخ کرے گا اور کاہلی جاتی رہے گی ہر کام میں برکت ہوگی وہ شکل بار کو قائم دیکھے گا اور فرشتوں کے انوار بھی نظر آئیں گے اور عالم علوی و سفلی میں اس کی ہیبت ہوگی اور ایک پوری شکل قائم عمدہ خوشبو والی اس کے آگے آئے گی اور بار کے ساتھ کلام کرے گی۔ نور اس کا زائل نہ ہوگا۔ جو شخص حرف بار کا ذکر کرے گا اس پر نور طاری ہو گا کیونکہ یہ اسمار مخزونہ میں سے ہے۔

حرف "ب" والے اسمارِ الٰہی کے خواص حرف "ب" جو اسمار کے اوّل میں ہے وہ ہر ایک خشک بیماری اور سخت کلام کے لئے مفید ہیں۔ جیسے بَارِیٌ اور بَاقِیٌ اور بَاعِثٌ۔ اور یہ سب خواص بسم اللہ کے ہیں اس کی وجہ یہ کہ الف راس الباء ہے اور یہی ذات بار کا بسط ہے ان اسمائیں بھی بار ظاہر ہے بَعِیْدٌ۔ بَدِیْعٌ۔ بَاطِنٌ ہر اسم کے

[1] پناہ مانگتا ہوں بیچ ساتھ اللہ کے شیطان رجیم سے اور سفر کی سختی سے۔

خاص معنے ہیں۔ اسم برّ اہل صلاح کے لئے ہے اور نیک کاموں پر امداد کرتا ہے جس کام کے واسطے اس کو دو سو تینتیس[۲۳۳] بار پڑھے۔ اس شخص کے نام کے ساتھ ملا کر جس سے کام ہو تو انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔ مثال اس کی جیسے غ م ر ا د۔ پھر اسی طرح پہلے اسم اَلبَرُّ کے حروف لکھ کر ایک سطر بنائے پھر ایک ایک حرف اس اسم کا اور ایک ایک حرف لکھے اس طرح ع ل م ر ب ا ر و د پھر اس کو کسر و بسط کرے۔ یہاں تک کہ سطر اوّل آخر میں ظاہر ہو۔ پھر آخر کو اوّل کر کے حرف اوّل کو ساقط کرے۔ یہ حروف رہ جائیں گے ع ل م ر ب د ر ا ہ پھر اوّل کو آخر کرے اور حرف آخر ساقط کرے چار سطریں ممتزج ہو جائیں گی۔ د ا د ع ر ل ب م اس کو جس پر چاہو لکھو۔ اور اپنی جیب میں رکھ لو۔ اور یہ کلمات پڑھ کر اس پر دم کرو۔ یا ر ب م ر ب ا ل د ر ع الاَرْبَابِ مَوْلَى الْكُلِّ بِلَطِيْفِ رُبُوْبِيَّتِكَ اَسْرِعْ لِيْ سِرْيَانَ لُطْفِكَ ع م و د ہ ب ل اُمْبِتُهِجًا بِحَلَاوَةِ ذَالِكَ الْبَحْرِ حَلَاوَةً تَعَرَّفُ اَرْوَاحًا لِفَهْمِ اَسْرَارِكَ وَامْنَحْنِيْ اِسْمًا مِّنْ اَسْمَآءِ قُدْرَتِكَ الَّتِيْ مَنْ تَضَرَّعَ بِهٖ وَقِيَ وَقَتْنِيْ شَرَّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا اِنَّكَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ حَسِيْبٌ عَلِيْمٌ[۱]۔ اسم الباری بیماری اور ورم دفع کرنے کے واسطے بہت مفید ہیں اور اسم الباعث ان دونوں کے خواص ان کے موقع پر بیان کئے جائیں گے۔

حرف سین کی اولیت

جب اللہ تعالیٰ نے حرف سین کو عالم امر سے پیدا کیا تو نو ہزار آٹھ سو اسّی[۹۸۸۰] فرشتے نازل ہوئے۔ ظاہر اسم اعظم کا یہ پہلا حرف ہے۔ اسم اعظم کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ہے۔ اس کے ظاہر سے تو آسمان و زمین قائم ہیں۔ اور باطن میں علویات کرسی و عرش وغیرہ قائم ہیں۔ اسی واسطے سین لفظ سمٰوات کے اول واقع ہے۔ اور اسی میں کرسی کا مرتبہ ہے اور چونکہ حرف بار کا تعلق قدرت سے ہے اور وہ پوشیدہ چیزوں کو پوشیدہ کرنے والی ہے۔ کیوں کہ حرف بار کا مطلب یہ ہے کہ تجھ سے ہر طرف تیرے۔ پھر تو کہتا ہے ہو ہو یعنی وہ وہ اور وہ کہتا ہے۔ مجھ ہی سے ہے۔ میرے ہی ساتھ ہے۔

سورۂ یٰسین ایک اسم اس کی خوبیاں

سُوْرَةُ يٰسٓ ایک اسم ہے جو اسماء حکمت میں سے ہے جو کوئی اس سے واقف ہو اس کو لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر قبلہ جانب منہ کر کے اتنے ہی دن جتنے کہ اس کے عدد ہیں پیئے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حکمت کے ساتھ گویا کرے وہ اسم سورۂ مذکورہ کے درمیان میں ہے اور اس کے حروف کے سولہ اعداد ہیں۔ اور ان میں سے دو حرفوں کے اوپر اور دو حرفوں کے نیچے نقطے ہیں۔ اور پانچ کلمے اس کے اندر ہیں۔ جن کا پہلا حرف سین ہے اور آخر حرف میم ہے۔ اور اسم سلام میں بھی حرف سین ظاہر ہے۔ اور سمیع اور سریع میں بھی واضح ہے یہ اسم ان لوگوں کے لئے خاص ہے جو دعا میں بہت عاجزی کرتے ہیں۔ اسم سریع کی یہ خاصیت ہے کہ جو شخص چند روز اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور اللہ سے کوئی چیز مانگے تو اس کو عنایت ہو گی۔ نیز جس کو کوئی حاجت درپیش ہو وہ اس کو اپنی ہتھیلی پر لکھے۔ پھر اسماء کو دنوں میں ضرب دے کر ان کے اعداد کے موافق ذکر کرے۔ حاجت پوری ہو گی ضرب ایام کے اعداد چار ہزار دو ستر ہیں۔ اور اس اسم کی برکت سے روحوں میں ملاقات ہو سکتی ہے اور ان سے سوال جواب بھی ہو سکتا ہے اس اسم میں بہت سے مخفی اسرار ہیں۔ کوشش کرو۔ کامیاب ہو گے۔ اسم سمیع کی خاصیت یہ ہے کہ اگر

---

[۱] اے لوگوں کے ربوں کے پرورش کرنے والے جو کل کے ساتھ لطیف ہے۔ میرے لئے اپنی ربوبیت کے جلد اپنا لطف جاری کر جو اس سمندر کی مٹھاس سے آمیختہ ہو جو روحوں کو تیرے اسرار کی فہم بتاتی ہے اور مجھ کو اپنے اسماء قدرت میں سے ایک ایسا اسم عنایت کر جس سے جو شخص تضرع کے ساتھ دعا کرے تو زمین سے ہونے والی ہر چیز کے شر سے اور زمین سے نکلنے والی اور آسمان میں جانے والی ہر چیز کے شر سے محفوظ رکھے۔

اس کے ساتھ اسم بصیر ملا کر نیک وقت میں لکھے۔ اس طرح یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ شخص بیہوش پر اس کو باندھے۔ تو فوراً ہوش میں آجائے۔ ایک بزرگ نے ابراہیم بن جادوب کو بے ہوش دیکھا تو اسی وقت انہوں نے اس اسم کے دفق کو لکھ کر اس کو باندھا۔ اور سات سو مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اس پر دم کیا وہ ہوش میں آگیا۔

اسرار خلق تسخیر ارواح کشف قلب اگر سونے پر لکھ کر اس کو اپنے پاس رکھے تو جنات کی باتیں سنے اور ارواح کو جو چاہے حکم دے۔ اگر اس اسم کی مداومت کرے۔ تو اسرار خلق اس پر منکشف ہوں دلوں کی باتیں معلوم ہونے لگیں اسرار کا مشاہدہ کرے اور لوگوں کا حال اس پر ظاہر ہو۔

اسم سلام کے اسرار سلامتی اور ایمان کے لئے ہے حضور اکرمؐ قیامت کے یہی ذکر ہوگا۔ جب آپؐ کی امت صراط پر سے گزرے گی چینا تجھ آپ فرمائیں گے۔ اے سلام سلامت رکھ حرف میم اقطار حروف میں سے ایک قطر ہے۔ جس حرف کے اول آخر ایک حرف ہو۔ جیسے واؤ اور نون اور میم، وہ اپنے اندرونی انحاد اور سکون کی طرف اشارہ کرتا ہے اس ہیئت کے سبب جو اس کے اندر ہے اور یہ حرف حروف لوح میں سے ہے۔

حرف میم اور سرور عالمؐ کے اسم گرامی کے اسرار اللہ تعالیٰ نے حرف میم کو پیدا کیا۔ تو ایک نور روشن پیدا کیا۔ جو حروف عقل میں سے بھی ہے۔ بسبب اپنے احاطہ کے اور اسی سے چوتھے آسمان میں سورج مدد لیتا ہے اسی کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے ملک و ملکوت قائم کیا اور کل عالم کا اظہار بھی اسی میم کے ساتھ ہے اس میم کی برکت سے اعمال کی مدد ہوتی ہے بسم کا مرتبہ عظیم ہے اس میم میں اشدّ یعنے کمال کو پہنچتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً جب وہ اپنے کمال چالیس برس میں ہوتی ہے میم کے اعداد بھی چالیس ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس حرف کے ساتھ نوے فرشتے فرشتگان روح میں سے موکل کئے ہیں۔ اور یہی وہ راز ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک محمدؐ کے اول میں رکھے ہیں۔ اس میں راز ملک مضمر ہے اس لئے ملک اور ملکوت دونوں اس میں مجتمع ہیں۔ جو شخص شکل میم کو روزانہ چالیس بار دیکھے اور یہ آیت پڑھے اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ آخر تک تو اللہ تعالےٰ اسباب خیر و برکت اس کو دے گا۔ اور ان جانے رزق اس کے پاس آتا ہے۔ اس کی شکل کا بیان آگے آئے گا اس کا تعلق عطارد سے ہے اور روز اس کا چہارشنبہ ہے۔

حقائق ایمانی اور انوار قدسی کی جلوہ گری جو شخص اس کے سر عددی کو چالیس روز روزہ رکھ کر لکھے۔ مع شرط طہارت و خلوت وغیرہ جب کہ قمر عروج میں ہو اور شمس کی ساعت ہو۔ پھر اس کو اپنے پاس رکھے تو کوئی برا خطرہ اس کے دل میں نہ گزرے گا اور حقائق ایمانی اور انوار قدسی اس پر نازل ہوں گے۔ اور ہر ایک مضرت سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص جمعہ کے دن روزہ رکھ کر اس کا ذکر کرے اور جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ جو پیشہ والا اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو رزق کثیر حاصل ہو اور تالیف قلوب اور لطف و محبت کی ارزانی بھی اس کی خاصیت سے اس کی شکل مع اشکال سبعہ کے آگے آئے گی۔ جاننا چاہیئے جس شخص پر اسرار میم منکشف ہوئے وہ عجائبات عالم کا مشاہدہ کرتا ہے۔ جس شخص کو حافظہ تیز کرنا ہو اس کو چاہیئے۔ کہ جمعرات کو روز قبلہ رُو باطہارت بیٹھ کر اس حرف کا سر عددی چالیس روز تک مع اسم پاک حضورؐ کے چالیس بار لکھے پھر اس کو دھو کر شہد ملا کر پیئے اور کہے اے اللہ اس کی برکت سے جو میں نے پیا ہے حفظ و فہم سمجھ کر عطا کر۔ اس کی برکت سے اس کا ظاہر و باطن کھل جائے گا۔ یہ اس شخص کے لئے ہے۔ جو اس کے اسرار کو سمجھ گیا ہو۔ کیوں کہ یہ اس کی اندرونی قوت کو دیکھنا ہے جو دنیا کے اسرار کے ساتھ حرف میم سے قائم ہے حرف میم کی شکل حرفی بھی اسرار مکنونہ میں سے ہے۔ جو چاہے اپنا انجام کار معلوم کرے۔ اس روز روزہ رکھے۔ خالص اللہ کے

Scanned with CamScanner

لئے۔ اور جو چیز میسر ہو۔ اس سے روزہ افطار کرے اور سورۂ ملک پڑھ کر باوضو داہنی کروٹ سے سورہے اور اس شکل کو سر کے نیچے رکھ لے اور کسی سے بات نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو جو وہ چاہتا ہے بتادے گا۔ مگر یہ انہی لوگوں کو زیبا ہے۔ جن کے دل پاک اور اہل ریاضت ہوں۔ جو شخص شیشے کے گلاس میں اس کو لکھ کر پیئے اس کا حافظہ تیز ہو جائے گا اور جو اس کو لکھ کر اپنے گلے میں باندھے۔ حکمت کی گفتگو کرے گا اور جو شخص اس کو اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔۔۔ کو اسی مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کپڑے پر لکھ کر اس کو پہن لے تو دبدبہ اور عظمت اس کو نصیب ہو۔

جنات سے دوستی کرنے کا طریقہ جب تم کو جنات سے دوستی کرنا ہو کہ وہ تمہاری حاجتیں پوری کرے تو تم کو لازم ہے کہ بدھ سے سنیچر تک روزے رکھو اور غسل کر کے کپڑوں کو خوب پاک صاف کرو۔ اور ہر روز ایک ہزار بار سورہ اخلاص اور ایک سو بار سورۂ یٰسین اور سورۂ دخان اور تنزیل السجدہ اور سورہ ملک پڑھو۔ پھر جب سنیچر کے روز عصر کا وقت ہو یعنی دسویں ساعت آوے تو لوگوں سے علیحدہ کسی خالی مگر پاک مقام میں کاغذ کے سات ٹکڑے لے کر اس پر یہ آیت لکھو وَھُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَہُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ اور دوسری پر یہ آیت فَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ اور تیسرے پر فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور چوتھے پر ثُمَّ اِذَا دَعَاکُمْ دَعْوَۃً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ اور پانچویں پر فَاِذَا ھُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّھِمْ یَنْسِلُوْنَ اور چھٹے پر وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ سے یَنْظُرُوْنَ تک اور ساتویں پر یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ان آیات کے لکھنے سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الفاتحہ کے سورۂ یٰسین دوسری میں دخان تیسری میں سورۃ السجدہ چوتھی میں سورہ ملک اور ہر سجدہ کے آخر میں یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ

لَبِسَ الْعِزَّ وَقَالَ بِہٖ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْحَمْدِ وَتَکَرَّمَ بِہٖ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْئٍ بِعِلْمِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْعَرْشِ وَاللَّوْحِ وَالْقَلَمِ وَالنُّوْرِ پھر اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ

---

1 وہی ذات پاک ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کے واسطے ہے اختلاف رات اور دن کا ۱۲ 2 جب کسی کام کا حکم کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے ۱۲ 3 پس عنقریب تجھ کو ان سے اللہ کافی ہوگا اور وہ سننے والا علم والا ہے۔ 4 جب تم کو یکبارگی زمین سے بلائے گا۔ فوراً تم نکل پڑو گے۔ 5 پس عنقریب کفایت کرے گا تم کو اللہ ان سے اور وہ سمیع و علیم ہے ۱۲ 6 پاکی ہے اس کو جس نے عزت کا لباس پہنا اور اسی کے ساتھ فرمایا۔ پاکی ہے اس کو جو حمد کے ساتھ مہربانی کرتا ہے اور بزرگ ہے ساتھ اس کے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو اپنے علم کے ساتھ شمار کیا ہے۔ پاک ہے وہ جس کے سوا تسبیح لائق نہیں۔ پاک ہے وہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا۔ تو اس سے فرماتا ہے کہ ہو جا پس ہو جاتی۔ پاک ہے وہ کہ جس چیز کا ارادہ کرتی ہے۔ وہ ہو جاتی ہے۔ اور جس کا ارادہ نہیں کرتا ہے وہ نہیں ہوتی۔ پاک ہے احسان اور فضل اور نعمتوں والا۔ پاک ہے علم و حلم والا۔ پاک ہے۔ بخشش اور فضل والا۔ پاک ہے عرش لوح و قلم اور نور والا 7 اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل معاقد عزت کے تیرے عرش سے اور انتہاء رحمت کے تیری کتاب سے اور تیرے اسم اعظم اور ذات کریم و کرم کے ساتھ مانگتا ہوں اور بشارت نامہ کے ساتھ کہ نیک بخت جناتوں میں سے ایک جن رہاتی اگلے صفحہ پر)

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ عَوْنًا مِّنْ صُلَحَاءِ الْجِنِّ يُعِيْنُنِيْ عَلٰى مَا اُرِيْدُ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا ۔ اسی وقت سات جنات المسلمین میں سے تمہارے سامنے آئینگے اور سلام کریں گے اور اس نماز سے پہلے تم کو لازم ہے کہ ساتوں کاغذوں کو ایک تاگے میں باندھ کر اپنے سر میں رکھ لو۔ پھر نماز شروع کرو۔ اور تھوڑا موم بھی اپنے ساتھ رکھنا۔ پھر جب وہ جنات حاضر ہوں تب تم ان کاغذوں میں سے ایک لے کر پڑھو اور ان جنات سے کہو کہ تم میں سے کس کا یہ کاغذ ہے۔ اُن میں سے ایک کہے گا یہ میرا ہے۔ تم اس سے اس کا نام پوچھ کر اس کا نام کاغذ کے اوپر کی طرف لکھو اور اُس سے کہو اپنی مہر لاؤ۔ جب وہ اپنی مہر دے۔ تو اس کو موم لگا کر کاغذ کے نیچے کرو۔ جیسا کہ خطوں پر مہر لگاتے ہیں اور اس طرح سب سے کاغذ پر ایک ایک مہر لگوا لو۔ پھر اُن کو رخصت کرو۔ اور ان رقعوں کو اپنے ساتھ لا کر کسی پاکیزہ جگہ پر رکھ دو۔

جنات سے کام لینے کا عمل

جب ضرورت ہو جنات کو بلاؤ۔ فوراً حاضر ہوں گے۔ اور جو کام کہو گے کریں گے۔ خزانے نکالیں گے۔ خبریں لائیں گے اور ہر چیز لا کر دیں گے۔ یاد رہے کہ اس کام کے واسطے قوی دل اور مضبوط شخص چاہیئے۔ اگر عامل کمزور ہوگا تو اپنے آپ کو نقصان پہنچائے گا۔ کیونکہ ان جنات کے دیکھنے سے دل کا پتہ پھٹ جاتا ہے۔ اگر خاتم مثمن پر ہی کفایت کرو۔ تو کل کاموں کے لئے وہی کافی ہے یہ وہ انگوٹھی ہے جس کا ذکر گذر چکا ہے۔ جو شخص اس کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر بخار والے کو باندھے بخار اتر جائے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اعداد میں قوت عقلی ہے جو عالم روحانی کی طرف اشارہ کرتی ہے اور حروف کی قوت عالم جسمانی کی طرف۔ اسی کے ضمن میں حرفوں کی روحانیت، جسمانی لطائف کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ اعداد روحانی لطائف کے ساتھ خاص ہیں۔ جو شخص میم کے اسرار کو سمجھ گیا۔ اُس پر اس آواز جرس کا راز کھلا۔ جو وحی تنزیل ہے۔ حضورؐ سے دریافت کیا گیا آپ پر وحی کس طرح سے آتی ہے۔ کبھی مثل آواز جرس اور کبھی فرشتہ کی شکل میں جو مجھ سے بات کرتا ہے۔ وہ جو کچھ کہتا ہے۔ اسے یاد کر لیتا ہوں۔ جرس گھنٹا یا گھونگرو کو کہتے ہیں۔ تم دیکھتے ہو جب اونٹ یا گھوڑے کے گلے میں گھنگرو ہوتے ہیں اور وہ راستہ چلے تو کس طرح سے گھنگرو بولتے ہیں۔ اور بہت دُور دور سے اُن کی آواز آتی ہے۔ یہی صفت وحی کی ہے اور حضورؐ نے فرمایا ہے۔ وحی کی آواز اس سے زیادہ تیز مجھ کو معلوم ہوتی ہے اور جرس میم سے گولائی اور انطباق اور شدت اور ہول میں مشابہ ہے۔ کیا تم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان نہیں سنا۔ جو آپ نے اسرافیلؑ کے جسم اور بزرگی کی نسبت فرمایا ہے باوجود اس قدر عظیم الجثہ ہونے کے عرش کے پائے انہوں نے اپنے کندھے پر رکھ چھوڑے ہیں۔ اور لوح کی طرف آنکھیں لگائے ہوئے ہیں۔ اور صور (جس کی لمبائی پانسو برس کی راہ کے برابر ہے) کو انہوں نے منہ میں رکھ چھوڑا ہے اور دونوں پیر ان کے ساتوں زمین سے بھی نیچے نکلے ہوئے ہیں۔ خود عرش کی طرف دیکھ رہے ہیں جس وقت حکم ہو میں صور پھونکوں۔ واضح ہو میم سب سے آخری مرتبہ میں ہے۔ کیونکہ صور فزع اور صعق اور بعث کے لئے ہے اور نفخ یعنی پھونکنا اُس کا بغیر ہونٹوں کے ملائے ممکن نہیں۔ اسی طرح میم بھی ہونٹوں کے ملانے سے ہی نکلتا ہے۔ بغیر ملائے نہیں نکل سکتا۔ اور اسی سبب سے گھونگرو کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے کیوں کہ آواز جرس صوتی قوت رکھتی ہے اس سے تم کو وہ فرق معلوم ہو جائے گا جو گھونگرو کی آواز اور زنجیر کو پتھر پر کھینچنے کی آواز میں ہے۔ جس کی تشبیہ وحی موسوی میں دی گئی ہے۔ گھونگرو کی آواز، حرکت روحانی ہے اور زنجیر کی آواز جسمانی ہے۔

(بقیہ حاشیہ) میرا مسخر کر دے جو میرے دنیاوی کاموں میں میری مدد کرے۔

حرف میم اور وحی کا تعلق

حرف میم کی دو جہات ہیں۔ ایک علوی دوسری سفلی جس کو میم ثانیہ بھی کہتے ہیں۔ چونکہ میم میں اسرار روحانیات، علویات اور اسرار جسمانی سفلیات ہیں اس لیے اس کے اعداد کی نسبت علویات سے ہے اور حروف کی نسبت سفلیات سے ہے یہ حرف میم خارج من الجملہ ہے اور اس میں دو حرارتوں کے بیچ میں ایک رطوبت ہے۔ اس طرح میم پہلا میم۔ دوسرا یا تیسرا میم دونوں میم گرم یا سرد اور انہیں دونوں حرارتوں سے ان کا انطباق اور مطابقت ہے اگر ان دونوں کے بیچ میں یا مرطوب نہ ہوتی تو یہ انطباق نہ ہوتا۔ اس کو سمجھو اور عمل کرو۔ حرف میم ہی سے اسم بزرگ بسم اللہ کامل ہوا ہے اور حرف میم ہی حضورؐ کے اس مبارک میں مشار الیہ ہے۔

میم کا دائرہ اور اسکے خواص

میم کی اس شکل کو جو آگے آتی ہے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا جب حکام و رؤسا کے پاس جائے گا۔ ان کے پاس مقبول ہوگا۔ لوگ اسے محبوب رکھیں گے۔ یہ دشمنوں پر غالب ہوگا۔ اور جو کوئی دیکھے گا اس کی طرف مائل ہوگا۔ اور اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ صورت اس کی یہ ہے:۔

قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب
قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم
قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم
قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر
قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر
قاہر	قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار
قوی	قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر
قدیم	قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی
قدوس	قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم
قریب	قیوم	قائم	قدیر	قادر	قہار	قاہر	قوی	قدیم	قدوس

کشف حاصل کرنے کا مجذوب طریقہ

بعض ائمہ نے بیان کیا ہے جو شخص شہوت و غضب سے خالی ہو کر مجاہدہ اور ریاضت کے ساتھ خلوت نشینی کرے اور زبان قلب سے اللہ اللہ کہے اور سب حواس گم کر کے عالم ملکوت سے دل کے سکون کے ساتھ متوجہ ہو۔ یہاں تک کہ نفس کا وجود باقی نہ رہے اور سوائے خدا کے کسی کو نہ دیکھے۔ اس وقت اس کے آگے ایک دریچہ کھل جائے گا اور اس میں سے یہ وہ کچھ دیکھے گا جو خواب میں دکھائی دیتی ہیں ارواح انبیاء ملائکہ اور دیگر عمدہ عمدہ صورتیں اس کے سامنے آئیں گی اور اشیاء آسمان و زمین منکشف ہوں گے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے میرے سامنے زمین پیش کی گئی۔ جس کے مشارق و مغارب کو میں نے دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول سے فرمایا ہے وَتَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلاً یعنی اللہ ہی کی طرف متوجہ رہو تبتیل کے معنی انقطاع کے ہیں اور کل چیزوں سے دل کے پاک کرنے اور اُسی کی طرف متوجہ ہو جانے کے ہیں۔ یہ طریقہ اس زمانے کے صوفیائے کرام کا ہے۔

جاننا چاہیئے کہ خواص ربوبیت میں سے علم اسماء حسنےٰ اور صفات علیا ہے خاص کر اسم اعظم کا علم جسے اللہ تعالےٰ نے صرف اپنے لئے خاص کیا ہے وہ یکتا ہے نہ اُس کا باپ ہے نہ بیٹا وہ یکتا معبود ہے۔

ایک ولی اللہ نے ایک مولوی صاحب سے فرمایا میں تم کو ایک بڑے فائدے کی بات بتلاتا ہوں۔ یقین ہے وہ تم سے ہو گی۔ مولوی صاحب نے کہا فرمائیے۔ انہوں نے فرمایا ذکر الٰہی کی مداومت کرو۔ دن کو روزہ رکھو، رات کو نماز پڑھو اور خلوت اختیار کرو۔ اگر سات روز ایسا کر لیا تو عجائبات روئے زمین تم پر ظاہر ہوں گے اور اگر چودہ روز یہ عمل کر گئے تو عجائبات ملکوت اعلیٰ تم پر منکشف ہوں گے اور اگر پورے چالیس روز کر دو گے تو کرامات تم سے ظاہر ہونے لگیں گی موجودات میں تم تصرف کرو گے۔

کنہ ذات باری میں لوگوں نے بہت کلام کیا ہے کہ آیا یہ بشر کو معلوم ہے یا نہیں۔ جن کا قول ہے کہ معلوم نہیں ہے ان کا قول ہے کہ ہر موجود چیز سامنے ہونے سے معلوم ہوتی ہے اگر غائب ہو تو مثال سے معلوم ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا ہے کہ اُس کی مثل ہی نہیں ہے۔ وہ عیاں نہیں کیونکہ اس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اور وہ آنکھوں کو دیکھتا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا قدم بلا ابتداء اور بقا بلا انقضاء اور وحدانیت بلا عدد اور صفات خارج صفات از خلق ثابت ہیں تو پھر یہ بات ضروری ہے کہ توصیف کرنے والے اُس کی کنہ صفت کو نہیں پہنچ سکتے اگر اس کی کنہ صفت کو پہنچ جائیں تو اس کے لئے حدود اور مماثلت لازم ہو گی جو فنا کی طرف پہنچاتی ہیں اور شان الٰہی ان سے بلند و بالا ہے۔

حضرت عباسؓ فرماتے ہیں جب جبرائیل علیہ السلام اسم اعظم کو لے کر ہمارے حضورؐ کے پاس آئے تو یہ ایک جنت کے ورق پر لکھا ہوا تھا۔ اور اُس پر مشک کی مہر لگی ہوئی تھی جس پر یہ عبارت تھی۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ الْقُدُّوْسِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔[1] انسؓ کہتے ہیں کہ ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ مجھ کو سکھا دیجئے۔ فرمایا ہم عورتوں اور بچوں کو یہ نہیں سکھاتے۔

نازک وقت میں کام آنیوالی دعا

ایک عالم نے ایک امام سے درخواست کی مجھ کو کوئی ایسی دعا لکھ دیجئے جو کسی سخت وقت کام آئے۔ انہوں نے یہ دعا لکھ دی۔

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام مخزون پوشیدہ پاک پاکیزہ قدوس حی وقیوم رحمٰن و رحیم ذوالجلال والاکرام کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ فِیْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِیْصِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ مُعَلّٰی كُلِّ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِ الْجَلِّ وَالتَّعْدِیْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِیَّةِ وَالصَّمَدِیَّةِ وَالنِّدِّ وَالتَّنْفِیْ وَالنَّظِیْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجِیْ كُلَّهَا قَضَاءً یَّكُوْنُ فِیْهِ خَیْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَایَةِ مِنَ الْاٰفَاتِ مَلْحُوْظًا بِخَصَائِصِ لِعِنَایَاتِ یَا عَوَّادُ بِالْخَیْرَاتِ یَا مَنْ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَهْلُ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهَا مَسْئَلَةُ خَادِمٍ لِّعِزِّكَ وَحُرْمَتِكَ بِاِظْهَارِ مَسْئَلَتِهٖ اِنَّكَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَشَاهِدًا حَقَائِقَ الْمَطَالِبِ قَبْلَ مُبَاشَرَتِهَا لِلْقُلُوْبِ بِخَتْمِهَا الْجَمِیْلِ اِنْعَامًا یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ الْقُلُوْبِ[1]۔ اس دعا میں اسم اعظم ہے جیسا کہ بسم اللہ کی نسبت وارد ہے کہ اس میں اور اسم اعظم میں اتنا فرق ہے۔ جتنا آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں ہے واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

فصل (۶): خلوت اور اعتکاف کے لوازم وخواص

جاننا چاہیئے یہ فصل ایسی عظیم الشان ہے جس سے اللہ تک پہنچنے کا راستہ ملتا ہے بہت سے بزرگوں نے بیت المقدس کے اندر جو جامع حلب میں ہے اعتکاف کیا ہے یہ ایسی کوٹھری ہے جس میں سوائے دروازہ کے روشنی جانے کا راستہ نہیں ہے جب دروازہ کو بند کر دو تو بالکل قبر کی صورت ہو جاتی ہے۔ جب نماز کا وقت ہوتا تو اس کوٹھری میں سے نکل آتے اور جب امام سلام پھیرتا تو فوراً اندر چلے جاتے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے رہتے۔

لوح نور کا نقش اور اسکے اسرار ایک بزرگ نے اسی کوٹھری میں چلّہ کھینچا جو اکثر یہ دعا مانگتے تھے تاکہ اسم اعظم ان کو معلوم ہو جائے ایک روز کا ذکر ہے وہ اپنی عادت کے موافق ذکر و دعا میں مشغول تھے ناگہاں ایک نوری لوح اُن کے سامنے آئی۔ جس میں چند شکلیں بنی ہوئی تھیں۔ انہوں نے اس خیال سے کہ میں اللہ کی طرف سے غافل نہ ہو جاؤں۔ اس لوح سے اپنی نگاہ ہٹالی۔ وہ لوح پھر ان کے سامنے آگئی۔ اور کسی آواز نے اُن سے کہا اس کو خوب غور سے یاد کر لو۔ یہی وہ چیز ہے جو تجھ کو نفع دے گی تب انہوں نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ دیکھا اس میں چار سطریں تھیں۔ ایک اوپر ایک نیچے۔ ایک دائیں اور ایک بائیں۔ جن کے درمیان ایک دائرہ تھا۔ پھر اس میں ایک اور دائرہ تھا۔ اور اندر کے

[1] اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں بے شک تو مقدس اللہ ہے۔ حقائق محض تخصیص ہیں اور بے شک تو ہر حال میں عدو تعدیل میں اللہ ہے اور بے شک تیری ذات پاک ہے اور بے شک تو وہی اللہ ہے جس کے مثل کوئی نہیں اور تو سننے والا دیکھنے والا ہے۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ہم درود و سلام بھیجتے ہیں کل حاجتیں پوری کر جن میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہو، رعایت کے ساتھ آفات سے محفوظ رکھ اور خیال عنایات کی ہم پر نظر رکھ۔ اے نیکیاں لانے والے اور اے وہ ذات جو تقوے مغفرت اور حسنات والی ہے اے اللہ یہ سوال ہے تیری عزت اور حرمت کے خادم کا جو اپنے سوال کو ظاہر کر رہا ہے۔ بے شک تو غیب جاننے والا والا اور مطالب کی حقیقت کا دل میں لانے سے پہلے ہی واقف ہے اے خیر مطلوب میرے مطلب کو اچھے انجام کے ساتھ پورا کر اللہ تعالےٰ ہمارے سردار حضور اکرم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر رحمت نازل کرے۔ جو ہمارے قلوب کے دوست اور حبیب ہیں۔

دائرہ میں ایک خط تھا جس نے اُس کے دو حصّے کر دیئے تھے جس کے اوپر کے نصف دائرہ میں دو خط دونوں جانب اور تھے جنہوں نے اس کو مثلث بنا دیا تھا۔ اور اس خط کے درمیان میں لکھا تھا کَلاَّ بَلْ هُوَ اللّٰهُ اور دونوں خطوں کے زاویہ میں ایک جیم تھا دائیں خط کی طرف جو قطر دائرہ سے متصل تھا حرف دال لکھا ہوا تھا۔ اور قطر خط پر صَمَدٌ لکھا ہوا تھا ابتدا اس کی خط مثلث سے اور انتہا قریب دائرہ کے تھی اور قطر دائرہ پر حرف دال لکھا تھا اور دائرہ کے نیچے الف اور اسم صَمَدٌ سے پہلے اسم واحد تھا۔ اور اسی خط میں واحد کے آگے اسم قہار تھا۔ دوسرے خط پر اسم رحمٰن رحیم اور غفور لکھا تھا۔ مثلث کے اندر قطر پر حرف ط تھا۔ اور نیچے کے آدھے دائرے میں اور خطوط چوتھائی دائرہ کے برابر تھے۔ اور ایک اور خط نصف دائرہ تک منتہی ہوتا تھا۔ اس خط کے اندر لکھا ہوا تھا بجل اور اس کے اندر دائرہ کے مقابل جانب حرف خ لکھا تھا اور دائرہ کی دوسری چوتھائی کے اندر حرف ھ اور باہر عبداللہ لکھا تھا اور چھوٹے دائرہ میں جو نصف دائرہ کا چوتھائی ہے مختار لکھا تھا اور زاویہ کے پاس جہاں دونوں خط ملے تھے تلک عشرۃ کاملۃ اور حرف د لکھا تھا۔ اور دائرے کے اوپر الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم۔ کے الگ الگ حروف لکھے تھے اس جیم کے مقابل ہے جو مثلث کے اندر ہے اور حی کی ی اس واؤ کے مقابل جو اسفل دائرہ میں ہے اور قیوم کا میم الم کے مقابل اور دائرہ کی باہر کی طرف واللہ من ورائھم محیط لکھا تھا اور دوسری طرف بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ لکھا تھا یہ بزرگ فرماتے ہیں پھر وہ شکل غائب ہو گئی اور میں نے اُٹھ کر نماز پڑھی اور اپنا مقررہ وظیفہ پڑھنے لگا۔ اسی اثنا میں مجھ کو نیند آ گئی میں نے خواب میں حضرت علیؓ کو دیکھا۔ آپ فرماتے ہیں کہاں ہے وہ لوح میں نے اس کو پیش کیا گویا وہ میرے پاس موجود تھی۔ آپ نے اُس کو لیا اور اس کی کچھ تفسیر کی جو میں نہ سمجھ سکا۔ البتہ اتنا سمجھ میں آیا کہ آپ نے اس دائرہ کے حرف جیم پر اُنگلی رکھ کر فرمایا یہیں سے جلال پیدا ہوتا ہے۔ تب میں سمجھا کہ یہی اسم اعظم ہے اور میں نے عرض کیا حضور میں بالکل نہیں سمجھا۔ ارشاد کیا محمد بن طلحہ تم کو سمجھا دیں گے میں جاگتے ہی وظیفہ پورا کر کے محمد بن طلحہ کے پاس پہنچا جو میرے دینی بھائی تھے میں نے سارا قصہ اُن سے بیان کیا۔ انہوں نے اس کی شرح مجھ کو سمجھانا شروع کی اور اس شرح کا نام انہوں نے در المنظم فی شرح الاسم الاعظم رکھا ایک اور روایت میں ہے فی سر الاعظم رکھا۔

اس کے بعد میں نے حضورؐ کو خواب میں دیکھا آپ محراب میں جلوہ افروز ہیں اور حضرت علیؓ بھی تشریف فرما ہیں۔ اور اسم اعظم کا ورد کر رہے ہیں اور مجھے آپ نے یہ کلمہ فرمایا لم یتوقف الاسم المقدس علی غیرہ فی الدلالۃ اور حضورؐ نے فرمایا قسم ہے حق تعالےٰ کی اسی طرح جبرئیل نے مجھ کو تعلیم دی ہے۔ جب میں خواب سے بیدار ہوا تو شیخ کی خدمت میں آ کر سارا قصہ بیان کیا۔ انہوں نے ذرا دیر تامل کر کے اپنے ہاتھ پیچھے کر کے ایک پرچہ نکالا جس میں بعینہٖ وہی لفظ لکھے تھے یعنی الاسم المقدس لم یتوقف علی غیرہ فی الدلالۃ میں نے اس کو دیکھتے ہی کہا اس کو آپ شرح کے ساتھ کیوں نہیں لکھتے۔ کہا میرا خیال تھا کہ میرے سوا اور کسی کو یہ معلوم نہ ہو گا۔ پھر انہوں نے استغفار پڑھی اور نقش لکھ دیا۔ اور یہ وہ نقش ہے جس کے سوائے اہل صدق و صفا کے اور کوئی نہیں جانتا کیونکہ یہ اسم اعظم اور سر کریم ہے اگر اس کو جان لوگے تو جن وانس تمہاری اطاعت کریں گے۔ نا اہل سے اس کو محفوظ رکھنا اور اللہ تعالیٰ سے ہر وقت ڈرتے رہنا کل کام تمہارے پورے ہوں گے۔

(شکل اس دائرہ کی آئندہ صفحہ پر دیکھیں)

لوح نور
کا
نقش

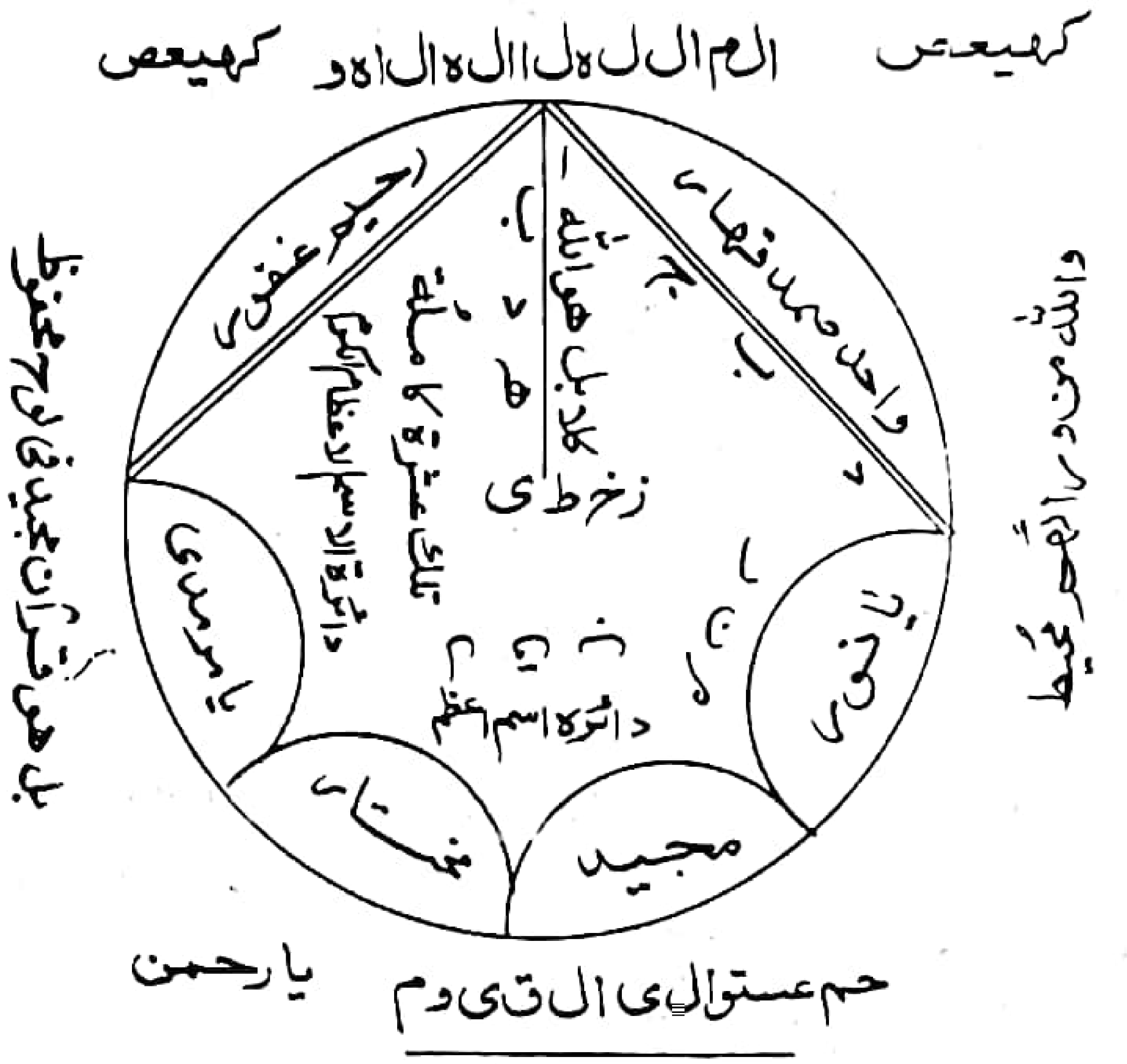

مثلث کے زاویوں کے حروف جاننا چاہیئے مثلث کے زاویوں میں جو حروف آتے ہیں ان کی انتہائی تعداد ۹ ہے جو ابجد کے پہلے حرف ہیں اس طرح اب ج د ہ و ز ح ط ی اور یا دسواں حرف ہے جو ندا کے واسطے آتا ہے۔ تم کہتے ہو یا اللہ یا باعث یا جلیل یا واحد یا زکی یا حافظ یا طاھر یہ سات اسماء ہیں۔ اس شکل عظیم کی دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ فِیْ حَقَائِقِ التَّخْصِیْصِ وَبِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِیَّۃِ وَالصَّمَدِیَّۃِ عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِیْضِ وَالنَّظِیْرِ وَبِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْئٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔ اَسْأَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَسْأَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَمَا یَکُوْنُ فِیْہِ خَیْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَایَۃِ مَحْفُوْظًا مِّنَ الْاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَایَاتِ یَا عَوَّادُ بِالْخَیْرَاتِ وَیَا مَنْ ھُوَ فِی الْحَقِیْقَۃِ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ۔

اس سے پہلی فصل میں بھی یہ بیان گذر چکا ہے اُس کا آخری حصہ یہ ہے اس پر سمجھ کر عمل کرو انشاء اللہ ہر مطلب پورا ہو گا۔

اسی بیان سے متعلق فصل

ایک بزرگ نے خلوت میں ایک شکل دیکھی۔ جس میں دائرہ تھا اور اس کے اندر دائرہ تھا اور اس کے اندر اسم اعظم لکھا تھا۔

لہ

جس سے ہر قسم کی شاخیں نکلی ہیں اُسی میں سے اسم جلال بھی ہے چنانچہ جب وہ نورانی شکل میرے ذہن میں آگئی اور جب وہ شکل غائب ہوگئی تو میں نے اس کو ایک کاغذ پر لکھ لیا۔ پھر میں اس طرف متوجہ ہوا کہ اس میں سے ننانوے نام نکالوں۔ مگر مجھ کو اجازت نہ ہوئی۔ اس لئے میں اس خیال سے باز آیا۔ لیکن یہ انیس نام اسم جلال سے نکلے ہیں اور بیسواں خود اسم جلال ہے۔ اس کے منافع غیر مشکوک ہیں جو اُن کے طریق استعمال سے واقف ہوگا۔ وہ ہر ایک کام کر سکتا ہے۔ جو کوئی کسی دینی یا دنیوی کام کا ارادہ کرے۔ اس کو چاہیئے کہ غسل کر کے کسی خالی مقام میں جاکر دو رکعت نماز حضور قلب اور عجز و زاری کے ساتھ۔ نصف شب میں ادا کرے پھر ان بیسوں اسمار کو ایک ہزار چھ سو تہتر مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے۔ دعا قبول ہوگی۔ انشاء اللہ۔ خاص اگر کسی علم کے حاصل کرنے کی دعا مانگے۔ تو بہت جلد قبول ہوگی اسم عَلِیۡمُ کا تماشا دیکھو۔ کہ کیا کیا عجائب منکشف ہوتے ہیں۔

لوحِ نور کے بیشمار فائدے

اس نقش کے بعض فوائد ایسے ہیں جو بیان کئے جاسکتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں جو بیان نہیں کئے جا سکتے۔ ایک فائدہ یہ کہ جو شخص اس دائرہ کو لکھ کر سامان میں رکھے۔ سفر و حضر میں محفوظ رہے۔ اور جو شخص اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور دشمنوں میں جائے تو ان کے شر سے محفوظ رہے اور دشمن اس پر مہربان مطیع ہو۔ اور مقصد اس کا حاصل ہوگا جو شخص اس کو گلاب و مشک و زعفران و کافور سے جسمانی و نفسانی بیمار کو پلائے صحت پائے اور جو اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے جسم و روح میں بڑی قوت پیدا ہو اور ان اسمار کی برکت سے دوسرے اُس سے خوف کریں گے اور خود آپ کو اپنی طاقت معلوم ہوگی اور جو ان اسمار کا صبح کی نماز کے بعد ستر مرتبہ ورد کرے تو اس کو اتنا زیادہ فائدہ پہونچے جو بیان سے باہر ہے اگر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو اور یہ اس سے بدلہ لینا چاہے تو پہلی ساعت کمائی کے ساتھ ان اسما کا ذکر کرے۔ ایک ہفتہ کے اندر اللہ اُس سے بدلہ لے لے گا۔ وہ اسمار یہ ہیں۔ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیۡعُ یَا سَرِیۡعُ یَا بَاعِثُ یَا بَدِیۡعُ یَا عَدۡلُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ اور جو شخص دو دشمنوں میں صلح کرانی چاہے تو یہ اسماء ان کو لکھ کر پلائے دونوں دوست ہو جائیں گے۔ کسی سے دوستی کرنا چاہو تو اس کو لکھ کر پلاؤ تو وہ تمہارا دوست ہو جائے گا۔ اور اس کا عمل اتوار کے دن شمس کی ساعت میں یا عطارد کی ساعت میں ہوتا ہے۔ عنبر و مشک اور عود و مصطگی جلانا چاہیئے اگرچہ اس کے خواص بہت ہیں لیکن۔ اختصاراً ہم نے تھوڑے سے بیان کئے ہیں اور وہ بیسوں اسم یہ ہیں:۔ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیۡعُ یَا عَلِیۡمُ یَا سَرِیۡعُ یَا وَاسِعُ یَا عَدۡلُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیۡزُ یَا عَفُوُّ یَا بَاعِثُ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیۡدُ یَا رَفِیۡعُ یَا مَعۡبُوۡدُ یَا نَافِعُ یَا بَدِیۡعُ یَا کَافِیۡ یَا رَؤُفُ۔

اور اس دائرہ کی صورت یہ ہے

اور یہ اس کی دعا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تَمَّمْتَ بِہٖ عَالَمَ الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ بِالتَّجَلِّیْ لِلْحَقِّ الْمُظَاھِرِ بِسَبَبِ التَّنْزِیْلِ وَالْمُتَعَالِیْ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا وَّبُطُوْنًا مَعْقُوْلًا ذَالِکَ حِسًّا لِمَنْ شِئْتَ وَمِمَّا تَشَابَہَ مِنْہُ کَثْرَۃً لَا تَقْدَحُ فِیْ وَحْدَۃٍ مَا اَحْکَمْتَ مِنْ مُحْکَمِہٖ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا فَتَّاحُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ وَاَسْاَلُکَ اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا سَرِیْعُ یَا عَدْلُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ یَا غَفُوْرُ یَا بَاعِثُ یَا شَھِیْدُ یَا رَفِیْعُ یَا مَعْبُوْدُ یَا مَانِعُ یَا مُعِیْدُ یَا نَافِعُ اَسْاَلُکَ بِسِرِّ الْاِضَافَۃِ الرَّابِطَۃِ بَیْنَ حَضْرَتَیِ الْوُجُوْبِ اَسْاَلُکَ بِمَا بَسَطْتَہٗ فِیْ مَلَکُوْتِ جَبَرُوْتِکَ وَبِمَا بَیَّنْتَہٗ فِیْ جَبَرُوْتِ مَلَکُوْتِکَ وَبِمَا اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عَوَالِمِ اِلٰھِیَّاتِکَ فِیْ طَیِّ الْکَیْنُوْنِیَّۃِ الْمَوْزُوْنَۃِ وَبِمَا فَصَّلْتَ مِنَ الرُّمُوْزِ وَالْاِیْمَانِ مِنْ اَنْوَاعِ الْکَیْفِیَّۃِ الْمَخْزُوْنَۃِ فِیْ بَاطِنِ بُطُوْنِ النُّزُلِیَّۃِ اَنْ تَحْفَظَنِیْ بِحِفْظِکَ الْمَنِیْعِ مِنْ اَصْوَاتِ الشَّیْطَانِ وَنَغْمَاتِہٖ وَھَمَزَاتِہٖ وَلَمَزَاتِہِ الَّذِیْ یَجْعَلُ الْخَیْرَ شَرًّا وَّالْبَحْرَ بَرًّا وَّالنَّفْعَ ضَرًّا مِنْ سُوْءِ مَکْرِہٖ وَاَسْاَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تَرْزُقَنِیْ بِفَضْلِکَ الْعَمِیْمِ وَکَرَمِکَ الْجَسِیْمِ النِّسْبَۃَ الْمَلَکِیَّۃَ النُّوْرَانِیَّۃَ الْعَوَارِفَ فِیْ مَمْلَکَتِہِ الْاَفْعَالِ وَاَکْرِمْنِیْ بِکَلِمَاتِکَ فِی الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ لِاَنَالَ مَنَاھِجَ الْعَوَارِفِ وَارْزُقْنِیْ مِنْکَ الْعِرْفَانَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

حضرت عیسیٰؑ کا مردے زندہ کرنا

حضرت عیسیٰؑ اسی اسم سے مُردہ کو زندہ کرتے تھے اور یہی اسم اعظم ہے جس کے برابر اور اسمار نہیں ہیں۔ مجھ سے اسد بن موسیٰ نے طبی سے اور انہوں نے ابو صالح سے روایت کی ہے کہ اس اسم مکنون کو جو شخص روزانہ پاکیزگی کے ساتھ اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت ہرن کی جھلی پر لکھے عود ہندی اور صندل سرخ کی دھونی دے کر اپنی کلائی پر باندھے اس کو ہر طرف سے خیرات و برکات اتنی حاصل ہوں گی کہ تعجب کرے گا۔ بیشک یہی وہ اسم ہے جو موسیٰ علیہ السلام کو تعلیم ہوا تھا اسی اسم کے ذریعہ زبیدہ نے ہارون رشید کو قبضے میں رکھا تھا۔

لہ اے اللہ میں تیرے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق وامر کو کھولا ہے تجلی کے ساتھ حق کے لئے جو ظاہر کرتی ہے سبب تنزلی کو اور بلند ہے امر اور وجود اور بطون میں، معقول ہے۔ ازروئے حس کے تو نے تائید کی بلکہ معلوم ہے اس کو جس کو تو نے بتایا اور مجہول ہے اس پر جس کو تو نے بتلانا نہ چاہا اور اُس کے متشابہت سے جو تو نے اس میں محکم کیا ہے اس میں قدح نہیں ہو سکتی اے علیم اسے کھولنے والے اے اللہ اے رب اور مانگتا ہوں۔ تجھ سے اے اللہ اے سننے والے اے علم والے اے سرعت والے اے وسعت والے اے عادل اے بلند بزرگ اے برتر اے غالب، اے معاف کرنے والے اے قبروں سے اٹھانے والے اے گواہ اے بلند درجات دینے والے اے معبود اے دا تا اے لوٹانے والے اے نفع دینے والے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں سر اضافت کے ساتھ جو رابطہ ہے درمیان حضرت وجوب کے، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس چیز کے ساتھ جو عالم جبروت میں تو نے پھیلائی ہے اور تو نے جبروت ملکوت میں ظاہر کی ہے اور جس سے تو نے اپنے عالم الہیت میں اختیار کی ہے اور جس کو تو نے ادراک عقول سے اپنی رحمت کے راز مخفی میں پوشیدہ کیا ہے اور جس کو تو نے اپنے پردے کے راز میں کینونیت کی پیچیدگی میں لکھا ہے اور جو رموز ایمان لانے کے ظاہر کئے ہیں انواع کیفیت سے جو مخزون ہے باطن بطون نزلہ میں اپنے حفظ کامل کے ساتھ میری حفاظت کر شیطان کی آوازوں اور وسوسوں اور شرارتوں سے وہ شیطان جو خیر کو شر اور خشکی کو تر اور نفع کو مضر بناتا ہے اس کے مکر سے مجھ کو بچا۔ اور اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے فضل وکرم سے نسبت ملکی نورانی معرفت عنایت فرما۔ اور تصریف مملکت افعال میں اپنے کلاموں کے ساتھ موت اور زندگی میں مجھ کو بزرگی عنایت فرما تا کہ معرفت کے زینہ پر چڑھوں۔ اور اپنا عرفان مجھ کو عطا فرما۔ اے حنان اے منان اے رب العالمین۔ ۱۲

Scanned with CamScanner

یہاں تک کہ وہ زبیدہ کی اجازت کے بغیر کوئی کام نہ کرتا جو شخص اُس کو لکھ کر ایسی جگہ لٹکائے کہ ہر وقت اُس پر صبح سے شام تک دھوپ رہے تو قبولیت پائے گا۔ اسم یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا قَاهِرُ یَا قَیُّوْمُ یَا قَائِمُ یَا قَرِیْبُ یَا قَدِیْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا قَادِرُ یَا قَدِیْمُ
یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ عَزَّزْتَ اَوْلِیَائَكَ بِاَنْبِیَائِكَ وَحَمَلْتَ اَنْبِیَائَكَ بِاحْتِمَالِ بَلَائِكَ وَقَمَعْتَ الْاَعْدَاءَ بِبَسْطِ سَلْطَنَةِ
سُلْطَانِ قُوَّتِكَ وَاسْتِیْلَائِكَ وَاَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ الْمَنِیْعِ الْجَلِیْلِ وَبِجُوْدِكَ الْعَظِیْمِ الْقَدِیْرِ وَبِحَقِّكَ مِنَ الْجَلِیْلِ
وَالْحَقِیْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ عَزِیْزًا بَیْنَ الْخَلَائِقِ بِالْاِسْتِغْنَاءِ عَنْهُمْ وَالْاِفْتِقَارِ اِلَیْكَ وَاَكْرِمْنِیْ بِحَیَاتِكَ الْمُنْبَثَّةِ فِیْ
الْحَالِ وَالْمَآلِ عِنْدَ جَذْبِهِمْ اِلَیْكَ وَجَعَلْنِیْ عَزِیْزًا عَلٰی بَابِ الْحَقِّ بِالثَّبَاتِ وَالشُّهُوْدِ وَلِاَ كُوْنَ اٰتِیًا اِلَیْكَ وَ
اُبْسُطْ عِزَّتِیْ فِیْ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاِیْمَانِ لِاَنَالَ سِرَّ رِاْفَتِكَ عِنْدَ ظُهُوْرِ الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِیْ تَسْمَعُ السِّرَّ وَالنَّجْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ الْحُكْمَ وَالتَّقْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تُظْهِرُ فِیْ قُلُوْبِ
اَحِبَّائِكَ سِرَّ الْفَتْحِ وَالتَّجَلِّیْ وَتَسْمَعُ مَا هُوَ اَدَقُّ وَاَخْفٰی وَتَرٰی بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْكَ دَبِیْبُ
النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَی الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ تَحْتَ طِبَاقِ الْغَبْرَاءِ فِی اللَّیْلَةِ الظَّلْمَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِلَطَائِفِ
مَا اَدْرَجْتَ فِی السَّمِیْعِ وَالْبَصِیْرِ وَبِدَقَائِقِ مَا وَضَعْتَ فِی الْبَصَرِ وَبِحَقَائِقِ مَا جَمَعْتَ بَیْنَ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَ
بِدَقَائِقِ مَا كَتَمْتَ فِی الْبَصَرِ لِیَقَعَ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَبِسَوَابِقِ مَا اَخْفَیْتَ فِی السَّمْعِ وَالْبَصَرِ اَنْ تُرْزِقَنِیْ اَسْرَارَ
مُنْدَرِجَةً فِیْ اِحَاطَةِ الْبَصَرِ وَمُشَاهَدَةِ اَنْوَارٍ مُقَرَّرَةٍ عِنْدَ احْتِوَاءِ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَارْزُقْنِیْ بِنُوْرِ نَبِیِّكَ وَ
دَوَامِ الْمُرَاقَبَةِ لِمَا یَرِدُ مِنْ مَدَارِكِ الْاَعْلٰی وَاَیِّدْنِیْ عَلٰی فَهْمِ مُطَالَبَةِ النَّفْسِ بِدَقَائِقِ الْمُحَاسَبَةِ اِنَّكَ
جَامِعُ كُلِّ خَیْرٍ وَدَافِعُ كُلِّ ضَیْرٍ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا قَهَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا قُدُّوْسُ یَا قَائِمُ

لہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے قاہر اے قیوم اے قائم اے قدیر اے قدوس اے قادر اے قدیم تو وہ ذات پاک ہے جس نے نبیوں کے ساتھ اپنے ولیوں کو عزت دی اور اپنے نبیوں کی آزمائش کی ہے اور تو نے اپنے دشمنوں کو اپنی قوت اور غلبہ اور حکومت سے ہلاک کیا تجھ سے میں مانگتا ہوں تیری عزت کے ساتھ جو بہت بلند ہے اور تیری بخشش عظیم کے ساتھ اور تیرے حق کے ساتھ جو ہر ایک مخلوق پر تیرا ہے یہ کہ تو مجھ کو خلائق میں اُن سے استغنار کے ساتھ عزت والا بنا اور اپنا محتاج رکھ اور میری زندگی کے ساتھ جو اسرار سینوں میں پوشیدہ ہیں۔ مجھ کو بزرگی دے تاکہ میں تیری جانب التجا کروں اور متوجہ رہوں اور مجھ کو اپنے اولیا کی عزت میں سے عزت دے اور مال دے جب کہ تو ان کو اپنی طرف جذب کرتا ہے اور مجھ کو حق کے دروازے پر ثابت قدمی اور حاضری کے ساتھ عزیز رکھ کیونکہ میں تیری جانب آنے والا ہوں اور میری عزت کو اہل ایمان کے دلوں میں بکھیر دے تاکہ میں ظہور حجت اور برہان کے وقت تیری محبت کا راز حاصل کروں۔ اے حنان اے منان تو پوشیدہ اور ظاہر بات کو سنتا اور تو حکم اور تقویٰ کو جانتا ہے تو ہی اپنے دوستوں کے دلوں میں فتح اور تجلی کے بھید ظاہر کرتا ہے تو اس کی سنتا ہے جو بہت خفی اور باریک ہے اور تو اپنی اس آنکھ سے دیکھتا ہے جو سوتی نہیں ہے اور ایک کالی چیونٹی کی آواز کو جو سخت پتھر کے غباروں کے اندر ہو۔ اندھیری رات میں تو سنتا ہے اے اللہ میں تجھ سے ان لطائف کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے سننے اور دیکھنے میں رکھے ہیں اور ان دقائق کے ساتھ جو تیرے ملاحظہ میں ہیں۔ اور وہ حقائق جو سننے اور دیکھنے میں جمع کئے اور وہ باریکیاں جو تو نے بینائی میں چھپائی ہیں تاکہ سماعت واقعی ہیں وہ ظہور پذیر ہوں اور وہ سوابق جو سماعت میں پوشیدہ کئے ہیں تاکہ قائم مقام بصر کے ہر مجھ کو وہ اسرار عطا کر جو احاطہ بصر میں ہیں اور ان انوار کا مشاہدہ کر جو سمع اور بصر کے ساتھ

یَا قَیُّوْمُ یَا قَرِیْبُ اَسْأَلُكَ بِذَاتِكَ الْاَحَدِیَّةِ وَصِفَاتِكَ الصَّمَدَانِیَّةِ یَا قَیُّوْمُ لَا یَنَامُ وَمُلْكُ لَا یَنَامُ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ جَمِیْعَ حَوَائِجِیْ وَمَا اُرِیْدُ مِمَّا لَكَ فِیْهِ رِضًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

فصل (۷): وہ اسماء جن سے حضرت عیسیٰؑ مردے زندہ کرتے تھے

اللہ تعالیٰ ہم اور تم کو اپنے اسرار سمجھنے اور اپنی اطاعت کی توفیق دے۔ جاننا چاہیئے کہ یہ فصل بہت عظیم الشان اور بڑی جلیل القدر ہے خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں اس اسم کا برسوں سے متلاشی تھا آخر ایک شخص کے پاس اہل علیین میں سے مجھے یہ ملا۔ اور بہت سے اسماء اسی قسم کے اس نے اپنے پاس خط حمیری میں لکھ رکھے تھے تاکہ کوئی نہ پڑھ سکے۔ خراسانی فرماتے ہیں جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ساتویں دن ان اسما کو ہرن کی جھلی پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ پھر شاقوفہ[۲] کے ملائکہ یعنی وہ موسم جس میں اس نے عمل کیا ہے اس کے مؤکلات کو پکارے اور مؤکلات ہوا کا نام لے اور اپنی حاجت بیان کرے انشاء اللہ پوری ہو گی۔ اگر یہ عمل جاری پانی کے کنارے پر کرے اور دھوپ میں لٹکائے اور ملائکہ شاقوفہ اور اس کے اعوان اور ملائکہ ہوا اور کواکب کے نام لے تو افضل ہے خوارزمی فرماتے ہیں جب میں شخص اہل علیین سے ملا تو میں نے اُن سے اسم اعظم مانگا۔ انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ہر نام اسم اعظم ہے میں نے کہا بلاشک میں بھی اُن میں سے بہت اسماء جانتا ہوں تب شیخ نے مجھ سے شاقوفہ بلعم باعور اور شاقوفہ یوسف علیہ السلام کا سوال کیا میں نے اُن کو وہ بتائے شیخ کا خیال تھا کہ میں اُن سے ناواقف ہوں مگر جب میں نے ان کو بتا دیئے تو شیخ نے فرمایا میرے پاس آؤ تم جیسا شخص میرے پاس کوئی نہیں آیا۔ پھر وہ دیگر اسماء کا ذکر فرماتے رہے میں نے اُن سے اُن اسماء کو دریافت کیا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر درج تھے۔ انہوں نے فرمایا اے فرزند سب اسماء سے زیادہ بزرگ یہ اسماء ہیں جو کچھ عجمی اور کچھ عبرانی خط میں لکھے تھے تاکہ کوئی ان کو معلوم نہ کر سکے۔ فضائل و خواص اُن اسماء کے زیاد بن عبداللہ نے یہ بیان کئے ہیں کہ ان اسماء کی فضیلت دیگر اسماء پر لیلۃ القدر کی فضیلت کی طرح اور روز جمعہ کی فضیلت دوسرے دنوں پر ہے۔ خوارزمی کا بیان ہے کہ میں نے ان اسماء کو خط حمیری میں لکھا ہوا ایک شخص کے پاس شہر قزوین میں دیکھا تھا۔ جو شخص ان کے فضائل سے واقف ہو اس کو چاہیئے کہ نااہل سے محفوظ رکھے۔ اور اللہ سے ڈرتا رہے۔

خفقان اور دل گھبرانے کا علاج خفقان اور گھبراہٹ والے کو اس سے بہت نفع ہوتا ہے۔

نظر بد کا علاج زیاد بن عبداللہ کہتے ہیں کہ جو شخص تین روزے رکھے اور اس آیت کو ہرن کی سفید جھلی پر زعفران سے لکھ کر نظر والے کے گلے میں لٹکائے تو نظر بد کا اثر جاتا رہے۔

---

[۱] مقرر ہیں اور مجھ کو اپنی نورانیت اور دوام مراقبہ کے ساتھ وہ عنایت کر جو قدس اعلیٰ سے وارد ہوتا ہے اور نفس سے محاسبہ کرنے پر میری مدد کر، بے شک تو ہر چیز کا جامع اور ہر برائی کا دافع ہے۔ اے رب العالمین اے اللہ میں تجھ سے تیری ذات وحدانیت اور تیری صفات صمدانیہ کے ساتھ مانگتا ہوں اے قیوم جو سوتا نہیں اور تیرا ملک ختم نہیں ہوتا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر درود نازل کر اور میری تمام حاجتیں میری ہوں یا نہ جن سے تو راضی ہو سب کو پورا کر یا ارحم الراحمین ۱۲۔

[۲] شاقوفہ سال کی چوتھائی۔

اور ایک روایت میں ہے کہ ہفتہ کے روز طہارت اور روزہ کے ساتھ جب کہ قمر اپنے گھر میں ہو یہ نقش لکھا جائے مقصد جلد حاصل ہوتا ہے۔ انہی اسمار سے عیسیٰ علیہ السلام مردے زندہ کرتے اور کوڑھی اپاہجوں کو تندرست فرماتے تھے اور یہی اسمار آسمان دنیا پر لکھے ہوئے ہیں۔ اہل علم نے اس کی تفسیر پر اتفاق کیا ہے اور یہ وہی ہے جو حضرت علیؓ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان کے ذکر پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ خرق عادات اس کو نصیب کرے۔ تم کو لازم ہے کہ اپنی نیت کو اللہ کیطرف رجوع کر کے رات دن ان کا ورد کرو اولیاء اللہ کے مراتب تک ترقی کر سکو گے۔ انشاءاللہ۔

دائرہ کی صفت ابی ہذیل سے روایت ہے کہ حضرت عیسیٰؑ جب مردے کو زندہ کرتے تو دو رکعت نماز پڑھ کر سجدہ میں یہ دعا کرتے یَاقَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا اَحَدُ یَاوَاحِدُ یَاصَمَدُ مقاتل بن سلیمان کہتے ہیں۔ میں اُن اسمار کو جن سے عیسےؑ مردے زندہ کرتے تھے۔ چالیس برس تک تلاش کرتا رہا۔ یہاں تک کہ ایک شخص صاحب علم کے پاس یہ اسمار ملے نیز فرماتے جو شخص صبح کی نماز میں اُن کو سو مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہوگی۔ اور جو شخص کسی ظالم کو ہلاک کرنا چاہے تو صبح کی نماز پڑھتے ہی کسی سے بات کئے بغیر ان اسمار کو اسی جگہ بیٹھ کر پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَاقَدِیْمُ یَادَآئِمُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَاحَیُّ یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ یَاسَنَدُ مَنْ لَّاسَنَدَ لَہٗ یَامَنْ اِلَیْہِ الْمُسْتَنَدُ یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ سو مرتبہ پڑھ کر جو حاجت خدا سے مانگے پوری ہوگی۔ خصوصاً جب کسی ظالم پر بد دعا کرے تو فوراً اثر ہوگا۔ اگر ان اسمار کی تصریف کا ارادہ ہو تو ایک دائرہ طلسم بناؤ جس میں ان اسمار کو لکھ کر خوشبو کی دھونی دے کر پاس رکھو۔ مطلب حاصل ہوگا اور دعا اس دائرہ کی یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِجِبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ حِیْنَ صَعِدَ عَرْشَکَ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰئِکَتَکَ الْمَلَکَ کَسْفَائِیْلَ وَدَرْدَائِیْلَ وَسَخْیَائِیْلَ وَدُوْبَائِیْلَ وَسَمْکَائِیْلَ وَطَهْرَائِیْلَ وَکَزْمَائِیْلَ اَجِیْبُوْا اَیَّتُهَا الْمَلَائِکَۃُ الْکِرَامُ وَالْاَرْوَاحُ الطَّیِّبُوْنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

لہ نہیں ہے نیکی و بدی کی قوت مگر اللہ بلند و بزرگ میں جو قدیم ہے لے سند اس کی جس کی سند نہیں۔ اور لے وہ ذات کہ اُسی کی طرف سب کا سہارا ہے۔ لے وہ کہ نہ پیدا ہوا نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اور نہ اس کا کوئی خاندان ہے لے ذوالجلال والاکرام ۔ ۲ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ جبرئیل کے جب عرش پر چڑھے اور تیرے نام کے ساتھ جو اللہ اللہ ہے۔ یہ کہ تو اپنے ملائکہ میں سے کسفیائیل

بِلَّتِیْ بِالْوُحْدَانِیَّۃِ بِحَقِّ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْعَزِیْزِ الْمُقَدَّسِ الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَسْمَآءِ کُلِّہَا عَزِیْزِہَا وَجَلِیْلِہَا وَکَبِیْرِہَا اَنْ تُسَخِّرَلِیْ ھٰٓؤُلَآءِ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْکِرَامِ یَقْضُوْا حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا مِمَّا لِلّٰہِ فِیْہِ رِضًا یہاں اپنی حاجت کا نام لے اور حسد سے پرہیز کرے۔

حاجت پوری ہو بلعم باعور کی دعا

بلعم باعور اس اسم کے ساتھ جو دعا مانگتا تھا وہ قبول ہوتی تھی۔ مگر جب موسیٰؑ نے اس پر بد دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ دعا اس سے سلب کر لی جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اس کا بیان فرمایا ہے:۔ وَاتْلُ عَلَیْہِمْ نَبَاَ الَّذِیْٓ اٰتَیْنٰہُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْہَا آخر تک بہت علماء نے اس دعا کی برکت سے بڑے بڑے مدارج حاصل کئے ہیں۔ جاننا چاہیئے جو شخص اس نقش کو باطہارت لکھ کر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی امور کو درست کرے اور طاعت کی توفیق عنایت فرمائے گا اور یہ شخص اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔ جو ظالم اس کو دیکھے گا۔ رعب میں آجائے گا۔ اور جو شخص اس کو اپنے سر پر باندھے ہر سرکش اس کے آگے ذلیل ہو اور اللہ تعالیٰ اس عامل کے قلب کو ظاہری و باطنی قوت عنایت کرے جو شخص اس نقش کو باندھ کر اپنے دشمن سے لڑے اس پر غالب ہو اور میدان جنگ میں غالب رہیگا۔ اور کوئی نقص اس کو نہ پہنچے گی اگر کوئی حاکم اس کو اپنے پاس رکھے تو فوج اور کل امرار و رؤسا اس کی اطاعت کریں۔ اور ہمیشہ مؤید و غالب رہے اور جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اس کو بے گمان رزق ملے۔ اس نقش میں تالیف قلوب اور محبت کا بھی اثر ہے جو اس کو تامل کے ساتھ سمجھے گا وہ سب کچھ کر سکتا ہے واضح ہو اس کی شکل، اشکال ایام سبع کے ساتھ آئے گی۔

جاننا چاہیئے کہ جس شخص پر حرف میم کے اسرار اور احاطہ اور انطباق میں سے کوئی ایک امر بھی منکشف ہو گیا۔ وہ عالم کے عجائبات کا مشاہدہ کرتا ہے جس کو حافظہ کے بڑھانے کی ضرورت ہو اس سر عددی کو جمعرات کے دن کو وضو کرکے قبلہ ہو کر لکھے اور حضور اکرمؐ کا پاک نام بھی چالیس بار لکھے اور پانی سے دھو کر شہد ملا کر چالیس روز پیئے اور یہ دعا کرے اے اللہ اس اسم کی برکت سے جو میں نے پیا ہے میرے حافظہ میں ترقی کر تو اللہ تعالیٰ اس پر ظاہر و باطن کھول دے گا یہ مختصر تحریر اس کے لئے ہے جو اس رمز کو سمجھ گیا ہو۔ کیونکہ وہ ان اسرار کا مشاہدہ کرتا ہے جن کے ساتھ حرف میم قائم ہے اور اسی وجہ سے یہ کشادگی اس کو حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور دشمنوں میں جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا اور دشمنوں کو ذلیل کرے گا اور جو شخص کسی دشمن سے ڈرتا ہو تو وہ دشمن بھی اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ اس کے آگے ذلیل ہو جائیگا اور اس کی سب حاجات پوری ہوں گی جو شخص اس نقش کو لکھ کر دھوپ میں اسطرح لٹکائے کہ صبح سے شام تک اس پر دھوپ رہے تو یہ اسکے لئے تمام خلائق میں قبول عظیم کا سبب ہوگا صورت اس نقش کی یہ ہے

۵	۹۲	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۴	۱۱۷	۱۰۴	۷۷
۶	۱۰۲	۱۱۶	۱۲۹	۷۹	۸۱	۸۱	۱۰۳
۹۱	۷۲	۷۸	۷۴	۱۰۱	۴	۵۱	۱۱۸
۱۲۷	۱۷۸	۷۱	۱۲	۱۰۱	۵۹	۲۱	۸۲
۵۹	۸۷	۸۱	۵۷	۴۲	۷۶	۶۰	۱۸۶
۵۹	۶۹	۱۴	۸۸	۳۵	۱۲۱	۱۳	۶۶
۱۱۱	۱۴	۷۱	صا	۸۸	۲۵	۷۱	۶۶
۱۲۰	۷۰	۱۰۷	۹۲	۲۲	۸۰	۱۰۷	۱۹

لہ در دیائیل وغیرہ مؤکلات کو میرا مسخر کر دے۔ اے ملائکہ کرام اور اے پاک ارواح جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے مقر ہیں۔ میری دعا قبول کر اے اللہ اپنے اسم اعظم جس کو تو نے اپنے کل بزرگ سے بزرگ ناموں پر فضیلت دی ہے تو میرے لئے ان ملائکہ کو مسخر کر دے تاکہ میری فلاں فلاں حاجت پوری کریں جس میں اللہ کی رضامندی ہو۔ ۱۲

فصل (۸): توابع اراربع اور اسکے مخصوص دائرات وغیرہ

جاننا چاہیئے اس فصل پر اس کتاب کا دار و مدار ہے اس میں اعظم اسرار ہیں۔ جب تم چاہو کہ ان اسمار مبارکہ اور توفیق جلیلہ اور اسمار ملائکہ کا جو زمانہ کے منتظم ہیں۔ اسمار ریاح و کواکب کا عمل کرو۔ تو پہلے تم سال کے بارہ مہینوں میں سے تین تین ماہ کی چار قسمیں کر دیں فصل گرما، فصل سرما، فصل ربیع۔ فصل خریف ان میں سے ہر ایک فصل کو ثاقوفہ کہتے ہیں، پہلا ثاقوفہ فصل ربیع ہے جو بیس مارچ سے شروع ہوتا ہے دوسرا ثاقوفہ فصل گرما ہے۔ جو چوبیس جون سے شروع ہوتا ہے۔ تیسرا ثاقوفہ فصل خریف ہے جو چوبیس ستمبر سے شروع ہوتا ہے۔ چوتھا ثاقوفہ فصل سرما ہے جو بیس دسمبر سے شروع ہوتا ہے۔

دنیا کا انتظام کرنیوالے فرشتے اسمار ملوک جو انتظام زمانہ کرتے ہیں۔ شرق کے مؤکل کا نام دنیائیل ہے صاحب غرب کا دردیائیل ہے۔ جنوب کا خرقیائیل اور صاحب شمال کا اسیائیل۔ شرق کا مؤکل، فصل گرما سے، غرب کا مؤکل، فصل سرما سے، شمال کا مؤکل فصل ربیع سے اور جنوب کا مؤکل فصل خریف سے تعلق رکھتا ہے۔

چاروں اسمات کے مؤکلوں کے نام قسمۃ اعوان۔ اقطار اربعہ پر شرق کے مؤکل اعوان، دجہائیل، حمرائیل، سمعائیل اور غرب کے مؤکل اعوان، جبرقیل، مصمائیل، سرعائیل، شمال کے مؤکل اعوان، فرعریائیل، طائیل اور جنوب کے مؤکل واعوان، سیائیل، مرحیائیل، حمرمیکائیل ہیں۔

اسمار و دعوات جن کی دنیاوی زندگی کی ہر چیز میں ضرورت ہے

جب تم فصل ربیع میں ہو اور ثاقوفہ کی دعا پڑھنی چاہو تو یوں پڑھو :- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا تَیَائِیْلُ وَاَعْوَانَکَ فَرْحُوْبِیْلُ وَ طَاحُوْلَ وَالرِّیَاحَ وَمَاسُوْلَ وَمَیْسُوْرَ وَسَمَاوَطَشْ وَعَلَی الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مَا خَفَتْ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاسْمِہٖ الشَّدِیْدِ رَبِّ الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی لَا غَایَۃَ لَہٗ وَلَا مُنْتَہٰی لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی اَللّٰہُ عَظِیْمٌ قَاہِرُ الْاَعْدَاءِ دَائِمُ النَّعْمَاءِ رَحِیْمُ الرُّحَمَاءِ قَادِرٌ غَیْرُ مَقْدُوْرٍ قَاہِرٌ غَیْرُ مَقْہُوْرٍ وَّعَادِلٌ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ہُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اِلٰی آخِرِہَا اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ بِاسْمِکَ التَّامِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَشْہَدُ اَنَّ کُلَّ شَیْءٍ دُوْنَ اللّٰہِ بَاطِلٌ۔ اٰمَنْتُ بِکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ لَا رَبَّ سِوَاکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ نَضَّلْتَہٗ عَلٰی جَمِیْعِ اَسْمَائِکَ کُلِّہَا اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ صَاحِبَ الدَّعْوَۃِ وَصَاحِبَ الثَّاقُوْفَۃِ وَالنَّوَاحِی الْاَرْبَعَۃِ

لے قسم دیتا ہوں میں تجھ کو اے یتائیل اور تیرے اعوان فرحوبیل وغیرہ کو ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ نام اس کے جو زبردست ہے رب آخرت اور اولیٰ ہے اس کی نہ غایت ہے اور نہ انتہا۔ اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں زمینوں اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے۔ اللہ عظیم ہے دشمنوں پر قاہر ہے۔ ہمیشہ نعمت رکھتا ہے۔ مہربانوں کا مہربان ہے وہ سب پر قادر ہے۔ اس پر کوئی قادر نہیں ہے وہ قاہر ہے اس پر کوئی قاہر نہیں ہے۔ حشر کے روز عدل کرنے والا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ رحمان و رحیم موجود ہے۔ علیم و حکیم ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے رب العالمین تیرے پورے نام کے ساتھ اے زندہ قیوم میں گواہی دیتا ہوں کہ کل

Scanned with CamScanner

يكونون عونا لي في قضاء حاجتي باذنك يا الله الهي انك انت تقضي ولا يقضى عليك اجيبوا ايا معاشر الارواح
وقضوا حاجتي بحق من له العزة والجبروت وبحق الحي الذي لا يموت ليس كمثله شيء القائم الذي
اسمه لا ينسى ونوره لا يطفى وعرشه لا يزول وكرسيه لا يتحرك انزل على عبده الكتاب اسألك يا الله
الذي لا اله الا هو مالك الدنيا والآخرة اسألك ان تقضي حاجتي وان تسخر لي روحانية خدام هذه
الاسماء انك على كل شيء قدير اور اگر فصل خریف سے توتا توفہ کی یہ دعا پڑھو بسم الله الرحمن الرحيم
اقسمت عليك يا دنيائيل وعلى اعوانك يا حمنيائيل دخرمائيل وسمعيائيل وعلى الرياح اللدح تموزهن
ومزدودو وماردود وعلى الشمس القمر ماخوذ نسا دوين بسم الله الرحمن الرحيم ولا حول ولا قوة
الا بالله العلي العظيم۔ اللهم اني اسألك بانك حي لا تموت وغالب لا تغلب وخالق لا تخلق وبصير لا
ترتاب وسميع لا تصم وقهار لا تقهر وصمد لا تطعم وقيوم لا تنام ووفي لا تخلف وعدك وحكم لا
تجور وغني لا تفتقر وكنز لا يعدم وحليم لا تعجل ومعروف لا تنكر وفرد لا تثنى ووهاب لا تردد
سريع لا تذهل ولا تضل ودائم لا تبلى ومجيب لا تسام وباق لا تفنى وفرد لا شبيه لك ومقتدر لا
تنازع اللهم اني اسألك يا حي لا يموت وخالق لا يخلق وقيوم لا تنام وصادق لا تخلف وعدك
وعدلك لا تظلم ومحتجب لا ترى وسميع لا تصم لا اله الا انت يا رب العلمين اسألك بعزتك ان

لہ چیز سوائے اللہ کے باطل ہے۔ ایمان لایا ہوں میں تجھ پر تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی رب نہیں تیرے نام کے ساتھ جو بزرگ ہے اور جس کو تو نے اپنے تمام ناموں پر فضیلت دی۔ یہ کہ تو صاحب دعوت اور صاحب ثا قوفہ اور نواحی اربعہ کو میرا مسخر کر دے جو میری قضائے حاجت میں تیرے حکم سے میرے مددگار ہوں اے اللہ بے شک تو حکم کرتا ہے اور تیرے اوپر حکم نہیں کیا جاتا۔ قبول کرو اے گروہ ارواح کے اور پوری کرو میری حاجت اس ذات کی طفیل سے جس کی عظمت و جبروت اللہ کے طفیل ہے جو زندہ اور قائم اسے موت نہیں ہے۔ نہیں ہے مثل اس کے کوئی چیز۔ ایسا قائم ہے کہ اس کا نام بھولا نہیں جاتا۔ اور نور اس کا نہیں بجھتا اور عرش اس کا زائل نہیں ہوتا۔ اور کرسی اس کی حرکت نہیں کرتی۔ اپنے بندے پر اُس نے اپنی کتاب نازل کی ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر تو مالک ہے دنیا اور آخرت کا مانگتا ہوں۔ تجھ سے میری حاجت پوری فرما اور ان اسمار کے نام کی روحانیت میری مسخر کر دے بے شک تو قادر مطلق ہے۔

ٹہ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اے دُنیائیل اور تیرے اعوان کو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی زندہ ہے۔ جسے موت نہیں اور تو ایسا غالب ہے جو مغلوب نہیں ہوتا۔ اور تو خالق ہے جسے پیدا نہیں کیا گیا۔ تو بیشک بینا ہے تو سنتا ہے بہرہ نہیں ہے اور تو قہر کرنے والا ہے، مقہور نہیں ہے۔ اور تو پاک ہے کھاتا نہیں۔ قیوم ہے سوتا نہیں۔ وفادار ہے وعدہ خلاف نہیں کرتا۔ حاکم ہے ظلم نہیں کرتا۔ تو غنی ہے۔ فقیر نہیں ہوتا۔ حلیم ہے جلدی نہیں کرتا تو ایسا خزانہ ہے جو معدوم نہیں ہوتا تو مشہور ہے ان جان نہیں۔ تو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں تو بخشنے والا ہے رد نہیں کرتا۔ جلد کرنے والا ہے سُست نہیں ہوتا نہ بھولتا ہے نہ بھٹکتا ہے ہمیشہ رہتا ہے پرانا نہیں ہوتا۔ دعا کا قبول کرنے والا ہے اور باقی ہے فنا نہیں ہوتا ایسا فرد ہے کہ کوئی مشابہ نہیں رکھتا مقتدر ہے جلدی نہیں کرتا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تو زندہ ہے مرتا نہیں خالق ہے پیدا نہیں کیا جاتا۔ قیوم ہے سُست نہیں ہوتا سچا ہے وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ عادل ہے ظلم نہیں کرتا۔ حجاب والا ہے اور سننے والا ہے۔ بہرہ نہیں ہے۔

تَقْضِیَ[۱] حَاجَتِیْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ جَمِیْعَ الرُّوْحَانِیَّاتِ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ بِاِسْمِکَ الْمَکْنُوْنِ وَبِحَقِّ جَلَالِکَ وَنُوْرِ
وَجْھِکَ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَیْکَ یَسِیْرٌ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی الْعِظَامِ ھَیَا الْعَجَلَ
الْوَحَا السَّاعَۃَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ اور فصل خریف کی دعا یہ ہے۔ اور صاحب جنوب کو بلانا ہے تو یہ دُعا پڑھے بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ[۲] عَلَیْکَ یَا مِیْنَائِیْلُ وَحَرْفِیَائِیْلُ وَسَرْعَیَائِیْلُ وَعَلَی الرِّیْحِ الشَّدِیْدِ وَعَلَی الشَّمْسِ وَ
الْقَمَرِ اَسْأَلُکُمَا اَنْ تَنْزِلُوْا فِیْ مَکَانِیْ وَتَمْتَثِلُوْا جَمِیْعَ مَا اٰمُرُکُمْ بِہٖ وَمَا اَطْلُبُہٗ مِنْکُمْ اَسْأَلُکَ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ
النُّوْرِ وَیَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ وَیَا عَالِمَ الْاَسْرَارِ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَلِکُ الْقَہَّارُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاکَ
یَا اَللّٰہُ ۳ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ اَللّٰہُ ۳ بار اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ
اللّٰہُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسْأَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَبِاسْتِوَائِکَ عَلٰی عَرْشِکَ اَنْ تَقْضِیَ
حَاجَتِیْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ صَاحِبَ الْیَوْمِ وَالسَّاعَۃِ وَالتَّابِعَۃِ وَالنُّوَّامِ الْاَرْبَعَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ فَاِنَّکَ
تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ یَا اَللّٰہُ ۳ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمُحْتَجِبُ فَلَا تُرٰی وَلَا یُدْرَکُ نُوْرُکَ اٰمَنْتُ بِکَ وَتَوَکَّلْتُ
عَلَیْکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ یَذِلُّ لَکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ وَیَخْضَعُ لَکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْقَاھِرُ الرَّفِیْعُ جَلَالُکَ تَعَالَیْتَ فَوْقَ عَرْشِکَ
فَلَا یَصِفُ عَظَمَتَکَ شَیْءٌ وَلَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِکَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَدِ اسْتَنَارَ مِنْ نُّوْرِکَ اَھْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا اَللّٰہُ ۳
تَعَالَیْتَ اَنْ یَّکُوْنَ لَکَ شَرِیْکٌ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَحْمَدُ لِنُوْرِکَ کُلُّ نُوْرٍ وَیَا مَالِکُ وَکُلٌّ یَفْنٰی وَاَنْتَ الْبَاقِیْ لَا تَحُوْلُ وَلَا تَزُوْلُ ،
یَا اَللّٰہُ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ تُطْفِیْ عَنِّیْ غَضَبَکَ وَسَخَطَکَ وَتَرْزُقُنِیْ بِہَا سَعَادَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَاَنْ تُسْکِنَنِیْ
جَنَّتَکَ الَّتِیْ اَسْکَنْتَہَا الْخِیَرَۃَ مِنْ خَلْقِکَ یَا اَللّٰہُ ۳ مرتبہ میں صاحب غرب کو بلانے کی دعا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ

---

[۱] اے رب العالمین تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں تجھ سے تیری عزت کے طفیل سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری کر۔ اور تمام روحانیات کو میرا مسخر کر۔ اے اللہ اے بزرگ اسم مکنون، جلال اور نور ذات کے ساتھ بے شک میرا مدعا تیرے اوپر آسان ہے۔ قسم دیتا ہوں تم کو اللہ بزرگ کی۔ اور اسمار الٰہی کی بہت جلد اللہ تم کو برکت دے۔

[۲] میں تم کو قسم دیتا ہوں اے مینائیل وحرحیائیل وغیرہ میں تم سے سوال کرتا ہوں کہ تم میرے مکان میں آؤ۔ اور جو میں کہتا ہوں اس کو بجالاؤ۔ اور جو میں تم سے طلب کروں وہ مجھ کو دو۔ مانگتا ہوں میں تم سے اے اللہ اے نور النور اور اے مدبر الامور اور اے اسرار کے جاننے والے۔ تو اللہ ہے بادشاہ قاہر۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ بطفیل ان اسمار بزرگ کے اللہ برتر و بزرگ، حکمت والا۔ بزرگ زندہ قائم یکتا۔ پاک وہ اللہ جو پیدا نہیں ہوا اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اس کا کوئی قبیلہ نہیں ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری عزت اور تیرے عرش پر قائم ہونے کے ساتھ میری حاجت پوری کر دے اور صاحب یوم و ساعت اور صاحب تابعہ اور چاروں جہت والوں کو میرا مسخر کر دے۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے بیشک تو حکم لگاتا ہے اور تیرے اوپر حکم نہیں لگایا جاتا اے اللہ تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو حجاب میں ہے تو نہیں دکھائی دیتا ہے اور تیرا نور ادراک بھی نہیں کیا جاتا ہے، میں تجھ پر ایمان لایا ہوں۔ اور تجھ پر توکل کیا ہے تو ہی اللہ ہے تمام مخلوق تیرے سامنے ذلیل اور مطیع ہے، تو ہی اللہ قاہر ہے۔ تیرا مرتبہ بلند ہے تو اپنے عرش پر ہے تیری عظمت کی کوئی چیز بھی تیری مخلوق میں سے بھی تیری مکمل تعریف نہیں کر سکتی اے نور النور اہل آسمان و زمین تیرے نور سے روشن ہیں اے اللہ بلند ہے تو اس بات سے کہ تیرا شریک ہو اے نور کے نور تیرے نور کی ہر نور تعریف کرتا ہے ہر چیز فنا ہو جائے گی مگر تو باقی رہے گا نہ ڈگمگاتا ہے نہ ہلتا ہے۔ اے اللہ تو ہی رحمٰن و رحیم ہے تیری رحمت کے سبب سے تیرا غضب و غصہ دور ہو

علیکم[1] یا دردیائیل وعلی اعوانک حرفیائیل ومهمیائیل وصرفیائیل وعلی الریاح معددو وعادوم ومعددوم و
الشمس والقمر خادم وحاسین وسبین اسالکم ان تقضوا حاجتی بحق ما بہ اقسمت علیکم اللھم انی اسالک یا نور
الانوار وعالم الاسرار انت اللہ الملک الجبار العزیز القہار لک الحمد والثناء ولک الفخر والنعماء آمنت بک لا الہ
الا انت اسالک یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا رب اسالک یا محیط یا علیم یا قدیر یا بصیر یا واسع یا بدیع یا سمیع
یا کافی یا رزاق ۔ یا شاکر یا اللہ یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض یا باسط یا حی یا قیوم یا علی یا عظیم یا ولی یا
حمید یا وہاب یا قائم یا سریع یا رقیب یا خبیر یا محی یا ممیت یا نعم المولی ونعم النصیر یا حفیظ یا قریب یا
مجیب یا قوی یا متین یا فعال لما یرید یا کبیر یا متعال یا منان یا خلاق یا صادق یا باعث یا کریم یا حق یا مبین یا نور
یا ہادی یا فتاح یا غفار یا شدید البطش یا ذو الطول یا ذو الجلال یا رزاق یا باطن یا قدوس یا سلام یا مومن یا مہیمن
یا عزیز یا جبار یا متکبر یا خالق یا باری یا مصور یا مبدئ یا احد یا صمد یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ
کفوا احد یا اللہ لا الہ الا انت اسالک بحق ہذہ الاسماء عندک وسرہا لدیک ان تسخر لی روحانیۃ ہذا الیوم
وہذہ الساعۃ وہذہ الناقوفۃ والنواحی الاربعۃ انک علی کل شیء قدیر اقسمت علیکم ایتہا الارواح الروحانیۃ
ان تکونوا عونا لی فی ما اطلب اجب یا مطلوب وافعل الذی بینی وبینک یا الذی قال للسموت والارض ائتیا طوعا
او کرہا قالتا اتینا طائعین (توافیق اربعہ کے شکل آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

(بقیہ) مجھ سے دور ہوگا۔ اے اللہ تو اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے پاس سے سعادت نصیب کر اور جنت میں جگہ دے۔ جہاں تو اپنے نیک بندوں کو جگہ دیتا ہے اے اللہ۔

[1] قسم دیتا ہوں میں تجھ کو اے دردیائیل اور تیرے اعوان کو اور تم سے چاہتا ہوں کہ میری حاجت پوری کرو بطفیل میری قسم کے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نوروں کے نور اور بھیدوں کے علیم تو ہی اللہ زبردست حاکم ہے غالب ہے قہر والا ہے تیرے واسطے حمد و ثنا ہے اور فخر و نعمت ہے میں تجھ پر ایمان لایا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے رحمن اے رحیم اے رب تجھ سے سوال کرتا ہوں اے احاطہ کرنے والے علیم اے قادر اے دیکھنے والے اے عجیب پیدا کرنے والے اے سننے والے اے کافی اے رزاق اے شکر قبول کرنے والے اے اللہ اے واحد اے غفور اے حلیم اے قبض کرنے والے اے کھولنے والے اے زندہ اے قائم اے بلند اے بزرگ اے دوست اے تعریف کے لائق اے بخشنے والے اے قائم اے سریع اے نگہبان اے باخبر اے زندہ کرنے والے اے مارنے والے اے اچھے مولا اے اچھے مددگار اے حفاظت کرنے والے اے قریب اے قبول کرنیوالے اے قوت والے اے زبردست اے جو چاہے کرنیوالے اے بڑے اے بلند اے احسان کرنیوالے اے سچے اے مُردے اٹھانیوالے اے بزرگ اے حق اے ظاہر کرنے والے اے نور اے ہادی اے کھولنے والے اے مغفرت والے اے سخت پکڑنیوالے اے جلال و بزرگی والے اے بخشش والے اے روزی رساں اے باطن اے پاک اے سلام اے امن دینے والے اے نگہبان اے غالب اے حاکم زبردست تکبر والے اے خالق اے باری اے مصور اے شروع کرنے والے اے یکتا اے پاک اے وہ ذات جس نے نہ جنا نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے۔ اے اللہ (سہ بار) نہیں ہے کوئی معبود مگر تو تجھ سے ان اسمار کی عزت سے جو تیرے پاس ہے اور ان کے بھید سے جو تیرے پاس ہے سوال کرتا ہوں کہ اس روز اور ساعت اور ناقوفہ اور چاروں سمیت کی روحانیت میرے مسخر کر دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے ارواح میں تم کو قسم دیتا ہوں اس بات پر کہ تم میرے مددگار بنو جس واسطے میں تم کو طلب کروں اے مطلوب قبول کر اور میرے اور تیرے درمیان میں جو ہے اس کو تو بطفیل اس ذات کے کہ جس نے آسمانوں اور زمین سے کہا کہ تم دونوں حاضر ہو خوشی سے یا جبراً انہوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہیں ۱۲

بعض اسمائے حسنہ کے خواص

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یہ دونوں اسم بڑے عظیم الشان ہیں یہ دعا مضطر کو نفع دیتی اور خائف کو امن دیتی ہے۔ جو کوئی جمعہ کی آخری ساعت میں چاندی کی انگشتری پر کندہ کر کے پہنے تو کوئی برائی نہ دیکھے اور جو ان دونوں ناموں کا ذکر کرتا رہے سب کام اس کے آسان ہوں۔ کیونکہ رحم وہ چیز ہے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو تجھ کو ملائے گا۔ میں اس سے ملوں گا۔ اور جو تجھ کو قطع کرے گا میں اس سے قطع کروں گا۔ اگر تو غور کرے تو محمد اور الرحمٰن کو سر و نحوی اور حوامیم سبعہ میں جمع پائے گا۔

(سابقہ) توافیق اربعہ کی شکل یہ ہے

۳	۲۶	۲۵	۲۴	۷۶	۶۱	۵۴	۴۷	۱۴	۵۱
۲۸	۶۴	۷۴	۵	۲۰	۱۲	۷۲	۵۴	۴۶	۳
۸۴	۲۰	۷۸	۱۴	۱۶	۲۷	۹۲	۸۷	۷۷	۴۱
۶۴	۸۸	۳۸	۴۵	۶۵	۲۱	۲۸	۱۴	۷۵	۸۶
۹۴	۲۷	۲۷	۷۰	۷۱	۵۲	۴۵	۹۴	۹۵	۸۰
۵۹	۹۸	۴۳	۲۳	۵۶	۴۹	۱۳	۱۶	۷۸	۷
۹	۸۲	۶۷	۹۷	۵۲	۵۰	۱۲	۷۴	۹۵	۳۸
۶۲	۵۸	۷۰	۶۱۱	۷۱	۵۷	۷۱	۴۵	۳۴	۴۰
۲۰	۵۹	۷۷	۹۸	۱۱	۱۰	۸۸	۶۷	۲۵	۲۱
۷۷	۵۷	۸۱	۹	۷۳	۴۷	۲۴	۳۴	۲۲	۱۹

جو شخص اسم رحمٰن کو ایک برتن میں لکھ کر دھوئے اور ایسے شخص کو پلائے جس کے دل میں سختی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی سختی کو نرمی سے بدل دے گا۔ مگر شرف قمر میں لکھنا اور بارش کے پانی سے دھونا چاہیے۔

ن	م	ح	ر
۷	۲۰۱	۴۹	۴۴
۲۰۲	۱۰	۳۹	۴۸
۴۰	۴۷	۲۰۳	۹

نقش اسم رحمٰن یہ ہے

اسم رحیم کو جو شخص شرف قمر میں لکھ کر اپنے پاس رکھے کل آفات و بلیات سے محفوظ رہے۔ سخت دل اس کے سامنے نرم ہوں۔ شہوت نفسانی اس کی جاتی رہے۔

م	ی	ح	ر
۶۷	۲۱	۳۰	۱۱
۲۰۲	۱۰	۸	۳۸
۹	۳۷	۲۳	۵

شکل اس کے نقش کی یہ ہے

سخت دل کو نرم دل کرنے کا طریقہ اسم اَلْمَلِکُ کو جو شخص ذکر کرتا رہے سرکش و سخت دل اس کے مطیع ہو کر نرم دل اور فرمانبرداری کریں۔

اسم سَلَامٌ کا جو شخص کثرت سے ذکر کرے۔ کل آفات سے اللہ اس کو سلامت رکھے اور جس پر اس کا حال غالب ہو۔ جب وہ سانپ یا بچھو کو ہاتھ میں لے۔ تو کچھ ضرر نہ ہو اس کا ایک نقش مربع لکھ کر اپنے پاس رکھ کر ظالم کے پاس جائے اس کے شر سے محفوظ رہے اور کوئی ہتھیار اس پہ اثر نہ کرے شکل نقش سلام یہ ہے۔

م	ا	ل	س
۶۱	۳۹	۲	۲۹
۳	۴۰۲	۵۸	۲۸
۴۱	۲۹	۴۱	۴۰

بعض اسماء کے خواص اسم مؤمِنٌ جو شخص اس کو ہر روز ایک ہزار ایک سو چھتیس ۱۱۳۶ بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو طاعون سے امن دے۔ اسم مُهَيْمِنُ جو شخص شرف قمر میں یہ نقش لکھ کر پہنے جن و انس سے محفوظ رہے اسم یَا عَزِیْزُ جو شخص اس کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ دوسرے لوگوں پر اس کو غالب رکھے گا۔ اسم جَبَّارُ جو شخص اس کا ذکر کرے سب لوگوں میں ہیبت والا ہو۔ اسم مُتَکَبِّرُ جو اس کا ذکر کرے وہ حاکم ہو۔ اسم خَالِقُ جو شخص اس کو طالع برج آتشی میں چاندی

کی انگوٹھی پر کندہ کرکے پہن کر اپنی بیوی سے صحبت کرے حکم الٰہی سے حاملہ ہو گی۔ اسم یَا بَارِئُ جو اس کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو بدیع و دقیق اسرار سے واقف کرے گا۔ اسم مُصَوِّرُ جو اس کا ذکر کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر بصورت جسمانی روحیں نازل کرے گا اسم یَا غَفَّارُ جو اس کا ذکر کرے اس کے گناہ معاف ہوں۔ اسم قَهَّارُ جو اکثر اس کا ذکر کرے اس کی نفسانی شہوات مغلوب ہوں۔ اسم وَهَّابُ جو اس کا ذکر کرے اور اللہ سے جو مانگے وہ ملتا ہے۔ اسم رَزَّاقُ جو اس کا ذکر کرے اسباب رزق اس پر کھلتے ہیں۔ اسم یَا فَتَّاحُ اس کے ذکر کرنے سے ظاہری و باطنی خیر کے اسباب مفتوح ہوتے ہیں۔ اسم قَابِضُ کے ذکر کرنے سے ہر طرح کی بندش دور ہوتی ہے۔ اسم بَاسِطُ کے ذکر کرنے سے دل کشادہ ہوتا ہے۔ اسم یَا حَافِظُ جو اس کا ذکر کرے اور دشمن پر بددعا کرے فوراً دشمن ہلاک ہو۔ اسم دَافِعُ جو اس کا ذکر کرے تو اس کی قدر و منزلت زیادہ ہو اسم یَا مُعِزُّ کے ذکر کرنے سے دینی و دنیاوی عزت حاصل ہوتی ہے اسم یَا مُذِلُّ کے ذکر کرنے سے ہر جبار و سرکش شخص ذلیل ہوتا ہے۔ اسم یَا سَمِیْعُ کا ذکر کرنے سے ہر ایک دعا قبول ہوتی ہے۔ اسم یَا بَصِیْرُ کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھوئے۔ اور نہار منہ پیئے تو ذہن کشادہ اور دل مضبوط ہو گا۔ اسم یَا حَکَمُ حکم جاری کرنے کے لئے یہ ذکر مفید ہے۔ اسم یَا عَدَلُ جو اس کا ذکر کرنے والے کو ہر بات میں انصاف نصیب ہو۔ اسم یَا لَطِیْفُ کے ذکر سے ہر بیماری اور سختی دور ہو۔ اسم یَا خَبِیْرُ جو شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں انگوٹھی کے نگینہ پر اس کو نقش کرے اور منہ میں رکھے تو پیاس جاتی رہے۔ اور اگر پانی میں اس انگوٹھی کو دھو کر پیئے تو کبھی پیاس نہ لگے۔ اسم یَا حَلِیْمُ کا ذکر بے چینی اور پریشانی کو دور کرتا ہے۔ اسم یَا عَظِیْمُ کا ذکر کرنے والے کو ہر خوف کی بات سے اللہ محفوظ رکھے گا۔ اسم یَا شَکُوْرُ کے ذکر سے قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ اسم یَا عَلِیُّ کے ذکر سے ہر ایک کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اسم کَبِیْرُ جو شخص اس کا ذکر کرے لوگوں کی آنکھوں میں بہت بڑا معلوم ہو گا اور دیکھنے والے اس کی تعظیم کریں۔ اسم یَا حَفِیْظُ ذکر سے ہر بری بات سے خدا محفوظ رکھتا ہے۔ اسم یَا مُقِیْتُ کے ذکر سے بھوک کی سختی اس کو معلوم نہ ہو گا اسم یَا حَسِیْبُ کے ذکر سے ہر حاجت پوری ہو گی اسم یَا جَلِیْلُ کا ذکر کرنے والا تمام عالم میں جلیل القدر رہو گا۔ اسم یَا کَرِیْمُ کا ذکر کرنے والے کی ہر کام میں اللہ حفاظت کرے گا۔ اسم یَا رَقِیْبُ کے ذکر سے انجام کار کی بھلائی معلوم ہوتی۔ اسم یَا مُجِیْبُ کے ذکر سے دعا قبول ہو اسم یَا وَاسِعُ کا ذکر کرنے والے کے دل سے حکمت کی باتیں ظاہر ہوں۔ اسم یَا وَدُوْدُ کے ذکر سے تمام ارواح رجوع ہوں۔ اسم یَا مَجِیْدُ کا ذکر کوئی حاکم کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ملک کو ترقی دے۔ اسم یَا بَاعِثُ کے ذکر سے ہر طرح کی بھلائی ملتی ہے۔ اسم یَا شَهِیْدُ کے ذکر سے مراقبہ میں مشاہدہ نصیب ہوتا ہے۔ اسم یَا حَقُّ کا جو ذکر کرے اس کا کلمہ بلند ہو۔ اسم یَا وَکِیْلُ کے مربع کو تابع عقرب میں جو شخص سنگ رخام پر نقش کرکے اپنے گھر میں رکھے تمام سانپ، بچھو اور حشرات الارض وہاں نکل جائیں گے اسم یَا قَوِیُّ کے ذکر سے دل قوی اور محبت دائم ہو۔ اسم یَا مَتِیْنُ کے ذکر سے ضعف سے نجات ملتی ہے۔ اسم یَا وَلِیُّ کا ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنا دوست بناتا ہے اسم یَا حَمِیْدُ کا ذکر کرے اس کے اعداد کے مطابق ایک انگوٹھی پر اس کو نقش کرکے دھو کر بیمار کو پلائے اللہ اس کو تندرست کر دے گا۔ اسم یَا مُحْصِیُ جو کوئی کام کرے وہ درست ہو۔ اسم یَا مُعِیْدُ کے مربع کو برج منقلب کے طالع میں لکھ کر ہوا میں لٹکائے اور رات دن برابر یا معید پڑھتا رہے بھاگے ہوئے یا غائب کا نام لے کر پڑھتا رہے تو وہ فوراً آجائے اسم یَا مُحْیِیُ کے ذکر کرنے والے کا نور معرفت سے دل زندہ ہوتا ہے۔ اسم یَا مُمِیْتُ کے ذکر سے ظلمانی شہوتیں دور ہوتی ہیں اسم یَا حَیُّ کا ذکر شرف زہرہ میں ایک سو بیس مرتبہ لکھ کر اپنے گھر کے دروازے میں دفن

Scanned with CamScanner

کرے تو گھر کے رہنے والے کل برائیوں سے محفوظ رہیں۔ اسم یَا قَیُّوْمُ کے ذکر سے علوم و معارف دل میں اُترتے ہیں۔ اسم یَا وَاجِدُ کے ذکر سے ایمان و تقویٰ حاصل ہو۔ اسم یَا مَاجِدُ کے ذاکر کا ذکر اور مرتبہ بلند ہوتا ہے۔ اسم یَا وَاحِدُ کے ذکر کرنے والے کی لوگوں سے وحشت ہوتی ہے۔ اور خلوت پسند کرتا ہے۔ اسم یَا اَحَدُ کا جو ذکر کرے سب سے بے پروا ہو۔ اسم یَا صَمَدُ کے ذکر سے قوت روحانی و عرفانی نصیب ہو۔ اسم یَا مُقْتَدِرُ کے ذکر سے کل روحیں مسخر ہوں۔ اسم یَا مُقَدِّمُ کے ذکر سے اللہ تعالیٰ اسباب عالم میں تصرف نصیب کرتا ہے۔ اسم یَا مُؤَخِّرُ جس پہ پردہ پڑا ہوا ہو اور دروازہ اس کا بند ہو اس کے لئے اس کا ذکر مفید ہے۔ اسم یَا اَوَّلُ کا ذکر کرنے والا ہر نیکی میں اوّل رہتا ہے۔ اسم یَا اٰخِرُ کے ذکر سے ہر بھلائی حاصل ہو یہ ایک پوشیدہ علم ہے۔ اسم یَا ظَاہِرُ کے ذکر سے پوشیدہ اسرار معلوم ہوں۔ اسم یَا بَاطِنُ کا ذکر کرنے والا جس چیز کو چاہے حاصل ہو گی۔ اسم یَا وَالِیُ کے ذکر کرنے والے کی لوگوں میں ہیبت ہوتی ہے۔ اسم یَا مُتَعَالِیُ کا ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ روحانیت عظیمہ عنایت کرتا ہے۔ اسم یَا بَرُّ کے ذکر سے اللہ تعالیٰ کی مہربانی ہوتی ہے۔ اسم یَا تَوَّابُ کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر شرابی کو پلاوے اور اس اسم کو بکثرت وہ پڑھے تو شراب سے توبہ کر لیتا ہے۔ اسم یَا مُنْتَقِمُ کے ذکر سے اللہ تعالیٰ دشمنوں سے انتقام لیتا ہے اسم یَا عَفُوُّ خوف والا اس کا ذکر کرے تو امن نصیب ہو۔ اسم یَا رَؤُفُ کے ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ مہربان ہوتا ہے۔ اسم یَا مَالِكَ الْمُلْكِ کا ذکر کرنے والے کو اگر ملک کا بھی طالب ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو عنایت کرے گا۔ اسم یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کا ذکر کر کے جو خدا سے مانگے وہ ملے گی۔ اسم یَا مُقْسِطُ کا ذکر کرے ہر کام میں انصاف کرے۔ اسم یَا جَامِعُ کا جو ذکر کرے۔ ہر گم شدہ چیز اس کی مل جائے۔ اسم یَا غَنِیُّ کا ذکر کرے اسباب و رزق اس کو ملے۔ اسم یَا مُغْنِیُ کا ذکر کرنے والا تمام خلق سے بے پرواہ ہو۔ اسم یَا مَانِعُ کا جو ذکر کرے۔ ہر ضرر سے اللہ اس کو محفوظ رکھے اگر ساعت زہرہ میں شہر کی فصیل پہ ایک سو اکسٹھ مرتبہ لکھے تو اللہ تعالیٰ اس شہر کو محفوظ رکھے۔ حکمار نے اس کو قلعہ مارین کی فصیل پر لکھا تھا۔ جس کو بادشاہ فتح نہ کر سکا اور قدرت الٰہی سے وہ ہر ضرر سے محفوظ رہا۔ اسم یَا ضَارُّ کے ذکر سے جس ظالم کو ضرر پہنچانا چاہو۔ پہنچا سکتا ہو۔ اسم یَا نَافِعُ بیمار ذکر کرے فوراً آرام ہو اور جو اس اسم کا اتنا ذکر کرے کہ مغلوب الحال ہو جائے وہ جس مریض پہ ہاتھ پھیرے گا۔ فوراً اس کو آرام ہو گا۔

اگر اس کے مربع کو شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پہ کندہ کرے اور مریض کو پہنے آرام ہو اس اسم میں اسم معانی کی طرف اشارہ ہے۔ اور اس کے حروف دونوں اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو آلہ شفا ہیں۔ یَا نُوْرُ کے ذکر سے قلب روشن ہوتا ہے اور اگر اس کے ساتھ یا نافع بھی ملا لیں تو ہر مریض کی دوا ہے۔ جس کے علاج سے لاچار ہوں۔ اس کو لکھ کر پلانا چاہیئے اور اس اسم کا مربع یہ ہے: ←

نو	ر	نا	فع
مطلع	٦٦	٥٧	المجید
۷۱	۵۱	۵۴	۵۸
موجد	۵۹	٦٠	عاصم

اسم یَا ہَادِیُ کے ذکر کی کثرت سے دل میں نور و ہدایت پیدا ہوتی ہے اور معرفت کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ دین دنیا کے ظاہری و باطنی مشکل کام کے لئے دو رکعتیں سورۂ اخلاص اور آیۃ الکرسی کے ساتھ پڑھ کر اس اسم کا ورد کرو۔ یہاں تک کہ پڑھتے پڑھتے سانس پھولنے لگے۔ مطلب حاصل ہو گا۔ اسم یَا بَدِیْعُ کا ورد کرنے والے پر عجائب علوم الٰہیہ اور اسرار لدنی منکشف ہوتے ہیں۔ اسم یَا بَاقِیُ کے ذکر کرنے والے کے ہر کام میں برکت ہوتی ہے اسم یَا وَارِثُ کا ذکر کرنے والا چاہے کہ کسی عزیز دا قارب کا وارث بنے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کا وارث کر دے گا

اسم یَا مُشِیْدُ اس کے ذکر کرنیوالے کا انجام اچھا ہو گا۔ اسم یَا مُبْدِئُ اس کے ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ سختیوں سے دُور اور مہمات میں ثابت قدم رکھے گا۔

فصل (۹): مقطعات اور آیات محکمات کے خواص

جاننا چاہیئے کہ قرآن کریم میں جو بعض سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات ہیں ان کی علما نے بہت تفسیریں کی ہیں۔ چنانچہ المص معنے اس کے یہ ہیں کہ میں خدا ہوں جس فرماتے ہیں الف ازل سے ہے اور لام ابد سے۔ اور میم اور صاد اتصال کے لئے ہیں جو اتصال چاہے اور انفصال کے لئے ہیں۔ جو انفصال چاہے اس میں درحقیقت نہ اتصال ہے نہ انفصال۔ انسانی عادات کے موافق یہ معنی ہیں۔ مگر جس کو اللہ محفوظ رکھتا ہے وہ بیان نہیں کرتا۔ واضح ہو اسماء الٰہی میں سے ہر اسم ایک مرتبہ تک پہنچا سکتا ہے۔ کیونکہ اللہ ایسی ذات کا اسم ہے۔ جو کل صفات مقدسہ کے ساتھ موصوف ہے۔ اور تمام اسماء الٰہی کی طرف راجع ہیں۔ جو شخص اس کے معانی سے واقف ہوا۔ وہ اسماء باطنہ کے معانی سے بھی واقف ہو جاتا ہے۔ جو حروف مفردہ ہیں ان اشاروں کو خوب سمجھ لو۔ یقین والوں سے ہو جاؤ گے۔ اور دیگر بیانات کی طرف خیال نہ کرو گے۔

حروف مقطعات کی حقیقت چونکہ مراتب اسرار کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے اندر رکھا تھا اور ملائکہ سے پوشیدہ رکھے تھے اسی لئے آدم علیہ السلام کی زبان سے فنون حرکات اور انواع لغات میں حروف ظاہر ہوئے۔ جن کی صورتیں اللہ تعالیٰ نے دل میں رکھی ہیں۔ اور وہ صورت دراصل وہ روحانیت ہے جو نطق انسانی اور خط جسمانی میں ظاہر ہوتی ہیں اور یہی اللہ تعالیٰ کے اس کلام کے معنی ہیں۔ ص وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ ط ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ط ن وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ط دراصل حروف ہی آیات کتاب اللہ پر دال ہیں۔ جس میں اہل عقل کے لئے نصیحت ہے۔ ہر حرف میں بحسب حرکات ثلٰثہ تین مقامات ہیں۔ پیش زبر اور زیر۔ اور ان میں حروف مدو لین مشابہ عناصر ہیں۔ اور ان تینوں میں سے ہر ایک جسمانی روحانی اور نفسانی ہے۔ یہ جملہ نو ہوئے۔ واضح باد اعداد بھی نو ہیں اور افلاک بھی نو ہیں اور طبائع اور حواس بھی نو ہیں یہ تمام مناسبت ظاہر کر دی ہے۔ تمام اسرار اعداد و حروف میں غور کرو گے۔ جن کے اجتماع و افتراق میں عمدہ عمدہ اسرار تم کو مقتضائے رحمٰن و رحیم معلوم ہو جائیں گے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ میں بسم اللہ سے تمام عالم کھاتے پیتے ہیں۔ اگر اسرار قرآنی میں تامل کرو گے تو چھ کے نو میں ضرب دینے سے پاؤ گے قرآن کی سورتیں بھی اسی طرح ہیں اعداد ان کے اندر چھ کا عدد تام موجود ہے۔ کیونکہ چھ ہی دن میں اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین اور ان کی اندرونی اشیاء کو پیدا کیا ہے۔ پھر سات آسمان و عرش و کرسی اور زمین یہ سب مل کر اُنیس ہوئے۔ اوائل سُوَر میں جو حروف ہیں۔ ان کے پانچ مرتبے ہیں۔ علاوہ ثنائی اور رباعی کے جن کا مجموعہ الطحٰر ہے۔

حروف کی اقسام

حروف دو طرح کے ہیں۔ ایک وہ جن پر دو نقطے ہیں۔ ایک وہ جن پر تین نقطے ہیں۔ جیسے ثین اور ثا شین جمع مفترق پر دلالت کرتا ہے اور ثا جمع مجتمع پر۔ اور دو نقطے والے یہ تین حروف ہیں تا یا قاف ہیں تا سے ظہور فی الملک مُراد ہے اور یا سے ظہور فی القدرۃ اور قاف سے ظہور فی المنت مراد ہے اور ہر وہ چیز جس سے مظہر القائم والقادر اور

جو چیز ظاہر اور محیط ہے۔ مثلاً روشنی سورج اور ستارے وغیرہ یہ سب مراد ہیں اور حرف یا دونوں نسبتوں کے درمیان فرق و تمیز کی حیثیت رکھتا ہے۔

حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔ ہر چیز کا علم قرآن کریم میں ہے اور قرآن کریم کا علم اُن حروف میں ہے۔ جو سورتوں کے شروع میں ہیں۔ جاننا چاہیئے تمام حرف دراصل لام الف میں ہیں اور لام الف کا علم الف میں۔ اور الف کا علم نقطہ میں۔ اور نقطہ کا علم معرفت اصلی میں جو ازل اور مشیت میں ہے۔ اور مشیت کا علم غیب سُوائی کا علم لیس کمثلہ شیئ میں ہے بعض کا قول ہے کہ اسمار الٰہی میں سے شین بھی ایک اسم ہے اور تمام حروف کو سورتوں کے اوّل میں ہیں چودہ ہیں، اور وہ یہ ہیں۔ ا ح ر ط ك ل م ن س ع ق ص ه ی۔ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ اوائل سور اسمار الٰہی سے ماخوذ ہیں۔ ابوالعالیہ کہتے ہیں۔ ان حروف میں سے ہر حرف اسمار الٰہی میں سے ایک اسم کی کنجی ہے۔ الف اللہ سے لام لطیف سے م مالک سے صاد صادق سے، را رب سے کاف کریم سے، طا طیب سے، س سمیع سے، حا حمید سے، قاف قدیر سے اور نون نور سے ماخوذ ہیں۔ اور ابوالعالیہ نے ان کی ترتیب اس طرح کی ہے ال م ص ال م ر ك ش ھ ی ع ق ن حرف اشارہ یعنی حرف ھا اور حرف یاء کو بیچ میں رکھا ہے اور باقی حروف المص اور المر اور کھیعص اور طس اور حا رحوامیم سے اور ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ سے اور ن وَالْقَلَمِ سے ماخوذ ہیں۔ ابن عباس کہتے ہیں الٓمٓ کے معنی اللہ ہوں میں جانتا ہوں اور المر کے معنی ہیں۔ میں اللہ ہوں جانتا اور دیکھتا ہوں۔ الف سے مراد ہے ذات الٰہی۔ اور لام سے مراد اسم اللہ۔ اور میم سے مراد علم اور "را" سے مراد رویا ہے۔ ترتیب ان حروف کی یہ ہے۔ المر۔ المص۔ کھیعص۔ طہ۔ طس۔ طسم۔ یس۔ حم۔ حمعسق۔ ق۔ ن۔ ان میں سے بلا تکرار کل چودہ حرف ہیں ابوالعالیہ نے ابن عباسؓ کے قول کی طرف اشارہ کیا ہے۔ کہ حروف اوائل سور ہی اسم اعظم ہیں۔

اسمائے حسنیٰ کے فائدے

اسمار حسنےٰ اعداد درجات جنت کے موافق ہیں۔ انہیں اسمار میں سے علم نکلا ہے جو انہیں کی طرف واپس ہوگا۔ انہیں سے موجودات ظاہر ہوئی ہے۔ موجودات دراصل اسمار حسنیٰ کی ایک واضح نشانی ہے اور یہ اسمار درحقیقت ارواح و اجساد میں سرایت کر گئے ہیں۔ موجودات میں کوئی فرد ایسا نہیں ہے۔ جس کے ساتھ آنکھ ناک وغیرہ میں اسمار نے احاطہ نہ کیا ہو۔ اسم ذات یعنی اللہ تمام اسمار کے معانی کا جامع ہے۔ الف حرف قائم ہے جس سے کل حروف نکلے ہیں۔ یہ مثال عقل علم عرش اور لوح کی ہے۔ حرف لام ادنیٰ اور اعلیٰ کو ملانے والا ہے۔ جس کی مثال لوح و کرسی اور نفس کی ہے۔ لام کے بعد حرف میم ہے اور یہ حرف تمام کائنات پر دلالت کرتا ہے۔ جس کی مثال جسم ہے دراصل عقل، پہلی مخلوق ہے اور مخلوقات کا جسم ہے تمام حروف کے معانی الف میں داخل ہیں۔ اور الف بنا رجمع و اجمال ہے۔ جس کی مثال حروف میں اجمال کا وجود ہے۔ مندرجہ بالا عبارت اچھی طرح سمجھ لو۔ تا کہ معانی اسرار تم پر منکشف ہو سکیں۔ جاننا چاہیئے اولیار اللہ نے علم حروف و اسمار میں بڑے انوکھے پن سے گفتگو کی ہے۔ جس میں تین باتیں دوسروں سے خاص ہیں۔ ایک یہ کہ ان ننانوے ناموں کے معانی اُن کی تائید غیبی اور الہام کے ذریعہ معلوم ہوئے جس کو دوسرا کوئی نظر و برہان سے نہیں جان سکا۔ دوسرے یہ کہ ان ننانوے اسمار کے علاوہ باطنی اسمار کو بھی جانتے تھے۔ تیسری بات یہ کہ وہ اسم اعظم سے بھی واقف تھے انبیار علیہم السلام کو یہ ننانوے نام وحی سے معلوم ہوئے تھے جو اولیار کو الہام سے معلوم ہوئے تھے اسمار باطنہ کا علم اسم اعظم کے علم سے ہوتا ہے مگر ہر اسم کے پورے خواص سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں جانتا اللہ اپنے علم سے جس قدر چاہتا ہے انبیار و اولیار کو عطا کرتا ہے۔ جس کے

آثار اس نے عالم غیب میں رکھے ہیں۔ اور جن پر مخلوق میں سے کسی کو مطلع نہیں کیا گیا۔ نہ نبی مرسل کو نہ مقرب فرشتے کو۔ اسمائے حسنیٰ کی کیفیت حاصل ہو جانے والے کی کرامتیں جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو اس علم کی عزت دینا چاہتا ہے تو پہلے اسے علم لدُنی کی تعلیم دیتا ہے۔ جس سے وہ ولایت کے مقام میں پہنچتا اور ان ننانوے ناموں میں سے کسی علم کے علوم اس پر کھول دیتا ہے جو عالم کو نظر و برہان سے معلوم نہیں ہو سکتے۔ پھر اسمار باطنہ کی جانب اس کو متوجہ کرتا ہے۔ جن کے معلوم کرنے کے بعد اشیار باطنہ کی تعلیم دیتا ہے جو وہ چودہ حروف ہیں۔ جو قرآن کریم کی سورتوں کے اول میں ہیں۔ پھر ان کے سمجھنے کے بعد اسم اعظم حضرت خضرؑ کے ذریعہ تعلیم ہوتا ہے۔ بعض وقت بطریق الہام بھی دل کو اسم اعظم بتایا جاتا ہے اولیار اللہ میں اس کے حاصل ہونے کے مختلف طریقے ہیں۔ اسم اعظم کا کمال یہ ہے۔ کہ اس کے جاننے والے کے لئے زمین سمٹ جاتی ہے اور وہ خود ہوا میں اڑ سکتا ہے اور دیگر کرامتیں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ علم کتابوں میں نہیں ہے بلکہ عطیہ الٰہی ہے۔ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے وجود کائنات پہلے اسمار باطنہ پھر اسمار ظاہرہ کے ساتھ قائم ہوا۔ امور دنیا و آخرت میں ہر چیز کی اصل درحقیقت اسمار باطنی ہیں۔ جن سے کل اسمار نکلے ہیں۔ اور انہیں سے کل امور فیصل ہوتے ہیں جو ام الکتاب میں شامل ہیں۔ ابن حنیفہ سے کسی شخص نے کھیعص کے معانی دریافت کئے فرمایا اگر میں تجھ کو بتلادوں تو تُو پانی پر چلے۔ اور تیرے پاؤں تر نہ ہوں۔ سہل بن عبداللہ کہتے ہیں حضرت خواجہ ابراہیم بن ادھم بلخی کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا یٰس کی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا اس میں ایک ایسا اسم ہے جو شخص نیک یا فاسق اس کے ساتھ دعا کرے قبول ہو۔

حروف مقطعات میں سے اسم اعظم

حروف مقطعات میں سے ہر ایک حرف کے معنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی بندے کو بتادے اس سے کرامتیں ظاہر ہوں۔ حدیث صحیح ہے حضورؐ نے صحابہؓ سے فرمایا جب کل تم دشمن سے ملاقات کرو۔ تو یہ کہو حٰم لا ینصرون حٰم اسما باطنہ میں سے ایک اسم ہے۔ اس کو جان لو۔ سہل بن عبداللہ تستری فرماتے ہیں۔ کل حروف معجمہ میں اشرف حروف نو ہیں۔ جن کے نور سے کل حروف روشن ہیں اور وہ یہ حروف ہیں۔ ا ل ر ح ق م ک ل ص۔ اجسام ظاہرہ ان پر اور ان کے شرف پر دال ہیں۔ یہ اجسام ساتوں آسمان اور کرسی اور عرش ہیں اور یہی وہ ساتوں مجسمات ہیں جو کلام الٰہی میں اللہ تعالیٰ کی مراد ہیں۔ المص۔ المر۔ حم۔ کھیعص اور طس اور یہی وہ چودہ حروف ہیں جن کو ظاہر و باطن میں اسم اعظم کہا گیا ہے۔ مشائخ اہل تحقیق ائمہ دین اور علمائے شریعت فرماتے ہیں۔ اسم اعظم اسمار ظاہرہ میں سے ہے اور تقریباً اسی پر اجماع ہے۔ تفسیر یہ ہے کہ اسم اعظم اشیار کو عدم سے وجود میں لاتا ہے۔ الف ذات کریم کی جانب اشارہ کرتا ہے قبول سِر کے لئے حرف حار ہے اور یہ حرف اسمار اعظم میں سے۔ کیونکہ سینہ علم کی جگہ ہے جس کا بیان اللہ تعالیٰ نے یوں فرمایا ہے اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعْنَا عَنْكَ فِي نَهَارِكَ یہ سینہ کو کھولتا ہے چونکہ الف کی جبلت یہ ہے کہ حرکت یا سکون چاہتا ہے۔ جس کی بسبب انفصال ازلی اللہ کی طرف اس کی انتہائے غایات ہے جو لفظ آخرت میں حرکت کے ساتھ ہے اور حرکت کی چار قسمیں ہیں۔ پیش۔ زیر۔ زبر سکون اور اسم اللہ میں سے پہلا لام ساکن ہے۔ اسی کی نسبت سے پھر حرکت والا ہو اس نسبت سے کہ نعت ثابتہ کے ساتھ متصل ہے۔ حار اپنے سر احاطہ کے ساتھ۔ اس میں شامل ہو لی۔ جس سے سِر حرکت پیدا ہوا۔ سکون بھی اسرار حرکت میں سے ہے اور اسی سبب سے یہ باطن الباطن ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے هُوَ الْحَيُّ جو سینہ کو کھولتا ہے الف اشارہ ذات کا ہے اور لام ازلی دنیا کے عہد میثاق ایمانی کے لئے احکام شرعی کے قبول کرنے کے لئے ہے جس میں راز الف موجود ہے۔ ھا قیامت میں تمام امور کے لئے ہے۔ کیونکہ قیامت میں

Scanned with CamScanner

کل اوّلین و آخرین جمع ہوں گے۔ حکمت ربانی سے یہ چودہ حرف گردش کرتے ہیں۔ الف ہی اس اسم کے اول و آخر میں ہے اس طرح لبسط کے ساتھ (ال ف ل ام ال ف ہ ا) حضورؐ نے فرمایا ہے۔ وہی ظاہر ہے جس کے پیچھے کچھ نہیں۔ جس کا مجموعہ چودہ حروف ہیں۔ اسی لئے ساتوں آسمان، ساتوں زمینیں تمام ملک و ملکوت اور جو ان کے درمیان ہے سب سِرِ الٰہی سے قائم ہے۔ دنیا کے ہر ذرہ میں اسم الٰہی کا راز اور اسی سبب سے وہ ذرہ اللہ کی توحید کی گواہی دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا یعنے کیا تو اس کا ہم نام پاتا ہے اور فرماتا ہے قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ (یعنی کافروں سے کہہ کہ رب تمہارا اللہ ہے پھر ان کو چھوڑ دے) شیخ فخرالدین خوارزمیؒ ۵۲۲ھ میں حرم مکہ میں فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے اس کے حال کے موافق اپنا اسم بتلایا وہی اس کے لئے اسم اعظم ہے جیسے کہ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ایوب کے واسطے مخصوص تھا۔ جو ان کی اس دعا میں مذکور ہے رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اور اسم وہاب حضرت سلیمانؑ کے لئے جب انہوں نے یہ دعا کی رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور خیر الوارثین، حضرت زکریا کے لئے اس دعا میں رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول کی۔ حضرت یحییٰؑ پیدا ہوئے اور حضرت سلیمانؑ کو ملک عنایت ہوا۔ اور حضرت ایوبؑ کو بیماری سے صحت ہوئی۔ جو شخص اسمار الٰہی میں سے اپنی حاجت کے مطابق جس اسم کے ساتھ دعا مانگے گا۔ قبول ہوگی۔ بعض مشائخ معمول تھا کہ جب مرید ان کی خدمت میں حاضر ہوتا تو وہ ننانوے نام اس کے سامنے پڑھتے اور اس کے چہرے پر غور کرتے اور جس اسم کے ساتھ اس کا تعلق دیکھتے وہی اسم اس مرید کو تعلیم کرتے جس سے اس کی مطالب برآری ہوتی۔ اسم اعظم ایک پوشیدہ قیمتی موتی اور سِرّ مخزون ہے جو اس کتاب کے نفائس میں سے ہے عزت اور ہیبت کے پردے اس پر پڑے ہوئے ہیں۔ اس اسم کا تثنیہ اور جمع نہیں آتا۔ بخلاف اس کے کل اسمار کا تثنیہ و جمع آتا ہے یہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (یعنی اللہ ہی کے واسطے اسمار حسنیٰ ہیں) اسمائے حسنیٰ کی اضافت اللہ تعالیٰ کی جانب ہے جس سے معلوم ہوا کہ یہ سب اسموں سے بڑا ہے یہی اسم ذات ہے۔ دیگر باقی اسمار صفات ہیں اور اسم ذات، اسمار صفات سے افضل ہے۔ دلیل اس اسم کی صحت کی یہ ہے کہ بغیر اس اسم کے ایمان پورا نہیں ہوتا۔ حضورؐ نے فرمایا ہے میں لوگوں کے قتل کا حکم دوں گا یہاں تک کہ وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہیں۔ اور جب وہ یہ کہیں گے تو اپنے مال و جان کو محفوظ پائیں گے اور دوسرا اسم اس کے بدلہ کافی نہیں ہے یہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے جو دوزخ سے نجات دلانے والا ہے حضورؐ نے یہ بھی فرمایا ہے جو شخص مرا اور وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کی خلوص سے گواہی دیتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کرے گا۔ یہی اسم بزرگ جنت کی کنجی ہے اسی سے جنت میں داخل ہونا۔ اور دوزخ سے محفوظ رہنا ہے۔ اسی کے ساتھ ایمان و اسلام کی دعا کی جاتی ہے۔ جس کے مطابق پہلے، حدیث گذر چکی ہے نماز کی کنجی اذان ہے جو بغیر اس اسم کے نہیں ہو سکتی اور جتنے اذکار دعائیں اور بیماریوں کے اسم اعظم اللہ سے خالی نہیں ہیں۔ اَللّٰهُمَّ میں میم زیادہ کیا گیا ہے کیونکہ یہ بالا حاطہ کل اسماء کی جمع ہے غرض کہ کوئی ایسا اسم نہیں ہے جس میں یہ اسم نہ ہو۔ چنانچہ نماز جو دین کا ستون ہے اس کی خاص تکبیر احرام میں بھی یہی اسم ہے جس کے بغیر بالاجماع نماز نہیں ہو سکتی۔ ایسے ہی اذان اور اقامت اور اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ خلاصہ یہ کہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر نماز شروع ہوتی ہے اور رَحْمَةُ اللّٰهِ پر ختم ہوتی ہے اور اوّل و آخر نماز کے یہی اسم ہے۔

Scanned with CamScanner

اسم اعظم کا مسمّٰی و مقتضا

یہ اسم ان اسماء میں سے ہے جس سے اللہ نے اپنے علم کو بیان کیا ہے جس کی مثال یہ کہ انسان بعض مرتبہ ایک دوا کا نام جانتا ہے اور اس کی قوت اور منافع سے بھی واقف ہوتا ہے۔ پھر اس کا استعمال کرتا ہے۔ یہی عمل ہر چیز کا علمی مرتبہ ہے کہ حسب موقع استعمال کرے۔ اسی طرح جب انسان نے ایک لفظ کو معلوم کیا ہے۔ اور اس کی پوری تحقیق کی تو یہی حقیقت امری ہے۔ جس کو استعمال کرے۔ تو ضرور اس کا اثر ہوگا۔ لفظ کی دو حالتیں ہیں ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ اُس کو انسان کی زبان پر جاری کرے اور اس کو معلوم نہ ہو کہ یہی اسم اعظم ہے اور دوسرے یہ کہ وہ شخص واقف ہو۔ یہ بڑا مرتبہ ہے اور اس سے اللہ کی رحمت کے حصول میں زیادہ طمع ہوتی ہے۔ جس بات سے بندہ کو کمال حاصل ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس اسم کی حقیقت سے واقف ہو۔ اور اگر واقف نہیں ہے تب بھی اس اسم سے خیر و برکت ہوتی ہے۔ واقفیت کے مختلف درجے ہیں۔ جتنے جس کو نصیب ہوں اُس کو سمجھے ایک شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے واقف کیا۔ اور وہ دعا کرتا ہے اور ایک وہ جو واقف نہیں اور وہ بھی یہی دعا کرتا ہے تو دونوں کیسے برابر ہوسکتے ہیں۔ اسی طرح سب درجوں کو خیال کرو اور واقف ہونے کی یا تو یہ صورت ہے کہ یہ اسم اعظم ہے۔ جیسے کہ یہ اسماء خیر و برکت کے لئے مشہور ہیں۔ یَا جَلِیْلُ یَا جَوَادُ یَا مَجِیْدُ یَا مَاجِدُ یا جامع حروف خاء اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فِیْهِنَّ خَیْرَاتٌ حِسَانٌ اسماء الٰہی میں سے ایک اسم خَبِیْرٌ ہے اللہ نے فرمایا ہے وَاللّٰهُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اور حرف زاء زینت پر دلالت کرتا ہے اللہ نے فرمایا ہے وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ فرمایا ہے۔ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ زہو کے معنے درختوں کے پھلوں سے زینت حاصل کرنے کے ہیں۔ حرف شین شہادت، شہید، مشاہدہ اور معاشرہ پر دلالت کرتا ہے۔ فرماتا ہے شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ اور شہداء کے شان میں فرمایا ہے اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ اور شراب پر دلالت کرتا ہے یَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا اور فرمایا ہے عَیْنًا فِیْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِیْلًا اور شفاء کے لئے فرمایا ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ حضور نے فرمایا ہے شفاء امتی فی ثلث آیۃ من کتاب اللہ او لعقۃ من عسل او شرطۃ محجم۔ حرف ظاء ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ پر دلالت کرتا ہے اور ظل ممدود ہی ظہور ہے۔ فرماتا ہے عَلَیْهَا یَظْهَرُوْنَ اور فرمایا ہے فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ اسماء الٰہی میں سے اسم ظاہر پر دلالت کرتا ہے۔ حرف فاء فطرت فاکہہ اور فطور پر دلالت کرتا ہے فرمایا ہے فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا اور فرمایا ہے فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور فرمایا ہے هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ اور فرمایا ہے فٰكِهُوْنَ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ اور فرمایا ہے وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ثاء اور راء اور جیم یہ حروف باردہ ہیں اور مزاج پانی کا رکھتے ہیں اور قمر کا مزاج ظل ممدود اور جنت خلد کا مزاج ہے۔ حرف خاء اور شین سرد خشک خاکی اور آبی مزاج ہیں۔ حرف ضاد تر ہے حرف فاء گرم خشک ناری مزاج ہے۔ اس کے ستارے شمس و قمر ہیں جس کے یہ سات نام ہیں۔ پہلا ثَابِتٌ جو بندوں کو ثابت رکھتا ہے اور جَبَّارٌ، خَبِیْرٌ، وَلِیٌّ، ظَاهِرٌ، فَرْدٌ اور شَهِیْدٌ حرف ثاء فقط اسم بَاعِثٌ اور وَارِثٌ میں آخر مرتبہ عالم و المعنی میں ظاہر ہے۔ حروف معجمہ میں سوائے ان دو حرفوں ثاء اور شین کے تین نقطے والا اور کوئی حرف نہیں۔ کیونکہ شین تو اپنے ماسوا سب کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور ثاء سب میں سرایت کئے ہوئے ہے اور خاصیت اس کی محض عالم

اجسام سفلیہ ہی میں منحصر ہے۔ اور یہ حرف سرد خشک ہے زمین اور پہاڑ کا مزاج رکھتا ہے۔ اور حرف فا خشک ہے جس میں حرف حرارت تصرف کرتا ہے اور یہ حرارت کا پانچواں درجہ ہے اسماء اسکے فاطرُ الاِ فائقُ ہیں حرف شین سرد ہے حروف معجمہ میں حرف شین کے علاوہ اور کوئی حرف ایسا نہیں ہے جس میں تین علامتیں اور تین شکلیں ہوں۔ شین ہی ذات رتبہ احاد اور عشرات کی جمع ہے۔ شین ہی شَھِدَ اللّٰہُ میں رکھا گیا ہے جس میں تین شہادتیں ہیں۔ شہادت ملائکہ، شہادت اولی العلم اور شہادت جانب اولی العلم۔

بعض الفاظ کے گراں قدر خواص

کل انوار توحید عرش میں مجتمع ہیں جس کا بیان حضورؐ نے فرمایا ہے جب کوئی شخص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہے تو یہ کلمہ عرش پر جاتا ہے جس سے عرش ہلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ عرش سے فرماتا ہے کہ ٹھہر وہ عرض کرتا ہے اس کلمہ کے کہنے والے کو بخش دے وجہ اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ وہ بندوں کے تصور میں نہیں آسکتا۔ اور نہ ان کی عقلوں پر منکشف ہو سکتا ہے اس لئے اس نے بندوں کے لئے مخلوق عرش پیدا کی اور اپنی ذات کی طرف اس کی طرف منسوب کیا۔ اور فرمایا ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ عرش ایسا ہے جیسے بادشاہوں کے دربان ہوتے ہیں۔ جو بادشاہ تک پہنچانے اس کی عزت اور سلطنت کی دلیل ہوتے ہیں۔ کیا تم کو معلوم نہیں۔ کہ حضورؐ نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب لکھ کر عرش پر رکھی۔ جس میں لکھا ہے میری رحمت میرے عذاب پر سبقت کر گئی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے سعد بن معاذ انصاری کی موت سے عرش ہل گیا حمد فرد واحد (یعنی اللہ تعالیٰ) کے عرش پر استقامت کی روشن دلیل ہے۔ تاکہ تم کو معلوم ہو جائے کہ عرش پر آثار قدرت عدم سے ظاہر ہوتے ہیں اور یہی سبب ہے کہ شین عرش کا آخری حرف ہے جو توحید عوالم مفردہ میں سے ہے عرش کی ترتیب ہر حرف کے لئے مرتب ہے اسی لئے شین عرش الحروف ہے جو اس کی بلندی مرتبہ کا سبب ہے۔ حروف میں کوئی حرف ایسا نہیں جو ان کے عروش کو کامل کرے۔ سوا حرف الف کے کیونکہ یہی درخت تمام حروف کی جڑ ہے اور شین کی طرف سب حروف کی انتہا ہے۔ اور جو حروف شین کے بعد ہیں وہ اس کے باطن سے نکلے ہیں۔ ایسے ہی الف سے پہلے جو ہوگا وہ اسی میں سے ہوگا۔

عرش کو ہلانے کا کلمہ تو ایسا ہے بحق

حرف شین کے لطیف اسرار

شین مثل شکل الف کے ہے اس لئے ان میں باہمی مناسبت شکلی ہے شین میں بھی تین حرف ہیں ش ی ن اور الف میں بھی تین حرف ہیں ا ل ف اگرچہ شین کے علاوہ اور حرف بھی تین حرف سے مرکب ہیں مگر ان کا عرش شین کے جیسا عرش جیسا نہیں ہے۔ کیونکہ کوئی حرف اتنی پوری مناسبت نہیں رکھتا۔ اور قول شَھِدَ اللّٰہُ میں اشارہ ہے رسوخ توحید اور عدم وجود اور عالمین کی طرف۔ حرف شین عرش الف کی کرسی ہے۔ کیونکہ ہر لطیف عرش ہے۔ اور ہر کثیف کرسی ہے۔ قاعدہ ہے کہ کرسی عرش کی حامل ہوتی ہے۔ تم دیکھتے ہو کہ حرف میم عرش شین کی کرسی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ لطیف کثیف کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اسی سبب سے حرف الف سب سے زیادہ لطیف ہے بسبب عدم تشبیہ کے جب کہ احاد حروف میں اس کی تشبیہ ہے۔ اور دوسرے حروف سے اس کی انتہا معلوم نہیں ہو سکتی۔ یہ اولیت اور آخریت کی طرف اشارہ ہے کیونکہ عالم کرسی عالم عرش سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے تم جانتے ہو کرسی محل صور ہے۔ اور عرش انوار ہے۔ جو تمام عالم میں جلوہ فرما ہے جو شخص حرف شین میں غور کرے گا۔ اس کے حقائق و عجائب سے واقف ہوگا۔ اور تصریف حروف کے اسرار مشاہدہ کرے گا چونکہ حرف شین آخر مرتبہ عرش کا ہے۔ اس لئے علی التفصیل بھی آخری مرتبہ رکھتا ہے۔ اس طرح شین کا آخری حرف نون ہے۔ اور نون وہ مچھلی ہے جس کی پشت پر دنیا قائم ہے۔ نون شین سے مدد لیتی ہے۔ اور دیگر تمام عالم نون سے مدد لیتا ہے۔ اور

Scanned with CamScanner

دیگر شروح بھی نون سے مدد لیتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ یعنی قلم، باطن نون سے مدد لیتا ہے۔ جو اس امر کا اظہار ہے جس کا باطن کاف سے (یعنی لفظ کن) جو سر مکتوم پر دلالت کرتا ہے اور وہی شین کا راز ہے۔ حرف شین کو جو شخص ایک مرتبہ اپنی حاجت کے مناسب اگر خیر کی حاجت ہے تو خیر کے دن میں اور اگر شر کی حاجت ہے تو شر کے دن کی پہلی ساعت میں لکھے مطلب ہوگا۔ بعض ایام شر کے واسطے ہیں۔ جیسے ہفتہ اور منگل اور بعض خیر کے واسطے ہیں۔ جیسے جمعرات اور جمعہ۔

حرف شین کے اسرار عالم جسمانی میں گنتی سے باہر ہیں۔ جس کے اعضا میں درد ہو یا عورت کو درد زہ ہو۔ تو اس کو لکھ کر باندھیں آرام ہوگا۔ کسی کو ضرر نہ پہنچانے کی اس میں بہت بڑی خاصیت ہے دیکھو اسم یَاشَدِیْدُ میں شین کا حرف موجود ہے اور اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس حرف کے رتبہ اور اس کی نسبت طبعی سے مجملاً (شین) اور تفصیلاً یعنے ش ی ن۔ اور ان کے طبائع اور نسبت عددی سے واقف ہوا وہ اکثر اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ اور حال افعال و تصریف سے واقف ہوگا۔ عرش کا ع علاؔ سے مدد لیتا ہے۔ جس کے اوپر کوئی بلندی نہیں ہے۔ اور راز رحمت سے مدد لیتا ہے جس کے اوپر نہ کوئی رحمت ہے نہ اس کے سوا کوئی رحمت یافتہ ہے اور شین شہادت سے جس کے اوپر نہ شہادت ہے۔ نہ اس کے سوا کوئی مشہود ہے غور سے دیکھو۔ تم شہادت کو شاہد اور مشہود پاتے ہو اور رحمت کو مرحوم اور راحم اور عزت صرف اللہ و رسول اور مومنوں ہی کے لئے ہے اللہ کی عزت اس کا دوام بقا اور قدم ہے اور انبیاء کی عزت وجود رسالت ہے اور مومنوں کی عزت وجود ایمان ہے۔ یہ جملہ مراتب حرف شین کے ہیں۔

اسم شہید کے ذریعہ قبولیت دعا

قول اول کے موافق یہ ساتوں حرف عذاب کے ہیں اور عذاب ہی کے لئے ان کو لکھنا چاہیئے ایام کی ترتیب کے لحاظ سے شین کے حروف سے شروع کرو۔ اور اس کے برعکس کرنے مطلب برعکس ہوتا ہے اور اس طرح دعا کرو الاما انتقم من فلاں اور جو تکلیف اس کو دینا چاہتے ہو۔ اس کا نام لو۔ حرف لکھنے کے بعد اور دن اور حاجت کے بعد یہ الفاظ کہو۔

بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ یَاشَدِیْدُ یَا عَزِیْزُ یَا وَاحِدُ یَا ظَاهِرُ یَا وَارِثُ یَاجَبَّارُ یَا وَارِثُ یَا فَاطِرُ اَللّٰهُمَّ یَاشَدِیْدًا یَا اَحَدُ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِهٖ عَلَی الْاَمْرِ الَّذِیْ اَرَدْتَ وَالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَ لَا اِتِّصَالَ لِوُجُوْدِهٖ وَلَا انْتِهَاءَ لَهٗ یَا مَنْ لَا بُدَّ اِنِّیَّةَ اِلَّا رُتْبَتُهٗ وَلَا انْقِطَاعَ لَهٗ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ اِنَّ الْخِزْیَ الْیَوْمَ وَالسُّوْءَ عَلَی الْكَافِرِیْنَ یَاشَدِیْدَ الْعِقَابِ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِیْدٌ وَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ وَّشَهِیْقٌ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِیْمِ كَالْمُهْلِ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ كَغَلْیِ الْحَمِیْمِ یَا عَزِیْزُ یَا غَالِبُ یَا مَنْ لَا مِثْلَ لَهٗ وَالْحَوَائِجُ كُلُّهَا لَدَیْهِ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْمُطْلَقُ الْاَزَلِیُّ لَا یُوْهِنُكَ فِیْ عِزِّكَ یَا ظَاهِرُ

[1] اے اللہ اے قوت والے اے یکتا اپنی مخلوق کے فنا کے بعد اُس امر پر جو ارادہ کیا۔ اور اُس قدرت کے جو مقدر کی۔ اے وہ ذات جس کے وجود کے واسطے نہ اتصال ہے نہ انتہا۔ اے وہ ذات جسکے لائق اُسی کا مرتبہ ہے۔ اور نہیں ہے انقطاع اس کے لیئے ہے اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور ان لوگوں کو جو نبی کے ساتھ ایمان لائے۔ بیشک ذلیل نہیں کرے گا اُس دن کی بُرائی کافروں پر ہوگی اے سخت عذاب والے بیشک تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہے۔ بیشک بدبخت جہنم میں ہوں گے جن کے لیئے بھیانک آوازیں ہوں گی تھوہر کا درخت گنہ گار کا کھانا ہے مثل گرم پانی کے جو پیٹ میں جوش مارے گا اے عزت والے اے غالب اے وہ جسکی مثل نہیں ہے۔ اور کل حاجتیں تیرے پاس ہیں تو ہی غالب مطلق ازلی ہے تیری عزت کا سوائے تیرے

القدرة یا من قال وهو اصدق القائلین کلا انها لظی نزاعة للشوی لا ظلیل ولا یغنی من اللهب یا وارث انت
الذی یرجع الیک الامر کله یا من یفنی الاکوان ومن فیها وینادی لمن الملک الیوم لله الواحد القهار کل
من له دعوة من امر ظاهر او باطن قل او کثر یرجع الیک اللهم انزل بفلان الثبور والویل والعذاب
والانتقام لا تدعوا الیوم ثبورا واحدا وادعوا ثبورا کثیرا یا جبار انت الذی حکمک ماض علی طریق الجبر
وعلی لا یدفعه حذر حاذر وانت الذی ربطت القوی النفسانیة والقوی القلبیة فی کثائف الاجسام لا یجب
ذات الاعلی الذی نزه فی حقک وجعلتهم بضعة لهویتک وظهورا لقهریتک وصفة لازلیتک فانک انت
ذو القدرة والجبروت والعزة والرهبة وبحق ملکوتک الذی اخترته بعین تقدیرک واحکام الهیتک
وانوار مخترقاتک لا یعلم غیرک تعالی شانک وعظم سلطانک فکل حرکة فی عالم الملک والملکوت والجبروت
وقد اعان بها معنی اسمک الجبار بحق ما اخترت بخیر التدبیر الازلی الجلیل المتعال یا من خیر العالم الآت التی بحرکة
ما فیه من سر الحیات المخلوطة بالتدرج بازمة المقادیر وظهور الحکمة اظهر فی فلان من شدة جبروتک وقهرک
ما تسکن به حواسه عند متصادمتی وتخمد روحانیته عند وجودی ان جهنم لموعدهم اجمعین ولقد ذرانا
لجهنم کثیرا من الجن والانس یا فاطر السموات والارض اسالک بقدرتک التی افردت بها الاکوان العلویة
والسفلیة وبحق الکلمة الاولی التی فطرت بها الارض والسموات بقولک الحق ثم استوی الی السماء وهی دخان

ــــه کوئی وارث نہیں ہے اے قدرت کے ظاہر کرنے والے تونے فرمایا ہے تو بڑا سچا ہے بیشک جہنم شعلہ مارنے والی اور
سر کی کھال کھینچنے والی ہے جہاں سایہ نہ ہوگا اور شعلوں سے کوئی بچا نہ سکے گا اے وارث تو ہی وہ ذات ہے کہ کام تیری
ہی طرف رجوع کرتے ہیں اے وہ جو تمام عالم کو فنا کرکے کہیگا آج کے دن کس کی سلطنت ہے پھر آپ ہی فرمائے گا۔ اللہ
کی جو یکتا اور زبردست ہے جو کوئی کسی ظاہری یا باطنی کام کی تھوڑی یا بہت حاجت رکھتا ہے تیری طرف رجوع کرتا ہے
اے اللہ کی فلاں شخص پر ہلاکت اور عذاب نازل کر اور انتقام لے آج کے دن ایک ہلاکت کو نہ پکارو۔ بلکہ بہت سی
ہلاکتوں کو پکارو۔ اے جبار تو ہی وہ ذات ہے کہ تیرا حکم جبر سے چلتا ہے۔ اور کسی حذر کرنے والے کا حذر اس کو دفع نہیں
کرسکتا۔ تو ہی وہ ذات ہے جس نے جسم کی کثافتوں میں قوائے نفسانی اور قوائے قلبی کو ملا دیا ہے یہ اس پر واجب
ہے جس نے تیری تنزیہ کی اور تونے ان کو اپنی ہویت کے لیئے بضعہ اور اپنی قہریت کے واسطے مظہر اور اپنی ازلیت
کی صفت بنایا ہے۔ بیشک تو قدرت اور جبروت اور رہبت والا ہے۔ بطفیل اپنے اس ملکوت کے جس کو تونے اختیار
کیا ہے ساتھ عین تقدیر اپنی کے اور احکام الٰہیت اپنے کے اور اپنے انوار مخترقات کے نہیں جانتا ہے
کوئی تیری شان اور تیری عظمت پادشاہی کو عالم ملک ملکوت اور جبروت میں جو حرکت ہے تیرے اسم جبار کے معنے نے بطفیل اس کے
جو تونے خیر تدبیر سے اختیار کیا۔ اس کی امداد کی ہے۔ فلاں شخص میں اپنی شدت جبروت ظاہر کر اور اپنا قہر جس سے اس کے
حواس میرے مقابلہ کے وقت زائل ہو جائیں اور اس کی روحانیت میرے سامنے ٹھنڈی پڑ جائے۔ بے شک جہنم ان سب کا وعدہ گاہ
ہے اور بیشک جہنم کے لیئے ہم نے بہت سے جن و انس پیدا کئے ہیں اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے میں تجھ سے تیری اس
قدرت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم علوی اور سفلی کو بنایا اور طفیل اس پہلے کلمہ کے جس سے تو نے زمین و آسمان
کو اپنے قول حق کے ساتھ پیدا کیا۔ پھر آسمان کی جانب متوجہ ہوا جب کہ وہ دھواں تھا جس سے اور زمین سے فرمایا۔ کہ تم دونوں خوشی

ــــه یہاں دشمن کا نام لیا جائے۔

وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ مِنَ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالنَّظِيْرِ وَالظَّهِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُنْعِمَ عَلَيَّ بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَمَا يَكُوْنُ لِيْ فِيْهِ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَايَةِ مِنَ الْاٰفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَايَاتِ يَا عَوَّادُ بِالْخَيْرَاتِ يَا مَنْ هُوَ فِي الْحَقِيْقَةِ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاجْعَلْنَا مِنْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا ضَالِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَلَا مِنْ رَحْمَتِكَ اٰئِسِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

مشکل وقت کی دعا

اسکو بہت عظیم اور مشکل وقت پڑھنی چاہیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حَمْدًا يَّفُوْقُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ حَمْدًا يَّكُوْنُ لِيْ رِفَادًا وَّحِفْظًا عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ وَقَى الْاَقَالِيْمَ وَاخْتَارَ مُوْسَى الْكَلِيْمَ مُحْيِ الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيْمٌ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَهُمَا اِسْمَانِ شَرِيْفَانِ دَوَاءٌ لِكُلِّ سَقِيْمٍ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ فِي الْمُلْكِ مُنَازِعٌ وَّلَا قَرِيْنٌ وَّلَا وَزِيْرٌ وَّلَا مُشِيْرٌ بَلْ كَانَ قَبْلَ وُجُوْدِ الْعَالَمِ رَبَّ الْعَوَالِمِ اَجْمَعِيْنَ اَنْتَ اَحَاطَنِيْ وَعِدَّتِيْ مِنْ جَمِيْعِ الشَّيَاطِيْنِ وَهُوَ لِيْ عَلَى الْاَبْعَدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَوَجْهَتِيْ عَلَى الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْرَارِ وَنَخْجَلُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ ذُو الْجَلَالِ

مانگتا ہے تیری ذات کی اے رحمٰن اسلام ہے قول رب رحیم ہے مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین، اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں طور کہ تو ہی اللہ ہے حقائق محض تخصیص میں اور بایں طور کہ تو ہی اللہ ہے ہر حال حد و تعدیل میں اور بایں طور کہ تو ہی اللہ مقدس ہے خصائص احدیت اور صمدیت کے ضد و ند اور نقیض و نظیر میں مددگار ہے اور بایں طور کہ تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے مماثل کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی سننے اور دیکھنے والا ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ ہمارے حضور پر اور ان کی آل و اصحاب پر رحمتیں نازل کر اور میری یہ حاجت پوری کر دے بحق اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم۔ مانگتا ہوں میں کہ تو انعام کر مجھ پر اور میری حاجت پوری کر جس میں میرے لئے دین و دنیا کی بھلائی ہو جو رعایت کے ساتھ آفات سے محفوظ ہو اپنی عنایتوں کے ساتھ، اے لائیولے بھلائیوں کے اسے وہ ذات جو در حقیقت اہل تقویٰ اور اہل مغفرت ہے۔ اے اللہ ذلت سے ہم کو دنیا میں زندگی نہ دے۔ ان سے بچا جن پر تیرا غصہ ہے اور جو گمراہ ہیں۔ آمین۔ اے اللہ ہم کو گمراہ اور گمراہ کرنے والا نہ بنا اور دور نہ کر اے ارحم الراحمین اپنی رحمت کے صدقہ میں ہم کو اپنی ذات سے ناامید نہ کر۔ اور اے اللہ ہمارے حضورؐ پر اور آپ کی آل و اصحاب پر درود و سلام اور رحمتیں نازل فرما۔ ترجمہ ہے اللہ کے لئے وہ حمد جو کل حمد کرنے والوں کی حمد پر فوقیت رکھتی ہے وہ رب ہے اولین و آخرین کا میں ایسی تعریف کرتا ہوں جو میری محافظ ہو۔ رب العلمین کی بارگاہ میں جو الرحمٰن الرحیم ہے جس نے اقلیموں کو بچایا اور موسیٰ کلیم اللہ کو برگزیدہ کیا۔ زندہ کرنے والا ہے ہڈیوں کا جب کہ وہ ریزہ ریزہ ہو گئی ہوں گی۔ رحمٰن و رحیم دو بزرگ نام ہیں۔ ان میں ہر بیماری کی دوا ہے۔ مالک یوم الدین وہ مالک جس کے ملک میں کوئی اس کا مخالف نہیں ہے اس کا کوئی ساتھی، وزیر اور مشیر نہیں ہے وہ اس عالم اور سب عالموں کے وجود سے پہلے سے ہے تو ہی میری حفاظت اور شیاطین سے میرا احاطہ کر تو ہی قریب و بعید پر میرا پروردگار ہے اجناس مختلفہ پر تو میری جانب توجہ فرما۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم خجل ہیں اپنے گناہوں اور خطاؤں پہ ہم اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں

[1] فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ اِفْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا یہاں اپنا مطلب بیان کرے۔

فصل (۱۰): سورۂ فاتحہ کے اسرار و خواص اور دعوات

جس شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ اس کو چاہیئے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے حاجت پوری ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ[2] اَسْاَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِسِرِّ التَّجَلِّي الْمُظْهِرِ بِسَبَبِ التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِيْ اَمْرًا وَّوُجُوْدًا وَّبُطُوْنًا وَّمَعْقُوْلًا ذٰلِكَ حَسًّا لِمَنْ اَيَّدْتَ بَلْ مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَشْهَدْتَ مَجْهُوْلًا لِمَنْ شِئْتَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ لَا تَقَدُّمَ وَحْدَتَهٗ مَا اَحْكَمْتَ مِنَ الْحِكْمَةِ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا رَبِّ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِسِرِّ الْاِضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَةِ الْوُجُوْدِ وَالْاِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ بِظُهُوْرِ النَّعْتِ الْاَعْظَمِ وَالسِّرِّ الْمِيْمِيِّ بِثُبُوْتِ الْاِلٰهِيَاتِ عُمُوْمًا وَّخُصُوْصًا بَدْأً وَّعَوْدًا عَنْ سَعَةِ عُلُوْمِ الرُّوْحَانِيَّةِ الَّتِيْ لَا تَتَنَاهٰى اِسْتِقْرَارًا وَّثُبُوْتًا عَنْ فَيْضٍ خَاصٍّ الرَّحِيْمِيَّةِ الَّتِيْ لَا تَتَنَاهٰى الْوَاقِعَةِ بِشُهُوْدِ الْبَيَانِ الْمُقْتَرِبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُوْلِ لِمَاهِيَّةٍ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا فَتَّاحُ اَسْاَلُكَ التَّنْوِيْرَ وَالتَّيْسِيْرَ وَالْمَعُوْنَةَ وَالتَّقْدِيْرَ وَالْحِفْظَ وَالْقُوَّةَ وَالرِّعَايَةَ وَالسَّتْرَ وَالتَّكْمِيْلَ وَطِيْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةَ وَالرَّجَاءَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَالْيَاْسَ مِنْ غَيْرِكَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَكَوَّنَ بِاَمْرِكَ وَتَكَوَّنَ بِوُجُوْدِكَ وَبَرَكَةٍ مِّنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ سَلَّمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَنَوِّرْ بَصَائِرَنَا بِنُوْرِكَ يَا بُرْهَانُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ لَا هَادِيَ غَيْرُكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَغْنِنَا بِكَ عَنْ غَيْرِكَ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا اَللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ شُهُوْدُ ذَاتِكَ يَا رَحْمٰنُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ٥ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ٥ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اَنْتَ اللّٰهُ فِيْ حَقَائِقِ نَعْتِ التَّخْصِيْصِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِ الْجَمْعِ وَالتَّعْدِيْلِ

---

[1] سے یا زبردستی آجاؤ۔ دونوں نے کہا کہ ہم بخوشی حاضر ہیں۔ میرے واسطے ایسا ایسا کر۔ ۱۲ [2] اے رب میں تجھ سے تیرے اس اسم کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے تو نے عالم خلق و امر کو مفتوح کیا ہے۔ راز تجلی جو حق کے لئے ظاہر ہونے والی ہے تنزیل کے سبب اور بلند ہے امر اور وجود اور بطون میں اور یہ معقول ہے از روئے حس بھی جس کی تو تائید کرو گے بلکہ معلوم ہے اس کے لئے جس کو تو موجود کرے اور اس کے متشابہ مجہول ہیں۔ اس کے لئے جس کو تو چاہے۔ جس حکمت کو تو نے پختہ کیا ہے۔ اس کی یکتائی میں قدح نہیں ہو سکتا، اے علیم اے حلیم اے فتاح اے رب میں تجھ سے سر اضافت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو۔ حضرت وجود اور امکان کے درمیان رابطہ ہے۔ اور مقتضی ہے واسطے ظہور نعت اعظم کے اور سر میمی کے ساتھ ثبوت الٰہیات کے عموماً خصوصاً بدأ و عوداً ان علوم روحانیت کی گنجائش سے استقرار منتہی نہیں ہوتے اور ثبوت ہی فیض رحیمیہ سے جو ختم نہیں ہوتی ہے مع شہود بیان اور قرابت حاصل کرنے والی قرب مجہول الماہیۃ کے اے رحمٰن اے رحیم اے فتاح مانگتا ہوں میں تجھ سے روشنی اور آسانی اور مدد اور قوت اور حفاظت اور کامیابی اور پردہ پوشی اور رعایت اور تکمیل اور اچھا رزق اور برکت و امید اچھا گمان تجھ سے اور ناامیدی تیرے غیر سے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تیرے ہی حکم اور تیرے ہی وجود سے برکت ہے۔ تیرا نام برکت والا ہے تیرا مرتبہ بلند ہے اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے۔ ہم تجھ پر ایمان لائے اور تیرے آگے سر تسلیم خم کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا اے اللہ ہم کو اپنا نور عطا کر اے مالک روز جزا روشن کر ہمارے دیدۂ دل اپنے نور سے اے برہان اے نور کے نور اے ہادی تیرے سوا کوئی ہادی نہیں ہے۔ الحمد للہ رب العالمین غنی کر ہم کو غیر سے اے غنی اے مغنی اے اللہ اے الرحمٰن الرحیم

وَالْاِكْرَامِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ عَلٰى كُلِّ اِجَابَةٍ
وَاَمْرٍ مِّنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
خَالِقِ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ بَاعِثِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ بِالْحَقِّ قَادِرٌ قَاهِرٌ جَلِيْلٌ مُغْنِيٌ الرَّحِيْمُ رَبٌّ
وَّاحِدٌ فِى الْعَالَمِيْنَ الْمَعْبُوْدُ فِىْ كُلِّ مَكَانٍ الْمُوَحَّدُ بِكُلِّ لِسَانٍ الْفَاضِلُ الْقَدِيْمُ الْمُتْقِنُ لِمَا صَنَعَ الْقَاهِرُ لِخَلْقِهٖ اَجْمَعِيْنَ
تَقَدَّسَ الَّذِىْ ذَلَّتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَضَعَتْ لَهُ الشُّمُّ الشَّامِخَاتُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِيْ يَا مُتَعَالِيْ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا
رَءُوْفُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ قَائِمٌ قَيُّوْمٌ دَائِمٌ دَيُّوْمٌ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۳
اَنْتَ تَرَانِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَشَكْوَايَ اَنْتَ مَقْصَدِيْ وَسُؤَالِيْ وَرَجَائِيْ وَاَنَا الْمُحْتَاجُ اِلَيْكَ وَاَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَ
النَّجْوٰى وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّدِيْنًا قَيِّمًا وَّيَقِيْنًا
صَادِقًا وَّحِكْمَةً بَالِغَةً يَا قَيُّوْمُ يَا هُوَ اَسْاَلُكَ كَشْفَ حِجَابِ الْغَيْبِ بِمَا فِيْهِ حَتّٰى اُشَاهِدَ الرُّوْحَ الْبَاقِيَ اھ ۳ اَنْتَ يَا
قَيُّوْمُ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ
لِيْ عَنْ اَسْرَارِ اَسْمَائِكَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِالطَّاعَةِ وَقَلْبِيْ لَكَ بِالْعِبَادَةِ وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ اَنْوَارَ هِدَايَتِكَ وَ
مَعْرِفَةَ اَسْرَارِكَ حَتّٰى اَكُوْنَ مُبْتَهِجًا بِبَاهِرِ مَا يَظْهَرُ مِنْ لُطْفِكَ يَا لَطِيْفُ اللُّطْفِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اس دعا کو پڑھ کر جو دینی یا دنیاوی حاجت مانگی جائے وہ پوری ہوگی۔

لے کر تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے بغیر شریک کے تو جلال اور بزرگی والا ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ تیرے بندے اور رسول ہیں ہم تجھ ہی سے ہر قبولیت اور ہر دینی و دنیوی کام میں مدد مانگتے ہیں۔ اے گمراہوں کے ہدایت کرنے والے ہم کو سیدھے راستہ کی ہدایت کر اور ان لوگوں کے راستہ کی بھی جن پر تو نے انعام کیا ہے جو نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیکوں میں سے ہیں۔ اور جن لوگوں پر غضب کیا گیا اور جو گمراہ ہیں ان سے دور رکھ۔ آمین۔ شروع اللہ کے نام سے جو گذشتہ و آئندہ کا پیدا کرنے والا ہے اور اس کا جو آسمان و زمین میں ہے وہ بھیجنے والا ہے نبیوں اور رسولوں کا اور مومنوں کا حق کے ساتھ وہ قادر و قاہر ہے وہ جلیل و مغنی ہے وہ رحیم و رب ہے، یکتا ہے تمام عالموں میں وہ ہر جگہ معبود ہے اسی کی توحید بیان کی جاتی ہے ہر زبان پر فضیلت والا ہے وہ قدیم ہے وہ مضبوط کرنے والا ہے اپنی مخلوق کو۔ قہر کرنے والا ہے اپنی تمام مخلوق پر وہ ایسا پاک ہے جس کے لئے گردنیں جھک گئیں۔ اونچے بلند ہونے والے اس کے آگے جھک گئے، ذلیل ہوئے اور ظالم خسارہ میں پڑ گئے۔ اے زندہ اے قائم اے مقدم اے موخر اے اوّل اے آخر اے ظاہر اے باطن اے والی اے متعالی اے نیکی پر توفیق دینے والے اے انتقام لینے والے اے معاف کرنے والے اے مہربان اے مالک اے جلال و بزرگی والے، قائم قیوم۔ دائم دیوم تیرے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ اے زندہ اے قائم تو مجھے دیکھتا ہے، میری بات سنتا ہے اور میری عجز و زاری اور شکایت سن رہا ہے تو میرا سوال سن رہا ہے تو ہی میری دعا کا مرکز اور میں تیرا محتاج ہوں تو جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا۔ اور زمین و آسمان میں کوئی چیز تجھ سے پوشیدہ نہیں ہے تو رب ہے عرش عظیم کا میں تجھ سے علم نافع اور دین قائم اور یقین سچا اور حکمت بالغہ مانگتا ہوں اے قیوم اے ہُو مانگتا ہوں میں تجھ سے حجاب غیب کے اٹھنے اور اس کے اندر کے حصوں کی دید کا تاکہ روح باقی کا مشاہدہ کروں۔ اے قیوم اے نور آسمان و زمین ہمارے حضورؐ پر درود و سلام نازل کر تو میرے لئے اپنے اسمائے اسرار کھول دے اور تمام مخلوق کو اطاعت کے لئے مسخر کر دے اور میرے دل کو اپنی عبادت، اپنے انوار ہدایت اور معرفت اسرار عنایت فرما تاکہ میں تیرے الطاف ظاہری سے آراستہ و پیراستہ ہو جاؤں اے لطیف اللطف اے ارحم الراحمین

(اور یہ دوسری دعا ہے) ایک مکان میں خلوت کے ساتھ ہر نماز کے بعد پانچوں وقت با طہارت اٹھارہ مرتبہ چودہ روز تک پڑھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝ الحمد للہ رب العالمین، منور بصائر العارفین بانوار المعرفۃ والیقین و
جاذب سرائر المحققین بجذبات القرب والتمکین وفاتح اقفال قلوب الموحدین بمفاتیح التوحید وجاذبہا بجذبات
القرب والفتح المبین الذی احسن کل شیء خلقہ وبدا خلق الانسان من طین ثم جعل نسلہ من سللۃ من ماء
مھین۔ الرحمٰن الرحیم۔ الحکیم العلی العظیم الازلی القدیم السمیع العلیم الذی کتب ایت التوحید باقلام القدرۃ
فی صدور اھل التعلیم ورقی صدور اھل الھدایۃ فی طرق سر اھل المعرفۃ لاھل الولایۃ وناھیک باھل الکھف و
الرقیم خاطب موسی الکلیم بکلام التکریم وشرف نبیہ الکریم بقولہ ولقد اتینک سبعا من المثانی والقران العظیم
مالک یوم الدین قاصم الجبابرۃ والمتمردین ومبید الطغاۃ والمعتدین وقامع رءوس الفراعنۃ واھل البدع و
الملحدین ذلکم اللہ ربکم فتبارک اللہ رب العالمین یا من زین الکائنات بملابس التکوین وارسل نجائب الملکوتیات
تقود جنائب المکرم المتین یا من نشر سحائب عقود عفوہ علی کافۃ الخلق اجمعین یا من لا شریک لہ فی ملکہ ولا معین
ایاک نعبد معترفین عن القیام بحق عبادتک بالعجز وایاک نستعین علی ما امرت من القیام بحقوقک فی کل وقت
وحین یا ذا الفوز العظیم یا ذا الفضل العمیم یا من یحی العظام وھی رمیم اھدنا الصراط المستقیم صراط اھل الدین القویم
صراط اھل الاستقامۃ والتقویم صراط الذین تفوزت بعین عنایتک الیھم ھم اھل العزم والقلب السلیم صراط
اھل الاخلاص والتسلیم صراط الذین تمسکوا بالھدی وفرحوا بھا صراط الذین انعمت علیھم من النبیین و
الصدیقین والشھداء والصالحین وامددنا بملائکتک التطھر والتمکین وصرفنا فی الکائنات والمکونات و
التکوین غیر المغضوب علیھم ولا الضالین امین لا تجعلنا ضالین ولا مضلین ولا عن بابک مطرودین و
احشرنا فی زمرۃ المتقین برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم

لہ حمد ہے اللہ کے لئے جو پرورش کرنے والا ہے تمام عالم کا اپنے انوارِ معرفت اور دولت یقین سے عارفوں کے دیدہ و دل روشن کرنیوالا ہے اور جذب کرنے والا ہے تمام محققین کا مع جذبات قرب و تمکین اور کھولنے والا ہے موحدین کے دلوں کے قفل کو توحید کی کنجیوں سے اور جذب کرنے والا ہے ان کو مع جذبوں قرب و فتح مبین تیری ذات پاک ہے جس نے ہر چیز کی غلاظت دور کی پیدائش انسان کی کیچڑ سے ابتدا کی پھر اس کی نسل خاص پانی سے بڑھائی۔ اے الرحمٰن الرحیم۔ حکیم ہے علیم عظیم ہے ازلی ہے۔ قدیم ہے سننے والا جاننے والا ہے تونے توحید کی آیات کو اپنے قدرت کے قلم سے اہل تعلیم کے سینوں پر لکھا ہے اور اہل ہدایت کی ترقی کے لئے دلوں کو سرِ اہل معرفت کے راستوں پر چلایا ہے۔ جو اہل ولایت ہیں اور کافی ہیں تجھ کو اصحاب کہف و رقیم تونے خطاب کیا موسیٰ کلیم سے کلام تکریم کیا اور اپنے نبیؐ کو اس فرمان کے ساتھ بزرگی دی۔ بیشک دی ہیں ہم نے تم کو سبع مثانی اور قرآنِ عظیم اے مالک روز قیامت اور ہلاک کرنے والے جباروں سرکشوں اور شریروں کے اور حد سے بڑھنے والوں کو اور نیست کرنے والا ہے تو متکبروں کے سرداروں اور اہل بدعت و ملحدین کو ذلیل کرنے والا ہے۔ اے تو اللہ ہمارا ہے جو برکت والا ہے۔ وہ اللہ رب ہے عالموں کا۔ اے وہ ذات جس نے زینت دی کائنات کو لباس تکوین سے اور بھیجا بجانب ملکوتیات جناب مکرم و متین کو، اے وہ ذات جس نے پھیلائے ابر عقود عفو اپنے تمام خلق پر۔ اے وہ ذات جس کا نہ ملک میں شریک ہے نہ مددگار ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ ہم اقرار کرنے والے ہیں کہ تیری عبادت کا حق ادا نہیں کرسکے۔ ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ان حقوق کی ادائی کے لئے جس کا تونے ہر وقت و زمانے میں حکم دیا ہے۔ (باقی ترجمہ آئندہ صفحہ پر)

Scanned with CamScanner

سورۂ فاتحہ کی روحانیت کو مسخر کرنے والی دعا۔

اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ ذَوَاتُ الذَّوَاتِ النُّوْرَانِیَّةِ الْمُشَعْشِعَةِ بِالْمِنَنِ الرُّوْحَانِیَّةِ وَالنَّوَامِیْسِ الرَّبَّانِیَّةِ الدَّائِمَةِ[1]
فِیْ لَطَائِفِ تَصْرِیْفِ الْحُرُوْفِ وَدَقَائِقِ مَعَارِفِهَا الْمَکْنُوْنَةِ الْمُوَکَّلَةِ بِتَسْخِیْرِ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّةِ وَالْاَمْدَادِ
وَعَوَارِفِ اَسْرَارِهَا الْمَخْزُوْنَةِ اَجِیْبُوْا اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الْعِظَامُ وَالْمَلٰٓئِکَةُ الْکِرَامُ جِبْرَائِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ وَدُتْبَائِیْلُ
وَکُوْنُوْا بِخِدْمَةِ مَنْ دَعَاکُمْ وَکُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ وَاتِّصَالِ الْاِجَابَةِ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اِهْیًا اِشْرَاهِیًا اَدُوْنَایْ اَصْبَاؤُتْ اٰلْ شَدَّایْ
اِفْهَمُوْا مُرَادِیْ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ وَتَوَلَّوْا خِدْمَتِیْ بِحَقِّ اللّٰهِ الْفَتَّاحِ الرَّزَّاقِ الْحَلِیْمِ الْوَهَّابِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَلَآ اِنَّ اللَّطِیْفَ
الْکَبِیْرِ کٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِکُ الْاَخْضَرُ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ چودھویں رات کو تمہارے پاس ایک سبز پرندہ آئے گا۔ اور تمہارے سامنے کھڑا ہوگا۔ تم خود اس کو سلام کرو۔ کیونکہ وہ بڑا بادشاہ ہے پھر وہ تم سے کچھ عہد و پیمان لے گا۔ اور جس کام کا تم حکم کرو گے اس کو بجالائے گا۔ اور جو عہد و پیمان وہ تم سے لے گا وہ اس قسم کے ہوں گے کہ جھوٹ نہ بولو اور مال حرام یا کوئی حرام چیز استعمال نہ کرو۔ اللہ کی نافرمانی اور گناہ کا کوئی کام نہ کرو۔ اگر ان باتوں پر مستقیم رہو گے تو وہ بھی تمہارے ساتھ رہے گا اور ایک خادم تمہارے لئے مقرر کردے گا۔ جو تمہارے سب کام کرے گا۔ اس کے پڑھتے وقت کچھ خوشبو عود و جاری و ند اسود و مصطگی و عنبر خام وغیرہ روشن کرنا چاہیئے۔

محبت اور ہر حاجت کے لئے عمل محبت کے واسطے جمعرات کے دن اور پیر کے دن روزہ رکھ کر افطار کے وقت پندرہ مرتبہ اور فجر کے وقت بھی اسی قدر یہ دعا پڑھا کرو۔ اور اللہ سے دعا کرو کہ مطلوب کا دل تمہاری طرف رجوع ہو۔ اس کام میں عجائب مشاہدہ کرو گے۔ اگر قضائے حاجت کی ضرورت ہے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر خلوت میں بیٹھو۔ اور کثرت سے یہ حضور قلب دعا پڑھو۔ حاجت پوری ہوگی اس کی ریاضت اگرچہ نو دن ہے۔ لیکن کم سے کم سات دن ضرور چاہیئے۔

(بقیہ ترجمہ) اسے وہ ذات جو بڑی کامیابی والا ہے۔ اے وہ ذات جو بڑے عام فضل والا ہے اے وہ ذات جو شکستہ ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے ہم کو سیدھی راہ اور اہل دین قویم کی ہدایت کر اور اہل استقامت اور تقویم کا راستہ بتا۔ جن کی طرف تو نے نظر عنایت کی ہے اور انعام کیا ہے۔ نبیوں، صدیقوں اور شہداء اور صالحین میں سے ان لوگوں کا راستہ دکھا جو وہ اہل عزم اور قلب سلیم ہیں۔ راستہ اہل اخلاص اور تسلیم کا راستہ بھی دکھا جنہوں نے ہدایت کے ساتھ تمسک کیا اور خوش ہوئے اور مدد دے ہم کو ملائکہ ظفر اور تمکین اور تصرف کی۔ ہم کو کائنات و مکنونات اور تکوین میں غیر المغضوب علیہم ولا الضالین رکھ۔ آمین۔ ہم کو گمراہوں اور نہ گمراہ کرنے والے نہ بنا۔ اور اپنے دروازہ سے دور کئے ہوئے نہ رکھو۔ اسے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے متقیوں کے زمرہ میں ہمارا حشر کر۔ اور ہمارے حضور اور ان کی آل واصحاب پر درود و سلام نازل فرما۔

[1] (ترجمہ صفحہ ہذا) اے روحانی روحو نور والیو چمک دار بخششوں رحمانی بیس ربانی سے ہمیشہ رہنے والی لطائف تصریف حروف اور دقائق معارف میں مع ان کے مقررہ مؤکل کے جو تسخیر قلوب اور ارواح روحانیت کے امداد اور عوارف اسرار ہیں۔ قبول کرو تم اے عظیم الشان روحو۔ اور بزرگ مؤکلو۔ جبرائیل و میکائیل۔ اسرافیل رو تائیل تم مقرر ہو اس شخص کی خدمت کے لئے جو تم کو بلائے اور تم میرے مددگار بنو۔ اجابت کے لئے واسطے اللہ اور رسول کے میری مراد کو سمجھو۔ اور میری ضرورت پوری کرو۔ اور میری خدمت بجا لاؤ۔ بحق اللہ فتاح، رزاق، وہاب، علیم، علی، عظیم، آلا الطیف الکبیر۔ قبول کر اے ملک اخضر، اللہ تیرے اندر اور تیرے اوپر برکت نازل کرے۔

۳۳۲۹	۲۴۴۳	۳۲۴۵	۲۲۲۲
۲۴۳۴	۲۳۳۳	۲۲۳۸	۳۳۴۲
۳۲۳۴	۲۲۴۹	۲۳۶۴	۲۳۲۳
۲۳۳۱	۲۳۳۶	۲۲۳۵	۲۳۴۶

مطلوب کا دل اپنی طرف مائل کرنے کا عمل جب محبت کے واسطے سورۂ فاتحہ کی دعا کو پڑھے جیسا کہ بیان ہوا چاہیئے کہ اس کے اعداد کا جو ۹۲۶۰ ہیں بغیر بسم اللہ کے ایک وفق بنائے۔ اور پڑھنے کے دونوں وقت یعنی افطار اور فجر اس نقش کو اپنے سامنے رکھے اور صبح تک خوشبو روشن رکھے پھر نقش کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے مقصد پورا ہوگا۔

صورت نقش فاتحہ یہ ہے ؎

سورۂ فاتحہ کی دیگر دعا اور اس کے عجیب فائدے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞ حَمْدًا يَفُوْقُ اَجْمَلَهٗ وَاَكْمَلَهٗ وَاَفْضَلَهٗ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ وَاَنْغَمِسُ فِيْ بُحُوْرِهٖ ذٰلِكَ الْحَمْدِ اِنْغِمَاسًا يَشْغَلُنِيْ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا بِالْعِزِّ وَالْهَيْبَةِ وَالتَّمْكِيْنِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَعْتَصِمُ بِهٖ عِصْمَةً تَحُفُّنِيْ وَتَحْفَظُنِيْ مِنَ الْمُضِرِّيْنَ وَالْاَعْدَاءِ الْمُعْتَدِيْنَ حَمْدًا يَكُوْنُ لِيْ رِضًا وَّفَرَحًا وَّفَرَطًا وَّغِنًى لَا اَفْتَقِرُ مَعَهٗ لِاَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَيَكُوْنُ لِيْ بِجِهَةٍ وَّمَحَلِّ اِسْتِعْزَازٍ بِهٖ حَتّٰى اُذِلَّ بِهٖ سَطْوَةَ الْجَبَابِرَةِ اَلرَّحْمٰنِ الَّذِيْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ وَّيَشْهَدُ بِهَا كُلُّ مَوْجُوْدٍ بِمَا قَرَّبَهٗ مِنَ الْاِحْسَانِ لِكُلِّ مَنْ بَدَاءَ وَفِيْهِ مِنَ الْاَسْرَارِ وَالْعَلَانِيَةِ لِغَايَتِهِ اِلَيْهَا سِرًّا وَّاِعْلَانًا اَسْاَلُكَ بِهٰذَا السِّرِّ الَّذِيْ اَوْضَحْتَهٗ وَكَانَ ظَاهِرًا لِّلْعِيَانِ اَنْ تَغْمِسَنِيْ فِيْ هٰذَا الْبَحْرِ غَمْسَةً لَا تُفَارِقُنِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ وَالْاَحْيَانِ وَيَكُوْنُ لِيْ عُدَّةً وَّعُمْدَةً لَا اَفْتَقِرُ بَعْدَهَا فِيْ كُلِّ زَمَانٍ وَّمَكَانٍ وَّجِهَةٍ اَعْتَصِمُ بِهَا مِنْ مَّكَائِدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَلرَّحِيْمِ الَّذِيْ لَطَفَ بِيْ فِيْمَا سَبَقَ فَكَانَتْ تِلْكَ الرَّحْمَةُ سَابِقَةً مِّنْهُ اِلَيَّ فِي الْاَزَلِ الْقَدِيْمِ فَهَا اَنَا اَتَقَلَّبُ فِيْهَا مُنْذُ وُجِدْتُ عِلْمًا وَّخَلْقًا بِعَذْبٍ وَّبَرْدٍ وَّطِيْبِ نَعِيْمٍ اَسْاَلُكَ يَا مَوْلَايَ اِسْبَاغَ نِعْمَتِكَ مُدَّةَ دَوَامِ مِنَّتِكَ بِبَاقِيْ رَحْمَتِكَ فَلَا اَخْشٰى كَيْدًا مِّنْ كُلِّ ذِيْ مَكْرٍ لَئِيْمٍ اَنْ تُطَهِّرَ لِيْ خُلُقًا وَّخَلْقًا مِّنْ كُلِّ ذِيْ وَصْفٍ ذَمِيْمٍ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ تَعَاظَمَ

؎ (ترجمہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ ایسی حمد جس کا اجمال و تکمیل اور افضلیت تمام حامدوں کی حمد پر فوقیت رکھتی ہے۔ اے اللہ اس حمد کے دریا میں مجھ کو غوطے دے۔ ایسے غوطے جو میرے ظاہر و باطن کو روشن کر دیں۔ عزت اور ہیبت اور تمکین قیامت تک دے اور اس کے اعتصام و تمسک میں مجھ کو ڈھانک لے اور میری حفاظت ضرر پہنچانے والوں اور نقصان پہنچانے والوں سے، اے اللہ ایسی حمد جو میرے لئے موجب رضا و فرح اور دولت کا پیش خیمہ ہو اور میں کسی کا محتاج نہ ہوں۔ اولین و آخرین میں میرے لئے عزت کا باعث ہو اور میں اس کے سبب سے جباروں کی سطوت دور کر دوں، تو وہ رحمٰن ہے جس کی رحمت ہر چیز کو محیط ہے اور ہر موجود اس کی گواہ ہے اس کے ساتھ جو اس نے احسان کیا ہے ہر ابتدا اور اسرار و علانیہ ہیں اور اس کی انتہا پوشیدگی اور ظہور میں، میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس بھید کے ساتھ جس کو تو نے واضح کیا ہے اگرچہ وہ ظاہر و عیاں تھا یہ کہ غوطہ دے مجھ کو اس دریا میں ایسا غوطہ جس سے میں کبھی کسی وقت یا کسی زمانے میں الگ نہ رہوں اور میرے لئے وہ تیاری اور عمدگی عطا کر کہ پھر کسی دن یا کسی وقت میں کسی کا محتاج نہ ہوں۔ اور وہ میرے لئے انسانوں اور جنات کے مکر و دھوکہ سے اپنی طرف پناہ دے۔ اے الرحیم جس نے مجھ پر لطف کیا اور تیری رحمت سبقت کرنے والی تھی۔ مجھ پر اب میں الٹ پلٹ ہو رہا ہوں۔ جب سے میں نے علم اور پیدائش پائی ہے۔ میٹھے پانی اور عمدہ نعیم کے ساتھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے میرے مولا کامل کرنا تیری نعمت سے اور تیری نعمتیں تیری رحمت ہے اب مجھے خوف نہیں۔ کسی مکر والے کے مکر سے اور پاک کر تو مجھ کو خلق میں ہر برائی سے مالک یوم الدین تیری ذات عظیم ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور تیرے احکامات کی اجرائی میں تیرا کوئی مددگار بھی نہیں ہے۔ تو ملک اور ملکوت میں اپنی قدرت سے حکم جاری کرتا ہے تمام جبار اور متکبروں پر سخت پنجہ

مُثَانِہٖ عَنْ اَنْ یَّلْتَفِتَ اِلٰی شَرِیْكٍ وَّاِدْعَانَةِ مُعِیْنٍ حَكَمَ عَلٰی مَنْ فِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ بِقُدْرَتِہِ الْقَامِعَةِ لِجَمِیْعِ الْجَبَّارِیْنَ
وَالْمُتَكَبِّرِیْنَ الشَّدِیْدِ الْبَطْشِ عَلَی الطُّغَاةِ الظَّالِمِیْنَ الْقَاهِرِ بِشِدَّةِ قَهْرِہٖ وَقُوَّتِہٖ وَبَطْشِہٖ لِمَنْ تَرَدّٰی وَطَغٰی مِنَ الْعُتَاةِ
وَالْمَرَدَةِ الْقَاصِمِ مَنْ شَارَكَہٗ فِیْ عَظْمَتِہٖ وَكِبْرِیَائِہٖ اَخَذَہٗ حَالِكًا مَعَ الْهَالِكِیْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ
یَا مُعَطِّفَ الْقُلُوْبِ یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بُدُوْحٍ ۳ وَحُوْبٍ ۲ یَا مَالِكَ مُلُوْكِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا اَجْمَعِیْنَ
مَلِّكْنِیْ مِنْ نَاصِیَةِ كُلِّ اَحَدٍ حَتّٰی یَكُوْنَ فِیْ قَبْضَتِیْ مِنَ الْاَذَلِّیْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
وَاَدْرِكْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ قَدِ ادَّخَرْتُكَ لِفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ یَا مَنْ
خَضَعَتْ لِعَظْمَتِہِ الْجَبَّارِیْنَ وَالْمُتَكَبِّرِیْنَ لِجَلَالِہٖ طُغَاةُ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ الْمُتَمَرِّدِیْنَ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا عَظِیْمَ
الْقَهْرِ یَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِیْ سَطْوَةٍ تَمْكِیْنٍ اَیِّدْنِیْ بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَفَتْحٍ مُّبِیْنٍ حَتّٰی اَقْهَرَ اَعْدَائِیْ اَجْمَعِیْنَ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔ هَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ مَوَاهِبَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَاشْهَدْنَا مَشَاهِدَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَاَمْدِدْنَا بِمَلٰٓئِكَةِ الظَّفَرِ
وَالتَّمْكِیْنِ كَمَا قُلْتَ فِیْ قَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ یُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلَافٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِیْنَ بُشْرٰی لَكَ
تَكَ وَمَكِّنَّا فِی الْكَائِنَاتِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا ضَالِّیْنَ وَلَا مُضِلِّیْنَ وَلَا تَحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَةِ الْبَاغِیْنَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ وَاَدْرِكْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ فَاِنَّ مَنْ اَخْفَیْتَہٗ تَحْتَ خَفِیِّ لُطْفِكَ فَقَدْ خَفِیَ وَشَفِیَ وَعُوْفِیَ
وَكُفِیَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ، مرتبہ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ كَنَفِكَ الْوَاقِی الْحَصِیْنِ الْمَنِیْعِ الْكَافِی
الْحَفِیْظِ السَّاتِرِ الْمُحِیْطِ وَاغْمِسْنِیْ فِیْ سَعَةِ رِزْقِكَ مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَفَرِّجْ عَنِّیْ
كُلَّ كَرْبٍ یَا مُفَرِّجَ الْمَكْرُوْبِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ شَهِدْتُ ۲ اَشْهَدْتُ الْقِسْطَ الْوَاحَا

مارنیوالا اور سرکش ظالموں پر قہر کرنیوالا ہے تیری قوت اور گرفت سخت ہے نافرمانوں اور سرکشوں کو ہلاک کرنیوالا ہے۔ جس نے تیری عظمت اور کبریائی میں شریک کیا۔ اس کو تونے پکڑا اور وہ ہلاک ہونے والوں کے ساتھ ہلاک ہو گیا۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ مسخر کر میرے لئے اپنی مخلوق کا دل اے پھیرنے والے دلوں کے اور نرم کرنے والے لوہے کو، حضرت داؤد علیہ السلام کے واسطے بُدُوح ۳ وحوب ۲ یا مالک الملک تمام کا مجھ پر اپنی رحمتیں نازل کر اے ارحم الراحمین۔ ایاک نعبد وایاک نستعین بے شک تجھی کو میں نے اپنے فقر وفاقہ کے ازالہ کے لئے ذخیرہ بنایا ہے۔ اور اے وہ ذات جس کی عظمت کے آگے تمام جبار اور متکبر جھک گئے اور جس کے جلال کے سامنے سرکش جن وانس ذلیل ہو گئے اے سخت گرفت والے اے بڑے قہر والے اے منتقم سطوت والے کے تمکین سے مدد کر میری اور فتح مبین دے تاکہ اپنے تمام دشمنوں کو میں مغلوب کر سکوں، اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ہم کو اپنے پاس سے مواہب صدیقین عطا کر اور ہم کو شہداء اور صالحین کی جگہ دے اور مدد کر ہماری فرشتوں ظفر اور تمکین کے ساتھ جیسا کہ تونے اپنے اس ظاہر قبول میں فرمایا ہے۔ یمددکم یعنے مدد دے گا۔ تم کو رب تمہارا تین ہزار اترنے والے فرشتوں سے اور تصرف دے ہم کو کائنات اور مکنات اور بنا ہم پر اپنی نعمتوں اور برکتوں کا فیض جو لوٹائے ہم پر پچھلوں اور آئندہ کی برکتیں اور ہم کو گمراہوں یا گمراہ کرنے والوں میں سے نہ بنا اور باغیوں کے زمرے میں ہمارا حشر نہ کیجیو۔ اے فریاد رسوں کے فریادرس اپنے لطف سے خفی سے مجھ کو نواز کیونکہ جس کو تونے اپنے لطف میں لیا بے شک میں ظالم ہوں مجھ کو اپنے سایہ رحمت میں جو پورا مضبوط قلعہ اور کافی حفاظت کرنے والا ڈھانکنے والا گھیرنے والا ہے۔ داخل کر اور مجھ کو خوب رزق دے اپنی رحمت کے خزانوں میں سے رحمت وسیع مجھے دے اور دور کر مجھ سے ہر سختی اے دور کرنے والے سختیوں کے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین قسم دیتا ہوں میں تم کو اللہ کی عزت اور اس کے نور ذات کی فاتحۃ الکتاب کی۔ اور اس کی جس کی ساتھ قلم جاری ہوا اللہ کے پاس سے یہ کہ میری دعا قبول کر۔ اور جلد میری حاجت پوری کر۔

اَلْعَجَلْ یَا مَیْمُوْنُ وَشَہْدَانُ اَلْوَحَا یَا شَہْدَانُ اَلْعَجَلْ تَوَکَّلُوْا بِکَذَا وَکَذَا اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِعِزِّ عِزَّ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا[1] اِنَّمَا اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝

آخر سورہ یٰسین تک تین بار پڑھے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے جس شخص نے تین بار سورۂ فاتحہ اور اخلاص ۳ بار معوذتین پڑھے تو موت کے سوا ہر چیز سے امن میں رہے گا۔ جب امام حسن اور حسینؓ بیمار ہوئے تو حضورؐ کو بہت رنج ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ سورۃ الفاتحہ ۴۰ بار پانی پر دم کر کے اس سے ان کے ہاتھ منہ اور پیر دھلاؤ اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔ علماء فرماتے ہیں۔ جس مریض کو سورۃ الفاتحہ پاک برتن پر لکھ کر پلائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو آرام دے گا۔ جس کو بھول کی کثرت ہو۔ وہ اس کو دھو کر پئے تو بھول جاتی رہے گی۔ اور جو اس کو بکثرت پڑھتا رہے گا۔ اس کا دل کل خطرات نفسانیہ سے پاک ہو جائے گا۔ جو شخص اس کو شیشے کے برتن پر لکھ کر روغن بلسان سے دھوئے پھر عرق النسا یا جس درد کے لئے مالش کرے آرام ہو گا۔ اور فالج اور لقوہ کو بھی فائدہ ہو۔ اور ہر خشک یا تر بیماری کو نفع دیتا ہے جو شخص سورہ فاتحہ کو سونے کے برتن پر جمعہ کی پہلی ساعت میں مشک و زعفران و کافور سے لکھ کر گلاب سے دھوئے اور ایک شیشی میں بھر کر رکھے۔ اور جب کسی حاکم کے پاس جائے۔ تھوڑا سا اس میں سے اپنے منہ پر مل لے۔ قبول عظیم پائے گا۔ اور جو شخص کسی ظالم کے پاس جائے۔ اور سورۃ الفاتحہ پڑھے اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ امام شعبی کو درد کی شکایت ہوئی۔ کسی نے کہا۔ کہ سورۃ الفاتحہ سے علاج کیجئے۔ انہوں نے اس کو پڑھ کر دم کر کے پیا آرام ہو گیا۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں ہر چیز کا اساس ہوتا ہے اور قرآن شریف کا اساس سورۃ الفاتحہ ہے۔ اور سورۃ الفاتحہ کا اساس بسم اللہ ہے۔

امام ابن قیم کا تجربہ ابن قیم فرماتے ہیں سب سے بہتر علاج سورہ الفاتحہ ہے وہ اپنا واقعہ یوں بیان کرتے ہیں میں ایک مدت سے مکہ شریف میں تھا۔ اور مجھ کو ایسا مرض تھا۔ کہ کسی حکیم کے علاج سے آرام نہ ہوا۔ میں نے سوچا۔ کہ میں خود ہی علاج کروں اور سورۃ الفاتحہ سے میں نے اس کا علاج کیا تو مجھ کو آرام ہو گیا۔ پھر جس شخص کو میں دیکھتا کہ سخت بیمار ہے اس کو بتا دیتا آرام ہو جاتا۔ جو شخص اس کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے سامنے جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

زہر کے اثرات کا ازالہ اور جو شخص روزانہ اس دعا کو تین بار پڑھے۔ زہر وغیر کوئی چیز اس کو نقصان نہ پہنچائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ[2]۔ جو شخص یہ حروف اوائل سورہ کو شیشے کے برتن پر لکھ کر زہر خوردہ کو پلائے زہر اثر نہ کرے۔ اکثر اس کا تجربہ کیا گیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے[3] اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر یہ آیت پڑھی اس کے لئے موت کے سوائے جملہ بیماریوں کی شفا ہے اور

---

[1] بے شک حکم اسی کا ہے جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے۔ تو اسے کہتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ — یہاں اپنی حاجت بیان کرے۔

[2] ساتھ نام اللہ کے جس کا نام سب ناموں سے بہتر ہے ساتھ نام اللہ کے جو رب ہے آسمان و زمین کا ساتھ نام اللہ کے جس کے نام ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں کرتی۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۲۔

Scanned with CamScanner

آیت یہ ہے ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ آخر سورہ حشر تک ۔

شیخ شہاب الدین سہروردی کا تجربہ

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی فرماتے ہیں ۔ جو شخص سورہ یہ درج نماز عصر میں پڑھا کرے ۔ دمل اور پھوڑوں سے محفوظ رہے ۔

بسم اللہ کی برکتیں اور حرفی صورتوں کے خواص

جو شخص سورۃ الفاتحہ کو لکھ کر پانی سے دھوتے ۔ پھر تھوڑا پانی اس میں ملاتا رہے تو برکتنا اس کی للاسہر ہوگی ۔ سورہ الفاتحہ کے حرفی صورتوں کے خواص یہ ہیں ۔ جو شخص اس کے حروف کے معانی سمجھ کر شیشے کے برتن میں لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر پچپن دن کے روزہ کے بعد پئے اللہ تعالیٰ اس پر اپنے ظاہری و باطنی الطاف کے دروازے کھول دیتا ہے ۔ اگر پانچ دن کے روزہ کے بعد باطہارت اس کو لکھ کر یہ آیت بھی اس کے ساتھ لکھے ۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۔ رب العالمین تک اور جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں اس کو اپنے سر پہ باندھے ۔ اللہ تعالیٰ اس کا رعب لوگوں کے دلوں میں ڈال دے اور جس شخص کو نسیان ہو ۔ اس شخص کو بھی اس کا دھو کر پینا فائدہ دیتا ہے جو شخص اس کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے ۔ اس میں موذیات داخل نہ ہوں گے ۔ اور یہ سبب اِمالہ قلبیہ کی وجہ سے ہے ۔ کیونکہ طالع سے مراد اہل رصد کی قوت روحانی ہے اگر کوئی قوت ایمانی قلبی کو پائے تو یہ بہتر ہے اور ان کاموں میں ناپاکی سے بہت پرہیز کرنا چاہیئے ۔ جتنا پرہیز کرے گا عمل درست ہوگا ۔ نقش یہ ہے ۔

ح	ما	مل	ا
لج	و	د	ب
ج	یو	ط	د
ی	ه	د	عه

آیات لطف کا، مطلب برآری کیلئے

آیات لطف قرآن مجید میں چار ہیں ایک سورہ انعام میں لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ[1] ۔ یہ آیت اس شخص کے لئے جو کسی ظالم سے خوف زدہ ہو ۔ اس کو لازم ہے ۔ کہ اسم یا لطیف صبح و شام آیت مذکورہ بالا کے بعد ۱۲۹ بار پڑھے ۔ اللہ تعالیٰ اس کو ظالم کے شر سے محفوظ رکھے گا ۔ دوسری آیت سورہ یوسف میں ہے اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۔ یہ آیت اس شخص کے لئے ہے ۔ جو کسی رنج یا غم یا سختی شدت میں مبتلا ہو اس کو چاہیئے کہ اسم یا لطیف کو مع اس کے اعداد کے موافق اس آیت کے بعد پڑھے ۔ ہر رنج دور ہوگا ۔ تیسری آیت سورہ شوریٰ میں ہے ۔ اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ[2] جو کوئی اسم یا لطیف اور اس آیت کو روزانہ پڑھے ۔ دنیا اس کے پاس کثرت سے آئے گی ۔ (رزق) چوتھی آیت سورہ ملک میں ہے اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ۔ یہ آیت اس شخص کے لئے ہے ۔ جو کسی منصب یا حکومت وغیرہ کا طالب ہو ۔ اور اس آیت اور اسم یا لطیف کو روزانہ صبح و شام پڑھے ۔ مطلب حاصل ہوگا ۔

موت کے سوا ہر مرض سے نجات کا عمل

جو شخص سورۃ الفاتحہ لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر مریض کے منہ اور ہاتھوں پر ملے ۔ اور اس پانی کو تین مرتبہ پئے اور پینے وقت یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ وَاكْفِ[3]

---

[1] اس کو آنکھیں نہیں پہنچتیں ۔ اور وہ آنکھوں کو پہنچتا ہے ۔ اور وہ مہربان خبردار ہے ۔

[2] اللہ اپنے بندوں کے ساتھ مہربان ہے ۔ جس کو چاہتا ہے ۔ رزق دیتا ہے ۔ اور وہ قوی و غالب ہے ۔

[3] اے اللہ تو شفا دے تو ہی شافی ہے تو کفایت کر تو ہی کافی ہے تو ہی عافیت دے تو ہی عافیت دینے والا ہے ۔

اَنۡتَ الۡکَافِیۡ وَعَافِ اَنۡتَ الۡمُعَافِیۡ ۳ مرتبہ اللہ تعالیٰ اس کو ہر بیماری سے شفا دے گا۔ بشرطیکہ موت نہ آئی ہو۔

خفقان کا علاج اگر خفقان والا اس پانی کو پئے خفقان جاتا رہے گا۔ اگر اس کو مشک و زعفران سے چینی کے برتن میں لکھے اور گلاب سے دھوئے۔ پھر جو بیماری والا پئے آرام ہو۔

ذہن کی تیزی کا علاج کُند ذہن سات روز پیئے تو ذہین ہو جائے اور جو بات سنے یاد رہے۔

نظر کی تیزی اور آنکھ کی کل بیماریاں دور کرنیکا عمل اگر مشک کے ساتھ چینی کی طشتری پر لکھ کر بارش کے پانی سے دھوئے اور پھر اس پانی میں سرمہ اصفہانی حل کر کے آنکھوں میں لگائے۔ ضعف بصارت جاتی رہے۔ اور نگاہ تیز ہو۔ اور آنکھ کی کل بیماریاں دور ہو جائیں۔ اور اگر اس سرمہ میں سفید مرغ کا پتہ اور سیاہ مرغی کا پتہ آمیز کر کے آنکھ میں لگائے تو روحانی اشخاص کو دیکھے۔ اور وہ ایسی باتیں کریں جو اس کی سمجھ میں نہ آئیں۔

سستی کان اور درد کا علاج جو شخص سورہ فاتحہ کثرت کے ساتھ پڑھے۔ اس کو ثقل کان اور سستی اور درد نہ ہو اگر اس کو پاکیزہ برتن میں لکھ کر گلاب سے دھوئیں۔ اور درد والے کان میں ڈالیں تو درد کو آرام ہو جائے اگر اس کو لکھ کر خالص روغن زیتون سے دھوئیں اور ستر مرتبہ سورہ الفاتحہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ پھر فالج یا عرق النساء والے کو ملیں آرام ہو۔ اور جو شخص کو کوئی حاجت ہو اس کو لازم ہے کہ اس سورہ کو بترتیب و تنزیل ایمان اور صدق دلی کے ساتھ قبلہ رو ہو کے ۷ مرتبہ پڑھے اور اس سے پہلے دو رکعت نماز میں فاتحہ اور اخلاص سہ بار پڑھ چکا ہو پھر اللہ سے حاجت مانگے۔ پوری ہو گی بارہا کا تجربہ ہے کہ جو شخص فرض و سنت فجر کے درمیان ۴۱ بار سورہ الفاتحہ چالیس روز تک پڑھے اس کی حاجت پوری ہو گی۔

سورہ فاتحہ کے خواص اور اشعار حضرت علیؓ یہ ابیات کتاب کنز المقربین سے جو علامہ سبعین کی تصنیف ہے۔ نقل کئے گئے ہیں جو حضرت امیر المومنین سیدنا علیؓ کی طرف منسوب ہیں۔

ابیات

إِذَا مَا كُنْتَ مُلْتَمِسًا بِرِزْقٍ
وَتَأْمَنَ مِنْ مُخَالِفَةٍ وَغَدْرٍ
فَلَازِمْ دَرْسَهَا عُقْبَى عِشَاءٍ
إِلَى التِّسْعِيْنَ تَتْبَعُهَا بِعَشْرٍ
وَعِزٍّ لَا تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِي
وَتَأْمَنُ مِنْ نَكَالَةِ كُلِّ شَرٍّ
وَمِنْ جُوْعٍ وَعُرْيٍ وَانْقِطَاعٍ
عَلَى طُوْلِ الْمَدَا فِيْ كُلِّ دَهْرٍ

وَنُجْحُ الْقَصْدِ مِنْ عَبْدٍ وَحُرٍّ
فَفَاتِحَةُ الْكِتَابِ فَإِنَّ فِيْهَا
وَفِيْ صُبْحٍ وَظُهْرٍ ثُمَّ عَصْرٍ
تَنَلْ مَا شِئْتَ مِنْ عِزٍّ وَجَاهٍ
بِعَافِيَةٍ مِنَ النُّقْصَانِ تَجْرِيْ
وَلَا تَحْتَجْ إِلَى أَحَدٍ بِشَيْءٍ
وَمِنْ بَطْشٍ لِذِيْ أَمْرٍ وَنَهْيٍ
فَإِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ أَتَاكَ آتٍ

وَتَظْفَرُ بِالَّذِيْ تَهْوَى سَرِيْعًا
بِمَا أَمَّلْتَ سِرًّا أَيْ سِرٍّ
وَلَازِمْهَا بِمَغْرِبٍ كُلَّ لَيْلٍ
وَعُظْمِ مَهَابَةٍ وَعُلُوِّ قَدْرٍ
وَلَا تُؤْذِيْنَ وَأَفْرَاحُ دَوَامًا
وَلَا تُفْجَعْ بِمَكْرُوْهٍ وَضُرٍّ
تُصَانُ وَتَبْلُغُ الْآمَالَ حَقًّا
بِمَا يُغْنِيْكَ عَنْ زَيْدٍ وَعَمْرٍو

ٔ خلاصہ ابیات فراخی رزق کے لیے الحمد کو اس ترکیب سے پڑھنا چاہیئے کہ بعد نماز عشاء ۵۰۰ بار اور بعد نماز فجر ۶۰ بار اور اسی طرح مغرب کے بعد ۹۰ بار پڑھے۔ اللہ ایک مؤکل ایسا بھیجے گا۔ جو اس کو غنی کر دے گا۔

Scanned with CamScanner

سورہ فاتحہ کی ریاضت کا طریقہ اور اس کے فائدے

ایک ایسے اندھیرے مکان میں جس میں سوائے اللہ کے کوئی تم کو نہ دیکھ سکے۔ اعتکاف کرو اتوار سے لے کر تین دن روزہ رکھو اور پورا ترک حیوانات کرو فقط جو کی روٹی روغن زیتون سے روزہ افطار کیا کرو اور یہ روٹی بھی پیٹ بھر کر نہ کھانا چاہیے ہر نماز پنجگانہ کے بعد سو بار سورہ الفاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ لُجَّةَ بَحْرِ اَحَدِیَّتِكَ وَطَمْطَامِ فَرْدَانِیَّتِكَ حَتّٰی اَخْرُجَ اِلٰی فَضَاءِ رَحْمَتِكَ وَعَلٰی وَجْهِیْ لَمَحَاتُ
الْقُرْاٰنِ مِنْ اٰثَارِ رَحْمَتِكَ مَهَابًا بِهَیْبَتِكَ قَوِیًّا بِقُوَّتِكَ عَزِیْزًا بِعِزَّتِكَ اَلْبِسْنِیْ خِلَعَ الْعِزِّ وَالْقَبُوْلِ وَسَهِّلْ
عَلَیَّ تَسَاهِیْلَ الْوَصْلِ وَالْوِصَالِ وَتَوِّجْنِیْ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَاَلِّفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحْبَابِكَ یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا
مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَّكَلَّمَ مُوْسٰی تَكْلِیْمًا وَّكَرَّمَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَكْرِیْمًا سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ
رَّبٍّ الرَّحِیْمِ یَا مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ - تیسرے دن تمہارے سامنے ایک سفید ٹکڑا نکلے گا۔ جو مکان میں پھیلنا شروع ہوگا یہاں تک کہ سارے مکان میں بھر جائے گا۔ اس میں سے ایک شخص نکل کر پوچھے گا۔ تمہاری کیا حاجت ہے تم کہو کہ میں اسم اعظم اور خاتم چاہتا ہوں وہ تم سے چند شرائط لے کر دے دے گا۔ پھر ہر نماز کے بعد تیس ۳۰ بار سورہ الفاتحہ پڑھ کر یہ دعا پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ حَمْدًا یَّكُوْنُ لِیْ رِضَاءً وَّلِیْ مَرْضَاةً عِنْدَ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ وَحَی الْاَقَالِیْمَ وَاخْتَصَّ مُوْسَی الْكَلِیْمَ یُحْیِی الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ فَهُمَا اِسْمَانِ عَظِیْمَانِ
شِفَاءٌ لِّكُلِّ دَاءٍ سَقِیْمٍ وَّطَرِیْقٌ لِّجَنَّاتِ النَّعِیْمِ وَنَجَاةٌ مِّنْ عَذَابِ الْجَحِیْمِ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَیْسَ لَهٗ فِیْ مُلْكِهٖ شَرِیْكٌ
وَّلَا مُنَازِعٌ وَّلَا مُعِیْنٌ اِیَّاكَ نَعْبُدُ بِالْاِقْرَارِ وَنَعْتَرِفُ بِالتَّقْصِیْرِ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ الصَّادِقُ الْاَمِیْنُ وَاللّٰهُ مُكَوِّنُ الْاَكْوَانِ وَعَالِمُ خَفِیَّاتِ الْاَضْمَارِ وَمُكَوِّرُ
اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ حَبِّبْنِیْ بِكُلِّ الْعٰلَمِیْنَ وَوَجِّهْنِیْ اِلَی الْاَقْرَبِیْنَ وَالْاَبْعَدِیْنَ مِنَ الْاَجْنَاسِ الْمُخْتَلِفِیْنَ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بِكَ عَلٰی كُلِّ

اے رب داخل کر مجھ کو اپنے بحر احدیت کی تہہ میں اور طمطام فردانیت دے۔ یہاں تک کہ میں بھی رحمت کی سرسبزی میں چلوں اور پھروں اور میرے منہ پر قرآن کی رحمت کے اثرات ہوں تیری ہیبت سے پر ہیبت اور تیری قوت کے ساتھ قوی اور تیری عزت کے ساتھ معزز بن جاؤں مجھ کو قبول اور عزت کے خلعت دے اور وصل و وصال کے راستے آسان کردے اور مجھ کو تاج کرامت پہنا میرے اور اپنے احباب کے درمیان الفت دے اے مالک دنیا و آخرت اور اے وہ ذات جس نے ابراہیم خلیل اللہ اور موسیٰ کلیم اللہ پر حضرت محمد کو بزرگی دی ہے۔ سلام ہے قول رب الرحیم میں اے مالک روز جزا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں آخر تک۔

۲ رب العالمین کے لئے وہ حمد ہے جو اس کے نزدیک رضامندی کا سبب ہو وہ رحمان و رحیم ہے جس نے اقالیم کو بچھایا اور موسیٰ کو کلام کے لئے مخصوص کیا۔ زندہ کرتا ہے ہڈیوں کو جب کہ وہ ریزہ ہو جاتی ہیں۔ یہ دونوں اسم عظیم ہر بیماری کے لئے شفا ہیں۔ راستہ میں جنات نعیم کا اور نجات دے عذاب دوزخ سے تو مالک ہے روز جزا کا تیرے ملک میں کوئی شریک جھگڑا کرنیوالا اور تیرا کوئی مددگار نہیں ہے۔ تیری سب ہی عبادت کرتے ہیں بہ اقرار و اعتراف قصور اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ تنہا ہے شریک اس کا نہیں ہے۔ اس کے لئے ہے ملک حق ظاہر اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمد اللہ کے رسول صادق و امین ہیں۔ اور اللہ بنانے والا ہے عالم کا اور جاننے والا ہے پوشیدہ دل کی بات کا اور گردش دینے والا ہے رات دن کا تمام دنیا والے مجھ سے محبت کریں مجھے عزت دے۔ قریب اور دور کے لوگوں

حَاجَةٍ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ اَللّٰھُمَّ يَا مَالِكَ مُلُوْكِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا اَجْمَعِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ نَجِّنِيْ وَادْرِكْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَنَجِّنِيْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ریاضت سے فارغ ہونے کے بعد ہر روز سورہ الفاتحہ ہر نماز کے بعد ۱۸ بار اور وتر کے بعد ۲۵ بار پڑھا کرو۔ بغیر روزہ و ریاضت کے اور اگر تم سات دن تک ریاضت کرو اور ان ادعیہ کے بعد یہ دعا بھی پڑھو اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ مَحَبَّتَكَ اِلٰى خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور بخور عود لبان جاوی روزانہ روشن کرو۔ اور اثنائے ریاضت کسی سے بات نہ کرو۔ تو بہت جلد کامیاب ہوگے اور دنیا و آخرت کی خیر حاصل ہوگی۔

محبت کے لئے سورہ فاتحہ کا نقش

نیز محبت کے لئے سورہ الفاتحہ کے نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھو اور اس دعا کو پڑھو مطلب جلد پورا ہوگا۔

میکائیل	دالقیت علیاک				جبرئیل
[illegible]	۳۰۰	۳۰۳	۳۰۶	۳۰۶	۹ [illegible]
	۲۰۵	۴۳۹	۲۹۹	۴۰۴	
	[illegible]	۳۰۷	۴۰۱	۱۹۸	
	۱۴۲	۲۹۷	۳۵۶	۲۰۶	
[illegible]	[illegible]				[illegible]

نقش یہ ہے۔ اور دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تَوَكَّلْ يَا جِبْرَئِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْكَرِيْمِ الْوَهَّابِ الْقَهَّارِ اَللّٰھُمَّ اَلْقِ مَحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ تَوَكَّلْ يَا اِسْرَافِيْلُ اَنْتَ اَعْوَانُكَ وَاَلْقِ مَحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُقْتَدِرِ الْمُقَدِّمِ الْمُبْدِئِ الْمُعِيْدِ تَوَكَّلْ يَا دَرْدَيَائِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقُوْا مَحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ تَوَكَّلْ يَا نُوْرَائِيْلُ وَاَعْوَانُكَ وَاَلْقُوْا مَحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْعَلِيْمِ الْجَوَّادِ الْكَرِيْمِ تَوَكَّلْ يَا عَزْرَائِيْلُ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ سَمِيْعًا مُطِيْعًا وَاَلْقُوْا مَحَبَّةَ كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ الْكَبِيْرِ تَوَكَّلْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ سَامِعًا مُطِيْعًا وَاَلْقُوْا مَحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا بِحَقِّ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔

پر اجناس مختلفہ سے اور ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں دینی اور دنیاوی ضرورتوں کے لئے۔ اے اللہ مالک بادشاہاں عالم کے سب کا تو ہی معبود ہے پاک ہے تو بے شک میں ظالموں سے ہوں اے رب میری دستگیری کر اور مجھ کو نجات دے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین نجات دے مجھ کو اس چیز سے جس سے میں خوف اور حذر کرتا ہوں۔ ہدایت کر ہم کو سیدھے راستہ کی آخر تک۔

ٹ الحمد للہ رب العالمین اے جبریل تو اور تیرے ماتحت بطفیل عزیز کریم بخشش والے زبردست کے مقرر اور تیار ہو جا۔ اے اللہ محبت کر فلاں شخص کے دل میں بحق مالک یوم الدین اور بحق اللہ زندہ و قائم یکتا کے۔ تیار ہو اے اسرافیل تو اور تیرے ماتحت اور ڈال محبت اس کے دل میں۔ بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین اور بحق بادشاہ قادر مقدم پہلی بار اور دوبارہ پیدا کرنے والے کے تیار ہو اے ردتیائیل تو اور تیرے مددگار اور ڈال دے محبت اس کی اس کے دل میں بحق اہدنا الصراط المستقیم اور بحق فرد حی و قیوم کے۔ تیار ہو۔ اے نورائیل تو اور تیرے مددگار سننے اور اطاعت کرنیوالے اور ڈال محبت فلاں کی فلاں کے دل میں بحق صراط الذین آخر تک اور بحق قہر و عزت والے بزرگ بڑے کے تیار ہو تو اور تیرے مددگار سننے اطاعت کرنیوالے۔ اور ڈال محبت فلاں کے دل میں۔ بحق یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ

ہر بلا سے محفوظ رہنے کا مسنون عمل

رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ ہر مرض کے لئے پانی پر سورہ الفاتحہ ایک بار آیۃ الکرسی ، بار۔ اور معوذتین ، بار پڑھ کر نہار منہ پی لے۔ اللہ تعالیٰ ہر بلا سے محفوظ رکھے گا۔

عارفان الٰہی کہتے ہیں۔ سورہ الفاتحہ میں ایک ہزار خاصیتیں ظاہر اور ایک ہزار باطنی ہیں جس مرض کے لئے اس کو پلایا جائے فائدہ ہوگا۔ اور حضورؐ نے فرمایا ہے جب میں بستر پر سورہ الفاتحہ اور اخلاص پڑھ لیتا ہوں تو ہر چیز سے امن و امان میں ہو جاتا ہوں۔ نیز فرمایا ہے جس شخص نے اپنے سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر آخر سورہ حشر کی تین آیتیں پڑھیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے شفا مانگی ہر مرض سے شفا ہو گی۔

حجاب القفل کا ذکر پڑھنے کا طریقہ

اُحْتَجِبُ بِعِزَّةِ اللهِ تَعَالَى الْعَزِيْزِ فِي عِزِّ عِزِّهٖ بِطُوْلِ ال ۳ هِيْلَ ۳ تجا دمتا بطش اعلمشا هيوش عروش مهاش ۳ برکیا هلیل عمرد هایت ۳ بلیا یح یُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِسَلَائِكَتِهِ الْكِرَامِ بالمص كهيعص حمعسق ص وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ الْاٰيَةِ تک ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ حَافِظٌ تک وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ذِكْرًا تک اور سورہ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى اور سورہ وَالْقَمَرِ پوری پڑھ کر وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ آخر تک قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ شَطَطًا تک حَفِظْتُ جَمِيْعَ جِسْمِيْ وَشَعْرِيْ وَبَدَنِيْ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالرُّوْحَانِيَّةِ وَالسُّفْلِيَّةِ بِطُوْسٍ وَبُوْسٍ وَسُوْسٍ وَبِالْاِسْمِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِالْحِجَابِ الْمَنِيْعِ لِجَمِيْعِ مَرَدَةِ الشَّيَاطِيْنِ وَجُنُوْدِ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ بِدَهْطَفِ ۲ سَلْطَعِ اِسْمَاطُوْنَ مَهْلَشَ كَوْهَبُوْشَ عَلَيْهَا تَنْزِلُوْا هَبِطُوْا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ كُلُّكُمْ وَاَنْتَ يَامَرْ فِيَائِيْلُ وَاحْجُبُوْا عَنْ كَذَا وَكَذَا مَا بِهٖ مِنَ الْاَرْوَاحِ وَالْخَوْفِ وَالْفَزَعِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ وَمُعَانِدٍ وَبِحَقِّ قَلَمِ الطَّوَارِيْحِ عَطْلَيْمَا كهيعص كَفَيْتُ حمعسق حَمَيْتُ بِحَقِّ فَتْحٍ مَحْمَتْ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ وَبِحَقِّ اهيا شراهيا اذوناي اصباوت ال شداي اٰلُوْهِيْمَ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. اَجِيْبُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَتَوَكَّلُوْا بِكَذَا وَكَذَا

یہ دعا پڑھی جائے جو عزیمت املاک اربع ہے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا قبول عظیم ہوگا۔ جب کسی حاکم یا بڑے شخص کے پاس جاؤ تو سورہ فاتحہ کی خاتم مسدس اپنے پاس رکھو۔ مؤید و منصور رہو گے۔ اور جو لس

ا؎ حجاب کرتا ہوں میں عزت اللہ تعالیٰ کے جو عزت والا ہے اپنی عزت میں مدد دے گا۔ تم کو تمہارا رب ساتھ بزرگ فرشتوں کے۔

۲؎ محفوظ کیا میں نے اپنے تمام جسم بال اور بدن کو جن و انس کے شر سے اور روحانیت اور سفلیت سے مع اسم عظیم اعظم کے۔ اور مع حجاب زبردست مضبوط کے تمام سرکش شیطانوں اور شیطانی لشکروں سے۔ اے ارواح روحانیہ تم سب اتر آؤ۔ اور اے مرفیائیل تم بھی حجاب کرو ان چیزوں سے جو اس کے ساتھ ہیں۔ ارواح اور خوف اور گھبراہٹ سے اور برائی سے رات دن کے نکلنے سے۔ اور ہر سرکش شیطان عداوت ڈالنے والے سے اللہ کا قول حق ہے۔ جس کے لیے ہے ملک جس دن کہ پھونکا جائیگا۔ صور وہ جاننے والا غیب اور حاضر کا ہے۔ اور وہی حکمت والا خبردار ہے اور اگر ہے اس قسم کو تم جانو جو بہت بڑی ہے تو عنقریب کافی ہوگا تجھ کو ان سے اللہ جو سننے والا اور علم والا ہے ان اسماء کے خدام سنو اور تیار ہو اس کام کے واسطے ۱۲۔

اس کی مخالف کرے گا وہ خود ذلیل وخوار ہوگا ۔

ھو۳ ھو۳ ک ہ ی ع ص احیا محیی ممیت محتوی قائم قیوم قاھر حم ع س ق بدیع السمٰوٰت والارض بدیع رفیع سمیع انت اللہ الذی لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون فسبحان الذی بیدہٖ ملکوت کل شیء والیه ترجعون خالق کل شیء وھو علی کل شیء وکیل ۔ ص ق ن فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم ولا تضرونه شیئا ان ربی علی کل شیء

سورۃ الفاتحہ کا نقش مسبع یہ ہے ۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	انعمت علیهم غیر المغضوب علیهم ولا الضالین	صراط المستقیم صراط الذین	نعبد وایاک نستعین اهدنا	مالک یوم الدین ایاک	الحمد لله رب العلمین الرحمن الرحیم
[illegible]	[illegible]	ایاک نعبد وایاک نستعین	غیر المغضوب علیهم	صراط الذین انعمت علیهم	ملک یوم الدین ایاک	[illegible]
[illegible]	الذین انعمت علیهم غیر	ولا الضالین	الرحمن الرحیم ملک یوم	یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ	[illegible]	نعبد وایاک نستعین اهدنا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ	الحمد لله رب العلمین	الصراط المستقیم صراط	[illegible]
[illegible]	ایاک نستعین اهدنا	ملک یوم الدین ایاک نعبد	الحمد لله رب العلمین الرحمن الرحیم	غیر المغضوب علیهم ولا الضالین	الذین انعمت علیهم	علیهم غیر المغضوب علیهم
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

لہ بے مثل پیدا کرنے والا ہے آسمان وزمین کا پیدا کرنے والا بلند مرتبہ اور سننے والا تو ہی ہے اللہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے ۔ بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔ بے شک حکم اس کا ہے جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو اُسے فرماتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں ہر چیز کی ملکیت ہے تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۔ وہ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا اور ہر ایک پر وکیل ہے ۔ عنقریب کافی ہوگا ۔ تم کو ان سے اللہ اور

حَفِيْظٌ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۔ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ تِرْكَلْ مَا مِيْطَطْرُوْنَ لِيجعسلمان بهيال مكهاعسال ۔

فصل اللہ کی رحمتیں اور انوار و اسرار ملکوت

جاننا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے ارواح پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے جب کہ سال کا ایک دن ہمارے حساب سے پچاس ہزار برس کا ہے)۔ ایک کتاب لکھی جس کا علم سوائے اس کے کسی کو نہیں ہے۔ مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مطلع کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے ستر ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی ہے جو عرش پر اس کے پاس ہے جس میں لکھا ہے میری رحمت میری عذاب پر سبقت لے گئی ہے یہی وہ حقیقت ہے جس پر اہل عقل نے جن کو اللہ نے راہِ راست عطا کی ہے اور جن سے اس کو محبت ہے تکبیر کہی ہے۔ اسی حقیقت کے سبب انہوں نے پہنچانا۔ اور توحید کے سبب نعمتوں کے دریا میں غوطے لگائے یہ وہ لوگ ہیں جن کی شان میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے یہی وہ لوگ ہیں جو جنت الفردوس کے وارث ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور ہمیشہ حقائق مراتب علیٰ سے سرفراز ہوتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے سرادق اعلیٰ کو نازل کر کے کرسی الٰہی پر بٹھایا اور نور کا حلہ اور حکمتِ اعلیٰ کا تاج پہنایا اور یوم الرضا کے درجہ میں حقائق پر اس کو نورِ مطلق سے مطلع کیا حقائق مصطفوی مطربات اور عوارف جلی میں اس کو اپنی قربت عطا کی۔ اس وقت اہل خلوت نے اپنی خلوتوں اور ثابت قدموں نے اپنی لباط کے موافق اپنے میدان موقف میں حظیرۃ القدس میں فضائے ملکوت کا وسیع میدان دیکھا۔ جس کے اوپر عالم نہایات اور عالم علویات ہے اسی کو انہوں نے اپنا مقصود اور درست ٹھہرایا اور یہ دعا کی اے ہمارے رب ہم کو ایسا راز عنایت فرما کہ راز کے راز سے ہم واقف ہو کہ حقائق فکر ہم پر منکشف ہو جائیں۔ کیونکہ ہمارے درمیان فلک محیط اور شکل بسیط ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ حقیقت اصلی سن کر ان پر اس کتاب کے معانی کھولے جس کے فضائل مشہور ہیں اور دائرہ رحمت کے اسرار پر ان کو گواہ کیا چنانچہ اس دائرہ کا نقش ان کے سر میں منقش ہو گیا جس کے سبب وہ بہت سے اسرار سے واقف ہو گئے پھر وہ چمکدار دائرہ کشادہ ہو کر پھیل گیا جس نے اپنے جھونکے کے ساتھ بہت سے مردوں کو زندہ کیا۔ اور وہیں ایک اور دائرہ ظاہر ہوا۔ جس کا ایک ظاہر اور ایک باطن تھا۔ ظاہر میں اس کے ۵۶ حروف۔ اور باطن میں ۱۳۱۲۰۲۳ کی نسبت ازلی ہے جو نسبت مکنونہ ہے جب اس گفتگو سے ان کو علم و فہم کامل فیض الٰہی اور روح قدسی نصیب ہوئی۔ اور وہ نسبت ان کے سامنے حق کو واضح کرتی رہی تو انہوں نے دار المقام کے لئے اپنا پیشوا اور دار السلام کے لئے توشہ آخرت بنایا تم جب اس کا ارادہ کرو۔ تو عدد ثانی کے راز کی تحقیق

وہ سننے والا علم والا ہے اور وہ حفاظت کرنے سے عاجز نہیں ہوتا اور وہی بزرگ و برتر ہے اور اسے ضرر نہیں پہنچا سکتے کچھ بھی۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے اللہ ہی بہتر حافظ ہے اور ارحم الراحمین ہے اس کے حکم سے محافظ آگے اور پیچھے سے حفاظت کرتے ہیں جب کہ اس نے کہا ہے حفاظت کی ہم نے اس کی ہر ایک شیطان مردود سے یہ تقدیر عزیز علیم ہے۔ اور حفاظت کی ہر شیطان مردود سے۔ اللہ نگہبان ہے اور آپ ان پر وکیل نہیں ہیں۔ وہ اواب و حفیظ ہے بلکہ وہ قرآن بزرگ ہے جو لوح محفوظ میں ہے تیار ہو۔ میطاردن۔ لیجعسلمان اصعب، لہیال، مکہا حسال۔

کرتم کو علم اوّل اور سرِ ظاہر ہاتھ آئے گا۔ جس کا سبب یہ ہے کہ سرادقاتِ اعلیٰ پر منور کرسی مستولی ہے جو راز اور روشنی سرِ مرادِ فی المراد کے ساتھ پوشیدہ ہے جو مشہور الایجاد فی الاماد بحیثیت مراتب کے نہ بہ حیثیت عدد کے اس کو اچھی طرح سمجھ لو کیونکہ اکثر لوگ اس مقام میں اعتبار ادراک کے مختلف درجہ رکھتے ہیں جس نے کتاب اوّل کو لپٹا ہوا دیکھا اس نے سرادق الٰہی دیکھے۔ جس کے بعد اور کوئی درجہ نہیں ہے۔ جس تک رسائی کی جا سکے مگر اس کے عنایت کے راز کے ساتھ جو اسرار دائرہ رحمانی کے ساتھ محیط ہے۔ اب میں ایک مثال سے واضح کرتا ہوں۔ ہوا میں ایک دائرہ فرض کرو۔ بغیر ستون کے۔ ظاہر اس کا فوق الفوق اور باطن اس کا تحت التحت اور اول اس کا اول الاوّل اور آخر آخر الآخر ہے دایاں اس کا ازل اور بایاں ابد ہے۔ اور وہ دائرہ جو اج د کا دائرہ ہے اور ظاہر اس کا ڈ ہے اور باطن ذ ر باطن اس کا الف ہے۔ جو دائرہ الف کی تفسیر کرتا ہے کیونکہ الف ظاہر ہے بہ نسبت فوق الفوق کے چونکہ اس کے اوپر فوق نہیں ہے در حقیقت اس کی بلندی ہی حقیقت توحید ہے۔ بغیر تمثیل و تشکیک و تشبیہ و حصر و اطلاق و فوق و تحت کے اور بغیر شمال و خلف و امام کے سرادق کو سمجھے۔ اور فکر صادق کی تصدیق کرو اگر تم نے یہ عقدہ حل کر لیا تو جنت المعارف میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے اور نور رحمت کے ذریعہ قائم رہو گے اور اس کے ساتھ قائم ہو کر فیض رحمت الٰہی سے فیض یاب ہو گے۔ حد مقدم حد موخر حد ظاہر اور حد باطن سے واقف ہو گئے تو حقائق کی اشیاء کو بشارت دیں گی اس کے خلاف ان لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے جن کی شان میں وارد ہے بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا یعنی وہ لوگ جو ازروئے عمل نقصان والے ہیں۔ اور جن کی سعی دنیا میں گم ہو گئی۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اچھے کام کرتے ہیں۔ عالم سرادق میں وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا۔ عالم حجاب میں اللہ کی آیتوں اور اس کے وصال کے بارے میں عالم سرادق میں ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عالم برزخ میں ان کا کوئی وزن نہیں رکھے گا۔ بلکہ جزا اُن کی جہنم ہے۔ عالم حجاب میں یہ سبب ہے کہ انہوں نے کفر کیا عالم کرسی میں میری آیات عالم زخرف کا استہزاء کیا اور میرے رسولوں کا عالم سرادق میں مذاق اڑایا۔ اگر یہ لوگ دائرہ رحمت میں داخل ہو جاتے۔ تو اسرار ملکوت ان پر رحمت کرتے۔ **تنبیہ** لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنے سے دو دائرے پیدا ہوتے ہیں۔ نفی اور اثبات نفی کا دائرہ موحد کے لئے نفی یا اثبات کے دائروں میں سے ہے اسی طرح اثبات کا دائرہ ہے اس دائرہ میں دو سطریں ہیں۔ ایک نفی عالم عمایات کی اور دوسری سطر اثبات عملیات کی ہے۔ اور سطر نفی پانچ حروف پر مشتمل ہے۔ اس لئے منفیات بھی اختیارات اور مرادوں کی پانچ ہیں جس کی تیرے وجود اعمال کی وجہ سے قدرت تصدیق کر رہی ہے۔ یہ پانچ تعلقات اعمالِ نفس کے ہیں۔ جس نے ان کو قطع کیا۔ وہ دائرہ اثبات میں ترقی کر گیا۔ جس کے سات درجے ہیں آپ کے حروف کے اعداد کے موافق۔ حیات توحید قدرت سے رضا عمل کا شہود تصریف حکمت نظر بصیرت شہود حقیقت اور سماعت کشف اس کے بعد تحیات توحید حقیقت کا ادراک کرتی ہے اور علم شہود انواع لقا کا ادراک کرتا ہے گزشتہ احوال کے مطلع ہونے سے اس کا نفس خوش ہوتا۔ اور حکمت کی گفتگو میں لغزشوں سے محفوظ رہتا ہے اور نظر بصیرت کے حصول سے انجام سے آگاہ ہو جاتا ہے اور مراد کے سننے سے عالم حقیقت روٗیا اس کے لئے ثابت ہو جاتا ہے انہیں کل باتوں کی فضیلت ہے جو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ میں بارہ حروف ہیں اس لئے دائرہ کمال کو پہنچتے ہیں۔ اس کے بارہ حصے ہیں یعنی بارہ مہینے اور ہر دن کی بارہ ساعتیں ہیں یعنی ہر مہینہ ایک حرف کے ساتھ قائم ہے۔ بلکہ ہر حرف ایک مہینہ میں ایک درجہ

Scanned with CamScanner

کرتا ہے اور ہر مہینہ حروف کے ظروف کرتا ہے ان حروف ہی کے سبب رحمت نازل ہوتی ہے اور حکمت و ہدایت کے فوائد واقع ہوتے ہیں سبزیاں زیادہ ہوتی، پھل پکتے اور نیکیاں بکثرت ہوتی ہے اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف خفی کے ساتھ ایک دن کی بارہ ساعتیں بنائی ہیں۔ ہر ماہ سے پہلے ایک ساعت ہے جس میں اس مہینہ کا راز ہے۔ فصل ربیع کا راز روابع کی تین ساعتوں میں تحریف کا راز ثوالث کی تین ساعتوں میں اور پیدائش کا راز روابع کی تین ساعتوں میں ہے۔ گویا ہر ساعت ایک حرف کے ساتھ قائم ہے اور دن کی بارہ ساعتوں کی تقسیم حکم آلہی سے ہے اور یہ بات کہ عالم بشری حرکت اور سکون سے مرکب ہے۔ لہٰذا اس کا فنا ہونا ضروری ہے اسی لئے رات مقرر کی گئی ہے جو اس کی پوشیدگی کا وجود اور اس کا رجوع ہے عالم حقیقت کے سر نقل اور بعث کے ساتھ رات کی بھی بارہ ساعتیں ہیں اسلئے محمد رسول اللہ میں بھی بارہ حروف ہر ساعت اور ہر مہینہ کے لئے ایک حرف ہے چونکہ توحید لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کہہ کے پوری ہوتی ہے اس لئے دن کا دائرہ رات کے دائرہ سے پورا ہوتا ہے اور حکمت الٰہی رات دن میں امتزاج ہے جب کہ فرمایا ہے وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۔ جس کا مفہوم یہ ہے جس شخص نے ان شرائط کے ساتھ جو ہم نے ذکر کیا ایک بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہا تو گویا اس نے پورے ایک سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کی۔ اسی سبب سے حضورؐ نے فرمایا ہے۔ افضل کلام جو میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا لا الہ الا اللہ ہے جاننا چاہیئے چاروں حرفوں کے مقابل چوبیس عالم ہیں مع سات علوی اور سفلی برزخوں کے اور گیارہ افلاک اور دائرے ہیں، اور ہر عالم کے واسطے ایک ابداع اور چار علویات ہیں۔ جو حقائق اوائل عالم کے ہیں یہ کل چوبیس عالم کا متولی ہے اور جب کہ عالم علوی اور سفلی کی حقیقت ذات عرش سے منسوب ہے جس میں نور کی دوسری سطر سبز نور کی یعنی محمد رسول اللہ ہے اور یہ دونوں نورانی سطریں تحت عرش لکھی ہوئی۔ اس نورانی لطیف کی حقیقت سمجھو وہ آٹھ فرشتے جو عرش کو اٹھاتے ہیں۔ انہیں سے ارواح ملکوتی اور انوار جبروتی صادر ہوتے ہیں اور عالم علوی جس سے مراد عرش ہے۔ کل نور اور نورٌ علیٰ نور ہے۔ اور اس کو روشن کرنیوالا اللہ ہے۔ ہر فلک کے تین حرف ہیں۔ جن کا ہر حرف نور سے پیدا ہوا ہے۔ نور ملکوت عقل کو مدد دیتا ہے اور نور جبروت ارواح کو مدد دیتا ہے اور نور ملک قلب کو مدد دیتا ہے یہ جملہ چوبیس ہوئے۔ خلاصہ یہ ہے کہ آٹھ فرشتوں کو تین نوروں سے ضرب دی جائے تو چوبیس ہونگے۔ اور اسی سبب سے کلمہ طیبہ عرش پر چڑھتا ہے۔ کیونکہ اسی مقام سے اس کو نسبت ہے۔ اور ملکوت میں صعود کرنے کی قوت رکھتا ہے

فوائد کلمہ طیبہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ اور اسی سبب سے حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص با طہارت کلمہ طیبہ پڑھ کر سوئے اس کی روح عرش کے نیچے رات گزارتی اور اپنے قوائے کے موافق غذا حاصل کرتی ہے اور اسی طرح جو شخص چاند دیکھنے کے وقت کلمہ طیبہ پڑھے۔ تمام بیماریوں سے محفوظ رہے اور جو شخص شہر میں داخل کے وقت کلمہ طیبہ پڑھے تو اس شہر کے فتنوں سے محفوظ رہے اور جو شخص اس خیال سے کلمہ طیبہ پڑھے۔ کہ حالات غیب اس پر منکشف ہوں تو کشف اس کو نصیب ہو۔ بشرطیکہ ان شرطوں کی پابندی کرے جو ہم نے بیان کی ہیں۔

جاننا چاہیے کہ روز قیامت جس کی مقدار مرتبہ ثانیہ میں پچاس ہزار برس کی ہے۔ اور اسی کی مقدار

مرتبہ ثالثہ میں دو رکعت فجر کے برابر ہے یہ اس کے لئے ہے جس پر وحدانیت کا راز کھل گیا۔ اور جس نے لا الٰہ الا اللہ کہہ لیا۔ اور جس نے یہ نہیں کیا اس کے لئے قیامت کی مدت وہی پچاس ہزار برس کی ہے۔

جاننا چاہیئے ہر عالم کا بہ طور پر سرِ حیاتِ علوی وسفلی سے قائم ہے اور حیات پانی میں رکھی گئی ہے جس میں راز فعل جعل وخلق یعنی پانی کے اجزا میں سرِ حیات ہے پس حاء حیات سے ہے۔ سرِ حیات کے ساتھ اور جیم جعل سے سرِ جلالت کے ساتھ۔ اور جیم ہی سے سرِ تسخیر ہے۔ اور حاء سے سرِ بقا ہے جس کا باطن حاء حرارت سے ظاہر ہے اور ظاہر اس کا جیم جلالت سے ہے واضح یاد کہ سرادقات علیا اور انوار مطہرہ انوار عقل پر ہیں۔ اور سرادق رحمانیہ ارواح مخترعات میں ظہور ہیں۔ اور عقل سرادق علیہ ہے۔ جس پر مکر لطیف سے حجاب ڈال رکھا ہے یعنی ملکوت ازہر کا باطن ۱ اجزا ۲ ملکوت اباہر سے ہے اس کی مثال یہ ہے چار پرندے لو ایک اسم مکنون دوم مخزون سوم محجوب چہارم اعظم پھر ان پرندوں کو خوب مانوس کر لو جب تم کو ان پر خوب قبضہ ہو جائے اور ان کے راز تم مشاہدہ کر لو۔ تب حظیرۃ القدس میں لے جا کر ان کو کچل کر ملا لو۔ پھر جبل درجۃ الطیر پر اعظم کا جزو رکھو۔ پھر ان کو پکارو تمہارے پاس یہ دوڑے آئیں گے۔ یہ بات اس کی سمجھ میں آئے گی۔ جو اسم عزت کی کر چکا ہے اگر تم کشفی ونورانی راز سمجھ گئے تو چار پرندے لے کر ان کو مانوس کر لو پہلا پرندہ حیات ہے دوسرا علم جو اللہ تک رسائی کرے تیسرا قدرت چوتھا ارادہ حیات کی تحقیق حیات ایمانی سے کرنا چاہیئے خواہشات کو فنا کر کے۔ اور علم کی تحقیق سرِ تفکر کے ساتھ ابداع میں، اور جبل ترکیب پر سرِ قدرت کے ساتھ، اور جبل ترتیب پر سرِ ارادہ کے ساتھ رکھ کر زبانِ حکمت سے ان کو بلاؤ وہ دوڑ کر تمہارے پاس آ جائیں گے۔ یہ کام اس وقت پورا ہوتا ہے۔ جب بالکل اللہ کی جانب متوجہ ہو کر اس کلام قدسی کا مصداق بن جائے۔ جب بندہ میری طرف تقرب حاصل کرتا ہے تو میں اس کان ہو جاتا ہوں وہ مجھ ہی سے سنتا ہے۔ اور میں اس کی آنکھ ہو جاتا ہوں وہ مجھ ہی سے دیکھتا ہے تا آخر حدیث

جاننا چاہیئے دوزخ نے اللہ تعالیٰ سے شکایت کی۔ اے رب میرے بعض حصے بعض کو کھا لیا۔ تو اللہ نے دو سانس لینے کی اس کو اجازت دی۔ ایک سانس گرمی میں اور دوسری سانس جاڑے میں۔ اور یہ دونوں مختلف سانس ایک ہی سانس بہیا سے ہیں۔ اور تفریق ان کی لطافت خفیہ کے سبب ہے۔ اگر تم فنا کو بقا میں درج کرے اور شہود کو لقا میں یقین کر لو اور چار پرندے مانوس کر لو اور ان کے وجود کو ان کے شہود میں تحقیق کر لو۔ پھر جبل عقل پر طیر نبوت کو رکھ اور جبل جسم پر طیر صلاحیت کو رکھ۔ ان کو بلاؤ وہ تمہارے پاس دوڑے آئیں گے۔ اگر تمہیں مقام ثابت حاصل ہے تو ان باتوں کو سمجھو گے۔ چار چار پرندے خود سے مانوس کرو۔ ایک طیر عقل ہے جو سرِ حیات ہے دوسرا طیر روح ہے جو سرِ علم ہے تیسرا طیر قلب ہے جو سرِ ارادہ ہے چوتھا طیر سر ہے جو سرِ قدرت ہے ان میں سے جبل حیات اولیت پر طیر عقل کو اور جبل حیات اخروی پہ طیر سر کو اور جبل حیات مخلدہ پر طیر قلب کو رکھ کر سب کو بلاؤ تو یہ سب تمہارے پاس دوڑے آئیں گے۔

جاننا چاہیئے جس شخص نے خلد کا حلہ پہنا اس کے لئے تسخیر کا شہود صحیح نہیں ہے کیونکہ حلہ عقل ربانی اور حلہ روح، روحانی اور عزت قطب حلہ ہے اگر تم اس مقام میں پہنچنا چاہو تو جس طرح ہم نے بیان کیا ہے اسی طرح عمل کرو۔ اہل حقائق میں سے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں ایک کشتی میں سوار ہوا جس میں ایک سو ۱۳۰ تیس تختے تھے یہی شرط سفینہ نجات کی ہے۔ اور چاروں فصلوں کے دن میں نے دریا میں گزارے اور ہوا کے موافق میری کشتی چلتی رہی یہاں تک کہ میں کنارے پہنچا جہاں میں نے نفیس جواہر قیمتی یاقوت کبریت احمر

اور آبِ حیات کا چشمہ دیکھا جو ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ میں نے اس کا پانی پیا اور اس میں غسل کیا جسکے پینے سے پھر نہیں مرتا۔ اس کے بعد میں اپنی کشتی میں سوار ہو کر اپنے وطن واپس ہوا اور یہ میرا سفر مشرق سے مغرب کی طرف تھا۔ جہاں یہ مبارک ساحل ہے۔

جاننا چاہیئے حرکتیں چار ہیں۔ پہلی حرکت کشف کی۔ دوسری سیر کی۔ اور حرکت کشف ہی حرکت ذاتی ہے اسی کو حرکت عقل و حرکت سیر اول اور حرکت نفس کہتے ہیں اور یہی حرکت ارادی اور حرکت سیر ہے۔ اور دوسری حرکت ذرات ہے جو حرکت شوقی ہے۔ کشف اول روزِ ازل کے لئے ہے جس دن کہ اس نے عالم ہبا میں عقل سے خطاب کیا۔ اور یہ ہبادی اولیات ہیں اور تیسرا روز کشف ثانی کا ہے۔ جس روز کہ اس نے عہد لیا۔ اور چوتھا روز سیر ثانی کا ہے اور یہی روزِ ابد ہے۔ جس کا آخر کشف ہے یعنی کشف اوّل، عرش اول، سیر اول، کرسی ازل ہے کشف ثانی عرش ہے اور ابدِ ثانی کرسی ابد ہے یہ سب اطوار اور ادوار حقیقت رحمانی اور حق رحیمی) یہ ہیں دراصل حقیقت رحمانیہ، سر امتزاجی ہے۔ یعنی وہ نفخہ جو حضرت ربوبیت طاہرہ کی طرف مضاف ہے۔

سرِ حجابات کا بیان ہمارے آقا حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہ وسلم نے ذریعہ وحی یوں فرمایا ہے حجاب نور اور ظلمت ستر ہیں اگر ان کو ہٹا دیا جائے تو اس کے چہرے کی شعاعیں جہاں تک اس کی نگاہ پہنچے۔ وہاں تک جلا دیں اور یہ حجاب تمہاری نسبت سے ہیں نہ اس کی نسبت سے کیونکہ دونوں طرف سے ان کا ہونا محال ہے اس لئے کہ جسم ہی سے حجاب کیا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ مجسم نہیں ہے، تیسری بات یہ حجاب والی چیز کے لئے جہت ہونا لازمی ہے اور اللہ تعالیٰ جہت سے پاک ہے ظلمت کے حجاب کے معنی یہ ہیں کہ نور سے انکار کرنا چاہیئے اور نور کے حجاب سے مراد مبادی ذات کے حجاب اولیات ہیں جو ان کی حقیقت ہے یہ بات نہ ہوتی تو یہ حجاب زائل ہو جاتے۔ اس سے ہم کو معلوم ہوا کہ لطائف دراصل کثافت کے دور کرنیوالے ہیں۔

سرِ اعداد و عقد حروف | اسرار الٰہی اور اس کی معلومات لطائف اور علویات و سفلیات و ملکوتیات دو قسم ہیں۔ اعداد و حروف واضح ہو حروف کے اسرار اعداد میں ہیں۔ اور اعداد کی تجلیات حروف میں۔ اور اعداد علویات روحانیات کے لئے ہیں۔ اور حروف دوائر جسمانی اور ملکوتی کے لئے ہیں۔ اور اعداد دراصل اقوال کا راز ہیں۔ اور حروف افعال کا راز ہیں یعنی عالم عرش ہی اعداد ہیں۔ اور عالم کرسی حروف ہیں۔ حروف کی اعداد سے نسبت وہی ہے جو کرسی کو عرش سے نسبت ہے اور اعداد ہی کے راز سے قدرت الٰہی سمجھی گئی ہے۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ مع سرِ اعداد کے اپنی تعریف فرماتا ہے۔ وَكَفٰى بِنَا حَاسِبِيْنَ یعنی کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔ اس آیت میں حروف کے ساتھ مدح کی اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ (آخر آیت تک) چونکہ کرسی واقع متصل ہے کرسی محیط کو اس لئے حرف کا مرتبہ اعداد سے موخر کیا گیا ہے اعداد ہی سے سرِ عقل ربانی سمجھا جا سکتا ہے اور سرِ حروف سرِ روح روحانی سے سمجھا جاتا ہے عقل کا آخری مرتبہ نفس علویہ کا پہلا درجہ ہے جو فیض اول ہے۔ اور عجب کہ حروف حرف شئے سے ماخوذ ہے اور حرف کے معنے کنارے کے ہیں۔ ایسے ہی عدد سے مراد اول اور درمیان ہے یعنی ہر اول کے لئے وسط اور طرف ہوتا ہے دراصل سرِ حروف ہی سرِ کرسی اعلیٰ اور کرسی اعلیٰ میں بھی مختلف ہیں جس کے نقل و اطوار کا کرسی اُنہی میں اختلاف اول مبادی عرش سے ہے نسبت اوّل انبعاثات حقائق ملکوتیات سے ہے اور سفلیات کے آخری درجہ کی استمداد عادیات کا پہلا درجہ ہے دراصل کرسی اُنہی نور اول کا فیض ہے۔ اور کرسی واسع نور ثانی کا فیض ہے۔ اور کرسی اعلیٰ نور ثالث کا فیض ہے دراصل فیض اوّل ہی فیض ثالث ہے۔ اور ثالث ہی اول ہے حروف

کا آخری درجہ عدد ہے۔ اور یہی وہ راز ہے جس سے حقیقۃ بشریہ کو تعبیر کی گئی ہے۔ آیت اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ط میں فرماتا ہے۔ میں ایک بشر مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں۔ جب وہ تیار ہو گیا اس کو اس کے اصل نام انسان سے خطاب کیا۔ اور فرمایا فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ یعنی جب میں نے اس کو تیار کیا۔ اور اپنی روح اس کے اندر پھونکی پھر وہ سجدہ میں گر گیا یعنی دونوں آخری قبضے اور فیض اول کل عالم علوی یا سفلی انہیں تینوں اضافتوں کی حقیقت ہے۔ کیونکہ عالم میں کسی نے ایک فیض اٹھایا۔ اور کسی نے دو اٹھائے۔ کسی نے تین فیض اٹھائے اور یہی عالم قطب ساری ہے۔ اور اسی وجہ سے حامل ثابت ہے ذاتوں کے لئے اصل فیض کرسی معلوم ہر جو اپنے اعداد کے حقائق کا بدلنے والا نہیں ہے اور اپنے ذوات جرم کا متغیر کرنے والا بھی نہیں ہے۔ بسبب اس کے جو عالم حقیقۃ بشریہ اور سر ترکیب میں جو حقائق کرسی اعلیٰ میں ظاہر ہوتا ہے کہ یہ عالم کا ذکر ہے اور حقیقت عالم انسانی جو دراصل کرسی واسع عالم جبروت ہے وہ بھی اس کے سامنے ظاہر ہے۔ اور روح علویہ کے حقائق میں کرسی الٰہی کے اسرار بھی موجود ہیں پھر نشاۃ آخریہ یعنی صور قیامت کی حقیقت بھی پائی جاتی ہے۔ اس وقت اس کی کامل ذات اور اس کی حقیقت ظاہر ہوتی ہے۔ جو شخص خط مستقیم سے خط منحرف پر چلا وہ تحسین میں داخل ہو گیا خط منحرف کو جب خط منحرف کی جانب مضاف کریں اور دونوں کو نکالیں تو دونوں مل جائیں گے۔ اسی طرح مستقیم کو جب مستقیم کی طرف مضاف کریں تو وہ بھی دونوں مل جائیں گے۔ جس نے عالم برزخ کی طرف انتقال کرتے وقت اس کو پورا کیا اس نے تینوں عرشوں کے حقائق کے ساتھ ترقی کی۔

ہمارا بیان کہ لطائف دراصل کثافتوں کے ساتھ قائم ہیں۔ اس راز کو سمجھ کر اس کی حقیقت معلوم کرو۔ یہ حق ہے کہ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے خدا کو پہچانا۔ اور معرفت الٰہی سے زیادہ افضل کوئی اور چیز نہیں ہے۔ جو شخص یہ راز سمجھا وہ نفس لطیف کا راز اور کثائف سے اس کی نسبت کو سمجھ گیا یہ راز اتصال ہے۔ معرفت کے ساتھ اور ان ریاضتوں کا راز ہے جو بالکلیہ اس کی طرف لیجاتی ہیں۔ جس کے بعد فیض اور فتح ربانی پر مفتوح ہوگی۔ جو تم کو دائرہ حصر ترکیبی سے نکال کر دائرہ اطلاق شکلی میں لے جائے گا۔ اس وقت یہ پردہ ہٹ جائے گا۔ اور وسیع میدان تم پر ظاہر ہو گا۔ اور سدرۃ المنتہیٰ پر ترقی کرو گے۔ اور جنت الماریٰ میں خوش ہو گے یہ میں نے راز پوشیدہ اور علم کامل کی تصریح کی ہے۔ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم پر دنیا میں اپنی حقیقت ثابت رکھے اور اپنی رحمت عام کرے بے شک وہ بزرگ و مہربان ہے۔ حقیقت تشکیک ارواح و امدادیات اور حقائق محجوبات و انوار عظمت پر ایمان لاؤ۔ اور اللہ تعالیٰ کے حقائق کی تصدیق کرو۔ احسان و عنایت کے ساتھ اللہ تعالیٰ تم پر رحمت کرے گا۔ اور اس احسان بہت عام ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔ حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر درود سلام نازل ہوں۔ آمین

اسم اعظم اس کی تصریفات اور فائدے

اسم اعظم کے بہت سے خواص ہیں جن کو صاف بیان کرتا ہوں تاکہ ان اسرار سے طالب کو فائدہ ہو اور وہ اس کے معانی و عجائب کو سمجھے۔ یہ اسم ہر بیماری اور درد کو آرام دیتا ہے حفاظت کے لئے یہ ایک مضبوط قلعہ

ہے اس کو لکھ کر میت کے ساتھ قبر میں دفن کیا جائے۔ تو میت عذاب قبر سے محفوظ رہے۔

عذاب قبر سے حفاظت اگر اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھو قبول عظیم ہو۔ جب کسی حاکم یا امیر کے پاس جاؤ اس کے شر سے محفوظ رہو گے۔

دشمن پر غالب اور ہر ایک دشمن پر غالب ہو گے۔ یہ اسم سحر کو باطل کرنے اور مقصود کے کھولنے اور قیدی کے لئے مفید ہے۔

مرگی جاتی رہے مرگی والے کو بھی فائدہ کر دیتا ہے اور جنات کا اثر بھی جاتا رہتا ہے۔ اگر جن نہ بھاگے گا تو جل جائے گا اگر کوئی شخص روزہ دار جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی پر اس کو نقش کرے پھر اس کو پہن لے جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرے گا۔ اور اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اگر حاکم کے پاس جائے کامیاب ہو انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننا چاہیے جنگ میں جائے تو بائیں ہاتھ میں پہنے۔ اس انگوٹھی کو ویران مکان میں رکھے تو وہ آباد ہو گا۔

شادی ہو جائے جس عورت کی شادی نہ ہوئی ہو وہ اس کو پہنے تو شادی ہو جائے اور اگر کوئی شخص ڈاکوؤں سے ڈرتا ہو تو امن میں رہے گا۔ اگر فوج کے پرچم پر اس کو نصب کیا جائے۔ تو مظفر و منصور ہو۔

بادشاہ چین کا قصہ بادشاہ چین نے کافروں کے ایک شہر پر فوج کشی کی۔ اور عرصہ تک اس کا محاصرہ کیا۔ یہاں تک کہ مسلمانوں نے اس کے گرد ایک دوسرا شہر آباد کر دیا۔ مگر وہ شہر فتح نہ ہوا۔ آخر کار اس بادشاہ چین نے مجبور ہو کر ایک بزرگ کو تلاش کرایا۔ اور ان سے دعا کی درخواست کی۔ ان بزرگ نے یہی اسم بادشاہ کو مکرر تفصیل سے لکھ کر دیا۔ اور کہا اس کو اپنے سر پر رکھو۔ اور کافروں پر حملہ کر دو فتح مند ہو گے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ قلعہ فتح ہو گیا۔ اور بہت غنیمت مسلمانوں کو ملی اس میں سے کچھ نذرانہ بادشاہ نے ان بزرگ کو بھیجا۔ مگر انہوں نے قبول نہ کیا۔ اور فرمایا مجھے اس نذرانہ کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک شخص کے قتل نہ ہو سکنے کی حکایت اولاد جعفر منصور میں سے ایک شخص کو بادشاہ نے قتل کرنے کے لئے بلایا۔ جب وہ دربار میں حاضر ہوا۔ تو بادشاہ نے اس کی گردن مارنے کا حکم دیا۔ جلاد نے تلوار ماری مگر اس پر کچھ اثر نہ ہوا یہاں تک کہ تین مرتبہ یہی ہوا۔ تو بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کے کپڑے اتار کر دیکھو اس کے پاس کیا چیز ہے چنانچہ دیکھا گیا تو یہی اسم اعظم لکھا ہوا اس کے پاس سے نکلا۔ اور یہ سات حروف ہیں۔ ان کو بہت حفاظت سے رکھنا یہ حروف بیت اللہ کے دروازے پر لکھے ہوئے تھے۔ ان حروف کے اکثر فائدے ہیں اور خزانے بھی ان سے نکلتے ہیں۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس اسم کو زعفران سے لکھ کر سفید مرغ کی گردن میں باندھے جہاں دفینہ کا خیال ہو وہاں اس کو چھوڑ دو۔ اسی جگہ وہ مرغ کھڑا ہو کر چونچ سے کھودے گا۔ اور آواز دے گا۔ جہاں دفینہ ہو گا۔

جب تم کو کسی مکان یا قلعہ کو ویران کرنا منظور ہو تو اس خاتم خیر کو موم پر ایک طرف نقش کر کے دوسری طرف خاتم شر کو نقش کر دو۔ اور دروازے کے نیچے دفن کر کے اوپر سے حمام کی گندگی چھڑک دو جب تم کسی شخص کو کسی جگہ سے نکالنا چاہو۔ تو اس شخص کا اور اس کی ماں کا نام اس اسم کے ساتھ لکھ کر ایک چڑیا کے پیر میں باندھو اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ میں لے کر بیٹھ پیچھے چھوڑ دو۔ اور چھوڑتے وقت کہہ دو فلاں شخص یہاں سے بھاگ جاوے ان اسماء کے طفیل نیز اسی کام کے لئے ایک کاغذ پر خاتم شر کو لکھ کر حمام کی گندگی سے دھوئے۔ اور ساعت منحوس میں جس مکان میں ڈالے وہی مکان برباد ہو گا۔ اور یہ الفاظ کہے۔ یَا خُدَّامُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِکَذَا وَکَذَا

فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰٓی اِلَّا مَسٰکِنُھُمْ الآیۃ اَلْوَحَا الْعَجَلْ جب تم کسی پر پتھر برسانے چاہو تو آیت شر کو ایک کوری ٹھیکری پر لکھ کر مکان کی چھت پر گاڑ دو۔ اور یہ پوری آیت بھی اس پر لکھ دینا۔ وَاَمْطَرْنَا عَلَیْھِمْ حِجَارَۃً مِّنْ سِجِّیْلٍ الآیۃ اور سورہ فیل پوری اور بخور بھی بدبودار چیزوں کا دیا جائے۔ عجائبات قدرت کا مشاہدہ کرو گے۔ اگر تم کسی شخص کو جلانا یا اس کے گھر میں آگ لگانا چاہو تو ساعت منحوس میں خاتم شر کو شمع پر لکھو اور موکل کے سپرد کر دو۔ پھر اس شمع کو روشن کرو۔ جس وقت آگ سے اسم پگھلے گا۔ فوراً وہ دشمن اور اس کا گھر آگ سے جلنے لگے گا۔ بعض عالموں نے اس کو ظالم حکام کے لئے لکھا ہے اور وہ ہلاک ہوئے جب یہ چاہو کہ کشتی دریا میں نہ چلے اور اگر ڈوب جائے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ خاتم شر کو ایک لکڑی پر حمام کی موری کے پانی اور اس دریا کے پانی سے لکھ کر اور کچھ پانی منہ میں لے کر کشتی میں کلی کر دو۔ وہ کشتی نہ چلے گی۔ خلیفہ مامون جب دریائے دجلہ میں طوفان ڈالنا چاہتا۔ تو اس خاتم کو ایک بلند جگہ سفید ریشم کے دھاگے میں باندھ دیتا۔ ہر طرف سے موجیں اٹھ گئیں۔ اور لوگ دوبنے کے قریب ہو جاتے جب ان کو خبر ہوتی کہ یہ خلیفہ کا کام ہے تب وہ فریاد کرتے اور غل مچاتے جب وہ اس تعویذ کو منگوا لیتا اور طوفان دریا کا ختم ہو جاتا۔ کسی بیمار کی بیماری دور کرنا ہو تو یہ خاتم اس کی پیشانی پر لکھ کر عزیمت پڑھے۔ آرام ہوگا۔ جب کسی قیدی کی خلاصی کا ارادہ ہو تو تھوڑی قبر کی مٹی لے کر قیدی اپنے گریبان میں سے نکالے اور پھر الٹا کرے اور عزیمت پڑھے خلاصی پائے گا۔

غائب شخص کو حاضر کرنے کا علاج

جب کسی آدمی کو دور سے بلانا ہو تو اس خاتم اس کے نشان قدم پر اگر ممکن ہو تو لکھے ورنہ ایک کاغذ پر مع اس کے نام کے لکھے۔ اور اطفار جان کی دھونی دے کر ہوا میں لٹکائے وہ بہت جلد حاضر ہوگا۔

یقین کر و اس اسم کے سب اعمال صحیح ہیں مگر ریاضت و روزہ شرط ہے نیز ترک دنیا کرے تاکہ مقصد حاصل ہو حضرت علیؓ نے فرمایا ہے۔ قرآن شریف کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن ظاہر وہ ہے جو دیکھا جاتا ہے۔ اور باطن عزیمت ہے اگر ہنڈیا جوش کھا رہی ہو اس پر یہ خاتم لکھ دے تو اس کا جوش ختم ہو جائے جب تم کسی غائب کو بلانا چاہو تو اس خاتم کو ایک ورق پر لکھ کر اس کے گرد وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ لکھ دو جدا جدا حروف ہیں اور پھر اس کو سورج کے سامنے ساعت موافق میں جب کہ قمر برج ہوائی میں ہو لٹکا دو اور ۱۲ بار عزیمت پڑھو وہ شخص فوراً حاضر ہوگا۔

کسی آنکھوں میں درد پیدا کرنے کا عمل

اگر چاہو کہ دشمن کی آنکھ میں درد ہو۔ تو موم کی ایک مورت بنا کر اس کی صورت جس پر عمل کرنا چاہتے ہو اس پر یہ خاتم نقش کر کے اس مورت کی دونوں آنکھیں دو کانٹوں سے پھوڑ دو۔ پھر اس کو ایک سیاہ ہانڈی میں رکھ کر تھوڑی بغیر بجھی سفیدی اس پر ڈال کر حمال کی گندگی اس پر ڈالو اس عمل کے کرتے ہی معمول آنکھوں کو پکڑ کر چیخے گا۔ کہ آنکھوں میں آگ لگ گئی۔ پھر اس ہنڈیا کو ایسی جگہ دفن کرے۔ جہاں آگ جلا کرتی ہو۔ اور جب اس شخص کو تندرست کرنا منظور ہو تو اس مورت کو نکال کر پانی میں ڈال معمول تندرست ہو جائے گا۔

نیند نہ آنے کا عمل

اور اگر یہ چاہو کہ کسی کو نیند نہ آئے موم پر خاتم لکھ کر پائجامہ میں باندھ کر لٹکا دو۔ اس کو نیند نہ آئے گی جب تک کہ پائجامہ لٹکا رہے گا۔

دشمن کو رنجیدہ کرنے کا عمل

دشمن کو رنجیدہ اور متفکر رکھنا منظور ہو تو ایک شیشی لے کر اس پر اس کے اعداس

کی ماں کے نام کے ساتھ یہ خاتم لکھو۔ اور مطلوب کی صورت بھی بنا دو۔ پھر ایک شیشی میں تھوڑا پانی اور گندھک اور سیاہ مرچ اور روغن زیبت ڈال دو۔ پھر دو پتھروں کے نیچے آگ جلا کر اس پر یہ شیشی رکھ دو۔ معمول کو ہر طرف سے رنج و فکر ہوگی اگر کسی سے محبت کا ارادہ ہو تو خاتم خیر کو شیشے کے گلاس پر مشک اور زعفران وگلاب سے لکھ کر جس کو پلا دو وہ کبھی جدائی گوارا نہ کرے گا۔ اگر پلانا ممکن نہ ہو تو اس کے کپڑے پر ہی چھینٹا ڈال دو اس سے اس سے مطلب پورا ہو جائے گا۔

اکٹھے آدمیوں کو کسی مکان سے نکالنا اور عداوت ڈالنا

تم جب اکٹھے آدمیوں کا متفرق ہونا یا کسی مکان سے ان کو نکال دینا چاہو تو اس خاتم کو مشک وگلاب اور ایلوے سے ایک ٹھیکری پر لکھ کر اس کے مکان میں دفن کر دو وہ مکان فوراً اجڑ جائے گا۔ اور ان کی آپس میں عداوت ہوگی جب دشمنوں میں صلح کرانا چاہو تو دو صورتیں موم کی بنا ؤ۔ اور دونوں میں ایک ایک ٹکڑا کہربا کا رکھو۔ اور اکیس بار عزیمت پڑھو دونوں صلح کر لیں گے۔ جب تم کو شوق ہو۔ کہ لوگوں پر میرا رعب ہو اور میرا اعزاز کیا جائے تو خاتم کو مشک و زعفران وگلاب سے لکھ کر دھو کر ایک شیشی میں رکھو۔ اور جب کسی سے ملاقات کرنے جاؤ تو تھوڑا سا پانی اس میں سے منہ پر مل لو۔

محبت کرنے کا عمل

جو تم کو دیکھے گا محبت کرے گا۔ اور خاتم خیر کی صفت یہ ہے ااآم اااا ہطے ہا اور خاتم شر یہ ہے ، ۷ ۲ ۲ ۲ ۲ ۹ اا ۷ شیخ محمد قنبرس فرماتے ہیں کہ انہوں نے جامع صوفیہ میں اس خاتم کو ایک شخص کے پاس اس طرح پایا ۷ اا آم اا اااا شمخیال حال ارانیل ملوما ئیل مُیطَطرُدُن توکلوا یا خُدّام هٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَکَۃِ بِکَذَا وَکَذَا۔ جو کچھ ارادہ ہو یہاں اس کا ذکر کرو مطلب جلد پورا ہوگا۔

تمام کاموں میں پڑھی جانے والی عزیمت مع اسم اعظم

اسی میں اسم اعظم ہے۔

اشعار

هَدَاتُ بِبِسْمِ اللّٰهِ رُوْحِیْ بِهٖ اهْتَدَتْ　　اِلٰی کَشْفِ اَسْرَارٍ بِبَاطِنِهٖ انْطَوَتْ
وَصَلَّیْتُ فِی الثَّانِیْ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ　　مُحَمَّدٍ مَنْ زَاحَ الضَّلَالَۃَ وَالْغَلَتْ
اِلٰهِیْ لَقَدْ اَقْسَمْتُ بِاِسْمِكَ دَاعِیًا　　بِاٰجٍ اَهُوْجٍ جَلْجَلُوْتٍ وَهَلْهَلَتْ
اَفِضْ لِیْ مِنَ الْاَنْوَارِ یَا رَبِّ نَفْحَۃً　　بِسِرِّ دَاخِیْ مَیِّتٍ قَلْبِیْ بِصَلْصَلَتْ
یُحْیِیْ حَیَاۃَ الْقَلْبِ مِنْ دَنَسٍ بِهٖ　　بِقَیُّوْمِ تَمَامِ التَّنْزِیْهِ فَاَشْرَقَتْ
وَصُبَّ عَلٰی قَلْبِیْ شَآبِیْبَ رَحْمَۃٍ　　بِحِکْمَۃِ مَوْلَیْنَا الْعَظِیْمِ بِمَا عَلَتْ
فَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ یَا خَیْرَ خَالِقٍ　　وَیَا خَیْرَ خَلَّاقٍ وَّاَکْرَمَ مَنْ بَعَثْ
تُبَلِّغُنِیْ تَصْفِیْ لِیْ وَکُلَّ مَا رَبِّیْ　　بِنُوْرِ سَنَاءِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ قَدْ عَلَتْ
اَفِضْ لِیْ مِنَ الْاَنْوَارِ نَفْحَۃَ مَنْزِلٍ　　وَکُفَّ یَدَ الْاَعْدَآءِ عَنِّیْ بِطَلْطَفَتْ
اَلَا وَاحْجُبْنِیْ مِنْ عَدُوٍّ وَّحَاسِدٍ　　بِحَقِّ شَمَاخٍ اَشْمَخٍ سَلَمْتُ سَمَتْ

ل ان اشعار کا ترجمہ اس وجہ سے نہیں کیا گیا ہے کہ اصل کتاب میں ان کا مطلب موجود ہے۔

Scanned with CamScanner

الا ادم ثم يا ربنا بالنور حاجتي
وخلصني من كل هول وشدة
وسلم بنجرد اعطني خير سرها
واصمم وايكم ثم اعمر عن دنا
وفي حوسم مع دو سم وبر اسم
والف قلوب العالمين باسرها
واخرسني يا ذا الجلال بكاف كن
واخذ لهم يا ذا الجلال بفضل من
وبارك لنا في جميع كسبنا
فيا رة ويا بوة ويا خير مبارى
نردبك الاعداء من كل وجهة
فانت نجاتي يا الهي وسيدي
فيا خير مسئول واكرم من عطى
تدكوكي بالاسم نورا وبهجة
بك الحول والطول الشديد لمن ا
باج اهوج يا الهي مهوج
باج اهوج جلمهوج جلا له
بتعداد بردم وشمرا ا امرم
يقاد سراج السر سرا بيانه
بنور جلال باج وشر نطخ
مباه يا يا ح نموه اصاليا
برهال اهيل شلع شلعب شالمع
اذخ بتملوخ وبيودخ برخوا
حروف لبهرام علت وتسامت
ويا سمخيثا يا سمخيثا انت شلمخا
بطه ويس وطس كن لنا
بكاف وها ثم عين وصادها
ياهيا شراهيا اذوتاى اصباؤت
بكاف ونون ثم حم بعدها

وكيتر امور بعد عسر قد انقضت
بنقش حكيم قاطع الستر اسبلت
واسبل على الستر واشف من العلت
واخرس يا ذا الجلال بحق سمت
تحصنت بالاسم العظيم من الغلت
على واليسي القبول بشمهلت
وكيتر امورا الي بحرمة طيطغت
اليه سعت منب الفداة وشتتت
وحل عقود العسر يا بوه ارتجت
ويا من الينا الارزاق من وجوده لجت
وبالاسم نرميهم من البعد بالتنت
فقل لميم الجيش ان رام بي غدت
ويا خير مامول الى امة خلت
مدى الدهر والايام يا نور جلجلت
لباب جنابك ورجي عفو ما جنت
ويا جلجلوت بالاجابة هلهلت
جليلا جلا جليوت جما تبهوجت
وبهرة تبريرو ام تبركت
نفاد سراج السر سرا تنورت
تقدس برکوت بها لنا اخمدت
بطمطام وهراش لنار العدا اهمت
طهي طهيب طيطيوب بطبطهت
بتلبخات شموخ شميخ تشمخت
مدى الدهر والايام يا بوه ارتجت
ويا طلمخا هطل الرياح تخلخلت
بطسم للسعادة اقبلت
كفايتنا من كل هول بنا حوت
بالشدائد اتممت ثم بطيطغت
وفي سورة الدخان سر تعلمت

ثلاث عصي صففت بعد خاتم	على رأسها مثل السنان تقومت
وميم طميس ابتر ثم سلم	وفي وسطها بالجرتين تشبكت
واربعة مثل الانامل صففت	تشير الى الخيرات والرزق جمعت
وهاء شقيق ثم واو مقوس	كانبوب حجام من السر التوت
واخرها مثل الاوائل خاتم	خماسي اركان وللسر التوت
فهذا هو اسم الله جل جلاله	واسمائه عند البرية قد سمت
وهذا هو اسم الله يا جاهل العقد	ولا تشككن كي تتلف الروح والجثت
فخذ هذه الاسماء الشريفة واخفها	ففيها من الاسماء ما للسلها حوت
بهاء العهد والميثاق والوعد واللقاء	وبالملك والاكاذير حقا تختمت
وان كان حاملها من الخوف امنا	فاقبل ولا تخش الملوك لما حوت
وان كان مصروعا من الجن واقع	بنفس حميم حيثما العون قطعت
تقابل ولا تخش وحاكم ولا تخف	واسع من الارزاق تامن من الغلت
فمن احرف التوراة ستة منهن اربع	واربع من انجيل عيسى ابن مريمت
وخمس من القرآن هن تمامها	الى كل مخلوق فصيح وابكمت
فلا حية تخشى ولا عقربا تخف	ولا اسد ياتي اليك بهمهمت
ولا تخشى من سيف ولا تخش خنجرا	ولا تخش من سم ولا سحر اسهمت
فيا حافظ الاسم الذي جل ذكره	توقى به كل المكاره والغلت
وصل الهي بكرة وعشية	على الال والاصحاب من ذكرهم حوت
توسلت يا ربي اليك بجاههم	واسمائك الحسنى اذا هي جمعت

اس نظم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک نہیں لیا ہے۔ اس کی چند وجوہات ہیں اوّل یہ کہ حضورؐ نور ہیں۔ آپ کے اسم کے نور سے ان اسماء کا نور بجھ جاتا۔ ان اسماء شریفہ سے اگر بعد دعا کے توسل کیا جائے تو حاجت پوری ہوگی ان میں تورات کے یہ چھ حروف ہیں ھے ٥ اااا ۔ اور انجیل کے یہ حروف ہیں # اور قرآن عظیم کے یہ حروف ہیں ✡ ااا ۔ اس کو سمجھ اور مخفیہ رکھو۔ اس کے چند خواص لکھتا ہوں۔ جن کو کاملین نے بھی بیان نہیں کیا ہے۔ اور عارفین بھی یہاں ادب سے خاموش ہیں۔ جن کی طرف سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ اور ملائکہ بھی باوجود ملکوت سماوی و ارضی پر مطلع ہونے کے یہی کہتے ہیں۔ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ۔

لا علاج مرض کا علاج اس کا مطلب یہ ہے وَخَاتَمُنَا بَعْدَ ثَلَاثٍ مُعَجَّلٍ ۔ بِكُلِّ بَلَاءٍ دَاخِلِ الْجِسْمِ اَسْقَمَتْ جس وقت انسان کسی اندرونی مرض مثل قولنج و ضعف جگر و ضعف قلب وغیرہ میں مبتلا ہو اور حکما علاج سے عاجز ہوں گے۔ تو ان تین عصی اور خاتم کو اس طرح لکھے ااا ✡ مکرر سات بار چینی کے برتن

ہیں اور رات کو ستاروں کے سایہ میں رکھ کر صبح کو مریض کو پلائے۔

ظالم کو کمزور کرنے کا عمل

مُعَجِّلُ اَنْوَاعِ الْعَذَابِ جَمِیْعَۃً جب تم پر کوئی ظلم کرے اور تم اس سے بدلہ لینے پر قادر نہ ہو۔ تو ایک تمثال بناؤ ظالم کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر اس تمثال کے ہر عضو پر تین عصا اور خاتم اسنان بنا کر لکڑی کا ایک تابوت بناؤ جیسے مردہ کا ہوتا ہے اور اس تمثال کو اس کے اندر رکھ کر دفن کردو۔ ایسی جگہ کہ آگ قریب ہو۔ جوں جوں تمثال مومی پگھلے گی۔ اس شخص پر شدت ہوگی۔ اور جسم اس کا مضمحل ہو جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل

وَمِنْہُمُ الْمَجْزِیُّ وَمُ کُلِّ اَمْرٍ طَغٰی ایک نئی ٹھیکری پر جس کا نام منظور ہو مع اس کی ماں کے نام کے لکھے۔ جس دن کہ نیرین ایک درجہ میں جمع ہوں۔ اور ان کے افتراق سے پہلے مہم اور تینوں عصا مع سنان اور خاتم مقلوب کے لکھے۔ اور کسی بند پانی میں مثلاً کوئیں وغیرہ میں ڈال دو اسی وقت سے معمول کو خون جاری ہوگا۔ اور تھوڑے عرصہ میں ہلاک ہو جائے گا۔

مقدمہ میں کامیابی اور ہر حاجت پوری ہو

سَلَّمْنَا تَمْنِیْ بِہَا دُرْجَۃُ الْعُلٰی کی ترکیب یہ ہے کہ سلم کو اپنے دائیں انگوٹھے کے ناخن پر لکھ کر جس ظالم کے سامنے جاؤ گے کسی مقدمہ یا کسی کام میں تو کامیاب ہو گے۔ اور وہ ظالم یا حاکم تمہاری بہت خاطر کرے گا۔ اور جو حاجت ہوگی پوری کرے گا۔ اس سلم کو ایک کاغذ پر لکھ کر سرخ موم میں لپیٹ کر زبان کے زبان کے نیچے رکھ لو ہمیشہ خوش رہو گے۔ اور جو دیکھے گا محبت کرے گا۔ اور ہر ایک بدگو کی زبان بند ہو جائے گی۔

جنگ میں غالب رہنے کا عمل

وَجَاءَ اُرْبَعٌ قَدْ مُنِقَفَتْ لِقِتَالِنَا یہ چاروں ابجد سے نکلے ہیں۔ جو شخص اس کو مکسر کر کے لوہے کی تختی پر کندہ کرے۔ اور اس کے اعداد کو وفق مکسر کر کے تختی پر لکھے اور سر پر ٹوپی کے اندر رکھ کر دشمن سے جنگ کرے غالب ہو۔ اگرچہ خود کو برچھوں اور تلواروں میں ڈال دے۔ زخم تک نہ لگے گا۔

خوفناک مقام پر محفوظ رہنے کا عمل

وَالْقَمَرُ فِیْ دُکْطُرٍ ذِیْ خُشُوْنَتِہٖ وَرَتُّ ٹوپی پر لکھ کر اس کو خوشبو کی دھونی دیکر اور یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ آخر تک۔ پھر اس ٹوپی کو پہن کر کسی خوفناک مقام پر کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔

وَقَدْ عُوْا بِہَا الْاَشْخَاصَ میں چار الف ہیں ان کے چاروں عربی حرف نکالے جائیں اور جس رات کو قمر برج ہوائی میں عطارد سے اتصال مودت رکھتا ہو۔ ایک نئی ٹھیکری پر لکھ کر بخور جامع الارواح روشن کرے جس کو اصطلاح عزائم میں جمر الکراجیم کہتے ہیں۔ پھر پندرہ روز کی مسافت سے بھی کسی کو بلانا چاہو فوراً حاضر ہوگا۔ اسوقت یہ عزیمت پڑھنی چاہیئے۔ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ہُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ۔ پھر اس شخص کا مشہور نام لیئے وہ فوراً حاضر ہوگا۔ اور جو کام سے گا بلا عذر کرے گا۔ اور پھر جب اس شخص کو وہیں پہنچانا چاہیئے تو بخور روشن کر کے قرآن شریف کی کوئی آیت اس مضمون کے موافق پڑھے۔ اور یہ

عُدْ یَا فُلَانُ اِلٰی مَکَانِکَ بِقُدْرَۃِ مَنْ یَّقُوْلُ لِلشَّیْءِ کُنْ فَیَکُوْنُ بِقُدْرَۃِ مَنْ اَمْرُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر سورۃ تک پڑھے پھر کہے۔ تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ بِرَدِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ بِرَدِّ فُلَانَۃَ بِنْتِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

ہر حاجت پوری ہو

وَخَاتَمُنَا الْخَیْرُ جَلَّتْ صِفَاتُہٗ اس کے آخر میں جو ہار مشقوقہ ہے۔ جب یہ اور اس کے

بعددا و مکرر قضا حاجت کے لئے لکھی جائیں تو فائدہ ہو۔ اور ابطال سحر و حل معقود مشکلات و منع حمل، دشمن کی زبان بندی قیدی کی رہائی، طلب رزق برکت طعام اور دفع غضب حاکم کے لئے بہت ہی مفید ہے جس کے لئے اس کا نام لکھ کر اس کے گھر میں رکھ دے۔ بڑی برکت ہوگی۔ اگر اس خاتم کو الٹا لکھا جائے۔ یعنے اس طرح کہ پہلے واو لکھ کر اس کے بعد ہا ء مشقوقہ پانچ بار لکھے تو رنج و غم پیدا کرے گی۔ اور برے خواب آئیں گے۔ اور جسم سے خون جاری ہوگا۔ اور مکانوں کے ویران کرنے کے لئے بھی یہ لکھی جاتی ہے عورت کو طلاق دلانے اور سفر کے لوٹنا چاہیے تری کا ہو یا خشکی کا۔

غرض کہ اس قسم کے کل کاموں کے لئے یہ خاتم معکوس لکھی جاتی ہے ایک سرخ کاغذ پر لکھ کر مع اس کے اور اس کی ماں کے نام کے ایک بھاری پتھر کے نیچے دبا دے۔ اگر خون بہانا ہے تب سرخ کاغذ پر لکھ کر ابلوے اور ہینگ کی دھونی دے کر نرسل میں بند کرے اور جس جگہ پانی مشرق کی طرف بہتا ہو وہاں دفن کرے خون وغیرہ کے کام مریخ کی ساعت میں ہونے چاہئیں۔

مشکل کاموں کا حل اور بے شمار خواص لِتَنْکُسُوَ بِہٖ کُلَّ الْجُیُوْشِ وَ تَہْزِمُ اس اسم شریف کے عربی حرف نکال کر ان کا دفق حرفی باطن لوح میں چودھویں تاریخ جب کہ قمر برج ثالث نحوست سے بری ہو۔ اور شمال کی طرف چڑھتا ہو۔ اور برج طالع خانہ مشتری ہو۔ اس کو لکھے۔ یہ کبریت احمر و زئبق اکبر ہے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے۔ مشکل کام اس کے آسان ہوں گے۔ قلب قوی ہو فرشتے اس کی اطاعت کریں۔ راستہ چلے تو زمین اس کے پیروں کے نیچے سمٹ جائے۔ اور حجابات اٹھ جائیں۔ دور کی چیز مثل قریب کے معلوم ہو روحیں اس سے خطاب کریں۔ اور پوشیدہ باتوں کی خبر دیں ایسی باتیں دیکھے گا۔ کہ عقل حیران ہو اس کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ لینے یا دینے یا والی بنانے یا معزول کرنے کے لئے لکھے کام پورا ہوگا اور یہ انتہا ہے اسے خوب سمجھو اور اس کے امین بنو۔ یہ عہد الٰہی ہے اگر مجھ کو اس بات کا یقین ہوتا کہ یہ اسرار پوشیدہ رہیں گے۔ تو میں اس کے اور بہت سے عجائب و غرائب بیان کرتا ۔ اب میں دو بارہ ان اسماء اور ان کی دعا اور خاتم کا بیان کرتا ہوں۔ شکل اس کی یہ ہے ☆ آم ⌗ اااا ہے ط اور دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِالْھَاءِ مِنْ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَ بِالثَّلٰثِ الْعِصِیِّ وَالْاَلِفِ الْمُقَوَّمِ وَ بِالْمِیْمِ الطَّمِیْسِ الْاَبْتَرِ وَ بِالسُّلَّمِ وَ بِالْاَرْبَعَۃِ الَّتِیْ ھِیَ کَالْاَکُفِّ بِلَا مِعْصَمٍ وَ بِالْھَاءِ الْمَشْقُوْقَۃِ وَالْوَاوِ الْمُعَظَّمِ صُوْرَۃً اِسْمِکَ الشَّرِیْفِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَ ھِیَ کَذَا وَ کَذَا ۔ یہاں اپنی حاجت کا نام لو۔

ط	ھ	اااا	⌗	م	آاا	✡
اااا	⌗	م	م	✡	ط	ھ
م	آاا	✡	ط	ھ	اااا	⌗
✡	ط	ھ	اااا	⌗	م	آاا
ھ	اااا	⌗	م	آاا	✡	ط
⌗	م	آاا	آاا	ط	ھ	اااا
آاا	✡	ط	ھ	اااا	⌗	م

دفق مبارک نقش دفق مبارک کے حروف پر سات حرف ہجا میں سے لکھے۔ جو کہ سوا قط فاتحہ کے حروف ہیں اور ان میں سے ہر ایک حرف کا اسماء الٰہی میں سے ایک اسم ہے۔ اور وہ حروف یہ ہیں۔

ف ج ش ث ظ خ ز۔

شکل دفق مبارک ۔

مریض یا غائب شخص کا صحیح حال معلوم کرنے کا مفصل اور آسان عمل

جب کسی مریض یا غائب کا حال دریافت کرنا ہو تو پہلے یہ معلوم کرو کہ کس روز وہ بیمار ہوا ہے۔ یا غائب نے کس دن سفر کیا ہے۔ اور اس کا نام اور اس کی ماں کا نام حساب جمل کبیر سے لے کر ماہ قمری میں جتنی تاریخیں گزریں ہیں وہ ان پر زیادہ کرو۔ اور بیس عدد اس کے اوپر زیادہ کرو پھر اس کو تیس تیس پر تقسیم کرو۔ پھر دیکھو کیا بچا۔ تیس یا تیس سے کم۔ پھر اس کو ان دونوں لوحوں میں دیکھو۔ جس میں وہ عدد نکلے۔ اسی سے حکم معلوم کرو ایک لوح اس میں لوح الحیات ہے۔ اور دوسری لوح الممات ہے جس لوح میں حساب واقع ہو اسی کے موت یا زندگی کا حال کہو۔ میاں بیوی کا حال بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ یہ اتفاق سے رہیں گے یا نااتفاقی سے۔ اور ان میں کون پہلے مرے گا۔ قاعدہ مذکورہ کے ساتھ حساب کر کے دیکھو۔ اگر لوح حیات میں نکلے تو اکٹھے رہیں گے۔ اور لوح ممات میں نکلے تو متفرق رہیں گے جب حاکم کسی شہر میں آوے تو اس دن کو یاد کر لو۔ پھر حاکم کا نام اور گذشتہ تاریخوں کا حساب کر کے قاعدہ مذکورہ سے معلوم کر لو حاملہ کا حال بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ بچہ جننے کے بعد زندہ رہے گی یا نہیں۔ حاملہ کا نام اور اس کی ماں کا نام اور اس دن کا نام جس میں تم ہو۔ اور قمری گذشتہ تاریخوں کو حساب کر کے لوح حیات میں حیات کا حکم کرو۔ اور ممات کا حکم کرو اسی طرح غالب و مغلوب اور ہر ایک مشکل کام کو معلوم کر سکتے۔

ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھ
سات	گیارہ	تیرہ	آٹھ	نو	دس
چودہ	سولہ	سترہ	بارہ	پندرہ	اٹھارہ
انیس	بیس	بائیس	اکیس	چوبیس	پچیس
تیئیس	چھبیس	اٹھائیس	ستائیس	انتیس	تیس

دونوں لوحوں کی شکل یہ ہے

۴	۸	۱۲	۲۱	۲۷
۵	۹	۱۵	۲۴	۲۹
۶	۱۰	۱۸	۲۵	۳۰

۱	۷	۱۴	۱۹	۲۳
۲	۱۱	۱۶	۲۰	۲۶
۳	۱۳	۱۷	۲۲	۲۸

نقش قمقمۃ الکبریٰ بیماری کے لئے اکسیر

یہ نقش جسم کی ہر بیماری کو نفع دیتا ہے اگر چینی کی طشتری میں لکھ کر تیل سے اور بیمار بدن پر ملے۔ نفع ہو۔

نقش قمقمہ یہ ہے۔

۱۱۹۱ ۸۸ ۶ ۸ ۸ ل
لی لی ۸ ۶ 8 عہ ۱۱
صح صح صح فو عہ ل
۱۸ ۱ ۸ لی ۸ ر ۱۶
م 8 ۱۱ آم ۱۱ ۱۱۱۱ ھے م

قید سے چھٹکارا

قیدی کو چاہیئے۔ کہ پاک مٹی اٹھا کر اپنے پاس رکھے۔ پھر جمعہ کی پہلی ساعت میں اس مٹی کو بچھا کر دو رکعت نماز پڑھے پھر اس مٹی کو اٹھا کر اپنے پاس رکھے۔ بہت جلد خلاصی پائے یہ مجرب عمل ہے۔ وفق مثلث عددی یہ ہے

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۳	۱۴

قضائے حاجات | بعض مشائخ فرماتے ہیں جس کسی کو حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو چاہیئے کہ کسی مسجد میں قبلہ رو کھڑے ہو کر خلوص نیت سے یہ الفاظ کہے۔[1] اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ قَصَدْتُ وَبِبَابِكَ وَقَفْتُ وَإِلٰى جَنَابِكَ الْتَجَأْتُ وَلَكَ سَأَلْتُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ وَبِأَوْلِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ قَدِ اسْتَشْفَعْتُ فَاقْضِ اللّٰهُمَّ حَاجَتِيْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ۔ یہاں اپنی حاجت کا نام لیوے اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ سورہ کافرون واخلاص اور معوذتین پڑھے۔ اور آخری سجدہ کے اندر یہ کلمات کہے۔[2] وَأَيُّوْبَ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ أَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر التحیات پڑھ کر سلام پھیرے۔ اور قبلہ رو کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے[3] اَللّٰهُمَّ عِلْمُكَ أَغْنَانِيْ عَنِ السُّؤَالِ إِلٰهِيْ إِنَّ الْعَرَبَ وَالْعَجَمَ إِذَا اسْتَجَارَ بِهَا مُسْتَجِيْرٌ أَجَارُوْهُ وَأَنْتَ إِلٰهُ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ فَأَجِرْنِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا وَأَمَّلْتُ مِنْكَ الْإِجَابَةَ فَأَجِبْنِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَأَعْطِنِيْ أُمْنِيَّتِيْ وَمَا أَطْلُبُهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ پھر اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے، پوری ہو گی، بشرطیکہ کسی فعل حرام کی دعا نہ ہو۔

دعائے اسم اعظم | بعض کہتے ہیں کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے۔[4] اَللّٰهُمَّ حُلَّ هٰذِهِ الْعُقْدَةَ وَأَزِلْ هٰذِهِ الْعُسْرَةَ وَلَقِّنِيْ حُسْنَ الْمَيْسُوْرِ وَرُدَّ عَنِّيْ سُوْءَ الْمَقْدُوْرِ وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ الطَّلَبِ وَاكْفِنِيْ سُوْءَ الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ حُجَّتِيْ حَاجَتِيْ وَعُدَّتِيْ فَاقَتِيْ وَوَسِيْلَتِي انْقِطَاعُ حِيْلَتِيْ وَشَفِيْعِيْ دُمُوْعِيْ وَرَأْسُ مَالِيْ عَدَمُ احْتِيَالِيْ وَكَنْزِيْ عَجْزِيْ اَللّٰهُمَّ قَطْرَةٌ مِنْ بِحَارِ جُوْدِكَ تُغْنِيْنِيْ وَذَرَّةٌ مِنْ تَيَّارِ عَفْوِكَ تَكْفِيْنِيْ فَارْزُقْنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ وَنَفِّسْ كُرْبَتِيْ وَفَرِّجْ هَمِّيْ وَغَمِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

رنج وغم سے نجات کی مسنون دعا | حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا ہے جس شخص کو رنج

---

[1] اے اللہ میں نے تیری ہی طرف قصد کیا ہے تیرے دروازے پر کھڑا ہوں۔ اور تیری جناب میں التجا ہے ہیں۔ تجھی سے مانگتا ہوں۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ گردانا ہے۔ اور تیرے اولیاء اور اصفیاء کو شفیع گردانا ہے اے اللہ میری حاجت پوری کر۔ اور میری سختی کو دور کر۔ [2] اور ایوب نے جب ندا کی اپنے رب سے کہ بے شک پہنچا ہے مجھکو ضرر اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے تو قبول کی ہم نے اس کی دعا اور دور کر دیا ہم نے اس سے اس کے ضرر کو اور ہم نے اس کو اور اس کے خاندان کو دگنا اپنی طرف سے دیا اور یہ عابدوں کے لئے نصیحت ہے۔ ۱۲ [3] اے اللہ تیرے علم نے مجھ کو سوال کرنے کی ضرورت نہ رکھی بیشک عرب اور عجم میں سے جب کوئی پناہ مانگتا ہے تو اس کی پناہ دیتا ہے اور تو عرب و عجم کا اللہ ہے میں نے تجھ سے پناہ مانگی ہے مجھ کو پناہ دے اور مجھ کو ناکامیاب نہ پھیر۔ مجھ کو تجھ سے قبولیت کی امید ہے میری دعا قبول کر اور میری حاجت پوری کر اور اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے میری طلب اور آرزو پوری کر۔

[4] اے اللہ اس عقدہ کو حل فرما۔ اور اس تنگی کو دور کر۔ اور آسانی مجھ کو تلقین کر اور بری تقدیر سے مجھ کو بچا اور حسن طلب سے عنایت کر۔ اور برے ٹھکانے سے مجھ بچا اے اللہ حجت میری حاجت ہے اور میری تیاری میرا فاقہ ہے اور میرا وسیلہ میرے حیلہ کا انقطاع۔ اور میرے شفیع میرے آنسو ہیں۔ اور میری پونجی میرا عدم احتیال ہے اور میرا خزانہ میری عاجزی ہے اے اللہ ایک قطرہ تیرے دریائے بخشش کا مجھے غنی کر دے گا۔ ایک موتی تیرے گنجینہ معافی سے مجھے کافی ہے مجھے رزق دے مجھے معاف کر۔ اور میری حاجت پورا کر میری سختی کو دور کر۔ اور میرے رنج وغم دور کر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔ اور حضرت سیدنا محمدؐ پر اور ان کی آل واولاد واصحاب پر بکثرت درود وسلام نازل فرما [illegible]۔

وغم ہو وہ یہ دعا پڑھے اس کا رنج و غم اللہ تعالیٰ دور کر دے گا۔ اور اس کے بدلہ خوشی دے گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ عَدْلٌ فِيَّ حُكْمُكَ مَاضٍ فِيَّ قَضَاءُكَ اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَصَدْرِيْ جِلَاءَ بَصَرِيْ وَحُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ وَشِكَايَتِيْ

ابن مسعودؓ نے حضورؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا ہم اس دعا کو سیکھ لیں؟ فرمایا مگر جاہلوں کو نہ سکھانا۔

بعض صالحین اس طرح دعا مانگتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا تَشَاءُ مُوَافِقًا لِمَا اَشَاءُ كَيْ لَا يَصِيْرَ مَا اَشَاءُ مُخَالِفًا لِمَا تَشَاءُ فَمَنْ اَنَا اَشَاءُ خِلَافَ مَا تَشَاءُ لَوْ جَازَ لِلْعَبْدِ وَشَاءَ مَا كَانَ اِلَّا مَا تَشَاءُ فَالْطُفْ بِنَا وَمَا تَشَاءُوْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔

نقش معشر کے خواص اور رزق میں کشادگی میں نے کئی آدمیوں کو دیکھا ہے جو نقش معشر اپنے ہاتھوں میں اس وفق معشر کو لے کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تھے۔ اوّل میں ان اسماء کو پڑھو جو اوّل سورہ حدید میں ہے۔ اور جو شخص اس نقش معشر کو لکھ کر اپنے گلے میں لٹکائے دعا اس کی قبول ہو گی۔

حرم شریف مکہ میں میں نے ایک عورت کو دیکھا جو بال بکھیرے ہاتھ میں یہ نقش لے کر دعا کر رہی تھی اے اللہ اس میں جو کچھ اسماء و اسرار ہیں ان کے طفیل مجھ کو رزق بے محنت عنایت کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ابھی دعا پوری نہ ہوئی تھی آسمان سے ایک خوان کھانے کا اترا جس میں کچھ زر نقد بھی تھا۔ اور ایک کاغذ کا ٹکڑا اس میں تھا جس کا یہ مضمون تھا اللہ سے یہ دعا کرتی کہ مجھ کو میرے گھر پہنچا دے تو ہم تجھ کو تیرے گھر پہنچا دیتے۔ کیونکہ تو نے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے۔ کہ اس کے ساتھ جو مانگا جائے وہ دیا جائے۔ یہ نقش ہر چیز کے لئے بہت مفید ہے نقش معشر یعنی دائرہ کی شکل یہ ہے اور اس کے اندر یہ آیات ہیں۔ شکل نقش معشر اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت ذوالنون مصریؒ کی دعائے مستجاب ذوالنون مصریؒ فرماتے ہیں۔ میں نے ایک جوان کو کعبہ میں بکثرت نماز پڑھتے دیکھا تو اس کے پاس گیا۔ اور اس سے کہا تم بہت نماز پڑھ رہے ہو۔ اس نے کہا میں اللہ سے جانے کی اجازت مانگ رہا ہوں۔ پھر میں نے دیکھا کہ ایک رقعہ اس پر گرا۔ جس میں لکھا تھا۔ یہ رقعہ ہے عزت اور بخشش والے کی طرف سے اپنے سچے اور شاکر بندے کی طرف تم کو رخصت ہے۔ اور سب اگلے اور پچھلے گناہ تمہارے معاف ہیں۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ کے یہ دعا مانگ رہا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

حضور نے صحابہؓ سے فرمایا تم جانتے ہو اس شخص نے کیا دعا کی؟ سب نے عرض کیا اللہ اور رسول ہی خوب جانتا ہے فرمایا اس نے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ اس کے ساتھ جو دعا کی جائے قبول ہو۔ اور جو مانگے مل جائے۔ یہ

سے اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے تیرا حکم میرے اندر عدل کا ہے، جاری ہے مجھ میں تیری قضا میں تیرے نام کے ساتھ جو تو نے رکھا ہے یا اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنے پاس علم غیب سے پسند کیا ہے۔ سوال کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی سرسبزی میری آنکھوں اور دل کا نور کر اور میری بینائی کی روشنی بنا اور میرے غم کی کشادگی اور میرے رنج و غم و شکایت کا دفعیہ کر دے

شکل نقش معشر۔

سبح للہ	ما فی	السموات	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السموات	والارض	یحیی ویمیت
ما فی	السموات	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السموات	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی
السموات	والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السموات	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر
والارض	وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السموات	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول
وھو العزیز	الحکیم	لہ ملک	السموات	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والآخر
الحکیم	لہ ملک	السموات	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والآخر	والظاھر
لہ ملک	السموات	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والآخر	والظاھر	والباطن
السموات	والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والآخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل
والارض	یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والآخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل	شیء
یحیی ویمیت	وھو علی	کل شیء قدیر	ھو الاول	والآخر	والظاھر	والباطن	وھو بکل	شیء	علیم

دس اسماء ہیں کہ ان سے بہتر کوئی عمل نہیں ہے۔ اور سخت موقعوں پہ کام آتے ہیں۔ اَلْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْفَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِیُّ الْقَائِمُ اور یہ دعا ان اسماء کی ہے۔ جن میں سے ہر ایک کو اسم اعظم کہا گیا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وَهَّابُ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا غَفَّارُ یَا قَرِیْبُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَآءِ یَا رَبَّنَا یَا رَبَّنَا اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ الٓـمّٓ کٓهٰیٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ، اَسْاَلُكَ بِهَا وَبِالْاٰیَاتِ کُلِّهَا وَبِالْاَسْمَاءِ کُلِّهَا وَبِالْاِسْمِ الْعَظِیْمِ مِنْهَا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ پھر جو حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگو پوری ہوگی۔

لے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس طور کہ حمد تیرے ہی لئے ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تو اے حنان اے منان اے پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے بزرگی اور جلال والے اے زندہ اے قائم اے رحمٰن اے رحیم اے احد اے صمد اے بخشنے والے اے بہتر وارث اے غفار اے قریب اے سننے والے اے علم والے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو بے شک میں ظالموں سے ہوں اے ارحم الراحمین اے دعا کے سننے والے اے رب ہمارے۔ اے رب ہمارے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم کے ساتھ کہ نہیں ہے کوئی معبود۔ مگر وہ رب ہے عرش عظیم کا۔ کہیعص کافی ہے ہم کو اللہ جو اچھا کارساز ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے کل اسماء اور آیات اور اسم عظیم کے ساتھ اے وہ ذات جس کی نہ اولاد ہوئی۔ اور نہ اس کو کسی نے جنا۔

شیخ ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل اخمیمی کی بیان کردہ نورانی شکل اور اس کے اثرات میں نے مراقبہ میں ایک دفعہ نورانی شکل دیکھی۔ جس کی صورت راس العین کی تھی۔ جس کے باطن میں اسم اللہ تھا۔ جن اسماء کے اندر حرف عین ہے وہ اس کے گرد تھے وہ کہتے ہیں جب وہ شکل میرے ذہن میں جم گئی۔ میں نے اس کو ایک کاغذ پر اتار لیا۔ اور اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ ننانوے نام اس میں نکالوں گا۔ اور نکالنا بھی شروع کر دیئے چنانچہ یہ انیس اسماء اس اسم جلال سے نکلے ہیں اور اس کو ملا کر یہ بیس ہیں۔ منافع ان کے نہایت عظیم ہیں جو شخص ان سے کام لے گا۔ وہ اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ اور عالم علوی و سفلی کے عجائب اس پر منکشف ہوں گے۔ اور جو چیز اللہ سے مانگے عنایت ہو گی جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی حاجت ہو اس کو چاہیے۔ کہ نصف شب میں دو رکعت نماز ادا کر کے ان اسماء کا ذکر کرے۔

يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ السَّمِيْعُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْمُتَعَالِ الْبَاعِثُ الْبَدِيْعُ الشَّافِعُ الْعَدْلُ الْعَزِيْزُ الرَّفِيْعُ الْفَعَّالُ الْعَلِيْمُ الْمُعِزُّ الْعَشْرُ الْوَاسِعُ الْجَامِعُ الْجَمَالُ ۳۰۔ ۱۲۰ مرتبہ نہایت حضوری قلب کے ساتھ خالی مقام میں اور کم سے کم، ابار قبلہ رو ہو کر پڑھے۔ اس کی جو حاجت ہو گی پوری ہو گی اور خاص کر اگر کسی کو دینی علم کی حاجت ہے یا اسرار نورانی کے منکشف ہونے کی تمنا ہے تو بہت جلد اللہ تعالیٰ اس کا راستہ پیدا کر دے گا۔ اور عوارف ربانی و معارف نورانی جو بزرگوں پر مفتوح ہوئے۔ اس پر منکشف ہوں گے اور جو شخص پندرہ مرتبہ روزانہ اس کو دیکھا کرے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے اسرار علوم و دقائق سے مطلع ہو۔ اور علوم ذوقی و لطائف قدسی کا فہم نصیب ہو اسکے دل سے لطائف انوار الٰہی جاری ہوں۔ اور آفات سے محفوظ رہے اور ہیبت اور عظمت کا تاج اس کے سر پر ہو۔ اور جو شخص ان کو لکھ کر سفر یا حضر میں کسی چیز کے اندر رکھ دے۔ کل حوادث سے وہ چیز محفوظ رہے۔ اور اگر اپنے بازو پر باندھ لے تو خود بھی دشمنوں کے مکر سے محفوظ رہے اگر حاکم کے سامنے جائے تو اس پر اس کی ہیبت نہ ہو اور شخص اس حاکم سے کہے وہ بجا لائے۔ اگر چینی کی طشتری میں اس کو مشک و زعفران اور کافور سے لکھ کر جسمانی یا نفسانی بیماری والے کو پلائیں اس کی بیماری دور ہو۔ اور جسم و روح میں اس کے قوت بڑھے۔ اور لوگوں میں اس کی ہیبت ہو۔ اور جو شخص صبح کی نماز کے بعد،، مرتبہ اس کا ہمیشہ ورد رکھے چار طرف سے نذرانے اس کے پاس آئیں۔ اور ہر دینی اور دنیاوی کام میں برکت ہو اور اشیاء غیبیہ و اسرار غریبہ کا مشاہدہ ہو یہاں تک کہ پھر اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے معمور ہو کر مخلوق سے بالکل بیزار ہو جائے۔

نیز شیخ موصوف فرماتے ہیں جو شخص اس شکل کو دیکھتا جائے اور ان اسماء کا ایک ہزار بار ذکر کرے اور جس ظالم پر بد دعا کرے۔ فوراً وہ ظالم برباد ہو گا وہ اسماء یہ ہیں۔ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا سَرِيْعُ يَا بَاعِثُ يَا بَدِيْعُ يَا عَدْلُ يَا مُعِيْنُ يَا فَعَّالُ جس شخص پر کسی ظالم نے ظلم کیا ہو اس کو لازم ہے کہ ان اسماء کا سنیچر کے دن کی پہلی ساعت میں ذکر کرے۔ اور اتوار کی پہلی میں اور پیر کی دوسری میں اور منگل کی پہلی میں اور پیر کی رات کی تیسری میں اور منگل کی رات کی چوتھی میں اور بدھ کی رات کی پہلی میں اور جمعرات کی رات کی پانچویں اور شب جمعہ کی چوتھی میں۔ پس بیشک ہفتہ گزرنے سے پہلے ہی ظالم ہلاک ہو جائے گا۔ ہم زیادہ نہیں بیان کر سکتے۔ کیونکہ دیوار کے بھی کان ہیں۔

Scanned with CamScanner

بہت سے فائدوں کے لئے نورانی شکل کا نقش

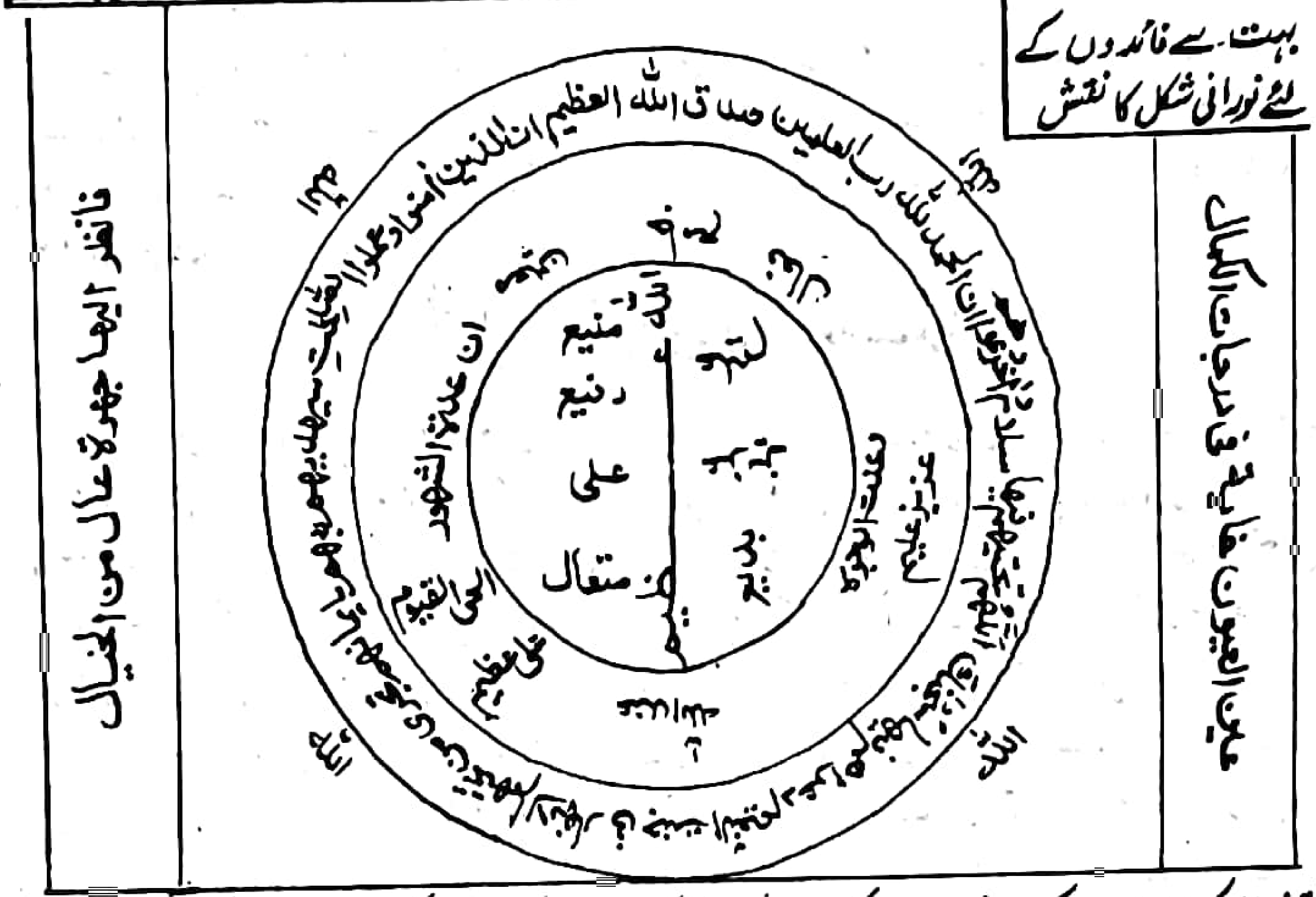

نقش علی لکھا جارہا ہے اسکے بہت خواص ہیں لیکن اس خوف سے کہ کہیں جاہلوں کے ہاتھ نہ لگ جائے تھوڑے ہی پر اکتفا کیا ہے۔

حضرت علی کا عمل اور نقش

صورت اس نقش کی یہ ہے

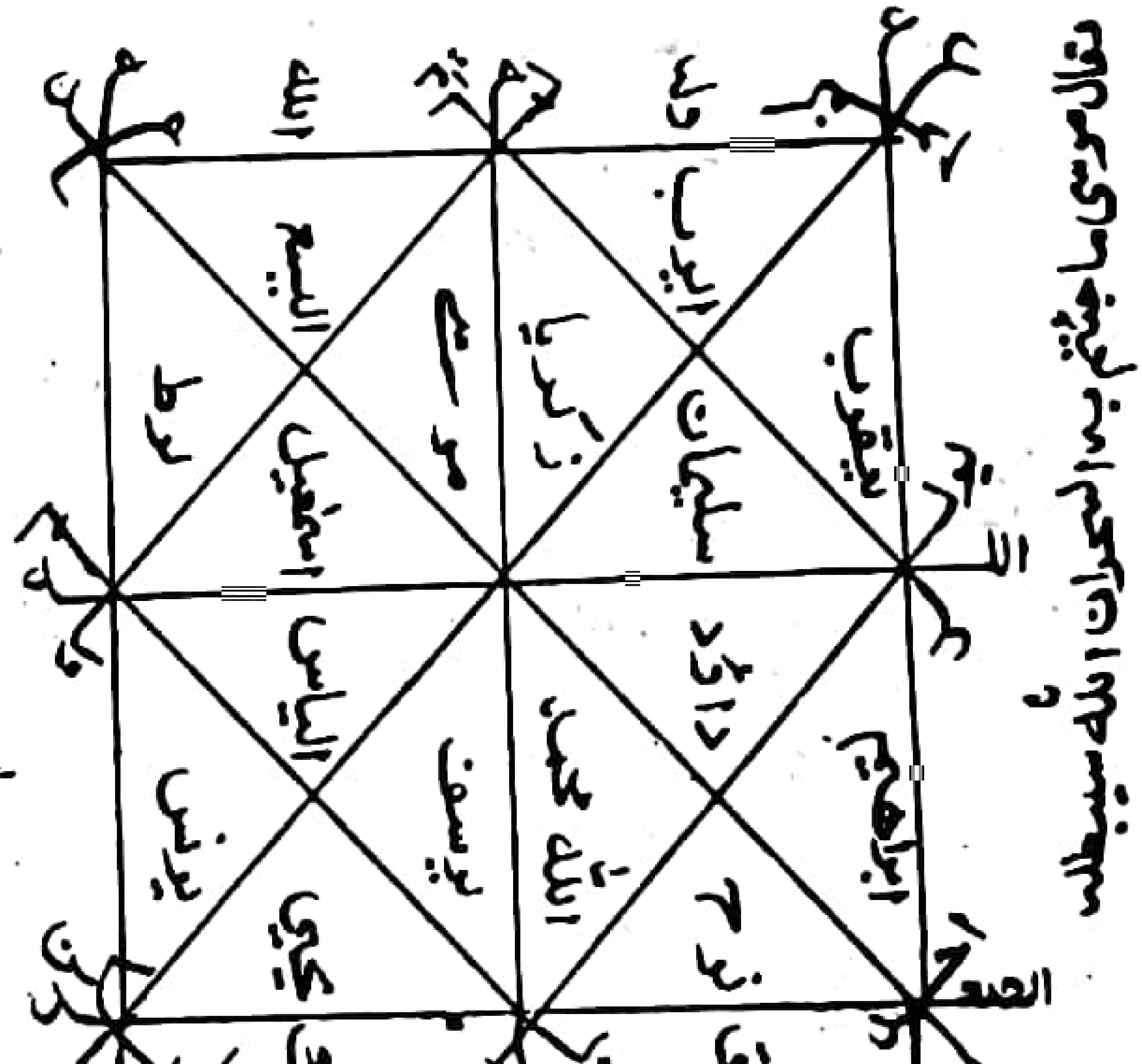

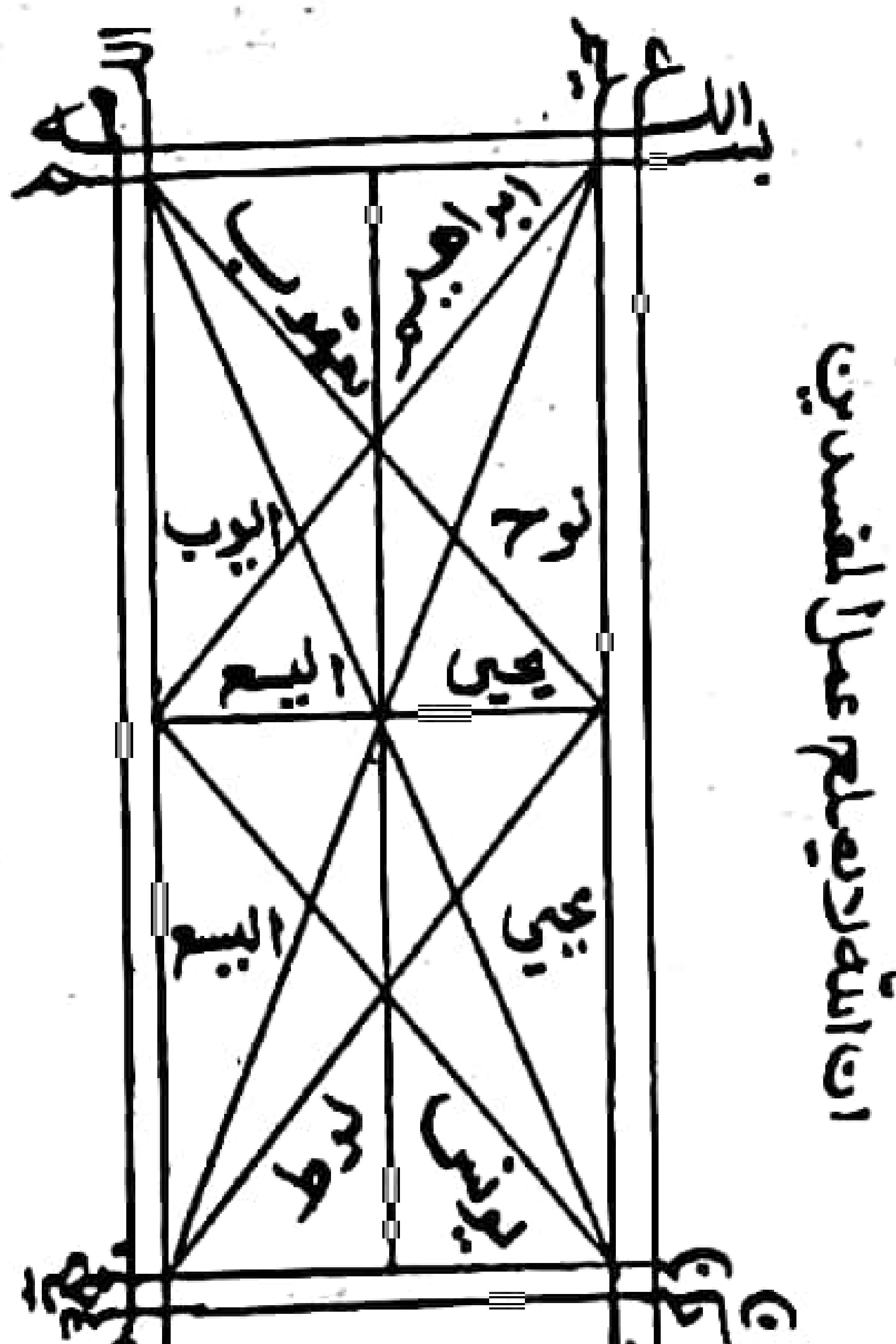

حاجت روائی کی دعا جاننا چاہیئے کہ حضرت علیؓ سے جو شہر علم کے دروازے ہیں کسی نے دریافت کیا کہ قضائے حاجت کے لئے کوئی دعا فرمایئے۔ فرمایا کہ چھ آیتیں اول سورہ حدید کی یُسَبِّحُ لِلّٰہِ سے۔ بِذَاتِ الصُّدُورِ تک اور آخر سورہ حشر کی آیت پھر یہ الفاظ کہے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ کَذَا وَلَا یَزَالُ ھٰکَذَا غَیْرُکَ کَذَا اِجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا پھر اپنی حاجت کا ذکر کرے انشاءاللہ حاجت روائی ہوگی۔

فصل اسم اعظم کا بیان اور دعائے نابینا

ایک نابینا نے یہ دعا پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بینا کر دیا۔ حضرت ممشاد دینوری فرماتے ہیں۔ ایک شخص شام کو ایک گاؤں میں داخل ہوا گاؤں والوں سے کہا تم میں سے کوئی ایسا شخص ہے جو رات کو مجھے اپنے گھر مہمان رکھے اس کا اجر اللہ پر ہے۔ گاؤں والے اس کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔ یہ شخص کھڑا ہوا تھا کہ ایک اندھا آیا۔ اور اس نے اس شخص کی آواز سنی جو یہ کہہ رہا تھا۔ کون شخص ہے جو مجھے صبح تک مہمان رکھے اس نابینا نے کہا میں ہوں اور اس کا ہاتھ پکڑ کر وہ اندھا اپنے گھر لے گیا اور خوب مہمانی کی رات کو یہ اندھا قضائے حاجت کے لئے اٹھا تو اس نے سنا کہ وہ مہمان بار بار یہ دعا پڑھ رہا ہے اندھے کے دل میں خدا کی طرف سے یہ بات آئی کہ تو بھی اس دعا کو یاد کرے۔ چنانچہ اس نے دعا یاد کرلی۔ اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی اس دعا کو پڑھتا رہا۔ صبح نہ ہوئے پائی کہ آنکھیں اس کی روشن ہو گئیں اس کے بعد اس نے اس فقیر کو بہت تلاش کیا مگر کہیں اس کا پتہ نہ چلا۔ معلوم ہوا کہ وہ ولی اللہ تھے۔ اور وہ یہ دعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ اَسْئَلُکَ بِطَاعَۃِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَۃِ اِلٰی اَجْسَادِھَا الْمُلْتَئِمَۃِ بِعُرُوْقِھَا وَبِطَاعَۃِ الْقُبُوْرِ الْمُنْشَقَّۃِ عَنْ اَھْلِھَا وَدَعْوَاتِکَ الصَّادِقَۃِ فِیْھِمْ وَاَخْذِکَ الْحَقَّ مِنْھُمْ وَقِیَامِ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ مِنْ مَّخَافَتِکَ وَشِدَّۃِ سُلْطَانِکَ یَنْتَظِرُوْنَ قَضَآئَکَ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَکَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالشُّکْرَ فِیْ قَلْبِیْ وَذِکْرَکَ فِیْ لِسَانِیْ بِاللَّیْلِ وَالنَّھَارِ مَا اَبْقَیْتَنِیْ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اٰمِیْنَ۔

پانچ آیات شریفہ

کہتے ہیں ان میں اسم اعظم ہے۔ اور ان میں ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں۔ جس کا عجیب قصہ یہ ہے کہ ایک بادشاہ کا وزیر تھا۔ بادشاہ کو اس وزیر سے سخت دشمنی تھی۔ یہاں تک کہ ایک دن بادشاہ نے جلاد سے کہا جس

---

[1] اے اللہ رب ارواح فانیہ اور اجساد کہنہ میں تجھ سے اطاعت ارواح راجع اجساد کے ساتھ جن میں رگیں ہیں اور قبور کے جن میں سے مردے نکلیں گے اور تیری سچی مطلب کے اور تیرے روبرو مخلوق کے کھڑے ہونے کے جو خوف کے ساتھ تیری سلطنت میں شدت سے تیرا انتظار کرتے ہیں اور ڈرتے ہیں تیرے عذاب سے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ کر تو نور میری آنکھوں میں اور اخلاص میرے عمل میں اور شکر میرے دل میں اور ذکر میری زبان پر رات میں اور دن میں جب تک تو مجھ کو باقی رکھے اے اللہ اے رب العالمین نیک کام کرانے اور برے کام سے بچانے کی قوت تجھی کو ہے جو برتر اور بزرگ ہے اور سرور کونین محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ بکثرت درود و سلام بھیجے۔ آمین۔

وقت وزیر آئے اور میں اشارہ کردوں۔ فوراً گردن اڑا دینا مگر عجب ہے کہ جو وقت وزیر آیا۔ بادشاہ کا غصہ محبت سے بدل گیا۔ اور جلاد کو واپس جانے کا حکم دیا پھر کئی دن تک ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہو تو بادشاہ جلاد کو اس کے قتل کا حکم دے۔ اور جب وہ حاضر ہو تو بادشاہ اس سے محبت کرے۔ پھر ایک دن بادشاہ کہیں جا رہا تھا۔ وزیر بھی ہمراہ تھا۔ کہ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا اور اپنا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھ کر کہا ہم ایک بات دریافت کرتے ہیں سچ سچ بتانا وزیر نے کہا فرمائیے میں سچ عرض کردوں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ میں روزانہ تیرے قتل کا ارادہ کرتا ہوں تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ فرد ہو جاتا ہے۔ اور تیری محبت غالب آجاتی ہے۔ سچ بتا کہ اس کی کیا وجہ ہے کیونکہ میں تجھے معاف کر چکا ہوں۔ وزیر نے عرض کی حضور بات یہ ہے کہ میں نے جن استاد سے قرآن شریف پڑھا تھا۔ انہوں نے ایک دن مجھ سے کہا تھا ہم ایک تحفہ دیتے ہیں اس کو اچھی طرح سنبھال رکھنا۔ اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا۔ ہر دشمن سے مامون رہو گے جو پانچ آیتیں ہیں جن میں ہر ایک میں دس دس قاف ہیں جو شخص اس کو طلوع سے قبل طلوع اور غروب سے قبل پڑھتا رہے گا۔ لوگ اس پر مہربان رہیں گے۔ اگر سلطان یا حاکم اس کو پڑھے۔ تو اس کی حکومت قائم رہے۔ اور رعایا اور نوکروں پر اس کا رعب قائم رہے اگر کوئی حاجت مند پڑھے اور مانگے وہ پوری ہوگی۔ بادشاہ نے وزیر سے یہ سنکر بہت تعریف کی اور خود بھی وہ آیتیں سیکھیں۔ اور وہ پانچوں آیتیں یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ دوسری آیت یہ ہے لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ تیسری آیت یہ ہے اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ چوتھی آیت یہ ہے۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ

[1] کیا نہیں دیکھا تو نے اس گروہ کی طرف بنی اسرائیل میں سے موسیٰؑ کے بعد جس نے اپنے نبی سے کہا ہمارے لئے ایک فرشتہ مقرر کر دے ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے ان کے نبی نے فرمایا کہیں ایسا نہ ہو کہ جہاد تم پر فرض کیا گیا تو پھر تم نے جہاد نہ کیا۔ انہوں نے کہا ہم جہاد کیوں نہ کریں گے اللہ کی راہ میں جہاد کیوں نہ کریں گے اللہ کی راہ میں۔ حالانکہ ہم نکالے گئے ہیں اپنے گھروں سے اور اپنی اولاد سے جب جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے چند نے منہ موڑا اور اللہ جاننے والا ہے ظالموں کا ۱۲ [2] بیشک سن لیا اللہ نے قول ان لوگوں کا جنہوں نے کہا اللہ فقیر اور ہم تونگر ہیں۔ عنقریب لکھیں گے ہم اس کو جو کہا انہوں نے اور بغیر حق کے نبیوں کو قتل کرنے کو اور ہم کہیں گے۔ جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو ۱۲۔
[3] کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جن سے کہا گیا کہ روک لو تم اپنے ہاتھوں کو اور قائم کرو نماز کو اور زکوٰۃ دو جب فرض کیا گیا ان پر جہاد تو ناگہاں ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ڈرنے لگا مثل خوف الٰہی کے بلکہ اس سے بھی زیادہ خوف کیا اور کہا انہوں نے کہ اے رب کیوں فرض کیا تم نے ہم پر جہاد تھوڑے عرصہ ہم کو مہلت کیوں نہ دی کہہ دو کہ اسباب دنیا قلیل ہوں اور متقی کے واسطے آخرت بہتر ہے۔ اور تم پر ذرہ بھی ظلم نہ کیا جاوے گا۔ ۱۲ [4] اور کہو ان کے سامنے قصہ آدم کے بیٹوں کا حق کے ساتھ جب ان دونوں نے قربانی کی ان میں سے ایک کی قبول کی گئی

لا تُقْتَلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ پانچویں آیت یہ ہے۔ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

فصل اسم اعظم کا اثر،

کہتے ہیں جو شخص اسم اعظم کا ارادہ کرے۔ اس کو چاہیئے کہ شروع سورہ حدید سے صدور تک اور لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے لے کر سورہ حشر کی آخر تک پڑھ کر یہ کہے کہ اے اللہ تو ایسا اور ایسا ہے۔ اور تیرے سوا کون ہے کہ فلاں کام کر دے۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر سچے دل سے مردہ پر یہ دعا کرے تو وہ زندہ ہو جائے گا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا هُوَ كَذَا وَكَذَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

دشمن کو مغلوب کرنے کی دعا:۔

تَعَزَّزْتُ بِرَبِّ الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَمِيَتِ الْاَبْصَارُ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ اس دعا کو تین بار پڑھ کر دور سے اس کے منہ کے سامنے پھونک دے پھر اس کے سامنے جائے تو وہ مغلوب ہو جائے گا۔

ایک مسلمان جن کا بنایا ہوا حجاب ہر بلا سے حفاظت

میں نے فقیہ عادی کے ہاتھ کی تحریر لکھی دیکھی ہے کہ سعید بن مسیب ایک جن سے ملے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر ایمان لایا تھا۔ اس جن نے ان سے کہا۔ میں تم کو ایک حجاب بتاتا ہوں جو اس کو اپنے پاس رکھے۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔ اور اگر جانور یا کسی چیز پر باندھ دے۔ چوری اور نقصان سے محفوظ رہے۔ اور اگر مسافر اسکو اپنے پاس رکھے تو کوئی برائی اس کو نہ پہنچے۔ سعید بن مسیب نے کہا ضرور بتاؤ۔ جن نے کہا قلم دوات لاؤ اور یہ اسماء جو میں پڑھتا ہوں لکھ لو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كُلُّ ذِيْ مُلْكٍ فَمَمْلُوْكٌ لِّلّٰهِ وَكُلُّ ذِيْ قُوَّةٍ فَضَعِيْفٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَمُغْبَرٌّ

اور دوسرے کی رد کی گئی ایک نے کہا میں تجھ کو قتل کرتا ہوں۔ دوسرے نے جواب دیا بے شک اللہ قبول کرتا ہے۔ متقیوں سے ۲؎ اسے کہہ دو کون رب ہے آسمان وزمین کا کہو اللہ ہے۔ کہہ دو کہ سوائے اس کے کیا دوسروں کو ولی بناؤں جو خاص اپنی ذات کے لئے بھی نفع ونقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ کہہ دو کیا برابر ہے اندھیرا اور اجالا کیا بنائے ہیں انہوں نے اللہ کے لئے شریک کیا پیدا کیا ہے بتوں نے مثل پیدا کرنے اللہ تعالیٰ کے مخلوق مشتبہ میں پڑھ گئی ہے۔ کہہ دو کہ اللہ پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا جو واحد وقہار ہے۔

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسم کے ساتھ جو مخزون، مکنون، طاہر مقدس ہے۔ حی قیوم۔ رحمٰن ورحیم ذو الجلال والاکرام ہے درود سلام نازل ہوں ہمارے سردار حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ وسلم پر اور میرے ساتھ ایسا اور ایسا کر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ۳؎ عزت حاصل کرتا ہوں میں ساتھ رب العزۃ والجبروت کے اور توکل کیا ہے میں نے اس زندہ پر جو نہیں مرتا ہے، ذلیل ہو گئے منہ اور اندھی ہو گئیں آنکھیں اور توکل کیا ہے میں نے اللہ پر جو واحد وقہار ہے اور طاقت وقوت صرف اللہ برتر وبزرگ کو حاصل ہے۔

۳؎ ہر ملک والا مملوک ہے اللہ کا اور ہر قوت ضعیف ہے اللہ کے نزدیک اور کسی ظالم کو اللہ تعالیٰ سے پناہ نہیں۔ میں اس کتاب کے عامل کو محفوظ

عند الله وكل ظالم لا محيص له من الله حصنت حامل كتابي هذا باحد تحته من الانس والجن والشياطين
والعفاريت المتمردين خاتم سليمان علیه السلام على افواهكم وعصا موسى على اكتافكم وخيركم بين اعينكم و
شركم بين ارجلكم ولا غالب الا الله لكم وحامل كتابي هذا في حرز الله المانع الذي لا يذل من اعتز به
ولا ينكشف من استتر به سبحان من الجم البحر بكلماته سبحان من اطفا نار ابراهيم بقدرته وحكمته
سبحان من تواضع له كل شيء اقبل ولا تخف انك من الآمنين لا تخاف دركا ولا تخشى انك انت الاعلى لا
تخافا انني معكما اسمع وارى اللهم احفظ حامل كتابي هذا وستره بسترك الواقي والحصين في ليله و
نهاره وظعنه وقراره الذي تستر به اولياءك المتقين من اعدائك الظالمين الكافرين اللهم من عاداه
فعاده ومن كاده فكده ومن نصب له فخا فخذه واطف عنه نار من اراد به عداوة وشرا وفرج عنه
كل كربة وهم وضيق ولا تحمله ما لا يقوى ولا يطيق انك انت الحق الحقيق وصلى الله على سيدنا
محمد وآله وصحبه وسلم۔

اسم اعظم کی برکت میں دیگر اقوال شعبی کہتے ہیں اللہ تعالیٰ کے اسرار ہر آسمانی کتاب میں ہیں یعنی تمام اسرار قرآن شریف میں اور قرآن پاک کے اسرار فواتح سور میں ہیں۔ بعض کہتے ہیں اسم اعظم سورہ بقر کی دو آیتیں ہیں اور آل عمران میں ایک اور انعام میں تین اور اعراف میں دو اور انفال میں دو اور رعد میں ایک اور مریم اور طٰہٰ میں چار اور مومنون میں ایک اور سورہ نیل ایک اور روم میں ایک اور سجدہ میں ایک اور یٰس میں دو اور غافر میں تین اور جاثیہ میں ایک اور رحمٰن میں دو اور حشر میں تین اور ملک میں ایک اور اخلاص میں دو آیتیں ہیں۔

شریح کہتے ہیں میں نے خواب دیکھا ایک شخص مجھ سے کہتا ہے فلاں شخص کے پاس جا ہم نے اس کو حکم دیا ہے وہ تم کو اسم اعظم بتائے گا۔ صبح کو ان کے پاس گیا انہوں نے مجھ سے کہا تم شریح ہو میں نے رات کو خواب دیکھا ہے میں تم کو اسم اعظم سکھاؤں۔ دیکھو قرآن شریف میں جسقدر آیات ہیں جن میں لا الہ الا ہو ہے وہ سب اسم اعظم ہیں۔

لا اله الا هو الرحمن الرحيم۔ الله لا اله الا هو الحي القيوم آخر تک الٓمٓ الله لا اله الا هو الحي القيوم الخ هو الذي يصوركم
في الارحام الخ الله لا اله الا هو ليجمعنكم الى يوم القيامة الخ ذلكم الله ربكم لا اله الا هو خالق كل شيء الخ اتبع ما

کرتا ہوں اس کی احدیث کے ساتھ، جن و انس شیاطین اور عفاریت سرکش کے شر سے، حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی تمہارے منہ پر ہے اور عصائے موسیٰ تمہارے کندھوں پر ہے۔ تمہارا خیر تمہارے آگے اور تمہارا شر تمہارے پیروں کے نیچے ہے اور اللہ ہی تم سب پر غالب ہے۔ اور اس کتاب کا حامل اللہ کی حفاظت میں ہے۔ ایسی حفاظت کہ جس کے ساتھ جو عزت حاصل کرے تو وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جو اس کے ساتھ پردہ کرے وہ پردہ دریدہ نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جس نے سمندر کو لگام دی اپنے کلمات سے، پاک ہے۔ وہ ذات جس نے نار ابراہیم کو اپنی قدرت اور حکمت سے بجھا دیا۔ پاک ہے وہ ذات جس کے آگے ہر چیز عاجز ہے آ جا اور خوف نہ کر بیشک تو امن والوں میں سے ہے۔ تو مغلوب ہونے کا خوف اور ڈر نہ کر بے شک تو ہی بلند ہے۔ مت خوف کرو تم دونوں بے شک میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں اے اللہ محفوظ رکھ اس کتاب کے حامل کو اور پردہ پوشی کر اس کی اپنے مضبوط پردے کی ہر وقت رات دن میں اور سفر حضر میں اس پردہ کے ساتھ جس سے تو اپنے متقی دوستوں کو اپنے دشمن ظالموں اور کافروں سے محفوظ رکھتا ہے اے اللہ جو اس سے عداوت کرے۔ تو اس سے عداوت کر اور جو اس سے مکر کرے تو اس کی تدبیر کر اور جو اس کے مقابل کھڑا ہو تو اس کو پکڑ لے اور بجھا دے آگ اس شخص کی جو عداوت اور شر کا ارادہ کرے اور کھول دے اس سے سختی اور فکر اور تنگی، اور ایسا بوجھ اس پر نہ رکھ جس کی وہ طاقت نہ رکھتا ہو، بے شک تو حق الحقیق ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ان حضور اور ان کی آل و اصحاب پر درود و سلام نازل فرمائے

Scanned with CamScanner

أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۱۴ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ ۱۴ وَمَا أُمِرُوْا إِلَّا لِيَعْبُدُوْا إِلٰهًا وَّاحِدًا ۱۰ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۱۱ حَتّٰى إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۱۱ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْا ۱۲ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۱۳ يُنَزِّلُ الْمَلٰئِكَةَ
بِالرُّوْحِ ۱۴ وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفٰى اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۱۶ إِنَّنِيْ أَنَا اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنَا ۱۶ إِنَّمَا إِلٰهُكُمُ
اللّٰهُ الَّذِيْ ۱۶ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ ۱۷ وَذَا النُّوْنِ إِذْ ذَّهَبَ ۱۷ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۔ وَهُوَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ ۲۰ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۲۲ إِنَّهُمْ كَانُوْا إِذَا قِيْلَ لَهُمْ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ۲۳ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۲۴ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ
الْحَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ ۲۶ فَاعْلَمْ أَنَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ ۲۶ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۔ آخر
سورہ حشر تک اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۔

فصل ۱۲ سورہ فاتحہ کے سواقط اس کے وقفے اور مقبول دعائیں

ان سات حرفوں ف ج ش ث ظ خ ز میں سے بعض خیر پر دلالت کرتے ہیں اور بعض شر پر۔ ان میں سے ایک خ ہے مثلاً اس آیت میں وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ زاء جیسے وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ اور زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ اور ایک شین ہے جو شہادت پر دلالت کرتا ہے شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ اور وَالشُّهَدَاءُ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ شرب کے معنی پینا ہیں جیسے۔ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا۔ اور شین شفا پر بھی دلالت کرتا ہے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اور ایک ظا ہے۔ جو ظل ممدود یعنی سایہ دراز اور ظہور اور سفر کرنے پر دلالت کرتی ہے اللہ کے ناموں میں سے ایک فاء ہے۔ جو فطر ہے یعنی فطرت اور فاکہہ یعنی میوہ پر دلالت کرتی ہے جیسے فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يا فَاكِهُوْنَ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ ث، ن، ج ۔ یہ سرد حروف ہیں ان کا مزاج پانی اور چاند کا مزاج ہے۔ اور یہی سایہ دراز اور جنت الخلد کا مزاج ہے خا اور شین سرد خشک ہیں مٹی کی مزاج ہے قاف اور ظا کی مزاج گرم تر ہے۔ فا گرم خشک ہے اور اس کی آگ کی مزاج ہے اور اسے سرخ موتیوں اور سورج سے مناسبت ہے یہ ساتوں حروف اللہ کے ذیل کے ناموں میں جمع ہیں۔ ثابت جبار خبیر زکی۔ ظاہر۔ فرد شکور اور بعض نے شکور کی بجائے شہید رکھا ہے۔ ثاء اللہ کے ناموں میں سے صرف وارث اور باعث میں ظاہر ہوئی ہے۔ جو عالم نفی کے بھید کے آخر درجہ میں ہے یہ باعث میں جمع کی طرف اور وارث میں غنی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اور ان دو اسموں کا سلوک نہیں ہے البتہ نقطوں والے حروف میں سے ایسے حروف جن پر تین نقطے ہیں حرف شین اور ثاء۔ کیونکہ شین اپنے ماسوائے احاطہ کرتا ہے۔ اور ثاء اپنے غیر میں سرایت کرتی ہے۔ ثاء کی خاصیت صرف عالم اجسام سفلی میں ہے۔ یہ خشک حرف ہے۔ یہ زمین کے لئے ایسا ہے جیسے اس کی میخیں یعنے پہاڑ ہیں۔ فاء گرم حرف ہے۔ جو حرارت کے حروف میں تصرف کرتی ہے یہ گرمی کے پانچویں درجہ میں ہے حرف باء شکل کا اعتبار ہے اس کے اعداد کی چار دل انشی ذرانشی ہے اللہ کے ناموں میں سے جو شخص فاء کے راز سے واقف ہونا چاہے اس کو فاطر۔ فاعل۔ فالق۔ فرد اور فتاح میں غور کرنا چاہیئے شین کا مزاج سرد۔ اور اسکا عدد ثاء ہے۔ اور ثاء کا بھید شین کا بھید ہے۔ نقطوں والے ایسے حرفوں میں سے جو تین علامتوں اور تین شکلوں والے ہوں ثاء

حاشیہ اگلے صفحہ پر

حرف ہے جو تینوں احاد اور عشرات اور مئات کے مراتب کا جامع ہے شین کا وصف شہد اللہ میں معلوم ہوتا ہے اس سے تین شہادتیں نکلتی ہیں۔ ایک فرشتے ایک علماء کی اور ایک ان کے سوا دوسری چیزوں کی شہادت۔ اسی لئے علم کا مرتبہ موخر رکھا گیا ہے۔ کیونکہ اعلیٰ درجہ کی وہ توحید ہے جو اللہ سے ہماری طرف ہو۔ اور جو ہمارے آثار سے اللہ کی طرف ہو۔ توحید یعنی نور توحید سب عرش میں جمع کی گئی ہے چنانچہ رسول اللہ صلعم نے ایسے شخص کے حق میں جو کلمہ کا ذکر کرتا ہے۔ فرمایا یہ عرش کی طرف چڑھتا ہے۔ اور وہاں پہنچ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اس کا کہنے والا اس سبب سے بخشا جاتا ہے۔ یہ سب اسلئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اس بات کا علم تھا کہ وہ اپنے بندوں کی عقلوں میں نہیں آسکتا اس لئے خود ان میں سے اپنی مخلوق یعنی عرش کو ان کے لئے کھڑا کر دیا اور اسے اشرف المخلوق بنایا۔ اور عرش کو اپنی طرف نسبت دی اور کہا۔ ذوالعرش المجید جو بادشاہ کے دربان کی طرح ہے۔ جسے دربان کے واسطے کے بغیر کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ دربان ہی سائلوں کی تمام حاجتیں اس کو پہنچاتا اور اس کے حکام نافذ کرتا ہے۔ جو بادشاہ کے وجود اور اس کی عظیم الشان سلطنت پر دلالت کرتا ہے جیساکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے کتاب کو لکھ کر اپنے عرش پر رکھ دیا اور یہ میری رحمت میرے غضب سے بڑھی ہوئی ہے۔ اسی طرح حضرت سعد بن معاذ انصاری کے بارے میں آنحضرت صلعم کا یہ قول کہ اس کی موت سے عرش ہل گیا ہے اور یہ اعلیٰ درجہ کا امر ہے غرضکہ یہ سب امور اللہ تعالیٰ کے ان احکام پر دلالت کرتے ہیں جو عرش سے ظاہر ہوئے تاکہ یہ بات معلوم ہو جائے کہ عرش میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اسی لئے شین لفظ عرش کے اخیر میں آیا ہے جو عوالم متعددہ کی توحید ہے۔ اور چونکہ ہر شے کی قدرتی ترتیب اس کا عرش ہے۔ لہذا شین تمام حرفوں کا عرش ہے اور یہ بات صرف اس بلند مرتبہ اور عمدہ ترتیب کی وجہ سے ہے۔ تمام حرفوں میں سے ایسا حرف جس کا عرش کامل ہو۔ صرف حرف الف ہے کیونکہ یہ تمام حروف کی جڑ ہے اور شین اس کا ٹھنا ہے اس لئے بھی الف کا ماقبل اس کے مناسب ہوا اور چونکہ شین الف کا ہمشکل ہے اس لئے ان کی وہ مناسبت جو شکل کے اعتبار سے مشترک ہے۔ الف میں ذیل کے تین حروف ہیں۔ ال ف اس طرح شین کے بھی تین ہی حرف ہیں۔ شین۔ ی۔ ن اور ان دونوں میں ایک ہی نسبت پائی جاتی ہے۔ اور شین کے بغیر ایسا حرف جو تین حروف سے مرکب ہو شین کا عرش نہیں بن سکتا۔ کیونکہ وہ رسوخ اور پختگی پر دلالت نہیں کرتا۔ شین کرسی پر دلالت کرتا ہے۔ اور بعید نہیں۔ کہ کرسی عرش کو اٹھائے ہوئے ہو۔ جیسے کہ جسم جو سورج ہے عرش کی کرسی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ہر لطیف چیز کثیف کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور الف تمام حروف میں سے خفیف اور لطیف ہے اسی لئے حروف احاد میں یہ بے مثل ہے۔ اور آخر کلمہ میں کوئی اور حرف اس سے اول نہیں تقدیم و تاخیر دونوں پر دلالت کرتا ہے۔ لیکن کرسی کو عالم عرش کی جانب منسوب کرنا زیادہ مناسب ہے۔ اور چونکہ شین، عرش کا جب اسے اجمالی نظر سے دیکھا جائے۔ آخری حرف ہے۔ اور جب اسے تفصیلی نظر سے ملاحظہ کیا جائے تو اس کا آخری حرف نون ہو گا۔ اور نون کی مچھلی کائنات عالم کو اٹھائے ہوئے ہے۔ چونکہ نون شین کا متضاد ہے۔ اور کائنات عالم نون سے اور دیگر تمام عوالم سے الگ ہے اور بلند مرتبہ کا عالم نون سے جدا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۔

(پچھلے صفحہ کا حاشیہ) ۱؎ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے واقف ہے ۱۲ ۲؎ اللہ گواہ ہے کہ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں۔ ۱۲ ۳؎ شہید زندہ ہے۔ انہیں اللہ کی طرف سے رزق ملتا ہے۔ ۱۲ ۴؎ ہم نے قرآن نازل کیا جو مومنین کے لئے شفا رحمت ہے ۵؎ اللہ کو فطرت جس پر اس نے مخلوقات کو پیدا کیا۔ ۱۲ ۶؎ آسمانوں اور زمین کو پیدا کر ڈالا۔ ۱۲ ۷؎ وہ اور ان کی بیویاں میوے کھانے والے ہیں ۸؎ عرش مجید کا مالک ہے۔ ۹؎ قلم کی اور اس چیز کی قسم ہے جو لکھتے ہیں۔

اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ قلم نون سے جو امر کن کا مظہر ہے۔ جس کا باطن کاف ہے جو پوشیدہ راز پر دلالت کرتا ہے اور نون استفادہ کرتا ہے شین سے امور اسرار یکھے نہیں جا سکتے۔ جس دن اس کا عمل مناسب ہو اس کی پہلی ساعت میں میں ہزار مرتبہ شین کا حرف لکھو اور دن کی خصوصیت اسلئے ہے کہ دنوں میں تفاوت ہے۔ بعض خیر طلب کرنے کے لئے۔ ہیں اور بعض شر کے طلب کرنے کے لئے جیسے ہفتہ کی پہلی ساعت خیر کے لئے۔ اور منگل کی پہلی ساعت شر کے لئے ہے۔ ہر ایک حرف کا ایک بھید۔ اور ہر بھید کا علیحدہ عمل ہے جس نے ساعت معلوم کر کے اسکے موافق عمل کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کا مطلب خیر خواہ ہو یا شر جلد آسان کر دیتا ہے شین کے اسرار عالم اجسام میں بے شمار ہیں مگر جس کو وجع المفاصل ہو۔ وہ اسے برداشت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کے خواص اس درد کو اور بھی قوی کر دیتے ہیں اگر حامل اس سے فائدہ اٹھائے تو اسے پھر جلنے میں بہت سے نقصانات بھی ہیں جو شخص کو شین کا رتبہ اور اس کے اعمال اور اس کی تفصیل یعنی ش ی ن کی طبعی اور نسبت عددی کے اسرار اور اسکے انفعالات اور تعریفات معلوم کر کے اس کو کمالات کا بہت بڑا خزانہ ہاتھ آ جاتا ہے علو یعنی بلندی سے ماخوذ ہے جس کے اوپر اور کوئی بلندی نہیں ہے۔ اس کا بھید اس رحمت سے ماخوذ ہے جس سے بڑھ کر اور کوئی رحمت نہیں ہے۔ اور اس کے انوار سے کوئی محروم نہیں ہے۔ اور شین شہادت سے ماخوذ ہے۔ جس پر نہ کوئی شہادت ہے اور نہ اسکے سوا کوئی اور مشہود ہے۔ تم کس طرح شہادت کو مشہود اور شاہد اور رحمت کو مرحوم اور راحم پاتے ہو تم نے علاء یعنی بلندی اور رفعت کیلئے ربوبیت معبود کے ساتھ علاء اور استعلاء وغیرہ پایا بشرطیکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول ﷺ اور مسلمانوں کی عزت کو لازم سمجھو اللہ تعالیٰ عزت ہمیشہ باقی اور انبیاء کی عزت رسالت کا وجود اور مومنوں کی عزت ایمان کا وجود ہے۔ شین کے تین مراتب کا ذکر آپ نے پڑھ لیا۔

حروف سواقط کی تحریر

ایک قول کے مطابق یہ سات حرف عذاب اور تکلیف دینے کے لئے ہیں اگر ان کو تکلیف وہی کے لئے لکھنا ہو تو اسطرح لکھے جائیں۔ کہ پہلے حرف شین لکھا جائے۔ پھر دنوں کی ترتیب اور ان کے حروف کی ترتیب کے موافق لکھو اور یہ دعا پڑھو۔

اِلَّا مَا اَوْقَعْتُمْ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ اَوْ فُلَانَةٍ بِنْتِ فُلَانَةٍ اَمْرَ
كَذَا وَكَذَا الْعَذَابَ وَالْاَسْقَامَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ يَا شَدِيْدُ
يَا عَزِيْزُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا وَارِثُ يَا جَبَّارُ يَا فَاطِرُ اَللّٰهُمَّ
يَا شَدِيْدُ يَا اٰخِرُ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِهٖ عَلَى الْاَمْرِ الَّذِيْ اَرَادَ
وَالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرَهَا يَا مَنْ لَا اتِّصَالَ بِوُجُوْدِهٖ لَا انْتِهَاءَ
لَهٗ يَا مَنْ لَا بِدَايَةَ لَهٗ وَلَا انْقِطَاعَ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ
يَا شَدِيْدَ الْعَذَابِ وَالْعِقَابِ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ
فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ اِنَّ
اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ يَا عَزِيْزُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ

فلاں بن فلاں یا عورت بنت فلاں اے موکل تم فلاں قسم
عذاب اور بیماری نازل کر دیہاں تکلیف کا نام پڑھو) بحق ان
اسماء کے اے سخت گیر اے عزت والے اے آخر اور اے ظاہر
اے وارث اے اجبار اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے سخت
گیر اے آخر مخلوق کے فنا کرنے کے بعد خود رہنے والے اس امر
کے مطابق جس کا ارادہ کیا گیا ہے اور جو تیری قدرت کے مطابق
ہوگی اے وہ جس کے وجود کا اتصال نہ انفصال ہے نہ ابتدا ہو نہ انتہا
جس دن اللہ اپنے نبی اور مومنوں کو رسوا نہ کرے گا آج کے دن کافروں
کیلئے خواری اور رسوائی ہے اے عذاب سخت تیرے رب کی گرفت
سخت ہے بدبختوں کے لئے فریاد اور رونا ہے۔ اور زقوم کا درخت

لَا مِثْلَ لَهُ يَا مَنِ الْجُوْدُ لَا ذِيْ لَا يُوْرِثُكَ فِيْ عِزِّكَ غَيْرُكَ
يَا ظَاهِرَ الْقُدْرَةِ يَا مَنْ قَالَ وَهُوَ صَدَقَ الْقَائِلِيْنَ كَلَّا إِنَّهَا
لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى فَانْطَلِقُوْا إِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ
لَا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ يَا وَارِثُ أَنْتَ الَّذِيْ يَرْجِعُ
إِلَيْكَ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ يُفْنِي الْأَكْوَانَ وَمَنْ فِيْهَا وَ
يُنَادِيْ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ فَكُلٌّ عَنْ
لَهُ دَعْوَةٌ فِيْ أَمْرٍ مِنْ بَاطِنٍ وَظَاهِرٍ قَلَّ أَوْ كَثُرَ يَرْجِعُ
إِلَيْكَ قَهْرًا مُحْصِنًا اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْ بِكَذَا الْبُثُوْرَ ۔ وَ
الْوَيْلَ وَالْعَذَابَ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ
ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا يَا جَبَّارُ أَنْتَ الَّذِيْ حُكْمُكَ
مَاضٍ عَلٰى طَرِيْقِ الْإِجْبَارِ عَلٰى كُلِّ أَحَدٍ لَا يَدْفَعُهُ
حِدَّةُ حَاذٍ وَأَنْتَ الَّذِيْ رَبَطْتَ الْقُوَى
الْقَلْبِيَّةَ فِيْ كَثَائِفِ الْأَجْسَامِ بِجَبَرُوْتِكَ
الْأَعْلَى الَّذِيْ نَزَّهَهُ فِيْ حَقِّكَ وَجَعَلْتَهُ صَفْوَةَ
أُلُوْهِيَّتِكَ وَظُهُوْرِ بِقَهْرِيَّتِكَ وَصِفَةً لِأَزَلِيَّتِكَ
وَإِنَّكَ ذُوْ قُدْرَةٍ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْأُلُوْهِيَّةِ
وَبِحَوْلِ مَلَكُوْتِكَ الَّذِيْ أَخَّرْتَهُ بِعَيْنِ تَقْدِيْرَاتِكَ وَ
أَحْكَامِ أُلُوْهِيَّتِكَ وَأَنْوَارِ مُحَرَّمَاتِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُكَ
تَعَالٰى شَأْنُكَ وَعَظُمَ مِنَ التُّرْكِ فَكُلُّ حَرَكَاتٍ فِيْ عَالَمِ
الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ قَدْ أَحَاطَ بِهَا مَعْنٰى اسْمِكَ
الْجَبَّارُ بِحَقِّ جَبَرُوْتِكَ مُدَبِّرُ التَّدَابِيْرِ الْأَزَلِيِّ
الْجَلِيْلِ الْمُتَعَالِيْ يَا مَنْ جَبَرَ الْعَالَمَ الْإِنْسَانِيَّ بِحَرَكَةٍ
بِمَا دُنْيَاهُ مِنَ الْحَيٰوةِ الْمَخْلُوْطِ بِالتَّدَرُّجِ بِأَزِمَّةِ
الْمَقَادِيْرِ وَالْإِذْنِ الْإِلٰهِيْ حَتّٰى جَبَرَ الْعَالَمَ بَعْضُهُ
يَقْهَرُ بَعْضًا لِثُبُوْتِ الْقَهْرِ وَظُهُوْرِ الْحِكْمَةِ أَظْهِرْ
فِيْ فُلَانٍ وَكَذَا مِنْ شِدَّةِ جَبَرُوْتِكَ وَقَهْرِكَ
مَا تَسْكُنُ بِهِ حَرَارَتُهُ عَنْهُ مُضَادَّتِيْ وَتَبْعُدُ
رُوْحَانِيَّةٌ عِنْدَ وُجُوْدِيْ إِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِيْنَ
وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ يَا فَاطِرَ

گنہگار کی خوراک ہو گی۔ اے عزیز و غالب اے بے مثل
اے تدریجی بخشش والے تیرے ملک کا تیرے بغیر کوئی
وارث نہیں ہے۔ اے ظاہر قدرت والے اے وہ جس نے
یہ کہا ہے۔ اور وہ سب سے زیادہ سچا دوزخ کی آگ کھینچتی ہو
گی۔ اور کھال کو بھون ڈالے گی۔ جہاں کوئی سایہ نہیں ہوگا۔
اور آگ کی لپٹوں سے چھٹکارہ بھی نہیں ملے گا۔ اے وارث
تیری ہی جانب سارے امور رجوع ہوتے ہیں۔ اے وہ جو
تمام جہان کو فنا کر دے گا اور آواز لگائے جائے گی۔ آج قیامت
کے دن کس کی سلطنت ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک لہٗ
زبردست کی ہر شخص کو ظاہری یا باطنی طور پر خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر
ہو دعوت دیگی ہے۔ اس کو مجبوراً تیری طرف رجوع کرنا پڑتا
ہے۔ اے خدا اس شخص پر ہلاکت اور عذاب نازل کر۔ آج تمام
ہلاکتوں کو نازل کر دے اور میں بہت سی ہلاکتوں کو بلاتا ہوں اے
زبردست تیرا ہی حکم ہر ایک چیز پر نافذ ہے۔ اس کو کسی ڈرانیوالے
کا ڈر روک نہیں سکتا۔ تجھ ہی نے اپنے اعلیٰ درجہ کی جبروت سے
نفسانی اور قلبی قویٰ کو کثیف جسموں میں داخل کیا ہے اور تجھ کو تو
نے اسے اپنی الوہیت کا سچا آئینہ اور اپنے قہر کا مظہر اور اپنی
ازلیت کی صفت بنایا ہے تو قدرت جبروت عزت والا ہے
تو نے اپنے ملکوت کو اپنے اندازہ سے موخر کیا ہے۔ اور تیری الوہیت
کے احکام اور تیری حرام کردہ چیزوں کے انوار کو تیرے بغیر کوئی نہیں سمجھ
سکتا۔ تیری شان بلند ہے۔ اور تیری سلطنت بڑی عظمت والی ہے
عالم ملک اور ملکوت اور جبروت کی ہر ایک حرکت کو تیرے اسم جبار کی
صفت احاطہ کئے ہوئے ہے۔ تیری جبروت کی طفیل سے اے قدیم تدبیر
ذریعہ تدبیر کرنیوالے اے جلیل القدر اور بلند مرتبہ اے وہ ذات
جس نے عالم انسان کو اللہ تعالیٰ کی حیات کے باعث جو روح سے
منزہ ہے مقادیر کی باگوں سے جکڑ دیا ہے۔ اور جس نے دنیا کو اس
طرح پیدا کیا ہے کہ اس کا بعض بعض پر غالب ہے اور یہ سب کچھ
اسلئے ہے تاکہ اس کا قہر ثابت ہو اور اس کی حکمت ظاہر ہو اپنی
جبروت اور قہر میں سے فلاں شخص پر۔ وہ بات ظاہر کر جس کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ نَظَرْتَ
بِهَا الْاَكْوَانَ الْعُلْوِیَّةَ وَالسُّفْلِیَّةَ وَبِحَقِّ الْكَلِمَةِ
الْاُوْلٰى الَّتِیْ فَطَرْتَ عَلَیْهَا السَّمَآءَ وَهِیَ دُخَانٌ فَقَالَ
لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ
اِجْعَلْ لِیْ فِیْ كَذَا وَكَذَا -

باعث جب وہ میرا مقابلہ کرنے لگے تو اس کے حواس جاتے رہیں اور جس کے باعث میرے آگے اسکی روحانیت کی آگ بجھ جائے بیشک دوزخ تمام کافروں کی جگہ ہے جب کہ تونے کہا ہے ہم نے دوزخ کے لئے بہت سے جنوں اور آدمیوں کو پیدا کیا ہے اسے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے میں تجھ سے تیری اس قدرت کے طفیل جس سے تونے علوی اور سفلی کائنات کو پیدا کیا جب وہ دھواں تھا تونے اس سے اور زمین سے کہا بخوشی یا جبراً میرے پاس آؤ انہوں نے کہا ہم بخوشی حاضر ہیں اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ میری فلاں حاجت پوری کر۔ (یہاں اپنی حاجت کا نام لے) انشاء اللہ پوری ہوگی۔

فصل ۱۲ سواقط سورہ فاتحہ ساتوں اوفاق مع نقوش

سواقط سورہ فاتحہ یہ حروف ہیں۔ ف ج ش ث ظ خ ز جن کا مجموعہ فجش ثظخز ہے جو اسماء الٰہی ان سے منسوب ہیں یہ ہیں۔ ف سے فرد۔ ج سے جبار۔ ش سے شہید۔ ث سے ثابت۔ ظ سے ظہیر۔ خ سے خبیر ز سے زکی۔ اور ان ساتوں حروف کے یہ سات نقش ہیں جو ہفت در ہفت ہیں۔

حرف فا شمس اتوار کو

ف	ج	ش	ث	خ	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ج	ز	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ف	ج	ز	ظ	ش	ف	خ

حرف زا مشتری جمعرات کے دن

ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ج	ف	خ	ث	ظ	ز	ش
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز

حرف جیم قمر پیر کے دن

ش	ث	خ	ف	ج	ز	ظ
ز	ظ	ش	ف	خ	ث	ج
ش	ج	ز	ظ	ث	ف	خ
ف	خ	ث	ج	ز	ظ	ش
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف

حرف ثا عطارد بدھ کو

ث	ج	ز	ظ	ش	ف	خ
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ظ	ش	ف	خ	ث	ج	ز
ج	ز	ظ	ش	ف	خ	ث
خ	ث	ج	ز	ظ	ش	ف
ش	ف	خ	ث	ج	ز	ظ
ظ	ش	ث	خ	ث	ج	ز

باقی آئندہ صفحہ پر

حروف خانہ مشتری جمعرات کے دن

ز	ث	ج	ف	خ	ش	ظ
ج	ف	خ	ش	ظ	ز	ث
خ	ش	ظ	ز	ث	ج	ف
ظ	ز	ث	ج	ف	خ	ش
ث	ج	ف	خ	ش	ظ	ز
ف	خ	ش	ظ	ز	ث	ج
ش	ظ	ز	ث	ج	ف	خ

حروف خانہ زہرہ جمعہ کے دن

ف	ش	ظ	ز	ج	ث	خ
ظ	ز	ج	ث	خ	ف	ش
ج	ث	خ	ف	ش	ظ	ز
خ	ف	ش	ظ	ز	ج	ث
ش	ظ	ز	ج	ث	خ	ف
ز	ج	ث	خ	ف	ش	ظ
ث	خ	ف	ش	ظ	ز	ج

حروف خانہ زحل ہفتہ کے دن

ج	ث	خ	ف	ش	ظ	ز
خ	ف	ش	ظ	ز	ج	ث
ش	ظ	ز	ج	ث	خ	ف
ز	ج	ث	خ	ف	ش	ظ
ث	خ	ف	ش	ظ	ز	ج
ف	ش	ظ	ز	ج	ث	خ
ظ	ز	ج	ث	خ	ف	ث

فصل۱۴ مستجاب دعائیں

ابو عبداللہ محمد بن ادریس رازی فرماتے ہیں کہ۔ ہارون الرشید کے خزانے سے ایک کتاب اذکار و ادعیہ نکلی جس میں لکھا تھا۔ کہ اسد بن عاصم کہتے ہیں۔ ایک شخص کوفہ کے عابدوں میں سے عرفہ یا ترویہ کے دن غسل کر کے ۲ کپڑے سفید پہنتا۔ پھر گھر سے نکل کر ظہر کی نماز پڑھتا۔ تو یہ دعا کرتا اور مکہ یا عرفات میں وہ لوگوں کو دکھائی دیتا تھا۔ وہ دعا یہ ہے۔ اھیا شراھیا تور ملھیا ھی داحدٌ حیٌّ تُرْدُدُتُ وَمَنْ رَبُّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَاءِ وَاَنْتَ لَا تُخَیِّبُ مَنْ دَعَاكَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اس دعا کے پڑھنے سے زمین سمٹ جاتی ہے۔ کھانے پینے کی چیز منگواؤ آجاتی ہے۔ اگر تمہارا ارادہ اس دعا کا ہو تو پانچ دن شروط خلوت کے ساتھ روزے رکھے۔ اور تین روپیہ صدقہ دو۔ پھر ان اسماء کو پڑھ کر دعا مانگو تو قبول ہوگی۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ کوفہ کے عابدوں میں سے ایک شخص عرفہ کے دن غسل کر کے سفید کپڑے پہن کر ایک ٹیلے پر چڑھ کر یہ دعا پڑھتا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ۱؎ اَسْئَلُكَ وَاَنْتَ لَا تُخَیِّبُ مَنْ دَعَاكَ بِاِسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الْمُسْتَعَانِ الْمُهَیْمِنِ الْكَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

۱؎ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور بیشک تو ناکام نہیں کرتا اس کو جو ان اسماء کے ساتھ تجھ سے دعا کرے۔ الرحمن المستعان۔

اَلْمَعْبُوْدِ الْمَحْمُوْدِ الْمُبَارَكِ الْمُقْتَدِرِ الْفَضْفَاضِ ۔ اَسْئَلُكَ اَنْ يَقْضِيَ حَاجَتِيْ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيَّ السَّفَرَ وَاطْوِلِيَ الْبُعْدَ ۔

اور جو تمہاری حاجت ہو بیان کرو انشاء اللہ پوری ہوگی۔ یہ بارہ اسم سبا می۔ سوائے چند کے اگر اس دعا سے مطلب پورا نہ ہو تو یہ تمہاری ہی کوتاہی ہے۔ نہ دعا کی۔ کیونکہ یہ دعا نہایت کامل ہے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ جو شخص دعا کرے۔ اور اس کا کھانا پینا مال حرام کا ہو۔

حرام غذا مانع قبول دعا ہے تو اس کی دعا کیسے قبول ہو۔ تم کو حرام چیزوں کا استعمال چھوڑ دینا چاہیئے۔

نفع دینے والی چند دعائیں نیک لوگوں کی مناجات بمقابلہ عام لوگوں کے اللہ تعالیٰ سے زیادہ قریب ہوتی ہے۔ جو شخص اللہ سے اپنی زبان سے مناجات کرے۔ فوراً قبولیت ہوتی ہے۔ یہ دعا نہایت عظیم النفع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ رَبِّ يَسِّرْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَكَ بِهَا الْجَلَالُ فِيْ فَرْدِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَلَكَ دَوَامُ الْعِزِّ فِيْ رُبُوْبِيَّتِكَ بَعُدَتْ عَنْ قُدْرَتِكَ اَوْهَامُ الْبَاحِثِيْنَ مِنْ بُلُوْغِ صِفَاتِكَ وَتَحَيَّرَتْ اَلْبَابُ عُقُوْلِ الْعَارِفِيْنَ فِيْ جَلَالِ عَظَمَتِكَ اِلٰهِيْ اَطْمِعْنَا فِيْ كَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَاَلْهِمْنَا شُكْرَكَ وَاَتِ بِنَا اِلٰى بَابِكَ وَرَغِّبْنَا فِيْمَا اَعْدَدْتَهُ لِاَحْبَابِكَ هَلْ ذٰلِكَ كُلُّهُ اِلَّا مِنْكَ وَدُلَّنَا عَلَيْكَ وَحَبِّبْنَا اِلَيْكَ كَمْ سَاَلْنَاكَ فَاَعْطَيْتَنَا فَوْقَ مَا سَاَلْنَاكَ وَكَمْ رَجَوْنَاكَ فَحَقَّقْتَ رَجَاءَنَا فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِنَا فَبِكَمَالِ جُوْدِكَ تَجَاوَزْ عَنَّا مَنْ لَمْ تَجْبُرْ كَسْرَهٗ مَا اَطْوَلَ فَقْرَهٗ مَنْ لَمْ تُنَفِّسْهُ مِنْ كُرْبَتِهٖ مَاتَ سَلَبَ قُوَّتِهٖ وَاخَيْبَتْ مَنْ طَرَدْتَهٗ مِنْ بَابِكَ وَيَا حَسْرَةَ مَنْ اَبْعَدْتَهٗ عَنْ جَنَابِكَ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَتْ رَحْمَتُكَ لِلْمُحْسِنِيْنَ فَاِلٰى اَيْنَ تَذْهَبُ الْمُذْنِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنَا بِسِتْرِكَ وَعْفُ عَنَّا بِكَرَمِكَ وَعَافِنَا بِلُطْفِكَ اِلٰهِيْ اِنْ كُنَّا لَا نَقْدِرُ عَلَى التَّوْبَةِ فَاَنْتَ تَقْدِرُ عَلَى الْمَغْفِرَةِ اِلٰهِيْ اَطَعْنَاكَ فِيْ اَكْبَرِ الطَّاعَاتِ الْاِيْمَانِ بِكَ وَالْاِنْقِيَادِ اِلَيْكَ تَدْ تَرَكْنَا اَكْبَرَ السَّيِّئَاتِ الشِّرْكَ بِكَ وَ

سے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ پوری کر حاجت میری۔ اے اللہ آسان کر مجھ پر سفر اور دوری کو دور کردے۔

سے اے رب آسان کر اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں طور کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور تیری اس عزت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس کے ساتھ تجھ کو بزرگی ہے تیری فردانیت میں اور تجھ دوامی عزت ہے اپنی ربوبیت میں، دور ہو گئے تیری قدرت سے بحث کرنیوالوں کے اوہام کیونکہ وہ تیری صفات تک پہنچے اور حیران ہوگئی عقل پہچاننے والوں کی تیری جلال عظمت کیوجہ الٰہی طمع دے ہم کو اپنے کرم و عفو میں اور الہام کر اپنا شکر کو اپنے دروازے پر لا۔ اور رغبت دلا ہم کو اس میں جو تیار کیا ہے تو نے اپنے احباب کے لئے اپنی جانب سے ان کو تو نے مہیا بنایا ہے اور تو نے ہم کو محبوب کیا ہم نے تجھ سے مانگا اور تو نے ہم کو مانگنے سے زیادہ دیا جتنی بار ہم نے تجھ سے امید کی تو نے ہماری امیدیں پوری کی ہیں۔ اپنی کمال بخشش سے ہم کو خوب جانتا ہے ہم سے درگزر کر تو نے ہر شکستگی کی چارہ جوئی کی تیری نکر بہت بڑی ہے جس پر سختی کو دور نہ کیا۔ اس کی توت کا سبب فوت ہوگیا۔ افسوس ہے اس پر جس کو تو نے اپنے در سے ہٹا دیا۔ اور حسرت ہے اس پر جس کو تو نے اپنی حضوری سے دور کر دیا۔ اے اللہ اگر تیری رحمت نیکوں کے لئے ہے تو پھر گنہگار کہاں جائیں۔ اے اللہ ڈھانک لے ہم کو اپنے پردے میں اور معاف کر ہم کو اپنے کرم سے اور عافیت دے ہم کو اپنے لطف سے۔ اے اللہ اگر ہم توبہ پر قادر نہیں ہیں مگر تو مغفرت پر قادر ہے۔ الٰہی ہم نے بڑی باتوں میں تیری اطاعت کی ہے یعنے ایمان لانے میں اور بہت بڑی برائی یعنے شرک کو ترک کیا ہے۔ اور تجھ پر جھوٹ باندھنے کو چھوڑ دیا ہے اور تو نے اپنے سامنے مجھ کو شرمندہ نہ کرنا۔ اے اللہ تیرے عفو کے مقابلے میں ہمارے گناہ بہت چھوٹے ہیں۔ اگرچہ تیرے نہی کے مقابلہ میں بہت بڑے ہیں۔ اے اللہ اگر ہماری اہانت کا ارادہ ہے اہانت نہ کرنا۔ اور اگر ہماری فضیحت کا ارادہ ہے تو مت کرنا اور ہم سے زندگی نہ چھینیں

إلا نتراءى عليك فاغفر لنا ما بينها ولا تخجلنا بين يديك إلهي إن ذنوبنا مغفورة في جانب عفوك وإن كانت
عظيمة في جانب نهيك إلهي لو أردت إهانتنا لم تهدنا ولو أردت فضيحتنا لم تسترنا فنظم اللهم ما به
بدأتنا ولا تسلبنا ما به أكرمتنا إلهي أتحرق بالنار وجهًا كان لك عارفًا إلهي ملاذنا إذا ضاقت الحيل وملجأنا
إذا انقطع الأمل بذكرك نتنعم ونفتخر وإلى جودك نلتجي ونفتقر فيك فخرنا وإليك افتقارنا إلهي كما ذللتنا
عليك ارحم ذلنا بين يديك واجعل رغبتنا بين يديك وبما لديك ولا تحرمنا بذنوبنا وتطردنا بعيوبنا
إلهي إن كنا قد عصيناك بجهل فقد دعوناك بعقل حيث علمنا أن لنا ربًا يغفر ولا يبالي إلهي أنت أعلم
بالحال قبل الشكوى وأنت قادر على تحقيق الآمال وكشف البلوى اللهم يا من ستر الزلات وغفر السيئات أبدلها
حسنات أجرنا من مكرك وذكرنا بذكرك واستعملنا بأمرك ووفقنا لشكرك واغفر لنا ولوالدينا ولمشائخنا و
لجميع المسلمين والمسلمات والمؤمنين والمؤمنات الأحياء منهم والأموات آمين والحمد لله رب العالمين

یہ دوسری دعا ہے: بسم الله الرحمن الرحيم. سبحان رب رتب الأشياء قبل وجودها سبحان رب بنوره
قدر الأقدار قبل بروزها سبحان رب بنوره دبر الأزمان قبل حدودها سبحان رب بنوره قرب الأملاك
وصرفها. سبحان رب بنوره حرك الأفلاك وعرفها سبحان رب بنوره لطف الأرواح وشرفها سبحان رب بنوره
ركب الأجسام وألفها أسئلك اللهم بنورك الذي تجليت به على العرش فوسع الأنوار وأسئلك بنورك
الذي تجليت به على الطور فوسع الأرواح وأسئلك بنورك الذي تجليت به على الكرسي فجمع الأشباح و
أسئلك اللهم بوجهك النور وعرشك النور وبقلمك النور وبروحك النور وبصورك النور وبكرسيك النور
وأسئلك يا نور النور يا نور كل نور ويا منور كل نور أسئلك أن تجعل في قلبي نورًا وفي بصري نورًا وفي سمعي نورًا
وفي لساني نورًا وفي عظامي نورًا وفي لحمي نورًا وفي بشري نورًا وفي شعري نورًا وعن يميني نورًا وعن شمالي نورًا ومن

اے اللہ کیا اس منہ کو آگ سے جلائے گا۔ جو تیرا عارف تھا۔ اے اللہ تو ہی پناہ گاہ ہے جب کہ حیلے تنگ ہو جائیں اور امید ٹوٹنے پر تو ہی جاہ پناہ ہے تیرے ہی ذکر سے ہم خوش ہوتے اور فخر کرتے ہیں اور تیری ہی بخشش کی ہم التجا کرتے ہیں اور تیرے ہی فقیر ہیں تجھ ہی سے ہمارا فخر ہے اے اللہ ہم کو تو نے اپنا راستہ بتایا ہے رحم کر ہماری لغزشوں پر اور ہم کو اپنی جانب راغب کر اور ہمارے گناہوں اور عیوب کے سبب سے ہم کو محروم نہ رکھ اے اللہ اگر انجان طور سے ہم نے گناہ کیا تو بیشک ہم نے تیری عبادت کی ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا رب ہے، جو بخشتا ہے اور کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ الٰہی تو شکایت کرنے سے پہلے میرے حال کو جانتا ہے اور تو قادر ہے امیدوں کے بر لانے پر۔ اور بلا کے دور کرنے پر اے اللہ جو لغزشوں کو دور کرتا برائیوں کو بخشتا ہے اور ان کو نیکیوں سے بدلتا ہے پناہ دے ہم کو اپنے مکر سے اور ہم کو اپنے ذکر کی توفیق دے اپنے حکم کے موافق کام لے ہم کو اپنے شکر کی توفیق دے۔ اور بخش ہم کو اور ہمارے ماں باپ کو اور ہمارے مشائخ اور کل مسلمان مردوں اور عورتوں اور مومن مردوں اور عورتوں زندہ اور مردہ کو۔ ــــــ پاک ہے وہ ذات جس نے خواہشوں سے پہلے وجود کو مرتب کیا۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے تقدیر کے ظہور کو مقدر کیا پاک ہے رب جس نے حدود سے پہلے زمانہ کی تدبیر کی۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے فرشتوں کو قریب کیا اور ان کو تصرف دیا پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے حرکت دی افلاک کو پاک ہے رب جس کے نور سے روحوں کا لطف و شرف ہے۔ پاک ہے رب جس نے اپنے نور سے جسموں کو مرکب و مؤلف کیا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ تیرے نور کے ساتھ تو عرش پر تجلی کر رہا ہے تو تمام انوار پر وسیع ہے اور اس نور کے ساتھ ہوں جس کی تجلی تو نے طور پر کی جس نے تمام ارواح کو گھیر لیا ہے اور اس نور کے ساتھ جس کی تجلی تو نے کرسی پر کی ہے۔ اور تمام اجسام کو گھیر لیا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نورانی ذات، تیرے نورانی عرش تیرے نورانی قلم تیرے نورانی روح، تیری نورانی صورتوں اور تیری نورانی کرسی کے ساتھ اور مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے نور کے نور اور کل نور اے روشن کرنے والے ہر نور

Scanned with CamScanner

وَاَمَامِیْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا ۔ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ وَاَنْ تَغْشَانِیْ فِی النُّوْرِ اِنَّكَ اَنْتَ نُوْرُ الْاَنْوَارِ مُنَوِّرُ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَبْرَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ ۔ وَالرُّوْحِ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ حَاضِرُوْنَ تَعَالٰی رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِیْنَ هُمْ فَاعِلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ تَعَالٰی ۔ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِیْنَ هُمْ فِی الْاَرْضِ سَاعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِالْاَرْوَاحِ الْمُفَضَّلَةِ بِلَيَالِی الْعَشْرِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَرْوَاحِ الْمُوَكَّلَةِ بِنَفَحَاتِ الدَّهْرِ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُؤَيِّدَ فِیْ بِرُوْحٍ مِّنْكَ لَيْسَ لِیْ شَیْءٌ قَوِیٌّ يَنْفَعُنِیْ مِنَ الْوُقُوْفِ عَلٰی كَشْفِ فِطْرَتِیْ حَتّٰی اَقِفَ فِی الْحَضْرَةِ الَّتِیْ اَخْرَجْتَنِیْ مِنْهَا وَانْغَمِسَ فِی الْاَنْوَارِ الَّتِیْ اَبْرَزْتَنِیْ مِنْهَا فَاَقْوٰی عَلٰی مُقَابَلَةِ الْاَرْوَاحِ النُّوْرَانِيَّاتِ وَاَحْيَا بِمُشَاهَدَةِ الْحُظُوْظِ الشُّرْيَانِيَّاتِ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَالنُّوْرُ الْهَادِیْ وَالظَّاهِرُ وَالْمُوْحِیْ وَالْكَاشِفُ وَالْمُنْزِلُ وَالسَّمِيْعُ وَالْمُحْیِیْ وَالْقُدُّوْسُ وَالرَّفِيْعُ الْقَوِیُّ وَالْحَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ يَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ الْاٰيَةَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ا ۱۶ اور یہ بھی ایک عجیب

کے تو میرے دل میں نور، میری آنکھ میں نور، میرے کان میں نور، میری زبان میں نور، میری ہڈیوں میں نور، میرے گوشت میں نور، میری کھال میں نور، میرے دائیں نور میرے بائیں نور، آگے نور اور پیچھے نور کر دے ۔ اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ مجھ سے مکر کیا جائے اور مجھے اپنے انوار کی آغوش میں لے لے تو بے شک نور الانوار ہے مقربوں اور نیکوکاروں کو منور کرنے والا پاکیزہ ہے اور ارواح و ملائکہ کا رب ہے جو حضرت قدس میں حاضر ہیں ۔ رب ہے ان ملائکہ کا جو تیرے احکام کی تعمیل کرتے ہیں اور رب ہے ملائکہ زمین کا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا بہ طفیل ارواح فضیلت یافتہ کے دس راتوں میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بہ طفیل ارواح مقررہ زمانہ اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ میری مدد کر اپنی روح کے ساتھ کوئی قوی چیز مجھ کو روقوف کشف فطرت سے نہ روکے یہاں تک کہ میں تیری حضوری میں آجاؤں جس میں سے تو نے مجھ کو نکالا ہے مجھے غوطے دے ان انوار میں ۔ جس میں سے تو نے مجھکو ابھارا ہے تاکہ ارواح نورانیات کے مقابلہ میں طاقتور ہو جاؤں اور زندہ رہوں ۔ خطوط شریانیات کے ساتھ بے شک تو حی، قائم، نور ہادی اور ظاہر ہے، تو وحی کرنے والا ہے ۔ تلقین اور نازل کرنے والا سننے والا، زندہ کرنے والا ۔ پاک بلند قوی ہے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الٓمّٓ اللہ تو نے ہی وہ معبود ہے ۔ جو زندہ قائم ہے ۔ اس نے وہ کتاب نازل کی ہے جو احکام سابق کی تصدیق کرتی ہے اس نے نازل کیا توریت اور انجیل کو پہلے لوگوں کے لئے اور نازل کیا فرقان کو جو بیان کرنے والا ہے ۔ بے شک ہم نے نازل کیا ۔ ذکر کو اور ہم اس کے محافظ ہیں اللہ آسمان و زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال یہ ہے کہ قندیل میں ایک چراغ ہے ۔ گویا وہ روشن ستارہ ہے ۔ جو درخت زیتون سے روشن ہے وہ نہ شرقی ہے نہ غربی اس کا تیل بغیر آگ کے روشنی دیتا ہے وہ نور ہی نور ہے ۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور سے ہدایت دیتا ہے ۔ اور لوگوں کے لئے مثال بیان کرتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے ۔

سے یٰس قسم ہے قرآن حکیم کی بے شک آپ سیدھے راستہ پر چلنے والے رسولوں میں سے ہیں ۔ جو عزیز رحیم کی طرف سے نازل کیا گیا ہے ۔ تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جنکے باپ دادا کو ڈرایا نہیں گیا یہ سراسر غافل ہیں ۔ اے اللہ تو بلند درجات عرش والا ہے ۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے ۔ روح کا القاء کرتا ہے ۔ اے رب تو خوش ہوتا ہے اپنے بندوں کی توبہ سے جس کو تیرے بدر عنایت نے جذب کر لیا ہے ۔ اور معافی دہانی کے ساتھ اپنی مغفرت کی مٹھاس چکھاتا ہے ۔ اس لئے بندہ گناہ کرنے کی جرأت

دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ رب ما اشد فرحك بتوبة عبد جذبته يد عنايتك واذقته برد
عفوك وحلاوة مغفرتك فاصبح من بعد جرأته على ارتكاب المحرمات وفرحته بالتساب السيات وغرته
في انتقاص الشهوات مقطوعا عن الاختلافات مشمولا بالاعتدالات مجذوبا بالطاف العنايات الواقعة بالالطاف
الرعاية الجامعة لانوار الهدايات الى جميع العوائد وجزيل الفوائد ونيل الزوائد ومنغمسا في بحار رحمتك منتصبا
في صفاء حضرتك الى وفاء معرفتك متوجا بتيجان الكرامة متخلقا باخلاق السلامة وممزوجا بارواح المدامة رب
اسالك توبة نصوحا الحق بها في الصف الاول من التائبين واتصف بصفات العابدين وبها الحامدين وصفاء
الصالحين وفناء الراكعين وبقاء الساجدين وهناء الوارثين وكمال الكاملين كي تتالف عوالمي بمدد ملكك وتتقرب
لطائفي بمشاهدتك كي اتقلب بين امواج لطفك بالغماسي في رحمتك وانتصابي بعطفتك واليها في لردتيك و
ومشاهدتك انك انت الرحمٰن الرحيم والغفار الحليم والمنان الكريم والعفو والرؤف والولي الحميد والقريب
المجيب والحفيظ والمغيث والبر والتواب والرزاق والوهاب ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم ربنا افرغ علينا
صبرا وثبت اقدامنا وانصرنا على القوم الكافرين ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنكونن من الخاسرين
رب ادخلني مدخل صدق واخرجني مخرج صدق واجعل لي من لدنك سلطانا نصيرا ربنا اتنا من لدنك رحمة
وهيئ لنا من امرنا رشدا رب انزلني منزلا مباركا وانت خير المنزلين رب اعوذبك من همزات الشياطين واعوذبك
رب ان يحضرون رب هب لي حكما والحقني بالصالحين. واجعل لي لسان صدق في الاخرين واجعلني من ورثة جنة
النعيم ربنا عليك توكلنا واليك انبنا واليك المصير ربنا لا تجعلنا فتنة للذين كفروا واغفر لنا ربنا انك انت
العزيز الحكيم۔

آموز اور گناہوں پر خوش ہوتا ہے۔ اور شہوتوں میں غرق ہے۔ اختلافات سے دور ہے۔ یہ الطاف و عنایات اعتدال میں مجذوب کیا گیا ہے۔ جو عبارت ہے۔ الطاف رعایت جامعہ سے ہے۔ وہ انوار ہدایات جمیل عوائد اور جزیل فوائد اور حصولِ زوائد ہے اے اللہ تیرے دریا رحمت میں ڈوبا ہوا تیرے میدان حضوری میں ہے۔ جو تیری طرف سے وفا و معرفت کا طلب گار کرامت کا تاج پہننے والا اور اخلاق سلامت سے آراستہ اور ارواح مدامتہ سے آمیختہ ہے۔ اے رب تجھ سے توبہ نصوح مانگتا ہوں تاکہ توبہ کرنے والوں کی صفِ اوّل میں مل جاؤں اور عابدوں کی صفات سے جاؤں بہا، حامدین، صفائی قلب صالحین، رکوع کرنے والوں کی فناء اور سجدہ ریزوں کی بقا، ورثہ کی خوشگواری اور کاملوں کا کمال دے تاکہ فرشتے مجھ سے محبت کرنے لگیں اور میرے لطائف سے تیرے مشاہدہ کے قریب ہو جائیں۔ تاکہ تیرے دست مہربان میں رہوں اور تیری رحمتوں کے دریا میں غوطہ زنی کرتا رہوں اور تیرے کھڑے رہ کر تجھے دیکھا رہوں۔ بے شک تو رحمٰن و غفار و حلیم و منان و کریم ہے۔ معاف کرنے والا مہربان و دوست، حمد کا مستحق اور جلد قبول کرنے والا، نگہبان، فریادرس نیک توبہ قبول کرنے والا، رزق رساں بخشندہ ہمہ اشیاء ہے۔ اے ہمارے رب قبول کر، بے شک تو سننے والا اور علیم والا ہے اے رب ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر ہماری مدد کر اے رب ہمارے کج دلوں کو سیدھا کرنے کے بعد ہم کو اپنے پاس سے رحمت دیدے بے شک تو بخشنے والا ہے اے رب ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے۔ اگر تو نہ بخشے گا۔ اور رحم نہ کرے گا۔ تو ہم نقصان والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اے رب ہم کو مدخل صدق میں بہ معانی داخل کر صدق کے اور مجھے صدیق بنا دے اور اپنے پاس سے واحکام مددگار دیدے اے رب ہم کو اپنے پاس سے رحمت دے اور ہم سے نیکیاں کرا اے رب مجھ کو مبارک منازل دے تو بہتر اتارنے والا ہے۔ اے رب پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے وسواس شیطان سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ اے رب بخش مجھ کو حکم عنایت کر اور مجھ کو نیکیوں سے ملا اور میری زبان گذشتہ صدیقوں کی طرح کر دے۔ اور مجھے جنت نعیم کا وارث کر دے اے رب ہم نے تجھ پر توکل کیا ہے۔ تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں۔ اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے رب ہم کو فتنہ نہ بنا کافروں کے لئے اور ہماری بخشش کر اے رب تو ہی عزت و حکمت والا ہے ۱۲

دشمن کو برباد کرنے کی دعا

۱؎ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ تَعَالَيْتَ يَا مَنْ قَصَمَ الْجَبَابِرَةَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَقَطَعَ دَابِرَ الْفَرَاعِنَةِ وَالْمُسْتَهْزِئِيْنَ
وَاَشْرَبَ الذِّلَّةَ عَلَى الطُّغَاةِ وَالْمُتَمَرِّدِيْنَ مَا اَسْرَعَ نُزُوْلَ بَطْشِكَ الشَّدِيْدِ وَمَا اَسْرَعَ نُزُوْلَ قَهْرِكَ الْمَجِيْدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيْدٍ بَغٰى عَلَى الْعِبَادِ وَطَغٰى فِي الْبِلَادِ وَسَعٰى فِيْهَا بِالْفَسَادِ اَسْتَغِيْثُ اِلٰهِيْ لِتَعْضُدَنِيْ اِلَيْكَ اَشْتَكِيْ مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ
وَاَسْئَلُكَ مَوْلَايَ اَنْ تَنْصُرَنِيْ عَلٰى مَنْ حَارَبَنِيْ وَاَنْ تَهْزِمَ مَنْ بَارَزَنِيْ وَاَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَاتَلَنِيْ وَاَنْ تَخْذُلَ اَعْدَائِيْ وَتَهْزِمَهُمْ اَيْنَمَا
اجْتَمَعُوْا وَاَنْ تَلْعَنَهُمْ وَتَفْضَحَهُمْ اَيْنَمَا افْتَرَقُوْا وَاَنْ تَقْصِمَهُمْ اَيْنَمَا اتَّصَلُوْا وَاَنْ تَجْعَلَهُمْ فِي الظُّلُمَاتِ يَعْمَهُوْنَ وَعَلَى الذِّلَّةِ يُفْتَنُوْنَ
وَمِنَ النِّعْمَةِ يُجَاوِزُوْنَ لَا يَسْتَقِيْمُوْنَ سِرًّا وَجَهْرًا وَلَا يَسْتَفِيْدُوْنَ عِزًّا وَلَا اَجْرًا وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَفْعًا وَلَا صَبْرًا وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ
عَذَابًا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَاَلْبِسْهُمْ شِيَعًا وَاَذِقْ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ وَاجْعَلْهُمْ لِجَهَنَّمَ حَطَبًا
وَاَحْرِقْ قُلُوْبَهُمْ عَنِ الْاِسْتِقَامَةِ وَاسْقِهِمْ مَاءً غَدَقًا وَاجْعَلْ مَا لَهُمْ عَلَى الْاَرْضِ صَعِيْدًا زَلَقًا اَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ
تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا وَلَا تُصْلِحْ لَهُمْ حَالًا وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا وَلَا تَرْفَعْ لَهُمْ رَاْسًا وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْخَائِفِيْنَ
وَلَا تُمِدَّ لَهُمْ بَاعًا وَاجْعَلْهُمْ مِنَ الْخَائِبِيْنَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اَكْلًا وَلَا شُرْبًا۔ وَلَا يَسْتَوْجِبُوْنَ اَرْضًا وَلَا ظَهْرًا وَاجْعَلْ مِنْ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ رَدْمًا وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ رَدْمًا وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ صَخْرًا وَتَحْتَ اَرْجُلِهِمْ وَعْرًا
كَيْ لَا يَلِذَّ لَهُمْ مَشْيًا وَلَا تَقِرَّ لَهُمْ عَيْنًا وَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ خَيْرًا وَاجْعَلِ الْاَغْلَالَ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَاسْحَبْهُمْ فِي السَّلَاسِلِ وَالْاَصْفَادِ
فِيْ اَقْدَامِهِمْ وَارْجِفْهُمْ بِالزَّلَازِلِ وَالْاَغْلَالُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالْاَصْفَادُ فِيْ اَعْقَابِهِمْ وَاَحِطْهُمْ فِي الْمَنَازِلِ كَيْ لَا يُفْلِحُوْنَ
وَاعْكِسْ قَوْلَهُمْ كَيْ لَا يَهْتَدُوْنَ وَانْكُسْ اَرْوَاحَهُمْ كَيْ يَشْهَدُوْنَ وَابْلِسْ نُفُوْسَهُمْ كَيْ لَا يَقْدِرُوْنَ وَاطْبَعْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

۱؎ اے ذات عظیم تو نے ظالموں اور غرور کرنے والوں کو توڑا۔ فرعون اور مذاق کرنے والوں کی جڑیں کاٹ ڈالیں ہیں۔ اور سرکشوں و نافرمانوں پر تیرے سخت چنگل نے ذلت ڈالدی ہر زبردست دشمن اور شیطان مردود پر جلد تیرا قہر نازل ہوا وہ شیطان جس نے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی شہروں میں اور ان میں فساد کی کوشش کی پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ اپنی قوت کے لئے کہ شکایت کرتا ہوں اس ظالم کی جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ اے مولا میری مدد کر میرے مقابل پر جو مجھ سے لڑے اور شکست دے تو اس کو جو میرے مقابل ہوا اور قہر کر اس پر جو مجھ سے لڑے میرے دشمن کی مدد نہ کر بلکہ ان سب کو شکست دے جہاں وہ جمع ہوں اور لعنت و فضیحت کر ان کی جہاں وہ جدا ہوں، اور الگ کر دے ان کو جہاں وہ متصل ہوں، اور ان کو اندھیرے میں پریشان اور پر فتنہ ذلت میں پڑا رہنے دے اور نعمتوں سے خواہ وہ مستقیم ہوں یا پوشیدہ اور ظاہر ہوں فائدہ نہ دے عزت اور طاقت نہ دے صبر پر ان کی مدد نہ کر ان پر اوپر اور نیچے سے عذاب دے اور ان کو مختلف فرقے بنا دے اور ان کو جہنم کا ایندھن کر دے۔ اور ان کے دلوں کو استقامت نہ دے ان کو گرم پانی پلا۔ ان کی زمینی ملکیت کو اڑتی ہوئی مٹی بنا دے ان کے باغوں پر آسمان سے گرم ہوا چلا کر وہ پریشان مٹی یا ان کے پانی کو گہرا کر دے ان میں طاقت تلاش نہ رہے۔ ان کے حالات درست نہ کر ان کو عملی نقصان زدہ کر دے ان کو سربلند نہ ہونے دے انہیں انہیں خوف زدہ کر دے اور ان کو کشادگی والوں میں نہ کر۔ بلکہ ناکاموں میں سے نہ کر تاکہ وہ کھانے پینے کی بھی طاقت نہ رکھے۔ لیٹنے سے ان کو راحت نہ ملے اور ان کے آگے ایک آڑ اور ان کے پیچھے آڑ ان کے داہنے ایک آڑ اور بائیں جانب ایک آڑ بنا دے ان کے سر پر ایک پتھر رکھ کر ان کے نیچے ایک گڑھا بنا دے وہ چل نہ سکیں ان کی آنکھیں ٹھنڈی نہ ہوں۔ ان پر خیر نازل نہ کر ان کی گردنوں میں طوق ڈالدے ان کو زنجیروں میں جکڑ دے ان کے پیروں میں بیڑیاں ڈالدے ان کو زلزلوں میں مبتلا کر در آنحالیکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں۔ اور بیڑیاں ان کے پیروں میں ہوں اور دھنسا دے ان کو ان کے گھروں میں تاکہ فلاح نہ پائیں۔ اور الٹا کر دے ان کا قول تاکہ ہدایت نہ پائیں اور خراب کر ان کی روحوں کو تاکہ شہید نہ ہوں اور خراب کر ان کے نفوس کو تاکہ وہ قادر نہ ہوں اور مہر کر ان کے دلوں کو تاکہ وہ سمجھ نہ سکیں اور بہرا کر ان کے کانوں کو بہرا کر دے تاکہ سن نہ سکیں اور مٹا دے ان کی آنکھیں تاکہ دیکھ نہ سکیں اور ان کے منہ پر مہر لگا دے تاکہ بول نہ سکیں۔ اور ان کو ان کی جگہ پر مسخ کر دے تاکہ وہ روحی نہ پا سکیں۔ اپنے گھروں کو واپس نہ جا سکے بے شک تو جبار متکبر و قابض و مددگار، قوی، غالب، قہر والا، ذلیل کرنے والا سخت انتقام لینے والا اور ظالم

فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ وَاصْمِمْ اٰذَانَهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ وَاطْمِسْ عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ وَاخْتِمْ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَامْسَخْهُمْ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَا اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَبَّارُ وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْقَابِضُ وَالنَّاصِرُ وَالْقَوِيُّ
وَالْغَالِبُ وَالْقَهَّارُ وَالْمُذِلُّ وَالْمُنْتَقِمُ وَالْمُهْلِكُ وَالشَّدِيْدُ وَالْمُبْدِلُ وَالْمُؤَخِّرُ وَالْمَانِعُ وَالْخَافِضُ وَالضَّارُّ وَالْقَاصِمُ ذُوالْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ وَالْوَلِيُّ وَالْعَظِيْمُ وَالْوَكِيْلُ وَالْجَلِيْلُ وَالْمُحِيْطُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ وَذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ وَذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ۔ قدیر۔ تک
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَمَا ثُقِفُوْا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ۔
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَا اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ فَاَهْلَكْنَا
اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا
اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ
اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ هُوَ الَّذِيْۤ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تا الْمُؤْمِنِيْنَ۔ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ تا يُؤْفَكُوْنَ۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ
رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ۔ آخر سورہ تک۔ جو شخص اس دعا کو سنیچر کی پہلی ساعت میں پڑھے گا اس کا دشمن ہلاک ہوگا۔ چاہے
کوئی ہو لہذا مستحق کے سوائے اس دعا کو نہ پڑھو۔

دشمن کی بربادی کی دیگر دعا

جس کو کوئی در پیش ہو لازم ہے کہ چند دن اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا مانگے۔ اور جو شخص کسی حاجت
کے سبب سے پریشان ہو تو لازم ہے کہ فوراً وضو کر کے مسجد یا کسی صاف جگہ میں بہ نیت قضائے حاجت
دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ کے اور اخلاص تین بار پھر ستر مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔

کی مدد نہ کرنے والا، موخر، مانع، خافض، ضار، صاحب جلال و اکرام، قاصم ولی، عظیم وکیل، جلیل صاحب قوت احاطہ کرنے والا سخت گرفت کرنے والا عرش بزرگ
کا مالک ہے۔ اور جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ظالموں کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب
ہے۔ اللہ ان پر ہنستا ہے۔ اور ان کی سرکشی پر ان کو ڈھیل دی ہے۔ وہ اغا لیکہ وہ پریشان، بہرے گونگے اور اندھے ہیں۔ اور اللہ کی جانب رجوع نہیں کر سکتے
یا آسمان کے ابر کی طرف ہیں۔ جس میں اندھیرا رعد اور برق ہے۔ قدیر تک وہ ذلیل ہوں گے جہاں پائے جائیں گے مگر وہ اللہ کی پناہ اور لوگوں کی پناہ
میں نہ آئیں اللہ کا ان پر غضب ہے۔ وہ فقیری میں مبتلا ہیں کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا ضرور نکال دیں گے ہم تم کو اپنے شہر سے بشرطیکہ واپس آجاؤ تم
ہمارے مذہب میں ان کے رب نے رسولوں پر وحی کی کہ ہم ظالموں کو پھر ان کے بعد تم کو جگہ دیں گے اس لئے کہ جو میرے مقام سے خوف کرے اور میرے عذاب
سے ڈرے انہوں نے فتح چاہی لیکن خراب ہوا ہر ایک جبار و سرکش یقیناً ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں اور مومنین کی دنیاوی زندگی اور جس دن قائم ہونگے گواہ
اس دن نفع نہ دے گی ظالموں کو معذرت بلکہ ان کے لئے لعنت ہوگی۔ اور برا گھر ہوگا ہم نے ہلاک کیا ان میں سے سخت قوت والے کو یہ گذشتہ زمانہ کی مثال حق
اللہ مولیٰ ہے مومنوں کا اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔ جب ہماری بخشش سے وہ خوش ہو گئے تو ہم نے یکایک گرفت کی اور وہ ناامید ہو گئے پھر ظالموں کی
جڑ کاٹ دی اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے لکھ دیا ہے کہ اللہ اور میرے رسول روز حساب غالب ہوں گے اور یقیناً اللہ قوت والا اور غالب ہے
وہ وہی جس نے کافروں کو ان کے گھر سے نکالا ہے تا مومنین مہر لگائی ان کے دلوں پر اور وہ سمجھتے نہیں ہیں۔

Scanned with CamScanner

اور دوسری رکعت مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس بھی پڑھے۔ پھر سلام کے بعد ستر بار استغفار اور ستر بار درود شریف پڑھ کر سات بار حضور قلب سے یہ دعا پڑھے۔ اگر اللہ پر سچا یقین ہے۔ تو اسی رقت حاجت پوری ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے۔

ؔ۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ فَتَحْتَ بِهٖ عَالَمَ الْاَمْرِ وَالْخَلْقِ بِالتَّجَلِّيْ الْمُظْهِرِ لِنِسَبِ التَّنْزِيْلِ وَالْمُتَعَالِيْ اَمْرًا وَّ وُجُوْدًا وَّ بَاطِنًا مَعْقُوْلًا ذٰلِكَ لِمَنْ اَرَدْتَ بَلْ مَعْلُوْمًا لِمَنْ اَشْهَدْتَ مَجْهُوْلًا لِمَنْ شِئْتَ بِمَا تَشَابَهَ مِنْهُ كَثْرَةً لَا تَقْدَحُ فِيْ وَحْدَتِهٖ مَا اَحْكَمْتَ مِنْ مُحْكَمِهٖ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ وَاَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ اِضَافَةِ الرَّابِطَةِ بَيْنَ حَضْرَتَيِ الْوُجُوْبِ وَالْاِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ بِظُهُوْرِ النَّعْتِ الْاَعْظَمِ بِالْاِسْمِ الْمُبْهَمِ لِثُبُوْتِ الْاُلُوْهِيَّتَيْنِ عُمُوْمًا وَّخُصُوْصًا بَدْءًا وَّعَوْدًا مِمَّنْ سَعَتُهٗ عُمُوْمُ الرَّحْمَانِيَّةِ الَّتِيْ لَا تَتَنَاهٰى اَمَا اسْتِقْرَارًا وَّ ثُبُوْتًا عَنْ يَنْبَغِيْ خَاصِّ الرَّحِيْمِيَّةِ الرَّافِعِ لِشُهُوْدِ اِثْبَاتِ التَّقَرُّبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُوْلِ الْمَعْرِفَةِ مِنْكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيْمُ اَسْأَلُكَ التَّنْوِيْرَ وَالتَّيْسِيْرَ وَ الْمَعُوْنَةَ وَالْقُوَّةَ وَالْحِفْظَ وَالرِّعَايَةَ وَالسَّتْرَ وَالتَّكْمِيْلَ وَطِيْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةَ فِيْهِ وَالرَّجَآءَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَ الْيَاْسَ عَنْ غَيْرِكَ وَاَسْأَلُكَ بِحَقِّ الْبَسْمَلَةِ تَكْوِيْنَ اَمْرِكَ وَتَكْمِيْلَ جُوْدِكَ وَبَرَكَةً مِنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ وَبِنُوْرِ اسْمِكَ اَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ وَبِنُوْرِ اسْمِكَ اَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ وَحُوْلًا نَبِيْكَ يَا اَللّٰهُ شُهُوْدًا لَّكَ يَا رَحْمٰنُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ الْمُبَارَكِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ۔ یہاں اپنی حاجت کا نام لے۔ مگر ناجائز حاجت نہ ہو۔

قضائے حاجات کی دعا یہ دعا بھی ایسی ہے کہ اگر آدمی سچے حال و قال سے ایسے پڑھے تو فارغ ہونے سے پہلے حاجت پوری ہو جائے گی۔

ؔ۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِ الْجَدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقَدَّسُ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالنَّظِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْأَلُكَ

ؔ۱ اے رب میں تجھ سے اس اسم کے واسطہ دعا کرتا ہوں جس کے ساتھ تو نے عالم خلق و امر کو اپنی تجلی سے کھولا ہے۔ جو نسبتوں کی تنزیل کا مظہر ہے۔ اور بلند ہے۔ ازروئے وجود و امر جس چیز کا وہ ارادہ کرتا ہے۔ اس کے باطن کو جانتا ہے۔ اور متشابہ اشیاء کو نامعلوم کو بھی جانتا ہے۔ اس کی وحدت میں کسی قسم کثرت کسی قسم سے رکاوٹ نہیں ڈال سکتی جس کو حکم کیا تو نے وہ محکم ہے اے علیم اے حلیم والے اے فتاح اے اللہ اے رب مانگتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ سر اضافت جو رابطہ ہے۔ وجوب اور امکان کے درمیان میں اور مقتضی ہے۔ ظہور اعظم نعت کا تیرے اسم کا عموماً و خصوصاً ابتداً و انتہاءً اس شخص سے جس پر رحمانیت عمومی وسیع ہوئی جس کا نہیں ہے۔ یا اس کا استقرار اور ثبوت رحمت خاص ہے۔ جو بلند کرنے والی ہے۔ شہود و اثبات تقرب کو قرب مجہول المعرفت سے۔ اے رحمان اے رحیم اے فتاح اے علیم مانگتا ہوں میں تجھ سے روشنی آسانی مدد کامیابی حفاظت رعایت پردہ پوشی کمال رسی اچھا رزق برکت والا امید نیک گمان تجھ سے اور ناامیدی تیرے غیر سے، اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بحق بسم اللہ تیرے امر کی تکوین اور تیری بخشش اور برکت والا ہے۔ تیرا نام اور اور بلند مرتبہ ہے تو اور تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں ہم اور تیرے ہی لئے اسلام لائے ہیں۔ اور تجھ پر توکل کیا ہے، اے اللہ اپنے نور سے اپنے اسم کے نور سے اپنی جانب متوجہ کر کے اپنے غیر سے ہٹا لے اے اللہ گواہ ہوں میں تیرے لئے اے رحمن سلام قول من رب الرحیم اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بحق اس دعا مبارک کے کہ میری حاجت پوری کر دے۔ ؔ۲ کا حاشیہ آئندہ صفحہ پر پڑھو۔

أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ كُلِّ مَنْ أَحَبَّ مُحَمَّدًا أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ مِمَّا يَكُوْنُ لِيْ فِيْهِ خَيْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَحْفُوْظًا بِالرِّعَايَةِ مَحْفُوْظًا مِنَ الْآفَاتِ بِخَصَائِصِ الْعِنَايَاتِ يَا عَوَّادُ بِالْخَيْرَاتِ يَا مَنْ هُوَ فِي الْحَقِيْقَةِ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَالْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنَّهَا مَسْئَلَةٌ لِخَادِمِ عِزِّ رُبُوْبِيَّتِكَ بِإِظْهَارِ مَسْئَلَةٍ فَإِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَشَاهِدُ حَقِيْقَةِ الْمَطَالِبِ قَبْلَ مُبَاشَرَتِهَا الْمَطْلُوْبِ ۔ فَتَمِّمْهَا بِجَمِيْلِ الْخَاتِمَةِ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الْقُلُوْبِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

ہر عمل کے لئے مجرب دعا ۔

ــه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ مِنْهُ إِلَيْكَ ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ أَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ ثُمَّ خَالَطَهٗ غَيْرُكَ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ عَمِلْتُهٗ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَضَعْتُ لِلّٰهِ عَبْدًا خَاضِعًا ذَلِيْلًا مَقْهُوْرًا آمَنْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا غَفُوْرًا شَكُوْرًا ۔ رَضِيْتُ بِنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِلْكُلِّ بِالرِّسَالَةِ مَحْبُوْرًا وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ حَقًّا عَلَى الْعِبَادِ فِي الْكِتَابِ مَسْطُوْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا عَلَى النِّعَمِ مِنَ اللّٰهِ شُكْرًا مَقْبُوْلًا بِفَضْلِ اللّٰهِ مَبْرُوْرًا وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مَنًّا بِاللّٰهِ وَإِظْهَارًا لِمَا وَجَبَ إِظْهَارُهٗ مِنْ حِلْمِ اللّٰهِ وَشَرَفِ اللّٰهِ سَعْيًا مَشْكُوْرًا وَذَنْبًا مَغْفُوْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ تَنْزِيْهًا لِلّٰهِ مِنَ السُّوْءِ صَبَاحًا وَمَسَاءً وَبُكُوْرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ إِقْرَارًا بِالْقُدْرَةِ عِنْدَ اللّٰهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مَشْكُوْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَحْنُ الْمُتَشَبِّهُوْنَ بِكِتَابِكَ الْمُتَوَجِّهُوْنَ إِلَيْكَ بِجِهَةِ الْإِيْمَانِ بِكِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ مِنْ أَسْمَائِكَ وَحَقَائِقِ صِفَاتِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ قَامَ بِهٖ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۔ أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

ــه سوال کرتا میں ہوں تجھ سے اے اللہ اس طرح کہ تو اللہ ہے ۔ ہر حالت احوال تجدد تعدیل میں اور بایں طور کہ تو اللہ ہے ۔ پاک ہے ۔ خصائص احدیت صمدیت کے ساتھ اور ضد وند نقیض و ظہیر سے بلند ہے ۔ اور بایں طور کہ تو اللہ ہے ۔ وہ اللہ جس طرح کوئی اور چیز نہیں ہے ۔ جو سننے والا دیکھنے والا ہے ۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ ہمارے سردار محمدؐ آپ کے آل و اصحاب اور آپ سے محبت کرنے والوں پر اپنی رحمت اور سلام نازل کر ۔ اور میری حاجت جس میں میرے دین و دنیا کی بھلائی ہو پوری کر محفوظ رہوں آفات سے تیری خاص عنایتوں کے سبب سے اے پے درپے لانے والے بھلائیوں اے وہ ذات جو در حقیقت اہل تقویٰ اور اہل مغفرت اور اہل حسنات ہے ۔ اے اللہ یہ سوال خادم ربوبیت کا ہے ۔ اس اظہار کے ساتھ کہ تو یقیناً جاننے والا ہے ۔ غیب اور حاضر کا اور دیکھنے والا ہے ۔ حقیقت مطالب کا پہلے ملنے مطلوبہ کے اے خیر مطلوب میرا مقصد پورا کر اچھے خاتمہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ رحمتیں نازل کرے حضرت محمدؐ پر جو محبوب قلوب ہیں ۔ اور آپ کی آل و اصحاب اور سلام نازل فرمائے ۔

ــه اے اللہ میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں ہر گناہ سے جو گناہ دوبارہ کیا ہے اس سے بھی توبہ کرتا ہوں ۔ اور اس فعل سے بھی مغفرت مانگتا ہوں جس کو میں نے تیری ذات کا ارادہ کرکے کیا اور پھر اس میں تیرے غیر کو ملا دیا اور مغفرت مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں نے رات کے اندھیرے یا دن میں کیا ہے جھکا ہوں میں اے اللہ تیرے سامنے ذلیل کا سا جھکنا ، ایمان لایا ہوں میں اللہ غفور و شکور پر راضی ہوا میں تیرے نبی اور حبیب اور برگزیدہ اور بہترین خلقت حضرت محمد صلعم سے جو سب کے لئے رسول بن کر آئے ۔ اور نہیں ہے کوئی معبود از روئے حق کے مگر اللہ حق ہے ۔ یہ بندوں پر کتاب میں لکھا ہوا ہے ۔ اور حمد ہے ۔ اللہ کی نعمتوں کے شکر کا جو مقبول ہوا اللہ کے فضل بر دنیے اور اللہ بہت بڑا ہے ۔ عزت کی قسم اللہ کے شرف و حلم کا اظہار واجب ہے ۔ سعی مشکور اور گناہ مغفور اور اللہ ہی کو پاکی ہے ۔ ہر برائی سے صبح و شام اور نہیں ہے ۔ حول اور قوت مگر اللہ برتر و بزرگ ہے ۔ اللہ کی قدرت کا اقرار کرتے ہیں ۔ اگر اللہ چاہے تو ہم مشکور ہوں گے ۔ اے اللہ ہم تشبہ ہیں تیری کتاب میں اور متوجہ ہیں تیری کتاب کی جانب اور تیری کتاب پر ایمان ہے جس نہیں تیرے تمام مکنون و مخزون اسماء اور حقائق صفات اور وہ اسم ہے ۔ جس سے ہر چیز زمین و آسمان میں قائم ہے ۔ بایں طور کہ تو وہ پاک اللہ ہے ۔

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ الَّذِیْنَ خَلَقْتَہٗ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَھُوَ دُرَّۃٌ دَاوُدُ دُعُوْتُ صَدْرَہٗ الْکِتَابَ الْمُبِیْنَ۔ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ فَرَجًا وَمِنْ ھَمٍّ مَخْرَجًا یَا مُفَرِّجًا لِلْفَرَجِ وَیَا عَالِیَ الدَّرَجِ یَا خَیْرَ مَنِ الْجَاءُ وَاَعَزَّ مُلْتَجًا یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ وَالْجُوْدِ یَا مَنَّانُ اَلْمُنْفَرِدِ فِی الْجَبَرُوْتِ وَالْخُلُوْدِ یَا اللّٰہُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

رزق ملنے کی دعا۔ جب اس دعا کے پڑھنے کا ارادہ ہو۔ تو سورۂ واقعہ ایک بار پڑھ کر پھر یہ دعا پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا بَاسِطُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا بَھْمَھُوْبُ ذِی لُطْفٍ خَفِیٍّ بِصَعْصَعٍ صَعْصَعٍ ذِیْ نُوْرٍ بَھِیٍّ مَعْشُوْبُ اللّٰہُ الَّذِیْ لَہُ الْعَظَمَۃُ وَالْکِبْرِیَاءُ صَعْصَعُوْبُ وَرَبُّھَا بِجَمَالِ کَھُوْبٍ کَمْھُوْبٍ ذُوْ شَامِخٍ کَھْکَھُوْبُ مَھْلَھُوْبُ اللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ بِنُوْرِہٖ کُلَّ نُوْرٍ بِطَھْطَھُوْبٍ طَھْطَھُوْبُ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ اِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ بِتَسْخِیْرِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ وَطِیْبِ الرِّزْقِ وَحَرِّکُوْا رُوْحَانِیَۃَ الْمَحَبَّۃِ الدَّائِمَۃِ بِاسْمِ الَّذِیْ اِحْتَرَقَ الْحُجُبُ نُوْرُہٗ وَذَلَّتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِہٖ وَتَدَکْدَکَتْ لِھَیْبَتِہٖ وَسَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمُرْتَفِعِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَہٗ مَنْ شِئْتَ لِاَوْلِیَائِکَ وَاَلْھَمْتَہٗ لِاَصْفِیَائِکَ مِنْ اَحْبَابِکَ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِرِزْقٍ مِّنْ عِنْدِکَ تُغْنِیْ بِہٖ فَقْرِیْ وَتَجْبُرُ بِہٖ کَسْرِیْ وَتَقْطَعُ بِہٖ عَلَائِقَ الشَّیْطَانِ مِنْ قَلْبِیْ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ السُّلْطَانُ الدَّیَّانُ الْوَھَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیُّ الْکَرِیْمُ الْمُعْطِیُّ الرَّزَّاقُ اللَّطِیْفُ الْوَاسِعُ الشَّکُوْرُ ذُوالْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْکَرَمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ حَقِّکَ وَکَرَمِ کَرَمِکَ وَفَضْلِکَ وَاِحْسَانِکَ

جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا۔ اور نہ اس کا کوئی قبیلہ ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ درود و سلام بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم پر جو نبیوں اور رسولوں کے سردار ہیں۔ جن کو تو نے ہر چیز سے پہلے پیدا کیا ہے۔ اور سرورِ عالم ایک موتی ہیں جن کے سینے میں تو نے کتاب مبین کو رکھا تو ہمارے لئے ہر تنگی سے کشادگی اور ہر رنج سے نجات پیدا کر دے اے کشادہ کرنے۔ الے کشادگیوں کے اے عالی مرتبہ اے بہترین پناہ دینے والے اور دمندوں کی عزت اے اور مغفرت والے سخت پتھروں میں کیڑوں کو رزق دینے والے اے اللہ اے رب العالمین ہمارے حضور صلعم پر بکثرت درود و سلام نازل ہوں

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے واحد اے واحد اے واحد اے حی اے قیوم اے پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے جلال و بزرگی والے اے غنی اے مغنی مہبوب صاحب لطف خفی بصعصع بصعصع روشن نور والے معشوب وہ اللہ جس کے لئے عظمت و کبریائی ہے اے صعصوب الخ قبول کر دا اے خدام اسم اعظم تسخیر کنندہ قلوب خلق و رزق عمدہ کے اور میرے لئے حرکت دو روحانیات محبت کو دوامی طور پر اس نام کے ساتھ جس کے نور نے حجابوں کو جلایا اس کی عظمت کے آگے گردنیں جھک گئیں اور اس کی عظمت کے سامنے پہاڑ پھٹ گئے اور رعد نے اس کی حمد کی تسبیح کی اور ملائکہ نے اس کے خوف تسبیح کی وہ اللہ تعالیٰ اور کوئی اور معبود نہیں ہے مگر اللہ رب ہے۔ عرش عظیم کا۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اسم مرتفع کے ساتھ جو تو نے دیا ہے۔ اپنے اولیاؤں میں سے جس کو چاہا اور الہام کیا جس کو تو نے اپنے اصفیاؤ احباب میں سے اے اللہ تو مجھ کو رزق دے اپنے پاس سے غنی کر دے اور مجھے تقیری کی لعنت سے بچا میری شکستگی کا بدلہ دے اور علائق شیطان کو میرے دل سے نکال دے بے شک تو ہی اللہ وحنان و منان ہے۔ سلطان و دیان ہے وہاب و رزاق ہے۔ علم والا قبض کرنے اور کھول دینے والا۔ جھکانے اور بلند کرنے والا عزت دینے اور ذلت دینے والا۔ غنی مغنی بزرگ رزق رساں مہربان واسع مشکور صاحب فضل و نعمت اور بخشش اور کرم والا ہے۔ خدا ہے۔ تیرے حق تیرے کرم تیرے فضل و احسان کے طفیل دعا کرتا ہوں جبکہ تیرا فضل ہر فضل سے برتر ہے اور تیرا احسان ہر احسان کے اوپر ہے۔ اے مالک دنیا و آخرت اے وعدے کے سچے نہیں ہے۔ کوئی معبود مگر تو پاک ہے تجھ کو بے شک میں ظالم ہوں۔ اے اللہ آسان کر میرے لئے رزق حلال اے اللہ قبول کر میری دعا بحق سورۃ الواقعہ اور بحق اسم اعظم اور بحق ہمارے سردار

Scanned with CamScanner

يَامَنْ فَضْلُهُ فَوْقَ كُلِّ فَضْلٍ وَإِحْسَانُهُ فَوْقَ كُلِّ إِحْسَانٍ يَامَالِكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَاصَادِقَ الْوَعْدِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ وَاجْعَلْهُ لِيْ نَصِيْبًا اَللّٰهُمَّ أَجِبْ دَعْوَتِيْ بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى أَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَبِحَقِّ فَقْرِ مُحَمَّدٍ مُفَتَّاحِ رَزَّاقٍ قَادِرٍ مُعْطِيْ خَيْرٍ طَيِّبًا وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ مِنْ حَلَالِكَ وَاجْعَلْهُ مِنْ نَصِيْبِيْ فِي الْحَلَالِ لَا الْحَرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ يَا اَللّٰهُ يَا كَافِيْ يَا جَلِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ اَغْنِنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا يَا رَحِيْمَ الْآخِرَةِ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَهُوَ لَهَا أَهْلٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

حاجت برلانے کا استغفار قضائے حاجات کے واسطے جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو لازم ہے کہ تمام وتر سے پہلے دو رکعتیں ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ ۳ بار اخلاص پڑھے پھر پیروں کے بل اکڑوں اس طرح بیٹھ کر کہ تھوڑا کھڑا ہو جائے یہ استغفار پڑھے ایک ہزار بار آنکھیں بند کر کے ۔ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ پھر فارغ ہو کر جو دعا مانگے قبول ہو گی ۔

بے گمان رزق اور قبولیت

ان آیتوں کا جو شخص ورد رکھے گا ۔ اُس کو ان کی برکت معلوم ہو گی ۔ اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ۔ تو وہاں سے رزق ملے جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہو اور وہ آیات یہ ہیں ۔

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا فَاٰوٰىكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ إِلَيْهِمْ وَ

محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ۔ اور بحق فقر محمد فتاح رزاق قادر معطی خیر الرازقین ۔ جمع کر میرے درمیان رزق حلال جس میں حرام کا کوئی جزو نہ ہو اے ذوالجلال والاکرام ابھی اور وقت اے اللہ اے کافی اے جلیل اے وکیل مجھ کو اپنی پوشیدہ مہربانیوں سے غنی کر دے اے کریم اے رحیم اے اللہ مجھ کو حلال روزی کافی ہو جائے ۔ گناہوں کے بجائے اپنی اطاعت کی توفیق دے اور تیرے فضل کے سبب دوسروں سے مستغنی رہوں اے اللہ اے رحمان دنیا ورحیم آخرت اے رب العالمین سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ درود وسلام بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود جو تیری شان کے لائق ہے اور وہ بھی اسی لائق ہیں اے رب العالمین، اور نہیں ہے حول و قوت مگر اللہ بزرگ و برتر سے ۔

اور ہم نے جو ان کو دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں ۔ جب ان کے پاس ذکریا محراب میں آئے تو ان کے نزدیک رزق دیکھا ۔ اور کہا اے مریم یہ تیرے پاس کہاں سے آیا اس نے کہا اللہ کے پاس سے بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے ۔ بے حساب رزق دیتا ہے ۔ ہم کو رزق دے بے شک تو بہتر رزق دینے والا ہے کیا غیر اللہ کو میں اپنا دوست بناؤں حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی کرنے والا ہے ۔ زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے وہ کھلاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا اور وارث

ارزقهم من الثمرات لعلهم يشكرون ولقد مكناكم في الارض وجعلنا لكم فيها معايش كلا نمد هؤلاء وهؤلاء من
عطاء ربك وما كان عطاء ربك محظورا وان من شيء الا عندنا خزائنه انا مكنا له في الارض وآتيناه من كل شيء سببا
فاتبع سببا ورزق ربك خير وابقى ولهم رزقهم فيها بكرة وعشيا ولقد كتبنا في الزبور من بعد الذكر ان الارض يرثها
عبادي الصالحون فخراج ربك خير وهو خير الرازقين. ليجزيهم الله احسن ما عملوا ويزيدهم من فضله والله يرزق
من يشاء بغير حساب. قل اتمدونن بمال فما آتاني الله خير مما آتاكم. امن يبدأ الخلق ثم يعيده ومن يرزقكم
من السماء والارض ونريد ان نمن على الذين استضعفوا ان نجعلهم ائمة ونجعلهم الوارثين رب اني لما انزلت
الي من خير فقير. اولم نمكن لهم حرما آمنا يجبى اليه ثمرات كل شيء رزقا من لدنا فابتغوا عند الله الرزق واعبدوه
واشكروا له اليه ترجعون وكاين من دابة لا تحمل رزقها الله يرزقها واياكم وهو السميع العليم الم تروا ان الله سخر
لكم ما في السماء والارض واسبغ عليكم نعمه. كلوا من رزق ربكم واشكروا له ما يفتح الله للناس من رحمة فلا مرسل له
من بعده وهو العزيز الحكيم وما انفقتم من شيء فهو يخلفه وهو خير الرازقين. وما الله ليعجزه من شيء في السموات
ولا في الارض انه كان عليما قديرا. ان هذا لرزقنا ما له من نفاد هذا عطاؤنا فامنن او امسك بغير حساب ما عندكم
ينفد وما عند الله باق. الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم يميتكم ثم يحييكم ومن يتق الله يجعل له مخرجا ويرزقه
من حيث لا يحتسب والله يرزق من يشاء بغير حساب۔

بنایا ہم نے اس قوم کو جو کمزور سمجھی جاتی زمین کے مشرق و مغرب میں جس میں ہم نے برکت دی تم کو جگہ دی تمہاری مدد کی اور تم کو پاک چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم شکر کرو۔ اے رب ہمارے تاکہ وہ قائم کریں نماز تاکہ لوگوں کے دل اس کی جانب مائل ہوں اور ان کو پھل دے تاکہ شکر کریں۔ اور بے شک ہم نے جگہ دی تم کو زمین میں جس میں اسباب معیشت بھی بنائے ہم ہر ایک کو مدد دیتے ہیں یہ اور وہ تیرے رب کی بخشش سے مالا مال ہیں اور تیرے رب کی بخشش رکی نہیں ہے ہمارے خزانے میں ہر چیز ہے بے شک جگہ دی ہم نے اس کو زمین میں اور اس کو ہر چیز کا سبب بھی دیا۔ اور لوگ سبب کے پیچھے لگ گئے اور تیرے رب کا ذکر بہتر اور باقی ہے۔ اور ان کے لئے صبح و شام رزق دیا ہے اور بے شک ہم نے زبور میں ذکر کے بعد لکھا کہ زمین کے وارث بندے ہونگے اور تیرے رب کا خراج بہتر ہے۔ اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے۔ تاکہ اچھے اعمال والوں کو جزا دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ دے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے، کہہ دو کیا امداد کرتے ہو تم میری مال سے حالانکہ اللہ نے جو مجھ کو دیا ہے۔ وہ بہتر ہے اس سے جو تم کو دیا ہے۔ آیا وہ شخص جو پہلی بار پیدا کرتا ہے خلق کو اور پھر دوبارہ پیدا کرے گا اس کو اور وہ جو رزق دیتا ہے تم کو زمین و آسمان سے، اور ہم ارادہ کرتے ہیں کہ احسان کریں اس قوم پر جو کمزور سمجھی گئی زمین میں ہم ان کو امام اور وارث بنا دیں اے رب ہمارے تو نے میری طرف جو خیر نازل کی ہے۔ اس کا میں ضرور تمنا مند ہوں ہم نے ان کو امن والے حرم میں جگہ دی جہاں ہر طرف کے کھنچ آتے ہیں اپنے پاس سے رزق کے طور پر اللہ ہی کے پاس سے رزق تلاش کرو اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر کرو، اسی کی طرف رجوع کئے جاؤ گے اور بہت سے ایسے جاندار ہیں۔ جو خود نہیں کھاتے ہیں بلکہ ان کو اللہ رزق دیتا ہے۔ اور تم اور بھی وہ سننے والا اور علم والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ کے مسخر کیا تمہارے لئے۔ اس چیز کو جو آسمان و زمین میں ہے۔ اور کامل کیں نعمتیں تاکہ اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ اللہ نے لوگوں کو جو رحمتیں دی ہیں ان کا بند کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ اور اس کے سوائے اور کوئی بھیجنے والا اس کے بعد نہیں ہے۔ اور وہ عزیز و حکیم ہے۔ اور تم جو خرچ کرو گے اس کا بدلہ دیتا ہے۔ اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے۔ زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتی بے شک وہ ہے۔ علم و قدرت والا ہے۔ بے شک ہمارا رزق ختم نہیں ہوگا۔ یہ ہماری بخشش ہے۔ آسان کر یا روک لے بغیر حساب کے، جو تمہارے پاس ہے۔ ختم ہو جائے گا۔ اور جو اللہ کے پاس رہے گا۔ وہ اللہ جس نے تم کو پیدا کیا ہے۔ پھر رزق دیا پھر مارے گا۔ اور پھر تم کو زندہ کرے گا اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے۔ اس کو چھٹکارا اور رزق اس جگہ سے دے گا جس کا نشان و گمان بھی نہ ہوگا اور اللہ جس کو چاہتا ہے۔ بغیر حساب رزق دیتا ہے۔

حصول رزق کے لئے زود اثر آیات یوں پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط۔ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ الاية وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ الاية۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا الاية وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ الاية اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ الاية۔ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ الاية وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ الاية رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ الاية مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ الاية حَتّٰى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا الاية وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا الاية فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ الاية نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ آخ۔ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا اللّٰهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

فصل ۱۴ اذکار اور دعوات مسخرات کا ذکر

جاننا چاہیئے کہ اسماء الٰہی میں سے ہر اسم کے خواص جداگانہ ہیں۔ جن کو شیخ عبدالرحمٰن سلمی نے بیان کیا ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ کیونکہ بے شک وہی ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کے خزانے ہیں۔ تو لازم ہے کہ جمعہ کی رات کو مغرب کی نماز پڑھ کر اس کے آخری سجدہ میں سو بار یہ دعا پڑھے۔ یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِیْثُ پھر اپنی حاجت مانگے۔

فوائد آیۃ الکرسی حضورؐ نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ایک سفید موتی پیدا کیا۔ پھر اس موتی میں عنبر اشہب یعنی آیۃ الکرسی پیدا کیا۔ اور اپنی عزت و جلال کی قسم کھا کر فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اس کو پڑھے تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں۔ جس میں سے چاہے جنت میں جائے۔ اور جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیۃ الکرسی پڑھے اس کی حاجت پوری ہو۔ گناہ بخشے جائیں۔ اور شیاطین اس سے دور رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اسکے لئے فرشتے مقرر کر دیئے ہیں۔ جو ہر بیماری و بلا اور جن و انس سے اس کو محفوظ رکھتے ہیں۔

اور میں نے آیۃ الکرسی کا نقش مثمن یعنی ۸×۸ بنایا ہے۔ جس میں حقائق ابواب جنت اور حقائق حملۃ العرش ہیں۔ جو شخص اس کو مشتری کی ساعت میں جو سعد اکبر ہے یعنی جمعرات کے روز بعد طلوع آفتاب جب کہ قمر مشتری سے متصل ہو۔ اتصال مودت اور شعاع کا ہو۔ اس وقت اس کو خالص چاندی کی لوح پر پوری طہارت کے ساتھ خلوت میں آبادی سے باہر ہمت اور صفائی کے ساتھ کندہ کرے۔ اور خوشبو مثل عنبر عود وغیرہ روشن کرے۔ اور اس روز روزہ بھی رکھے ایسی عجیب تاثیر دیکھے گا۔ جس سے عقل حیران ہوگی۔

نقش آیۃ الکرسی اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Scanned with CamScanner

نقش آیۃ الکرسی

یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	[illegible]	له ما فی السموات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	یعلم ما بین ایدیهم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	الحی القیوم
[illegible]	[illegible]	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	و ما فی الارض	له ما فی السموات	[illegible]
[illegible]	و لا یحیطون بشئ من علمه	و ما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	[illegible]	له ما فی السموات
[illegible]	الا بما شاء وسع کرسیه	و لا یحیطون بشئ من علمه	و ما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	[illegible]
[illegible]	السموات و الارض	الا بما شاء وسع کرسیه	و لا یحیطون بشئ من علمه	و ما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	[illegible]
[illegible]	و لا یؤده حفظهما	[illegible]	[illegible]	و لا یحیطون بشئ من علمه	[illegible]	یعلم ما بین ایدیهم	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یعلم ما بین ایدیهم

جاننا چاہیئے یہ نقش کانی اور رسم دانی امراء اور حکام کے لئے ہے۔ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے۔ اس کی عزت وہیبت اور سعادت بڑھتی اور مرتبہ بلند ہوتا ہے اس پر برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ آفات سے مامون رہتا ہے۔ اور کل حاجتیں پوری ہوتی ہیں اور اس میں اہل ہدایت کے اسرار اور اہل نہایت کے لئے انوار بھی ہیں۔ نیز اس شکل کی طفیل حسب ذیل مطالب میں کامیابی ہوتی ہے۔ دین صدق آداب توفیق قوت حفاظت غلبہ اطاعت لطف ومحبت حفظ وکفایت امن وسلامت سلطنت حکومت ملک وزارت ورزق فراخی امارت خوشی وفہم جان وجاہ کی زیادتی اولاد کی فراوانی ہوتی ہے۔ بیماری اور دکھ درد دور ہوتا ہے۔

جو شخص اس نقش کو سیسے کی لوح پر اس وقت نقش کرے جب کہ قمر مین شعاع میں ہو۔ اور نقش کرنے سے پہلے ۱۲۸۹ مرتبہ عزیمت پڑھ چکا ہو تو اللہ اس سے ہر ایک ظالم کو اندھا کر دے گا۔ اور اگر کسی حاجت ہے۔ تو سب کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

نقش آیۃ الکرسی کے فائدے | جو شخص شرف مشتری میں نیک طالع دیکھ کر سونے یا چاندی کی تختی پر یہ نقش کندہ کرے

Scanned with CamScanner

اور گردن میں باندھ کر میدان جنگ میں جائے تو کامیاب و منصور ہو۔ کسی حاسد کا حسد یا کسی دشمن کا شر اس کو نقصان نہیں پہنچائے گا حکام رؤسا اور خواتین کے نزدیک مقبول ہو اور جو کوئی اس کو دیکھے گا۔ خوف کرے۔ لیکن ضروری ہے کہ جمعرات کو خوشبو روشن کرے۔ کیونکہ جس جگہ خوشبو ہو وہاں خیر و برکت ہوتی ہے اور جس گھر میں یہ نقش ہوگا اللہ تعالیٰ اس گھر سے ہر بلا فتنہ اور مرض کو دور کر دے گا۔ اور یہ نقش مرگی والے پر باندھا جائے فوراً آرام ہو۔ بیمار والے کو اس کا پانی دھو کر پلائیں فوراً آرام ہو۔ ہر موذی کے دفعیہ کے لئے یہ نقش مفید ہے جیسے سانپ۔ بچھو۔ چور۔ درندہ اور ہر وہ چیز جو زمین سے نکلتی۔ اور آسمان سے اترتی ہے۔ سب کے شر سے نقش رکھنے والا شخص محفوظ رہتا ہے یہی وہ حجاب ہے جس کے سبب سے حضرت ابراہیمؑ نے نمرود سے نجات پائی۔ یونسؑ نے مچھلی سے نجات پائی۔ جن وانس وہوا حضرت سلیمانؑ کے تابع ہوئے۔ اور اسی میں وہ اسم اعظم بھی ہے۔ جس کی برکت سے حضرت محمدؐ نے کافروں پر فتح پائی جو شخص اس کی انتہا کو پہنچ گیا۔ وہ بکثرت مصائب سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام خواص کا لکھنا یہاں مشکل ہے واضح باد جو شخص بغیر طہارت اس کو استعمال کرے گا۔ خدا اس کو کسی مرض میں مبتلا کر دے گا۔

اس کا عمل وہ شخص کرے جو ریاضت اور مجاہدہ کرتا ہے۔ جس کی روح مجاہدوں کے نور سے قوی ہو گئی ہو یہ عمل خیر حاصل کرنے میں عجیب پر تاثیر ہے۔ بیماریوں کے دفع کرنے میں مریض پر لکھ کر باندھنی چاہیئے۔ اسے شرف شمس میں نہایت پاکیزگی کے ساتھ لکھے۔ اور حکام سے ملاقات کرے۔ اگر کسی مکان سے دشمن کو نکالنا چاہو تو مکان میں دفن کر دے۔ اور موذی یعنی سانپ۔ بچھو وغیرہ بھی دور ہو جائیں گے۔ یہ بہت اچھی چیز ہے۔ اس کو بحفاظت اپنے پاس رکھو۔

دیو کو جلانے کا قصر اور آسان عمل

ایک شیخ کا بیان ہے میں شہر کے ایک گھر میں تھا۔ جب رات ہوئی دیکھا۔ کہ ایک سیاہ شخص جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی طرح چمکتی تھیں۔ مجھے دکھائی دیا۔ اور مجھ سے نزدیک ہونے لگا۔ اس میں سے ایسی آواز آتی تھی۔ جیسے اژدھے کی میں اس سے ڈر کر آیۃ الکرسی پڑھنے لگا۔ میرا خوف جاتا رہا۔ پھر میں مکان کے ایک کونے میں سو گیا خواب میں دیکھا۔ کہ ہاتف مجھ سے کہہ رہا ہے ہم نے دیو کو جلا دیا ہے۔ میں نے کہا کس چیز سے جلایا۔ کہا اس آیت سے وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔ جب تم کو خوف معلوم ہوا۔ تو اللہ تعالیٰ نے تم سے آیۃ الکرسی پڑھوائی۔ جب تو اس کا ایک کلمہ پڑھتا۔ تو وہ بھی تیرے ساتھ پڑھتا تھا۔ مگر جب تو نے یہ آخری کلمہ ولا یؤدہ کہا تو وہ نہ کہہ سکا۔ اور اللہ نے اس کو جلا دیا۔ یہ بڑی نافع آیت ہے۔ جو شخص رات کو پڑھ لے۔ صبح تک امن میں رہے۔ اور جو صبح کو پڑھے شام تک مامون رہے۔

اس نقش کی شکل اگلے صفحہ پر۔

Scanned with CamScanner

نقش

ا	ل	ل	لا	ل	ا	ا	ل	لا	ا	ل	ا	لا	د
ل	لا	ی	ا	ل		ق	ی	م	ا	ی	ع	ی	م
لا	م	د	م	ا	خ	ل	ت	لا	م	د	لا	ی	ع
م	ی	ط	د	ن	ب	ش	ی	م	ن	ع	ل	م	لا
لا	ا	لا	ب	م	ا	ش	ا	د	س	ع	ل	د	ع
س	ی	لا	ا	ل	س	م	ا	د	ا	ت	د	الارض	ل
و	لا	ی	د	و	لا	م	ن	ظ	ح	م	ا	و	لا

آیۃ الکرسی کی خاص دعا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الْقَدِیْمُ الْحَفِیْظُ الصَّمَدُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْمَلِكُ الْمُتَفَضِّلُ الْقَائِمُ بِكُلِّ شَیْءٍ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ هَبْ لِیْ هَیْبَةً مِّنْ جَلَالِكَ تَحْجُبُ بِهَا عَنَّا الْمَضَارَّ وَاكْسِبْ بِهَا الْمَسَارَّ وَبِالسِّرِّ الَّذِیْ كَانَ یَدْعُوْكَ بِهٖ اٰدَمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَعَلَّمْتَهُ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا اَفِضِ اللّٰهُمَّ عَلَیَّ مِنَ الْاٰیٰتِ مَا یَحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا مِنْ بَعْضِ الْعَبِیْدِ وَاَنْتَ مَوْلَانَا وَاَنَا عَبْدُكَ فَلَا یُقَالُ هُوَ اِلَّا لَكَ یَا اَللّٰهُ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ اَسْاَلُكَ اَنْ تُحْیِیَنِیْ حَیٰوةً طَیِّبَةً لَا یَقَعُ فِیْهَا مَكْرُوْهٌ اَبَدًا یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ قَامَتِ الْعَوَالِمُ كُلُّهَا بِقَهْرِكَ هَا اَنَا بَیْنَ یَدَیْ قَیُّوْمِیَّتِكَ عَلٰی بِسَاطِ الْخَوْفِ مُتَرَدِّیًا بِالْحَیَآءِ مُقْتَنِعٌ بِالرَّجَآءِ مُلْقًی عَلٰی ظَهْرِیْ فِیْ حَمْدِ السَّیِّئَاتِ الْاِسَاءَةِ مُتَوَكِّلًا عَلٰی عَمْشِیْ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاَنَا لَا اَطْلُبُ غَیْرَكَ وَلَا اَرْجُوْا سِوَاكَ مُوْقِنًا اَنَّهٗ لَا یُخَلِّصُنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ اِلَّا اَنْتَ طَالِبًا لِاِجَابَتِهٖ ، مُسْتَظْهِرًا بِظَاهِرِ الْاِخْلَاصِ مِنْ قَیُّوْمِیَّتِكَ یَا قَاهِرًا قَهَرَ مَنْ یُّرِیْدُ قَهْرِیْ قَهْرًا یَمْنَعُهٗ مِنَ الشَّفَةِ فِیْ نَفْسِهٖ فَضْلًا مِّنْكَ عَلَیَّ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ اَحْجِبْنِیْ عَنْهُ وَامْنَعْهُ السِّنَةَ وَالنَّوْمَ وَضَیِّقْ عَلَیْهِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ لَا السَّرَّآءُ تَسُرُّهٗ بَلِ الضَّرَّآءُ تَضُرُّهٗ وَاشْغَلْهُ بِشَرِّ الْاَشْغَالِ لِاَنَّكَ لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ الْخَفِیُّ یَا اَللّٰهُ ٣ یَا مَالِكَ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ تو بے شک وہ اللہ بادشاہ حق ہے۔ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ تو واحد احد فرد قدیم حفیظ۔ صمد زندہ اور قائم بادشاہ ہے جو فضل کرنے والا ہے قائم ہے۔ ہر چیز کے ساتھ برتر و بزرگ ہے۔ مجھے اپنی ہیبت جلال دیدے جس سے مضرتیں زائل ہوں اور آسانیاں حاصل ہوں اور وہ راز عطا کر دے جس سے آدم تجھ کو پکارتے تھے اور تو نے اپنے تمام نام ان کو سکھائے تھے اے اللہ اپنی نعمتیں مجھے دے جو میرے اور دشمنوں کے درمیان حائل ہوں۔

تو آقا ہے۔ اور میں بندوں میں سے ہوں۔ تو مولی ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور یہ تیرے ہی لئے خاص ہے۔ اے اللہ جس کو نیند ہے نہ اونگھ۔ سوال کرتا ہوں مجھ کو پاک زندگی دے کبھی کوئی برائی نہ ہو اے قیوم اے وہ ذات جس کے قہر کے ساتھ کل عالم قائم ہیں۔ اب میں موجود تیرے سامنے خوف زدہ حیا کی چادر اوڑھے امید کا مقنع ڈالے اوندھا ہو گیا ہوں برائیوں میں اور اندھا ہوں بے شک تو نے کہدیا ہے۔ اور قول تیرا سچ ہے۔ کہ دعا کرو

Scanned with CamScanner

وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهَا وَمَا بَيْنَهُمَا وَلَا تُمَلِّكْنِيْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْبِلْ عَلَيَّ آلَائِكَ سِتْرًا اُدْخِلُ بِهٖ مَعَ اَوْلِيَائِكَ عَلٰى بِسَاطِ قُدْسِكَ وَ
اُنْسِكَ يَا مَنْ لَا يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِسْتَشْفَعْتُ بِالْوَحْيِ الَّذِيْ عَلٰى لِسَانِ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَبِخَيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ
اَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمَكْرُوْهَاتِ وَالْاٰفَاتِ وَالْمَضَرَّاتِ اَسْاَلُكَ يَا مَوْلَايَ اَنْ تَنْصُرَنِيْ عَلٰى مَنْ جَارَ عَلَيَّ وَاَنْ تَهْزِمَ لِيْ مَنْ بَارَزَنِيْ
وَاَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَابَلَنِيْ وَاَنْ تَخْذُلَ - اَعْدَائِيْ وَتَمْنَعَهُمْ اَيْنَمَا اجْتَمَعُوْا وَاَنْ تَلْعَنَهُمْ وَتَفْضَحَهُمْ اَيْنَمَا افْتَرَقُوْا وَاَنْ تَقْطَعَهُمْ
تُفْنِيَهُمْ اَيْنَمَا اتَّصَلُوْا وَاَنْ تَجْعَلَهُمْ فِي الظُّلْمَةِ يَعْمَهُوْنَ وَعَلَى الذِّلَّةِ يَفْتَتِنُوْنَ وَمِنَ النِّقْمَةِ لَا يُجَارُوْنَ وَلَا يَسْتَقِيْمُوْنَ سِرًّا
وَلَا جَهْرًا وَلَا يَسْتَفِيْدُوْنَ عِزًّا وَلَا فَخْرًا وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرًا وَلَا صَبْرًا وَابْعَثْ عَلَيْهِمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَيَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ وَيَا رَاحِمَ الْعَثَرَاتِ اِرْحَمْنِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَاسْتُرْ لِيْ
وَانْصُرْنِيْ عَلٰى اَعْدَائِيْ كَمَا نَصَرْتَ اَنْبِيَائِكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ وَانْكُصْهُمْ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ وَاسْحَبْهُمْ بِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ فِيْ
اَعْنَاقِهِمْ وَاقْبِضْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ كَيْ لَا يَفْقَهُوْنَ وَاَصْمِمْ اٰذَانَهُمْ كَيْ لَا يَسْمَعُوْنَ وَاطْمِسْ عَلٰى اَعْيُنِهِمْ كَيْ لَا يُبْصِرُوْنَ وَاخْتِمْ
عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ كَيْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ كَيْ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَا اِلٰى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَبَّارُ
وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْقَابِضُ وَالنَّاصِرُ وَالْقَوِيُّ وَالْغَالِبُ وَالنَّافِعُ وَالْمُذِلُّ وَالْمُنْتَقِمُ وَالْمُهْلِكُ وَالشَّدِيْدُ وَالْخَاذِلُ وَالْمُؤَخِّرُ وَالْمَانِعُ
وَالْقَابِضُ وَالْخَافِضُ وَالضَّارُّ وَالْقَاصِمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِيِّكَ الْمُبَجَّلِ الْمُكَرَّمِ
وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَحْفَظَنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ
شِمَالِيْ وَاَرِنِيْ الْاِحَاطَةَ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا - اَسْاَلُكَ

مجھ سے میں قبول کروں گا۔ اور میں تجھے طلب کرتا ہوں۔ مجھ پر ہے کہ تو ہی نکالے گا مجھ کو اس حالت سے جس میں کہ میں ہوں تیری قبولیت کا طالب ہوں جیسے اخلاص سے کہہ رہا ہوں کہ اے قاہر تیری قیومت اس پر کرے جو مجھ پر قہر کرنا چاہے اور اس کے قہر کے تصرف کو روک دے۔ مجھ پر تیرا احسان ہو گا اے وہ ذات کہ نہیں آتی ہے تجھ کو نیند نہ اونگھ۔ جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کو مجھ سے روک دے اور اس کی نیند اور اور اونگھ کو روک دے زمین کی کشادگی کے باوجود اس پر تنگی کر اس کی خوشی کو رنج سے بدل دے۔ بلکہ ضرر پہنچ جس کو یہ تکلیف دے اور بڑے بڑے کاموں میں اس کو مشغول کر کیونکہ تجھ پر کوئی پوشیدہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ اے اللہ اے مالک زمین و آسمان مع ان چیزوں کے جو ان میں ہیں۔ اے اللہ تو مجھ کو میرے دشمنوں کی یا اس کی جو مجھ کو نقصان پہنچائے ملک نہ بنا میں تیرا ضعیف بندہ مظلوم اور فقیر ہوں۔ مجھے اپنی نعمتیں اپنے ولیوں کی بساط قدس و انس کے ساتھ دیدے اے وہ ذات کہ تیرے حکم کے بغیر تیرے حضور میں شفاعت نہیں کرا سکتا ہے۔ میں اس وحی کے واسطہ سے شفاعت امیدوار ہوں جو انبیاء علیہ السلام پر نازل ہوئی اور تیری بہترین خلقت کے طفیل تو بچا دے مجھ کو کل مکروہات و آفات و اور مضرات سے سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ مدد دے مجھ کو جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور ہزیمت دے اس کو جو مقابلہ کرے مجھ سے اور قہر نازل کر اس پر جو میرے سامنے آئے اور ترک مدد کر میرے دشمنوں کی۔ اور منتشر کر دے ان کو جہاں وہ جمع ہوں اور لعنت و فضیحت کر ان کو جہاں جدا ہوں۔ اور ٹکڑے کر کے ان کو فنا کر جہاں وہ ملیں اندھیرے میں ان کو پریشان کر پر فتنہ ذلت میں ان کو ڈال اور ان کو عذاب دے پوشید اور ظاہر وہ قائم نہ ہوں اور فائدہ حاصل نہ کریں عزت و فخر اور طاقت نہ رکھیں مدد و صبر نصیب نہ ہو۔ ان پر عذاب نازل کر تو ان کو آگے اور پیچھے کو جانتا ہے۔ اے جاننے والے پوشیدگی اور اے بخشنے والے لغزشوں کے اور اے رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر اور بخش دے مجھ کو اور پردہ پوشی کر میری اور مدد کر میری میرے دشمنوں پر جیسی مدد کی تو نے اپنے نبیوں کی ان کے دشمنوں پر ان کے دلوں پر قبضہ کر تاکہ سمجھ نہ سکیں اور بہرا کر ان کو تاکہ نہ سنیں اور مٹا دے ان کو آنکھوں کو تاکہ وہ دیکھ نہ سکیں اور مہر لگا دے ان کے منہ پر تاکہ بول نہ سکیں اور مسخ کر دے ان کو ان کی جگہ پر تاکہ طاقت نہ رکھیں۔ روشنی کی اور اپنی اہل کی طرف لوٹ نہ کر سکیں۔ بے شک تو جبار و متکبر قابض و ناصر ہے اور قوی غالب قہار رافع مذل منتقم مہلک موخر، مانع، قابض، خافض۔

وَنَسْأَلُكَ الْإِحَاطَةَ بِمَا بَيْنَ الْإِصْبَعَيْنِ وَالْخُرُوْجَ مِنَ الْوُصْلَتَيْنِ مَشْمُوْلًا بِالْاِعْتِدَالَاتِ مَجْذُوْبًا بِأَلْطَافِ الْعِنَايَةِ الرَّائِعَةِ
بِأَلْطَافِ الرِّعَايَةِ الْجَامِعَةِ لِأَنْوَارِ الْهِدَايَةِ إِلَى جَمِيْعِ الْعَوَائِدِ وَجَزِيْلِ الْفَوَائِدِ وَنَيْلِ الزَّوَائِدِ مُنْغَمِسًا فِي بِحَارِ رَحْمَتِكَ
مُنْتَسِبًا فِي صَفَاءِ حَضْرَتِكَ مُنْصَرِفًا إِلَى وَفَاءِ مَعْرِفَتِكَ مُتَوَّجًا بِتِيْجَانِ الْكَرَامَةِ مُتَخَلِّقًا بِأَخْلَاقِ السَّلَامِ أَسْأَلُكَ يَا مَنْ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ يَا مَنْ وَسِعَتْ قُدْرَتُهُ وَمَشِيْئَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ أَوْسِعْ لِي فِي رِزْقِي وَفَرِّجْ عَنِّي كُرْبَتِي وَاغْفِرْ
بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ ذَنْبِي وَأَدْخِلْنِي فِي سِتْرِ أَمْدَادِ اسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ وَلَا يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْمُنِيْفَةِ أَنْ تَنْصُرَنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي وَتَقْهَرَ مَنْ
قَهَرَنِي وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوْءٍ وَمَكْرٍ وَغَدْرٍ أَمَا أَسْرَعَ نُزُوْلَ بَطْشِكَ الشَّدِيْدِ وَمَا أَسْرَعَ حُلُوْلَ قَهْرِكَ الْمُبِيْنِ بِكُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ وَشَيْطَانٍ مَرِيْدٍ بَغَى عَلَى الْعِبَادِ وَطَغَى فِي الْبِلَادِ وَسَعَى بِالْفَسَادِ بِكَ أَسْتَغِيْثُ إِلٰهِي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَةِ
الشَّرِيْفَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْمُنِيْفَةِ أَنْ تَنْظُرَ إِلَيَّ رَحْمَةً وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ۔ يَا مَنْ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ اصْرِفْ عَنِّي مَا يَسُوْءُنِي مِنَ الظَّلَمَةِ وَالْأَغْيَارِ وَاجْبُرْ قَلْبِي بِالظَّفَرِ مِنْكَ
يَا جَابِرَ الْقُلُوْبِ الْمُنْكَسِرَةِ وَامْزُجِ الْفَرَحَ بِالْفَرَجِ فِي جُزْئِيَّتِي وَكُلِّيَّتِي يَا قَوِيُّ قَوِّ قَلْبِي بَعْدَ الضَّعْفِ وَارْفَعْ عَلَى رَأْسِي رَايَةً
يَشْهَدُ لَهَا الْعَالَمُ إِنِّي مَظْلُوْمٌ هَبْ لِي اللّٰهُمَّ أَجْرَ الْمَظْلُوْمِ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ يَا غَنِيُّ ادْفَعْ عَنِّي مَا يَمْنَعُنِي مِنَ الْفَقْرِ يَا

ضرر رساں مہلک اور ذوالجلال والاکرام ہے۔ اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اسم اعظم و نبی بزرگ و مکرم اور بحق اس آیۃ شریف اور اسماء منیف کے کر حفاظت کر میری، میرے آگے پیچھے سے اور میرے اوپر نیچے سے اور میرے بائیں دائیں سے مجھے اپنے احاطہ میں لے لے۔ اور ان کا کوئی احاطہ نہیں ہے۔ اے وہ جس نے احاطہ کیا ہے۔ ہر چیز کا از روئے علم و شمار اور امداد کے مانگتا ہوں میں احاطہ ساتھ اس چیز کے جو دونوں انگلیوں میں ہے۔ اور نکلنا دونوں ملتوں سے بشمول اعتدالات جو مجذوب کیا گیا ہے الطاف عنایات کے موافق الطاف رعایات کے ساتھ جامع انوار ہدایت تمام عوائد اور کثیر فوائد کے اور حصول زوائد کے منغمس ہیں تیرے دریائے رحمت میں منسوب ہیں میدان حضوری میں منصرف جانب وفاء معرفت تاج کرامت پوشیدہ اور اخلاق سلامت سے آراستہ، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے وہ ذات جس کی کرسی آسمان و زمین کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ ذات کہ وسیع ہے تیری قدرت تیری مشیئت پر وسیع کر میرا رزق اور مجھ سے غم و اندوہ دور کر دے اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش دے اور داخل کر مجھ کو امداد اسم اعظم میں اور اس کی حفاظت ماندہ نہیں کرتی ہے۔ تو بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے زندہ اے قائم بحق اس آیت شریفہ اور اسمائے بلند کے کہ میری مدد کر اس کے مقابلہ میں جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔ اور قہر کر اس پر جس نے مجھ پر قہر کیا ہے تیز جس نے جو میرے ساتھ مکر بے وفائی اور برائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور تیری گرفت مستعد ہے۔ ہر جبار سرکش اور شیطان مردود پر جس نے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی شہروں میں اور کوشش کی فساد کی تیرا قہر جلد ان پر نازل ہوتا ہے۔ تجھ سے فریاد کرتا ہوں میں اے اللہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ اور اسماء بلند کے کہ مجھ پر نظر رحمت کر اور مجھے اپنے نیک بندوں میں کر دے جن پر کچھ خوف نہیں ہے اور وہ غمگین نہ ہوں گے اے رب ہمارے قبول کر ہماری دعا بے شک تو سننے والا اور علم والا ہے۔ اے رب ہمارے ہم کو مصیبت پر ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد کر کافروں پر اے ہمارے رب ہمارے دل ہدایت کے ساتھ روشن کر اور بخش ہم کو اپنے پاس سے رحمت بے شک تو بخشنے والا ہے۔ اور نہیں ہے حول و قوت مگر اللہ بزرگ و برتر کو اے وہ کہ تیری ذات آسمان و زمین سے وسیع ہے۔ اور ہر بری چیز کو مجھ سے دور رکھ۔ مجھ کو ظالموں اور اغیار سے دور رکھ اور میرے دل کو اپنی مدد سے مضبوط کر اے ٹوٹے دلوں کو بدلہ دینے والے اور فرحت و خوشی میرے جزو کل میں بھر دے اے قوی، قوی کر میرا قلب اور

اللہ یا علی یا عظیم تعالیت علواً کبیرا او عظمنی بعظمتک العظیمۃ و نجنی من القوم الظلمین و امددنی بملائکتک
المقربین وسخرلی قلوب خلقک اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم۔ اللھم
انی اسئلک یا اللہ یا حق یا مبین ان تنجینی انا ومن یلوذ بی من القوم الظالمین وادخلنی فی خزائن بسم اللہ الرحمٰن
الرحیم اقفالھا الحمد للہ رب العالمین مفتاحھا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

آیۃ الکرسی کی دوسری دعا۔

جب تم کسی خوف کی جگہ ہو یا ایسی قوم کے اندر ہو جن کی اذیت پہنچانے کا اندیشہ ہو پس ۱۲ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اس کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اللھم احرسنی بعینک التی لا تنام واکنفنی بکنفک الذی لا یرام واغفرلی بقدرتک حتی لا اھلک وانت
رجائی امسینا فی خزائن اللہ مسلسلات بذکر اللہ بابھا لا الٰہ الا اللہ سورھا محمد رسول اللہ سماؤھا لا حول و
لا قوۃ الا باللہ بسم اللہ نورہ وبسم اللہ سرورہ وآیۃ الکرسی علینا تدور کما دار السور علی محمد الرسول لیس لھا قفل ولا
مفتاح من العشاء الی الصباح باذن الملک الفتاح فالق الاصباح بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم انت
الملک الذی ذلت لعزتک الرقاب وتدکدکت من ھیبتک الجبال الشوامخ لک السلطان الشامخ والملک الباذخ و
الملک والملکوت ولک العزۃ والجبروت تدنیت بالنعماء القاھر لعظمتک جمیع المخلوقات ووجلت الملائکۃ المقربون و
الروحانیون والکروبیون رب الاولین والآخرین الٰھی اسالک ان تحفظنی وترعانی وتنظر الی بنظر رحمتک انک انت ارحم
الراحمین تحصنت من اعدائی باللہ ودخلت فی کنف اللہ وتردیت برداء اللہ وتمسکت بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا واللہ
من ورائھم محیط بل ھو قرآن مجید فی لوح محفوظ۔

میرے سر پر ایک علم بلند کر جسے تمام دنیا دیکھے اور میرے مظلوم ہونے کی گواہی دے اور اے اللہ مجھ مظلوم کی مدد کر بے شک تو وہ جانتا ہے جو میں نہیں جانتا اے غنی دفع کر مجھ سے وہ چیز جو مجھ کو فقر سے نزدیک کرے اے اللہ اے علی اے عظیم بلند ہے۔ تو بہت بلند بزرگ کر مجھ کو اپنی عظمت عظیمہ کے طفیل میں اور نجات دے مجھ کو ظالموں سے اور اپنے مقرب فرشتوں کے ساتھ میری مدد کر اپنی کل مخلوق کا دل اپنی رحمت سے میرا مسخر کر اے ارحم الراحمین تجھ عظیم و برتر کو حفاظت تھکاتی نہیں ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے حق اے مبین مجھ اور میرے متعلقین کو ظالموں سے نجات دے اور مجھ کو بسم اللہ کے خزانوں میں جس کا قفل الحمد للہ اور اس کی کنجی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے داخل کر۔

اے اللہ میری اس آنکھ سے حفاظت کر جو سوتی نہیں ہے اور مجھے جو تنگ نہیں ہوتا ہے اور اپنی قدرت سے میری بخشش کر تاکہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں اے اللہ تو ہی میری امید ہے۔ شام کی ہم نے مسلسل ذکر الٰہی کے ساتھ اللہ کے خزانوں میں شام کی ہے۔ جس کا دروازہ لا الٰہ الا اللہ ہے اس کی دیوار محمد رسول اللہ ہے۔ اس کا ایمان لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے بسم اللہ نور ہے۔ بسم اللہ سرور ہے۔ اور آیۃ الکرسی ہم پر دور کرتی ہے۔ جیسے کہ دور کیا دیوار نے محمد رسول اللہ پر جس کے لئے قفل کنجی نہیں ہے۔ عشاء سے صبح تک ساتھ بحکم بادشاہ فتاح جو پھاڑنے والا صبح کے ہیں۔ ہزار ہزار لا حول ولا قوۃ کے ساتھ، تو وہ بادشاہ ہے کہ تیری عزت کے آگے گردنیں ذلیل ہوئیں اور تیری ہیبت سے بھاری پہاڑ پھٹ گئے ساری سلطنت اور پورا ملک اور ملکوت سب تیرے ہی لئے ہیں۔ تو عزت و جبروت پے در پے لاتا ہے۔ تمام نعمتیں تیری مطیع ہیں تیری عزت و عظمت کے آگے تمام مخلوق مطیع ہے۔ ملائکہ مقرب اور روحانی اور کروبی سب تجھ سے خائف ہیں تو اولین و آخرین کا رب ہے الٰہی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ حفاظت کرے میری اور رعایت کر میری اور مجھ کو دیکھ نظر رحمت سے بے شک تو ارحم الراحمین ہے تیرے ہی وجہ سے میں دشمنوں سے چھپا

(باقی اگلے صفحہ پر)

اور یہ دوسری دعا بھی آیۃ الکرسی کی ہے۔ پوری آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھے ؛۔

لہ اَللّٰهُمَّ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّتُعْطِیَنِیْ مِمَّا عِنْدَكَ فِیْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ مِنَ الْخَیْرِ وَالرِّزْقِ وَالْبَرَكَةِ وَالْفَضْلِ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاَنْ تُغْنِیَنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا اَللّٰهُ ۳ بار یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ الْعَظِیْمِ۔ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَسْأَلُكَ وَاَدْعُوْكَ اَنْ تُدِیْمَ عَلَیَّ النِّعْمَةَ وَالْخَیْرَ وَالرِّزْقَ الطَّاهِرَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ خَزَائِنَكَ الْوَاسِعَةَ مَا تُغْنِیْنِیْ بِهٖ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ یَا اَللّٰهُ ۳ بار یَا رَحْمٰنُ ۲ بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِیْ خَزَائِنَ النِّعْمَةِ الْمُحْسِنُ الْمُتَفَضِّلُ الْكَرِیْمُ الْوَهَّابُ هَبْ لِیَ اللّٰهُمَّ مَالًا كَثِیْرًا وَّنِعْمَةً طَائِحَةً وَّرِزْقًا وَّعِزًّا بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاَغْنِنِیْ غِنًی لَا نَفْقُرُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِی الْوَهَّابُ الْكَرِیْمُ الرَّزَّاقُ الْمُجِیْبُ الْفَیَّاضُ یَا اللّٰهُ اَنْتَ الْقَائِمُ بِكُلِّ شَیْءٍ الْقَدِیْمُ الْحَفِیْظُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ نَعْظِمْنِیْ بِعَظَمَتِكَ الْعَظِیْمَةِ یَا عَظِیْمُ یَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِیْمٍ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْمُعَظَّمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِحَقِّ التَّوْرٰىةِ وَمَا فِیْهَا وَبِحَقِّ الْاِنْجِیْلِ وَمَا فِیْهِ وَبِحَقِّ الزَّبُوْرِ وَمَا فِیْهِ وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَمَا فِیْهِ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ اَقْسَمْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَمَا فِیْهِنَّ وَبِحَقِّ جَمِیْعِ اَوْلِیَائِكَ وَاَصْفِیَائِكَ وَبِحَقِّ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَبِحَقِّ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِیْنَ اَسْأَلُكَ وَاَدْعُوْكَ اَنْ تُمِدَّنِیْ مِنْكَ بِخَیْرٍ كَثِیْرٍ وَّرِزْقٍ طَاهِرٍ وَّنِعْمَةٍ وَّافِرَةٍ بِفَضْلِكَ یَا مُتَفَضِّلُ وَبِجُوْدِكَ یَا جَوَادُ وَبِاِحْسَانِكَ یَا مُحْسِنُ وَبِكَرَمِكَ یَا مُكْرِمُ وَبِمَا

ہوا تیرے ہی بازوئے حمایت میں داخل ہوا ہوں۔ میں نے اللہ کی چادر اوڑھی ہے۔ اور عروۃ الوثقیٰ کو مضبوطی سے پکڑ لیا ہے جس کے لئے علیحدگی نہیں ہے اللہ تعالیٰ آگے پیچھے سے محیط ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے۔ جو لوح محفوظ میں ہے۔

لہ اے اللہ میں سے مانگتا ہوں بایں طور کر تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو واحد ہے، احد ہے حی وقیوم ہے۔ تجھے نیند اور اونگھ نہیں آتی ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود نازل فرما اور مجھ اور اپنی رحمت کے ان خزانوں میں سے دے جو تیرے پاس خیر رزق برکت اور فضل کے اپنے فضل وجود و احسان کے ساتھ ہیں اور مجھ کو اپنے فضل سے اپنے غیر سے غنی کر دے اے اللہ ۳ بار اے رحمان اے رحیم اے زندہ اے قائم اے آسمان وزمین کے خالق اے ملک کے مالک اے جلال وبزرگی والے مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری ذاتِ بزرگی کے نور کے وسیلہ سے (وہ نور جس نے عرش کے ارکان جھرو بیٹے ہیں اور تیری اس قدرت کے ساتھ جو تو نے تمام مخلوقات پر ہے۔ اور تیری اس رحمت کے ساتھ جو کل چیز کو وسیع ہے۔ کہ ہمیشہ نعمت اور خیر اور رزق کثیر دے اور مجھے اپنے وسیع خزانوں میں سے ایسا دے جو مجھے تیرے غیر سے بے پرواہ کر دے اے جب اللہ تو کسی کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے کہ ہو جا چنانچہ وہ ہو جاتی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ اے رحمان، نہیں ہے کوئی معبود مگر تو ہی رحمت کے خزانے دینے والا ہے۔ تو احسان کرنے والا فضل کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ اے اللہ مال کثیر اور نعمت اور رزق اور عزت اپنے فضل وسیع سے مجھے دیدے اے فیاض اور اے مفوض دالدے مجھے اپنی نعمیں اور خیر عطا کر اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے غیر سے مستغنی کر دے اور ایسا غنی کر جس کے بعد کبھی فقیر نہ ہو بے شک تو ہی اللہ ہے۔ اور تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں تو دینے والا بخشنے والا کریم رزاق مجیب فیاض ہے اے اللہ تو ہی قائم ہے۔ اور ہر چیز پر قدیم تو حفیظ وعلی وعظیم ہے۔ مجھ کو اپنی عظمت میں سے عظمت دے اے عظیم اے اعظم ہر عظیم سے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بطفیل تیرے نام عظیم اعظم معظم کے یہ وہ نام ہیں جن کے ساتھ جب

عَطَائِكَ يَا مُعْطِي جَزِيْلَ النَّعِيْمِ يَا اَللّٰهُ ۳ بار اَسْئَلُكَ يَا قَيُّوْمَ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا بِظُهُوْرِكَ يَا قَيُّوْمَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلِّهٖ اِنِّيْ طَالِبًا اِلٰى قَيُّوْمِيَّتِكَ مُتَرَدِّيْ بِالْحَيَاءِ مُقْتَنِعٌ بِالرَّجَآءِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ اِذْ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ وَاَدْعُوْكَ اَنْ تُمِدَّنِيْ بِالْمَالِ وَالنِّعْمَةِ الْوَافِرَةِ وَالرِّزْقِ الْجَزِيْلِ يَا اَللّٰهُ ۳ بار يَا مُنْعِمُ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ ـ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَسَنًا وَاسِعًا غَدَقًا طَيِّبًا مُبَارَكًا مِنْ حَيْثُ لَا اَعْلَمُ وَلَا اَدْرِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ هَا اَنَا طَالِبُ الْاِجَابَةِ مُسْتَظْهِرٌ بِظَاهِرِ الْاِخْلَاصِ مِنْ قَيُّوْمِيَّتِكَ يَا قَاهِرُ اَقْهَرْ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ قَهْرًا بِقَهْرِكَ الْقَاهِرِ حَتّٰى تَمْنَعَهٗ عَنِّيْ وَاِنَّكَ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَضَيِّقْ عَلَيْهِ الْاَرْضَ بِمَا رَحُبَتْ لَا سَتَّارَ تَسْتُرُهٗ بَلْ ضَرَّهٗ اَنْتَفِيْ ۃ يَا اَللّٰهُ ۳ بار يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۳ بار يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيَّ مِنَ الْاٰيَاتِ سِرًّا الْعَلَوِيَّةِ بَيْنَ عِبَادِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط ـ

فوائد آیۃ الکرسی جاننا چاہیئے کہ آیت الکرسی کے ۱۷۰ حروف ہیں۔ اور پانچ کلمے ہیں اور اٹھائیس فصول ہیں۔ جو شخص صبح کے وقت اس کو پڑھے۔ تمام دن خدا کی حفظ و حمایت میں رہے۔ اور جو شخص نصف شب کو آبادی سے دور کسی جگہ اس کے حروف کی گنتی کے برابر یعنی تین سو تیرہ بار پڑھ پھر دعا مانگے قبول ہو۔ اور اگر رسولوں اور اصحاب بدر اور اصحاب طالوت کی گنتی کے برابر یعنی تین سو تیرہ بار پڑھ کر پھر دعا مانگے قبول ہو اگر کسی شخص کو دشمن سے خوف ہو۔ اور اس کی ہلاکی کا ارادہ ہو۔ تو آیت الکرسی عدد حروف کے موافق پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

[1] يَا قَاهِرُ يَا شَدِيْدَ يَا ذَا الْبَطْشِ اَللّٰهُمَّ كَمَا لَطُفْتَ بِلُطْفِكَ دُوْنَ اللُّطَفَاءِ وَعَلَوْتَ بِعَظَمَتِكَ عَلَى الْعُظَمَاءِ وَعَلِمْتَ مَا تَحْتَ اَرْضِكَ كَعِلْمِكَ بِمَا فَوْقَ عَرْشِكَ فَكَانَتْ وَسَاوِسُ الصُّدُوْرِ كَالْعَلَانِيَةِ الْقَوْلِ كَالسِّرِّ فِيْ عِلْمِكَ فَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ

تجھ سے دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے۔ اور جب مانگا جائے تو عنایت کرتا ہے۔ اور بحق اسماء تیرے کے جن کو میں جانتا اور جن کو نہیں جانتا اور بحق تورات اور بحق انجیل اور جو اس کے اندر ہے۔ اور بحق زبور اور بحق قران شریف کے اور جو اس کے اندر ہے اور بحق اس اسم کے جس کے ساتھ تو نے ساتوں آسمان زمین قائم ہیں اور جو کچھ ان میں ہے۔ اور بحق اپنے تمام اولیاء و اصفیاء کے اور بحق ملائکہ مقربین اور بحق تیرے نبی حضرت محمدؐ کے مانگتا ہوں تجھ سے اور دعا کرتا ہوں کہ امداد کر میری اپنے پاس سے ساتھ خیر کثیر رزق زیادہ اور نعمت وافرہ کے اپنے فضل سے اے متفضل اور اپنے جود کے ساتھ اے جواد اور اپنے احسان کے ساتھ اے محسن اور اپنے کرم کے ساتھ اے مکرم اور اپنی عطا کے ساتھ اے معطی کثیر نعمت والے، اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے قائم کرنے والے آسمان و زمین کے ہر ایک تیری قیومت کے ساتھ سامنے مطیع ہو کر آنے والا ہے کہ میں نے حیا کی چادر اوڑھی ہے۔ امید کا مقنع ڈالا ہے۔ تجھ سے مانگتا ہوں۔ اے اللہ تو قابض اور باسط ہے۔ اور تو سچ بولنے والا ہے۔ جیسا کہ اپنی کتاب میں فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ حساب سوال کرتا ہوں اے اللہ یہ کہ عنایت کر مجھ کو مال کثیر بہت اور رزق وافر اور رزق بے حساب اے اللہ اے منعم اے کثیر الخیر اے اللہ بحق لیلۃ القدر اور بحق آیت الکرسی مجھ کو رزق عمدہ عنایت کر جو وسیع پاکیزہ مبارک ہو جو مجھے معلوم ہو یا غیر معلوم۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ اے رحمان اے رحیم میں طالب اجابت ہوں بدیں طور کہ تیری اخلاص قیومت کے ظاہر کا ظہور ہوں اے قاہر اس پر قہر کر جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تا آنکہ وہ قہر کرنا چھوڑ دے۔ بے شک تجھ کو اونگھ اور نیند نہیں آتی اور زمین کی وسعت اس پر تنگ کر دے اسے کوئی میسر نہ ہو خوشی بلکہ ضرر پہنچانے والی تنگی میں اسے ڈال اے اللہ ۳ بار اے رحمان ۳ بار اے رحیم ۳ بار اے پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے مالک الملک اے جلال و بزرگی والے میں سوال کرتا ہوں کہ اسرار علویہ کی نعمتیں مجھے دے اپنے بندوں کے میاں اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین ۱۲ منہ

[1] کا حاشیہ اگلے صفحہ پر پڑھیں

Scanned with CamScanner

كُلُّ ذِي سُلْطَانٍ لِسُلْطَانِكَ وَصَارَ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ كُلِّهَا بِيَدِكَ اِجْعَلْ لِي مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ
فِيْهِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذُنُوْبِي وَتَجَاوُزَكَ مِنْ خَطَايَايَ وَسِتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِي اَطْمَعَنِي اَنْ اَسْئَلُكَ
مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ مِمَّا قَصَّرْتُ فِيْهِ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّاَسْئَلُكَ اُنْسًا فَاِنَّكَ الْمُحْسِنُ اِلَيَّ وَاَنَا الْمُسِيْءُ اِلٰى نَفْسِي فِيْمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ
تَوَدَّدُ اِلَيَّ بِالنِّعَمِ وَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ بِالْمَعَاصِي فَلَمْ اَجِدْ كَرِيْمًا اَعْطَفَ مِنْكَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِّثْلِي وَلٰكِنَّ الثِّقَةَ بِكَ حَمَلَتْنِي عَلَى الْجُرْأَةِ
عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ عَلَيَّ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اور یہ آیۃ الکرسی کی قسم ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِتَضَوُّعِ نَسِيْمِ
رُوْحِ رَيْحَانِ اَرْوَاحِ جَوَاهِرِ قُصُوْرِ بُحُوْرِ اَنْوَارِ ثُغُوْرِ اَسْرَارِ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِي اَنْقَعْتَ بِتَجَلِّيْهِ غُطَشَ اَكْبَادِ وَارِدِي حَوْضِ
بُذْلِكَ قَاصِدِيْنَ سَنُوْحِ سِرِّكَ يَا مَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَهُوَ اَعْظَمُ يَا مَنْ تَقَدَّمَ عَلَاؤُهُ عَنِ الْقِدَمِ وَهُوَ اَقْدَمُ يَا مَنْ
لَيْسَ لَهُ حَدٌّ فَيُعْلَمُ وَهُوَ اَعْلَمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِنُوْرِ اِسْمِكَ الْكَرِيْمِ الْاَكْرَمِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ
اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِي جَمِيْعَ مَا خَلَقْتَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ فَقَدْ دَعَوْتُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِي نَجٰى بِهٖ مَنْ نَجٰى وَهَلَكَ بِهٖ مَنْ هَلَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

آیۃ الکرسی کی دوسری دعا :۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ قِوَامُ وُجُوْدِهٖ بِنَفْسِهٖ وَقِوَامُ وُجُوْدِ غَيْرِهٖ بِهٖ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ قَدْ رَفَعْتُ فَاقَتِي اِلَيْكَ وَ
بَسَطْتُ كَفِّي بَيْنَ يَدَيْكَ فَلَا تُخَيِّبْ رَجَائِي فِيْكَ اَنْتَ الْجُوْدُ الْاَجْوَدِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ وَلَيْسَ مِنْ سِوَاكَ وُجُوْدُ الْاٰلَائِكَ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْوَاحِدُ حَقًّا لَا اِلٰهَ سِوَاكَ اَوْجِدْ بِمَا فِي سِرِّ اِسْمِكَ مِنْ وُجُوْدِ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۳ بار وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۵

ے قاہر سخت گرفت۔ اے اللہ جیسا تو اپنے لطف سے تمام الطاف سے زیادہ مہربانی کی ہے۔ تمام بڑوں سے تو اپنی عظمت کے لحاظ سے بڑا ہے۔
جس طرح زمین کے نیچے کو جانتا ہے۔ ویسے ہی عرش کے اوپر کی چیزوں کو جانتا ہے۔ دلوں کے وسوسے تیرے سامنے ظاہر ہیں ہر غالب حاکم تیرے آگے
ذلیل ہے۔ دنیا و آخرت کے تمام امور تیرے ہاتھ میں ہیں۔ ہر دو رنج و غم، جس میں میں نے صبح یا شام کی ہے۔ اسے میرے لئے کشادہ کر دے اے اللہ تیری
معافی نے میرے گناہوں سے اور میری خطاؤں سے درگذر کی اور تیری پردہ پوشی نے برے اعمال پر مجھے طمع دلائی کہ مانگوں تجھ سے وہ چیز جس کا مستحق نہیں ہوں اس
میں سے جو تو نے کم کر دیا۔ میں تجھ کو حصول امن کے لئے پکارتا ہوں۔ اور تجھ سے محبت کے ساتھ سوال کرتا ہوں بے شک تو مجھ پر محسن ہے۔ اور میں خود خطاوار ہوں
تو مجھے نعمتیں دینے ہو مجھ سے محبت کرتا ہے۔ اور اس میں گناہوں میں گرفتار ہوں میں نے تجھ سے زیادہ مہربان نہیں پایا جو مجھ جیسے نالائق بندے پر مہربان ہے
اور میں نے تیرے خبردسر نے تجھ سے جرم کرائے اے اللہ مجھ پر اپنا فضل و احسان کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ۱۰ ے اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں تضرع
کے ساتھ نسیم روح ایمان ارواح جواہر دریا کے انوار اسرار اسم اعظم کے فضائل اسم تجلی سے پیاسے کلیجے، منتفع ہونے والے جبکہ سیراب کیا حوض اترنے قاصدوں کو
ظہور اسرار سے اے ذات جس کے لئے اسم اعظم ہے۔ اور وہ بہت بلند ہے۔ اے وہ ذات قدیم جس کی قدامت مقدم ہے۔ اور اس کی کوئی حد نہیں ہے۔ جن سے وہ
خود بھی خوب جانتا ہے۔ تو خوب جانتا ہے کہ میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اور تیرے اسم کریم کے نور کے ساتھ جو قلم نے لکھا ہے کہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار
حضور صلعم پر اور مسخر کر میرے لئے اپنی تمام مخلوق کو جس کو میں جانتا ہوں یا انہیں جانتا ہوں میں نے بیشک دعا کی ہے۔ تجھ سے اسم کے ساتھ جس کی درجہ
نجات ملتی ہے اور ہلاک ہوا جو ہلاک ہوا نہیں ہے کوئی معبود مگر تو جو برکت والا اور بلند ہے اے ذوالجلال والاکرام۔

ے اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کے وجود کا قوام اس کے نفس سے ہے اور اس کے غیر کے وجود کا قیام و قوام اسی کی وجہ سے ہے۔ ے نہیں ہے
حول و قوت مگر تیری بے شک اٹھایا ہے۔ اپنا فاقہ تیری طرف اور میں نے اپنا ہاتھ تیرے آگے پھیلایا ہے۔ تو میری آس نہ توڑ تو بہت بڑا بخشش والا ہے۔
اور یہ بات کیوں نہ ہو جبکہ سب نعمتوں کا وجود تجھی سے ہے۔ بے شک تو ہی واحد ہے۔ از روئے حق کے اور نہیں ہے۔ کوئی اور معبود سوائے تیرے

Scanned with CamScanner

دعوت سورہ انعام اور قضائے حاجات کی دعائیں

باوضو پاکیزہ کپڑے پہنے۔ دنیا کی ہر بات ترک کرکے نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ اتوار کے دن بعد نماز ظہر کے اس عمل کو شروع کرے۔ پہلے دو رکعت قضاء حاجت پڑھے۔ پہلی میں بعد فاتحہ کے قل ہو اللہ احد تین بار اور ایک پرچہ پر اپنی حاجت لکھ کر اپنے سامنے رکھے پھر قبلہ کی طرف متوجہ ہو کر کسی طرف بالکل نہ دیکھے اور نہ کسی سے بات کرے۔ اول انتالیس بار یہ درود شریف پڑھو۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ[1] پھر یہ دعا پڑھے۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۱۱ بار۔ پھر تین بار سورہ فاتحہ اور دس بار آیۃ الکرسی پڑھو۔ پھر قرآن شریف ہاتھ میں لے کر حسن نیت کے ساتھ اپنی حاجت کا دل میں دھیان کرکے شروع کردو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ ھٰذَا کَلَامُ رَبِّنَا اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَنْزَلْتَہٗ بِالْحَقِّ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ۔ اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ رَغْبَتِیْ فِیْہِ وَاجْعَلْہُ نُوْرًا لِّبَصَرِیْ وَشِفَآءً لِّصَدْرِیْ اَللّٰھُمَّ اَطْلِقْ بِہٖ لِسَانِیْ وَزَیِّنْ بِہٖ صُوْرَتِیْ وَجَمِّلْ بِہٖ وَجْھِیْ وَجَسَدِیْ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ بِغَیْرِ رِیَآءٍ وَّسُمْعَۃٍ وَّعَلٰی طَاعَتِکَ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ مَحَبَّۃً لَّنَا وَعَلَیْنَا وَنَبِّھْنَا عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ قَبْلَ الْمَوْتِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ[2]۔ اللہ تعالیٰ حاجت پوری کرے گا۔ پھر صدق دل سے سورۃ الانعام شروع کرے اور جب الفوز المبین پر پہنچے تو ۴۱ بار کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ اور وہی پہلا درود شریف ۴۱ بار پڑھے۔ پھر جب پڑھتے پڑھتے اس مقام پر پہنچے۔ ثُمَّ لَمْ تَکُنْ فِتْنَتُھُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰہِ رَبِّنَا مَا کُنَّا مُشْرِکِیْنَ ۴۱ بار پھر درود شریف (۴۱) مرتبہ پڑھے پھر جب یہاں پہنچے فَقَدْ وَکَّلْنَا بِھَا قَوْمًا لَّیْسُوْا بِھَا بِکٰفِرِیْنَ تو پھر اُفَوِّضُ اَمْرِیْ آخر تک ۴۱ بار اور یہ آیت رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ اور وہی درود ۴۱ بار پڑھے۔ پھر اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اِلٰھِیْ مَنْ ذَا الَّذِیْ دَعَاکَ فَلَمْ تُجِبْہُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ سَاَلَکَ فَلَمْ تُعْطِہٖ وَمَنْ ذَا الَّذِی اسْتَجَارَ بِکَ فَلَمْ تُجِرْہُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ تَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَلَمْ تَکْفِہٖ وَاغَوْثَاہُ بِکَ

(بقیہ حاشیہ) اپنے اس وجود رحمت کو جو تیرے اسرار اسم پوشیدہ میں ہے۔ اے ارحم الراحمین اسے ظاہر کردے۔

[1] اے اللہ حضرت محمد پر اور ان کی آل پر اپنی معلومات کے شمار کے موافق درود نازل فرمائیں اپنا کام اللہ کے حوالہ کرتا ہوں بے شک وہی دیکھنے والا ہے بندوں کو جو مجھے کافی ہے۔ اور وہی اچھا کارساز ہے۔ ۱۲

[2] یہ ہے کلام رب ہمارے کا جس پر ہم ایمان لائے اس چیز کے ساتھ جو تو نے نازل کی اور اتباع کیا ہم نے رسول کا پس لکھ ہم کو گواہوں کے ساتھ لکھ دے اے اللہ نازل کیا ہے تو نے اس کو حق کے ساتھ اور یہ حق ہی کے ساتھ نازل ہوا ہے۔ اے اس میں میری رغبت زیادہ کر اس کو میری آنکھ کا نور اور میرے سینہ کا آرام بنادے اے اللہ اس پر میری زبان چلا اور میری صورت اس سے مزین کردے اور میرے چہرہ اور جسم کو اس کے سبب سے خوبصورت کردے اور نصیب کر مجھ کو پڑھنا اس کا بغیر دکھاوے اور ریا کے اور رات دن اپنی اطاعت کی توفیق دے اور اس کو میرے لئے محبت بنادے ہم کو غفلت کی نیند سے بیدار کردے قبل اس کے کہ موت آئے اے ارحم الراحمین۔ ۱۲

[3] اے اللہ وہ کون ہے۔ جو تجھ سے دعا کرے اور تو قبول نہ کرے۔ اور کون ہے وہ جو تجھ سے مانگے اور تو اس کو نہ دے۔ اور کون ہے وہ جس نے تجھ سے پناہ مانگی ہو تو نے اس کو پناہ نہ دی ہو۔ اور کون ہے وہ جس نے تجھ پر توکل کیا اور پھر تو اس کو کافی نہ ہوا ہو تجھ سے میری فریاد ہے۔ اے فریادرس میری فریادرسی کر اور میرے ساتھ کر وہ جس کے تو لائق ہے۔ بے شک تو اہل تقویٰ اور اہل مغفرت ہے۔

یَا اَللّٰہُ ۳ بار۔ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ پھر سجدہ کر کے اپنا مطلب چاہے دعا قبول ہوگی پھر یہ کہے۔ وَارْزُقْنَا وَجَمِيْعَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنَّا وَعَنْهُمْ بِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ بِحُرْمَةِ سُوْرَةِ الْاَنْعَامِ شَرَّ الدُّنْيَا وَعَذَابَ الْاٰخِرَةِ وَشَرَّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۳ بار پھر جب اس جگہ پہنچے وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ تو کہے وَاَنَا الْفَقِيْرُ ذُو الْحَاجَةِ ۳ بار پھر رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ رَبَّنَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۔ ۹ بار جب سورۃ ختم کر لے تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا سَرِيْعَ الْحِسَابِ يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا وَافِرَ الْحَسَنَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا رَافِعَ السَّيِّئَاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَتِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۳ بار اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

پھر سجدہ کر کے دعا مانگے۔ قبول ہوگی۔ پھر اس دعا کو ایک ہزار بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا مَرِيْضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا فَاسِدًا اِلَّا اَصْلَحْتَهٗ وَلَا مُفَرَّقًا اِلَّا جَمَعْتَهٗ وَلَا غَائِبًا اِلَّا رَدَدْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِيُسْرٍ مِّنْكَ وَ عَافِيَةٍ اٰمِيْنَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پھر سو مرتبہ یہ دعا پڑھے يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ

؎ اور نصیب کر ہم تمام مسلمان مردوں اور عورتوں اور مومن مردوں اور عورتوں زندہ اور مردوں کو بحرمت اس مبارک سورت کے خیر دنیا اور خیر آخرت اور دور کر ہم سے بحرمت قرآن شریف کے اور سورت انعام کے دنیا اور اپنی کل مخلوق کے شر کو اے ارحم الراحمین اے اللہ حضرت محمد اور ان کی آل پر درود بھیج بمقدار اپنی کل معلومات کے اور رب غنی ہے رحمت والا ہے۔ اور میں حاجت والا فقیر ہوں۔ رب ہمارے بے شک تو لوگوں کا جامع ہے اس دن جس میں شک نہیں ہے بے شک اللہ وعدہ خلاف نہیں ہے۔ اے رب ہمارے ہمارے لئے اپنے پاس ولی اور مددگار مقرر کر دے۔

؎ اے سریع اور سخت عذاب دینے والے، اے غفور اے رحیم اے خالق جملہ اشیاء اے پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے صبح کرنے والے۔ اے مسبب الاسباب اے کھولنے والے دروازوں کے اے پورا کرنے والے حاجات کے، اے مجیب الدعوات اے وافر حسنات، اے ولی حسنات اے دور کرنے والے سختیوں کے اے زندہ کرنے والے مردوں کے اے نور زمین و آسمان کے اے بخشنے والے خطاؤں کے، اے پوشید کرنے والے ستروں کے اے دور کرنے والے برائیوں کے۔ اے دفع کرنے والے بلاؤں کے۔ اے پورا کرنے والے حاجات کے میری حاجت پوری کر دے، اے معبود اولوں اور آخروں کے اے ذوالجلال والاکرام بے شک تیرا حکم ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے۔ کسی چیز کا تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ پاکی ہے۔ اس کو جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی ملک ہے۔ اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

؎ اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری موجبات رحمت اور عزائم مغفرت اور غنیمت خوبی اور ہر برائی سے سلامتی میرے تمام گناہ بخش دے۔ اور فکر دور کر دے اور مریضوں کو آرام دے اور قرض ادا کر دے اور ہر خرابی کو درست کر دے۔ اور متفرق لوگوں کو جمع کر دے اور غائب کو واپس لا اور کوئی دینی و دنیاوی

Scanned with CamScanner

وَالْاٰخِرِیْنَ وَیَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

سورہ جن کی ریاضت کا بیان

جب اسکی ریاضت کا ارادہ ہو۔ تو تین روزے رکھو۔ منگل بدھ اور جمعرات کو اور کوئی حیوانی چیز نہ کھاؤ۔ اور دن رات لوبان کی دھونی لو۔ اور ان تین دن میں ایک ہزار بار سورۂ قل اوحی کو ہر روز ۳۳۳ بار پڑھو اور پڑھنا نصف شب جمعہ میں ختم ہو۔ اس وقت اس کا مؤکل حاضر ہوگا۔ جس کا قد کوتاہ اور لمبے لمبے ہاتھ ہیں یہ مؤکل تمہارے سامنے آکر بیٹھے گا۔ اور سلام کرے گا۔ تم کو چاہیئے کہ اپنا دل مضبوط رکھو کیونکہ اس کی ہیبت بہت سخت ہے۔ جو مسلمان جنات کا بادشاہ ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک پر ایمان لایا ہے۔ اور تین آدمی اس کی پشت پر کھڑے ہوں گے۔ اگر تم نے اپنے دل کو ثابت قدم رکھا۔ تو تم کامیاب ہو گئے۔ اور اگر خوف یا لجاجت کی تو وہ واپس ہو جائیں گے۔ اور تمہارا عمل برباد ہوگا۔ اس لئے لازم ہے کہ دل مضبوط رکھو اور خوف نہ رکھو۔ مؤکل کا نام ابو یوسف ہے۔ اس سے کہو کہ میرا حق تم پہ واجب ہے۔ اور دیکھتے ہو کہ میں کس قدر تنگی میں ہوں۔ اب تم سے یہ چاہتا ہوں کہ تم میری مدد کرو۔ حلال چیز سے تاکہ میں حج کر لوں اور اپنے اہل وعیال کے نفقہ کی خبر لوں اللہ تم کو اجر دے گا۔

سورہ جن کے مؤکل کی تسخیر اگر تم نے اپنا دل مضبوط رکھا اور یہ باتیں اس سے کہدیں۔ تو پھر وہ اپنے ساتھیوں میں سے ایک حکم دے گا۔ جو مثل بجلی کے کچھ لے کر آن موجود ہوگا۔ اور وہ تم کو دیدیگا۔ جو کچھ تمہارے نصیب کا ہوگا۔

شیخ صالح ابو عبداللہ حسین بن منصور سے حکایت ہے کہ انہوں نے اس کو پڑھا۔ مگر جب مؤکل حاضر ہوا تو اس کے ہوش وحواس کھو بیٹھا زبان اور آنکھیں بند کر لیں۔ جب آنکھ کھولتا مؤکل کو سامنے پاتا۔ یہاں تک کہ جب بہت دیر ہو گئی تو مؤکل چلے گئے۔ اور کچھ نقصان نہ پہنچا۔ اسی لئے لازم ہے کہ دل قوی رکھو یہ مؤکل نقصان نہیں پہنچاتا۔

دعائے جامع اسرار وہ دعا مع سورہ شریف کے یہ ہے۔ اور یہ انبیاء اور اولیاء کی کتابوں اور ان کے اسراروں میں سے ہے۔

[1] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مُنَزِّلَ الْوَحْیِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ السَّمٰوٰتِ اَنْ تُیَسِّرَ لِیْ مَا اَنَا قَاصِدُهٗ وَطَالِبُهٗ وَتُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَکَةِ یُطِیْعُوْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ مَا اُرِیْدُهٗ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَهْرَبُ الْهَارِبُوْنَ وَیَا مَنْ فِیْ عَفْوِهٖ یَطْمَعُ الطَّامِعُوْنَ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ یَّسْمَعُ وَیَرٰی وَلَا یُرٰی وَهُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی۔ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا. یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا

حاجت آسانی اور اچھے انجام کے ساتھ پوری کر اے وسیع معفرت والے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔ اور درود وسلام نازل ہو سرور عالم پر اور آپ کی آل واصحاب پر۔

[1] کہدو اے رسول وحی کی گئی میری طرف۔ اے خدا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے نازل کرنے والے وحی کے سات آسمانوں سے آسان کر میرے لئے اس چیز کو جس کا میں ارادہ کرنے والا اور طالب ہوں اور مسخر کر میرے لئے خدام اس صورت کے جو اطاعت کریں میری ہر کام میں جس کا میں ارادہ کروں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ وہ ذات جس کی جانب سے بھاگنے والے بھاگتے ہیں۔ اور اے وہ ذات جس کی معافی کی طمع کرنے والے طمع کرتے ہیں۔

أَحَدًا. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَنْ آمَنَ بِكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِأَنْبِيَائِهِمْ وَنَبِيِّكَ وَبِكَ وَبِالسَّائِلِيْنَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هٰذِهِ
السُّوْرَةِ يَكُوْنُ لِي عَوْنًا عَلٰى مَا أُرِيْدُ وَأَنَّهُ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا أَنْ تُنْطِقَ قَلْبِي بِالْحِكْمَةِ وَلِسَانِي بِالْمَغْفِرَةِ فَتَوَدَّ أَنْ تَكُوْنَ عَوْنًا لِّي
وَلِي مُعِيْنًا وَأَنْ تُسَخِّرَ لِي قُلُوْبَ خَلْقِكَ أَجْمَعِيْنَ. وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا
وَأَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ أَحَدًا. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا رَافِعَ السَّمٰوٰتِ وَيَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَيَا مُكَوِّنَ الْأَكْوَانِ
وَيَا مُدَبِّرَ الزَّمَانِ وَيَا مُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَيَا مُفَضِّلَ بَنِي آدَمَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا مَنْ لَّا يَنَامُ يَا مَنْ سَخَّرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تُسَخِّرَ لِي جَمِيْعَ خَلْقِكَ وَجَمِيْعَ الْأَشْيَاءِ
وَاشْهُرْ ذِكْرِي فِي الْخَيْرِ يَا حَيُّ لَا يَنَامُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْاِسْمِ الْعَظِيْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ وَبِالنُّوْرِ الْكَرِيْمِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي رُوْحَانِيَّةَ
هٰذِهِ السُّوْرَةِ حَتّٰى يُجِيْبُوْنِي وَيَكُوْنُوْا لِي عَوْنًا عَلٰى مَا أُرِيْدُ إِنِّي تَوَسَّلْتُ بِكَ إِلَيْكَ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ
أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ الْعِظَامُ الْمُنَظَّمَةُ الْبَهِيَّةُ بِالْاِسْمِ الَّذِي كَانَ مَكْتُوْبًا عَلٰى قَلْبِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي
فَضَّلَكُمُ اللّٰهُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنَ الْأَمْلَاكِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْبَرِيَّةِ أَجِيْبُوْا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوْحَانِيَّةُ الطَّاهِرَةُ الزَّكِيَّةُ الْمَلَكُوْتِيَّةُ
أَنْ تَكُوْنُوْا أَعْوَانًا لِي عَلٰى مَا أُرِيْدُ حَتّٰى لَا يَقْدِرَ أَحَدٌ أَنْ يُّخَالِفَ أَمْرِي مِنَ الْخَلْقِ أَجِيْبُوْا مَنِ اسْتَعَانَ بِكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ أَجِبْ دَعْوَتِي وَكُنْ لِّي مُعِيْنًا فَإِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَاسْتَعَنْتُ بِكَ فَأَعِنِّي وَأَغِثْنِي وَانْصُرْنِي فَإِنَّهُ لَا مُعِيْنَ لِي إِلَّا
أَنْتَ وَلَا نَاصِرَ لِي عَلَيْهِمْ غَيْرُكَ وَلَا أَسْأَلُ أَحَدًا سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْآيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ. أَنْ تُسَخِّرَ لِي رُوْحَانِيَّةَ
وَخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. أَجِيْبُوْا يَا مَلَائِكَةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ بِحَقِّ اسْمِ اللّٰهِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ

بے شک جنوں کے ایک گروہ نے سنا کر اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جو سنتی ہے۔ اور دیکھتی ہے۔ اور وہ منظر اعلیٰ میں ہے۔ انہوں نے کہا بے شک ہم نے سنا ہے ایک قرآن تعجب میں ڈالنے والا جو ہدایت کرتا ہے۔ سیدھی راہ کی ہم ایمان لائے اس پر اور ہرگز شریک نہ کریں گے ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بحق اس کے جو ایمان لایا تجھ پر مومنوں میں سے اپنے نبیوں اور تیرے نبی پر تیرے ساتھ اور سوال کرنے والوں کے ساتھ یہ کہ مسخر کر میرے لئے خادم ایسے جو میرے لئے مددگار ہوں اس کے جس کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ اور بے شک بلند ہے۔ مرتبہ ہمارے رب کا اس کی بیوی اور بیٹا نہیں ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اے وہ ذات جس کی بیوی اور بیٹا نہیں ہے یہ کہ میرے دل کو حکمت سے بھر دے میری زبان کو مغفرت سے اور تو میرا مددگار اور معین ہو جا اور مسخر کر میرے لیئے اپنی تمام مخلوق کے دل۔ اور بے شک چند لوگوں نے چند جنوں کے ساتھ پناہ مانگی جنوں نے سرکشی زیادہ کی اور بے شک انہوں نے گمان کیا کہ نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بلند کرنے والے آسمان کے اور اے پیدا کرنے والے مخلوقات کے اور اے بنانے والے عالموں کے اور اے مدبر زمانہ اور اے نازل کرنے والے تورات انجیل زبور اور قرآن کے اور اے فضیلت دینے انسان کے کل مخلوقات پر اور اے زندہ اے قائم اے وہ جو نہ سوتا ہے۔ اور وہ جس نے مسخر کیا جن و انس کو حضرت سلیمان کا مانگتا ہوں تجھ سے اے اللہ یہ کہ مسخر کر میرے لئے اس صورت اپنی تمام مخلوق اور کل چیزیں اور میرا ذکر بھلائی سے کر اے زندہ جو نہیں سوتا ہے۔ اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اسم اعظم مخزون و مکنون کے ساتھ مع نور کریم کے یہ کہ مسخر کر میرے لئے اس سورت کی روحانیت تا کہ قبول کریں میرا حکم اور میرے مددگار ہوں اس امر کے جس کا میں ارادہ کروں۔ میں نے توسل پکڑا اے تیرا اے وہ جو کرتا ہے۔ وہ جس کا ارادہ کرتا ہے۔ میں قسم دیتا ہوں تم کو اے ارواح روحانیہ بزرگ و روشن اس اسم کے ساتھ جو لکھا ہوا تھا قلب آدم پر اور اسم کے ساتھ جس سے تم کو خدا نے بہت سے فرشتوں پر فضیلت دی ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ رب مخلوق ہے۔ قبول کرو اے ارواح روحانیہ پاک و پاکیزہ ملکوتیہ یہ کہ ہو تم مددگار میرے اس کام کے جس کا میں ارادہ کروں یہاں تک کہ قادر نہ ہو کوئی میرے حکم کی مخالفت پر مخلوق میں سے۔ قبول کرو اس کی بات جو تم سے مدد مانگتا ہے۔ اے اللہ کے فرشتو اے اللہ میرا مددگار اور تجھ

الدَّعْوَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ. اُقْسِمُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّيْ اَجِيْبُوْا لِاَسْمَاءِ اللهِ طَائِعِيْنَ فَاِنِّيْ اَسْتَعِيْنُ عَلَيْكُمْ يَا اَللهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَبِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ يَا رُوْقِيَائِيْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى قَلْبِ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ يَا مُذْهِبُ بِحَقِّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ رُوْقِيَائِيْلُ اُحْضُرْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَقَبَائِلُكَ وَجَمِيْعُ عَشَائِرِكَ مَنْ كَانَ تَحْتَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوْا عَوْنًا لِّيْ عَلٰى مَا اُرِيْدُ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ مِنْ اِسْمِ اللهِ الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا اُقْسِمُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيْلُ بِحَقِّ صَاحِبِ هٰذِهِ الْاَبْنِيَةِ الْعُلْيَا اَجِبْ يَا جِبْرَائِيْلُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى قَلْبِ الْقَمَرِ وَبِحَقِّ اللهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَجِبْ يَا اَبَا النُّوْرِ الْاَبْيَضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ شَمَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ اَنْتَ وَقَبَائِلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ. اَجِيْبُوْا كُلُّكُمْ وَافْعَلُوْا مَا اُرِيْدُ مِنْكُمْ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَجِيْبُوْا وَكُوْنُوْا طَائِعِيْنَ وَلِاَسْمَائِهٖ سَامِعِيْنَ اَجِبْ يَا مِيْكَائِيْلُ بِحَقِّ الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ وَبِالَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اَجِبْ يَا بُرْقَانُ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِيْنَ اَجِبْ يَا صَمْرَفْيَائِيْلُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَبِحَقِّ الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ اَجِبْ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ صَمْرَفْيَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ وَقَبَائِلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ لَا يَتَخَلَّفُ مِنْكُمْ اَحَدٌ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَالْعَظِيْمِ اللهِ ۱۰ بار اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا اَجِبْ يَا عَيْنَائِيْلُ بِحَقِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَبِحَقِّ مَنْ هُوَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اَجِبْ يَا زَوْبَعَةُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ عَيْنَائِيْلُ اَجِبْ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ وَعَشَائِرُكَ وَقَبَائِلُكَ وَمَنْ هُوَ تَحْتَ حُكْمِكَ اَجِبْ يَا كَسْفِيَائِيْلُ بِحَقِّ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الدَّيَّانِ وَبِحَقِّ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى وَبِحَقِّ اللهِ تَعَالٰى. اَجِبْ يَا مَيْمُوْنُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ كَسْفِيَائِيْلُ اُحْضُرْ اَنْتَ

سے مدد مانگتا ہوں پس میری مدد کر اور فریاد رسی کر اور میری یاری کر بے شک میرا اسمائے تیرے کوئی مددگار نہیں ہے۔ اور نہ یاری کرنے والا ہے، میں تیرے سوائے اے اللہ کسی اور سے سوال نہیں کرتا ہوں اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے آیات اور ذکر حکیم کے واسطے یہ کہ مسخر کر میرے لئے خادم اس سورت مبارک کے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے قبول کرو اے ملائکہ رب العالمین۔ بحق اسم اعظم اور بحق اس دعوت اور ذکر حکیم کے اور قسم دیتا ہوں اے ملائکہ میرے رب کے قبول کرو اسماء اللہ کے واسطے میری اطاعت بے شک میں مدد مانگتا ہوں تم سے اللہ رحمان رحیم کے ساتھ مع الحمد للہ رب العالمین کے۔ اے روقیائیل بحق اس اسم اعظم کے جو مکتوب ہے۔ قلب قمر و شمس پر۔ اور بحق اسم اعظم کے اے مذہب بحق رب العالمین اور بحق بادشاہ غالب جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ اے روقیائیل حاضر ہو تو اور تیرے مددگار اور تمام قبیلے جو تیرے حکم میں ہیں۔ قبول کرو تم اور میرے مددگار ہو جس کام کا میں ارادہ کرتا ہوں بحق اس کے جو پڑھا میں نے تمہارے لئے اسم اعظم، اے اللہ میرا مددگار ہو اور میں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے سمسائیل بحق بنانے والے بلند آسمان کے قبول کر اے جبرائیل بحق اسم مکتوب قلب قمر پر اور بحق اللہ واحد قہار قبول کرائے ابوالنور الابیض بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ اے شمائیل قبول کر تو اور تیرے ماتحت سے قبائل اور اہل طاعت تم سب قبول کرو اور میرے مددگار بنو۔ اور میں جو تم سے چاہوں اس کو کردو بحق سبوح قدوس رب الملائکہ والروح۔ قبول کرو تم اور اطاعت گزار بنو ان اسماء کے سننے والو قبول کرائے میکائیل بحق آیات مع ذکر حکیم کے جس نے زمین و آسمان بنائے جو ہر چیز کو جانتا ہے۔ قبول کر اے برقان بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے اے میکائیل قبول کر تو اور تیرے مددگار اور قبائل بحق اس کے جس نے فرمایا آسمان و زمین سے کہ تم دونوں خوشی یا زبردستی سے آؤ۔ انہوں نے کہا ہم خوشی سے آئے قبول کرواے صمرفیائیل بحق بادشاہ حی قیوم اور بحق پانچ نمازوں کے، قبول کر بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ قبول کر اے صمرفیائیل تو اور تیرے ماتحت اور قبائل اور تیرے مطیع کوئی تم میں پیچھے نہ رہے۔ بحق ان اسماء عظام اور اسم اعظم اللہ کے دس مرتبہ اے اللہ تو میرا مددگار اور معین ہو جا قبول کرائے عینائیل بحق روز جمعہ اور لوگوں کے جمع کرنے والے کے حق میں اس دن جس میں شک نہیں ہے۔ قبول کرائے زوبعہ بحق اس شاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ اے عینائیل قبول کر تو اور تیرے قبائل اور تیرے مددگار اور تیرے ماتحت قبول کرائے کسفیائیل بحق

فاعوانک وقبائلک وعشائرک ومن هو تحت حکمک اجیبوا یا معاشر الارواح الروحانیة العلویة والارضیة وکونوا
لی عونا علی ما ارید من الارض الارضیة. اجیبوا بحق ما تصرفونه من قدر اسماء الله تعالی اجیبوا واطیعوا واسمعوا
خطابی وتمتثلوا فیما ارید یا معاشر الارضیة بحق الملکوت الروحانیة احضروا الی مکانی هذا الوحا ۳ العجل ۳ -
الساعة ۳ ان کانت الا صیحة واحدة فاذا هم خامدون. یا حسرة علی العباد ما یاتیهم من رسول الا کانوا به یستهزءون
احضروا واجیبوا واطیعوا ومن تخلف منکم تحرقه الملئکة بالشهب الثواقب وانا لمسنا السماء فوجدناها ملئت حرسا
شدیدا وشهبا ولکنا کنا نقعد منها مقاعد للسمع فمن یستمع الان یجد له شهابا رصدا ۵ وانا لا ندری اشر ارید
بمن فی الارض ام اراد بهم ربهم رشدا وانا منا الصلحون ومنا دون ذلک کنا طرائق قددا وانا ظننا ان لن نعجز الله
فی الارض ولن نعجزه هربا ۵ وانا لما سمعنا الهدی امنا به فمن یؤمن بربه فلا یخاف بخسا ولا رهقا وانا منا المسلمون
ومنا القاسطون ۵ فمن اسلم فاولئک تحروا رشدا ۵ واما القاسطون فکانوا لجهنم حطبا ۵ اقسمت علیکم ایتها الارواح
الروحانیة اجیبوا بحق ما تلوته علیکم من اسماء الله تعالی وایاته لا یتخلف منکم احد اجیبوا واسمعوا واحضروا وادخلوا
فی جمیع الارضیة اجیبوا یا معاشر الارضیة ما تلوته علیکم اجیبوا بحق اسماء الله تعالی اجیبوا طائعین لاسماء الله والعالمین
اجیبوا لا یتخلف منکم احد اجیبوا یا معاشر الارواح الارضیة طائعین بحق ما اقسمت به علیکم وانه لقسم لو تعلمون
عظیم. وان لو استقاموا علی الطریقة لاسقینٰهم ماء غدقا لنفتنهم فیه ومن یعرض عن ذکر ربه یسلکه عذابا
صعدا ۱۲ اجیبوا لا یتخلف منکم احد بحق ما اقسمت به علیکم وان المسجد لله فلا تدعوا مع الله احدا وانه لما

تسخیر کرنے والے آسمان و زمین کی چیزوں اور بحق شاہ قدوس دیان اور بحق علی اعلیٰ اور بحق اللہ تعالیٰ کے قبول کر اے میمون بحق اس شاہ کے جس کا
حکم تم پر غالب ہے۔ اے کسفیائیل تو ظاہر ہو اور تیرے مددگار اور قبیلے اور تیرے ماتحت، قبول کرو اے گروہ روحانیہ علویہ ارضیہ اور میرے مددگار جو اس
کام پر جس کا میں ارادہ کرتا ہوں ارض ارضیہ سے، قبول کرو بحق اس کے جو تصرف کرتے ہو بہ قدر اسماء الٰہی قبول کرو اور اطاعت کرو اور سنو میرا خطاب
اور میرے ارادہ کی تعمیل کرو اے گروہ ارضیہ، بحق ملکوت روحانیہ، حاضر ہو میرے اس مکان میں اسی ۳ مرتبہ وقت ۳ مرتبہ جلدی ۳ مرتبہ ابھی ایک آواز
ہو گی۔ اور سب یکایک خاموش ہوں گے حسرت ہے ان بندوں پر جب رسول ان کے پاس آتا ہے تو اس کا مذاق اڑاتے ہیں قبول کرو اور اطاعت
کرو تم میں سے جو پیچھے رہ جائے گا اس کو فرشتے آگ کے شہابوں سے جلائیں گے اور بے شک ہم نے چھوا آسمانوں کو اور پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا سخت
نگہبانوں اور شہابوں سے اور بے شک ہم سننے کے لئے پہلے بیٹھا کرتے تھے اب جو سننا چاہے گا وہ اپنے لئے شہاب روکنے والا پائے گا اور بے
شک ہم نہیں جانتے کہ اہل زمین کے لئے برائی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ یا ان کے ساتھ ان کے رب نے بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور بے شک ہم سے چند
نیک بخت ہیں اور کچھ اور سے ہم مختلف فرقے تھے اور بے شک ہم نے یقین کر لیا کہ ہم عاجز نہ کر سکیں گے بھاگ کر اور بے شک ہم نے جب ہدایت سنی
تو ایمان لے آئے اور بے شک جو ایمان لائے اپنے رب کے ساتھ وہ کمی اور گرفت سے خوف نہیں کرتے اور بے شک ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں اور کچھ
ظالم ہیں جو اسلام لے آیا ہے۔ اس نے ہدایت پائی اور ظالم جہنم کا ایندھن ہوں گے قسم دیتا ہوں میں تم کو اے ارواح روحانیہ کہ قبول کرو بحق قرأت اسمائے الٰہی
اور بحق اسماء الٰہی قبول کرو اسماء الٰہی کے اطاعت کرنے والوں کی۔ تم میں سے کوئی پیچھے نہ رہے۔ قبول کرو اے گروہ ارضیہ کے اطاعت کرنے والے بحق اس
قسم کے جو میں نے تم کو دی ہے۔ اگر تم جانو تو وہ قسم بہت بڑی ہے۔ اور بے شک اگر وہ طریقت پر قائم رہیں تو ہم ان کو خوب پلائیں گے پانی تا کہ ان کا امتحان
لیں اور جو روگردانی کرے گا اپنے رب کے ذکر سے تو داخل کرے گا اللہ اس کو سخت عذاب میں، قبول کرو کوئی تم میں سے پیچھے نہ رہے۔ بحق اس کے جو قسم
دی ہے میں نے تم کو اور بے شک مسجدیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی اور کو بے شک جب بندہ اللہ کو پکارتا تھا تو وہ تہ بہ تہ اس کے
قریب ہو جاتے تھے کہہ دو کہ میں فقط اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں کرتا کہہ دو میں تمہارے لئے نفع یا نقصان کا مالک نہیں ہوں

قَامَ عَبْدُ اللّٰہِ یَدْعُوْہُ کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْہِ لِبَدًا ۞ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِکُ بِہٖٓ اَحَدًا ۞ قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لَکُمْ ضَرًّا وَّ
لَا رَشَدًا ۞ قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰہِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحَدًا ۞ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِسٰلٰتِہٖ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰہَ
وَرَسُوْلَہٗ فَاِنَّ لَہٗ نَارَ جَہَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْہَآ اَبَدًا ۞ حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۞
قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَہٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ۞ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْہِرُ عَلٰی غَیْبِہٖٓ اَحَدًا ۞ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ
فَاِنَّہٗ یَسْلُکُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ رَصَدًا ۞ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِطَاءِ طَوْلِکَ وَبِہَاءِ بَقَائِکَ وَبِقَافِ قُدْرَتِکَ وَ
بِشَاءِ ثُبُوْتِ مُلْکِکَ وَوُسْعِ کُرْسِیِّکَ یَا مَنْ لَّا تُخَالِطُہُ الظُّنُوْنُ فِیْ مُلْکِہٖ یَا مَنْ یَّسْتَجِیْرُہٗ کُلُّ شَیْءٍ وَّلَا شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِہٖ وَہُوَ
یَسْتَجِیْرُ وَلَا یُجَارُ فِیْ مُلْکِہٖ اَسْئَلُکَ اَللّٰہُمَّ فَاِنِّیْ لَآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا بِاِذْنِکَ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْوَعْدِ الَّذِیْ
وَعَدْتَ بِہٖ اَنْبِیَاءَکَ وَاَرْشَدْتَ بِہٖ اَوْلِیَاءَکَ اَللّٰہُمَّ یَا جَلِیْلُ ۳ بار یَا عَظِیْمُ ۳ بار یَا قُدُّوْسُ ۳ بار یَا اَللّٰہُ ۳ بار یَا مَنْ لَّہٗ مُلْکُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مَنْ یَّعْلَمُ عَنْہُ سِوَاہُ ۞ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِجِیْمِ جَاہِکَ وَبِعَیْنِ عِلْمِکَ وَبِغَیْنِ غُفْرَانِکَ وَبِفَاءِ فَضْلِکَ وَ
بِکَافِ کِبْرِیَائِکَ وَبِلَامِ لُطْفِکَ وَبِیَاءِ یَقِیْنِکَ وَبِاَلِفِ اُلُوْہِیَّتِکَ وَبِضَادِ ضِیَائِکَ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِزَاءِ زِیْنَتِکَ
وَبِشِیْنِ شِفَائِکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مَسَاجِدِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ وَبِحَقِّ الرَّاکِعِیْنَ السَّاجِدِیْنَ
وَبِحَقِّ الدَّاعِیْنَ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْکَرِیْمُ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاکَ سَخِّرْ لِیْ مُرَادِیْ وَکُنْ لِّیْ مُعِیْنًا اَللّٰہُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ لَمْ
یُشْرِکْ بِرَبِّہٖٓ اَحَدًا اَنْ تُسَہِّلَ لِیْ وَتُیَسِّرَ لِیْ وَتُعِیْنَنِیْ وَتُہَیِّئَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ رَشَدًا ۞ اَللّٰہُمَّ یَا مَنْ ہٰذَا الْکَلَامُ کَلَامُہٗ
اَسْئَلُکَ بِکَلَامِکَ الْعَظِیْمِ وَبِسُوْرَۃِ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ وَبِالْوَعْدِ الْحَکِیْمِ اَللّٰہُمَّ یَا مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا وَّاَجْرَی الْبَحْرَ مَدَدًا وَّ

کہدو مجھ کو کوئی اللہ سے کوئی بچا نہیں سکتا اور میں اس کے سوائے اور کوئی نہیں پاتا۔ اللہ اور رسول ہی پہنچاتے ہیں۔ جو نافرمانی کرتے ہیں۔ اللہ اور
رسول کی۔ اس کے لئے نار جہنم ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہاں تک کہ جب موعودہ چیز دیکھیں گے۔ تو جان لیں گے از روئے مددگار کو وہ کمزور ہے اور
گنتی میں بھی کم ہے۔ کہدو میں نہیں جانتا ہوں کہ آیا تم سے وعدہ کا دن قریب ہے۔ یا اللہ تعالی اس کو طویل کردے گا وہی غیب جاننے والا ہے۔ اور
امور غیب پر وہ سوائے رسول برگزیدہ کے کسی اور کو مطلع نہیں کرتا ہے۔ جس کے آگے اور پیچھے نگہبان فرشتے ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
تیری طائے طول اور ہائے بقاء اور قاف قدرت اور ثائے ثبوتِ مالک اور تیری وسعت کرسی کے ساتھ اے وہ ذات کہ جسکے ملک میں گمان کی
رسائی نہیں ہے۔ اے وہ ذات جس سے ہر چیز پناہ مانگتی ہے کوئی چیز ایسی نہیں ہے۔ جو اس سے پناہ نہ مانگتی ہو اور اسے پناہ نہ دی جاتی ہو
سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بے شک میں مالک نہیں اپنے لئے نفع کا اور نقصان کا مگر تیرے حکم سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بحق اس وعدہ کے جو تو نے اپنے انبیاء سے کیا ہے۔ اپنے اولیاء کو ہدایت دی ہے۔ اے اللہ اے جلیل اے عظیم ۳ بار اے قدوس ۳ بار اے
اللہ ۳ بار اے وہ ذات جس کے لئے ہے ملکیت آسمان و زمین ہے۔ اے وہ ذات جو جانتا ہے۔ اور نہیں جانا جاتا ہے۔ اس کو سوائے اس کے اے
اللہ میں تجھ سے تیرے جیم جاہ اور عین علم اور غین غفران اور فا فضل اور کاف کبریائی اور لام لطف اور یا یقین اور الف الوہیت اور ضاد ضیاء کے ساتھ
سوال کرتا ہوں اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تیرے زا زینت اور شین شفاء کے اے حی و قیوم اے اللہ میں سوال کرتا ہوں
بحق مساجد اور بحق نیک بندوں اور بحق رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے اور بحق دعا کرنے والوں کے بے شک تو ہی اللہ کریم ہے۔ اور بحق اس
کے جس نے دعا کی تجھ سے مسخر کر میرے لئے مراد اور میرا مددگار ہو جا اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس شخص کے جس نے اپنے رب
کے ساتھ شرک نہیں کیا ہے کہ تو موجود کر میرے لئے اور آسانی کر اور میری مدد کر اور مہیا کر میرے لئے میرے پہلے کام سے اے اللہ اے وہ ذات جس کا یہ
کلام ہے۔ میں تجھ سے اسی کلام کے طفیل میں سوال کرتا ہوں اور سورۂ قل اوحی اور وعدہ حکیم کے طفیل اے اللہ وہ جس نے ہر چیز کی گنتی کا شمار کیا ہے اور
جاری کیا ہے۔ دریا کو اور فنا کرتا ہے اس کو، اور ہمیشہ سے دائم ہے۔ نمازیوں کے قیام و قعود کے طفیل مسخر کر تو میرے لئے خدام اس سورت اور اسماء

يُفْنِي الْخَلَائِقَ وَهُوَ دَائِمٌ اَبَدًا اَيَا مَنْ لَا لَهُ يَحِيفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا يُوْصَفُ بِقِيَامٍ وَلَا بِقُعُوْدٍ اَنْ تُسَخِّرَ لِي خُدَّامَ هٰذِهِ
السُّوْرَةِ وَالْاَسْمَاءِ يَخْدِمُوْنِي وَيُطِيْعُوْنِي اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - اَللّٰهُمَّ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ ،
اَلتَّهُمْ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الرُّوْحَانِيَّةِ الْكِرَامِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِالْاَفْلَاكِ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نُوْرِهٖ وَاَسْكَنَكُمْ تَحْتَ عَرْشِهٖ اِلَّا مَا
اَجَبْتُمْ سَامِعِيْنَ مُتَصَرِّفِيْنَ فِيْمَا اُرِيْدُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهٰذِهِ الدَّعْوَةِ وَالْاَسْمَاءِ وَالسُّوْرَةِ بِحَقِّ اَرْقُوْشٍ ۲ كَلْهُوْشٍ ۲
يَطْطَهُوْشٍ ۲ كَمْطَهُوْرَشٍ ۲ اَبْهُوْشٍ ۲ قَالُوْشٍ ۲ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا رُوْقِيَائِيْلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الشَّمْسِ بِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ - اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا رُوْقِيَائِيْلُ بِحَضُوْرِ الْمُذْهِبِ اَجِبْ يَا مُذْهِبُ
بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا رُوْقِيَائِيْلُ وَبِحَقِّ يَاه ۲ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ ۲ اَقْسَمْتُ
عَلَيْكَ يَا جِبْرَائِيْلُ بِحَضُوْرِ الْاَبْيَضِ اَجِبْ يَا اَبْيَضُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا جِبْرَائِيْلُ وَبِحَقِّ سَامٍ اِلَّا مَا اَجَبْتَ
وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ ۲ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا سَمْسَائِيْلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الْمِرِّيْخِ بِحَقِّ مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ
وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَجِبْ يَا سَمْسَائِيْلُ بِحَضُوْرِ الْمَلِكِ الْاَحْمَرِ اَجِبْ يَا اَحْمَرُ بِحَقِّ
الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ سَمْسَائِيْلُ وَبِحَقِّ وَبْلِيْخٍ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ ۲ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا مِيْكَائِيْلُ
الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ عُطَارِدَ وَبِحَقِّ مَنْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ - اَلْتَّادَا اَجِبْ
يَا مِيْكَائِيْلُ بِحَضُوْرِ بُرْقَانَ اَجِبْ يَا بُرْقَانُ بِحَضُوْرِ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ يَا مِيْكَائِيْلُ وَبِحَقِّ اَهْيًا شَرَاهِيًا اِلَّا مَا
اَجَبْتَ وَاَسْرَعْتَ وَعَجَّلْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ ۲ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا صَرْفِيَائِيْلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الْمُشْتَرِيْ
بِحَقِّ اللّٰهِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَجِبْ يَا صَرْفِيَائِيْلُ بِحَقِّ شَمْهُوْرَشَ اَجِبْ يَا شَمْهُوْرَشُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ
يَا صَرْفِيَائِيْلُ وَدُوْمِيْشَ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَعَجَّلْتَ وَاَسْرَعْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ ۲ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَائِيْلُ الْمَلِكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ

کے جو میری خدمت اور اطاعت کریں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ اے خدام اس دعوت رحانیوں کے اللہ کی قسم دیتا ہوں تم کو اے گروہ روحانیہ
کرام موکل افلاک کے جس نے تم کو پیدا کیا اپنے نور سے اور رکھا ہے تم کو اپنے عرش کے نیچے یہ کہ قبول کرو تم میرا حکم اور تصرف اس کام میں جس کا میں
ارادہ کروں۔ قسم دیتا ہوں تم کو اس دعوت و اسماء اور سورت کی بحق ارقوش آخر تک قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل موکل فلک شمس بحق اس اللہ کے جس
کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ مگر اس کی ذات ابدی و ازلی ہے۔ اسی کا حکم چلتا ہے۔ اور اسی کی طرف رجوع کئے
جاؤ گے قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل بہ حضور مذہب حق اس شاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ اے روقیائیل بحق یاہ ۲ مرتبہ قبول کر اور جلدی
کر اور وہ جو حکم دوں قسم دیتا ہوں تجھ کو اے جبرائیل بہ حضور ابیض کہ قبول کر اے ابیض بحق اسی بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ اور بحق سام
یہ کہ قبول کر اور جلدی کر اور وہ کر جو حکم دوں تم کو۔ قسم ہے تجھ کو اے سمسائیل فلک کے موکل سے مریخ بحق اس ذات کے جس کا حکم درمیان کاف و نون
کے ہے۔ بے شک حکم اس کا یہ ہے کہ جب ارادہ کرتا ہے۔ کسی چیز کا تو اس سے کہتا ہے۔ کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ قبول کر اے سمسائیل بہ حضور
ملک احمر بحق اس شاہ کے جس کا حکم تم پر غالب ہے۔ سمسائیل بحق وبلیخ یہ کہ قبول کر اور جلدی کر اور وہ کر جو تجھے حکم دوں ساتھ ہی قسم دیتا ہوں تجھ کو
اے میکائیل موکل فلک عطارد کے بحق اس ذات کے جس کو آنکھیں نہیں پہنچتیں۔ اور وہ آنکھوں کو پہنچتا ہے۔ اور وہ لطیف و خبیر ہے ستار ہے۔
قبول کر اے میکائیل بحضور برقان، قبول کر اے برقان بحضور اس شاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ میکائیل بحق اہیا شراہیا یہ کہ قبول کر اور جلدی
کر اور تیزی کر بحق اللہ نور السموات والارض کے قبول کر اے صرفیائیل بحق شمہورش قبول کر اے شمہورش بحق اس شاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے
اے صرفیائیل ودومیش قبول کر اور جلدی کر اور تیزی کر دکھا جو میں حکم کروں۔ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے عینائیل موکل فلک زہرہ بحق اس ذات پاک
کے جو جانتا ہے۔ مادہ کا حمل اور جو کم ہوتا یا زیادہ ہوتا ہے رحم مادر میں قبول کر اے عینائیل بحق سبوح قدوس رب الملائکہ والروح کے کہ قبول کر تو وہ جو حکم

النُّشُوْرِ بِحَقِّ مَنْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ اَجِبْ یَا عَیْنَائِیْلُ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اِلَّا مَا اَجَبْتَ وَفَعَلْتَ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا صَفْیَائِیْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِفَلَكِ الْمُقَاتِلِ بِحَقِّ مَنْ یَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰی اَجِبْ یَا كَسْفِیَائِیْلُ بِحُضُوْرِ مَیْمُوْنَ اَبَا نُوْخَ یَا مَیْمُوْنُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرُهٗ كَسْفِیَائِیْلُ وَبِحَقِّ اَزْلِیْ ۱۲ وَدَاكَ ۲ اَرْزِیَالَ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ یَا مَلٰٓئِكَةَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ سَامِعِیْنَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ بِحَقِّ الْحَقِّ الْحَقِیْقِ الْمَلِكِ الْوَثِیْقِ مُخْرِجِ الْاِنْسَانِ مِنْ كُلِّ ضِیْقٍ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبِهِ الصِّدِّیْقِ اِلَّا مَا سَخَّرْتُمْ لِیْ هٰذِهِ الْاَرْضِیَةَ یَكُوْنُوْا لِیْ عَوْنًا فِیْ طَوْعِیْ مُمْتَثِلِیْنَ اَمْرِیْ بِحَقِّ اَهْیًا اَهْیَا قَرَشْ یَكْمُوْشْ عَكْشْ كَشْلَخْ وَبِحَقِّ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ وَ اَجَبْتُمْ وَلَمْ یَبْقَ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ اَجِیْبُوْا وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ بِحَقِّ مَا اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَیْكُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ ۔

رِیَاضَتْ یَا كَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ

اگر اس ریاضت اور عمل کا ارادہ ہو تو خلوت میں آوازوں سے دور کپڑوں اور بدن کو پاک کر کے چلہ کشی کرے۔ اور سات دن تک روزہ رکھے۔ اتوار سے یہ عمل شروع کر کے ہفتہ کو ختم کرے۔ اور اگر جلد چاہو تو تین دن کی ریاضت کرو۔ منگل، بدھ، جمعرات اور روزہ جو کی روٹی اور روغن اور کشمش اور سرکہ سے افطار کرو۔ اور بلا تعداد ان دونوں اسموں کو تمام چلہ بھر پڑھو۔ یَا كَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ کسی وقت ترک نہ کرو۔ اور بعد نماز فجر سورہ کافرون ۱۲ بار پڑھ کر اس اسم کو پڑھو۔ پھر تین بار قسم کو پڑھو۔ پھر ان دونوں اسموں کے اوراد میں مشغول رہو۔ پھر جب شب جمعہ آئے تو دو رکعت نماز ادا کرو۔ اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر دو ہزار مرتبہ ان اسموں کو پڑھو۔ پھر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور پھر وہیں بیٹھے بیٹھے یہ پڑھے۔ اور جب اس مقام پر پہنچے وَكَانَ یَوْمُ دِیْنٍ تو نہایت خلوص سے سجدہ کرے اور سجدہ میں یہ دعا پڑھے اسی طرح اکتالیس بار کرے۔ اور آدھی رات تک اس قسم کو اسی طرح پڑھنا چاہیئے۔ اتوار کی رات کو خواب یا جاگتے میں تمہارے پاس موکل آئے گا۔ اور کہے گا۔ کہ اے بندہ خدا تو کیا چاہتا ہے تم کہو کہ میں اللہ کا اور تمہارا فضل و کرم چاہتا ہوں اور مجھے ہر روز ایک اشرفی مل جایا کرے۔ وہ کہے گا بہت اچھا پھر چند شرائط تم سے لے گا۔ مثلاً یہ کہ

وہاں قبول کرائے صفیائیل بحق مؤکل فلک مقاتل بحق اس کے جو ظاہر و پوشیدہ جانتا ہے۔ قبول کرائے کسفیائیل۔ سے بحضور میمون ابا نوخ کے اے میمون بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے۔ کسفیائیل بحق ازلی ۲ بار اور اک وذ بار ارزیال ۲ مرتبہ پڑھ کر کہے قسم دیتا ہوں تم کو اے ملائکہ رب العالمین بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قبول کرو تم سننے والے بحق اس کے جس نے فرمایا آسمانوں اور زمینوں کو آؤ تم دونوں خوشی سے یا زبردستی کہا ان دونوں نے آئے ہم خوشی سے بحق حق حقیق بادشاہ وثیق کے جو ہر انسان کو تنگی سے نکالنے والا ہے۔ اور بحرمت حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور ان کے مصاحب حضرت صدیق اکبرؓ کے کہ مسخر کر تو میرے لئے اس ارضیہ کو کہ میری مددگاری و اطاعت میں میرا حکم مانیں بحق اہیا شر ہیا قرش یکموش عکش کشلخ اور بحق فرد صمد کے جس کے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا اور اس کی کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہے، تم جلدی کرو اور قبول کرو اور نہ باقی رہے تم میں سے کوئی جلدی کرو اسی وقت برکت دے اللہ تمہارے اندر اور تمہارے اوپر، میرے حکم کی تعمیل کرو اور جو حکم دوں اس پر عمل کرو بحق اس کے جس کی میں نے تم کو قسم دی ہے۔ اور یقیناً بہت بڑی قسم ہے۔ کاش تم جانتے۔

کہ جمعہ کو قبرستان جایا کرو۔ فقراء و مساکین کو صدقہ دیا کرو۔ ہر نماز کے بعد ہر دو اسموں کو ان کے اعداد کے موافق پڑھا کرو۔ تم اس کا شکریہ ادا کرنا اور اسے رخصت کر دینا اس رات سے تم اپنے سرہانے ایک اشرفی پاؤ گے۔ اس تحفہ کی قدر کرو۔ اور اس عمل کا بخور عود قاقلی جاوی ند اسود ہے۔ جب تک ریاضت میں رہو۔ برابر بخور روشن کرو۔

ان اسماء کے موکل کی تسخیر اور ایک اشرفی روزانہ حاصل کرنے کا عمل

جاننا چاہیے ان دونوں اسموں کے موکلات ملائکہ مومنین ہیں۔ نہ عامل کے سامنے آکر ڈراتے ہیں۔ نہ اس کو تکلیف دیتے ہیں۔ مگر تقویٰ لازم ہے۔ وہ قسم یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا شَمْخٍ شَمَاخِ الْعَالِیْ عَلٰی كُلِّ بَرَاخٍ اُنَادِیْكَ یَا جِبْرَائِیْلُ تَامُرُ مُنَادِیًا مِنَ السَّمَآءِ یُنَادِیْ مِنْ قِبَلِكَ یَا سَمَاشَنُوْتَ شَنُوْتُ مَا سَمِعَكَ عَبْدٌ اِلَّا خَشِعَ وَخَضِعَ وَلَا جَبَّارٌ اِلَّا تَزَعْزَعَ وَلَا مَلِكٌ اِلَّا خَضِعَ بِالَّذِیْ زَیَّنَ الشَّمْسَ فِیْ اُفُقِ السَّمَآءِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اَجِبِ الدَّاعِیْ یَا مَیْمُوْنُ بِحَقِّ اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ یَسْجُدُوْنَ۔

اور دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَوَّلِ اَوَّلِیَّتِكَ الَّتِیْ لَا ابْتِدَآءَ لَهَا وَاٰخِرِ اٰخِرِیَّتِكَ الَّتِیْ لَا انْتِهَآءَ لَهَا یَا كَرِیْمُ یَا ذَا الْكَرَمِ الْجَمِّ الَّذِیْ لَا انْقِطَاعَ لَهٗ اَبَدًا یَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ الَّتِیْ لَا تُكَیَّفُ یَا مُتَطَلِّعًا عَلَی الضَّمَآئِرِ وَالْهَوَاجِسِ وَالْخَوَاطِرِ لَا یَعْزُبُ عَنْكَ شَیْءٌ بَصِیْرٌ یُبْصِرُ اَهْلَ الْبَصَآئِرِ وَیَدُلُّهُمْ عَلٰی عَظَمَتِهٖ وَاسْتَعْمَلَهُمْ وَاَلْهَمَهُمْ لِذِكْرِهٖ وَفَهَّمَهُمْ وَعَلَّمَهُمْ عِلْمَ اسْمِهِ الْكَرِیْمِ۔ وَفَتَحَ لَهُمْ بَابَ الرَّحْمَةِ فَنَادَوْا یَا رَحِیْمُ فَاسْتَقَامُوْا عَلَی اسْتِقَامَةِ الْمُنَاجَاةِ فَهَتَفَ بِهِمْ هَاتِفُ الْاِجَابَةِ اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اكْشِفْ عَنْ قُلُوْبِنَا حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَعَنْ اَبْصَارِنَا مَا حَجَبَهَا عَنِ الْعِبَرِ حَتّٰی نَعْلَمَ مِنْ عِلْمِكَ مَا عَلَّمْتَنَا وَنَتَصَرَّفُ بِهٖ تَصَرُّفَ الرُّوْحَانِیِّیْنَ بِتَوْ اِسْمِكَ یَا مَنْ خَلَقْتَ النِّیْرَانَ لِاَهْلِ مَعْصِیَتِكَ وَزَخْرَفْتَهُ الْجِنَانَ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ تَوَسَّلْتُ اِلَیْكَ یَا اَللّٰهُ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الْعُلْیَا دُوْنَ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذَیْنِ الْاِسْمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ الْكَرِیْمَیْنِ الْعَظِیْمَیْنِ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ كُلَّ یَوْمٍ بِدِیْنَارٍ ذَهَبٍ مِنْ خَبَایَا الْاَرْضِ اَجِدُهٗ تَحْتَ رَاْسِیْ وَاَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی قَضَآءِ حَاجَتِیْ وَمَصَالِحِیْ اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ اِحْفَظْنَا ،

ے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے شمخ شماخ العالی علی کل براخ پکارتا ہوں تجھ کو اے جبرائیل حکم کر تو ایک منادی کو جو ندا کرے تیری طرف سے یا سماشغوت شنوت جس نے نہیں سنا تیرا حکم وہ ذلیل ہوا اور کسی جبار نے مگر یہ کہ وہ پریشان اور ذلیل ہوا۔ اور کسی شاہ نے مگر یہ کہ وہ ذلیل ہوا قسم ہے۔ اس ذات کی جس نے زینت دی سورج کو آسمان میں اور بے شک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے۔ بلانے والے کی آواز پر لبیک کہو اے میمون بے شک جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں وہ اپنے رب کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اس کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

ے اے اللہ میں تیری اوّل اوّلیت کے ساتھ دعا کرتا ہوں جس کی ابتداء و انتہا نہیں ہے اے کریم اے بڑے کرم والے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا اے بہت رحمت والے جو متکیف نہیں ہوتی ہے اے واقف دلوں کے راز اور خطروں کے غائب نہیں ہے تجھ کو سے کوئی چیز بصیر ہے دیکھتا ہے اہل بصائر کو اور ان کی اپنی عظمت کی اور کام کرایا ہے ان سے اور ان کو اپنے اسم کریم کے علم کا الہام کیا ہے۔ سے اور ان کے لئے دروازہ رحمت کھولا ہے اور دی انہوں نے اے رحیم اور قائم ہوئے وہ استقامت مناجات پر اور آواز دی ان کو قبولیت کے آواز دینے والے نے جب کہ تم فریاد کرتے تھے اپنے رب سے۔ تو قبول کی اس نے تمہاری فریاد اے اللہ میرے سردار میرے مولا کھول میرے دل سے حجاب غفلت اور آنکھوں سے کھول اشیاء مانع عبرت تا آنکہ تیرے علم سے ہمیں معلومات ہوں جسے سیکھ کر ہم تصرف کریں روحانیوں کے تصرف میں تیرے (۰۷) اسماء کے ساتھ اے وہ ذات پاک جس نے آگ کو اہل معصیت کے لئے پیدا کیا ہے۔ اور آراستہ کیا ہے جنت کو اہل اطاعت کے لئے اے اللہ تیرے اسماء حسنہ اور کلمات تامات بلند کے ذریعہ تجھ میں توسل کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری کر اور مسخر کر میرے لئے خادم ان دونوں اسماء شریفہ کے جو لائیں ہر روز ایک اشرفی سونے

اَللّٰھُمَّ یَاذَا الذَّاتِ الْکَرِیْمَۃِ وَالْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمَۃِ اَسْئَلُکَ رِزْقًا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ طَالِبًا غَیْرَ مَطْلُوْبٍ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْہُ وَاِنْ کَانَ مَمْنُوْعًا فَاَثْبِتْہُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَبَارِکْ اَللّٰھُمَّ لِیْ فِیْہِ وَاٰتِنِیْ بِہٖ مِنْ عِنْدِکَ وَتَوَلَّ اَنْتَ اَمْرِیْ فِیْہِ وَاجْعَلْ یَدِیْ عَالِیَۃً بِالْاِعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْھَا سَافِلَۃً بِالْاِسْتِعْطَاءِ بِرَحْمَتِکَ یَارَزَّاقُ یَافَتَّاحُ یَاعَلِیْمُ یَاعَظِیْمُ یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ اَجِبْ دُعَائِیْ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِعِبَادِکَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ[1]

یاکریم یارحیم کی ریاضت اور دو اشرفیاں روزانہ

یہ عمل اس ہفتہ سے کیا جائے۔ جو مہینہ کی پہلی تاریخ کو ہو۔ اور حیوانی چیزوں سے سات روز مکمل پرہیز کرے اور ہر دن ان دونوں اسموں کو جہاں تک ممکن ہو پڑھے۔ خصوصًا ہر نماز کے بعد گن کر ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اور جب سات روز گذر جائیں تو دوسرے ہفتہ میں بھی ایسا ہی کرتا رہے اور ایام بیض یعنی تیرہ اور چودہ اور پندرہ تاریخوں کے روزے رکھے۔ اور پندرہ تاریخ جمعہ کے دن کے وقت غسل کرے عمدہ کپڑے پہن کر اپنے آپ کو خوب دھونی دے۔ اور رات کو عشا کی نماز پڑھ کر قبلہ رو ہو کے بیٹھے اور اللہ کا ذکر کرتا رہے۔ پھر یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔[1] اور اس کے بعد ایک ہزار بار یہ دونوں اسم پڑھے۔ اور ایک ہزار بار درود شریف پڑھے پھر اس کے بعد آیۃ الکرسی اور اخلاص تین مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ پڑھے اس کی احتیاط رکھے کہ پڑھنے میں نیند نہ آئے ورنہ عمل بیکار ہو جائے گا۔ اور درود شریف پڑھ کر یہ الفاظ بھی کہے۔

[2] اَللّٰھُمَّ اٰتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ وَاسْقِنَا مِنْ یَدِہٖ شَرْبَۃً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَھَا اَبَدًا اور ہر نماز کے بعد اس ہزیمت کو، بار پڑھنا چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِیُوْتَالِیْمَ یَا

---

[1] ؎ زمین کے دفینوں میں سے جو مجھے اپنے سرہانے ملے اور حاجت پوری کروں اے اللہ اے رب اے رحمٰن اے رحیم حفاظت کر میری اے خدا اے ذات کریم اور اسمائے عظیم والے سوال کرتا ہوں تجھ سے رزق غالب غیر مغلوب اور طالب، غیر مطلوب کا اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہو تو اسے نازل کر اور اگر زمین میں ہے تو نکال کر دے اگر دور ہے تو قریب کر اور قریب ہے تو آسان کر اگر معدوم ہے تو پیدا کر اگر ممنوع ہے تو ثابت کر اگر تھوڑا ہے تو زیادہ کر دے اور برکت دے اسمیں اے اللہ اور اسے میرے پاس بھیج دے اور تو میرے حکم کا متولی ہے۔ اور میرے ہاتھ کو دینے کے لئے بلند کر اور اپنی رحمت سے اس کو لینے کے لئے نیچا نہ کر اے رزاق اے فتاح اے علیم۔ اے عظیم اے کریم قبول کر میری دعا اپنے فضل وکرم سے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اپنے بندوں کا باریک بین حول وقوت صرف اللہ بزرگ وبرتر کو ہے۔ اور درود نازل کر اے اللہ ہمارے حضور محمد صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر۔

[1] ؎ اے اللہ درود بھیج حضرت محمد پر آپ کی آل واصحاب پر اور برکتیں نازل کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

[2] ؎ اے اللہ دے ان کو وسیلہ بنا اور فضیلت اور درجہ بلند دے اور اٹھا ان کو مقام محمود میں جس کا وعدہ کیا ہے تو نے ان سے اور پہنچا ہم کو ان کے حوض پر اور پلا ہم کو ان کے دست مبارک سے شربت جس کے بعد ہم پیاسے نہ رہیں۔

Scanned with CamScanner

شُوْنَاهِيْلَ يَا شَهْرِيْنَ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ كَشْبِيْلَ بُرْدِيْمِ بَهْرَائِيْلَ مَجَاجِيْلَ عَزَاسِيْلَ وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ وَبِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ كُلَّ يَوْمٍ دِيْنَارًا اَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى قُوْتِيْ وَالْحَجِّ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ

پھر جب صبح کو نماز پڑھ کے بیٹھ جاؤ اور درود شریف پڑھتے رہو۔ یہاں تک کہ نیند آجائے خواب میں موکل تمہارے پاس آئے گا۔ اور پوچھے گا۔ کیا چاہتے ہو۔ دنیا یا آخرت۔ تم کہنا کہ میں ایسی دنیا چاہتا ہوں جس سے آخرت کے کاموں میں مدد ملے۔ پھر وہ تم سے عہد لے گا۔ کہ ہر جمعہ کو قبرستان جانا غسل کرنا۔ اور دونوں اسموں کو ہر نماز کے بعد ان کے اعداد کے موافق پڑھنا۔ تم ان شرطوں کو قبول کر لینا۔ پھر وہ موکل تم کو دو اشرفیاں دیگا۔ اور کہے گا۔ ہر روز ایک اشرفی تم کو اپنے سرہانے سے ملا کرے گی۔ مگر ان اعمال میں مکمل رازداری شرط ہے۔ تم نے کسی سے کہہ دیا۔ بس اسی دن سے منقطع ہو جائے گی۔ خدا کا شکر کرو اور فقرا اور مساکین کو یاد رکھو۔

دعوت سورہ کہف اور ہزار اشرفی ماہانہ

اگر تم کبریت احمر اور عنبر اشہب حاصل کرنا چاہو۔ اور اس طلسم کو کھولنا اور اس کے موانع کو باطل کرنا منظور ہو۔ تو ایک خالی مکان میں جو ہنگاموں سے دور ہو چلے جاؤ۔ حرام کی روزی سے پیٹ کو پاک کر کے۔ غسل کے بعد عمدہ کپڑے پہنو۔ اور بخور خوشبودار مثلاً لوبان، عنبر، عود، وغیرہ روشن کرو اور ریت پہ بیٹھ کر ریاضت شروع کر دو۔ اور چودہ روز کا چلہ کھینچو۔ حیوانی چیز بالکل نہ کھاؤ۔ چلہ اس دن سے شروع کرو جس دن جمعہ پہلی تاریخ کا ہو۔ بعد نماز جمعہ خلوت میں بیٹھو۔ اور ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ اور رات کو، بار سورہ کہف پڑھو۔ اور ہر مرتبہ کے بعد دو رکعتیں فاتحہ اور تین بار اخلاص اور دس بار درود شریف کے ساتھ پڑھتے جاؤ۔ پھر اس کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔ سو بار پڑھو اور صبح کی نماز پڑھ کر اللہ کی حمد وثنا بجا لاؤ۔ اور نہایت عاجزی سے دعا کرو۔ اس کے بعد اٹھ کر شہر کے باہر جاؤ۔ راہ میں اس سورت کے موکل سے ملاقات ہو گی۔ جو ایک جوان خوبصورت شخص ہے وہ تم کو سلام کرے گا۔ اس کو خوش اخلاقی سے جواب دینا۔ وہ تم کو ایک ہزار اشرفی کا توڑا دے گا۔ اور زیارت قبرستان اور دوسری شرطیں لگائے گا۔ اور تم سے کہے گا۔ اے بندہ خدا اگر تو ہر ماہ اس کو پڑھے گا۔ تو ہر ماہ تم کو ہزار اشرفیاں ملیں گی۔ تم اس کا شکریہ ادا کرنا اور رخصت کر دینا۔

دعوت سورت الواقعہ اور اسکے فوائد کثیرہ

یہ سورت مالداری کا دروازہ ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے دس سورتیں دس چیزوں کو مانع ہیں۔ سورہ فاتحہ غضب رب کو اور سورہ یٰسین فاقہ کو اور سورہ دخان ہول قیامت کو اور سورہ اخلاص اور سورہ فلق حسد حاسد کو اور سورہ

ے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بو تالیم کے ساتھ اے اللہ شوناٹیل اے شہر بن میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بحرمت کشبیل بردیم بہرائیل مجائیل عزاسیل اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بحرمت جبرائیل اور میکائیل اور ۔ ے اسرافیل اور عزرائیل کے بحرمت ہمارے سردار محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور بحق یا کریم یا رحیم مجھے روزانہ ایک دینار دے تاکہ کھانا کھاؤں اور حج کروں۔

ناس وسواس سے محفوظ رکھتی ہے۔

اس دعوات کے بہت خواص ہیں۔ اگر کوئی شخص پنجگانہ نماز کے بعد سورۃ واقعہ پڑھا کرے۔ فقر و فاقہ سے امان ہوگا۔ جب کسی حاکم وغیرہ کے پاس جانا ہو تو سورہ مذکور پڑھ کر یہ الفاظ کہے۔

؎۱ تَوَکَّلُوْا یَاخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِعَقْدِ لِسَانِ کَذَا بِحَقِّ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ عَلَیْکُمْ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ۔ بِفُلَانٍ یہاں اس کا نام لے کر کہے۔ خَیْرُکُمْ بَیْنَ اَعْیُنِکُمْ وَشَرُّکُمْ تَحْتَ اَرْجُلِکُمْ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا تَوَکَّلُوْا یَاخُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالدَّعْوَةِ الشَّرِیْفَةِ بِمَهْمَهُوْبِ ۲ ذِیْ لُطْفٍ خَفِیٍّ بِصَعْصَعٍ ذِیْ نُوْرٍ بَهِیٍّ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا اِجْعَلُوْنِیْ یَاخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ نَافِذَ الْکَلِمَةِ عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ یَسْمَعُ قَوْلِیْ وَیُطِیْعُ اَمْرِیْ وَیَقْضِیْ لِیْ مَصَالِحِیْ وَجَمِیْعَ الطَّلَبَةِ مِنْهُ وَمَا اُرِیْدُ بِحَقِّ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ لَا یَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ۔

محبت اور ملاپ اور مؤکل کو قبضے میں لانے کا عمل	نیز محبت اور ملاپ کے لیے بھی اس سورت کا عمل کیا جاتا ہے لیکن ضروری ہے کہ حلال موقعہ پر عمل کرے نہ کہ حرام موقعہ پر جو عمل کرے گا۔ وہ خود نقصان اٹھائے گا۔

اور عمل اس کا بیکار ہوگا۔

اگر دشمنوں میں ملاپ کرنے کا ارادہ ہو تو تمام سورہ الواقعہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کرو۔ اور بعد سورت کے یہ الفاظ پڑھ کر بھی دم کرو۔؎۲ تَوَکَّلُوْا یَاخُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْوِدَادِ بَیْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتُهَا لَدَیْکُمْ۔ اور وہ کھانے کی چیز ان دونوں کو کھلا دو آپس میں صلح کرلیں گے۔ اور موت کے بعد ہی جدا ہوں گے۔

اگر تم اس سورۃ کو ۱۵ بار اور اسماء حسنیٰ کو ایک بار مداومت کے ساتھ ۴۰ دن پڑھو۔ تو مؤکل تمہارے قبضہ میں ہو جائے گا۔ جو کام اس سے لوگے وہ کرے گا۔ بخور لوبان صندل سندرس میعہ سیاہ دانہ ہے اور اس سورۃ کی دعا یہ ہے۔

؎۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰهُ ۳ بار یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ

؎۱ اے اس سورت کے خادموں فلاں شخص کی زبان بندی کے لئے تیار ہو جاؤ۔ بحق سورہ واقعہ اور بے شک یہ قسم بہت بڑی ہے۔ فلاں شخص کے ساتھ مقرر ہو جاؤ تمہارے بہتر تمہارے سامنے اور برے تمہارے پیروں کے نیچے ہیں۔ اور پست ہوگئی آوازیں رحمان کے لئے تو نہیں سنتا ہے۔ مہین آواز اے موکلو اس سورت ان اسماء اور دعوت کے بطفیل مہہوب ۲ بار لطف صاحب خفی کے اور بصعصع روشن نور والے کے نہ کلام کریں گے مگر جس کو رحمن حکم دے گا۔ اور جس نے کہا قول صواب اے خدام اس سورت کے مجھے فلاں شخص کے نزدیک نافذ حکم والا کردو کہ وہ میری بات سنے کر میرے حکم کی اطاعت اور میری تمام ضرورتیں پوری کرے۔ سے اور جو میں طلب کروں یا ارادہ کروں وہ سب مجھ کو لادے بحق اس آیت شریفہ کے نہیں نافرمانی کرتے اللہ کی جو ان کو حکم دیتا ہے۔ اور وہی کرتے ہیں جس کا حکم دیا جاتا ہے۔

؎۲ اے خادموں اس سورت کے مقرر ہو جاؤ برائے محبت دائمی اور دوستی درمیاں بن فلاں کے بحق اس سورت کے اور اس حکم کی اطاعت تم پر لازمی ہے۔

؎۳ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے خدا اے واحد و یکتا اے پاک و تر اے زندہ و قائم اے آسمان و زمین کے خالق اے بزرگی و جلال والے

Scanned with CamScanner

وَالْاِکْرَامِ یَا بَاسِطُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ مَهْمَهُوْبِ مَهْمَهُوْبِ ذِیْ لُطْفٍ خَفِیٍّ بِصَعْفَعِ ذِیْ نُوْرٍ بَهِیٍّ سَعْسُوْبِ اللّٰهِ الَّذِیْ
لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْکِبْرِیَاءِ مَمْصَعُوْنٍ ذُوْ جَمَالٍ وَبِهَا طَمْهُوْبٍ ذُوْ عِزٍّ شَامِخٍ یَاہٍ یَاہٍ مَهْلَهُوْبِ اللّٰهُ الَّذِیْ سَخَّرَ بِنُوْرِهٖ کُلَّ نُوْرٍ
بِطَهْطَهُوْبٍ نَهُوْبٍ ۱۲ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَخُدَّامَ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ بِتَسْخِیْرِ قُلُوْبِ الْخَلْقِ وَجَلْبِ الرِّزْقِ
وَحَرِّکُوْا رُوْحَانِیَّةَ الْمَحَبَّةِ لِیْ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ اَحْرَقَ الْحُجُبَ نُوْرُهٗ وَذَلَّتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهٖ وَتَدَکْدَکَتِ
الْجِبَالُ لِهَیْبَتِهٖ وَسَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ هُوَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ
بِاِسْمِکَ الْمُرْتَفِعِ الَّذِیْ اَعْطَیْتَهٗ مَنْ شِئْتَ مِنْ اَوْلِیَائِکَ وَاَلْهَمْتَهٗ لِاَصْفِیَائِکَ مِنْ اَحْبَابِکَ اَسْاَلُکَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَاْتِیَنِیْ
بِرِزْقٍ مِّنْ عِنْدِکَ تُغْنِیْ بِهٖ فَقْرِیْ وَتَجْبُرُ بِهٖ کَسْرِیْ وَتَقْطَعُ بِهٖ عَلَائِقَ الشَّیْطَانِ مِنْ قَلْبِیْ فَاِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَنَّانُ السُّلْطَانُ
الدَّیَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ الْحَکَمُ الْعَدْلُ
اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْمُغْنِیُّ الْغَنِیُّ الْکَبِیْرُ الْکَرِیْمُ الْمُعْطِیُّ الرَّزَّاقُ الْوَاسِعُ الشَّکُوْرُ ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُوْدِ وَالْکَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ
بِحَقِّکَ وَبِحَقِّ حَقِّکَ وَاِحْسَانِکَ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا مَنْ اِحْسَانُهٗ فَوْقَ کُلِّ اِحْسَانٍ یَا مَالِکَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا صَادِقَ الْوَعْدِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لِیْ رِزْقِیْ مِنَ الْحَلَالِ وَاجْعَلْهُ لِیْ نَصِیْبًا اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِیْ بِحَقِّ سُوْرَةِ
الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَبِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ
وَبِحَقِّ نَعَمْ مَحْمَتْ فَتَّاحٍ رَزَّاقٍ قَادِرٍ مُعْطٍ خَیْرِ الرَّازِقِیْنَ مُغْنِی الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ تَوَّابٍ بَصِیْرٍ لَا یُؤَاخِذُ بِالْجَرَائِمِ اَللّٰهُمَّ یَسِّرْ لِیْ
رِزْقِیْ حَلَالًا طَیِّبًا وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ مِنْ حَلَالِکَ وَاجْعَلْهُ نَصِیْبِیْ فِی الْحَلَالِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ یَا اَللّٰهُ یَا
کَافِیْ یَا کَفِیْلُ یَا وَکِیْلُ اَغْنِنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَ

اے کشادہ و غنی کرنے والے مہبوب ۱۲ مرتبہ اے خدام اس سورت کے اور اے خدام اس اسم اعظم کے قلوب خلائق کو مسخر کر دو اور حاصل کرنے رزق کے اور حرکت دو روحانیت محبت کو میرے لئے دائمی ساتھ نام اس اللہ کے جس کے نور نے حجابوں کو جلایا ہے۔ اور ذلیل ہو گئی گردنیں عظمت اپنی کے آگے ہل گئے پہاڑ ان کی ہیبت سے اور تسبیح کی رعد نے اس کی حمد کی اور ملائکہ نے اس کے خوف سے تسبیح پڑھی وہی اللہ ہے۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ رب ہے۔ عرش عظیم کا اے اللہ میں تیرے اسم بلند کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔ جس کو تو نے اپنے اولیا میں سے جس کو چاہا دیا ہے۔ اور اپنے دوستوں میں سے جس کو چاہا الہام کیا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو رزق دے جس سے میرا فقر دور ہو جائے میری شکستگی کا مجھے بدلہ دے اور دیگر علائق میرے قلب سے قطع کر دے بے شک تو حنان سلطان دیان وہاب رزاق کھولنے والا کشادہ کرنے والا جھکانے والا اٹھانے والا عزت و ذلت دینے والا سننے اور دیکھنے والا فیصلہ کرنے والا عادل مہربان خبردار، بے پرواہ۔ غنی بڑا بزرگ خوب دینے والا رزق رساں وسعت والا شکر کرانے والا فضل نعمت بخشش اور کرم والا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے حق اور تیرے حق کے حق اور تیرے احسان کے ساتھ اے قدیم احسان والے جس کا احسان کل احسانوں پر ہے۔ اے مالک دنیا و آخرت اے سچے وعدے والے تو ہی معبود ہے۔ بے شک میں ظالموں میں سے ہوں اے اللہ احسان کر مجھ پر مجھے رزق حلال دے اس کو میرا نصیب بنا اے اللہ بطفیل اپنے اسم اعظم اور بحرمت ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پاک و پاکیزہ کے اور کل اصحاب کے اور بحق فتح نتاح۔ رزاق، قادر، بہتر رزق دینے والا، بے پرواہ کرنے والا نا امید فقیر کی توبہ قبول کرنے والا، دیکھنے والا۔ جرموں کا بغیر مؤاخذہ کے آسان کر میرے لئے رزق حلال و طیب میرے اور اس کے درمیان حلال جمع کر دے رسے اور رزق حلال میرا حصہ بنا دے اے بزرگی اور جلال والے اسی ساعت میں اے اللہ اے کافی اے کفایت کرنے والے اے کارساز غنی کر مجھ کو اپنے لطف خفی سے اے کریم اے رحیم اے اللہ کافی ہو مجھے تیرا دیا ہوا حلال اور کافی ہو تیری طاعت تیری نافرمانی کے عوض اے اللہ دین و دنیا کے رحمان و رحیم اے رب العالمین اپنا فضل کر اے خدام اس سورت کے جس امر کا میں تم کو حکم کروں اور جس پر میں تم کو مقرر کروں۔ اس کے لئے تیار ہو جاؤ بحق اہیا شراہیا آدونائی

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا اللهُ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِجَمِيْعِ مَا اُمِرْتُكُمْ بِهٖ وَمَا وَكَّلْتُكُمْ عَلَيْهِ بِحَقِّ اٰهِيًّا شَرَاهِيًّا اَدُوْنَاىِ اَصْبَاؤُتَ اٰلُ شَدَّاىِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَبِيْرًا۔

رِیَاضتِ یَا حَافِظُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ یَا مُبِیْنُ

اگر ان اسماء کے چلہ کرنے کا ارادہ ہو تو۔ خلوت میں آبادی سے دور کل شرائط مذکورہ کے ساتھ مشغول ہو۔ اور بخور عود لوبان وغیرہ دے کر سورہ مذکور چودہ بار پڑھے۔ اور اگر جلدی ہو تو سات روز تک ان اسماء کو ان کے اعداد کے موافق ہر نماز کے بعد پڑھے۔ جب سات روز پورے ہوں گے۔ پندرہ موکل سامنے آکر سلام کریں گے ان سے ڈرنا نہ چاہیئے ورنہ جان کا خوف ہے اور ساری محنت ضائع ہو گی۔ پھر وہ تجھ سے تیری حاجت پوچھیں گے۔ اور پورا کرنے کا وعدہ کریں گے۔ مگر ہرگز ان سے کچھ مانگنا نہ چاہیئے۔ ایک عرصہ بعد وہ چلا جائے گا۔ پھر تو اپنا دل مضبوط کر کے خوشبو روشن کر۔ ایک ساعت یا دو ساعت کے بعد پھر وہ آئیں گے۔ اس وقت یہ خوشبو جلانی چاہیئے۔ میعہ یا لبسا۔ لوبان ذکر۔ عود قماری ذکر۔ تریس بری۔ اب پھر یہ وہی باتیں کریں گے۔ مگر ہرگز جواب نہ دینا پھر ان کے جانے کے بعد ایک شخص آئے گا۔ اس کے لئے۔ کرسی بچھے گی۔ اس پر وہ بیٹھے گا۔ پھر وہ تجھ کو سلام کرے گا۔ تم اس کا جواب دے کر مؤدب سامنے بیٹھ جاؤ۔ اور خوف نہ کرو۔ کیونکہ یہ اصل موکل ہے۔ پھر تم سے وہ سوال کرے گا۔ کہ اے بندہ خدا تیری کیا حاجت ہے۔ تم کہنا کہ میں تم سے یہ عہد لینا چاہتا ہوں۔ کہ تم میری مدد کرو۔ اور اپنے خادموں میں سے ایک خادم میرے حوالہ کرو۔ جو میرا کام کرے۔ پھر وہ تم کو کچھ دینار دے کر چلا جائے گا۔ تم نے کر خدا کا شکر کرنا اور کسی شخص سے اپنا یہ راز نہ کہنا۔

ریاضت اسم ذات یعنی اللہ اللہ

یہ آیت بھی اس کے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ [۱] شرائط مذکورہ کے ساتھ اس کی خلوت میں چودہ دن پڑھا جائے۔ ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار یہ اسم اور پچاس بار آیت مذکورہ پڑھنا چاہیئے اور بخور فقط لوبان ذکر جلائے اور ہر دن دس ہزار بار الگ یہ اسم پڑھنا چاہیئے۔ چودھویں روز معلوم ہو گا کہ تمام مکان نور سے معمور ہے۔ اور خود کو یہ معلوم ہو گا کہ نور کے مکان میں ڈوب رہا ہوں دل کو خوب مضبوط رکھو۔ اور یہ حالت تین سکینڈ سے زیادہ نہیں رہتی اس کے بعد موکل آئے گا۔ اس سے ہرگز نہ ڈرنا۔ وہ بہت مبارک ہے وہ تم کو سلام کرے گا۔ تم اس کا جواب دے کر مؤدب بیٹھ جانا۔ کیونکہ وہ بڑی شان وعظمت والا موکل ہے اور ہر وقت اللہ اللہ کہتا ہے۔ وہ تم کو ایک خادم دے کر رخصت ہو گا۔ تم کو اس کا شکریہ ادا کرنا۔

دعوت یا لطیف [۲]

کسی کام میں ضرورت پڑے تو دو رکعت نماز پڑھ کر سورہ الم نشرح پڑھو۔ پھر یا لطیف سولہ ہزار چھ سو

[۱] صباؤت ال شدای اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حضور سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل واصحاب پر بہت بہت درود اور سلام نازل فرما۔ [۲] یا لطیف کے دیگر اسرار دعائے۔ یا لطیف میں صفحہ آئندہ پر دیکھئے۔

Scanned with CamScanner

اَلْبَاطِشُ ۱۰۲ بار پڑھو۔ یہی اس کے عدد کبیر ہیں۔ پھر جو دعا دفع رنج و غم وغیرہ کی مانگو گے۔ قبول ہوگی۔ اگر کسی ظالم کو ہلاک کرنا مقصود ہو۔ تو اسم مذکور کو عدد مذکور کے موافق پڑھ کر یہ استغاثہ پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ ذُوالْقَهْرِ وَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اِلٰهِيْ عَبْدٌ مِّنْ عُبَيْدِكَ بَغٰى عَلَيَّ وَتَجَبَّرَ اَنْتَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ وَقَدْ خَاصَمْتُهٗ لَدَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِيْ كَشْفِ ظُلَامَتِيْ مِنْهُ عَلَيْكَ اَنْزِلْ بِهٖ بَلَاءً مُعْجِزًا عَنْ دَفْعِهٖ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى يَعْرِفَ قَدْرَ نِعْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ عَلَيْهِ وَارْسِخْ عَلٰى هَامَتِهٖ رُسُوْخَ السِّجِّيْلِ عَلٰى اَصْحَابِ الْفِيْلِ وَارْكُسْ وَالْبِسْ وَاتْعِسْهُ وَدَمِّرْهُ وَنَكِّسْهُ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ۔

شعر

مَنْ يَّقْطَعُ اللَّيْلَ تَسْبِيْحًا وَّقُرْاٰنًا	محوا باشمیط محبوب السجود له
اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَا غَارَاتِ عُثْمَانَا	لَتَسْمَعُنَّ قَرِيْبًا فِيْ دِيَارِهِمْ

وَدَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِيْنَ اَمْثَالُهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰى اِلَّا مَسَاكِنُهُمْ۔ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ۔

مندرجہ بالا آیت ایک سو انتیس ۱۲۹ بار پڑھے۔ پھر ایک سانس میں انتیس بار یَا لَطِیْفُ کہے اور شروع سے آخر عمل ہونے تک باوضو رہے۔ اور پڑھنے میں کسی سے بات نہ کرے اگر بات کی تو پھر نئے سرے سے عمل کرنا پڑے گا۔ عمل صدق نیت سے کرنا چاہیئے۔ یہ نہیں کہ جیسے لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ عمل کر کے دیکھتے ہیں۔ ہوتا ہے یا نہیں۔ اس طرح عمل مفید نہیں ہوگا۔ بلکہ یہ سمجھے کہ ضرور ہوگا۔ اگر یہ دعا بھی اس میں زیادہ کرو تو بہت عمدہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفًا قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا مَنْ عَمَّ لُطْفُهٗ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَلْطُفَ بِيْ مِنْ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الَّذِيْ اِذَا لَطَفْتَ بِهٖ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ كُفِيَ فَاِنَّكَ قُلْتَ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ط۔

سے اے اللہ تو بادشاہ قادر قہر والا زبردستی اور سخت گرفت کرنے والا ہے۔ اے اللہ تیرے بندوں میں سے ایک بندہ نے مجھ پر زبردستی اور ظلم کیا ہے اور تو حاکم عدل ہے یہ مقدمہ تیرے پاس لایا ہوں۔ اور اس سے ظلم کا بدلہ لینے کے لئے تجھے میں نے اپنا وکیل بنایا ہے۔ اس پر ایسی بلا نازل کر جس کے دفع کرنے سے زمین و آسمان والے عاجز ہوں یہاں تک کہ وہ اپنے اوپر تیری نعمت اور عافیت کی قدر جانے۔ اور اس کی کھوپڑی توڑ دے جیسا کہ کنکریوں نے اصحاب فیل کی کھوپڑیاں توڑی تھیں۔ اس کو ہلاک و برباد اور ذلیل کردے۔ اور اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب ان کی گرفت کی اللہ کے سوائے کوئی اور بچانے والا نہیں ہے۔

سے خدا ان کو اور ان کی طرح کافروں کو ہلاک کرے۔ ہلاک شدہ کافروں کے صرف مکان دکھائی دیتے تھے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب فیل کے ساتھ کیا کیا۔ ان کی تدابیر کو غارت کردیا اور ان پر پرندے ابابیل بھیجے جو مارتے تھے ان کو کنکر سجیل کے پھر ان کو پس خوردہ بھوسہ کی طرح کردیا سے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے مہربان ہر مہربان سے بلند اے وہ ذات جس کی مہربانی اہل آسمان و زمین میں عام ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی پوشیدہ مہربانی سے مجھ پر مہربانی کر جب کسی پر مہربان کرتا ہے تو کافی ہوتا ہے۔ کیونکہ بے شک تو نے فرمایا ہے خبردار وہ جانتا ہے جس نے پیدا کیا ہے۔ اور وہی مہربان خبردار ہے۔ اللہ مہربان ہے۔ اپنے بندوں پر جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ زبردست غالب ہے۔

Scanned with CamScanner

اور یہ دعا بھی ایک سو انتیس بار پڑھنی چاہیئے۔

اللہ ٦٦	لطیف ١٦٩	بعبادہ ٨٢
١٢٩	٨٥	٦٧
٨٦	٦٥	١٢٨

شکل وفق یا لطیف۔

دَعَوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

اگر اس کی ریاضت کرنا ہو۔ تو ہر نماز کے بعد پانسو چوالیس ۵۴۴ بار اور نماز عشا کے بعد پانسو سینتالیس بار پڑھے یہ دن بھر کا مجموعہ دو ہزار سات سو ستئیس ہو گا۔ اور عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر تین بار پڑھے۔ اور جمعہ کے بعد بھی اس دعا کو پڑھے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِهَا تَخْلُصُ لِسَانِيْ وَتَثْبُتُ بِهَا جَنَانِيْ اَسْئَلُكَ يَا رَزَّاقُ الْحَرَامِ وَمُرْسِيَ الْجِبَالِ وَمُسَيِّرَ الرِّيَاحِ وَمُجْرِيَ الْبِحَارِ يَا نُوْرَ تَعْلَمُ كُلَّ نُوْرٍ بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ سَاطِعٌ كُلِّ نُوْرٍ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ دَائِمًا اَبَدًا عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا دَعْوَتُكَ بِاِسْمِكَ السَّرِيْعِ قَرِيْبٌ اَلشُّكْرُ لِلّٰهِ يَا عَيْنَائِيْلُ بِطَرِيْقِ الْهُدٰى وَالْعِبَادَةِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا يَا عَيْنَائِيْلُ اَنْتَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ الْكِرَامِ وَاَنَا مِنَ الْاِنْسِ الْاَفْضَلِ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَالسُّجُوْدِ لَهٗ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِيَمِيْنِ الْعَرْشِ وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَوَجْهِ عِزْرَائِيْلَ تَابِعِ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ اُقْسِمُ عَلَيْكَ عَنْ بَطْنِ الْبَحْرِ وَمَا فِيْهِ مِنَ الرِّيْحِ وَمَا يَسْرِيْهِ وَالْغَمَامِ وَمَا يَسْكُبُهٗ وَنَزَلَتِ الرَّحْمَاتُ وَسَائِرِ الْقُدُرَاتِ تُسَخِّرُ لِيْ خَدِيْمًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْكَ يُطِيْعُ اَمْرِيْ سَيْرُهُنَّ غُصُوْنُ الْاَرْضِ اَطْرَزِهِمْ طَبْعًا وَاَحْسَنِهِمْ خَطًّا يُخَاطِبُوْنِيْ لَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَاَنَا مُتَوَكِّلٌ عَلَيْهِ وَاحِدًا اَحَدًا لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ يَا خُدَّامَ الشَّجَرَةِ اَرْبَعُوْنَ غُصْنًا مُتَفَرِّقَةٌ مِنْ اَرْبَعَةِ اَغْصَانٍ ثِمَارُهَا التَّسْبِيْحُ وَالتَّقْدِيْسُ وَالتَّهْلِيْلُ تَسْبِيْحُهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۲ روز اور حد سے مد چالیس روز تک پڑھے۔ چالیسویں روز سے پہلے مقصد حاصل ہو گا۔

سے شروع نام اللہ سے جو مہربان اور رحیم ہے۔ خلوص زبان اور اور ثبات قلبی کے ساتھ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے رزق دینے والے کیڑوں مکوڑوں کے اور گاڑنے والے پہاڑوں کو اور ہوائیں چلانے والے اور دریا بہانے والے۔ اے نوروں کے نور۔ ہر نور کو اپنے فضل عظیم سے جانتا ہے۔ تو ہی ہر نور کا روشن کرنے والا ہے۔ تو ایک ہے۔ اکیلا ہے پاک ہے۔ ہمیشہ رہنے والا ہے۔ جاننے والا ہے۔ غیب اور حاضر کا تیری کوئی اولاد نہیں ہے تجھ کو پکارنا تیرے اسم سریع کے ساتھ قریب الاجابت ہے۔ شکر ہے اللہ کا اے عینائیل یہ طریقہ عبادت و ہدایت کہ اللہ رب العالمین ہی اوّل و آخر ہے۔ ہر نفس کے باطن میں اس کی ہدایت ہے۔ اے عینائیل تو بزرگ فرشتوں میں سے ہے۔ اور میں افضل انسانوں میں سے ہوں اللہ کی فضیلت دینے اور سجدہ کرنے کے سبب سے۔ میں عرش اور سدرۃ المنتہیٰ کی قسم دیتا ہوں۔ اور عزرائیل کے چہرے کی جو تابع ہے مخلوق آسمان و زمین کا تجھ کو قسم دیتا ہوں سمندر کی تہ سے اور جو اس میں ہوا چلاتا ہے۔ اور ابر کی جو برساتا ہے۔ سے جو برساتا ہے۔ اس کو رحمتوں کے نازل ہونے اور تمام قدرتوں کی تابعداری کر تو میرے لئے ایک خادم اپنے سامنے سے جو میرے حکم کا تابع اور کلام میں اچھا ہو۔ نہیں عبادت کرتے مگر اللہ کی۔ اور میں اسی پر توکل کرتا رہا ہوں۔ وہ واحد واحد ہے۔ اس کی ملک میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اے اس درخت کے خادموں جس کی چالیس شاخیں ہیں۔ اور پھل اس کے تسبیح تہلیل اور تقدیس ہیں۔ اور تسبیح اس کی سبحان اللہ آہ ۱۲۔

دعوتِ یا حیّ یا قیّوم مع اسرار

اس عمل کا طریقہ یہ ہے جس مطلب کے لئے منظور ہو ایک ہزار باران دونوں اسموں کو پڑھ کر ۳ بار یا سات بار یہ دعا پڑھے

لہ اَللّٰھُمَّ یَا حَیُّ مَنْ نُسِبَتْ لَہُ الْحَیٰوۃُ وَلَا مَنْسُوْبَ غَیْرُہٗ مِمَّا نَسَبَہٗ لِنَفْسِہٖ تَعَظَّمَتْ سُبْحَانَکَ اَسْمَاءُکَ وَتَنَزَّھَتْ
مِنَ الْمُسَمَّیَاتِ ذَاتُکَ عَنِ الْمِثَالِ وَالشَّرِیْکِ وَالنَّظِیْرِ وَالصَّاحِبَۃِ وَالْوَزِیْرِ فَاَنْتَ الْحَیُّ اَبَدًا وَالْقَیُّوْمُ فِیْ حَیَاتِکَ
الْاَبَدِیَّتِہٖ فَانْبَسَطَتِ الْحَیَاۃُ مِنْ حَیَاتِکَ اَنْتَ الْبَاقِیْ فَلَکَ الْبَقَاءُ الدَّائِمُ بَعْدَ فَنَاءِ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَکَمَا لَکَ الْبَقَاءُ وَ
لِعِبَادِکَ الْفَنَاءُ فَاَمْرُکَ اِلٰھِیْ نَافِذٌ حُکْمُکَ لَیْسَ لَہٗ مُعَانِدٌ نَفَاذُ ذَھَبَتِ الْاَفْرَادُ وَالْھَزَمَتِ الْاَمْدَادُ وَانْقَمَعَتِ
الْمُلْحِدُوْنَ بِوُجُوْدِ بَقَائِکَ وَدَیْمُوْمِیَّۃِ حَیَاتِکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ بِھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الْاَبَدِیَّۃِ اَنْ تُحْیِیَنِیْ حَیَاۃً مَوْصُوْلَۃً
بِالنِّعَمِ وَاَحْیِنِیْ بَیْنَ الْعَالَمِ حَیَاۃً یَکُوْنُ لِیْ بِھَا مَدَدٌ وَسَعْدٌ وَاسْعِدْ نِیْ بِتَوْفِیْقٍ مِنْ دَقَائِقِ اِسْمِکَ اللہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَحَقِّقْنِیْ
بِرَقِیْقَۃٍ مِنْ رَقَائِقِ اِسْمِکَ اللہِ الْحَیِّ حَتّٰی تَمْحُوْ عَنِّی الشَّقَاءَ وَتُدْخِلَنِیْ دَائِرَۃَ السَّعْدِ یَمْحُو اللہُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ
اُمُّ الْکِتَابِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ بِمَا نَعْلَمُہٗ وَمَا لَا نَعْلَمُہٗ وَمَا اَنْتَ
بِہٖ اَعْلَمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ٹہ اور اگر چاہو تو یہ بھی پڑھ لو۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا
فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَانْقُلْہُ اِلٰی حَیْثُ کُنْتُ وَلَا تَنْقُلْنِیْ اِلَیْہِ حَیْثُ کَانَ وَاْتِنِیْ بِہٖ مِنْ فَضْلِکَ وَ
کَرَمِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

لہ اے اللہ اے زندہ جس کی طرف حیات منسوب ہے۔ اور اس کا غیر منسوب نہیں جس کے لئے اس نے اپنے نفس کو منسوب فرمایا۔ بزرگ ہیں پاکی ہیں تجھ کو پاک ہیں نام تیرے اور پاک ہیں سمیات سے ذات تیری مثال اور نظیر سے۔ اور شریک اور بیوی اور وزیر سے تو ہمیشہ زندہ اور اپنی ابدی زندگانی میں پاک ہے۔ اپنی ہی پاک زندگی میں سے زندگی پھیلا۔ تو ہی باقی اور تیرے ہی لئے بقا دائم ہے۔ بعد فنا تمام مخلوق کے اور جیسے کہ تیرے لئے بقا ہے بندوں کے لئے فنا ہے حکم تیرا اے میرے خدا جاری ہے۔ اور تیرے حکم کا کوئی مخالف نہیں ہے۔ بے شک جاتے رہے افراد اور شکست کھا گئے لشکر اور ہلاک ہو گئے وجود۔ سے بقاء کے منکر اور تیری ہمیشگی حیات کے اے زندہ اے قائم میں تجھ سے اسی حیات ابدیہ کے طفیل میں سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو نعمتوں سے مالامال کر دے زندگانی دے اور دنیا میں اس طرح زندہ رکھ جو میرے لئے مدد اور نیکی ہو اور مجھے اپنے اسم اللہ الحی القیوم کے دقائق کے طفیل میں نیک بختی عنایت کر اور مجھے اپنے اسم الحی کے رقائق کے ساتھ ڈھانپ کے یہاں تک کہ شقاوت مجھ سے دور ہو جائے مجھے دائرہ سعادت میں داخل کر اللہ جو چاہتا ہے۔ ثابت رکھتا ہے۔ اور جو چاہتا ہے مٹاتا ہے۔ اور اسی کے پاس ام الکتاب یعنی لوح محفوظ ہے۔ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس نے زمین و آسمان کو طول عرض میں قائم رکھا ہے۔ جتنا ہم جانتے ہیں۔ اور جتنا ہم نہیں جانتے ہیں اور جس کو تو خوب جانتا ہے۔ اپنی رحمت کے ساتھ اے رحمت کرنے والے مجھے عنایت کر۔

ٹہ اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے۔ تو اس کو نازل کر اور اگر زمین میں ہے۔ تو اس کو نکال اور اگر تھوڑا ہے۔ تو اس کو زیادہ کر اور اگر بہت ہے تو اس میں برکت دے میں جس جگہ رہوں وہاں مجھے رزق کشادہ دے اور مجھ کو اس کے پاس نہ بھیج جہاں وہ ہو، بلکہ اپنے فضل و کرم سے اس کو میرے پاس لا اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین اللہ تعالیٰ ہمارے حضور اور انکی آل و اصحاب پر درود سلام نازل کرے۔

یَا لَطِیْفُ کی دوسری دُعاء

بعد نماز فجر یَا لَطِیْفُ ایک سو انتیس بار پڑھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چند مرتبہ پڑھ کر اَللّٰہُ لَطِیْفٌ ، بار کہہ کر یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰھُمَّ مُسَخِّرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَعَلَیْھِنَّ سَخِّرْ لِیْ کُلَّ شَیْءٍ مِنْ عِبَادِكَ مِمَّا فِیْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ فِی الْکَوْنِ شَیْءٌ مُتَحَرِّكٌ اَوْ سَاکِنٌ صَامِتٌ اَوْ نَاطِقٌ اِلَّا سَخَّرْتَهٗ بِاسْمِكَ اللَّطِیْفِ الْمَکْنُوْنِ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ. اِلٰھِیْ جُوْدُكَ دَلَّنِیْ عَلَیْكَ وَاِحْسَانُكَ قَرَّبَنِیْ اِلَیْكَ اَشْکُوْ اِلَیْكَ مَا لَا یَخْفٰی عَلَیْكَ وَاَسْئَلُكَ مَا لَا یَعْسُرُ عَلَیْكَ اِذْ عِلْمُكَ لِیْ یُغْنِیْ عَنْ سُؤَالِیْ یَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَکْرُوْبِ کُرْبَهٗ فَرِّجْ عَنِّیْ مَا اَنَا فِیْهِ یَا مَنْ لَیْسَ بِغَائِبٍ فَانْتَظِرُهٗ وَلَا بِنَائِمٍ فَاُوْقِظُهٗ وَلَا بِغَافِلٍ فَاُذَکِّرُهٗ وَلَا بِعَاجِزٍ فَاُمْهِلُهٗ یَا عَالِمًا بِالْجُمْلَةِ یَا غَنِیًّا عَنِ التَّفْصِیْلِ کَفٰی عِلْمُكَ عَنِ الْمَقَالِ وَکَفٰی کَرَمُكَ عَنِ السُّؤَالِ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْكَ وَسُدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَیْكَ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَیَسِّرْ لِیْ رِزْقِیْ وَسَخِّرْ لِیْ جَمِیْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔ اور یہ دعا خوف یا پریشانی میں نہایت مفید ہے۔

دعوت سورہ ملک مع فوائد کثیرہ

اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ با طہارت ۳۰ بار سورۂ ملک پڑھ کر یہ دعا شروع کرے۔ اور کوئی چیز خوشبو کی روشن کرے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یٰجِبَالُ اَوِّبِیْ مَعَهٗ وَالطَّیْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِی

؎ اے اللہ ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں اور ان کے اندر اور اوپر کی چیزوں کے مسخر کرنے والے میرے واسطے کل چیزیں جو تیری مخلوق ہیں خشکی میں ہوں یا تری میں سب میرے واسطے مسخر کر دے یہانتک کہ دنیا میں کوئی چیز حرکت کرنے والی یا ساکن یا خاموش یا بولنے والی ایسی نہ ہو جس کو تو نے مسخر نہ کیا ہو۔ اپنے اسم لطیف مکنون سے اے اللہ اے زندہ اے قائم بے شک امر ہے۔ وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے۔ تو کہتا ہے۔ ہو جا اور وہ چیز ہو جاتی ہے۔ الٰہی تیری بخشش نے مجھ کو تیرا راستہ بتایا ہے۔ اور تیرے احسان نے مجھ کو تجھ سے قریب کیا ہے تجھ سے میں اس بات کی شکایت کرتا ہوں۔ جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہے۔ اور تجھ سے میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نزدیک مشکل نہیں ہے کیونکہ میرے سوال کرنے سے تیرا علم بہت زیادہ بلند ہے۔ اے مظلوم سے سختیاں دور کرنے والے میں جس سختی میں ہوں اس کو دور کر دے اے وہ ذات جو غائب نہیں ہے۔ میں تیرا منتظر ہوں۔ تو خفتہ بھی نہیں ہے۔ جسے میں بیدار کر دوں۔ اور غافل بھی نہیں ہے۔ کہ اسے یاد دلاؤں اور عاجز بھی نہیں ہے۔ کہ اسے چھوڑ دوں اے عالم کائنات اے غنی مفصل تیرا علم امقال سے بلند اور تیرا کرم سوالی نہیں چاہتا ہے۔ تجھ سے امیدیں وابستہ ہیں۔ اور تو میری تمنا ہے۔ ہر راستہ تیری طرف ہے۔ اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے قریب اے مجیب اپنی رحمت سے مجھے بخش دے اور رحم کر اے ارحم الراحمین میرا رزق میرے لئے آسانی سے دے اور اپنی تمام مخلوق کو میرا مسخر کر دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اے اللہ ہمارے حضور اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود و سلام نازل کر۔

اے پہاڑو اور اے پرندو میری تسبیح پڑھو کیا ہم نے ان کے لئے لوہا تاکہ زرہیں بنائیں۔ اور کڑیوں کا اندازہ رکھیں اور بے شک اچھے کام کریں تم جو کرتے ہو میں دیکھتا ہوں۔ اسی طرح۔

Scanned with CamScanner

انتشروا واعملوا صالحا انی بما تعملون بصیر کذالک یا مولی الموالی تلین لی قلوب الخلائق اجمعین من الانس والجن بحق ھذہ الاسماء ملکی کوندی سجانت بکام الولسان بنسر یدا انت مارا من کبیر مرکینی زہاف انت دنیا نا کل من علیھا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام اسئلک اللھم ان تسخر لی الملک والملکوت حتی یصیروا الی خاضعین بالذل والھیبۃ والمحبۃ وبحق یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز حکیم واسئلک اللھم ان تجری بمرادی القضاء والقدر والفلک الدوار وان تجری ھیبتی ومحبتی فی قلوب الثقلین الانس والجن اجمعین مبثوث بھزم العساکر فی المراکب کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی ان اللہ قوی عزیز وقال الملک ائتونی بہ استخلصہ لنفسی فلما کلمہ قال انک الیوم لدینا مکین امین واللہ غالب علی امرہ تک پڑھے ۔ واتیناہ من کل شئی سببا طسوم وایاک نعبد وایاک نستعین ۔ السلامۃ العجل نصر من اللہ وفتح قریب وبشر المؤمنین ۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔

یہ اور اس سے پہلی دعا یہ دونوں امور مہمات کے لئے ہیں ۔ لشکروں کے شکست دینے دشمنوں کو مغلوب کرنے وغیرہ کاموں کے لئے اور سورۂ ملک کا نام منجیۃ یعنی نجات دینے والی ہے ۔ اس میں تیس آیتیں ہیں ۔

دعوت الم نشرح مع خواص موکل

اس سورۃ کے عجیب وغریب خواص ہیں ۔ ترکیب عمل یہ ہے کہ تین دن روزے رکھو اور ستر بار اس دعا کو پڑھو اور ستر بار یا محمد کہو موکل اس کا حاضر ہو کر مخلوق سے تم کو غنی اور بے پرواہ کردے گا ۔ اگر حکم دو تو ایک آن میں مکہ تہرجا پہنچا دے گا ۔ اور جو کچھ اس سے طلب کرو وہ لادے گا ۔ نام اس کا دردبائیل ہے ۔ اور دعا یہ ہے ۔

اسئلک یا نور الانوار اللاھوتیۃ قبل اللاھور والازمان الفانیۃ الجواھر الفعال بلا مثال القدوس الطاھر العلی القاھر الذی لا یحیط بہ مکان ولا یشتبہ علیہ زمان مکون الامکنۃ والازمان والاوقات تبارکت عن جوھر

ﻪ اے والیوں کے مولا تمام مخلوق الذد جن کا دل میرے لئے نرم کردے ۔ بطفیل ان اسماء کے ملکی کوندی سجانت بکام آخر تک جو چیز دنیا میں ہے ۔ فنا ہونے والی ہے اور باقی تیری ذات بزرگی اور جلال والے باقی رہے گی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ یہ کہ مسخر کردے میرے لئے ملک وملکوت یہاں تک کہ سب میرے خضوع کرنے والے ذلیل ہیبت والے اور محبت کرنے والے بحق اس آیت کے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ۔ وہ اللہ سے زیادہ محبت رکھتے ہیں ۔ اگر تم جو کچھ (زر نقد وغیرہ) زمین میں ہے ۔ سب خرچ کردو ۔ تب بھی ان کے دلوں میں دوستی نہ کر سکو گے مگر اللہ نے ان میں باہمی الفت کردی ہے ۔ بے شک وہ بڑی عزت والا اور حکمت والا ہے ۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ کہ میری مراد کے ساتھ قضاء وقدر اور فلک دوار کو جاری کر اور میری ہیبت ومحبت تمام جن وانس کے دلوں میں ڈال دے ۔ لکھا ہے اللہ نے کہ ضرور غالب ہوں گا میں اور میرے رسول ۔ اور بے شک اللہ قوی اور عزت والا ہے ۔ اور بادشاہ نے کہا میں اسے اپنا خاص آدمی بناؤں گا پھر اس سے گفتگو کے بعد کہا آج میں تم میرے پاس میرے مکین وامین ہو اور اللہ غالب ہے ۔ اور ہم نے اس کو ہر چیز دی ، سب تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ابھی اور اسی وقت اللہ کی مدد اور فتح قریب ہے ۔ اور مسلمانوں کو بشارت دے وہ کہ نیکی اور بدی کی قوت صرف خدا کے برتر وبزرگ میں ہے ۔

ﻪ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے نور الانوار ہوتیہ گذشتہ ادوار اور فانی زمانوں کے تو جوہر فعال بلا مثال قدوس طاہر علی قاہر وہ ذات ہے جس کو کوئی مکان محیط نہیں ۔ اور زمانہ کی قید سے وہ بلند ہے ۔ تمام مکانوں زمانوں اور اوقات کا بنانے والا ہے ۔ جواہر الانوار لاہوتیہ

الانوار باللاهوتية الازلية الصمدية يا رب البسني منك حياة الارواح الروحانية المتصفة بالقوة العلمية المتصفة الي يا خالق يا من يرى ولا يرى من عظيم قدرتك فلا تطيق الكروبيون ان يرفعوا وجوههم من حجب نورك. اللهم يا عظيم بحق لو انزلنا هذا القرآن على جبل يتفكرون انك واسئلك يا اول اللاهوتية يعظم قدرة الالوهية وسطوة الربوبية ان تخلصني من بحر هذه الخليقة الفانية ببديع قدرتك وعظيم شانك ونور وجهي في قدس انوارك افردني مع الافراد واعصمني من مقارنة الافراد ومشاركة الاضداد واطلعني على اللطائف الخفية يا قدوس بالبقاء والكبرياء يا عالي متعالي يا اول الاولين انك على كل شيء قدير۔ هو الله الخالق البارئ المصور۔ آخر سورت تک پھر داڑھی میں کنگھی کرنا شروع کرے۔ اور خوشبو یعنی لوبان روشن کرتا جائے۔ تو ہر شخص تم کو محبت کی نظر سے دیکھے گا۔

فائدہ الم نشرح

کوئی بادشاہ اگر جنگ کا ارادہ کرے اور چاہے کہ دشمن پر غالب ہوں تو ضروری ہے کہ وضو کرکے دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر زمین سے سات کنکریاں چن کر اٹھائے اور ہر کنکری کے ساتھ ان حروف میں سے ایک ایک حرف کہتا ہے۔ ف ق ج م خ م ت اور ان کنکریوں کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھے۔ پھر دائیں ہاتھ سے ایک کنکری اٹھا کر پہلی آیت دس بار پڑھ کر یہ کہے۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا پھر اس کو اپنے آگے پھینک دے۔ پھر دوسری کنکری اٹھا کر دوسری آیت پڑھے۔ اور یہ کہہ کر اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا اپنے پیچھے پھینک دے۔ پھر ایک کنکر اٹھا کر کہے۔ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا۔ اور دائیں جانب کنکری پھینک دے پھر ایک کنکری اٹھا کر اس پر چوتھی آیت پڑھے۔ دس مرتبہ اور ہاتھ اٹھا کر کہے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا پھر اس کو بائیں طرف پھینک دے اور باقی تینوں کنکریاں اپنے سر میں رکھ کر معرکہ جنگ میں داخل ہو تو کوئی گزند اس کو نہ پہنچے گی۔ اور ایک خواص اس کا یہ ہے۔ جیسا مذکور ہوا چاروں طرف کنکریاں ڈال کر کٓھٰیٰعٓصٓ کہے۔ اور دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے۔ خاموش ہو جائے نظرِ خلائق سے پوشیدہ ہو جائے گا۔ اگر تمام دنیا بھی اس کو تلاش کرے تو نہ پائے۔ اور جو اس کو دیکھے گا۔ اس پر اس عامل کو ہیبت طاری ہو جائے گی۔

ازلیہ صمدیہ کو تجھ سے برکت ہے اے رب مجھے اپنے پاس سے حیاتِ ارواح روحانیہ متصف قوت علیہ دیدے اے خالق اے جو دیکھتا ہے اور دیکھی نہیں جاتی تیری عظیم قدرت فرشتوں میں بھی یہ طاقت نہیں کہ وہ تیرے حجاب نور سے اپنا منہ اٹھائیں۔ اے اللہ اے عظیم بحق لو انزلنا ہذا القرآن۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے بہ اول دیومیۃ وعظیم قدرت الوہیتہ مع سطوت ربوبیت کے کہ مجھے اس دریائے فنا سے اپنی بدیع قدرت اور عظیم شان کے طفیل پاک کر میرا منہ اپنے پاک انوار سے روشن کر مجھ کو فرد اور یگانہ بنا۔ اور مجھ کو مقارنت افراد۔ اور مشارکت اضداد سے محفوظ رکھ اور مجھ کو لطائف خفیہ سے مطلع کر اے بقاء اور کبریائی کے مالک اے عالی اے متعالی اور اے اول الاولین بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ خالق باری مصور۔

نقش رزق یہ ہے۔

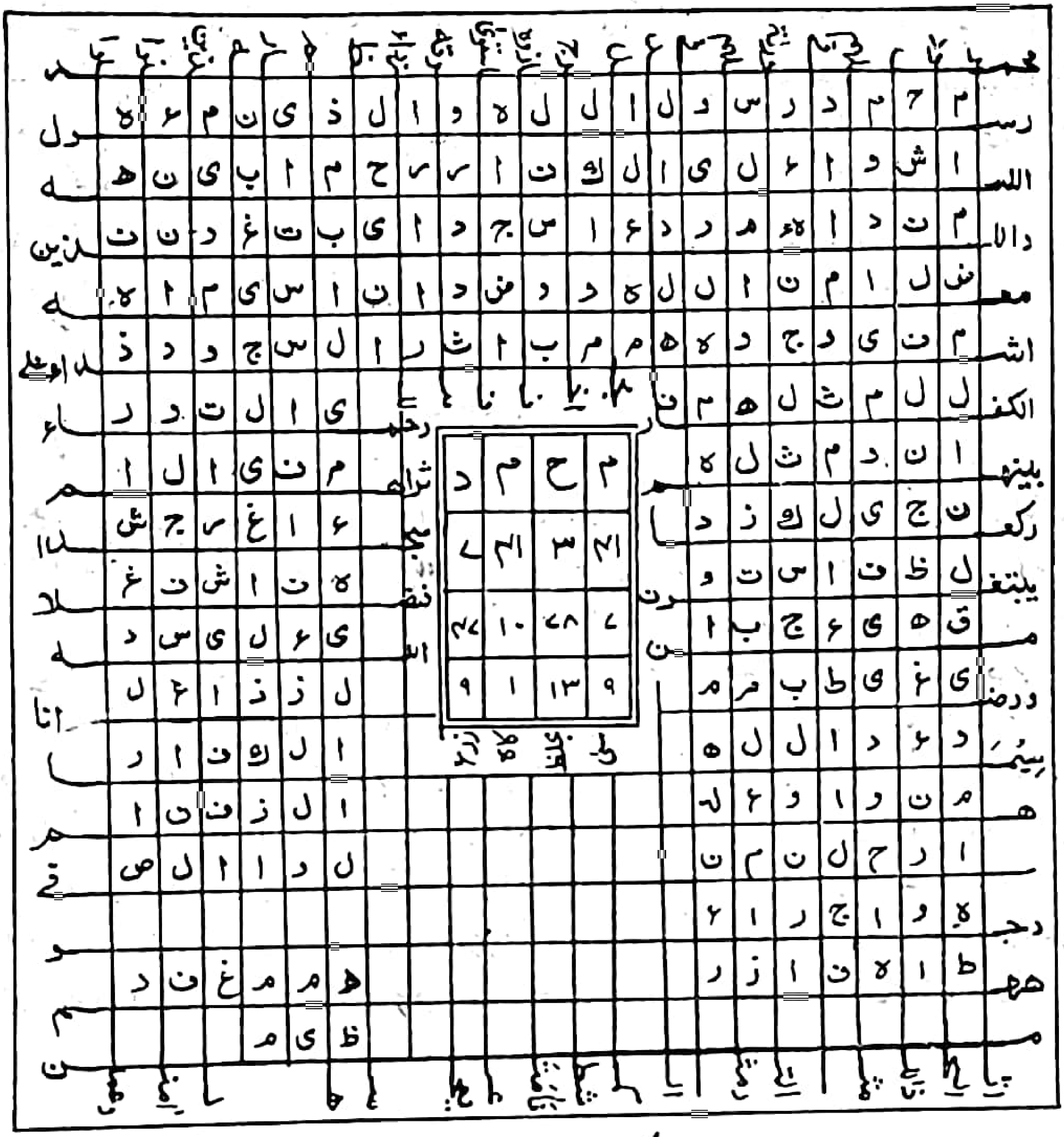

کشادہ رزق

فائدہ | جو شخص سورۃ واقعہ بعد نماز عصر چودہ بار پڑھے اور اسماء حسنیٰ بھی چودہ بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے اور ہفتہ عشرہ اس پہ مداومت کرے باب رزق اس کے لئے کھل جائیں۔ اور بے گمان رزق حاصل ہو۔ اور وہ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللّٰھم انی اسئلک بعظیم کریم قدیم مخزون اسمائک وباصناف انواع اجناس رقوم نقوش انوارک وبعزیز اعتزاز عزتک وبحول طول شدید قوتک وبمقدار اقتدار قدرتک وبتایید تحمید تمجید عظمتک وبسمو نمو علو رفعتک وبقیوم دیموم دوام ابدیتک وبرضوان امان امتنان مغفرتک وبدیع بریع منیع سلطانک

وبصلات سعادة بساط رحمتك وبلوامع بوارق صواعق مجيج هيج وهيم عزتك وبيهر قهر ميمون وحدانيتك وبهريد غرير امواج بحرك المحيط بملوكك وبالتساع انفساح ميدان برازخ كرسيك بعلويات روحانيات اهلاء عرشك و بأملاك الروحانيين المدبرين لكواكب الافلاك وتحنين تسكين مريدين مغفرتك وبحركات ذرات خطرات الخائفين من سطواتك وبالِ نزال المجتهدين في مرضاتك وتمهيد تحليل العابدين بطاعتك يا اول يا اخر يا ظاهر يا باطن يا قديم اطمس بطلسم بسم الله الرحمن الرحيم. بستر مهرار سويدي قلوب اعدائنا واعدائك ودق ندوس الظلمة بصوارم سيوف نشاة قهر سطوتك واحجبنا بحجبك المنيعة من لحظات لمعات ابصارهم الضوئية بحولك وقوتك وصب علينا رضاك من انابيب ميازيب التوفيق في اناء الليل واطراف النهار واغمسنا في بحر رحمتك وقيد نا بقيود السلامة عن الوقوع في معصيتك يا اول يا اخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا مقيم يا حليم يا عليم اللهم ذهلت العقول وانحسرت الاوهام وضاعت الافهام وتغيرت الظنون وحارت الافكار وتصاغرت الخواطر عن ادراك كيفية ما ظهر من نوادر الوان عجائب قدرتك دون البلوغ لتلالؤ لمعات طاعتك اللهم محرك الحركات ومبدء الغليان متشقق صم صلوب الصخور الراسيات والمنبع فيها ماء معينا للمخلوقات والمحي لسائر الحيوانات والنبات والعالم بما اختلج من سرهم بنطق اشارات خفيات لغات النمل السائحات ومن عظم ومجد وقدس وهلل وكبر بجلال عرش ملائكة سبع سموٰتك اجعلنا في هذه الساعة المباركة ممن دعاك فاجبته وسالك فاعطيته وتضرع اليك فرحمته واستقالك من ذنوبه فاقلته بفضلك واحسانك القديم۔

پھر سات بار یہ دعا پڑھے۔

اللهم عاملنا بما انت اهله ولا تعاملنا بما نحن اهله انك اهل التقوى واهل المغفرة سبحانك لا نحصي ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك جل وجهك عز جاهك وجل ثناءٔ عليك انت كما اثنيت على نفسك جل وجهك عز جاهك وجل ثناءك يفعل الله ما يشاء بقدرته ويحكم ما يريد بعزته يا حي يا قيوم يا بديع السموٰت والارض يا ذا الجلال والاكرام ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم. وصلى الله تعالى على سيدنا محمد وعلى اٰله وصحبه وسلم تسليما كثيرا۔

دائرہ کریمیہ اوراس کے اسرار عظیم

اس دائرہ شریفہ کو دائرۃ الانوار کہا جاتا ہے۔ جس کے عجیب اسرار ہیں اسے چشم بصیرت سے دیکھو اگر کسی غائب کو بلانا ہو تو اس دائرہ کو کاغذ پر لکھو۔ اور جس کو بلانا ہے۔ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھو۔ پھر شرقی دیوار میں اس دائرہ کو لٹکا دو۔ اور حرف الف پر سوئی گاڑ کے سات بار عزیمت پڑھو۔ اور لبان ذکر اور زعفران۔ اور سیاہ دانہ سک۔ سک لبان جاوی روشن کر دو۔ اگر مطلوب نہ آوے تو بائیں جانب والے حرف پر سوئی گاڑ دو اور اسی طرح کل حروف پر عمل کرو تا کہ کسی حرف کی برکت سے وہ حاضر ہو۔ پھر ہمیشہ اسی حرف اور اسی خادم سے اس کو بلایا کرو۔ یہ عمل ہر وقت ہو سکتا ہے اگر مطلوب مسافر ہے تو جس عرصہ میں وہاں سے آ سکتا ہے۔ اسقدر انتظار کرو۔ اور عزیمت ہر بار پڑھ کے یہ اسماء دو سو ساٹھ بار پڑھو۔

یَا مَلِکُ یَا مَجِیْدُ ۲۶۰ -

دائرہ کی شکل یہ ہے۔

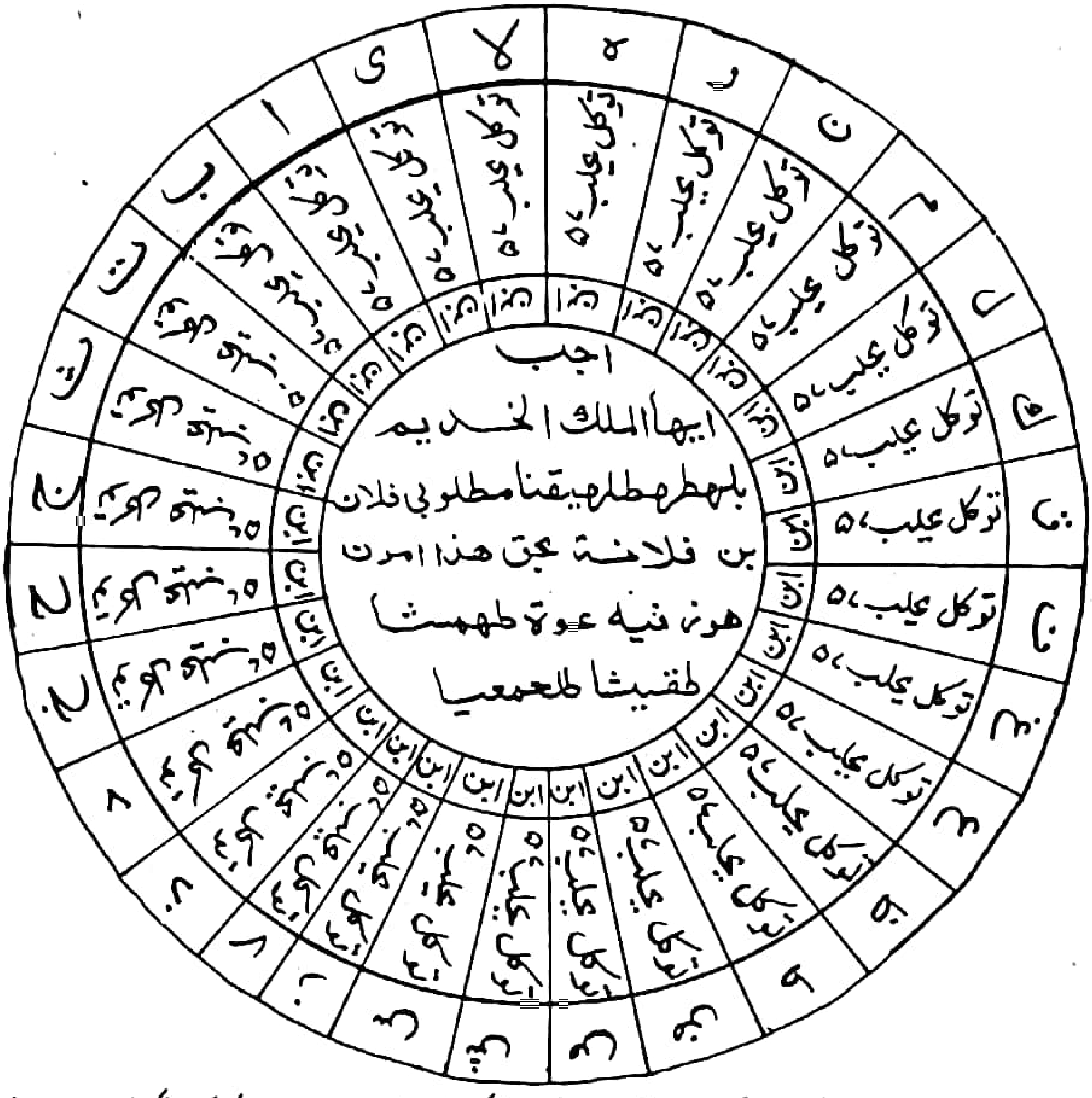

اور عزیمت یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْقُدُّوْسِ الطَّاھِرِ الْعَلِیِّ سَلْمَمُ ھُوَ الْقَاھِرُ رَبُّ شَیْشَلَعُ شُلْشَلَغُطَاجَرُّ رَبُّ رَبُّ الدُّھُوْرِ الدَّاھِرَۃِ وَالزَّمَانِ مُقَدِّرُ الْاَوْقَاتِ وَالزَّمَانِ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ صَاحِبُ الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْجَلَالِ الْبَاذِخِ وَبِاَسْمَائِہٖ اُقْسِمُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحَ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْمُنْقَسِمِیْنَ عَلٰی طَبَائِعِ ھٰذِہِ الْحُرُوْفِ اَنْ تُوَکِّلُوْا فِیْمَا اَمَرْتُکُمْ مِنْ جَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اِلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ النُّوْرَانِیَّۃِ یَطْھُوْطَھْطَفِ ھَلْیَتَقَطْھُرْ ھَلْشُقَطْھُوْرٍ بِحَقِّ طَبْھُوْبِ ھُیْنٍ لَحْشُطُفْ اِسْتَنَارَ کُلُّ شَیْءٍ لِاِسْمِہٖ وَاَجَابَ کُلُّ حَیٍّ لِدَعْوَتِہٖ طُرْنُقُشْ عَشْرَاطْ وَبُطْشٍ غَالِبُ کُلِّ شَیْءٍ ھَلْنَالِیْمِ اَشْلَلِیْمُوْتٍ خُوْعُطْشُوْھَشْ شَھْقَنْعِ شَعُوْمِ اَشْطَعُطِیْخِ اَنْتَ یَنْبُوْعُ حَیٰوۃِ کُلِّ شَیْءٍ وَرُوْحُ لَحْشَمُعَطْلِیَالِیْفِ مَا سَمِعَ اِسْمَکَ رُوْحٌ وَعَصَاہُ اِلَّا صَعِقَ وَاحْتَرَقَ کَشْمُغَلَا نِیْہِ حَیْشَطْھَکْطْمَا

ـہ اللہ کے پاک پاکیزہ برتر نام سے جو رب ہے گزرنے والوں کا اندازہ کرنے والا ہے وقتوں اور زمانوں کا وہ ذات پاک جس کو زوال نہیں وہ بڑی عزت اور بڑے جلال والا ہے اسی کے اسماء کے ساتھ تم کو بلاتا ہوں اے روحانی ارواح والو جو منقسم ہو۔ ان حروف کے طبائع پر جو کام میں کہوں اسکو بجالاؤ۔ یعنی فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں کے پاس لے آؤ۔ بطفیل ان اسماء نورانیہ کے ظاہر ہوا ہے طھطف وغیرہ۔

أَخْطَمُطَهِيْهِ أَجِيْبُوْا أَيَّتُهَا الْأَرْوَاحُ الْكَرِيْمَةُ خَدِيْمَةُ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْعَظِيْمَةِ بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ تَوَكَّلُوْا يَا كَلُوْتِيَائِيْلُ وَأَنْتَ يَا عَلْهَائِيْلُ وَأَنْتَ يَا طَلْفِيَائِيْلُ وَأَنْتَ عَمْصَائِيْلُ بِتَسْخِيْرِ خُدَّامِ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ الْكَرِيْمَةِ اقْضُوْا حَوَائِجِيْ وَأَنْ تُحْضِرُوْا لِيْ مَطْلُوْبِيْ بِمَا سَمَّيْتُهُ لَكُمْ فِيْ هٰذِهِ الدَّائِرَةِ مِنْ جَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ. أَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيْرٌ. هَيَا هَيَا أَلْوَحَا أَلْوَحَا الْعَجَلَ، الْعَجَلَ السَّاعَةَ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمَنِيْعَةِ وَبِحَقِّ مَا تَلَوْتُ عَلَيْكُمْ هٰذِهٖ

جاننا چاہیے اس عمل کو جائز کام میں استعمال کیا جائے اگر حرام کام میں استعمال کرو گے تو اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دینا ہوگا - اور میری گردن کا بوجھ تیری گردن پر ہوگا - باقی تمہیں اختیار ہے -

ریاضت سورۂ اخلاص مع فوائد

اس سورۃ کی دعوت بہت جلیل القدر ہے - شیخ عبدالواحد اندلسی کہتے ہیں میں بلاد مغرب میں تھا وہاں میں نے سنا کہ مکہ میں ایک شخص اس ریاضت کا عامل ہے - میں اس سے ملنے چلا یہاں تک کہ بلاد مغرب سے مصر اور مصر سے حجاز پہنچا اور ان بزرگ سے مل کر کچھ تحفے ان کی نذر کئے اور وہیں کی سکونت اختیار کی - یہاں تک کہ جب ایک سال سے زیادہ ہوگیا - تو میں اور وہ شیخ کچھ ریاضت وخلوت کا ذکر کر رہے تھے - درمیان گفتگو ریاضت سورۂ اخلاص کا بھی ذکر ہوا - ان شیخ نے مجھ سے کہا - بھائی عبدالواحد میرے پاس جو کچھ خیر و برکت ہے - وہ سب سورۂ اخلاص کی ہے - شیخ کی اس بات سے میں مسکرایا - شیخ نے کہا - آپ کیوں مسکرائے - کیا اسماء الٰہی کا مذاق کرتے ہو - میں نے کہا میں بقسم کہتا ہوں کہ میں نے صفات الٰہی کے ساتھ مذاق نہیں کیا - بلکہ اصل بات یہ ہے - کہ میں بلاد مغرب سے صرف اسی مطلوب کے لئے آپ کے پاس آیا ہوں - انہوں نے کہا کیا یہ سچ ہے میں نے کہا قسم ہے رب کعبہ کی یہ سچ ہے - کہنے لگے تم اتنے عرصہ سے میرے پاس ہو - اور مجھ سے ذکر تک نہیں کیا تم بڑے صابر ہو اور میں شریعت کا پابند ہوں - میرا اس پر عمل ہے - میں نے شیخ کے ہاتھوں کو بوسہ دیا - شیخ نے میری پیشانی چومی - اور فرمایا کل تم کو اس کا طریقہ بتاؤں گا - میں خوشی سے رات بھر نہ سویا صبح کی نماز کے بعد بیت اللہ کا طواف کر کے شیخ کے مکان پر گیا - شیخ مکان میں تھے میں نے قریب جا کر ان کے ہاتھ چومے انہوں نے فرمایا تم کو معلوم ہے کہ میں نے تم سے کیا کہا - اور کیا اشارہ کیا - میں نے کہا مجھے علم نہیں فرمایا میرے مرشد عبدالصمد خوارزمی نے چند اسماء مجھ کو بتلائے ہیں جس کام کی غرض سے میں ان کو پڑھ کر سو رہتا ہوں خواب میں حضرت مرشد بتلا دیتے ہیں کہ اس کام کو کرو یا نہ کرو - چنانچہ آج شب تمہاری نسبت میں نے جناب شیخ میں رجوع کیا فرمایا کہ عبدالواحد کی نسبت دریافت کرتے ہو وہ بے شک نیک ہے اس کو بتادو وہ اسی لائق ہے مگر یہ کہہ دینا کہ نااہل سے اس

ے اے بزرگ روحو ان حروف کے موکلو میرا حکم مانو - بطفیل اس کے جو میں تم کو قسم دیتا ہوں - اے طوتیائیل و علمائیل و طلفیائیل و عمصائیل ساتھ تسخیر خدام ان حروف بزرگ کے پوری کرو - میری ضرورتیں اور حاضر کرو - میرے مطلوب جن کا اس دائرے میں نام رکھا ہے - فلاں بن فلاں جہاں تم ہو اللہ تم کو جلد لائے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور وہ ان کے جمع کرنے پر ہر طرح قدرت رکھتا ہے جلد ابھی اس وقت بطفیل ان اسماء کے جو میں نے تمہارے سامنے پڑھے -

Scanned with CamScanner

کو پوشیدہ رکھنا اگر اپنی میت درست نہ رکھے گا۔ تو اس کے موکلات سے اس کو تکلیف پہنچے گی۔ اللہ تعالیٰ سے ہم عافیت کی دعا کرتے ہیں۔ اور میری جانب سے ان کو سلام کہنا۔ عبدالواحد کہتے ہیں کہ میں یہ بات سن کر بہت رویا۔ اور بارگاہ الٰہی میں سجدۂ شکر بجا لایا۔ پھر شیخ نے مجھ کو ایک کاغذ دیا جس میں یہ عبارت تحریر تھی۔ جو شخص سورہ اخلاص کی دعوت کرنا چاہے اس کو پہلے حضور قلب حاصل کرنا چاہیئے غسل سے پاک و صاف ہو کر خلوت میں بیٹھے اور کسی سے بات نہ کرے محض ایک نیک شخص اس کی خدمت کے لئے حاضر رہے اور نوچندی جمعرات سے خلوت شروع کر کے پندرہ روز کے بعد ختم کر دے۔ ہر دن روزہ رکھے اور ذی روح کے کھانے سے پرہیز کرے جو کی روٹی نمک اور روغن زیتون سے روزہ افطار کرے۔ اور ہر فرض کے بعد ایک ہزار بار سورہ اخلاص شریف پڑھے اور نصف شب میں بھی ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ چودہ روز تک پڑھنے سے یہ کل چوراسی ہزار ہو گی۔ اور باقی وقت میں جو کچھ ذکر یا درود شریف ہو سکے پڑھتا رہے۔ اور ہر وقت خوشبو روشن رکھے۔ پھر ہر شب جمعہ آخر رات کے وقت یہ عمل ختم کرو۔ جب کہ سولہ ہزار بار سورہ اخلاص پڑھی جا چکی ہو گی۔ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ یُّجِیْبُوْنِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ اَقْسَمْتُ یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ مَا تَعْتَقِدُوْنَہٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَۃِ۔

اس وقت تین موکل تمہارے پاس حاضر ہوں گے۔ ان کے چہرے اسقدر چمکدار ہوں گے۔ جن پر آنکھ نہ ٹھہر سکے گی۔ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے وہ تم سے کہیں گے۔ السّلام علیکم اے عبد صالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ہم اس سورۃ کے موکل ہیں۔ کہو تمہارا مطلب کیا ہے۔ تم یہ جواب دو میں تم سے چاہتا ہوں۔ کہ جس کام کا میں حکم دوں۔ تم فوراً اس کو بجا لاؤ البتہ کوئی کام میں تم سے خلاف شریعت نہ کہوں گا۔ وہ کہیں گے ہماری بھی دو شرطیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ تم اس وقت سے نہ کوئی گناہ کرنا۔ اور نہ جھوٹ بولنا۔ اور لہسن و پیاز نہ کھانا۔ اور مچھلی نہ کھانا۔ اور ہر جمعہ کو غسل کرنا اور دس ہزار بار قُلْ ھُوَ اللہُ پڑھ کے۔ متوفی مسلمانوں کو اس کا ثواب بخشنا اور ہر ہفتہ کو قبرستان میں گیارہ بار سورہ اخلاص پڑھ کے روحوں کو بخشنا۔ اور جمعرات کا روزہ ناغہ نہ کرنا۔ مگر عید کے دن۔ تم ان شرطوں کو قبول کر لینا۔ موکل مصافحہ کر کے چلے جائیں گے۔ اور کہتے جائیں گے۔ آج سے تم ہمارے بھائی ہو تم کہنا تم ہر ایک مجھ کو ایک ایک نشانی بتاؤ جس سے میں تم کو بلاؤں۔ ان میں سے ایک کہے گا۔ میرا نام عبدالواحد ہے۔ جسوقت تم سورت پڑھ کر کہو گے۔ یا عبدالواحد فوراً میں آؤں گا۔ اور مکہ شریف تم کو ایک آن میں لے جایا کروں گا۔ اور دوسرا کہے گا میرا نام عبدالصمد ہے۔ اسی طرح مجھ کو بلا لینا اور جو کچھ تم کہو گے۔ کھانے پینے کی چیز یا سونا یا چاندی وغیرہ تم کو لا دوں گا۔ اور تیسرا کہے گا۔ میرا نام عبدالرحمٰن ہے۔ میں تم کو لوگوں کی آنکھوں سے

ے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے واحد اے فرد اے احد اے صمد اے وہ ذات جس نے بیوی بنائی نہ بیٹا جو نہ پیدا۔ اور نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اور نہ اس کا کوئی خاندان ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے اس سورہ شریف کا موکل تابع کر دے تاکہ جو چاہوں میں ان سے کام لوں وہ خوشی سے میری اطاعت کریں بے شک تو جو چاہے کرنیوالا ہے۔ قسم دیتا ہوں میں تم کو اے خدام اس سورت کے اس چیز کی جس کا تم اعتقاد رکھتے ہو۔ یہ کہ میرا جلد قبول کرو۔

چھپا دونگا - اور خزانے نکالوں گا - پھر اس نعمت پر تم کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے - اور جاہلوں سے اس کو پوشیدہ رکھنا -

دعوت سورہ الھمزہ مع خواص

اگر اس دعوت کا ارادہ ہو تو خالی مکان میں بدن اور کپڑوں کو پاک کر کے خلوت میں بیٹھ کر سو مرتبہ استغفار اور سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر دو رکعتیں ادا کرے ہر رکعت میں ایک بار الفاتحہ اور پانسو بار الاخلاص پڑھے - پھر بخور لے یعنی لوبان ذکر جلائے پھر اپنے گھٹنوں میں سر دے کر سو بار سورہ الھمزہ پڑھے - اور جس شخص کو چاہے گا - کسی صورت میں تبدیل کر دے گا - یعنی درندہ یا تلوار وغیرہ کی سورہ الھمزہ اتنی پڑھے - کہ حاجت پوری ہو -

سورہ الاخلاص کی دعوت مع مؤکل

اگر اس عمل کا ارادہ ہو تو جسم اور کپڑوں کو پاک کر کے تین دن روزے رکھے اور ترک حیوانات کرے - منگل سے جمعرات تک - اور ہر شب کو ایک ہزار بار سورہ اخلاص اور چالیس بار یہ دعا پڑھے - جب اس سے فارغ ہو گے - تو مؤکل تمہارے سامنے حاضر ہو گا - اور تم سے دریافت کرے گا - تم کو کیا مطلوب ہے تم ایک خادم کی درخواست کرنا - وہ تمہاری حاجت پوری کرے گا - اس سے بلانے کی ترکیب ضرور پوچھ لینا - وہ بتا دے گا - پھر جو چاہو اس سے کام لو اس کا بخور لبان جاوی ہے اور دعا یہ ہے -

[1] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقَافِ الْقُدْرَۃِ وَالْاِحَاطَۃِ وَبِلَامِ اللَّوْحِ وَاللُّطْفِ وَبِھَاءِ الْھَیْبَۃِ وَالْھِدَایَۃِ وَبِوَاوِ الْوِلَایَۃِ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ قُدْرَۃً وَاِحَاطَۃً عَلٰی دَقَائِقِ الْکَائِنَاتِ الْمُوْجِبَۃِ اسْتِھْجَابًا بِآءِ الْھَیْبَۃِ مُھْتَدِیًا ھَادِیًا لِمَنْ یَسْتَھْدِیْ اَنْتَ الْھَادِیْ مَنِ اسْتَھْدَیْتَہٗ یَا مَنْ سِتْرُہٗ عَمَّ جَمِیْعَ الْجِھَاتِ وَالتَّغَیُّرَاتِ وَالتَّعْطِیْلَاتِ وَالْحَوَادِثِ وَالنَّظِیْرِ وَالضِّدِّ وَالْاِنْقِسَامِ وَالْعَدَدِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَا وَاحِدُ فِیْ دَیْمُوْمِیَّۃِ مُلْکِہِ الْقَدِیْمِ عَنْ غَیْرِ تَحَوُّلٍ وَلَا تَجَسُّمٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِوَاوِ الْوَاحِدَانِیَّۃِ وَالْاَلِفِ الْمَعْطُوْفِ الَّذِیْ ھُوَ اَصْلُ النَّشْاَۃِ الْاُوْلٰی وَبِحَاءِ الْحَیٰوۃِ الْاَزَلِیَّۃِ وَبِدَالِ الدَّوَامِ الْاَبَدِیَّۃِ مِنْ غَیْرِ حَصْرٍ وَوَقْتٍ وَعَدَدٍ وَلَا صَاحِبَۃٍ وَلَا وَلَدٍ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ - اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ فَرْدًا مِّنَ الْاَفْرَادِ وَوَاحِدًا مِّنَ الْاَحَادِ وَمَدِّنِیْ بِنَشْاَۃٍ مِنْ نَشْاَۃِ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْاَلِفِ الْمَعْطُوْفِ حَتّٰی

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے قاف قدرت اور اس کے احاطہ اور لام لوح مع لطف اور ہائے ہیبت مع ہدایت - اور واؤ ولایت کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ کر تو میرے واسطے قدرت اور احاطہ اوپر دقائق کائنات کے آراستہ مع ہوائے ہیبت و ہدایت یافتہ ہادی جس کو تو نے ہدایت کرنا چاہا ہے تو ہی ہدایت کرنے والا ہے - جو تجھ سے ہدایت چاہے - اے وہ ذات جو کل جہات اور تغیرات اور تعطیلات اور نظیر اور ضد اور انقسام اعداد پر اپنا عمومی پردہ ڈالے ہوئے - ایک اور اکیلے اللہ اپنی دیمومیت ملک قدیم میں - بغیر تحول اور تجسم کے دیکھتا ہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واو وحدانیت اور الف معطوف کے ساتھ جو اصل ہے نشاۃ اولیٰ کی - اور ساتھ حاء حیوٰۃ ازل اور دال دوام ابدی کے بغیر حصر وقت و عدد کے - اور بغیر بیوی اور بیٹے کے - تو ہی واحد پاک اور اکیلا ہے اے اللہ مجھے فرد فرید اور وحد من الاحاد اور روحانی پرورش یافتہ بنا کر الف معطوف کے ساتھ میری مدد کر یہانتک کہ میں مقربوں کے سمندر میں افراد کے درمیان غوطہ لگاؤں اور حکمت کی ہوا کے ساتھ میری جان کو زندہ رکھ کر اور یہ

أَخُوضُ بِعَوْمٍ فِي ذٰلِكَ بِحَارَ الْمُقَرَّبِينَ فِي الْأَقْرَانِ وَأَحْيِ نَفْسِي بِنَفْحَةٍ حِكْمِيَّةٍ مِنْ نَفَحَاتِكَ وَرُوحَانِيَّةٍ مُمِدَّةٍ
بِعَظِيمِ الْإِمْدَادِ حَتّٰى أَكُونَ رَاجِيًا مِنَ السَّعَادَةِ وَالْإِرْشَادِ وَجِيهًا بَيْنَ عِبَادِكَ يَوْمَ الْمَعَادِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِصَادِ
الصِّدْقِ وَالصَّبْرِ وَبِمِيمِ الْمُلْكِ وَالْمَجْدِ وَبِيَاءِ الْيَقَظَةِ وَالْيَقِينِ أَنْ تَجْعَلَنِي صَادِقًا مُمِدًّا وَتَامًّا لِكَ مُجِيدًا مُمَجِّدًا
بِالْيَقَظَةِ مُعْتَقِدًا بِالْيَقِينِ مُمَدًّا مِنْ عَظِيمِ كَرَمِكَ وَبِصَدِيقٍ مِنْ مَلَائِكَتِكَ أَسْتَعِينُ بِهِ عَلٰى صَلَاحِ أُمُورِ
الدُّنْيَوِيَّةِ وَالْأُخْرَوِيَّةِ وَجَعَلَ لِي عَوْنًا مِنْ غَيْرِ عَائِقٍ بِمَقْصَدِهِ إِلَى الْأَبَدِ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِكَافِ كِفَايَتِكَ حَتّٰى لَا أَلْتَجِي إِلٰى أَحَدٍ مِنْ مَخْلُوقَاتِكَ وَنَوِّرْنِي بِنُورِ نُورَانِيَّةِ ذٰلِكَ حَتّٰى أَفُوزَ بِلِقَاءِ الْفَوْزِ
وَالنَّجَاةِ بَيْنَ عِبَادِنَا الْمُقَرَّبِينَ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سورہ الاخلاص کا تعویذ جس کے بے شمار فوائد ہیں ۔

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
ا	ل	ل	ه	ا	ح	د	ا	ل	ل	ه
هو	الله	احد	الله		الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
ا	ل	ل	ه	ا	ح	د	ا	ل	ل	ه
	احد	الله	الصمد		لم	يلد	ولم	يولد		ولم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يو	لد	ولم	يكن	له	كفوًا
د	ا	ل	ل	ه	ا	ح	د	ل	د	
الصمد	لم	يلد		ولم	يو	لد	ولم	يكن	له	كفوًا
ا	ل	ل	ه			ا	ل	ل	ه	
لم	يلد			ولم	يو	لد	ولم	يكن	له	كفوًا
ايلد	ح	ولمد	يول	للد	ولمه	يكن	له	كفوًا	احد	

سورۃ الاخلاص کے تعویذ کی شکل یہ ہے ۔

روحانیت میری مدد کرے یہاں تک کہ امیدوار سعادت اور تیرے ارشاد کی بدولت روز قیامت عزت دار ہوں ۔ اے اللہ میں تجھ سے صاد صدق و صبر اور میم ملک و مجد اور یائے یقظہ و یقین کے ساتھ سوال کرتا ہوں یہ کہ اپنے کرم سے مجھے سچا مدد دینے والا بزرگ مدد و رحم بیدار معتقد یقین بنا دے اور اپنے فرشتوں میں سے ایک دوست عطا کر جس سے میں اپنے دنیاوی اور اخروی کاموں کی درستی میں مدد لوں اور تو خود میرا بغیر عذر ابدی مددگار بن جا جو نہ پیدا ہوا نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ۔ اور نہ اس کے کوئی ہم مثل ہے ۔ اے اللہ اپنے کاف کفایت کے ساتھ مجھ کو کافی ہو جا ۔ یہاں تک کہ فائے فوز کے ساتھ میں تیرے کامیاب مقرب بندوں میں شامل ہوں ۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ اور تو ہی اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین ہماری دعائیں قبول کرتا ہے ۔

Scanned with CamScanner

رزق کی فراخی کی مسنون دعاء

حدیث شریف میں ہے۔ ایک شخص نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ دنیا نے مجھ سے منہ پھیر لیا ہے۔ اور میرا ہاتھ تنگ ہو گیا ہے۔ حضور نے فرمایا تجھے تسبیح ملائکہ کی خبر نہیں ہے۔ جس سے خلائق کو رزق دیا جاتا ہے۔ اس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ وہ کیا ہے۔ فرمایا :۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ يَمُنُّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يُجِيْرُ وَلَا يُجَادُ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يَتَبَرَّءُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِلَيْهِ سُبْحَانَ مِنَ التَّسْبِيْحِ مِنْهُ عَلٰى مَنِ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَبِحَمْدِكَ يَا مَنْ يُسَبِّحُ لَهُ الْجَمِيْعُ تَدَارَكْنِيْ فِيْ جَزْعٍ ۔

پھر اس کے بعد سو مرتبہ استغفار پڑھے۔ اور اس کو جمعہ کے دن صبح سے لے کر جمعہ کی نماز تک پڑھنا چاہیئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرئیل امین نے یہ دعا بتائی ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ بِالْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو روزانہ سو مرتبہ یہ کلمات کہے گا رزق کے دروازے اس پر کھل جائیں گے۔ وہ قبر کے فتنہ سے بھی محفوظ رہے گا۔ اور جنت میں جائے گا۔ اور دنیا اس کے آگے جھکی رہے گی۔ اور اس کے ہر کلمہ سے اللہ تعالیٰ فرشتے پیدا کرے گا۔ جو اللہ کی تسبیح کے ساتھ اس شخص کے گناہوں کی معافی کے لئے دعا کریں گے۔

وہ کلمات یہ ہیں ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۔

خدا کا شکر ہے کہ شمس المعارف حصہ اوّل کا ترجمہ مکمل ہوا۔

اقبال الدین احمد مترجم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حصہ دوم شمس المعارف الکبریٰ

پندرھویں فصل ۔ لازمی شرائطِ اعمال اور اسم قدوس کے خواص

اس پندرھویں فصل میں وہ شرائط بیان کیئے جائیں گے جو بعض اعمال کے لیئے ابتدأً یا انتہاً ضروری ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی طاعت اور اپنے اسماء کے اسرار سمجھنے کی توفیق دے ۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتے پیدا کیئے ۔ جو عرش اور کرسی کے حامل ہیں قلم سے کام کرتے ہیں اور لوح پر مقرر ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے لیئے علیحدہ علیحدہ ذکر و عبادات مقرر کیئے ہیں ۔ اور آسمان والوں کے اذکار جدا ہیں چنانچہ آسمانی ملائکہ کا ذکر قُدُّوْسٌ ہے ۔ کرسی والوں کا ذکر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ ہے ۔ قدوس کے معنی اللہ تعالیٰ اس پر ظاہر کرتا ہے جو سلوک لطائف جبروت میں پھونکتا ہے ۔ اور جبروت اعلیٰ کی رہبری میں ذکر کرتا رہتا ہے اور جبروت اعلیٰ کے سُرادقاتِ نہی اور عدم حروف ترکیبی اور انتہا حقائق طے کرتا ہے ۔ جبروت اعلیٰ کے انوار دراصل ادراکات علویات سے بلند ہیں عامل اسم قدوس کی خاصیتیں یہ ہیں کہ اسے اسم سبوح سے ملا کر ذکر کیا جائے یعنی سبوح قدوس کہنے تو آٹھ چیزیں عامل پر ظاہر ہوں ملکوت اعلیٰ، عرش، کرسی، لوح، قلم ملاء اعلیٰ المستوی الاقلام حضور علیہ السلام نے فرمایا میں مقام مستوی میں پہنچا اور میں نے قلم کی سرسراہٹ سنی ہے ۔ قدوس ربُّ الملائکہ والروح کی خاصیت یہ ہے کہ ملکوت جبروت اور ملکوت اعلیٰ اس سے ظاہر ہوتے ہیں ۔ جس میں آٹھ چیزیں ہیں، حرارت رطوبت، برودت، یبوست، جمادات نباتات، معدنیات اور یہ ذکر حاملین عرش اور روح القدس کا ہے جو عظیم فرشتہ ہے ۔ عرش کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس سے زیادہ کوئی اور مخلوق پیدا نہیں کی ۔ اور یہی صاحب الہام ہے ۔ بعض کہتے ہیں کہ وہی جبرائیل ہیں، جو حقیقت تنزیل اور وحی ہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ یعنی نازل ہوا روح الامین نے اسے تیرے دل میں ڈالا ہے اور یہی ذکر آسمانی بڑے فرشتوں کا ہے ۔ تقدیس کی جمع انوار القدس کی وجہ سے ہے اور جبریل حضرت قدس کا معتمد ہیں حقائق ایمان کے ساتھ پاک دلوں میں تجلی کرتے ہیں دراصل یہ وحی الہامی ہیں جو حضرت قدس میں سدرۃ المنتہیٰ کے قریب ہیں ۔ قدس ایک کمل ہے ۔ جسے کسی عبادت کو صفات کمال سمجھتی ہے ۔ مثلاً عیبوں اور نقائص سے پاک ہونا یا جیسے جاہل اور اندھا اپنی ذات میں ناقص ہے ۔ توحید کا خالص اور صاف خزانہ سورۂ اخلاص میں ہے ۔ جو آیتیں اس کے سامنے ہیں وہ سب اس میں ہیں اسی لیئے سورۃ الاخلاص کو ثلث قرآن کہا جاتا ہے ۔ قرآن شریف میں تین چیزیں ہیں ۔ قصے ۔ احکام اور توحید ۔ جس کی شرح اور اس کا اسراری مفہوم نظر و عقل سے ماخوذ ہے ۔ ہم مختصراً اس کے معانی بیان کرتے ہیں، اور اللہ ہی توفیق دینے والا ۔ اسی ... ہے ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ احد وہی ہے ۔ جو بذاتہٖ قائم اور وہی واجب الوجود ہے ۔ اور وہی وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے ۔ اور وہی بذات موجود ہے یعنی وہی خود اپنی ذات ہے ۔ دوسرا، یہی ہویت اور خصوصیت ہے جو اسم کے معنے رکھتی ہے ۔ اور یہی الوہیت کا الٰہ ہے ۔ کیونکہ آلہ وہی ہوتا ہے ۔ جس کی طرف سب کی نسبت ہو ۔ اور وہ خود کسی کی طرف منسوب نہ ہو اللہ مطلق ہے ۔ جو خود جمیع موجودات ہے ۔ اور اس کے غیر کو اُس کی طرف نسبت دی جاتی ہے ۔ الوہیت دراصل کیفیت

ہے۔ اور اس کے لوازم کے ساتھ اس کو تعبیر کرنا ناممکن ہے۔ بعض لوازم اضافی ہوتے ہیں۔ اور بعض سلبی۔ اور اضافی بلحاظ تعریف سلبی بہت زیادہ سمت ہیں۔ اور کامل تر تعریف وہ ہے جو الہ الوہیت ہونے کے سبب سے اضافی اور سلبی دونوں کا جامع ہے۔ اسی لیے اس کے بعد اسم اللہ کا ذکر لازمی ہوا ہے۔ جس نے اس امر کو ظاہر کر دیا۔ جس پر پہلا لفظ دلالت کر رہا ہے۔ اور یہ اسم اللہ اس کی شرح ہوئی۔ اور یہ امر بھی ہے کہ جب ہویت اللہ کے لوازم آلہیت کے ساتھ بعد ہوہیت شرح کی اس طرح کہ وہ واحد ہے۔ اور احد ہی غایت واحدیت ہے۔ اُلوہیت اس کی غایت وحدت ہوئی۔ اور کمال بسط جس سے ابتدا میں عقول قاصر نقبیں۔ اور جس کے انوار اشراق تک پہنچنے سے عاجز ہیں۔ وہ پاک اور عظیم الشان ہے۔ اور وہ زبردست غالب ذات ہے۔ جس کی طرف ہر ایک حاجت کی انتہا ہے اور اُسی کے ارادہ میں کامیابی ہے۔ جلال و عظمت اور بخشش کی ثنا اعلیٰ سے اعلیٰ تعریف بھی ممکن نہیں، اور اس کی ذات کی معرفت کسی سے بھی ناممکن ہے۔ مگر بواسطہ اضافت اللہ خود اس کا عالم ہے۔ اسی لیئے اُس نے اُس ماہیت کا تذکرہ نہیں کیا۔ البتہ اس کے لوازم پر اکتفا کی ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ مبدا اول، مقامات سے بالکل منزہ اور اللہ وحدت محض ہے جو کثرت جمیع موجودات سے منزہ ہے جس کے اکثر اسباب ہیں۔ جب تم ہوہیت کا مع لوازم قریبہ کے ذکر کر دگے اس کی تشریح کے لوازم بعیدہ کو چھوڑ کر تو اس سے اُس کی ہوہیت کے مقدمات ہی منہدم ہو جائیں گے۔ اگر اُس کے ساتھ مقدمات نہ ہوں اور یہ واجب نہیں ہے تو اس کا وجود مقدمات پر توقف ہوگا۔ حالانکہ یہ بات نہیں ہے۔ بلکہ اس کی مبالغہ ہے۔ یہ محقق ہے کہ اس کی وحدت ایسی ہے جس کی نہ ابتدا نہ انتہا ہے۔ واحد کا ذات پر جب اطلاق کیا جاتا ہے۔ جب اُس کے ساتھ صفات کا لحاظ کیا جائے اور احد کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے۔ جب کہ صفات کا لحاظ نہ کیا جائے۔ اور جس ذات کے نیچے ہویت ہوگی تو لازماً وہ ذات چند اجزاء سے مرکب ہوگی اور اس ذات کی ہویت ان اجزا پر موقوف ہوگی۔ تو ایسی ذات دراصل قائم بذاتہ نہ ہوئی جس کے خلاف اسم صمد دلالت کرتا ہے۔ اس کی لفظی معنی دو ہیں۔ ایک تو جو اُس کو کہتے ہیں جس میں جوف نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ صمد کے معنے سردار کے ہیں۔ اور دونوں معنی ذات الٰہی پر صادق ہیں، کیونکہ جس چیز کی اوہیت ہوگی۔ لازماً اس کا جوف اور باطن ہوگا۔ کیونکہ اس کی لازمی خاصیت ہی یہ ہے۔ اور جس کے جوف نہیں اور وہ موجود ہے۔ تو وہ آلہ ہے۔ دوسری تشریح کے موافق اس کے یہ معنی اضافی ہیں یعنی ذات الٰہی کُل کا مبدا ہے۔ اور یہ بھی ہے۔ کہ کُل چیزیں اس کے محتاج ہیں۔ اور وہ خود کسی کا محتاج نہیں لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ اس بیان کے بعد کُل اس کی طرف مستند ہیں اور وہی سب کو وجود عنایت کرتا ہے اور وہی سب پر فیاض ہے۔ تو یہ بیان بھی ضروری ہے کہ اُس سے کسی چیز کا متولد ہونا ممتنع ہے۔ اور جو ذات ایسی ہوگی لازماً اُس کی ماہیت اُس کے اور اُس کے غیر کے درمیان مشترک ہوگی۔ کیونکہ تشخص بغیر واسطہ یا علاقہ مادہ کے نہیں ہوتا اور تعین تقلید بھی نہیں ہوتی۔ مادی چیز یا مادہ سے کچھ علاقہ رکھتی ہے۔ یا اُس سے تولد ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس سے منزہ ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ اس کی ہوہیت اُس کے غیر سے متخرج نہیں ہے۔ اس لیے تولد اُس سے ممتنع ہے۔ اور وہ بذاتہ قائم و موجود ہے اور اس میں اُن کے بیئے سمت تہدید ہے۔ جو اُس کی نسبت باپ اور بیٹے کی نسبت کرتے ہیں۔ اور شرکت کا دعوےٰ کرتے ہیں وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ کی تفسیر یہ ہے کہ قوت وجود میں کوئی چیز اس کے برابر نہیں ہے۔ کیونکہ اگر کوئی قوت اُس کی ماہیت اُس میں اور اُس کے غیر میں مشترک ہوگی۔ اور اپنے غیر سے متولد ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ ان باتوں سے برتر اور منزہ ہے۔

کلمہ طیبہ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ تمام کلمات میں افضل ترین ہیں :

لا الہ الا اللہ بلکہ لا الہ الا ہو صحیح دروازہ ہے۔ جو مشتاقوں کے سوا کسی دوسرے کے لیئے نہیں کھولا جاتا۔ اور کسی دیکھنے کی نگاہ اور فہم اُس تک رسائی نہیں ہے۔ ہر راز ظاہر کرنا جائز نہیں اور ہر فضل کی تمنا بھی نہیں کی جاسکتی۔ اور الوہیت کے

راز کا کفر ہے۔ اس بنا پر اسرار معیت و ہویت اور اتحاد کے راز کا ظاہر کرنا بہت بڑا کفر ہے۔ واضح رہے کہ کفر سے منشا ابداع ہے۔ اور حضورؐ کا ارشاد ہے۔ بعض علم خزانہ کی طرح ہیں۔ جن کو علماء جانتے ہیں۔ اب غور سے سنو۔ مثلاً و اپنی ہستی کو اگر رازوں کا حل چاہو تا کہ تم پر اسرار منکشف ہوں جیسے تم نے کہا لا اور اپنے وجود کو قائم رکھا تو اس میں تنا نفی عقلی اور کفر عشقی پیدا ہو یہ اشارہ خوب اچھی طرح سمجھ لو دوسری بات یہ ہے۔ جس کے اندر صبح الفت کاشفۂ آثار طلوع ہوتا ہے۔ وہ اسرار ابتدا ما سرار وجوب ہے جو اسرار وحدانیت کی گھاٹیوں میں اہل توحید اور اہل اشارہ کے لیئے اسرار در مفرد ہیں۔ لیکن مبادی وادی تحقیق کا سیلاب ہے۔ اور وادی ثانی میں تفیخ کا چشمہ بہہ رہا ہے۔ وادی اوّل سے ایک نہر ذوالقرنین اور وادی دوم سے ایک نہر خضر علیہ السلام ہیں۔ پہلا چشمہ فنا کا اور دوسرا بقا کا ہے۔ اس دوسرے کے لیئے اشارہ ملکوت ہے۔ اوّل بیت المقدس اور دوسرا وحدانیت محض ہے۔ یعنے اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِیْ۔ وَھَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ مُوْسٰی اِذْ رَاٰ نَارًا اس سے دیکھنا ثابت ہوا لیکن اُس پر لفظ نارؔ سے پردہ ڈال دیا پھر موسیٰ سے فرمایا اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِیْ یہاں وصال کا وسیلہ توحید کو قرار دیا اور نہایت کو اطاعت کے ساتھ لازم کیا گیا ہے مزید ایک اور اشارہ سمجھو۔ اگر تم سے یہ کہا جائے کہ تم مقام موسیٰ میں نہیں ہو اور اُس وقت تم کو اس خطاب کی لذت نہ ملے اور وصال کا لطف نہیں آئے گا۔ موسیٰؑ سے کسی نے پوچھا آپ نے کس طرح یہ معلوم کیا کہ یہ خطاب کا ہے فرمایا لذت ندا نے مجھے فنا کر ڈالا ہے۔ اور میں اپنی ہستی کو بھول گیا۔ اور میرے ہر حصّہ بدن اور بال بال کو اس ندا کی حلاوت ملی کیونکہ مجھے ایسی ندا سے خطاب ہوا جو ہر طرف سے مجھے پہنچی۔ اور ہیبت الٰہی مجھے پر طاری ہو گی۔ تب میں نے سمجھ لیا یہ خطاب اللہ پاک کی جانب سے ہے مجھکو میں نے کہا تو ہی وہ ذات ہے۔ جو ازلی و ابدی ہے۔ اور تو ہی وہ ذات ہے جس کے سامنے موسیٰ کو قیام اور حرکت کلام نہیں ہے بلکہ تیرے احسانات کو دیکھ رہا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر تم اور دوسرے سب لوگ مخاطب ہیں۔ نیز اسی طرح مقام کی حضور اکرمؐ نے اطلاع دی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے میرے بندے میں بیمار ہوا تو نے میری عبادت نہ کی۔ دونوں حالوں میں میں ہی اللہ ہوں۔ زیادہ پسندیدہ بندہ وہ ہے۔ جب تو بیمار ہو تو وہ تیری عیادت کرے۔ اور جب تو معافی چاہے تو وہ معاف کردے۔ خلاصہ کلام یہ کہ بندہ اپنی ذات و صفات سے بالکل بے خبر ہو جائے۔ اور اپنے دل کو اللہ کا گھر قرار دے لے۔ اپنے وجود کو مکہ اور شہود کو حرم بنا کر اس کے گرد طواف کرے تو اللہ تعالیٰ تک رسائی ہو جائے گی۔

قرآن کریم کے بے نظیر خواص

آیت شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ حَكِیْمٌ میں اس کے تین معنی ہیں۔ اوّل یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ازل میں خود واجب الوجود ہونے کی تصدیق کی اور ان صفات کو ظاہر کیا۔ جو اس کے ساتھ غیر کی معیت کی بالغ ہیں۔ دوسرے اشارہ نظری ہے۔ ملائکہ کی جانب جنہوں نے اُس کے وجود کی حالت میں اس کی تصدیق کی یعنی شہادت وجود اور معرفت عنایت کے ہیں اُس میں مراتب کا وجود محال ہے۔ کیونکہ غشاوہ نفسانی اور ظلمات صوری سے پاک فرشتے ہیں۔ تیسرے۔ وہ شہادت ہے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو ثابت قدم کیا اور علم و عدل و تصدیق کی بشیر بن کر اُن کی توصیف کی ہے۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اللہ نے اپنی ذات کی گواہی دی ہے۔ کہ وہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی دوسرا نہیں ہے۔ فرشتوں نے بھی یہی گواہی دی ہے۔ اور اہل علم، نبیوں اور مومنوں نے بھی یہی کیا ہے۔ جو قائم بالعدل ہیں۔ اور عدل کے معنے یہ ہیں کہ کسی چیز کو اس کی اصل جگہ میں رکھنا اور یہ عمل صرف علم ہی سے ہوتا ہے۔ اور نعمت علم ان کو دی جاتی ہے۔ جو اللہ پر ایمان

لاتے ہیں۔ اور حکیم وہ ہے۔ جو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اور وہ غیر اللہ کی عبادت نہیں کرتے ہیں۔ کسی کی عبادت نہ کریں۔ اور اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے

توحید کی حقیقت اور اس کی شہادت،

شہادت توحید کی حقیقت وہی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات سے دی ہے۔ جو خود اپنی ذات کا آپ ہی شاہد ہے اور اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہا اپنا شاہد بنا لیا۔ انسانوں کی تخلیق سے پہلے تنبیہ کے طور پر کہا وہ خود اپنی ذات کا وہ خود عالم شہادت ہے۔ جن لوگوں نے صدق کی شہادت دی ہے۔ انہی صادقین موحدین کی شہادت مقبول ہے۔ جو عنقریب اُس کو پہچان لیں گے۔ اور اُس کی توحید کا اقرار کریں گے۔ اور اس کے معبود اور رب ہونے کی شہادت دیں گے۔ جب کہ آیت شہد اللہ سے ظاہر ہے کہ یہ شہادت اضطراری ہے۔ کیونکہ اللہ کی عظمت اور آثار غیب کے ظہور پذیری سے یہ شہادت دی گئی ہے۔ اور یہ لوگ اسی جبلت پر پیدا کیئے گئے ہیں۔ الوالعلم سے مراد علماء ہیں۔ جو اہل حقائق ہیں اور کل سے فرد منفرد ہیں۔ احد صمد کی توحید کرتے۔ اسماء حسنیٰ کے معانی اور حقائق صفات جانتے ہیں اور غیب کا معائنہ کرتے ہیں۔ آبادی میں اللہ کی حجت ہیں۔ اور کل بندوں کی پناہ ہیں۔ حضوری میں ان کا مقام مقعد صدق ہے اور بادشاہ قادر کے پاس اُن کے مراتب مانند ہیں۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ گواہی مخلوق کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے لی تھی۔ اور ایک روایت ہے۔ کہ بارہ ہزار برس پہلے جب کہ ہم انسانوں کے لحاظ سے ۳۶۰ دن کا ہوتا ہے دن اور ہر دن اللہ کے حساب سے ایک ہزار برس کا ہے۔ بزرگوں سے منقول ہے۔ کہ دریائے دلالت میں غور و غوض نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ تفرقہ کا سبب ہے۔ بلکہ دریائے فہم میں اضافہ آیت میں شہد اللہ کو سُن کر شہادت دینا چاہیے اور یہی مقام سجود ہے۔ وہی اوّل سے اوّل اور آخر سے آخر میں ہے۔ اس کے بعد لاالہ الا ہو کے دریائے اسرار غور خوض کریں۔ جو ذوق سے متعلق ہے۔ جاننا چاہیے کہ قرآن کریم میں تین قسمیں ہیں۔ ایک قسم ذات صفات اور توحید پر دوسری قسم امور شرعیہ پر اور تیسری قسم معرفت امور آخرت پر دلالت کرتی ہے"

عارف کی پہچان

اُس شخص کی علامت جس نے اللہ کو پہچانا یہ ہے۔ کہ اگر اُس کے اسرار پر مطلع نہ ہو تو اس کا علم بھی نہ پائے اور اللہ تعالیٰ نے اس حالت میں رہنے والے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے"

اللہ کی قربت کا حصول،

جب تم کو یہ منظور ہو کہ اللہ تم کو تمہارے مقام کے روشن جلوے دکھائے۔ تو اپنے اعضاء کو کسل اور سستی سے روکو اور نفس، عقل اور قلب کو جدل، زلل اور روح کو امید و تمنا سے اور سر کو خواب خل سے باز رکھو"

توفیق الٰہی کا حصول

قاعدہ تحقیق یہ ہے کہ اشارے میں توفیق الٰہی کی ضرورت ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت کرنا چاہتا ہے اس کے دل میں اسلام کے کھول دیتا ہے۔ اس کے باوجود چار قاعدے بندوں کے لیئے مقرر ہیں اولاً توحید جو سب سے زیادہ ضروری ہے، دوم سفر میں فقر، سوم ارادہ اور چہارم ادراک، اور یہی چاروں اساسی اصول ہیں۔ انہیں پر تحقیق کی بنیاد ہے جس کو یہ حاصل ہو گئے وہ کمال انسانی کو پہنچ گیا۔ ایسے شخص کو اخلاص روحانی اور خلق رحمانی حاصل ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے وہ پورا تصرف کر سکتا ہے"

اسم اور عمل کے اثر کا طریقہ

خلوت میں بیٹھ کر دل کو آثر طبعی سے خالی کر دو تو اسم کی تاثیر ظاہر ہو گی۔ اور وہ لطف حاصل ہو گا۔ جس سے حیران اور ورطۂ تعجب چھا جائے گا۔ پھر سمجھو گے۔ میں بھی جبروت اعلیٰ کا ایک جزو ہیں۔ نورانی محبت پر جلوہ فگن ہو گی اور انسان نور کو اچھے ذات میں معلوم ہو گا جس کی برداشت نہ ہو سکے گی۔ ذہن عاجز اور فہم قاصر نظر آئے گی۔ پھر اس مقام سے تم کو تنزل ہو گا۔ لیکن پھر کوشش کر کے وہاں پہنچنا چاہیے۔ جہاں تک اس مقام سے الفت ہو جائے۔ اور پھر تنزل نہ ہو سکے

مشکل کشائی کا عمل ، مقاتل بن سلیمان سے روایت ہے ۔جس کو کوئی مشکل کام درپیش ہوا۔اُسے لازم ہے کہ وضو کرکے اپنے گھر کے آخری حصہ میں جاکر دو رکعت نماز نہایت خشوع ،خصوع سے ادا کرے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے ؛۔ ؎

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكٌ مُقْتَدِرٌ وَاِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ سَلَفَتْ وَاَخْتَسَفَتْ وَجْهِيْ وَعَظُمَتْ خَطِيْئَتِيْ وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ قَضَآءِ حَاجَتِيْ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتُفَرِّجَ عَنِّيْ پھر پکار کر کہے يَا مُحَمَّدُ يَا اَحْمَدُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى لِيَغْفِرَلِيْ وَيَرْحَمَنِيْ وَيَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَحَوَائِجِيْ وَيُفَرِّجَ كَرْبِيْ وَهَمِّيْ وَغَمِّيْ ۞ اگر اس وقت رونا آئے تو یہ قبولیت کی علامت ہے ۔ دعا مانگتے رہو قبول ہوگی ورنہ دوبارہ یہی عمل کرے ۔ ؎

امام مقاتل کی مجرب دُعا مقاتل ؒ سے یہ ایک اور مجرب دعا منقول ہے جس سے عیسیٰ ؑ مردہ کو زندہ کرتے تھے ۔جب اس دعا کو پڑھے تو صبح کی نماز کے بعد اُسی جگہ بیٹھ کر ایک سو بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا اَحَدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ -

پڑھ کر جو دعا مانگے قبول ہوگی ؎

مصیبت کے وقت کی مجرب دعا جس کو کوئی شخص کو مصیبت پیش ہو اس کو چاہیئے کہ شب جمعہ کو سورج ڈوبنے پر بعد غروب غسل کرکے اعتکاف میں بیٹھے اور کسی سے کلام نہ کرے یہاں ہی عشاء کی نماز پڑھے اور وتر کے آخری سجدہ میں یہ الفاظ پڑھے ۔ یا اللہ یا رب یاحی یاقیوم بك استغیث یا اللہ سَو بار کہے اور حاجت طلبی کرے ؎

حاجت روائی کی مجرب دعا امام ترمذی حضرت انس ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلعم نے فرمایا جس کو کوئی حاجت اللہ تعالیٰ سے یا بندہ سے ہو وہ دو رکعت نماز پڑھے اور یہ دُعا مانگے کہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا وَّلَا غَمًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ

؎ اے اللہ بے شک تو بادشاہ قدرت والا ہے ۔اور بے شک تو ہر چیز پر جس کو تو چاہے ۔قادر ہے اے اللہ اگرچہ میری گناہ حد سے زیادہ ہیں اور میری توجہ ہٹا گئی اے اور میری جرائم بہت ہیں جو اگرچہ میرے اور میری قضا حاجت کے درمیان حائل ہیں تاہم سوال کرتا ہوں ۔تیری ذات بزرگ کے جلال اور تیرے عظیم عفو سے توبہ توبہ کرتا ہوں ،تیری طرف سے ساتھ تیرے نبی محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ میرے گناہ بخش دے اور رحم کر مجھ پر اور میرا رنج دور کردے ۔اے محمد اے احمد اے ابوالقاسم میں وسیلہ گردانتا ہوں آپ کو اور توجہ دلاتا ہوں آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تاکہ بخشے مجھ کو اور پوری کرے میری حاجتیں اور دور کردے میرا رنج و غم ۔حواشی صفحہ ہذا ؎ نہیں ہے ۔حول اور قوت مگر خدا برتر و بزرگ کے اے خدا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ،اے قدیم اے دائم اے خدا اے وتر اے بے نیاز اے زندہ اے قائم اے جلال اور بزرگی والے اگر وہ پھریں تو کہہ کافی ہے مجھ کو اللہ تعالیٰ نہیں معبود مگر وہ اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے" اور وہی رب ہے عرش عظیم کا ؎ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ حلیم بزرگ نہیں ہے ۔کوئی معبود مگر اللہ پاک ہے جو رب ساتوں آسمانوں اور زمینوں کا اور رب عرش کریم کا ہے اے اللہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اسباب تیری رحمت کے اور اپنی معفرت اور غنیمت ہر نیکی سے اور سلامتی ہر گناہ سے میرے گناہ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ حاجت روائی کے لیئے یہ دعاء بڑی نفع والی ہے ۔ دو رکعت نماز پڑھ کے خلوص نیت سے اللہ کی حمد کرے اور استغفار پڑھ کر کے آنحضرتؐ پر درود و سلام بھیج کر یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ وَمُحْيِيَ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَيَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ وَيَا مَالِكَ حَوَائِجِ الْعَالَمِيْنَ سَمِعَ سَمْعُكَ الْاَصْوَاتِ وَاَحَاطَ عِلْمُكَ بِكُلِّ شَيْءٍ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَبِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِجُوْدِكَ اَنْ تَجُوْدَ عَلٰى حَاجَتِيْ ۔

یہاں حاجت کا نام لے پوری ہوگی ؎

بصارت و بینائی کے لیئے بہترین دعاء

حسن بن سالم کہتے ہیں میری دادی اندھی تھی۔ رات کو ایک شخص نے آکر کہا میں تجھ کو ایسی دعاء بتاتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ تیری بینائی لوٹا دے گا۔ میری دادی نے کہا اللہ تعالیٰ تیری مغفرت کرے۔ اس نے کہا ہاتھ اُٹھا کر یہ دعاء پڑھو۔ پھر ہاتھوں کو اپنے منہ اور آنکھوں پر مل لو۔ چنانچہ انہوں نے یہ عمل کیا اور اللہ تعالیٰ نے اُن کی بینائی واپس کر دی پھر وہ بزرگ غائب ہوگئے۔ میری دادی نے موت کے وقت دعا بیان کی یہ دعاء شروع سورۂ حدید سے علیم بذات الصدور تک اور آخری حصہ سورۂ حشر ہے) حضرت علیؓ سے کسی نے ایسی دعاء پوچھی جو حضورؐ نے خاص آپ کو تعلیم کی ہو۔ حضرت علیؓ نے فرمایا مجھے یہ خیال بھی نہیں تھا کہ کوئی شخص مجھ سے ایسا سوال کرے گا۔ اور پھر فرمایا شروع سورۂ حدید کی چھ آیتیں اور لو انزلنا ھذا القرآن سے آخر سورۂ حشر تک پڑھ کر کہے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ اَكَذَا وَكَذَا اِفْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا پھر جو دعاء مانگے قبول ہوگی ؎

رنج و غم سے نجات دلانے والی مجرب دعاء

شیخ ابوالحسن شاذلی کہتے ہیں ایک رات مجھے بےحد رنج و غم تھا تو مجھے کشف ہوا کر یہ دعاء پڑھو۔

اِلٰهِيْ مَنَنْتَ عَلَيَّ بِالتَّوْحِيْدِ وَالطَّاعَاتِ وَحَالَتْ بِيْ الشَّهْوَةُ وَالْغَفْلَةُ وَالْمَعْصِيَةُ وَطَرَحَتْنِيْ النَّفْسُ فِيْ بَحْرِ الْهَوٰى وَالظُّلْمَا فَهِيَ مُظْلِمَةٌ وَعَبْدُكَ مَظْلُوْمٌ مَحْزُوْنٌ مَهْمُوْمٌ مَغْمُوْمٌ قَدِ الْتَقَمَهُ الْهَوٰى وَهُوَ يُنَادِيْكَ بِنِدَاءِ الْمَعْصُوْمِ الْمُخْبِرِ عَبْدِكَ يُوْنُسَ وَيَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاهْدِنِيْ بِعِزِّ الْمَحَبَّةِ فِيْ مَحَلِّ التَّفْرِيْدِ وَالتَّوْحِيْدِ وَالْوَاحَةِ

بقیہ حاشیہ ؎ بخش دے اور رنج و غم کو دور کر اور میری حاجت پوری کر رحمت اپنی سے اے ارحم الراحمین حواشی صفحہ ہذا ؎ اے اللہ اے جمع کرنے والے متفرق کے اگانے والے نباتات کے اے زندہ کرنے والے پرانی ہڈیوں کے اور اے قبول کرنے والے دعاؤں کے پورا کرنے والے ضروریات کے اے دور کرنے والے غم کے سات آسمانوں اوپر سے اور اے کھولنے والے کرامات کے خزانے اور اے مالک تمام عالم کے ضروریات کے تیرا کان تمام آوازیں سنتا ہے۔ اور تیرے علم نے تمام چیزوں کا احاطہ کیا ہے۔ مانگتا ہوں تیری قدرت کاملہ کے ساتھ جو ہر چیز پر قادر ہے تو مستغنی ہے۔ کل مخلوق سے تیری حمد اور بزرگی کے ساتھ یہ احسان کر مجھ پر میری حاجت کے بیئے ؎ ۲ ؎ جواب اے اللہ احسان کیا تو نے مجھ پر توحید اور طاعت کے ساتھ اور گھیر لیا ہے مجھ کو شہادت اور غفلت معصیت نے اور مجھ کو نفس نے دریائے خواہش و تاریکی میں اور تیرا بندہ مظلوم غمگین اور رنجیدہ ہے خواہش نے اس کا لقمہ کر لیا ہے۔ اور پکارتا ہے مثل پکار حضرت یونس علیہ السلام معصوم کے اور کہتا ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر تو تجھ کو بیشک میں ظالموں میں سے ہوں میری دعاء بھی قبول کر جیسے اُن کی دعاء قبول کی اور ہدایت کر مجھ کو عزت محبت کے ساتھ محل تفرید اور توحید میں، تو مہربان عنایت اور بخشش کرنے والا ہے۔ اور تیرے سوائے میرا کوئی نہیں ہے۔ تو بلا شرکت غیر ہے۔ اکیلا ہے ؎ تو وعدے خلاف نہیں کرتا اس سے جو تجھ پر ایمان لاتا ہے۔ بے شک تو نے فرمایا ہے اور قبول تیرا حق ہے۔ قبول کیا ہم نے اس کے اور نجات دی ہم نے ان کو غم سے اور ایسے ہی نجات دیتے ہیں۔ ہم مومنوں کو اللہ تعالیٰ حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اصحاب پر درود نازل فرماتے ہیں ؎

وَاَنْتَ اللَّطِيْفُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَلَيْسَ لِيْ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا تُخْلِفُ وَعْدَكَ لِمَنْ اٰمَنَ بِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

ظالم کی بربادی کے لیے زود اثر دعائیں اس دعا سے فرشتے کانپتے ہیں ؎ اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ الْمُلْكِ الَّذِيْ لَا يُضَامُ يَا مَنْ عَلٰى نُوْرِهٖ اَرْكَانَ عَرْشِهٖ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ تین بار اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ دوسری روایت میں اس طرح ہے ۔ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ ۔ تین بار

امام محمد بن ادریس خوارزمی فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دعا تین مرتبہ پڑھی اسی وقت کڑک کی آواز آسمان سے آئی اور ایک شخص ہاتھ میں برچھالے اس قزاق پر آیا جو مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا قتل کر دیا اور کہا اے زید جب تو نے پہلی مرتبہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو میں ساتویں آسمان پر تھا جبرائیل نے آواز دی اس مظلوم کی مدد کون کرتا ہے ۔ میں نے کہا میں پھر جب تو نے تیسری بار دعا کی تو میں آن پہنچا جو کوئی یہ دعا پڑھ کر مطلب مانگے گا ۔ اس کی دعا مستجاب ہو گی ۔ پھر جب حضور اکرم کی خدمت میں زید نے حاضر ہو کر آپ سے یہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم بتایا اس کے ذریعہ دعا مانگی جاتی تو قبول ہوتی ہے ۔"

استخارہ کے مجرب اعمال جب کوئی انجام معلوم کرنا چاہو تو نماز عشا کے بعد چھ رکعتیں دو دو کر کے پڑھو ۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ والضحٰی اور دوسری رکعت میں والتین تیسری رکعت میں الم نشرح چوتھی رکعت میں القدر پانچویں اذا زلزلت چھٹی رکعت میں اخلاص پڑھو پھر سلام پھیر کے کاغذ کے ایک ٹکڑے پر یہ رقعہ لکھو ۔

اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ الْكَرِيْمِ الْوَدُوْدِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ مِنْ عَبْدِهٖ فُلَانِ الْفَقِيْرِ الذَّلِيْلِ الْمُحْتَاجِ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ السَّائِلِ الْمُضْطَرِّ الَّذِيْ لَمْ يَجِدْ لِحَاجَتِهٖ سِوَاكَ يَطْلُبُ وَيَرْغَبُ مِنْكَ حَاجَتَهٗ كَذَا وَكَذَا اور اپنی محبت وغیرہ کا نام لے اور پھر یہ پڑھو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّبَيَانًا ظَاهِرًا وَّاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ ۔

یہاں اپنی حاجت مانگو جو محبت ہو یا کسی مشکل کام کی ہو ۔ پھر اس کاغذ کو لبان ذکر کی دھونی دے کر لپیٹ کر موم لگا کر ایک نلکی میں کر کے اوپر سے خوب موم لگا کر تاگے سے مضبوط باندھ کر جاری پانی میں ڈال دو اور کہو فلاں فلاں بن فلاں کا دل کو میں نے

لہ اے اللہ اے محبت والے اے عرش والے اے نمائی اے اعادہ کرنے والے اے عزت والے جو فنا نہیں ہوتی ہے اور اے ایسے ملک والے جس کو زوال نہیں اے وہ ذات جس کا نور اس کے ارکان عرش پر بلند ہے ۔ اے مغیث میری مدد کر بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ہر اس چیز کے کرنے والے کہ جس کا تو ارادہ کرلے تجھ سے تیرے نور ذات کے ساتھ مانگتا ہوں جس نے ارکان عرش کو بھی بھر دیا اور تیری تمام مخلوقات پر قادر ہے ۔ اور تیری رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے نہیں کوئی معبود مگر تو اے پناہ دینے والے پناہ مانگتا ہوں سلہ رب بزرگ کریم مہربان عزت والے جبار متکبر کے حضور کے بندے فلاں فقیر ذلیل محتاج مایوس فقیر سائل مضطرب کی طرف سے جس کی حاجت برآری کا تو ہی مرکز ہے تجھ سے طلب کرتا ہے اور رغبت کرتا ہے ۔ فلاں فلاں حاجت پوری کر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اسم کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے مقرر کیے ہیں یا اپنی کتاب میں نازل کیے ہیں یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھائے ہیں یا عالم غیب میں اپنے پاس ان کو پسند کیا ہے ۔ تو میرے لیے اپنے امر سے کشادہ نکلنا اور بیان ظاہر کر دے اور میری حاجت میری ضروریات پوری کر ۔"

نے جاری کیا۔ یا ایک برتن میں پانی بھر کے اس میں ڈال کر اپنے سرہانے رکھ لے اور باوضو سو رہے تو کام پورا ہوگا۔

چور ڈاکو ظالم خوف مصیبت میں کارآمد اعمال

عبداللہ بن قیروانی کی دعاء چور قزاق اور ظالم کے شر سے بچاتی ہے۔ خوف اور مصیبت میں اسے پڑھنا چاہیئے جو یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا كَاشِفَ كُلِّ بَلِيَّةٍ يَا مُنْجِيَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدٍ وَاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَسَلَامُهٗ اَدْعُوْكَ يَا اِلٰهِيْ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ دُعَاءَ الْغَرِيْقِ الْمَلْهُوْفِ الَّذِيْ لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا بِهٖ اِلَّا اَنْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اِكْشِفْ عَنَّا مَا نَزَلَ بِنَا مِنْ عَدُوِّنَا وَعَدُوِّكَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَغِثْنَا ۝ يَا اَللّٰهُ تین بار يَا هَادِيْ لَا بَدْءَ لَكَ يَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا قَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اِلٰهِيْ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَسْئَلُكَ بِالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ الْاَمْنَ وَالْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْاَهْلِ وَالْجَسَدِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَاكْشِفْ عَنِّيْ مَا نَزَلَ بِيْ مِنْ ضِيْقٍ وَكُلَّمَا اَرَدْتَّ وَخَلِّصْنِيْ خَلَاصًا جَمِيْلًا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اپنی نیت ٹھیک رکھو مطلب بر آئے گا۔ سر حروف الواح کے علماء کے سینوں میں ہے اور سر اعداد صحائف، اسرار علماء میں مروج ہے۔ اور سر کیمیا خطیرہ خزاد بزرگوں میں ہے اور سر تسخیر قلوب، اولیاء میں پوشیدہ ہے اور سر اسماء آئینہ بصیرۃ انبیاء ہے۔ اس لیئے کہ سر کلام عرش۔ اسمائے ارواح میں ہے۔ اِن فارسی اشارات کو سمجھ لو تو معانی ذوقیہ کا ذوق مل جائے۔

چند ضروری باتیں

ہر دعوت کے لیئے اسماء الٰہی میں سے ایک اسم ہے۔ جس کا ایک دروازہ ہے۔ اُس میں داخل ہوتے ہیں۔ اور اس سے قبولیت آتی ہے۔ مقامات دینی تین ہیں مقام اسلام۔ مقام ایمان اور مقام احسان۔ اور مراتب جنان بھی تین ہیں۔ جنت الاعمال۔ جنت المیراث اور جنت الامتنان اور انواع افضال بھی تین ہیں۔ ایک تعلیق مقام اسلام میں ترقی دوسرے تخلیق مقام ایمان تیسرے تحقیق مقام احسان۔ جب سالک مقام اسلام میں ترقی کرتا ہے تو اسم کے آثار اُس شخص کو اپنے نفس بدن تمام قویٰ اعضاء اور احوال میں محسوس ہوتے ہیں۔ اور ان سب کو اُن اسماء کے احکام اور آثار کے ذریعہ

لہ ترجمہ: اے اللہ فریادرس ہر شکایت کے اور اے دیکھنے والے ہر پوشیدہ چیز کے اور اے جاننے والے ہر خفیہ کے اور اے دور کرنے والے ہر بلا کے اور اے نجات دینے والے موسیٰ اور محمدؐ اور ابراہیم خلیل اللہ کے۔ میں تجھ سے اے اللہ اُس شخص کی سی دعا کرتا ہوں جس کا فاقہ سخت ہو اور کمزور قوت ہو اور حیلہ کم ہو گیا ہو۔ ڈوبنے والے مظلوم کی طرح دعاء کرتا ہوں کہ مصیبت دور کرنے والا تو ہی ہے۔ اور تو ہی معبود ہے اے ارحم الراحمین دور کر ہم سے اُس چیز کو ہم پر ہمارے اور تیرے دشمن شیطان مردود نے لادی ہے اے رب العالمین بیشک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے اے مددگار اے اللہ اے ابتداء والے جس کی ابتداء نہیں ہے اے دائم جس کی انتہا نہیں ہے۔ اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے قائم ہر متنفس اور اس کے کسب کے الٰہی تو جبّار غالب ہے۔ تو معبود واحد ہے میں تجھ سے تیرے پورے کلموں کے ساتھ امن و عافیت اور دائمی دنیا و آخرت میں اہل و عیال جسمانی صحت اور دولت و مال اے رب العالمین بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے مجھ پر اپنی رحمت سے رحم کر۔ اے ارحم الراحمین مجھ سے دور کر دے اور مجھ پر آئندہ پڑھنے والی بلا سے مجھے نجات دے اے رب العالمین۔

دیکھتا اور ہر اثر کا موازنہ کرتا ہے۔ مثلاً انعام کا شکر سے بلا کا صبر سے وغیرہ وغیرہ۔ اور یہ اعضاء جنت الاعمال میں داخل ہے جو محل ہے۔ ستر اعراض زائلہ کا ہے۔ اعیان ثابتہ باقیہ کے جس کو ابراہیمؑ نے اس طرح اختراع کیا ہے۔ کہ یہ قیعان جنت ہے اور اس کے شجر سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ہیں۔ انہوں نے تخلیق کے ساتھ مقام ایمان میں ان کا احصا کیا ہے اطلاع روحانی کے ساتھ یہ تجربہ اسماء حقائق معانی اور مفہوم اور اس تخلق کی خبر حضور اکرمؐ نے یوں دی ہے۔ تخلقوا باخلاق اللہ یعنی اخلاق اسم کے ساتھ خلق حاصل کرے۔ یہی اسماء اللہ کا مفہوم ہے۔ جس کو مطابق عمل کرنا چاہیے۔ یہ احصاء متخلق کو جنت المیراث میں داخل کرتا اور یہ پہلی جنت سے اعلٰے اور پہلی جنت کا باطن ہے۔ جس سے عالم ملک و ملکوت نازل ہوتا ہے اور اس کی طرف حضور اکرمؐ نے اشارہ کیا ہے۔ کہ تم میں سے سب مقام جنت میں اور دوزخ میں ہے۔ جب کوئی مرکر دوزخ میں جاتا ہے تو اہل دوزخ کا مقام پاتا ہے اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو اُولٰئِکَ ھُمُ الْوَارِثُوْنَ الَّذِیْ۔ اور احصاء یہ ہے کہ اسماء کی تحقیق مقام احسان میں تمام امور سے علیحدہ ہو کر حضرت قدس حقیقت کے نور سے منور ہو جائے۔ یعنی اپنے وجود کو فنا کر کے ساتھ اللہ کے باقی ہو جائے۔ اشعار

تَسَتَّرْتُ مِنْ دَهْرِيْ بِظِلِّ جَنَاحِهٖ ۔ بِحَيْثُ اَرٰى دَهْرِيْ وَلَيْسَ يَرَانِيْ[1]
فَلَوْ تَعْلَمُ الْاَيَّامُ اِسْمِيْ مَا دَرَتْ ۔ وَاَيْنَ مَكَانِيْ مَا دَرَيْنَ مَكَانِيْ

پس یہ احصاء متخلق کو جنت الامتنان میں داخل کرتا ہے۔ جو محل ہے راز غیب الغیب کی اور جس کی طرف اس فرمان میں اُن چیزوں کی جانب اشارہ ہے۔ جن کو نہ کسی نے دیکھا، نہ سنا نہ کسی قلب پر گزریں۔ اس آیت میں بھی اُسی طرف اشارہ ہے[2] اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ۔ میں کہتا ہوں اگلے بزرگوں نے حقائق ملکوت اور عجائب جبروت میں جو ترقی کی وہ محض تخلق بالاسماء کے ذریعہ تھی۔ اور ہر اسم اُن کے مقام کے لحاظ سے اسم اعظم ہوا اور اللہ تعالٰے کی بخشش اور عنایتیں اُن پر ظاہر ہوئیں۔ جب تم اُس گروہ سے اسم اعظم سنو گے تو آپ اُس کی یہ حقیقت یہ ہے۔ جب اُنہوں نے ایک اسم معلوم کر کے متخلق ہو گئے۔ پھر دوسرے اسم کی کوشش کی۔ اور کل اسماء صفات سے اسم ذات کے تخلق میں مدد حاصل کی ہے۔ کہ فرمان قُلِ اللّٰہُ ثُمَّ ذَرْھُمْ کہہ دو اللہ ہے۔ اور اغیار کو چھوڑ دو جب سالک تحقیق اور اخلاص کے ساتھ اسماء کے راستہ میں عروج حاصل کرتا ہے۔ تو بہت جلد اُس پر تشکلات اسماء اور اسرار ملکوتی جلوہ گر ہوتے ہیں۔"

اسم کی تحقیق وشریعت

لوگوں کا باہمی اختلاف ہے۔ کہ لفظ اسم سمو سے مشتق ہے یا سمت سے جس میں ایک لطیف اشارہ ہے۔ اللہ کی طرف سفر کرنے والے بھی دو قسم کے ہیں مراد مقام یا مرید مقام ہر ایک اسم اس لیے قائم ہے یعنی اسم وسم سے ماخوذ ہے اور اگر یہ مراد ہے۔ یا درجہ مراد میں ترقی کرتا ہے۔ تو اسماء اُس درجہ میں پہنچا دیں گے حالانکہ لوگ معانی اسماء میں انوار تجلے کے مشاہدہ میں مستغرق ہیں اسم اُس کے حق میں بلند ہوا جو سما سمو سے ماخوذ مانتے ہیں۔ یوں سمجھنا چاہیے کہ آخرت کا انجام بقا ہے۔ اور دنیا کا انجام فنا ہے۔ تیرے تمام دنیاوی اوصاف دنیا کی نسبت سے فانی ہے۔ اللہ تعالٰے نے مجھ پر احسان کیا ہے۔ کہ ہم اس کے اسماء باقیہ کے ذریعہ انکا مشاہدہ دنیا ہی میں کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت صدیق اکبرؓ نے فرمایا ہے۔ اگر حجاب اُٹھ جائے تو میرا یقین زیادہ نہ ہو۔ امر دوم یہ کہ اگر اپنے اسماء کے ساتھ اُس کو پکارو گے تو تم نے باقی کو فانی کے ساتھ پکارا کیونکہ جب تم نے اپنے ساتھ قائم ہو تو فانی ہو اور جب تو اُس کے ساتھ قائم رہے۔ تو باقی رہو گے۔ ان دونوں باتوں میں کتنا فرق ہے۔

---

[1] زمانہ سے چھپ کر میں اس کے بازو کے سایہ میں آگیا ہوں اپنے زمانہ کو دیکھتا ہوں اور زمانہ مجھے نہیں دیکھنا چاہتا اگر ایام میرا نام جاننا چاہیں تو جان نہ سکیں گے اور میرا مکان ڈھونڈنا چاہیں تو وہ بھی نہ جانیں گے ۔ از مترجم ۲۲/۳/۱۹- النور "

[2] بے شک متقی لوگ باغ اور نہروں میں قدرت والے بادشاہ کے پاس مقام صدق میں ہوں گے "

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ دوڑو خدا کی طرف یعنی اپنے نفسوں اور صاف سے اللہ کی طرف رجوع کرو اور فرماتا ہے۔ اللہ ہی کے لیئے اسماء حسنیٰ ہیں ان سے اللہ کو پکارو یہ دوسرا اشارہ ظاہر ہے۔ اللہ نے انسان کا ازل و ابد میں اپنے اسماء کے ساتھ ذکر کیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے۔ اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ آخر آیت تک پھر تم کو حکم دیا اس کی حمد کے ساتھ اُس کا ذکر کیا کرو اس پر تم حیران ہو گئے اور اس سمندر میں تمہاری عقل غوطہ کھائے گی وہ کیا اسماء ہیں لیکن اُسی نے تم کو ہدایت دیکر کہا ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ یعنی تم کو حکم دیا ان اسماء حسنےٰ کے ذکر کرنے کہا اور اسی طرف سے آیت میں اشارہ ہے فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ تسبیح و صلوٰۃ ایک ہیں۔ تسبیح کے معنے ہیں۔ ہر محدث وصف سے تنزیہہ یعنی اسم صلہ ہے بمعنے مسمی کے اسم اور مسمے میں قدرسے فرق ہے۔ اور میں تسبیح اللہ کی تنزیہہ ہے۔ جو بعض دفعہ قول سے اور بعض دفعہ اعتقاد سے ہوتی ہے۔ تسبیح اُس وقت صحیح ہوتی ہے جب انسان معرفت کا ثبوت بن کر تفرید میں فنا ہو جائے۔ اور یہ اہل حق کا درجہ ہے۔ جنھوں نے اللہ کو صفات جلال سے پہچانا اور انواع کمال کے ساتھ اُس کا وصف بیان کیا۔ ربوبیت کو اُسی کی طرف وصف کیا اور اپنی ذات کو اُس کے سامنے قید عبودیت کی زنجیریں پہنائیں۔ تسبیح اس وقت تک درست نہیں جب تک تم اپنے نفس کو ہر شہوت سے اپنے ایمان کو ہر نقص سے اپنی عقل کو ہر خواہش سے اپنی التفات کو مالوفات سے اپنے دل دماغ کو غفلت کی ظلمت سے اپنے جسم کو عادات و اکل حرام سے پاک نہ کر لوگے تب تک ہر گز کسی اسم ذات وصفات کی جلوہ گری نہ ہوگی۔ حضرت ابراہیم خواص سے حکایت ہے۔ میں نے اپنے دل سے تمام خواہشیں دُور کر دی تھیں صرف انار کی خواہش رہ گئی تھی۔ ایک دن میں ایک بیمار کے پاس سے گذرا جس کے تمام جسم پر بھڑیں لپٹی ہوئی تھیں اور اس کا تمام گوشت کھا لیا تھا میں نے اس کو سلام کیا اُس نے جواب دیا۔ میرا نام لیا حالانکہ پہلے کبھی وہ مجھ واقف نہ تھا۔ میں نے دل میں کہا اگر یہ ولی اللہ ہے تو اللہ سے دعا کریں کہ ان بھڑوں سے اُن کو نجات مل جائے۔ فوراً ہی اُس شخص نے کہا غیبت حرام ہے۔ تو خود اللہ تعالےٰ سے دعا کر کہ تجھ کو انار کی خواہش سے نجات دے دے کیونکہ بھڑوں کا جسم نوچنا بہتر ہے۔ دل کو خواہشوں کے نوچنے سے یہ آداب گفتگو بتائے گئے ہیں۔ بعض بزرگوں نے یہ آداب گفتگو مثال دے کر تعلیم کی ہیں۔ ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ مجھ سے ایک جوان جو ایک عبا پہنے اور ہاتھ میں پانی کی چھاگل لئے تھا مجھ سے کہا کہ میں ایک ایسا شخص ہوں جس نے پرہیزگاری کا قصد کیا ہے۔ اور وہی چیز کھاتا ہوں جس کو لوگ پھینک دیتے ہیں۔ مگر بعض اوقات میرے اُٹھانے سے قبل اُس پر چیونٹیاں آجاتی ہیں۔ بتاؤ اب میں اس چیز کو کھاؤں یا نہ کھاؤں؟ اگر کھالوں تو مجھ سے مواخذہ ہوگا یا نہیں۔ یہ بزرگ کہتے ہیں میں نے اپنے دل میں یہ خیال کیا یہ شخص بڑا پرہیزگار ہے میں نے اُن کی طرف دیکھا تو وہ چاندی کی زمین پر بیٹھے دکھائی دیئے اور مجھ سے یہ کہا کہ غیبت حرام ہے۔ وہ میری نظروں سے غائب ہو گئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ نے نور دیا ہے "

تسبیح کی تعریف و تحقیق | تسبیح تفعیل کے وزن پر ہے مصدر اس کا سبح اور اس کے معنی آنے جانے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا۔ یعنی دن میں تمہاری آمد و رفت بہت ہے۔ بعض صوفیہ کے نزدیک سبح کے معنے تیرنے کے ہیں یعنے سیر باطن کے ساتھ ملکوت کے عجائب اور جبروت و حقائق اُن کے لطائف میں سیر کرنا سالک اپنے ذکر سے دریائے قلب میں تیرتا ہے مرید اپنے قلب کے ساتھ بحر فکر میں روح سے بحر شوق میں عارف اپنے اسرار سے بحر غیب میں اور صدیق اپنے اسرار سے بحر انوار قدسی میں تیرتا ہے۔ جن کے انوار معانی اسماء صفات سے باوجود ثبوت اقدام تمکین کے بہت بلند ہیں۔ انتہاء شہود میں عنایت نہ کرے اسی سبب سے یہ شہود اس کا پورا نہیں ہے تاوقتیکہ یہ شہود اُس شخص کو عجز اور حضوری اس شہود میں عنایت نہ کرے اسی سبب سے سب بڑھ کر رہا ہے

حضور اکرمؐ فرماتے ہیں لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ یعنی میں تیری ایسی تعریف نہیں کر سکتا جیسی کہ تو نے اپنی آپ تعریف کی اور فرمایا اے اللہ مجھ کو اپنی قدرت کے حیرت زدہ کر دے۔ اور فرماتے تھے۔ اسماء حسنٰے میں اسم اللہ کے سوا دوسرا اسم ذات نہیں ہے کیونکہ اسم ذات وہ ہے۔ جو حقیقت کے لیے بنا ہوا بغیر کسی اعتبار کے تاکہ وہ اسم حقیقت اصلی پر دلالت کرے۔"

افعال کے اسماء کی تقسیم

اسماء افعال کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جن کے فعل کا ذکر شرع میں بغیر اسم کے ہیں جیسے سَخِطَ اللّٰهُ کَ غَضِبَ اللّٰهُ وَلَعَنَهُ اللّٰهُ وَفَضْلِ اللّٰهِ۔ دوسرے وہ اسماء ہیں جن کا ذکر شرع میں آیا ہے جیسے۔ یَخْلُقُ اللّٰهُ مَا یَشَاءُ اللّٰهُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ حقائق اسماء دو قسم کے ہیں ایک وہ جس کی ظاہری صورت نہیں ہے جو کہ اُس پر دلالت کریں اور اسی کی طرف حضور اکرمؐ کے اس ارشاد میں اشارہ ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے اُس اسم کے طفیل سوال کرتا ہوں۔ جس کے ساتھ تو نے خود کو معنون کیا ہے۔ اور قرآن کریم میں نازل کیا ہے۔ یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے۔ علم غیب میں اپنے لیئے اختیار ہے، اور دوسری قسم ہے۔ جس کے لیئے ہمارے پاس ظاہری لفظی یا تحریری صورتیں موجود ہے یہی وہ اسم جو ہم کو اللہ کی ذات پر دلالت کرتا ہے اس کی بھی دو قسمیں ہیں ایک مضمر اور دوسرا مظہر یہ سب اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔"

مردان غیب کا اسماء الٰہی سے رابطہ

ہر شخص کا نام یا کلی یا جزئی طور پر اسماء الٰہیہ سے منسوب ہے۔ اے مخاطب سمجھ اللہ آپکو کامیاب کریں گے جیسے اللہ کے ننانوے نام ایسے ہی ننانوے مردان غیب بھی ہیں۔ جیسے اسماء الٰہی میں ایک نام اسم ذات ہے ایسے ہی ان مردِ غیب میں ایک مرد ہے جس کو قطب اور غوث کہا جاتا ہے۔ باوجود یکہ کل مردان غیب قطب سے مدد لیتے ہیں۔ مگر پھر بھی ان کو نہیں جانتے۔ واضح باد جو اسم اسم اعظم سے عدد حرفی اور عددی کسر میں متفق ہو تو وہ اس شخص کے حق میں اسم اعظم ہوگا۔ اور اس کے لیئے وہی کام کرے گا جو اسم اعظم کرتا ہے۔ میں نے ایک عارف سے سُنا ہے۔ ہر دعا کرنے والے کے لیئے ایک اسم مخصوص ہے جو اُس کی دُعا کے لیئے۔ اس کے حق میں اسم اعظم کا کام کرتا ہے۔ جیسے حضرت ایوبؑ کے حق میں ارحم الراحمین۔ حضرت سلیمانؑ کے حق وہاب اور حضرت یونسؑ کے حق میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ جو دعا کرنے والے حسب حالت ہے۔ اور یہی قول۔ صحیح جمہور صوفیہ کا ہے۔ شیخ محمد خوارزمی نے حرم مکہ میں ۴۷ھ میں فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم وتر کو حال وقال میں معلوم کر لیا۔ وہ ہی اسم اعظم ہے۔ جاننا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے لطف خفی سے مختلف تراکیب سے اسماء ظاہر کیئے ہیں اُس کی ہر اسم علیحدہ علیحدہ افعال پر دلالت کرتا ہے۔ اور سالک اپنے موافق مسلک اختیار کرتا ہے۔ اور یہ اسم اعظم اُس کے مقصد کے مطابق ہوتا ہے۔ جب اس اسم کے ساتھ مناسب وقت پر ظاہری توجہ قلبی کے ساتھ مانگی جائے۔ تو ضرور جلد قبول ہوتی ہے۔ اسی جانب کلام نبوی میں اشارہ ہے کہ وہ تمہارے دلوں میں نفحات ہیں۔ خبردار! اُن کو تلاش کرو۔ اور نفحات سے مراد طلب کے لیئے وقت کا موافق ہونا اور اسم کا مقصد کے مطابق ہونا یہ وہ راز ہے۔ جو مقربین پر منکشف ہوا ہے۔"

دعاء عمل کے راز اور اعمال کے طریقے

دعاء کا سِرِّ جامع اور سیف قاطع یہ ترکیب ہے۔ کہ اسم کے اعداد بغیر الف لام کے لو جیسے خبیر وغیرہ پھر ان اعداد کو ہفتہ کے ایام میں ضرب دو۔ اور حاصل ضرب کے موافق اسم کو اپنی ہمت اور صفائی باطن کے ساتھ خالی مقام مقام میں ذکر کرو دعا قبول ہوگی۔

بعض بزرگ فرماتے ہیں دعاء میں راز یہ ہے۔ کہ حروف اسم کے بعد اعداد صوری اور تحریری ان کے موافق ذکر کرو تو مقصد حاصل ہوگا۔ مثال اس کی اسم اللہ ہے جس کے چار حروف اور ۶۶ عدد ہیں ان دونوں کو جمع کیا جائے۔ خلوت میں حضور دل کے ساتھ ۷۰ بار لفظ اللہ کا ذکر کر کے دعا مانگی جائے۔ حاجت بر آئے گی جاننا چاہیئے۔ بعض اسم ہیں جن میں صرف ایک ہی خاصیت ہے۔ اور بعض

ہیں جن کی خاصیت میں اور بھی اسماء شریک ہیں یعنے ایک معنی کے کئی اسم ہیں جن میں سرِ عجیب اور امر غریب مضمر ہے۔ واضح باد ہر اسم کی خاصیت اس کے مشتق سے ہے۔ اور اس کا تصرف اس کے مقتضا سے ہے۔ اور یہی وہ سِر ہے جس کا دروازہ بجز صالحین کے کسی پر نہیں کھلتا جس پر اس علم کا دروازہ کھل گیا۔ وہ علم حضور اکرم ؐ کے طفیل بہت بڑے درجہ سے کامیاب ہوا۔ اور اللہ ہی سینے کھولنے والا ہے۔

لطیف خواص اسمار الٰہی کے

اسمار الٰہی میں سے جس اسم کے حروف وتر[۱] ہیں۔ وہ تفریق کے لیئے ہیں۔ اور جس اسم کے حروف شفع ہیں۔ وہ وصل و محبت کے لیئے ہیں۔ واضح رہے۔ ہر اسم کے حروف اور اعداد اور وفق ہیں جس نے تینوں کو جمع کیا ہے۔ اس پہ راز منکشف ہوگیا۔ اگرچہ ہر اسم کے عدد روحانی بھی ہیں۔ اس وقت میں اس کی تشریح نہیں کرتا اس لیئے اس میں بہت بڑا خوف دامن گیر ہے۔ اگر مجھے یہ یقین ہوتا ہے کہ ہر کس و ناکس پر یہ اسرار ظاہر نہ ہونگے۔ تو ضرور یہاں میں بہت کچھ امور عجیب و غریب بیان کرتا۔ اس دریا میں اگر تیرنے والے ہو۔ اور ساگر چلنے والے ہو۔ اور تھوڑی سی محنت کے ذریعہ دُرِ بے بہا حاصل کر لو۔ ورنہ پھر حسرت کے سوا کچھ نہ ملے گا۔"

اسماء اور اذکار کے لیئے شرط عمل بہت سے ہیں۔ مگر وہ شرط کو بیان کرتا ہوں جو کل اعمال کے لیئے ضروری ہیں۔ اور جو بعض اعمال کے لیئے لازمی ہیں۔"

ہر عمل کے لئے ضروری شرائط

نماز با جماعت اور اعتقاد صحیح بہ مطابق کشف صریح اور طہارت حسیٰ معنوی اور ریاضت فکری اسرار معرفت یقین کامل تاثیر پر پورا بھروسہ ہر عمل کے لیے۔ یہ اولین اور لازمی شرائط ہیں جو شخص پوری تصریف کرنا چاہتا ہو اُس کو تمام اسماء کی تصریف حاصل کرنا چاہیئے۔ تاکہ ہر اسم اُس جگہ کو اپنی قوت عنایت کرے۔ اُسی کے ساتھ اُس کو ہر صفت کی تجلی ہو نیز نشست کی جگہ پاگل الگ ہو الحاصل جو شخص کسی اسم کی تصریف کرنا چاہیئے۔ اُسے چاہیئے کہ اس اسم کی حضوری کی طرف پوری کرے اور جو کچھ اُس پر وارد ہونے والا ہے اس کو قبول کرے۔ اس اسم کے انوار سے اور اُن انوار کے علاوہ اُس میں دوسری چیز کی جگہ نہ رہے اور جب یہ شخص اس مقام تک پہونچ گیا تو اس کو اسم کی تصریف حاصل ہوگئی۔ جب ایک اسم سے اُس نے تخلیق حاصل کر لیا تو یہ دو امور سے خالی نہیں۔ یا تو یہ اسم اصول کلیہ میں سے ہوگا تو اُس اسم کی تصریف کرنے والا یا اُس سے متخلق ہونے والا لازماً ان اسماء سے بھی بحیثیت اشتمال متخلق ہوگا جو اس اسم کے اندر ہیں جیسے حضرت شیخ ابو العباس سے حکایت ہے کہ آپ اسم جواد سے متخلق تھے۔ اور بخشش و سخاوت میں حاتم سے بھی برتر تھے۔ حضرت شیخ ابو موسےٰ سیدرانی دن رات میں بستر ہزار ختم کرتے اس لیئے کہ اسم باسط سے ان کا تخلق تھا۔ اسی طرح تمام بزرگان نے اسماء سے تخلق حاصل کیا ہے جیسے سیدنا عبد القادر جیلانی اور ابو حامد غزالی اور ابو الحسن حرالی اور ابو عبد اللہ محی الدین ابن عربی اور ابو القاسم قشیری اور ابو الحاکم برجانی اور ابو العباس اقلیسی اور ابو عبد اللہ کوفی وغیرہ جن کی گنتی بعد اللہ جانتا ہے۔ واضح ہو کہ انسان خود بھی اسم اعظم ہے۔ جس نے اپنے نفس کو پہچانا اُسے نے اپنے رب کو پہچان لیا۔ شیخ ابو الحسن شاذلی کا بیان ہے۔ ایک دن اپنے استاد شیخ عبد السلام ابن مشیش کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے سامنے بیٹھ گیا۔ شیخ کا ایک چھوٹا بچہ پھر رہا تھا۔ اُسے میں نے اپنی گود میں بٹھا لیا۔ پھر مجھے خیال آیا۔ کہ میں شیخ سے اسم اعظم پوچھوں۔ لیکن فوراً ہی گود کے بچہ نے میری ٹھوڑی پکڑ کر کہا چچا تم ہی اسم اعظم ہو یا یہ کہا کہ تم میں اسم اعظم ہے۔ شیخ نے فرمایا بچہ نے تم کو جواب دے دیا۔ اسی اچھی طرح سمجھ لو۔"

---

[۱] وتر یعنی طاق جیسے ۱-۳-۵-۷ وغیرہ اور شفع یعنی اور جفت جیسے ۲-۴-۶-۸ وغیرہ۔ از مترجم"

بعض اعمال کے لازمی شرائط

مقام اور وقت کی پابندی اور بخور لائق عمل جلانا نیز عمل کے وقت وہ خاص لباس پہننا جو دوسرے وقت نہ پہنا جائے، یہ شرط اُن کمزور لوگوں کے لیئے ہیں جو کمال کو نہیں پہنچے اور کوئی اُن شرائط کی پابندی کرے وہ عمل کے لیئے ایک خاص جگہ معین کرے جہاں سوائے اُس کے کوئی دوسرا شخص نہ آئے۔ اور وہ جگہ اتنی ہو کہ بس یہی شخص اُس میں اُٹھ بیٹھ سکے۔ یہ جگہ نہ زیادہ فراخ ہو نہ اس میں کوئی روشن دان ہو کر روشنی آئے۔ یہ جگہ آبادی سے اتنی دور ہو کہ کوئی آواز بھی وہاں نہ آئے۔ زمین پر یا زمین سے پیدا ہونے والی چیز پر بیٹھے مثلاً بوریا وغیرہ جب نیند غلبہ کرے تب سو جائے۔ اور ہمیشہ عمدہ بخورات جلاتا رہے۔"

عزلت کے معانی اور اُس کا لطیفہ

ایک بزرگ سے کسی نے عزلت کی بات بابت سوال کیا۔ اُنہوں نے جواباً کہا اس کی لغت اس کے معنوں سے بے پرواہ ہے۔ اور اس کی صورت اس کے منشا سے مستغنی ہے۔ یعنی جس نے عزلت اختیار کی سب سے بہتر اور اعلےٰ کام کیا۔ اصل صفا کے لیئے خلوت دراصل ضبط نفس ہے۔ اور عزلت وصلت کی نشانی ہے۔ حضور اکرم ؐ نے فرمایا ہے۔ خاموشی سے معرفت آلہی حاصل ہوتی ہے۔ اور خلوت سے معرفت دنیا بھوک سے معرفت شیطان اور جاگنے سے معرفت حاصل ہوتی ہے سلف نے اس پر متفق ہیں اس بات پر اجماع کیا ہے۔ کہ فتح ربانی کشف صمدانی حاصل نہیں ہو سکتا جب تک معدہ میں کچھ بھی کھانا ہو جو جسمانی پاکیزگی حد ہے۔ البتہ اس بات میں اختلاف ہے۔ کہ کتنے عرصہ میں یہ بات حاصل ہوتی ہے۔

بعض کہتے ہیں دو ہفتہ میں مگر زیادہ مشہور یہی قول ہے کہ چالیس روز میں حاصل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی حضرت موسیٰ ؑ کو چالیس ہی روز میں کا حکم فرمایا۔ تاکہ اُن کا معدہ غذائی کثافتوں سے صاف ہو جائے۔ عقل صاف ہو جائے اور صاف ہو کر روح اور ضمیر قوی ہو جائیں۔ اور نفس پاک یہی ارواح کی پاکی ہے۔ بعض بزرگان سلف نے ساٹھ روز تک خلوت کی انتہا رکھی ہے اور اُنہیں ساٹھ روز میں عجائب ملکوت لطائف جبروت اور اسرار ملک اس پر کھلتے ہیں۔ عقل کی پاکیزہ کی تعداد ستر دن ہے اور انتظار کرنے والوں کے لیے یہی مدت مقرر ہے۔ اور اسی سے دوبارہ پیدائش ہے۔ جو مخصوص ہے۔ انوار سے صاحبان احوال میں سے اس وقت گزرتا ہے۔ جب اسرار ظاہری کا اُس سے پردہ اُٹھ جاتا ہے۔ اور یہی وہ شخص ہے۔ جو فنا کے ساتھ مر کر پھر بقا معیت میں زندہ ہوتا ہے۔ انسانیت میں صمدانیت کا یہی آخری مرتبہ ہے۔ جس میں اُس کو علم اور اقسام تجلیات ہوتے ہیں

ریاضت و اعمال کی قسمیں

شہوت طبعی کا مادہ بغیر ایک سال بھوکے رہنے معدوم نہیں ہوتا ہے۔ اسرار ریاضت میں یہی طریقہ شروع سے ہے۔ لیکن طبائع کی پاکیزگی کی حد اٹھائیس دن ہے۔ لیکن اسرار مقدمی کے سالک کو اکتالیس دن چلہ کرنا ضروری ہے۔ صاحبان کمال اُس کو جس کا باطن خراب ہے جس کو موارد ربانی اور نفس خواہشات۔ ہے۔ اپنی خلوت سے نکال دیتے ہیں۔ کیونکہ ان کو معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ اس شخص کا باطن خراب ہے۔ جس امور ربانی اور مواہب ایمانی کی قابلیت نہیں ہے۔ بعض لوگ کم نہ کرتے۔ بلکہ دیر کر کے کھاتے۔ یہاں تک کہ سات سات دن اور دس دس دن اور چالیس میں ایک مرتبہ کھاتے۔ بعض لوگ اپنے کھانے کے ہم وزن ایک گیلی لکڑی رکھ لیتے جتنی سوکھتی جاتی اتنا ہی وہ کھانا کم کرتے جاتے۔ حضرت سہل تستری ؒ کا بیان ہے جو شخص چالیس دن بھوکا رہے۔ اس پر ملکوت کے آثار قدرت ظاہر ہوتے ہیں۔ ہم نے مختصراً اسرار سلوک ظاہر کیے ہیں۔ اور راستہ واضح کر دیا ہے۔ اسے خوب سمجھ کر عمل کرنا چاہیئے۔"

نماز کفایہ کا طریقہ

جب دل چاہے توجہ سے رکعتیں پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

پھر اس کے بعد تکبیر کہے اور سجدہ کر کے سات بار سورۃ الفاتحہ اور سات بار آیۃ الکرسی پڑھنے کے بعد پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ پھر دس بار اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِحَقِّ اِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَمَجْدِکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ۔

پڑھے پھر اپنی ضرورت بیان کر کے اپنا سر اٹھالے۔ اور ایک دنبہ بے عیب مثل قربانی ذبح کرے اور اگر دنبہ نہ مل سکے تو بکرا یا بھیڑ بھی کافی ہے اسے خلوت کی جگہ میں قبلہ رو ہو کر کرنا چاہیئے۔ اور ذبح کے وقت یہ الفاظ کہے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنْکَ وَاِلَیْکَ فَاجْعَلْہُ فِدَائِیْ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ پھر وہیں ایک گڑھے میں اسکی غلاظت کر دے۔ اور گوشت کے ٹکڑے کر کے فقراء اور مسکین کو تقسیم کر دے یا عمدہ کھانا پکا کر فقراء کو کھلا دے۔ اور سات روپیہ سات مساکین کو تقسیم کر دے جس تکلیف سے یہ شخص خوف کرتا ہو اُس سے محفوظ رہے گا۔

عجیب وغریب اور پر تاثیر وظیفہ اور اُس کے بے شمار خواص وفوائد۔

اب ہم یہ فصل ایک ذکر عجیب وغریب سے شروع کرتے ہیں۔ جو غلام اس کو پڑھے گا آزاد ہو جائے گا۔ اور جو قیدی اس کو پڑھے گا رہائی پائے گا خلاصی پائے گا اور جو ذلیل پڑھے گا عزت پائے گا اس میں ظالموں کی ہلاکت کی بہت بڑی تاثیر ہے۔ جو شخص اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر شیطان سرکش اُس کا مطیع ہوگا۔ اور جو اس شخص کے شر سے خوف ہو اُس سے محفوظ رہے گا۔ اور جو حاکم یہ ذکر پڑھے اُس کی حکومت وسیع اور اس کا حکم جاری ہو واضح باد ایں اسم اعظم بھی ہے۔ اور جو شخص اس کو کسی حاکم کے روبرو پڑھے گا۔ اُس حاکم کا غصہ جاتا رہے گا۔ اس کا پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو حاجت مانگے وہ پوری ہو اس پوشیدہ راز کو سمجھو جو افکار سے بے پرواہ کر دیتا ہے حکام وامراء صلحاء علماء اور حکام پر لازم ہے۔ کہ جمعہ کے دن پہلی ساعت میں یہ شروع کریں۔ یا اتوار کو یا یوم عرفہ یا عیدین یا عاشورہ یا شب نصف شعبان یا ستائیسویں رمضان کی شب میں یا ہر ماہ کے غرہ کی یا جس رات میں ہو سکے شروع کریں تو دین ودنیا کی برکت حاصل ہو اور سعادت حاصل ہو اور وہ ورد یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[1] وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ ۱۲۶ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

۷ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۳ بار[2] یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ ۱۳ مرتبہ پڑھ کر پھر اَللّٰھُمَّ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا وَلِیُّ

---

[1] شروع اللہ کے نام سے جس کے نام سے کوئی چیز نقصان جو مہربان اور رحم والا ہے۔ نہیں نیکی اور بدی کی قوت مگر اللہ بزرگ وبرتر کو۔ اے اللہ درود و نازل ہو ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور آپ کی آل اصحاب پر اور سلام جیسا کہ حضرت ابراہیم اور ان کی آل پر تمام عالموں میں تو نے درود بھیجا بیشک تو لائق حمد بزرگ ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تو میں ظالموں میں سے ہوں گا کافی ہے مجھکو اللہ جو اچھا کارساز ہے کافی ہے اللہ اسی پر بھروسہ کیا میں نے وہی رب عرش عظیم کا۔ [2] شروع اللہ کے نام سے جسکے نام سے کوئی چیز نقصان نہیں کرتی ہے نہ زمین کی نہ آسمان کی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اے عرش مجید والے اے ابتداء اور انتہا کرنے والے اپنے ارادے کو پورا کرنے والا سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نور ذات کے ساتھ جس نے تیرے ارکان عرش کو بھر دیا ہے اور تیری رحمت قدرت تمام مخلوقات پر ہے اور تیری رحمت کے

یَا عَلِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمَانُ یَا جَلِیْلُ یَا عَطُوْفُ یَا کَرِیْمُ یَا رَؤُفُ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ اَنْ تُفِیْضَ عَلَیَّ مِنْ فَیْضِ جَمَالِكَ الْاَقْدَسِ وَكَمَالِكَ الْاَنْفَسِ سِرًّا نُوْرَانِیًّا وَاِسْمًا رَبَّانِیًّا حَتّٰی اَتَصَرَّفَ فِی النُّفُوْسِ وَالْاَرْوَاحِ وَالْمُهَجِ وَالْاَشْبَاحِ بِمُهَیِّجَاتِ الْمَحَبَّةِ وَهَیَجَانِ الْمَوَدَّةِ یَا مَنْ یُفَرِّجُ عَنِ الْمَحْزُوْنِیْنَ یَا اَنِیْسَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ الْاَلِفِ الْمَعْطُوْفِ الَّذِیْ هُوَ مَبْدَاءُ الْحُرُوْفِ یَا وَهَّابُ یَا نَافِعُ یَا تَوَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ شَوْقًا یُوْصِلُنِیْ اِلَیْكَ وَنُوْرًا یَدُلُّنِیْ عَلَیْكَ وَتُلْقِیْنِیْ بِالرَّوْحِ وَالرَّیْحَانِ وَتُفَرِّحُنِیْ بِالْاَمْنِ مِنْكَ وَالرِّضْوَانِ یَا بَاسِطُ یَا وَاحِدُ یَا مَاجِدُ یَا اَللّٰهُ ۳ بار رَبِّیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ اَوْ ضَرًّا اَوْ شَرًّا فَاَقْمَعْ رَاْسَهٗ وَاعْقِلْ لِسَانَهٗ وَاَلْجِمْ فَاهُ وَاحْبِسْ كَیْدَهٗ وَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ یَا دَائِمُ یَا حَمِیْدُ یَا مُجِیْبُ یَا مَجِیْدُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ ۹ بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالسِّرِّ الْجَامِعِ وَالنُّوْرِ السَّاطِعِ اَنْ تَهَبَنِیْ فُرْقَانًا مِنْكَ تَشْرَحُ بِهٖ صَدْرِیْ وَتَرْفَعُ بِهٖ قَدْرِیْ اَنْتَ وِجْهَتِیْ وَجَاهِیْ وَاِلَیْكَ الْمَرْجِعُ وَالْمُنْتَهٰی تَجْبُرُ الْكَسِیْرَ وَتَرْحَمُ الْفَقِیْرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَاِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ عَافِنِیْ وَاعْفُ عَنِّیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ یَا اَللّٰهُ بِشَیْءٍ لَا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا مُجِیْبَ النِّدَاءِ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

البتہ گذشتہ ہر چیز پر وسیع ہے۔ نہیں ہے معبود مگر تو اے غیاث المستغیثین میری مدد کر اے اللہ بلند برتر اے دوست اے علم اے مہربان بخشنے والے اے رحیم رحمن بزرگ اے مہربان اے کریم سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اسم مخزون کے ساتھ مجھے اپنا فیض جمال اقدس اور کمال نفس اور سر ربانی اور اسم نورانی دے یہاں تک کہ تصرف کروں نفسوں روحوں میں ساتھ آمادہ محبت اور مودت کے اے وہ ذات جو غم سے دور کرتا ہے اور اے وحشت زدوں کے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں سرّ الف کے ساتھ جو معطوف ہے۔ جو مبداء حروف ہے۔ اے بخشنے والے اے نافع اے توبہ قبول کرنے والے اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے اس شوق کا جو مجھ کو تیری طرف پہنچائے اور نور جو تیرا راستہ بتائے اور ملائے مجھ کو روح وریحان اور فرحت دے مجھے اپنے امن اور رضامندی سے اے کشادہ کرنے والے اے واحد اے ماجد اے اللہ میرے رب تیرا کوئی نہیں ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ہوں اے اللہ جو کوئی میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اس کا سر توڑ دے اور زبان بند کر دے اور منہ میں اُس کے لگام دے دے اور اُس کے مکر کو روک دے اور حائل ہو میرے اور اس کے درمیان اے دائم اے حمید اے مجید اے مجیب بحرمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہ سر جامع اور نور ساطع یہ کہ بخشش مجھ کو فرقان اپنے پاس سے جو کھول دے میرا سینہ اور بلند کرے میری قدر ہی تو ہی میرا قبلہ اور سہارا ہے۔ اور تیری ہی طرف رجوع اور انتہا ہے۔ تو ہی شکستہ دلوں کو جوڑتا اور فقرا پر رحم کرتا ہے۔ نہیں ہے معبود مگر اللہ حلم اور بزرگی والا، نہیں معبود مگر اللہ رب عرش عظیم کا، نہیں ہے معبود مگر اللہ رب آسمانوں اور زمین کا اے اللہ اور رب عرش کریم کا اے اللہ رب جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور ابراہیم و اسمٰعیل اور اسحاق و یعقوبؑ عافیت دے مجھ کو اور معاف کر مجھ کو اور حرمت مجھ پر کسی اپنی مخلوق کو غلبہ نہ دے اے اللہ کسی طاقت ور چیز سے جس کی مجھ طاقت نہ ہو اے سننے والے دعا کے اے قبول کرنے والے۔"

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
مُمْسِكُ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَمَانًا
مِّنَ الْفَقْرِ وَاَمَانًا مِّنَ الرَّدِّ وَاَمَانًا مِّنَ الذَّمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْهَمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْغَمِّ وَاَمَانًا مِّنَ الذُّلِّ وَاَمَانًا مِّنَ الْجَهْلِ وَ
اَمَانًا مِّنَ الْفِتَنِ وَاَمَانًا مِّنَ الْخَسْفِ وَاَمَانًا مِّنَ الرَّجْفِ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ
الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ نُوْرِ اَنْوَارِ الْمَعَارِفِ وَسِرِّ
اَسْرَارِ الْمَعَارِفِ وَصَفْوَةِ خَلْقِكَ وَسِرِّ عِلْمِكَ وَالْمِرْاٰةِ ذَاتِكَ وَمَشْهَدِ صِفَاتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ
وَبِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِالسَّبْعَةِ وَالثَّمَانِيَةِ وَاَسْرَارِهَا الْمُتَّصِلَةِ مِنْكَ يَا اَللّٰهُ ۳ بار يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْ تَهَبَنِیْ
مِنْ عِلْمِكَ عَقْلًا وَّمِنْ حَيَاتِكَ رُوْحًا وَّمِنْ اِرَادَتِكَ حُكْمًا وَّمِنْ قُدْرَتِكَ فِعْلًا وَّمِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَانًا وَّمِنْ
سَمْعِكَ فَهْمًا وَّمِنْ بَصَرِكَ كَشْفًا وَّمِنْ اِحَاطَتِكَ قِيَامًا وَّامْنَحْنِیْ مِنْكَ بِكَ سِرًّا تَخْضَعُ لَهٗ اَعْنَاقُ الْمُتَكَبِّرِيْنَ
وَتَنْقَادُ اِلَيْهِ نُفُوْسُ الْجَبَّارِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ عَلٰى كُلِّ بِدَايَةٍ وَّلَكَ الشُّكْرُ عَلٰى كُلِّ نِهَايَةٍ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَنِیُّ
الْحَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنِمْنِیْ عَلٰى فِرَاشِ رَحْمَتِكَ بِمَنِّكَ وَاحْرُسْنِیْ بِحَارِسِ حِفْظِكَ وَسَتْرِكَ وَرَدِّنِیْ بِرِدَاءِ الْهَيْبَةِ
وَاَجْلِسْنِیْ عَلٰى سَرِيْرِ الْعَظَمَةِ ۔ مُتَوَّجًا بِتَاجِ الْبَهَاءِ وَاضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ الْحِفْظِ وَانْشُرْ عَلَیَّ لِوَاءِ الْعِزِّ وَيَسِّرْ لِیْ
الرِّزْقَ وَامْلَاْ بَاطِنِیْ خَشْيَةً وَّرَحْمَةً وَّظَاهِرِیْ عَظَمَةً وَّهَيْبَةً وَّمَلِّكْنِیْ نَاصِيَةَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ
وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْخَطَاِ وَالزَّلَلِ وَاَيِّدْنِیْ فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمَا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ ذَاتُكَ مِمَّا لَا
يَعْلَمُهٗ اَحَدٌ سِوَاكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاللَّطِيْفَةِ الْاَحْمَدِيَّةِ شَمْسِ سَمَاءِ الْاَسْرَارِ
وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ وَقُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ وَمَرْكَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّهٖ لَدَيْكَ وَبِسَيْرِهٖ اِلَيْكَ

بسلسلۂ گذشتہ ۱ - ندا کے منقریب کافی ہے ۔ مجھ کو اللہ جو سننے والا اور جاننے والا ہے ۔ توکل کیا میں نے اس زندہ پر جو نہیں مرتا ہے اور حمد ہے
اُس اللہ کی جس کے بیٹا نہیں ۔ اور کوئی شریک نہیں اُس کا ملک میں، اور نہیں ہے ولی اس کا ذلت سے کوئی اور تکبیر کہہ تکبیر کہنا اللہ اکبر اے اللہ
میں پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے ان چیزوں سے جن سے خوف اور حذر کرتا ہوں، اور پناہ مانگتا ہوں اس اللہ کے سے جس کے سوا کوئی معبود
اور نہیں ۔ روکنے والا آسمانوں کا اس بات سے کہ گر پڑیں زمین پر مگر اُس کے حکم سے ہر جبّار سرکش اور شیطان مردود سے اے اللہ
سوال کرتا ہوں تجھ سے امان کا فقر سے ارتداد سے ، اور امان کا مذمت و رنج و غم سے اور امان کا ذلت و جہالت سے اور امان کا
فتنوں خسف سے اور امان کا رجف سے ، اے اللہ اچھا انجام کر ہمارا کاموں میں، اور ہم کو ذلت دنیا و آخرت سے بچا ۔ اے اللہ
سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل محمد سردار کامل فاتح ، خاتم ، الزار معارف اسرار معارف کے راز اور تیرے برگزیدہ خلق ، علم کے اور
تیری ذات کے آئینہ کے تیری صفات کے مشہد ہیں اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نور ذات اور بساط رحمت کے اور سبعہ ثمانیہ اور
اُن کے اسرار جو تجھ سے متصل ہیں ۔ اے اللہ اے یکتا اے بے نیاز اے زندہ ، قائم ۔ مجھ کو اپنے علم سے عقل اور اپنے حیات سے روح
اور اپنے ارادہ سے حکم اور اپنی قدرت سے فعل اور اپنے کلموں سے زبان اور اپنی سماعت سے فہم اور اپنی بصارت سے کشف اور
اپنے احاطہ سے قیام دے اور عنایت کر مجھ کو اپنے پاس سے اسرار جس کے سامنے متکبروں کی گردنیں جھک جائیں اور مطیع ہوں نفس
جباروں کے کیونکہ حمد تیرے ہی لیے ہے ۔ اور تو ہی ہادی ہے ۔ عذاب اور تیری مشکر کیا جاتا ہے ۔ بے شک تو غنی ہے ۔ حمید ہے
اے اللہ مجھ کو فراش رحمت پر احسان سے سلا اپنی حفاظت کے ساتھ میری حفاظت فرما ؛

اَنْ تُؤمِنَ خَوْفِیْ وَتُقْبِلَ عَثْرَتِیْ وَاَذْهِبْ حِرْصِیْ وَحُزْنِیْ وَکَمِّلْ نَقْصِیْ وَاجْذِبْنِیْ اِلَیْکَ وَارْزُقْنِی
الْقَنَاعَةَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَفْتُوْنًا بِنَفْسِیْ مَحْجُوْبًا بِحِسِّیْ وَاکْشِفْ لِیْ عَنْ کُلِّ سِرٍّ مَکْتُوْمٍ یَا حَیُّ یَا
قَیُّوْمُ وَاکْفِنِیْ بِلُطْفٍ تَرْتَاحُ اِلَیْهِ اَرْوَاحُ الْاَوْلِیَآءِ وَتَنْبَسِطُ لَهٗ نُفُوْسُ السُّعَدَآءِ فَلَكَ الْمَجْدُ الْاَوْسَعُ
وَالْمُلْكُ الْاَجْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِکُلِّ اِسْمٍ سَبَقَ فِیْ عِلْمِكَ اِنَّكَ لَا تَمْنَعُ مِنَ السُّؤَالِ بِهٖ طَالِبًا
وَلَا تَرُدُّ مَنْ سَالَ بِهٖ خَائِبًا اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ وَاَنْ تُصْحِبَنِیْ بِحُسْنِ الْعَاقِبَةِ
اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا اُرِیْدُ وَلَكَ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ
اِلَیْكَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ تُفِیْضَ عَلَیَّ مِنْ مَلَابِسِ اَنْوَارِكَ مَا یَرُدُّ عَنِّیْ اَبْصَارَ الْاَعْدَآءِ
خَاسِئَةً وَاَیْدِیْهِمْ خَاسِرَةً وَاَنْ تَکْسُوَنِیْ فِیْ کُلِّ مَا اُحَاوِلُ بَهْجَةً مِّنْكَ تَرْتَاحُ اِلَیْهَا اَرْوَاحُ
الْمُدْرِکِیْنَ وَتَشْخَصُ لَهَا اَبْصَارُ النَّاظِرِیْنَ وَتَسِیْرُ بِهَا اَسْرَارُ الْعَارِفِیْنَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ
وَمُعَلِّمُهَا وَکَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَمُفْهِمُهَا فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَدْحُ وَبِیَدِكَ الْخَیْرُ وَالْفَتْحُ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی اَنْبِیَآئِكَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَمَلٰٓئِکَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَوْلِیَآئِكَ الصّٰلِحِیْنَ وَعَلٰی اَهْلِ

لہ مجھے چادر ہیبت اوڑھا کر اور بٹھا مجھ کو تخت ہیبت پر تاج عزت کے ساتھ اور ڈال مجھ پر بڑے پردے حفاظت کے اور پھیلا مجھ پر جھنڈا عزت کا اور آسان کر میرے لیے رزق اور بھروسے میرے لیئے باطن کو اپنے خوف اور رحمت سے اور ظاہری کو میری عظمت اور ہیبت اور مالک کر مجھ کو پیشانی کا ہر ایک جبار اور سرکش اور شیطان مردود کے اور بچا مجھ کو لغزش سے اور قوت دے قول اور عمل میں اے اللہ مانگتا ہوں تجھ سے تیری ۔ جس کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا یہ کہ درود فاضل کر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی ذات محمدیہ اور لطیفہ احمدیہ ہے جو آفتاب ہیں آسمان اسرار کے اور مظہر ہیں انوار کے اور قطب فلک جمال کے اور مرکز مدار جلال کے ہیں ۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اسرار کے ساتھ اور اُن کے سفر کا تیری طرف ہوا یہ کہ امن دے ۔ مجھے خوف سے اور دور کر میری مشقت کو اور میری اور دفع کر میرے لیئے حرص اور غم کو اور پورا کر میرے نقصان کو اور لے لے مجھے اپنی طرف اور دے مجھ کو قناعت اور مجھے فتنہ نفس میں نہ ڈال اور مضبوط نہ کر اور کھول دے میرے لیئے ۔ ہر ایک راز ازندہ اے قائم کافی ہو ایسے لطف کے ساتھ کہ راحت حاصل کریں اس کی طرف روحیں اولیاء کی خواہش ہوں اس کے واسطے نفس نیکوں کے تیرے ہی واسطے بزرگی وسعت تمام بخشش اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر علم کے ساتھ جس نے سبقت کی تیرے علم میں بیشک تو ان کے ساتھ ہے ۔ تو سوالیوں کو محروم نہیں رکھتا اور جو ان کے ساتھ سوال کرے تو اسکو رد نہیں کرتا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری ہر حاجت پوری کر جو میں ارادہ رکھتا ہوں اور حسن انجام مجھے عنایت کر بیشک تو عالم ہے میرے ارادوں کا اور تیرے ہی پاس تمام خزانوں کی کنجیاں ہیں اور تو ہر چیز پر قادر ہے اور اے اللہ میں تجھ سے بطفیل بسم اللہ کے سوال کرتا ہوں ۔ ڈال مجھ پر لباس اپنے انوار کے جو دور کریں مجھ سے نظر دشمنوں کی حالت کے ساتھ اور ہاتھ انکے ناکامی کے ساتھ اور پہنا مجھکو عمدگی اور تازگی جس کی طرف ادراک کرنے والوں کی روحیں اور تشخیص میرے لیے ناظرین کی آنکھیں اور سیر کریں ۔ اسرار عارفوں کے بیشک تو علام الغیوب اور بتلانے والا ان کا ہے ۔ اور اسرار کا کھولنے والا اور سمجھانے والا ہے تیرے ہی لیئے ۔ حمد وثنا اور تیرے ہی ہاتھ میں خیر و فتح ہے ۔ اے اللہ درود بھیج ۔ انبیاء اور مرسلین ملائکہ مقربین اور اولیاء صالحین تمام اہل طاعت پر اور پہنچا اُن کو سلام ہمارا اور تحیت ہماری اور پہنچا شفاعت اُن کی ہمارے سوال اور آرزو سے اے اللہ میں اپنی

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَبَلِّغْهُمْ سَلَامَنَا وَتَحِيَّتَنَا وَبَلِّغْنَا شَفَاعَتَهُمْ بِسُؤَالِنَا وَاللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَرَفْتُ رَجَائِیْ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاَحْسَنْتُ ظَنِّیْ فِیْ عَفْوِكَ الْعَظِيْمِ فَارْحَمْنِیْ وَارْحَمْ وَالِدَیَّ وَاغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ وَلَا تَصْرِفْ رَجَائِیْ عَنْ وَجْهِكَ خَائِبًا وَلَا تَجْعَلْ حُسْنَ ظَنِّیْ فِیْ عَفْوِكَ كَاذِبًا اَللّٰهُمَّ كَيْفَ نُصَدُّ عَنْ بَابِكَ بِخَيْبَةٍ وَقَدْ اَمَرْتَنَا بِدُعَائِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ اِذَا انْقَضٰی اَجَلِیْ وَانْقَطَعَ عَمَلِیْ وَلَبِسْتُ كَفَنِیْ وَفَارَقْتُ سَكَنِیْ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الرِّقَابِ وَيَا كَاشِفَ الْعَذَابِ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِیْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِیْ الٓمّٓ الٓمٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ایک ہزار مرتبہ یا لطیف ۲۹ مرتبہ یا کافی ایک سو گیارہ ۱۱۱ مرتبہ یا حلیم ۹۸ مرتبہ یا مجیب ۵۵ مرتبہ یا سلام ۱۳۱ مرتبہ یا حفیظ ۹۹۸ مرتبہ پڑھ کر اپنی دینی یا دنیاوی حاجت ہو دعا مانگے قبول تو ہوگی۔ یہ دعا ایک بڑا اسرار ہے اسے کرو۔ یاد رکھو اور نااہل کو نہ سکھانا۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

فصل (۱۶) اسمائے حسنیٰ اور ان کے مفید نقوش

یہ بیان گو کہ مکنون ہے۔ جو وادی صفا سے دوستان باوفا کے لیے ملا ہے۔ خاص کر وہ صوفیائے کرام جو ہوائے شوق پر سوار اور راہی۔ ذوق کے پر لگانے علوم وہبی رسوم فتی رقوم ہندی لطائف حرفی، معادن عددی، اسمائے نورانی اور حقائق عرفانی کا علم حاصل کرنے میں مشغول ہیں میں کہتا ہوں اسمائے الٰہی قرآن و احادیث نبویہ میں بصیغہ اسم ہیں اور جو صیغہ فعل ہیں اس سے بھی اسم ہی مشتق ہے اہل کشف جو حقائق اسماء پر مطلع ہیں وہ بہت ہی ہیں کیونکہ جب ہم نے قاہر اور قہار اور شاکر اور شکور دونوں اسموں

امید کو تیری ذات بزرگ کی جانب متوجہ کیا ہے اور میں نے اپنے گمان کو تیرے عفو عظیم سے بندگ کیا ہے رحم کر مجھ پر اور میرے ماں باپ پر اور بخش مجھ کو اور مسلمان کو اور مجھے اپنی ذات سے محروم نہ بنا۔ اور میرے حسن ظن کو اپنی معافی سے جھوٹا نہ کر اے اللہ ہم کس طرح تیرے دروازے سے ناکام جائیں حالانکہ تو نے ہم کو دعا کا حکم دیا اے ارحم الراحمین میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحم کر مجھ پر جب میرا وقت آخر ہو اور عمل میرا ختم ہو۔ اور میں اپنا کفن پہنوں اور اپنی جگہ سے الگ ہو جاؤں اے رب العالمین رباب اے مسبب الاسباب اے آزاد کرنے والے گردنوں کے اور اے کھولنے والے عذاب میں نقصان رسیدہ ہوں اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑا ہے شروع ہے اللہ شافی۔ اللہ کافی کے نام سے شروع ہے۔ اللہ کے نام سے۔ المم المر اللہ ہی حافظ ہے۔ اور مہربان ہے۔ اور نہیں کوئی معبود اور مگر اللہ ہی معبود برحق ہے ٹ ۔

کے عدد نکالے تو یہ تین سو اسم ہوئے۔ اور بعض کہتے ہیں چھ ہزار اسم تک ان کی تعداد ہے۔ مختصر اً یہ تنبیہ طالبین کے اس علم مکنون کی جانب اشارہ ہے۔ جس شخص کے مقدر میں اسم اس علم کا کچھ حصہ ہو اسے لازم ہے کہ خلوت میں رہ کر سلوک کے منازل طے کرے اور اخلاق مذمومہ چھوڑ کر اخلاق محمودہ آراستہ ہو۔ تب وہ اس علم کے موضوعات سے واقف ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ یعنی کوئی نہیں جانتا ہے اُس چیز کو جو اُن کے لیے آنکھوں میں ٹھنڈک ہے پوشیدہ رہ گیا اور رکھا گیا ہے۔ بدلہ میں اُس کے جو وہ کیا عمل کرتے تھے اسی لیے نام مجموعی طور پر ذکر کر کے پھر فرداً فرداً تشریح کروں گا۔

اسمائے حسنیٰ کی تعداد ترمذی نے ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے یہ یاد کر لیے وہ جنت میں داخل ہو گا۔ اسمائے الٰہی یہ ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَفِيظُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِي الْمُتَعَالِي الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْبَدِيعُ الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ۔

حضورؐ نے ان کا احصاء کیا ہے۔ اور ذکر کیے ان کو مخصوص فرمایا۔ کیونکہ یہ اسماء اُن معانی پر مشتمل ہیں جو جنت کے درجات اسی لیے فرمایا کہ جس نے ان کا احصاء کیا وہ جنت میں داخل ہو گا اور حضور اکرمؐ کے اسماء مبارکہ پورے ننانوے ہیں جو یہاں مذکور نہیں۔ کیونکہ وہ درجات جنت کا وسیلہ ہیں جو سوائے حضور اکرمؐ کے بندگان الٰہی میں سے اور کسی کو سزاوار نہیں ہیں۔ واضح باد جو شخص خزانے میں داخل ہو کر ناکامی سے وہاں سے باہر نکلا وہ آتش حسرت سے جل کر مر گیا اور جس نے پھر وہاں جانا چاہا اس کا چہرہ جھلس گیا

عَلٰى نَفْسِهٖ فَلْيَبْكِ مَنْ ضَاعَ عُمْرُهٗ   وَلَيْسَ لَهٗ مِنْهَا نَصِيبٌ وَلَا سَهْمٌ

(اپنی جان پر وہ شخص روئے جس کی عمر ضائع ہوئی اور اس سے کچھ حصہ بھی نہ ملا) بے انتہا حسرت و افسوس ہے اس شخص پر جس نے غفلت و سستی میں زیادتی کی اور اپنے زمانی رفیقوں سے پیچھے رہ گیا۔ اللہ کے ہاں اُس کا نقصان ظاہر ہے۔ اور لوح مقربین سے اس کا نام مٹ گیا۔ اس بات کو سمجھو تو ہدایت پائے گا۔

لا الٰہ الا ہو اور اُس کے فائدے اگر کہو کہ الٰہ کو اسماء میں شمار کرنا نہیں کیا گیا۔ تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اسماء میں نہیں شمار کیا۔ بلکہ جس طریقے سے یہ وارد ہوا توحید کو اُسی پر جاری رکھا ہے اور اس اسم کو کوئی مستقل اسم قرار نہیں دیا بلکہ ہو اللہ الذی لا الٰہ الا ہو یہ پورا کلمہ ایک اسم ہے۔ جس میں ایک راز ہے۔ جسے اہل بصائر ہی جانتے ہیں۔ اسم ھو ضمیر غائب ہے جو اسماء الٰہی میں سے خاص ترین اسم ہے۔ اس لیے غیبت حقیقتاً اُسی کے لیے ہے۔ جس کا عقل بھی تصور نہیں کر سکتی اور

وہم بھی اس کو محدود نہیں کرسکتا۔ بہتر یہ اسم ذات ہے با عتبار احاطہ عین اور اطلاق کل قیود، اوصاف یہ موجب تعداد نہیں ہے بلکہ اسم ہو دراصل فاتحہ الاسماء اور اساس ہے۔ یہ اسم بڑا جلیل القدر ہے۔ بعض کہتے ہیں یہ بھی اسم اعظم ہے۔ جو شخص کثرت سے اسم ہو کا ذکر کرے گا۔ اس کا قلب میں سوائے اللہ کے اور کوئی خطرہ پیدا نہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کشف کا دروازہ اس پر کھولے۔ اُس کی استعداد کے موافق کھولے گا۔ اسم اسماء مخصوصہ بالمتولین میں سے ہے۔ جس کے لاہیں۔ جو چوتھا عدد ہے۔ اور یہی عدد اس کے مقتضیات میں سے ہیں۔ اسی لیئے پانچواں عدد فرد ہے۔ اور وہ عدد ثانی ہے۔ اس لیئے کہ وہ بغیر استقاق کے ہے۔ جو نیز اس کے حروف کے اسماء اسم واحد کی طرف اشارہ کرتے ہیں :۔

۱۲۳	۱۲۸	۱۲۱
۱۲۲	۱۲۴	۱۲۹
۱۲۷	۱۲۰	۱۲۵

نقش لا الٰہ الا ھو ←

روحانی اجسام کو مطیع ومسخر کرنے کے نقش

ایک مربع اس کا سہ در سہ ہے جہت شفع سے، اور ایک مربع چہار در چہار ہے جہت عدد وتر سے، اور مبداء مثلث اس کا عدد ہا سے ہے جو کوئی اس مثلث کو شرف زحل میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرکے پہلے تمام روحانی اجسام اس کی اطاعت کریں اور جو کثرت سے اس کا ذکر کرے وہ ہیبت والا ہوگا اگر کوئی عارف اس کا ذکر کرے تو روحانی اجسام اس سے گفتگو کریں گے۔ یہ امر روزہ اور ریاضت کے بعد ہوتا ہے اور پھر روحانی اجسام سے جو چاہے عامل سوال وجواب کرسکتا ہے۔ عدد لفظی اس کے ۲۷ اور رقمی ۳۶ ہیں یہ اسم شفع اور وتر دونوں کو جامع ہے حرف ھا کے حروف واؤ میں داخل ہونے کے (۴۳) طریقے ہیں اور اس کے مربع میں مندرجہ بالا صفات ہیں۔

ان کے نقش مندرجہ ذیل ہیں :۔

ہا	لو	طا
لی	۸	۱
بہ	ح	ع

حا	الف	لام	ہمزہ
۵ ۶	۴ ۷	۱۱۰	۸
مبین	اول	ہادی	متین

منجی	حفی	ماجد
مبین	عدل	عزیز
دانی	منجد	کہف

اسم اللہ کے خواص اور یہ اسم اعظم ہے :۔

بالاتفاق اسم اللہ اسم اعظم ہے۔ جو فقط ذات باری کا نام ہے اس کے معنے سردار کے ہیں یہی اسم ذات ہے اور باقی کل اسماء اس کی صفات ہیں یہ اسم کی صفت نہیں ہے۔ جو کوئی اس کا ذکر کرے تو کوئی شخص اس کی بزرگی کی وجہ اس کو دیکھ نہ سکے گا۔ جو شخص اس کی اس کو شرف زحل میں پاک چیز پر لکھ کر جلائے تو ہر شیطان وخبیث جل جائے گا۔ اگر سخت سردی میں اس اسم کا ذکر سردی کا شدت سے محفوظ رہتا ہے۔ بلغمی بخار والا اس اسم کو انگوٹھی پر نقش کرکے پہنے تو فوراً بخار دور ہو جاتا ہے۔ اگر ہرن کی جھلی پر جب آفتاب برج اسد میں ہو لکھ کر تین سو سترہ مرتبہ اُس کا ذکر کرکے جس پانی پر ہاتھ رکھے وہ خشک ہو جائے گا اس کے لیئے صاحب حال ہونا لازم ہے۔ جو اس کی قدر پہچانے گا۔ وہ اللہ کے سوا دیگر چیزوں سے مستغنی ہو جائے گا کیونکہ یہی اسم اعظم ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے۔ تو فوراً قبول ہوتی ہے۔ اور جو مانگ لیا جاتا فوراً مل جاتا۔ اسی سبب سے اُس کے قوائے ظاہری اسم مجیب کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ اور یہی پہلا اسم اسماء مظہر کا ہے۔ جو جامع حقائق اور مشتمل بر دقائق ہے۔ اس کا مخمس جلیل القدر ہے۔ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کو کوئی کام مشکل نہ ہوگا۔ بلکہ اس کی کل سختیاں آسان ہو جائیں گی اور یہ ذکر اکابر کا ہے۔ جو اہل خلوت میں سے ہیں۔ جس شخص کا نام محمد ہو

Scanned with CamScanner

اس کے لیئے ہی ذکر مناسب ترین ہے۔ کیونکہ حضور اکرم نے فرمایا۔ اللہ اللہ اللہ ربی لا اشرک بہ شئیا۔ جس شخص کا نام عبداللہ ہو اُس کے لیئے بھی بہت مناسب ہے۔ اس کے عدد لفظی ۶۷ عدد رقمی ۹۹ اور اسماء حروف ۲۶ ہیں یہ اسم دو بزرگ اسماء کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

۱	۱۳	۲۲	۱۵	۱۸
۱۵	۸	۱۶	۴	۱۲
۱۹	۲	۱۵	۲۴	۶
۱۲	۲۳	۹	۱۷	۵
۷	۲۰	۲	۷	۲۱

نقش اللہ ←

اسم رحمٰن کے بہت فوائد اور حل مشکلات۔ اس اسم شریف کا مربع ۵۵۵ ہے جو اُس کو شرف زحل میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی رہے۔ جو اسے دیکھے گا نرم ہوگا۔ اور بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی اگر اُس کو پانی میں گھول کر گرمی سے بخار والے کو پلائے تو بخار فوراً دور ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس پر نظر عنایت کرے اور جس کا نام عبدالرحمٰن ہو اس کے ذکر مناسب ہے۔ اور جو اس پر مداومت رکھے اُس کی مہربانی ہوگی۔

نقش اسم رحمٰن

ر	ح	م	ل	ن
۴	۳۸	۱۹۸	۱۱	۳۸
۹	۲۱۰	۲	۵۱	۱۶۶
۴۹	۹۹	۷	۳۱	۵
۲۷	۳	۵۳	۲۹	۶

حضرت سے روایت ہے۔ جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر سے غروب آفتاب تک یا اللہ یا رحمٰن کا ذکر کر کے دعا مانگے وہ جلد قبول ہوگی اس کے عدد ۹۹ ہیں اور یہ زوج فرد ناقص ہے اس کے اجزا ۷۲ اسم مبقی کی جانب اشارہ کرتے ہیں بہ حیثیت رقم کے لیکن حیثیت لفظی کے اعتبار سے اس کے عدد ۳۹ ہیں۔ اور یہ فرد ناقص ہے، اجزا اس کے ۴۷ اسم آلر کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ اس کے اسماء حروف ۴۹ اسم مبدع اور فاطر کی جانب اشارہ کناں ہیں۔

اسم رحیم۔ قبولیت دعا، شفاء امراض وغیرہ۔ اس اسم عظیم الشان اسم کا مربع ۴ ضرب ہے مع سر تداخل اس کے عامل پر کل بہر احوال مہربانیاں ہوتی ہیں اس کا بکثرت ذاکر مستجاب الدعوات ہے۔ یہ اسم حوادث زمانہ سے امان میں رکھتا ہے۔ اور اس کے پڑھانے بہتر وقت شرف قمر کا ہے گرم بخاروں کو نفع دیتا ہے بشرطیکہ یہ روایت بھی لکھا جاتا ہے۔

آخر تک جس کا نام ابراہیم ہو اُس کے لیئے اس کا ذکر مناسب زین ہے۔ جس کے ساتھ اسم مطہر بھی ملا کر پڑھا جائے۔ عدد اس کے ۲۵۹ ہیں یہ زوج فرد مستطیل مرکب ہے۔ جو مثنیٰ لطیف اور مثلث بدیع اور مسدس اولیٰ ہے۔ اور یہ عدد زائدہ ہے اجزا اس کے ۲۱۹۔ اسم کریم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس کے اسماء حروف ۳۱۳۔ اسم یا بصیرہ کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

ر	ح	ی	م
۱۰	۳۹	۲۱	۳۱
۸۱	۸	۲۰	۱۲
۹۲	۲۳	۲۷	۹

شکل نقش یہ ہے۔

۷۳	۳۰	۸۵
۸۸	۸۶	۸۴
۸۷	۸۲	۸۹

واضح رہے۔ اسم رحمٰن و رحیم مضطر اور خوف زدہ کے لیئے باعث امان ہیں جو کوئی جمعہ کے آخر دن میں انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو کل کام اس کے آسان ہوتے ہیں۔

اسم ملک۔ حکام کے لیئے نہایت مفید عمل | یہ ذکر حکام کے لیئے بے حد مناسب ہے۔ اس کا مربع ۳ ضرب ۳ سونے کی

۲۹	۲۴	۲۷
۲۸	۳۰	۲۲
۲۳	۲۶	۲۱

تختی پر مع آیت نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں اس کی ہیبت ہو یہ اسرار جلیل ہے جس کا نام عبدالملک ہو اس کے لیئے اس کا ذکر مناسب ترین ہے نقش کی شکل یہ ہے

مر	۱۲	۳۷
۴۷	ل	۷۲
۳۲	۱۳	کُ

مثلث عددی کی صورت میں سونے کی تختی پر لکھ کر انگوٹھی میں رکھ کر اوپر سے یاقوت کا رنگ جڑوا کے پہن کر جس حاکم کے پاس جائے گا وہ اس کی طرف رحم کی نظر کرے گا۔ اور بہت خاطر سے پیش آئے گا۔ حکیم افلاطون نے یہی نقش سکندر ذوالقرنین کے لیئے تیار کیا تھا۔ جس کے اثر سے شیر اس کے سامنے بھاگ جاتے تھے۔ شکل نقش یہ ہے

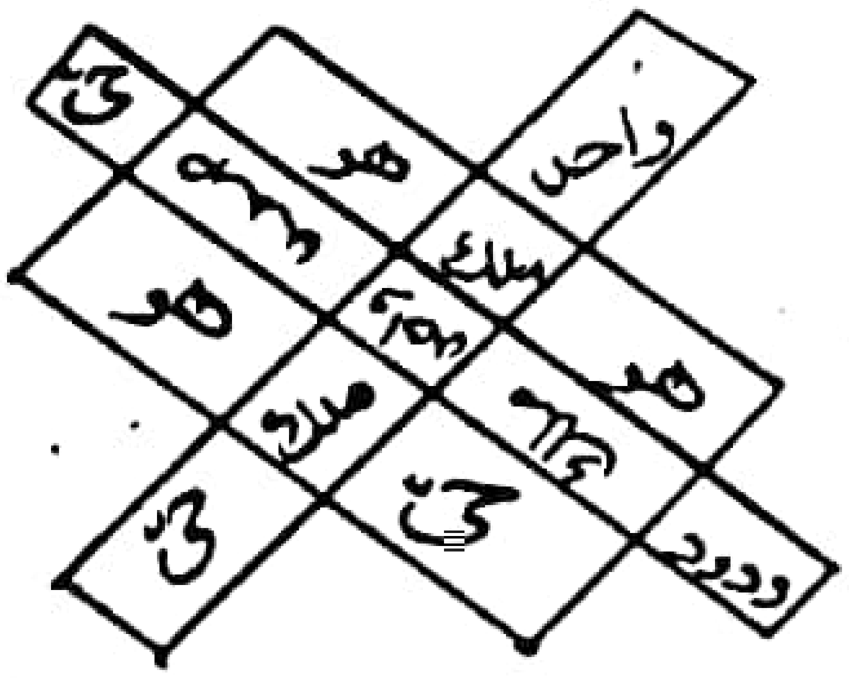

اور عدد ۹۰ نوے ہیں۔ بحسب یہ حقائق حروف ہیں سے یہ اسماء منظومہ موافق مراتب عدد از روئے تنزیل زوج فرد مستطیل ہے۔ اس کے اعداد ۴۸۳ اسم الباقی کی طرف مع ال کے اشارہ کر رہے ہیں۔ اسماء حروف میں اس کے ۱۶۲ اسم مجیب الدعوت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ بعض نے یہ نقش اس طرح لکھا ہے۔

ق	د	و	س
۷	۵۹	۱۰۱	۱۰۲
۵۸	۵	۱۰	۶۲
۹	۱۰۳	۵۷	۵

اسم قدوس لوگوں میں محبوبیت اور دیگر خواص | اس اسم جلیل عظیم الشان کے بکثرت ذاکر کو (یہاں تک کہ اس کا حال اس پر غالب ہو جائے) اللہ تعالیٰ ہر بری خواہش سے دور رکھتا ہے۔ اگر اس مثلث عددی کو مربع حرفی بلیں شب جمعہ کو شب مشتری میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ اس سے برائیاں دور کرکے اچھے اخلاق سے مزین کرتا ہے۔ لوگوں میں محبوب بناتا اور سب اس کی تعریف کرتے ہیں۔ اس کا ذکر اس شخص کو مناسب ترین ہے جس کا نام عبدالقدوس ہو عدد لفظی اس کے ۱۷۴ اور رقمی ۱۷۰ ہیں اور یہ اسم من کل الوجوہ اسماء شفیعہ میں سے ہے جس کا عدد لفظی زوج فرد مستطیل ہے۔ اجزاء اس کے ۱۷۶۔ اسم موسع کی جانب اشارہ کرتے ہیں اس کے عدد رقمی ۱۴۲ اسم، رقیب ان دو اسموں کی جانب اشارہ کناں ہیں۔ واللہ اعلم

ع۶ اسم سلام عام آفات سے حفاظت وغیرہ۔ | اسے جو اپنے پاس رکھے وہ کبھی کوئی برائی نہ دیکھے اور بکثرت اس کا ذاکر ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ اس کا ذکر میں اہل ہدایت و نہایات کے لیئے بہت سے اسرار ہیں مخالف اس کا ذکر کریں اور خوف سے مامون رہے عدد اس کے ۱۲۱ پہلے عدد ہیں جو اسم کا فعل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اسماء حروف اس کے ۲۹۲ رحمٰن اور عزیز دونوں اسماء کی جانب اشارہ کرتے ہیں جس کا نام محمد ہو اس لیئے اس کا ذکر بے حد مفید ہے۔ شکل نقش یہ ہے

س	ل	ا	م
۴	۳۷	۵	۳۱
۲۸	۳	۳۲	ح۸
۲۹	۶	۳۹	۲

اگر وتر سلام کو کسی ایک عدد سے شفیع کر لیا جائے تو یہی اسم محمدؐ ہے جو قلب عالم ہے جیسا یٰسین کا قلب سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ یہ آیت بڑی عظیم الشان ہے۔ اور اسی میں اسم اعظم ہے۔ اس کا ایک بہت بڑا نقش یہ بھی ہے۔ جو شخص اس کو شرف مشتری

میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کل مخلوق میں مقبول ہو اور اس کے دین و دنیا کے کام آسان ہوں

۷ اسم مومن کے خواص تمام حاجات پوری ہوں

اس جلیل القدر اسم کا جو شخص بکثرت ذکر کرے۔ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں اور سب دعائیں قبول ہوں جس کو وسواس کی بیماری ہو وہ سونے یا چاندی کی تختی پر اس کے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کی بیماری جاتی رہے۔ اور جو لفظ مومن کی بکثرت پڑھے جھوٹے بولنے سے محفوظ رہے اگر اس اسم مربع کو شرف مشتری میں لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ مقبول عام ہو اور بہت نعمتیں حاصل کرے۔ جس کا نام عبدالمومن ہو اس کے لیئے اس اسم کا ذکر مفید ترین ہے۔ عدد اس کے ۱۳۶ ہیں۔ جو زوج الزوج ہے۔ اور یہ عدد ناقص ہے۔ اعداد اس کے ۴ ۱۲ ہیں جو اسم صمد کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اسماء حروف اس کے ۱۳۹۹ اسم رحمٰن کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ شکل نقش یہ ہے

م ۲۲	و ۲۷	م ۲۹	ن ۱۹
۱۴	۲۹	۲۱	۳۵
۴۳	۴۲	۴۱	۴۹

۸ حاکم کے شر سے حفاظت اور بے شمار خواص

جو شخص اس اسم جامع الصفات کو ہمیشہ پڑھے تو اس کو اپنی ذات اور مخفی اسرار کا علم ہوگا اور ایمان واقرار جو اللہ نے اُس کو دیا ہے۔ اُس سے بہرہ یاب ہوگا۔ اگر شرف قمر یا شرف زحل میں اس مربع کے نقش کو اپنے پاس رکھے گا۔ اور اس کو اُس کے اعداد کے موافق پڑھے تو حاکم کے شر سے محفوظ رہے اور جو شخص اس کو ہمیشہ پڑھے تو اُس کو اللہ تعالیٰ پوشیدہ قد ابہر سے مطلع کر دے گا۔ یہ اسم اسماء احاطہ سے ہے۔ اُس کی قدر وہی جانتے ہیں جن پر حقائق اسماء منکشف ہوئے۔ عدد اس کے ۱۴۵ جو فرد مستطیل ہیں اور یہ ضرب باطن جمیع حروف اما محففہ میں سے ہے۔ اور اس اسم اعظم کا ظہور پڑھنے والے کی ذات میں بھی ہوگا۔ یہیں سے احاطہ اس میں صحیح ہوا ہے۔ اور یہ عدد ناقص ہے۔ کل امر کے رجوع کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔ اور اسماء حروف اس کے ۲۳ ہیں۔ جو احد اور فاطر دو اسماء الٰہی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ حضرت عمر بن خطابؓ سے مروی ہے۔ آپ سے کسی شخص نے اسم مہیمن کے معنے پوچھے آپ نے جواب میں کچھ توقف کیا تھا کہ اتنے میں ایک بدوی فصیح عورت اپنے خاوند کی شکایت کے لیئے آپ کے پاس حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا امیر المومنین میرے خاوند پر میرا حق مطلوب ہے۔ اور مہیمن موجود ہے۔ کیا آپ کسی کو بھیج کر حق دلوا سکتے ہیں۔ اس وقت حضرت عمرؓ نے مہیمن کے معنی گواہ فرماتے ہیں اس اسم کا مربع ۵ ضرب ۵ ہے اور یہ اسرار مکنونہ میں سے ہے۔ جس کی ابتداء پانچ کے ساتھ سر تداخل میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے جو فرد طبعی ہے۔ کیونکہ افراد مستفاضی ہیں عالم فیض و جلال و ازواج کے عالم بسط و جمال کی صورت میں ہے۔ جس کے نقش یہ ہیں

م	لا	ی	ص	ن
۱۳	۳۸	۴۸	۴۲	۳
۱۴	۱۴	۶	۱۱	۳۶
۴	۱۹	۵۵	۴۱۹	۴۴
۲۲	۲۲	۵۲	۲	۱۲

مه	ی	م	ن
۴۱	۴۹	۴۶	۹
۴۸	۳۸	۱۲	۴۷
۱۱	۴۸	۴۷	۲۹

اس اسم میں اسماء ذیل کا راز پوشیدہ ہے جَمِیْلٌ جَلِیْلٌ مُجْمِلٌ مُکَلِّمٌ عَالِمُ ربی الکلم مُنْزِلُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مَالِکُ الْمُلْکِ الْمُطوانی ملی نماکی اور دیگر اسماء مناسبہ جو کل دس حروف ہیں۔ ۲۹ ھ ۸ ط ی ک ل م ن - ان عداد کے ۱۷۵ ہیں اور یہی عدد شکل مسبع کے موافق ہیں۔ جو مناسبات حرفیہ میں عجیب اسرار رکھتے ہیں جو حکمت الہامیہ کا ذوق و شوق رکھتے ہیں ایسے مومنین بہت کم ہیں۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ ہی رموز و اسرار کی سمجھ کی توفیق دینے والا ہے۔

۹ اسم عزیز کا بیان مع خواص

اس اسم اعظم کا مربع ۴ ضرب ۴ ہے جس کا لکھنا سر تداخل کے ساتھ ممکن ہے۔ اس لیئے کہ اس میں حرف زا دو بار ہے۔ جو کوئی شرف مریخ میں اس اسم کو چاندی کی تختی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمنوں پر اس کو غلبہ ہو بکثرت اس اسم کا ذاکر کسی حاکم کے سامنے ذلیل و خوار نہیں ہوگا۔ بلکہ حاکم اور ہر آنکھ میں اس کی عزت ہوگی اور

دین و دنیا میں عزت دار ہوگا اور خوف کے بجائے امن سے رہے گا۔ جس کا نام عبدالعزیز ہو اُس کے لیئے اس اسم کا ذکر بہت مفید رہے گا۔ جو اس اسم کے اسرار کو سمجھ گیا تو اللہ تعالےٰ اس کا باطن اسرار عزت و معرفت سے آراستہ کر دے گا۔ معلوم ہونا چاہیئے اسم عزیز اسم یا جلیل کی طرف (بہ حرف یا دندا) اشارہ کرتا ہے، عدد اس کے ۹۴ ہیں۔ جز زوج فرد ناقص ہے۔ اس کے اعداد ۵۰ حروف ن کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ جو تمام اشیاء کا دار و مدار ہے علم باطن اور رزق ظاہر اس کے متعلق ہیں اور ہر شے اپنی حاجت طلبی کے لیئے اس کے سامنے ذلیل ہے۔ اسم عزیز سے دو مرتبہ بعد کا بے والی ہے اس کی ولایت اول باطنی اور دوسری ظاہری ہے اس کے اسماء حروف ۸۷ ہیں جو دو اسموں ملک اور حلیم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ شکل نقش یہ ہے

۵۲	۵۸	۵۲	۴۴
۵۲	۴۵	۵۵	۵۲
۳۶	۵۵	۵۶	۴۱
۵۸	۴۵	۴۷	۵۴

عنا اسم جبار کا بیان مع نقش و خواص

اسم جبار کے ذاکر پر جس شخص کی نظر پڑے وہ اس کے عیب سے خائف رہے۔ اور اُس کی جانب کوئی نظر بد نہ دیکھے گا۔ مربع اس کا ۴ ضرب ۴ ہے۔ مستداخل کے ساتھ جو شخص شرف مریخ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مخلوق الٰہی میں پر ہیبت رہے۔ اور جو اُس کو دیکھے گا تو اس کے آگے ذلیل ہو اور اپنا مقصد چھوڑ کر اس ذاکر کی مطلب برآری کی کوشش کرے، جس کا نام عبدالجبار ہو اس کے لیئے۔ اسم جبار کا ذکر بہت مناسب ہے۔ اور جس کا نام موسےٰ ہو اُس کے لیئے بھی اس عدد لفظی (۲۸۸) اور رقمی ۲۰۸، عدد اول زوج اور فرد ناقص ہیں اور یہ ضرب عدد اسم سے ہے۔ جو اعداد زائدہ میں سے ہے۔ اجزا اس کے ۲۲۶۔ اسم الصادق کی طرف مع ال کے اشارہ کر رہے ہیں جو خبر میں مصادقت کا لازم حصہ ہے۔

ایک عجیب راز۔

ایک بادشاہ نے اپنے وزیر سے جو حکیم بھی تھا۔ دریافت کیا مکھی کو اللہ تعالےٰ نے کس لیئے پیدا کیا۔ ؟ ہے وزیر نے جواباً عرض کیا متکبر کی ذلت کے لیئے پہلے خود ان کی نجاست پر بیٹھ کر پھر اُن کے منہ پر بیٹھے اگرچہ مکھی ہر چیز پر بیٹھتی ہے۔ مگر جو ذات تکبر سے بالکل بری تھی۔ آپ پر نہ بیٹھتی۔ اس اسم کا مدام ذاکر تانبے کی تختی پر اس کو لکھ کر کسی ظالم کے گھر میں ڈال دے تو وہ گھر اُجڑ جائے گا۔ اس اسم کا ذکر حکام اور امراء کے لیئے مناسب ترین ہے تاکہ ہر ایک شخص ان سے ڈرتا ہے۔ جو شخص اسم جبار کا اور ذوالجلال والاکرام کو کسی وقت لکھ کر اپنے صافہ آگے کی طرف رکھ لو لوگوں میں بیٹھے گا۔ اس کی عظمت ہوگی اور محبت کریں گے۔ اس کے اسماء حروف ۲۰۶ ہیں اور یہی ان دو اسموں کے ظاہر و باطن کے اعداد ہیں۔ مربع کی صورت شکل کا نقش یہ ہے۔

۴۸	۳۸	۳۵	۵۲	۲۹
۵۰	۳۲	۳۹	۲۶	۴۱
۲۴	۵۷	۵۲	۳۰	۴۲
۲۲	۴۰	۳۴	۲۴	۵۵
۴۷	۳۹	۳۱	۴۳	۳۵

۵۱	۳۸	۵۳	۴۴
۵۲	۲۵	۵۰	۵۶
۴۶	۵۵	۵۶	۴۱
۵۷	۴۸	۴۷	۵۴

اسم متکبر۔ مکان و شہر کی حفاظت۔

جو شخص کسی اسم دیوار پر ۹ جگہ جمعہ کی سات ساعت میں لکھے تو اللہ اُس مکان یا شہر یا باغ کو بربادی سے محفوظ رکھے اور جو اس کو خاتم مثلث پر مستداخل کے ساتھ شرف مریخ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے گا سرکش اس کے سامنے ذلیل ہوگا اور جو بکثرت اس کے ذاکر کے سامنے ہر جبار سرکش ذلیل ہوتا ہے۔ اور صرف اس ذاکر کا حکم چلتا ہے اس کے ۶۶۴ عدد ہیں۔ جو زوج الزوج اور زائد اعداد ناقص ہے۔ اجزاء اس کے ۹۹۳ ہیں۔ جو ان دو اسموں کی جانب اشارہ کر رہے ہیں حکیم اور خالق اس کے مربع کی شکل یہ ہے۔

ی	ب	ک	ت	م
۳۹۰	۲۸	۲۰۳	۲۰	۲۱۰
۳۰۱	۲۰۱	۹۴	۲۱	۲۶
۳۹	۵۶	۲	۱۳	۴۹
۲۲	۲۹	۴۰	۴۶	۲۲

۱۳ اسم خالق اور اُس کے بے شمار فائدے اہل صنعت اور کاروباریوں کے لیئے۔ یہ اسم مناسب ترین ہے ایسے وقت میں انگوٹھی پر نقش کرے جب کہ مثلثات ناریہ میں سے کوئی برج طالع ہو اُسے پہن کر اپنی بی بی سے صحبت کرے۔ تو وہ حاملہ ہوگی اعداد اس کے ۷۳۱ ہیں اور یہ پہلے عدد ہیں جو بہ قسمت حروف ذ اشارہ کر رہے ہیں۔ مخلوق برحق کے حضور ہمیشہ سرنگوں رہنا چاہیے اسماء حروف اُس کے ۴۹۶ ان دو اسماء کی جانب مشیر ہیں اول و آخر تعویذ ہونے کی شکل یہ ہے

ق	ل	ا	خ
۹۷	۴	۳۱	۹۹
۲۲	۴۸	۴۹۸	۲
۴	۴۹۹	۱۰۱	۲۹

۱۴ اسم باری کے خواص اور کاموں میں آسانی اس اسم کا طبعی اثر یہ ہے کہ سخت محنت کے کاموں کو آسان کرتا ہے۔ لوہاروں اور مزدوروں کے لیئے اس کا ذکر مناسب ترین ہے۔ اس کے ذاکر پر عالم مثال کا کشف ہوتا ہے۔ اگر طبیب علاج درست کرتا ہے اس کے ہر مرض کو شفا ہوتی ہے عدد اس کے فرد مستطیل ہیں اس کے ناقص اجزاء ۱۷۸ اسم دیان کی جانب اشارہ کرتے ہیں اور یہ مربع سے ہے الم ہیں رح جمع کے لیئے۔ اور الف ابتداء کے اور لام وصل کے لیئے اور میم تمام کے لیئے ہے اور مثلث عددی جس کے ساتھ مربع محیط ہے اس طرح لکھا جاتا ہے۔

ی	ر	ل	ب
۱۹	۷	۷۱	۶۸
ل	ب	ی	ر
۱۷	۱۹	۷۱	۱۳
ب	ل	ر	ی

۵	۶۳	۵۴	۴۵
۵۳	۴۶	۵۱	۶۳
۲۷	۴۶	۶۰	۴۰
۱۴	۴۹	۴۸	۵۵

۱۵ اسم مصور کے بے شمار فائدے اس کے ذاکر پر شکلیں وغیرہ بنانا آسان ہو جاتا ہے۔ اگر اس کے مربع کو شیشے یا ٹھیکری پر اپنے پاس رکھے تو اُس کا کام خراب نہ ہو گا۔ ثابت قدم اہل حال اس کا ذاکر بنے تو معانی معقولہ صور محسوسہ میں اُس پر نازل ہوں اس امر کو وہی سمجھ سکتا ہے۔ جو اہل کشف ہے جو شخص بکثرت اس کا ذکر کرے اور نقاشی یا جائز مصوری سیکھنا چاہیئے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس پر مصوری سیکھنا آسان کر دیتا ہے اس کے عدد لفظی ۳۳۶ ہیں اور یہ زوج الزوج ناقص ہے اس کے اجزاء ۳۶۶ عدد مصلح۔ دو اسموں کی طرف اشارہ کرتے ہیں فائدہ مذکورہ اہل اسرار کا ہے لیکن اسماء حروف کے ۹۹۳ ہیں اور مالغ۔ مکرم اور دو اسموں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں

۱۴	۱۰۶	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۰۵	۹۸	۱۰۳

ر	و	ص	م
۸۹	۱۴	۱۹۹	۱۳
۴۲	۹۲	۱۵	۹۸
۱۱	۱۹۷	۴۳	۹۱

۱۶ اسم غفارہ کے فائدے اس اسم کو شکل مربع جمعہ کے آخری رات میں شیشے کی تختی پر اعداد اور اسم کے مطابق پڑھ کر اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے ہر ظالم کی آنکھ اندھی کر دے گا۔ اور اگر سچا ہو گا تو لوگوں کی نظر سے اوجھل ہو جائے گا اور جنگ میں اس سے بہت مناسب منافع حاصل ہو گا۔ جس کو اللہ تعالیٰ اپنے اسرار پر مطلع کرے۔ اور وہ پوشیدہ نہ رکھ سکے تو اسم غفار کا ذکر کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اس کے عدد ۱۳۶۱ ہیں۔ یہ اول عدد رتق ہیں جن میں فتق نہیں ہے اسی سبب سے اللہ کی معرفت بجز اللہ کے اور کسی کو نہیں ہے۔ اس کے اسماء حروف اسم تابعی اور اسم

Scanned with CamScanner

مغفیت کی جانب اشارہ کرتے ہیں ان کے اعداد ۱۲۵۳ ہیں جس کی شکل یہ ہے

غ	ف	ا	ر
۴	۱۲۷	۹۹۹	۸۱
۱۹۸	۳	۸۷	۹۹۸
۷۹	۱۰۱	۱۹۹	۲

۱۶۔ اسم قہمار ظالم کی ہلاکت شہوتوں سے حفاظت وغیرہ فوائد

یہ اسم خلوت میں پڑھنے والا اگر کسی ظالم کے بیٹے بددعا کرے تو وہ فوراً ہلاک ہو اگر کوئی اس مربع کو شرف مریخ میں نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اس پر غالب نہ ہو اور گفتگو میں بھی یہ شخص غالب رہے گا۔ مریدین اور اہل ریاضت کے لیئے یہ رکھنا ضروری ہے۔ تاکہ ان کا نفس مغلوب ہے اور وہ خود شہوتوں سے محفوظ ہے۔ جس کا نام عبدالقہار ہو اس کے لیئے یہ ذکر مناسب تر ہے اس کے عدد لفظی ۱۳۱۱ اور عدد رقمی ۳۵۶ اور اسماء حروف ۳۹۶ ہیں جو فاطر مقسط کی طرف اشارہ کررہے ہیں۔ نقش مربع یہ ہیں

ق	ہ	ا	ر
۱۴	۱۹۷	۹۶	۱۱۰
۱۹۸	۲	۱۲	۹۸
۹	۱۰۱	۱۹۹	۳

۱۷۔ اسم وہاب کشادگی رزق اور بے شمار فوائد کے لیئے۔

اس پر مداومت کرنے کا رزق کشادہ ہوتا ہے۔ شرف زحل میں یہ نقش کاغذ پر لکھ کر جو اپنے پاس رکھے۔ وہ خواہشات نفسانی سے محفوظ رہے۔ عبدالوہاب نامی شخص کے لیئے ذکر وہاب مناسب تر ہے۔ اس کے اعداد لفظی ۱۴ عدد رقمی ۱۴۰۲ اور اسماء حروف ۴۹۹ ہیں یہ بھی اشارہ کررہے ہیں۔ فاطر۔ مقسط کی طرف اسم کا ذاکر جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ اس کو عنایت ہو جس کا نام سلیمان ہو اُس کے لیئے اس کا ذکر بہت ہی مفید ہے۔ یہ اسم اسرار وتر یہ شفعیہ میں سے ہے وتر اساس تنظر میں اور شفع رقم میں ہے۔ اسی لیئے بحیثیت رقم ۱۴ عدد اور بحیثیت لفظ ۱۹ ہیں۔ یہ اسم جواد کی طرف اشارہ کررہے ہیں۔ اس میں اسرار اور افاضہ کے معانی ہیں اسی لیئے یہ قاعدہ کے موافق ہے اس کا اول زوج فرد ناقص ہے اجزا اس کے ۹ ہیں ط کی طرف اشارہ کررہے ہیں اس لیئے وہ مقتضی ہے بخشش کی موہوب کے لیئے اجزا اس کے ۱۴۳ اسم یا سلام کی طرف اشارہ کررہے ہیں نقش مربع اس کا یہ ہے۔

۲۵	۲۹	۲۶	۲۳
۳۲	۲۶	۲۱	۲۸
۳۱	۲۴	۲۲	۳۱
۳	۷۳	۲۴	۲۵

۱۸۔ اسم رزاق فراخی رزق کے لیئے اکسیر

یہ اسم اذکار ہیکائیل میں سے ہے۔ اس کے ذاکر پر رزق خراج ہو جاتا ہے۔ جو شخص نصف شعبان کی رات کو اس کا بکثرت ذکر کرے اور انگوٹھی پر رزاق نقش کرکے پہن لے خدا تعالیٰ سال بھر کا رزق اس کو عنایت کرے گا جس کا نام عبدالرزاق ہو اس کے لیئے یہ ذکر مفید تر ہے اور جس کا نام یوسف ہو اُس کے لیئے بھی مفید ہے اس کے عدد لفظی ۳۰۵ - اور رقمی ۲۸ ہیں اور یہ اسم حقیقت امر وتربیت کا جامع ہے اس کے عدد لفظی اول عدد کے اول عدد میں ضرب دے کر مجموعہ میں سے ایک کو دوسرے میں ضرب دو مجموعہ اس کا اج ہ وای ک ا ہوا اس میں الف کی قومیت ہے۔ اور میری جمع اور ہا کا بطون اور عین زاء کا ترک کا کاف تکوین اور تکرار زاکی ہے۔ یعنی اس میں طالب رزق کے لیئے لفظ اور عدد ہے۔ اس کے حاصل کرنے میں محنت پڑتی ہے۔ اور یہ عدد ناقص ہے۔ اس کے اجزاء ۱۱۲۱ اسم قہار کی۔

طرف اشارہ کر رہے ہیں قاعدہ ہے جو شخص نصف کسی سے رزق طلب کرے گا تو ضرور ہے کہ اس کی تابعداری کرے گا۔

کلمات قابل حفظ ایک دروازہ پکڑ لو سب دروازہ تمہارے لیئے کھل جائیں گے۔ ایک آقا کی تابعداری اختیار کر لو سب لوگ تمہارے مطیع ہو جائیں گے اس کے عدد رقمی زوج الزوج والفرد ہیں اس کے ناقص اجزا ۵۷۶،۳۴ اشارہ کر رہے ہیں۔ موصل نور کی طرف جو متمد ہوتے ہیں قلب میں رزق کی تلاش اسی لیئے لوگوں کو ہلاک کیا ہے۔ ایک شخص نے حاتم سے کہا تم کہاں سے کھاتے ہو انہوں نے جواباً کہا زمین و آسمان اللہ کے خزانے ہیں اس کے اسماء حروف ۵۱۲ منتظم اور قریب کی طرف اشارہ کر رہے ہیں نقش یہ ہے۔

ر	ز	ا	ق
۲	۹۶	۱۹۹	۱۵
۹۸	۲	۱۴	۹۸
۱۳	۲۶	۹۶	۱۲

جو کوئی اسم کافی کو نیک طالع میں موافق چیز لکھ کر خوب دیکھے اور اس اسم کا ذکر بھی کرے تو ہر ایک کام میں مدد اور دشمنوں سے حفاظت ہوگی اور ہر وقت ہر مشکل آسان ہوگی بوقت نقش ضروری ہے کہ قمر زائد النور اور برج مسعود میں ہو اگر طالع وقت قوی ہوگا۔ تو عمل بھی پوری طرح سے اثر ہوگا۔

۱۹ اسم فتاح کے خواص اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ اپنی راہ کھول دے گا سالکوں کے لیئے ہے۔ ابتدائیہ یہ ذکر مناسب ہے۔ اور انتہا سلوک میں واصلوں کے لیئے بھی اس کا مربع ۵ ضرب ۵ جو سر تداخل کے ساتھ جو اس کو اپنے پاس رکھے ہر مشکل کام اس کا آسان ہو اور کبھی پریشانی نہ ہو۔ مگر یہ بات روزہ و ریاضت سے حاصل ہوتی ہے دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ قرأت سے پہلے اور بعد اس کی تسبیح پڑھے اور رکوع میں کھڑے ہو کر بھی یہی تسبیح پڑھے اور سجدہ کے بعد بھی پہلی رکعت میں سورہ یٰسین اور دوسری رکعت میں تبارک الذی پڑھے پھر دعا مانگے حاجت پوری ہوگی اس کے اعداد ۸۸۹ ہیں اور یہ عدد فرد مستطیل اسماء و ترتیب سے لفظاً اور رقماً ہیں جو ضرب ۷ + ۷ عدد ناقص ہیں اس کے اجزا ۱۲۷،۱۲۵ اسم الَّذِی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ مع ال کے اسلئے کہ فتح میں قربت کے معنے ہیں اور اس کے عدد ۱۲۷ اسم المؤمن کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس کے اسماء حروف ۷ اسم ہیں ان دو اسموں متین ماجد کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

نقش اسم فتاح یہ ہے۔

۵۱	۲۴	۶۶	۶	۶۸
۲۹	۶۸	۵۶	۵۴	۷۱۲
۵۳	۵۲	۲۵	۷۳	۵۹
۷۵	۷۱	۵۶	۵۶	۵۵
۵۶	۷۰	۵۳	۶۱	۷۴

۲۰ اسم علیم کے راز اس اسم کے بکثرت ذکر اللہ تعالےٰ فائق امور اور مخفی علوم سے مطلع کرتا ہے۔ جو کوئی پارہ بستہ کی تختی پر شرف عطارد میں اسم علیم نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اللہ اس کو حکمت کے ساتھ گویا اور حصول حکمت دنیا ہے اور لطائف و معارف کا اس کو علم ہوتا ہے۔ اگر شرف مشتری میں چاندی کی تختی پر یہ نقش اپنے پاس رکھے تو علوم شرعیہ کی فہم حاصل ہوگی۔ سلطان یا علیٰ نامی شخص کے لیئے اس کا ذکر مناسب ترین ہے مربع اس کا یہ ہے۔ اس اسم کا راز سمجھنے والے پر لوگ مطیع ہوں گے اور متصرف عالم وجود میں قوی ہوگا آفات سے

ع	ل	ی	م
۱۱	۲۹	۷۱	۶۹
۲۸	۸	۲۲	۴۲
۲۱	۷۳	۷۲	۹

۲۰	۹۰	۴۰
ع	یعد	ل
۳۰	۱۰	۸

محفوظ اور بُرائی سے دور رہے گا۔ اس کے ذاکر کو وہ باتیں معلوم ہوں گی جن کو نہیں جانتا تھا۔ اور اُس کی زبان سے حکمت کے الفاظ جاری ہوں گے اس کے عدد ۱۵۰ ہیں۔ اور زوج فرد ناقص اور ہے۔ اجزاء ۲۲۲ اسم مالک الملک کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اسی لیئے علم کا ظہور قدسیہ اور روح جبرئیلیہ جو تعلیم انبیاء سے مخصوص ہے۔ ان سب میں افضل ہمارے نبی کریم محمدؐ ہیں جن کی جانب تواضح کے ساتھ وحی کی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ یعنے ان کو سخت قوت والے نے سکھایا ہے۔ اور چوں کر روح عیسوی اثر نفخ جبرائیلی ہے اور عیسیٰ دقائق علوم اور لطائف حِکَم میں اشرف انبیاء تھے۔ اور علم حروف بھی اُنہیں کے ذریعہ ملا ہے۔ اس لیئے ان کے نام کو اس مضمون سے خاص مناسبت ہے۔ چنانچہ عین سے علم باء سے لطف سین سے جوامع تفصیل اور الف سے احاطہ مراد ہے اس کے عدد ۵۰ ہیں جو اسم عالم اور علم خفیات الامر سے ہے۔ اور علیم میں علم کی طرف اشارہ ہے۔ اور یاء کے ساتھ اس کا حکم اسم لکھا جاتا ہے۔ اس کے اعداد ۱۴۱ ہیں۔ جو اسم علیم ہے اس کے اسماء حروف ۲۹۲ ہیں جو اسم بصیر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جس کی آیت منظہر ہے۔ اے مطلوب سے اتصال تام ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے۔ کہ حصول عین منفصلہ تمام معنے کا ہے۔ اور یہی اس لحاظ سے جو کہتا ہے کہ علم دراصل حصول صورتِ شئ فی الذہن ہے۔ یعنی عالِم کے معنے وہ شخص ہے جس پر عین شئے ظاہر ہوئی ہو مع ظہور متصل ظاہر کلؒ اور باطن شئی کے یہ وہ اسرار ہے۔ جس میں واو کے ساتھ مبالغہ صحیح نہیں۔ کیونکہ ان میں وہ علوم ہیں جو بعدِ غایات تمام موجودات تک ہیں۔ اور ان میں مبالغہ صرف دو امروں میں ایک کے ساتھ ہو سکتا ہے۔ یا تو تکسیر کے ساتھ جب علّام جو دلالت کرتے ہیں۔ تنزیل پر دقائق اور ادراک حقائق کے لیئے اور علیم اسے کہا جاتا ہے۔ جو دقائق کا ایسا علم رکھتا ہے جیسے ظاہر چیزوں کا اور مخفی اُمور اس طرح جانتا ہے۔ جس طرح جلی امور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ہر علیم والے کے اُوپر علم والا موجود ہے۔ ذی علم اس کو کہا جاتا ہے۔ جو کلیات امور کو جانتا ہے۔ اور عالم اس کو کہتے ہیں۔ جو ظواہر امور کو جانتا ہو اور علیم وہ ہے۔ جو ظاہری و باطنی امور کا علم رکھے۔ بعض علماء اس جگہ غلطی میں پڑ گئے۔ اور علم کی فوقیت کو کثرت معلومات پر مدلول کیا اور کہا آیت فَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ۔ میں جز بات اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہیں حالانکہ یہ بات اصل نہیں ہے اس لیئے اگر یہ مطلب ہوتا تو اللہ تعالیٰ حضرت موسےؑ سے نہ فرماتا کہ مقام مجمع بحرین میں ہمارا ایک بندہ جو تم سے زیادہ علم والا ہے۔ حالانکہ حضرت خضرؑ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ علم نہ رکھتے تھے۔ اس لیئے کہ حضرت موسیٰ کی شان میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الْأَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ یعنی الواح میں ہم نے اُن کے لیئے نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی تھی کہ یہاں اس علم سے مراد یہ تھی کہ حضرؑ ظاہر کی طرح باطن کا علم بھی رکھتے تھے۔ اس وجہ سے ان کا مقام مجمع بحرین یعنی بحر ظاہر اور بحر باطن کے مجموعہ پر تھا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے انہوں نے اقرار کیا بیشک میں وہ علم الٰہی جانتا ہوں جس کو دوسرا نہیں جانتا لوگو کوشش کرو کہ تمہیں بھی نصیب ہو جس کی طرف ہمارے حضورؐ کو اس آیت میں اشارہ دیا گیا ہے وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا۔ کہے اے میرے رب علم میں اضافہ کر علم کی فضیلت و برتری مشہور ہے۔ اسے سمجھ لو اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے۔

۲۱ اسم قابض ہلاکی دشمن عوام میں قبولیت اسم کے ذاکر الیشا پر جلال ہو جاتا ہے کہ کوئی اس کے پاس نہیں بیٹھ سکتا۔ اگر سیسے کی تختی پر شرف زحل میں یہ اسم لکھ کر اس کے اعداد کے موافق اس کا ذکر کرے اور کہے اے اللہ فلاں شخص کا دل قبض کر لے تو دعاء قبول ہوتی ہے۔ واضح باد یہ ذکر عزرائیلؑ کا ہے۔ میں قبض ارواح کا راز ہے۔ اس کا ذکر عظیم الشان ایک مربع ہے۔ جب اس کا ذکر مربع حرفی اور عددی جمع کر کے کسی شخص کسی کی روح قبض کرنا ہو تو اس اسم کو اپنا وظیفہ بنائے اور جس کی ہلاکت چاہو اُس کا نام لیا کرو تو وہ فوراً ہلاک ہو گا مگر اللہ سے ڈر کر یہ کام کرو۔ جو شخص کثرت اس اسم کا ذکر کرے

گا اس کے عامل اس کے پاس آئیں گے۔ یہ شخص اپنے اجتہاد اور صفاء باطن کے موافق خود ہیں آثار دیکھے گا۔

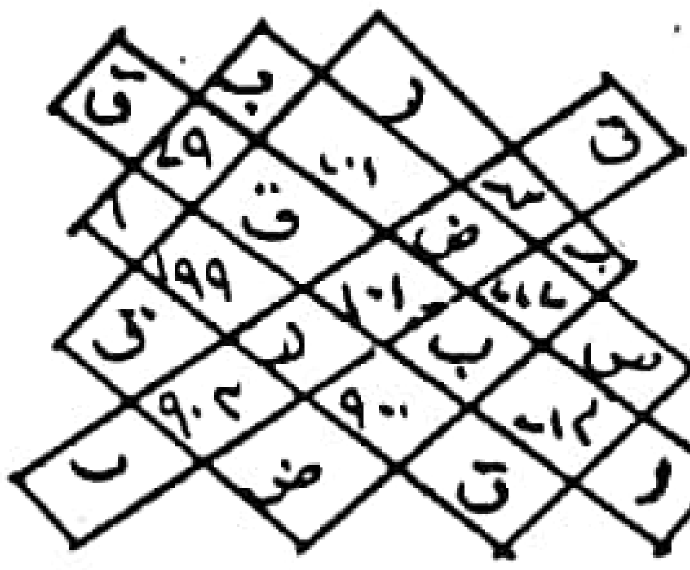

۲۱۸	۲۲۱	۲۲۷	۲۲۵
۲۲۹	۲۲۴	۲۱۶	۲۵
۲۳۳	۲۲۴	۲۲۳	۲۲۰
۷۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۷

جلیل	محیط	جمیل	حبیب
۷۲	۷۱	۷۴	۲۶
۷۰	۸۱	۶۹	۷۵
۷۶	۷۶	۶۱	۷۲

اس اسم کے عدد ۹۰۲ ہیں جو اسم جمع پر دلالت کرتے ہیں جس کا مقتضیٰ ضیق ہے۔ اور یہ فرد مستطیل ناقص ہے اس کے اجزاء ۵۰۵ ہیں۔ اسم راشد کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اس جگہ سے سمجھا گیا ہے۔ کہ قبض مال دراصل رُشد کی علامت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ۔ اگر تم نے یتیموں میں رشد معلوم کر لیا تو اُن کا مال اُن کے سپرد کر دو اس کے اعداد حروف ۱۰۱ ہیں۔ جو اسم معنی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اہل اسرار کہتے ہیں۔ قرآن شریف کے تمام حروف ۱۲۲ تمام ہو جانے کے بعد اُٹھ جائے گا۔ چودہ سو سال بعد قدرے قدرے اٹھنا شروع ہوگا۔ اور روئے زمین پر ایک آدمی بھی ایسا نہ رہے گا۔ جو اسم اللہ کو جانتا ہوگا۔ اہل الوار نے کہا جب زمانہ اس اسم کے عدد کو پہنچے گا۔ تو قیامت کی علامت ظاہر ہونے لگیں گی۔ صاحبان اطلاع کا بیان ہے۔ کہ اتنے ہی سال قیامت میں باقی ہیں۔ اور یہی مدت بقاء ملت اسلامیہ کی ہے۔

۲۲۔ اسم باسط حصول خوشی و رزق و دیگر خواص۔

غم زدہ اس کا ذکر کرے تو اُس کو فرحت ملے گا اگر جمعہ کی پہلی ساعت میں انگوٹھی پر اسے نقش کرکے پہنے خوشی زائد ہو اور جو اُس کو دیکھے گا محبت کرے گا۔ اگر صاحب حال اس کا ذکر ہو تو رزق کشادہ ہو اور دل پر معارف کا نزول ہو۔ یہ اسم اسرافیلؑ کا ذکر ہے۔ اسی اسم سے سِرّ احیا ظاہر ہوتا ہے۔ جیسا کہ قابض سے سِرّ امانت ظاہر ہوتا ہے۔ جس کا نام محمود ہو اُس کے لیئے اس اسم کا ذکر مناسب ترین ہے۔ جو بکثرت اس کا ذکر کرے گا۔ اس کی روح کو تسکین اور رزق کشادہ ہوگا۔ جس شخص پر اس کا حال غالب ہو جائے۔ اس کا موکل اُس کی اطاعت کریں گے۔ اسم قریب کی جانب اشارہ کر رہا اس کے عدد ۷۲ ہیں۔ یعنی ۲ سات کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اور ۷۰ کا عدد چیز اور اس کی قوت کا اشارہ ہے۔ ان تفصیلی معنوں سے جن کا سین متقاضی ہے۔ اسی لیئے اس میں الف ہے۔ جس کو قبض کرتا ہے۔ اسے خوف زدہ کرتا ہے۔

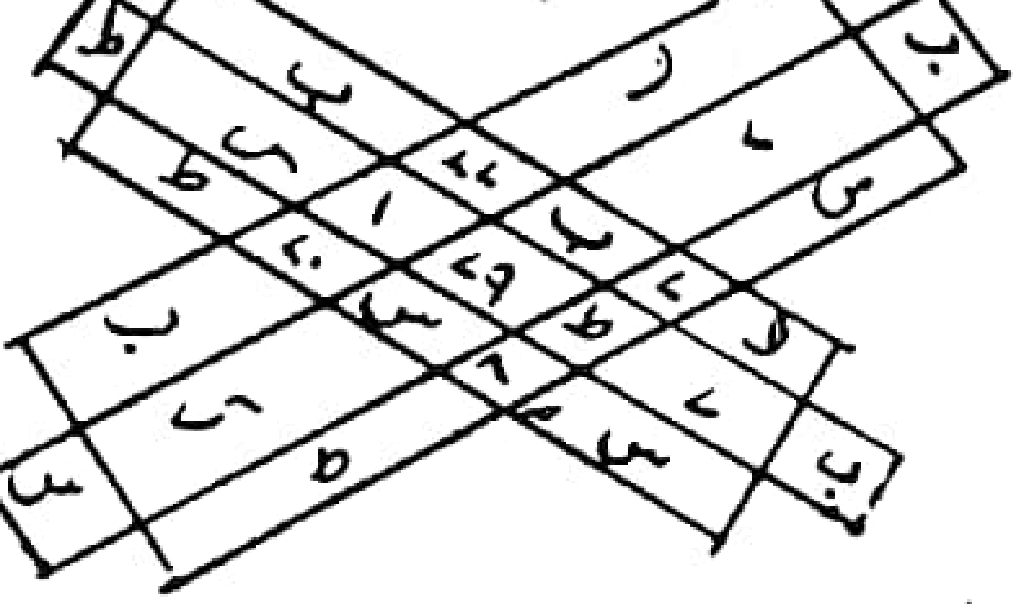

اس کے اسماء حروف ۲۴۹ ہیں جو اسم ظاہری کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس کے مثلث عدد کے ساتھ اس اسم کا حرفی محیط یہ ہے۔

۲۳۔ اسم خالص کے اسرار ہلاکت دشمن وغیرہ

اسم خالص بد دعا کرنے کے لیئے بہت کام کرتا ہے اس کے اعداد کو ظالم کے نام میں ضرب دے کر حاصل ضرب کے موافق آدھی رات کو پڑھے تو دشمن جلد ہلاک ہوگا اس کے اعداد ۸۱۴ ہیں۔ جو اول عدد ہیں اور اسماء حرفی (۱۵۹۹) ہیں۔ جو مغیث و ماجد کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔
نقش یہ ہے۔ نقش آگے ہے۔

خ	ل	ف	ض
۸۰۰	۷۹	۲۲۹	۱۹۹
۲	۲۲	۷۹۸	۷۸
۷۷	۷۱۹	۲۰۱	۱۷

پہلا نقش یہ ہے۔ ←

۲۴ اسم رافع کے خواص اسم رافع کے ذاکر کو فتوحات نصیب ہوتی ہیں۔ اور قدر زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا ذاکر اہل سلوک ہو تو اس کے حرکات و سکنات میں عدل ہوتا ہے اس کے اعداد ۳۵۱ مرکب مستطیل ناقص ہیں اس کے اجزاء اسم مقسط کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور اسماء حروف ۴۵ ہیں جو مالک الملک قریب ایک جانب اشارہ ہے۔ مربع کی یہ شکل ہے۔ ←

ی	ا	ت	ع
۸۰۰	۷۹	۲۲۹	۱۹۹
۲	۲۲	۷۹۸	۷۸
۷۷	۷۱۹	۲۰۱	۱۷

۲۵ اسم معزّ کے خواص وحصول شہرت ۔ اسم معز کے ذکر پر مداومت کرنے والے کو عزت حاصل ہوگی اور شہرت حاصل ہو یہ ذکر ہمت قوی کرنے کے لیئے ہے اس مربع کو نقش کر کے اپنے پاس رکھنے والا پر ہیبت ہوتا ہے اور ہر ظالم اُس سے ڈرتا ہے۔ یہ اسم مسلمانوں کے لیئے بڑا ذکر ہے اس کے عدد ۱۱۷ ہیں جو زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء کے حروف احاطہ مشیہ دلالت کر رہے ہیں بلیک اور منجی پر کیونکہ ہر شے پر اصلی مالک ہی کو قدرت ہے۔ جو اپنے دوستوں کو نجات دلانے والا ہے۔ اس کے اسماء حرفی اس کے (۲۳۸) جو الردرب کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

۱۶	۲۹	۲۶	۳۳
۲۷	۲۲	۱۷	۲۸
۲۱	۲۴	۳۷	۱۸
۲۰	۱۹	۳۰	۲۱

نقش مربع کا یہ ہے۔ ←

۲۶ اسم مذلّ کے اسرار دشمن ذلیل ہوتے ہیں۔ جس کا جانور قبضہ میں نہ آتا ہو وہ اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالےٰ اس جانور کو تابعدار کر دے گا۔ جو شخص تین دن جن کا آخری دن جمعہ ہو روزہ افطار کرنے میں اتنا توقف کرے کہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعتیں ادا کرے اور فاتحہ کے بعد سو بار اس اسم کو پڑھے اور سجدہ میں بھی پڑھ کر سلام کے بعد اس اسم کو پھر ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور کہے اِلٰے مُذِلُّ فلاں آدمی کو میرے سامنے ذلیل کر تو بیشک وہ شخص ذلیل ہو گا آئندہ کسی بات میں اس کی مخالفت نہ کرے گا۔

تنبیہ اہل دل نے جب دل کی آنکھ سے دیکھا کہ ذلت کی ذال اور لطف کا لام قریب قریب ہیں تب انہیں معلوم ہوا کہ وصل بغیر ذلت کے ممکن نہیں ہے۔ اسی لیئے وہ کتوں کے کھانے میں سے کھانے لگیں جب ہر طرح اُنہوں نے ذلت گوارا کی تو اللہ تعالےٰ نے ان کو وہ عزت دی جو ابدی ہے۔ اور کسی غیر اللہ کے سامنے ذلیل ہونے سے وہ مُبرّا ہو گئے۔ ایمان کو دیکھ کر احسان کا مشاہدہ کیا اور پہچان لیا کہ اللہ تعالےٰ کو ئی ذلیل کرنے والا نہیں ہے۔ اس کے عدد اس کے ۷۷۰ ہیں زوج الزوج ہیں اس سے فرد تک اب میں جو ضرب ۷۷۵ مستطیل سے مین موضع کا حاصل ہے۔ اس کے اجزاء ۱۰۹۲ علو واو کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور ۹۰ سے صاد کی صمدانیت کی طرف اور ہزار سے غیبن کی غایت کی طرف مشہور ہیں چونکہ اول اس شخص کو ملتا ہے۔ جس کے پاس عنایت ہوتی ہے۔ یہ عدد حروف ذیل کی طرف اشارہ کر رہا ہے م غ ن و غ میم اور نون اسم معنی سے اور یا حاجب

ہوئی اس لیئے کہ اس میں تنزل ہے۔ اور جو شخص کسی کے سامنے تنزل کرے گا تو وہ خود ذلیل ہوگا اور یا کے بدلہ ان حروف میں واو ہے۔ جو غنی بزوال ہے جس کے لوازم میں اذلال ہے۔ اس کے اسماء حروف ۹۲ ہیں جو اشارہ کر رہے ہیں ذوالقوہ اور ماجد کی طرف اس کا نقش مربعہ یہ ہے۔

۱۵۷	۱۶	۱۶۲	علیم
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۶	۱۶۱
۱۶۵	۱۶۷	۱۵۸	۱۵۵
۱۵۹	۱۵۲	۱۵۷	۱۶۴

۲۷ اسم سمیع۔ قبولیت دعا اور بے شمار خواص۔

اسم سمیع کا ذکر ہر دعا کے بعد کہا جائے تو دعا قبول ہوتی ہے۔ جو بکثرت اس کا ذاکر ہے اس ذاکر کی کوئی دعا مسترد نہیں ہوتی۔ اگر شرف قمر میں انگوٹھی پر نقش کرے اور بکثرت ذکر کرکے اس کو ذاکر پہنے تو اس کی بات سنی جائے واعظوں اور خطیبوں کو اس کا ذکر مناسب ترین ہے۔ اور مسعود نامی شخص کو یہ مناسب تر ہے اس کے عدد ۱۸۰ ہیں۔ جو زوج الزوج اور فرد زائد اور اس کے اجزاء ۲۰۵ ہیں جو زوج یل دہلم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جو اسم سمیع قابل کے مقابل ہے۔ اور چونکہ اسم سمیع مکمل ہونا اس الہام کے ساتھ جو تعلیم معانی مسموع سے ہے۔ یہاں اسم مقام میں ہم کا ضروری ہونا لازم ہے اور چونکہ کوکب قمر اسبر ہیں کل کواکب سے تیز رو ہے اسی لیے اسم سریع کا مظہر ہوا ہے۔ اور اسم رافع و قمر کے اعداد ام۲ ہوگئے اور یہی اس کا مربع ہے۔ اور اس کے اسماء حروف ۱۵۵۱ اسم رافع کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس کا مربعہ یہ ہے۔

غ	ی	م	س
۳۹	۴۱	۷۹	۱۱
۴۲	۴۳	۱۸	۴۸
۹	۴۷	۱۳	۴۱

۲۸ اسم بصیر کے اسرار اور پوشیدہ رازوں کا انکشاف وغیرہ

اللہ تعالیٰ پوشیدہ امور اگر سچا حال رکھتا ہو تو کوئی دینی یا دنیاوی بات اس پر پوشیدہ نہیں رہتی۔ اور اس اسم کے عدد ۲۰۲ ہیں اور یہ زوج فرد مستطیل دو کے دن کی طرف اور تین سو کے عدد سے پیر کے دن کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کے اجزاء ۱۵۴ ہیں جو اسم قدیم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس لیئے کہ اللہ تعالیٰ بصیرہ تھا نقش مربع اس کا یہ ہے۔

ر	ی	ص	ب
۸۹	۱۲	۱۹۹	۱۱
۴	۹۲	۳۸	۹۸
۹	۱۹۷	۹	۹۱

۲۹ اسم حکم کے خواص عجیبہ۔

اسم حکم کے ذاکر کا حکم جاری ہوتا ہے یہ حکام کے لیئے بہت زیادہ بہتر ہے اور یہ پوشیدہ میں ہے۔ اس کے عدد ۶۸ ہیں جو زوج الزوج والفرد ہے۔ اس کے اعداد ناقصہ ہیں۔ اور اس کے اجزاء ۵۸ ہیں اسم ازلی اور اسم منعم اور اسم صدوق کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور یہ سب اعداد اس کے مقتضے بھی ہیں۔ اس کے اسماء حروفی ایک وجہ سے ۳ ہیں اور ایک وجہ سے ۱۸ ہیں جو اولاً اسم عاصم اور اسم فاضل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور تینوں اسماء پہلے تینوں اسماء سے اعتبار میں زیادہ ظاہر ہیں۔ نقش اس کے یہ ہیں:

۱۶	۱۷	۱۲	ب
۱۱	۲	۱	۴
ر	۱۴	۱۵	۷
۱۶	الف	۵	۱۳

Scanned with CamScanner

۱۳۰ اسم عدل کے اسرار ظالم سے نجات وحصولِ عدل۔ عدل کا ذاکر کسی ظالم پر بدعا کرے تو فوڑا اپنے ظلم میں گرفتار ہو اگر کوئی حاکم اسم عدل کا ذاکر بنے تو اللہ تعالےٰ اس کو رعایا میں عدل کی توفیق دے گا۔ جس کا نام عبدالمومن ہو اس کے لیئے یہ بہت زیادہ مناسب ہے۔ اس کے عدد ۱۰۴ ہیں چار کے عدد سے دوام اور وسعت ممالک پر دلالت کرتا ہے کیونکہ ممالک کی تنگی اور دولت کی کمی ظلم ہی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور یہ عدد اعداد زوج الفرد زائدہ میں سے ہے اس کے اجزاء ۱۰۶ ہیں جو اسم مبنی اور اسم وقی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جس نے وفا کی اُس نے عدل کیا رعیت میں اور نجات دی اپنے نفس کو برائی اور ندامت سے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے حضرت داؤد علیہ السلام کی شان میں کہا اے داؤد ہم نے تجھ کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے لوگوں میں حق کے ساتھ حکم کرنا اور خواہش کی پیروری نہ کرنا تم کو اللہ کی راہ سے گراہ کردے گی۔

جب حضرت عمرؓ کے لیئے مسند بچھائی گئی تو آپ نے فرمایا یہ پہلا ظلم ہے۔ جس سے آپ کی مراد یہ تھی کہ حاکم کو سزا وار نہیں ہے کہ اپنی خواہش کے مطابق کسی کو کسی پر فضیلت دے نیز آپ رضؓ نے فرمایا کہ جب لوگ آپس میں برابر نہ ہوں تو یہ ظلم ہے نقش مربع کا یہ ہے۔

ع	ر	ل
د	ل	ع
ل	ع	د

۱۳۱ اسم لطیف کے خواص قید سے رہائی وغیرہ۔ لطیف نہایت زور قبول دعا ہے سختی اور رنج دور کرتا ہے قیدیوں کی رہائی اور سخت مریضوں کی شفاء کے لیئے بہت ہی مفید ہے۔ جو کسی حاکم کے قبضہ میں یا اپنے نفس کا بندہ ہو اگر بکثرت اس اسم کا ذکر کرے گا تو نجات ہو گی۔ جس کا نام صالح ہو اُس کے لیئے بہت ہی مفید ہے۔ اس کے عدد ۱۲۹ ہیں جو فرد مستطیل ہیں جس کے عدد ۳ ہیں ساتھ ۱۱۳ اور ہیں ہم کے اور یہ ناقص ہے۔ اس کے اجزاء ۴۷ ہیں جو اسم والی اور ذکی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ لطف میں دوستی لازمی ہے یہ اسم مہدی تک راجع ہے کیونکہ اس میں رجوع ہے حکم شرف کی جانب اسی لیئے اس کے عدد اول تین ہیں اور اسماء حروف اس کے اسم مقبل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں مربع اس کا یہ ہے۔

ل	ط	ی	ت
۱۱	۷۹	۳۱	۸
۷۸	۲۸	۲۱	۲۲
۱۰	۲۳	۷۶	۹

واضح باد۔ اس اسم کے خواص سختی میں رنج دور کرنے کے لیئے زور اثر ہیں۔ نتائج اس سے ظاہر ہوتے ہیں اسکی ذاکر کے جسم ہے۔ یا نفس میں کوئی علت ہو تو اثناء ذکر ہی میں وہ بیماری دور ہو جاتا ہے۔ اسکے ذاکر کے دل میں جو خیال ہو وہ صورت بن کر اُس کے سامنے آجاتی ہے اور یہ اُس کا مشاہدہ کرتا ہے۔ کہ کس طرح وہ روشن ہوتی ہے۔ اور پھر مضمحل ہو جاتی ہے۔ اس نقش میں بڑے بڑے عجیب وغریب راز پوشیدہ ہیں۔

۱۳۲ اسم خبیر کا عمل پوشیدہ اسرار کا انکشاف۔ اسم خبیر کا ذاکر خواب یا بیداری میں پوشیدہ بات سے واقف ہونا چاہتا ہے۔ اگر شرف عطارد میں مربع لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو رہے تو اسرار پوشیدہ اس کو معلوم ہو جائیں گے۔ سات دن کی خلوت وریاضت کے بعد مؤکل سال بھر کی خبریں لا دیتا۔ اور کل حکام کا حال بیان کرتا ہے۔ اس کے عدد ۸۱۲ ہیں۔ جو زوج فرد زائدہ میں اس کے اجزاء کے ۲۶۸۔ اسمائے خالق ہیں اور واسع کی جانب اشارہ کر رہے ہیں در اصل حقیقت اشیاء کی خبر وہی دے سکتا ہے۔ جس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور اپنے علم سے گھیر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ خبردار بیشک وہی جانتا ہے۔ جس نے پیدا کیا ہے۔ اور لطیف وخبیر ہے اسماء حرفی ۲۰۹ ہیں جو آخر اور احد کی طرف اشارہ کر رہے ہیں مربع شکل آگے ہے

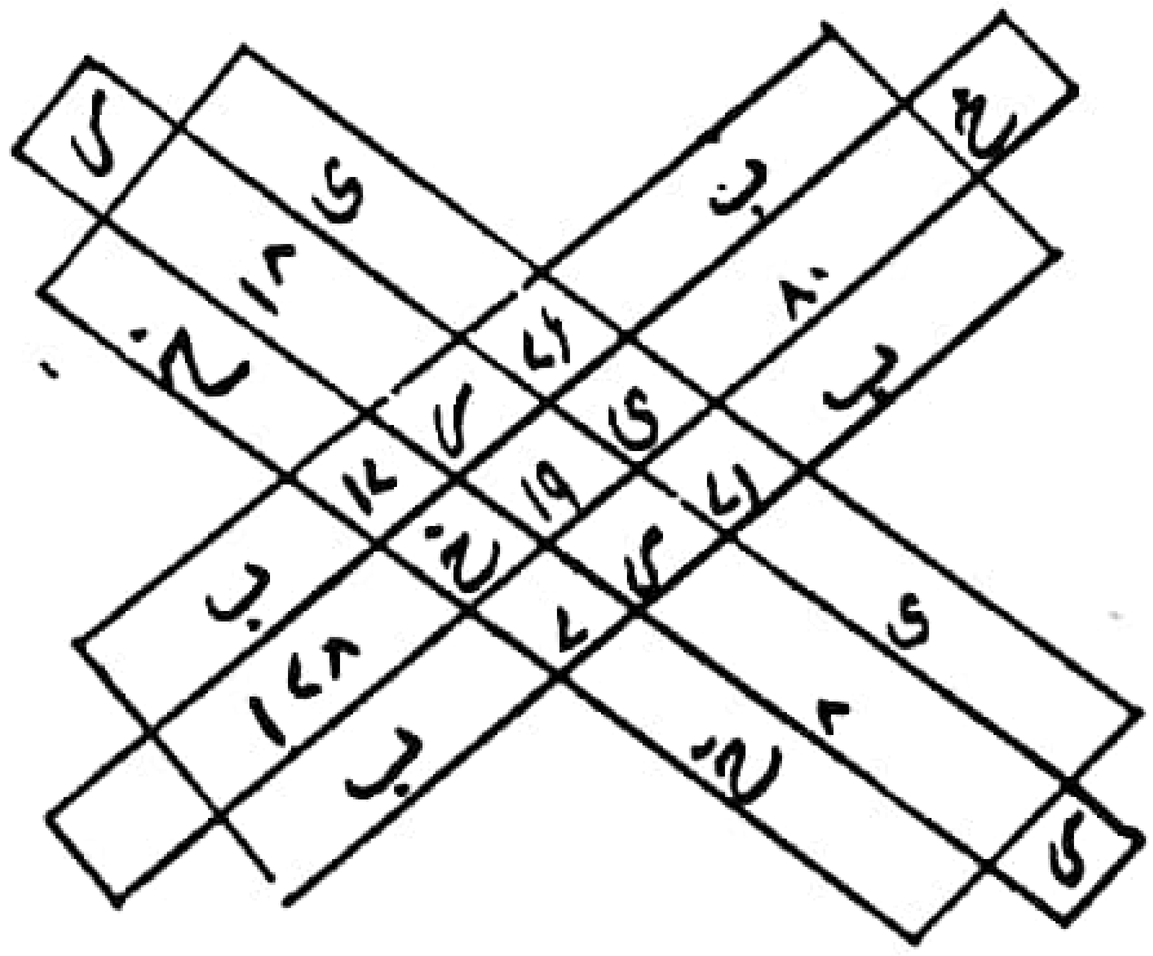

خ	ب	ی	م
ب	ی	م	خ
ی	م	خ	ب
م	خ	ب	ی

خ	ب	ی	م
۲۰۱	۲۰۰	۳۳	۸
۴	۶	۲۸	۵۹۹
۱۹۹	۳۵	۷	۵

پچھلے نقش یہ ہیں

۲۳ اسم حلیم کے خواص حاکم کے غصہ سے حفاظت عوام میں مقبولیت

حاکم کے غصہ کے وقت پڑھے تو حاکم کا غصہ جاتا رہے۔ اگر شرف قمر میں یہ مربع لکھ کر کوئی اپنے پاس رکھے تو اس کے اخلاق اچھے ہو جائیں گے نفس خوش رہے اور لوگ اس کی جانب رغبت کریں اضطرار اور پریشانی سے مامون رہے، یہ اسم اسماء جلیلہ میں سے ہے۔ اس کی قدر عارف ہی جانتے ہیں اس کے عدد ۸۸ ہیں۔ جو زوج الزوج اور فرد زائد ہے اس کے اجزاء ۱۹۲ اسم امان کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اور یہ اسم خاص اسماء سیدنا محمد رسول اکرمؐ سے ہے۔ اسی لئے حضور اکرمؐ اکثر یہ دعا فرماتے۔ اے رب میری قوم کو بخش دے بیشک وہ ناواقف ہیں اور اسی وجہ سے آپؐ کے اسم گرامی کے عدد رقمی اس اسم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اسماء حروفی ۱۸۲ ہیں جو اسم ماجد کی جانب ایک اعتبار سے اور دوسرے اعتبار سے مبقی کی جانب ہیں نقش مربع اسم حلیم یہ ہے۔

ح	ل	ی	م
۲۹	۱۰۰	۴۳	۵
۲۲	۶	۳۸	۱۲
۹	۴۱	۷	۳۱

۲۴ اسم عظیم کے خواص اور دائمی عزت پر پردہ پوشی کے لیے اکسیر عمل۔

اسم عظیم نہایت زود اثر اسم ہے۔ اس کے ذاکر مداومت کرے۔ اللہ تعالٰے دائمی عزت عطا فرماتا ہے۔ اور لوگوں میں بزرگ ہوتا ہے۔ اس برائیاں کسی کو معلوم نہیں ہوتی یہ شخص سچا حال رکھتا ہو تو تمام عالم میں امر الٰہی کو مشاہدہ کرتا ہے۔ اس کی مداومت کرنے سے لوگوں کے دلوں میں محبت ہوتی ہے۔ اس کے ۱۰۲۰ عدد ہیں جو زوج الزوج زائد ہے۔ اس عظمت مقتضی ہے۔ اجزاء (۱۹۱) سے زیادہ ہیں۔ جو امع تفصیل وجود اور عین اشارہ احتجاب ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو شدت ظہور سے مخفی ہے اور غنی۔ اشارہ ہے۔ اسم غنی اور لوز النور کی جانب اسماء حروف ۳۲۱ ہیں۔ جو غالب اور بالغ کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

۱۶۲	۷۴	۷۲	۱۹۲	۱۹۸
۱۷۲	۱۵۸	۱۶۶	۱۵۴	۱۹۳
۱۶۹	۱۵۲	۱۶۵	۱۷۴	۱۵۲
۶۲	۱۶۶	۱۵۹	۱۶۷	۱۵۵
۱۵۷	۱۶۱	۱۵۲	۱۴۱	۱۷۵

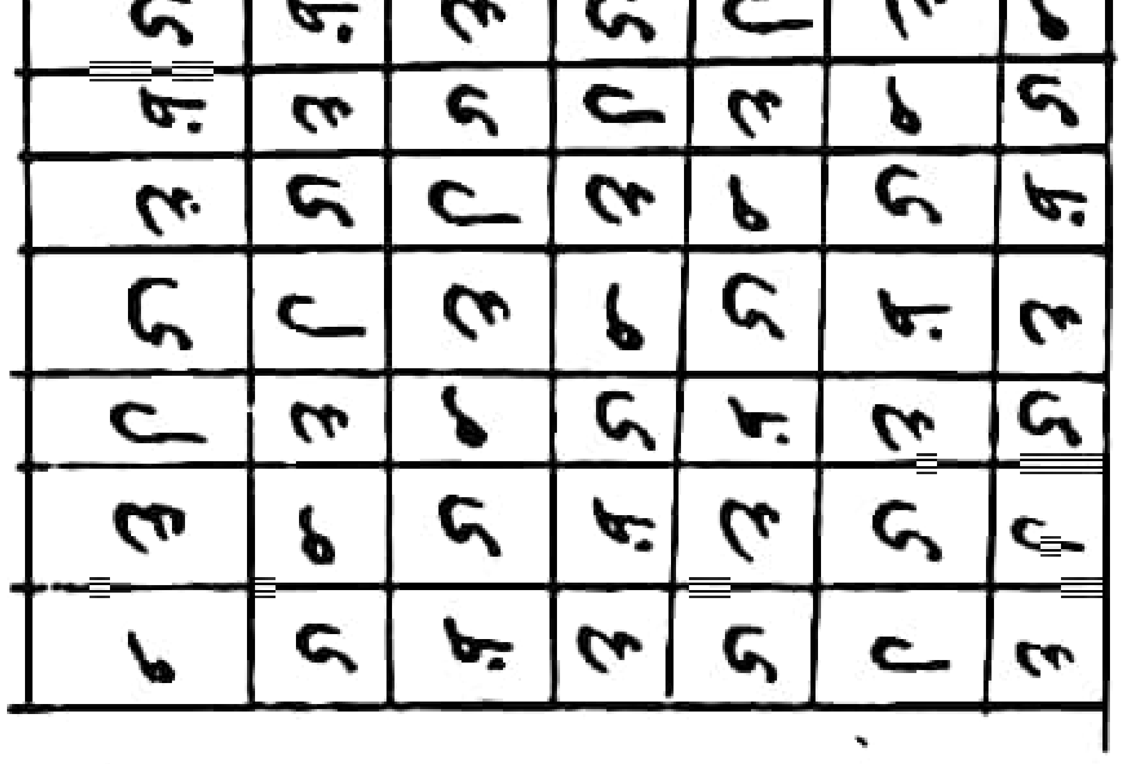

نقش یہ ہیں۔

۱۲۵ اسم غفور کے خواص حاکم کے غصہ اور غموں کا علاج
اسم غفور حکام کا غصہ ٹھنڈا کرنے خصوصیت سے پر تاثیر ہے۔ جو شخص اپنے پاس یہ نقش رکھے بہت مفید ہے۔ سالکوں اور غمگین لوگوں کے لیئے اکسیر ہے۔ اس کے عدد ۱۲۸۶ ہیں جو زوج الزوج فرد ناقص ہیں اجزاء اس کے ۲۲۶ ۔ اسم ہیں یہ موسےٰؑ کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اس اسم کے اعداد حرفی ناقص ہیں۔ اس کے اسماء حروف ۱۲۳ ہیں جو ذوالعرش اور ماجد کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ نقش مربع کا یہ ہے۔

غ	ف	د	ر
۷	۱۵۹	۱۰۱	۷۹
۱۹۸	۴	۲۲	۳۰۲
۸۱	۱۰۲	۱۹۷	۵

۱۲۶ اسم شکور کے خواص ہر کام میں مدد خدا اور مکاشفات غیبی۔
جو بکثرت اسم شکور کے ذاکر کے کل افعال اللہ تعالےٰ کے حضور مشکور اللہ ہر نیک کام میں اس کا مددگار ہے۔ اس اسم میں اہل مکاشفات کے لیئے بہت سے اسرار ہیں جن کا اپنے مقامات تحقیق میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اس کے عدد ۵۲۶ ہیں چھ کا عدد علو کی جانب اشارہ کر رہا ہے اور بیس کا عدد مشہور مکان عالی اور پانسو کا عدد ثمرہ ہر شے کا جو انتہائے مراتب ظہور ہے۔ یہ زوج فرد مستطیل ہے اس کے اجزاء ۶۶۲۔ اس نعم الدیان کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور ترتیب صدر کے لیئے ہے جیسے بچہ کو تربیت کرتے ہیں اسماء حروفی ۶۵ اسم ستارہ اور جواد کی طرف اشارہ کرتے ہیں مربع کی یہ شکل ہے۔

ش	ق	و	ر
۷	۹۹	۳۱	۱۹
۱۹۷	۴	۲۲	۳۰۲
۲۱	۳۰۲	۱۹۷	۵

۱۲۷ اسم علی خوش نصیبی حصول علم و عزّت۔
جو اسم علی کے ذاکر سے ملتا ہو تو وہ کسی کے سامنے ذلیل نہیں ہوتا اس کو دیکھنے والا اس سے محبت کرتا ہے اور اللہ کی مدد اس کے ساتھ ہوتی یہ حکمت کے ساتھ گفتگو کرتا ہے۔ ہر شخص اس کا مطیع ہوگا اور علم کی باریکیاں اس پر منکشف ہوگی خود اپنے نفس میں بلندی اور خوش نصیبی دیکھے گا مشائخ و بزرگ طلباں علم و انوار کو اس کا ذکر بہت ہی مناسب ہے۔ اگر اسم عظیم بھی اس کے ساتھ ملا یا جائے تو یہ بہت بڑا ذکر ہے۔ جو اس نقش کو سونے کی انگوٹھی پر نقش کر کے عود عنبر کی دھونی دے کر پہنے والے کو جو دیکھے مطیع ہو جائے گا۔ سفاح کے بعد کل خلفاء عباسیہ کا یہ عمل تھا۔ ماموں سے کسی نے کہا شاہان فارس کی لشکر کشی کا تم نے کیا انتظام کیا ہے۔ ماموں نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی پر دکھائی دی اور کہا جب تک یہ ہمارے پاس ہے۔ ہم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا۔ اس انگوٹھی پر اسم عالی۔ شرف پر قمر کا وقت اس کے لیئے بہت ہی مناسب ہے اس اسم کا عدد ۱۲۰ ہیں بیس اشارہ ہے مکان عالی کے ظہور کا اور سو اشارہ ہے اصحاب کے ظہور احاطہ کا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۔ اللہ ان کو پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے۔ اور ہر چیز میں اس کا ظہور اس کے وجود کو ثابت کر رہا ہے۔ اور اسکا احتجاب بمقتضاء حکمت اس کے ظہور کے لیئے ہے۔ اس کے عدد اس کے اختصاص کے لیئے اشارہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حکمت سے اسی چیز کو موصوف کہا جاتا جس علو سے منسوب فرمایا ہے۔ وَاِنَّهٗ فِیْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِیٌّ حَكِيْمٌ یہ آیت شاہد ہے اور یہ عدد زوج اور فرد ہے۔ اس کے اجزاء ۲۴۳ ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کہتا ہے ہو علیؐ اور وہی حکیم ہے۔ اس کے اسماء حروفی ۱۱۰۔ اسم مالک الملک کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ نقش علی آگے ہے۔

نقش علی یہ ہے۔

۲۲	۲۷	۳۱	۳۹
۲۲	۱۸	۲۳	۳۶
۲۷	۳۰	۲۹	۲۴
۳۸	۲۵	۲۶	۲۱

۲۸ اسم کبیر لوگوں کے دلوں میں ہیبت پیدا کرے بے شمار فوائد کے لیئے۔ اسم کبیر کے ذاکر کے سامنے ہر چیز حقیر ہے۔ جو اس ذاکر کو دیکھے ڈر جائے۔ یہ اذکار جلیلہ میں سے ہے جو حکام اعلیٰ کے سامنے یہ ذکر کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنے آپ کو اس عامل کے سامنے حقیر سمجھیں اس کے عدد ۲۳۲ ہیں جو زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء رقمی ۳۶۲ ہیں اور اسماء حروفی اسم بصیرہ اور واحد کی طرف اشارہ کر رہے ہیں مربع اس کا یہ ہے"

ک	ب	ی	ر
۲۰۰	۹	۳	۱۹
۴	۳۲	۱۹	۸
۷	۱۹۹	۲۱	۵

۲۹ اسم حفیظ۔ ہر قسم کے خوف اور برائی سے حفاظت اس اسم شریف کا ذاکر سفر سے واپس آنے تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے شرف مشتری میں یہ کو نقش جس چیز میں رکھو وہ محفوظ رہے۔ اور ذاکر ہر برائی محفوظ ہے سفر میں سفر میں جو شخص خوفزدہ ہو اس کے لیئے یہ اسم زود قبول ہے۔ کیونکہ یہ ذاکر خوف کی جگہ سے محفوظ ہے۔ اور کوئی بری چیز اس پر اثر نہیں کرتی اکثر میں خود لوٹ مار کے موقعوں میں پھنس گیا ہوں مگر میں نے اس اسم کا ورد کیا اور عجیب تاثیر دیکھی جس کو بیان کرتے کا نہیں جو اس کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرے۔ اور اس کے عدد کا وفق بنائے اور انگوٹھی کے نیچے اس اسم کے حروفی کی کسر لکھ کر انگوٹھی پہن لے پھر وہ اگر درندوں میں بھی سو رہے تو کوئی ضرر نہ پہنچے گا انگوٹھی پہن کر تین مرتبہ یہ کہے اے حفیظ میری حفاظت کر نقش صورت حرفی عددی یہ ہے۔

ح	ف	ی	ظ
ی	ظ	ح	ف
ظ	ی	ف	ح
ف	ح	ظ	ی

۲۱۹	۲۲۲	۳۲۶	۲۲۳
۲۲۷	۲۲۴	۳۱۱۷	۳۲۳
۲۴۱	۲۲۴	۲۲۵	۳۱۸
۲۲۴	۲۱۹	۳۲۰	۲۲۵

جس شخص میں کام کرنے کی طاقت نہیں ہو اس میں اس اسم کا ذاکر بنے تو اللہ تعالیٰ اس کو قوت کا دے گا۔ جو شخص گھر سے نکلتے وقت آیتہ الکرسی پڑھے تو گھر میں لوٹنے تک ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔ اگر فقراء کو کچھ صدقہ دے دے تو بر سلامتی کا مزید سبب ہوتا ہے۔ ایک قافلہ جنگل میں اس شخص کے قریب سے گذرا جس کا گھوڑا چر رہا تھا اور وہ بے فکر سو رہا تھا قافلہ والوں نے اس کو جگایا اور کہا کہ تو اس خطرناک جنگل میں سو رہا ہے۔ تجھ کو ڈر نہیں معلوم ہوتا۔ اس میں بکثرت درندے ہیں اس نے جواباً کہا اللہ تعالیٰ سے شرم آتی ہے۔ کہ میں اس کے غیر سے خوف کروں۔ ہر وقت اللہ تعالیٰ حفاظت کرنے والا ہے۔ حضرت ابو علی دقاق سے روایت ہے۔ کسی بزرگ کے پاس دس ہزار اشرفیاں آئیں ہیں اور تو جانتا ہے۔ کہ مجھے ان کی ضرورت ہے۔ مگر مجھ سے ان کی حفاظت نہیں ہو سکتی لہذا یہ تجھ ودیعت کرتا ہوں۔ جس قدر ضرورت ہوا کرے گی تجھ سے لے لیا کروں گا۔ چنانچہ الحاصل انہوں نے سب اشرفیاں فقراء و مساکین میں تقسیم کر جب جس کی ضرورت اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے اشرفیاں ان کو جاتی تھیں۔ یہاں تک کہ گنتی سے زیادہ اشرفیاں انہوں نے

Scanned with CamScanner

کیا۔ بعض واقفانِ اسرارِ حروف نے اس کو لکھا ہے

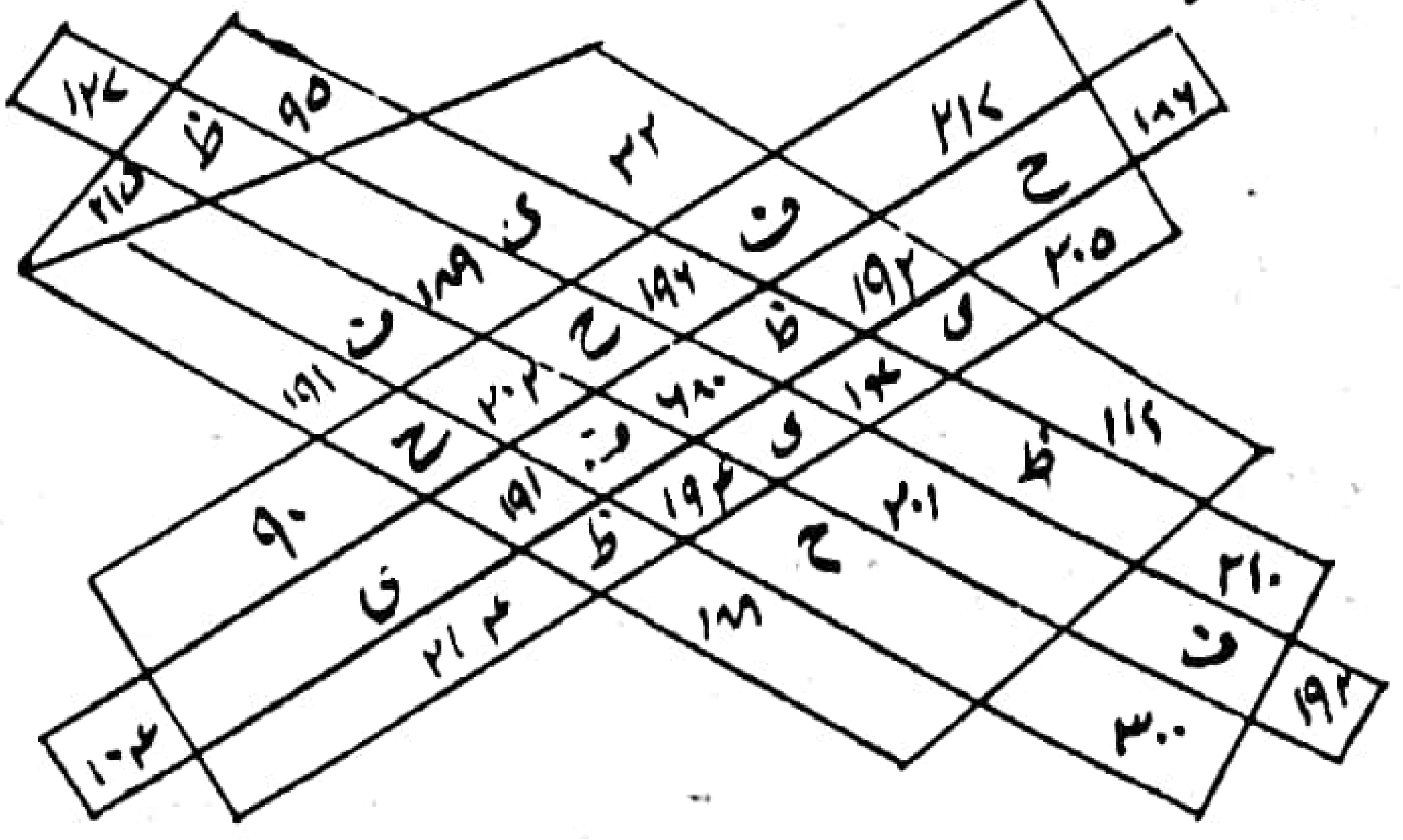

شکل نقش اسم حفیظ

اس کے اعداد ٩٩٨ ہیں حرف حا اور ظ لازم ہیں۔ اور یہ عدد اور یہ زوج فرد ناقص ہیں۔ اجزاء اس کے احد اور حافظ کی جانب اشارہ کر رہے ہیں سرتداخل کے ساتھ۔ مربع کی شکل یہ ہے۔

ظ	ک	ف	ح
٧	٨١	٩	٩٠١
١٢	٩٣	٦	٧٨
٧٩	٥	٩٢	١١

٤٢ اسم مقیت کے خواص اسم مقیت کے ذاکر کوئی چیز اس سے فوت نہیں ہوتی یہ ذکر صالحین اہل وصال کا ہے۔ وہ اس اسم کا یہاں تک ذکر کرتے۔ کہ اُن پر اس کا حال غالب ہو جاتا۔ تو اُن کو بھوک بھی معلوم نہ ہوتی۔ اسم مقیت تحقیق کی جانب حضور کریم ؐ نے اشارہ کیا ہے۔ میں تم جیسا نہیں ہوں۔ مجھ کو میرا اللہ کھلاتا پلاتا ہے۔ اس کے عدد ٥٥ ہیں زوج الزوج فرد مستطیل ناقص اجزاء اس کے ٥١٩ الکم واحد لامتیں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ ان دونوں اسماء کے وتر کا شفع نہیں ہے۔ مگر اسم الٰہی ان سے مشتق ہے اس کے عدد ٤٨٣ اسماء موحد منقم کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔

١١٥	١٠٨	١١٩	٩١١	٦٨
١٠٩	١٣	١١٣	١٠٥	١٢٢
١٠٢	١٤	١١٤	٩٩	١١٦
١٥٢	١٠٨	١٠٦	١٨	١١٠
٣١	١٨	١٠	١١٧	١٤

نقش مقیت

٤٣ اسم حسیب کے بے شمار فائدے ہر حاجت پوری ہو اس اسم کے ذاکر کی ہر حاجت پوری ہوتی ہے۔ اور جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے اس کو عنایت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس اسم میں اسم اعظم کی جانب اشارہ ہے۔ کسی حساب کتاب سے ڈرنے والا اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو نجات دیتا ہے۔ اور جو کوئی شرف زہرہ کی ساعت میں اس اسم کو سرتداخل کے ساتھ عقیق کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اور روزانہ اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرتا رہے تو اس ذاکر پر جس کی نظر پڑتے ہی اُس سے محبت کرنے لگے گا۔ اور اُس کی پوری اطاعت کرتے ہوئے دل سے اس کی طرف مائل ہو گا ہیبت عزت اور مرتبہ وعظمت اُس کو نصیب ہو گی اس کے عدد ٨٠ ہیں اور یہ عدد حرف واحد کی طرف رجوع ہے۔ یہ اسم حرف فا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ کیونکہ حساب فاصل ہے۔ محاسبوں میں اور حساب ہی سے اُن کے باہمی جھگڑے طے پاتے

ہیں۔ اور کافی کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ کیونکہ کفایت حدِ فاصل ہے مکفی وغیرہ پر اعداد زائدہ ہے۔ اس کے اجزاء ۵۱ ہیں اسم مغنی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ کفایت میں غیر کی جانب حاجت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وکفیٰ بنا حاسبین یعنی ہم کافی حساب کرنے والے ہیں اور فرمایا ثم ننجی الذین اتقو۔ پھر نجات دیں گے۔ ہم اُن لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا کسی شاعر نے خوب کہا ہے۔ حاسبونا فدققوا ثم منوا فاعتقوا هكذا شيمة الملوك بالمماليك ترفق ان قلبي يقول لي ولساني يصدق كل من مات مسلما ليس بالنار يحرق اسم مسیب کی طرف بھی اشارہ ہے۔ کیونکہ جو تم سے حساب لیا اس نے پورا کر دیا جب کرو، اس کو جانتا ہے۔ جو تیرا اس پر ہے۔ اور اُس کا تجھ پر ہے تعداد کی چیزوں میں حساب ایسا ہے جیسے موزونات میں وزن کا جس کے لیے پورا کرنا لازمی ہے۔ جو مقابلہ میں کی کے ہے۔ اس کے اسماء حروف دو اعتباروں سے ۱۰۴۳ اسم مبین کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس لیئے کہ حسیب کے لیے مبین کا ہونا لازمی ہے۔ اور اسم مُسَدِّد کی جانب کافی شفیع مجمل سے ذکر کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ترک کرنا حساب میں اجمال ہے۔ دوسرے اعتبار سے ۴۲۶ کلمہ کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ جو حاجت میں کفایت کرتا ہے۔ اور جو مجمع الاسماء ہے یعنی اللّٰھم اس کے مفصل کی طرف جس کے معنے کفایت مقتضی ہیں۔ لیکن معنے عدد جس کے مقتضی ہیں وہ اسم عدل کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ کیونکہ عدل میں یہ سب امور موجود ہیں۔

ح	س	ی	ب
۱	۱۱	۵۱	۹
۵۸	۶	۴	۱۲
۱۳	۳	۷	۵۷

۴۲۔ اسم جلیل کے خواص لوگوں میں عظمت اور ظالم سے نجات۔

اسم جلیل کے ذاکر کو لوگوں میں عظمت ہوتی ہے۔ اس نقش کے رکھنے والے سے ہر ظالم خوف کرتا ہے حضرت شیخ زین الدین کافی کہتے ہیں اس اسم میں ہیبت و جلال کا بہت بڑا اثر ہے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرتا رہے۔ کوئی اس کی ہیبت اُس ظالم پر طاری رہے گی۔ اس کے عدد ۷۳ ہیں اور یہی عدد اوّل ہیں۔ کیونکہ جلیل کے معنی اس کی جمعیت اور لطف کے لیئے ہیں۔ اور جیم اس میں اشارہ جمع کے لیئے ہے۔ اسی لیئے اسماء حروف اس کے عدد کے ساتھ اپنی مسمیات سے زیادہ ہیں اسم ۱۳۰ اسم صمد اور اسم معید اور اسم مغنی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ جلیل وہی ہے جس پر ہر کام میں بھروسا کیا جاتا ہے۔ تاکہ ہر ایک خبر پر فائدہ پہنچائے۔ اور ہر برائی سے نجات دے۔ شکل نقش یہ ہے۔

۱۰	۲۳	۲۱	۱۷
۲۱	۱۹	۱۱	۲۲
۱۵	۱۸	۲۵	۱۲
۲۴	۱۲	۱۴	۱۹

اسم کریم کے خواص بے گمان رزق اور بے شمار فائدے

اسم کریم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ بے مشقت رزق دیتا ہے۔ اگر فاقہ کش ہوگا تو کشادگی ہوگی۔ اسم وہاب اور ذو الطول بھی ساتھ ملائے جائیں تو عجائب کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ اسم کریم وہاب اور ذو الطول اسماء جلیلہ میں سے ہیں اگر ان کے ذکر پر مداومت کی جائے تو بے گمان رزق ملے۔ جو اس نقش کو اپنے پاس رکھے اس کو یہ بھی معلوم نہ ہوگا کہ اس کے مطالب کس طرح بغیر مشقت پورے ہو گئے۔

نقش اسم کریم

ک	ر	ی	م
[illegible]	۲	۱۹۶	۲۱
۲۲	۲۲	۳۸	۸
۶	۲۷	۲۳	۲۸

مشہور عالم ابو عبد اللہ شمس الدین محمد بن یعقوب کرنی کہتے ہیں اس اسم کا ذاکر اپنے مال اور کل احوال میں اضافہ پاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری و باطنی نعمتیں دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

نفع رسانی میں یہ اسم اعظم ہے۔ اس شخص کے لیئے خصوصاً جو اس کا اتنا ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب آجائے۔ جو شخص اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا۔ رزق کی اس پر کشادگی ہوگی۔ جس کا نام عبدالکریم ہو اس کے لیئے یہ بہت زیادہ مناسب ہے۔ اس کے عدد زوج فرد ناقص ہیں اس کے اجزاء ۳ اپنی اصل پر زیادہ ہیں۔ جو اسم صفوح پر دلالت کرتے ہیں کیونکہ کرم صفح درگزر کا متقاضی ہے اس کے اسماء حروفی ۳۴ اسم رب اور معانی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اسم کریم اور وہاب اور ذوالطول اور منعم اسماء عظیمہ ہیں یہ جلیل القدر مربع طلب رزق کے لیئے بہت زیادہ مفید ہے

نقش لفظی

کریم	وھاب	ذوالطول	منعم
ذوالطول	منعم	کریم	وھاب
منعم	کریم	وھاب	ذوالطول
وھاب	ذوالطول	منعم	کریم

نقوش صفوح
یا
اسم کریم

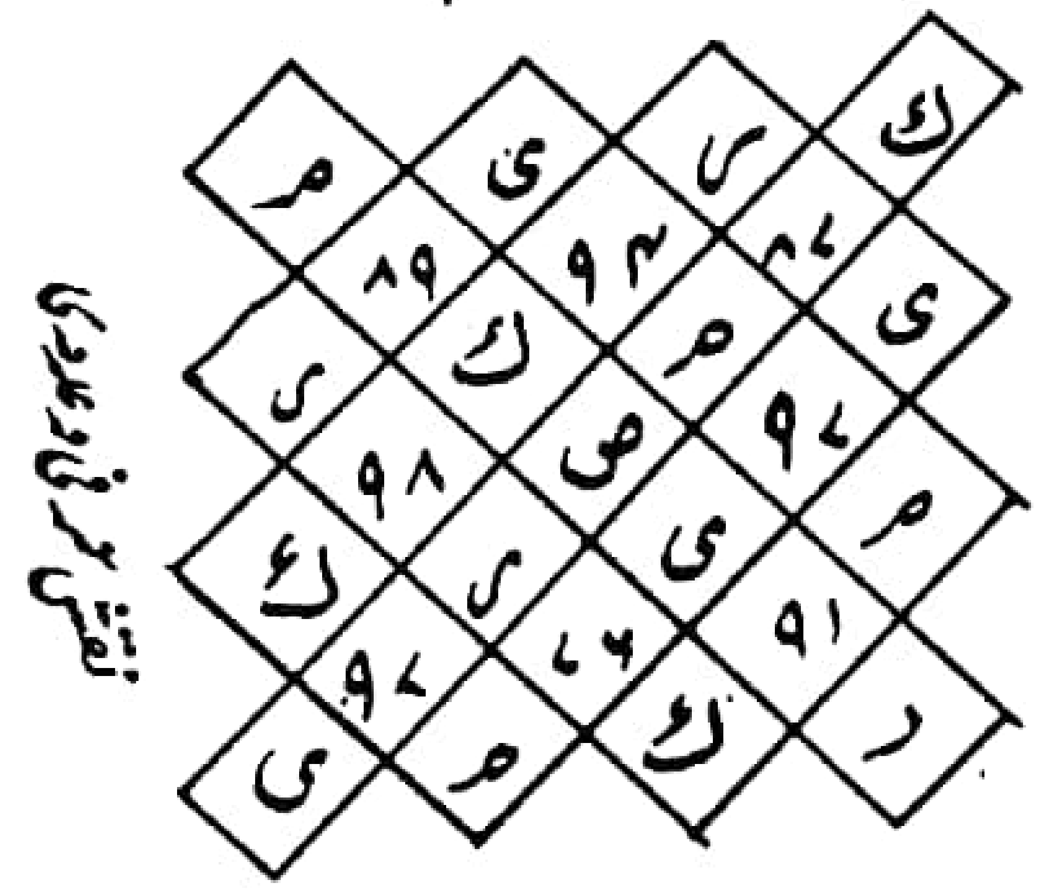

۴۴ اسم رقیب کے خواص ظاہر باطن کی حفاظت وغیرہ۔

یہ اسم اعظم اور سرِ مکرم ہے بکثرت اس کا ذکر اپنے حرکات و سکنات میں محفوظ رہتا ہے یہ جلیل القدر مربع شرفِ قمر میں لکھا جاتا ہے۔ اس کو اپنے پاس رکھنے والا ظاہر و باطن میں محفوظ رہتا ہے۔ اس اسم رقیب کو روزانہ چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ روزہ ریاضت کے ساتھ چالیس روز تک پوری ہمت سے پڑھنے والے کا ساتھ پڑھے کہ اس کا حال اس پر غالب آجائے۔ اور موکلان اسم اس کے ساتھ تسبیح پڑھنے لگیں گے

ر	ق	ی	ب
۲	۱۹	۷	۱۰۲
۹۸	۳۳	۴	۳۳۰
۹۸	۱۱	۲۲۱	۹۹

یہ شخص جس طلسم حی میں جائے گا وہ طلسم باطل ہو جائے گا اس کے عدد ۶۱۲ زوج فرد زائدہ ہیں اس کے اجزاء ۵۲۸۔ اسم حی اور متین کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس کا مربع یہ ہے ←

۴۵ اسم مجیب قبولیت دعاء کے لیئے اکسیر اعظم۔

اسم مجیب قبولیت دعاء کے لیئے بے حد مفید ہے۔ ہر دعاء کے لیئے ساتھ اس کو پڑھنا چاہیئے یہ مربع جمعہ کی پہلی ساعت میں نقش کر کے دن بھر یہ اسم پڑھتا رہے۔ اور غروب کے وقت جو دعاء مانگے قبول ہوگی۔ اس کے عدد ہیں ناقص ہیں اس کے اجزاء ۱۷۔ اسم باری اور ظاہر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ اسباب کے نازل کرنے میں ظہور کے معنے موجود ہیں۔ اور یہ عدد ہویات خمسہ کے حضرات کی جانب اشارہ کرتا ہے اور اس کے نخ حضرت جمع اسم باطن کی طرف اشارہ کرتی ہے اس کی سے حضرات عدد کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس کے اسما حروف ۱۵۱ اسم معظم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں

۶	۲۰	۱۶	احد
۱۷	۱۲	۷	واحد
ھو	۱۴	۲۲	۸
۲۱	۹	۸	۱۵

مربع اسم مجیب ہے۔

۲۶ اسم واسع۔ درازی عمر کشادگی رزق وحصول علم وغیرہ اس اسم کے بکثرت ذاکر کو اللہ تعالیٰ رزق اور علم خوب دیتا اور عمر دراز عطا کرتا ہے۔ یہ اسم اسماء جلیلہ میں سے ہے۔ اس ذاکر کا ہر کام اللہ تعالیٰ آسان کر دیتا ہے۔ اور سینہ کشادہ کرتا ہے جو شخص زیادتی عمر میں یہ مربع لکھ کر سورہ الفاتحہ پڑھ کر اس اسم اس کے اعداد کے مطابق ذکر کرے اور مربع کو اپنے پاس رکھے تو اس کے تمام مشکل کام آسان ہوتے ہیں۔ اور رزق زیادہ ہوتا ہے۔ جو حاکم یا امیر اس اسم کا ورد کرے اس کی حکومت وسیع ہو اس کے عدد ۲۷ ہیں جس میں اشارہ ہے خلاصی کا ہر تنگی سے یہ انتظام جمیع اسماء کے لیئے بھی ہے۔ وسیع وصلت میں اور تسلو کا اشارہ احاطہ اور ظہور کا ہے۔ اسی وجہ سے عدد جامع ہے۔ اوّل اسماء کے ظہور ہیں اور اولیٰ ان کے تنزل کے جو در حقیقت آخر ہے ظہور اسماء آلا اور ملیک کا اس عدد پر جب اسی کے مثل حمل کیا جائے تو بہ زیادہ وسیع ہو جاتا ہے۔ اور یہ اشارہ ہے۔ حضرت رسول اکرمؐ کی جانب جو اس قول کی طرف اشارہ ہے۔ وَسِعَنِیْ قَلْبُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ۔ یعنی وہ میری گنجائش بندہ مومن کے دل میں ہے۔ یہ عدد اعداد اول سے ہیں۔ اگرچہ ظاہر عبادت ظرفیت کے مقتضی ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ پاک ہے اس بات سے کہ اس میں کوئی چیز حلول کرے یہ ایک لطیف اشارہ ہے۔ جن کو اہل ذوق کے لیئے۔ جس نے عظمت کا مشاہدہ کیا ہے وہ کہتا ہے کہ میں نے ہر چیز کے دیکھنے سے پہلے اللہ کو دیکھا اس کا عین دراصل باطن عظمت اور ارادہ دراصل وسع ہے۔ اسی سبب سے عظمت کو ازار کہا گیا ہے توحید کا راز اچھی طرح سمجھ لو اس کے اسماء حروفی ۱۲۷ اسم ملک اور روح کی جانب وسعت احاطہ اشارہ کر رہے ہیں۔ مربع کی شکل یہ ہے۔

و	ل	س	ع
۶۶	۵۹	۲	۵
۰۳	۸	۶۶	۵۸
۵۷	۲۸	۷	۴

۲۷ اسم حکیم۔ علم وحکمت کے فوائد سے بکثرت اس کے ذاکر کو اللہ تعالےٰ حکمت، علم اور دقائق علوم وغرائب معانی اور لطائف اشارات الہام کرتا ہے، شرفِ عطارد میں بدھ کی پہلی ساعت کو جو کوئی اس مربع کو موافق چیز پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس اسم کا ذکر کرے تو اخلاق حکماء سے آراستہ ہو فیض الٰہی اور حکمت کے دریا اس سے جاری ہوں عمل کے لیئے تزکیہ نفس شرط ہے کثرتِ ذکر سے حقائق، اسرار معانی سمجھ میں آتے ہیں زبرجد معقود کی تختی پر شرفِ عطارد میں جو کوئی یہ نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو علوم حکمت تک آسانی ہو گی حکماء کے لیئے اس کا ذکر بہت مفید ہے اس کے عدد ۷۸، زوج فرد زائد ہیں اور اس کے اجزاء ۹ اسم ملک کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جو ادنےٰ تنزلات حکمت سے رہے ہیں۔ اس کے اسماء حرفی ایک طرف (۲۱۱) ہیں اور دوسری طرح ۲۱۳ ہیں۔ پہلا اعتبار اسم عالم اور اس کے معانی ظاہرہ کی طرف اشارہ ہے۔ اور دوسرا اعتبار اسم عالم باری تعالیٰ کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ کیونکہ برد کے معنے مادہ کو قبول صورت کے لیئے تیار کرنا ہیں جو ان احکام سے ظاہر ہے۔ جن حکمت۔ متقاضی راز حکیم تنگی کشادگی چاہتا اور محکوم علیہ حکم کے سبب سے کشادگی کو تنگی پاتا ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نور نہ دے اس کے لیئے کوئی نور نہیں ہے جس کو حکمت دی گئی اس کو خیر کثیر عنایت ہوا اور اہل عقل ہی نصیحت قبول کرتے ہیں جاننا چاہیئے ہر ذکر اپنے ذاکر کو قوت دیتا ہے۔ جب کہ اس حقیقت سے واقف ہو زمانہ حال میں اس طرح لوگ بہت کم ہو گئے ہیں مربع اسم حکیم یہ ہے۔

ح	ک	ی	م
۴۱	۹	۲۱	۷
۱۸	۶	۴۲	۱۲
۱۱	۴۳	۵	۱۵۱

Scanned with CamScanner

۴۸ اسم ودود تسخیر قلوب کے لیئے اکسیر ہے

اس اسم کا ذاکر سب لوگوں کے دلوں میں محبت خود ڈالتا ہے۔ یہ اسم مقناطیس جذب ہے۔ جو کوئی اسم ودود اور حبیب کو ایک مثلث میں لکھے جس کے مرکز میں اسم جواد لکھے اور پھر مثلث کے گرد مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے، جس پر اُس کی نظر پڑے گی وہ اس سے محبت کرے گا جو شخص یہ شکل جمعہ کی پہلی ساعت یا شرف زہرہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اسم ودود کا ذکر کرتا رہے۔ تو جذب خلائق کی عجیب تاثیر دیکھے گا۔ اس اسم کو سفید ریشم پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سب کے دلوں میں اپنی محبت پاتا ہے۔ ہر کام میں پاکی اختیار شرط ہے بعض عارفین نے بیان کیا ہے۔ اگر اس اسم کا اس قدر ذکر کرے کہ اس کی حالت اس پر غالب ہو جائے۔ تو جو شخص اس کو دیکھے مائل ہو اور اس کے باطن کو اللہ تعالیٰ روح محبت اور اس کے ظاہر کو اسرار دوستی کے ساتھ زندہ رہے گا بعض علماء اسرار حرفی نے شکل کو اسے لکھا ہے۔

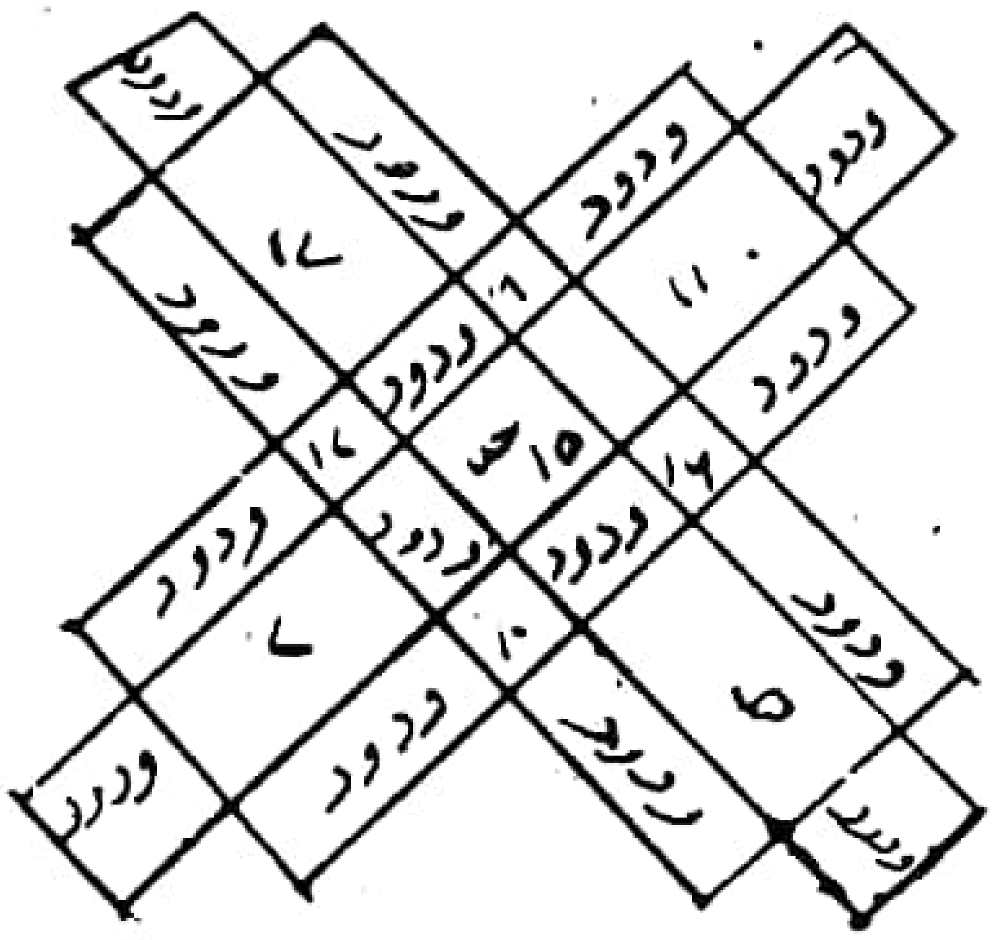

۲۲	۲۸	۳۸	۸
	حیب	ح	
۴۶	۱۰	۳۰	۲۰

۱۸	۲۳	۱۲
۱۶	۱۹	۲۱
۲۲	۱۵	۲۰

س	جواد		ی
۳۵	۴۶	۱۴	۱۸
ح	ی	س	
۲۶	۱۶	۱۴	۴۰

یہ مثلث جو شخص شرف قمر میں جمعہ کی پہلی نماز ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور غروب تک اس اسم کا ذکر کرتا رہے تو جو شخص اس کو دیکھے۔ محبت کرے گا اس اسم میں جذب و محبت کا عجیب اثر ہے۔ یہ ارباب جمال کا ذکر ہے۔ اس کی قدر وہ جانتا ہے۔ جس نے محبت کا جام پیا ہے۔ اور لبط محبت پر نشست کی ہے۔ دیکھو اس کے حروف اسم بدروح کے مناسب ہیں اس کے اسماء حرفی ۱۹۶ اسم رسول کی طرف اور اس کے اجزاء عددی اسم حبیب کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو روح الروح اور فرد ہے اسم کے لحاظ سے موافق اسم ہادی ہے۔ اور اعداد شریفہ سے ہے۔ کیونکہ ضرب اول عدد سے پیدا ہوا اور اس کے اجزاء (۲۲) اسم حبیب کی جانب اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ حکم محکم ہے مودّت کرو محبت ہو گی۔ اس کے اسماء حرفی ۹۶ اسم رسول کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اس لیئے کہ حُبّ اور رسول ہیں حب کہ تم وفرد راصل محبت ہے۔ تو اس کے انتہائے طلب کی طرف بھی رکھی جو اسم طالب کی طرف اشارہ ہے۔ اگر پوچھو کہ محبت کیا ہے؟ تو میں کہتا ہوں محبت نام ہے صفاء مودت کا جو دلیل دائم ہے قلب ہائم کے ساتھ اس مقام کی فضیلت میں چار القاب ہیں۔ ب یعنی وُد۔ عشق جو محبت کو یکسو کرتا ہے۔ اور وُد شفقت کو اور ود کے معنی ہیں ارادہ محبوب اور اس سے تعلق۔

۴۹ اسم مجید ہر کام میں آسانی اور وسعت حکومت کے لیئے عمل۔

یہ جلیل القدر حکام کا ذکر رہا ہے جس پر مداومت کرنے سے ان کا ملک وسیع ہوتا ہے۔ اقطاب اور خلفاء کے لیئے بھی یہ مناسب ذکر ہے۔ جو کوئی اس اسم کا اتنا ذکر کرے کہ اس پر حال غالب آ جائے تو اس کی بات کبھی رد نہ ہو گی جس کا نام عبدالمجید ہو اس کے لیئے یہ بہت مناسب ہے۔ اگر سچے حال والا اس کا ذاکر بنے تو کل کام اس کے آسان ہوں معارف سے اس کی روح زندہ ہے۔ اور باطن لطائف اسرار سنے ہوئے اس اسم میں امور خزائین معلوم کرنے کی عجیب تاثیر ہے اس کے۔ عدد ۵۷ ہیں سات میں تخلص کی طرف اشارہ ہے جس سے

مروا یہ ہے کہ تابعداری سے بچا رہے گا اللہ تعالیٰ جو چاہیے کرتا ہے اور پچاس سے اللہ کی طرف اشارہ ہے۔ جس کے قبضہ میں سب کچھ ہے۔ یہ عدد فرد ناقص مستطیل ہیں۔

اس کے اجزاء ۱۳۱۔ الف تا ء اقامت اور کاف کلمہ کی طرف اشارہ کرتے ہیں اس کے اسماء حروفی ایک لحاظ سے ۱۹۰ اور ایک لحاظ سے ۱۸۸ ہیں پہلے لحاظ سے اسم ہو اللہ الواحد واجب الوجود کی جانب اشارہ ہے۔ دوسرے لحاظ سے اسم مولائے کل کی جانب نقش اسم مجید یہ ہے۔ ←

۱۴۴	۱۴۵	۱۴۸	۴۹
۱۵۷	۱۳۶	۱۴۱	۱۴۲
۱۷۶	۱۵	۱۴۳	۱۴۰
۴۵	۱۲۹	۱۳۸	۴۵

[illegible] اسم باعث صحت وحیات ہمت و قوت کیلئے بہترین عمل

اسم باعث اس آدمی کے لیئے مناسب تر ہے۔ جو بہت پست ہو اگر یہ ذکر کرے گا تو اس کی ہمت قوی اور مضبوط ہو جائے گی۔ بعض نے کہا ہے۔ یہ تم زندگی اور صحت کی عجیب خاصیت رکھتا ہے۔ اور قوی کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کا ارادہ کرنے والے روزہ رکھ کر خلوت میں جاکر فراغ ظہر اور ہمت سے اس اسم کا اتنا ذکر کرکہ حال پر غالب ہو تو اس کے فوائد ظاہر ہونگے۔ اگر سیسے کی تختی پر ہفتہ کے روز پہلی ساعت میں اس کو نقش کرے اور ۱۱۴ بار اس میں اسم کا ذکر کرے کہ حال پہ غالب ہو اور دوران ذکر تختی پر نظر رکھے اور کہے اے زحل میں تجھے فلاں شخص پر مسلط کیا ہے تو وہی ہو گا جو یہ چاہیئے گا عدد ۵۷۲ ہیں اور عین اور با اس میں اپنے حال پر باقی ہیں۔ اور سبب الف لیا گیا جو مسبب الاسباب ہے۔ یہ عدد فرد ناقص ہے۔ اس کے اجزاء اسم صادق اور مولی الموالی ہیں اور مربع باعث یہ ہے۔ ←

کیٰعٓصٓ	حمعسق	لٰیسین	ن
۷	۹۹	۱۹۶	۱۳
۹۸	۶۸	۱۶	۱۹۷
۱۵	۱۵۸	۹۷	۶۹۰

۱۵۰ اسم حق شہید۔ افراط و تفریط سے حفاظت و مراتبہ شہادت کا عمل۔

اس کا ذاکر مراقبہ میں پھل پاتا ہے۔ اگر سچا حال ہے۔ تو صفت وحدت کے ساتھ گوشہ نشین رہے گا۔ افراط و تفریط اس کی طبیعت سے دور ہو گی مرتبہ شہادت کے طالب کے لیئے یہ بہت بڑا ذکر ہے۔ جن لوگوں کو میں نے یہ ذکر بتلایا ان کو مرتبہ شہادت نصیب ہوا یہ نقش جمعہ کے دن پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے دل پر باندھے تو سب لوگ اس ذاکر کی تعریف کریں گے اور اللہ تعالیٰ اس کو صاحب عزت کرتا ہے اس کے عدد (۳۱۲) ہیں اور اسماء حروفی (۳۱۹) اسم مجری الفلک کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اللہ ہی کے حکم سے کشتی جاری ہوتی ہے جیساکہ قرآن شریف میں مذکور ہے مربع اسم شہید یہ ہے

۷۹	۸۳	۸۶	۷۲
۸۵	۷۳	۷۸	۸۲
۸۴	۸۸	۸۰	۷۷
۸۱	۱۴	۷۵	۸۷

۱۵۱ اسم حق طاعت میں ثابت قدمی اور پوشیدہ راز معلوم کرنے کا عمل۔

اس کا ذاکر اطاعت الٰہی میں ثابت قدم رہتا ہے۔ اور حقائق امور اس پر کھلتے اور پوشیدہ اسرار سے واقف ہوتا ہے۔ برائیاں اس کو بری معلوم ہوتی ہیں۔ اور اس کا کلمہ بلند ہوتا ہے اسم حق کے سبب اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو ثابت قدم رکھتا ہے۔ جو شخص اس مربع کو طالع برزخ ثابت میں کسی چیز پر لکھے تو وہ چیز سالم رہے گی مگر اس سے پہلے اسم کا اتنا ذکر کرنے کہ اس کا حال غالب آجائے اور مربع کے گرد یہ آیت لکھے۔

Scanned with CamScanner

وَ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ^ل

عددی اسمی ۱۰۸ ہیں۔ اوّل پس زوج الزوج اور فرد زائد اور اس کے اجزاء ۱۷۲ ہیں اسم مقبل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں مربع نقش یہ ہے۔ ←

۲۶	۲۶	۲۴	۱۹
۲۳	۲۰	۳۵	۲۰
۲۱	۳۶	۳۷	۲۴
۲۸	۳۳	۲۲	۲۵

اسم وکیل۔ وسعت رزق اور غنی ہونے کا عمل اسم وکیل کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ اسباب رزق سے غنی کر دیتا ہے۔ اگر سچا حال ہے۔ تو عالم میں تصرف کرتا ہے۔ یہ اسم اُن اسماء میں سے ہے جو ہمارے حضور اکرم صلعم سے مخصوص ہیں جس کا نام محمد ہو تو اُس کے بہت ہے۔ اس کے عدد ۶۶ ہیں زوج الزوج فرد مستطیل سے ہے اور اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اُن کا نام قرآن کریم میں متوکل رکھا ہے یہ اسم اپنی جمعیت اور مضوری کے ساتھ اختصاص کے سبب اعداد میں اسم اللہ کے موافق ہے۔ ان دونوں کا مجموعہ ۱۳۲ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اور یہ عدد زائد ہیں اس کے اجزاء ۱۷۸ اسم ہیں حکیم کے مطابق ہیں۔ کیونکہ وکیل اگر حکیم نہ ہو تو موقع کے مناسب کام نہیں کر سکتا اس کی شکل یہ ہے :

اِذْ کُنْتَ فِیْ حَاجَۃٍ مُرْسِلًا ۔ فَاَرْسِلْ حَکِیْمًا وَّلَا تُوْصِہٖ^ل ۔

شکل یہ ہے ←

طبیب	۲۶	واحد
نھاذی	حبیب	۲۲
۲۶	حی	طبیب

اجزاء ان دونوں اسماء کے احسب کی طرف مشیر جو سرور عالم کا نہایت مخصوص نام ہے۔ (تنبیہ) حسب ان میں سے ہر زیادتی دوسری سے جمع کیا جائے تو ۴۶ ہوں گے۔ اور یہی حضور اکرم کا اسم مبارک ہے۔ اسماء حروفی ۱۹۸ اسم قیوم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ وکالت میں قیام لازمی ہے۔

۵۴ اسم قوی کے خواص اور لازمی ظاہری باطنی قوت کا حصول اس اسم کے ذاکر میں ظاہری اور باطنی بوجھ اٹھانے کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ اور روح اس کی قوی ہو جاتی ہے۔ یہ ذکر اذکار عزرائیل میں سے ہے۔ جس کا نام موسیٰ یا یونس ہو اس کے لیے زیادہ مناسب ہے۔ اور اگر اسم مبدع بھی اس کے ساتھ ملا لیا جائے تو مناسب تر بن ہے۔ جو کوئی اس کے ذکر پر مداومت کرے وہ کبھی سفر میں بیمار نہ ہو اس کے عدد زوج الازوج فرد زائد ہیں اور اس کے اجزاء ۹۲ ہیں ذکر اللہ کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ جو کوئی یہ ذکر لازم کر لے کسی چیز سے عاجز نہ ہو گا۔ اس کے عدد لفظی ۹۴ اور رقمی ۱۱۶ ہیں اس کے زوج فرد ناقص اجزاء اسم عزیز کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ جب عدت قوت کے مصاحب ہو گی تو پوری ہو گی عدد اول اسم موسیٰ کی طرف اور عدد ثانی اسم یونس کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ جو آدمی اسم قوی سے زیادہ قریب ہو گا یہ سبب توجہ حق کے ضعیف ہو گا اسی سبب موسیٰ بھی کمزور تھے اور موسیٰ علیہ السلام اندھیرے میں تابوت میں بند کر کے دریا میں ڈالے گئے اور یونس علیہ السلام مچھلی پیٹ میں رہے مربع اسم قوی یہ ہے۔ ←

۳۸	۳۱	۳۶	۲۱
۲۵	۳۰۲	۳۰	۳۲
۲۳	۳۸	۲۹	۳۶
۳۰	۲۵	۲۱	۳۷

ل اور لیکن جو چیز لوگوں کو نفع دیتی ہے اور زمین ٹھہر جاتی ہے :

ل جب تو کسی ضرورت میں کسی کو بھیجنے والا ہو تو کسی حکیم کو بھیج اور اس کو کچھ وصیت نہ کر ۱۲۔

۵۵ اسم متین حصول قوت اور مشکل کام میں سہولت کا عمل۔

جو شخص متین کا بکثرت ذکر کرے گا اس کا ضعف جاتا رہے گا۔ کوئی کام کتنا ہی سخت ہو اس کو مشکل نہ ہوگا۔ جس کی قوت ختم ہو گئی ہو اس کو یہ ذکر ترقی کرتا ہے اگر اس کے ساتھ اسم قوی بھی ملایا جائے تو نہایت زود اثر ہے خصوصاً اس شخص کے لیے جو بوجھ اٹھانے کا کام کرتا ہو اس کے ۵۰۰ ہیں جو زوج الزوج فرد زائد ہے اور اس کے اجزاء ۵۹۲ اصل سے زیادہ ہیں اس سب سے کہ اس میں اسم امان کی طرف اشارہ ہے چونکہ متانت میں اختلاف قوت سے امان ہوتا ہے۔ اسی باعث اس کے آخر میں نون ہے۔ جو اس کا وجود ہے جس سے یہ ظہور و اظہار کے مرتبہ ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ اور فرماتا ہے اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَۃَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَھَا وَاَشْفَقْنَ مِنْھَا۔ اگرچہ ان میں قوت تھی مگر متانت نہ تھی واقعہ یہ ہے۔ کہ انقطاع قوت سے امانت ہے نیز فرمایا وَحَمَلَھَا الْاِنْسَانُ اِنَّہٗ کَانَ ظَلُوْمًا جَھُوْلًا۔ اپنے نفس پر ایسے بوجھ اٹھانے کی طاقت نہ رکھتا تھا۔ انقطاع قوت ہے۔ کیونکہ متانت نہیں۔ اسماء حروفی (۶۸) ان دو اسموں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں مکرم، رزاق۔ مربع اسم متین یہ ہے۔

م	ت	ی	ن
۱۱	۴۹	۴۱	۲۲
۴	۸	۴۳	۴۲
۴۷	۴۴	۴	۵

۵۶ اسم ولی حصول ولایت اور فرشتوں کی حضوری کا عمل۔

اس اسم کے ذاکر کو ولایت نصیب ہوتی ہے۔ اور یہ ذکر خاص فرشتوں کی حضوری جن کو کروبی کہتے ہیں۔ ان کے معانی کی تحقیق کرکے جس سے رفع وسائط مراد ہے: جو شخص ذکر کرے گا اللہ تعالیٰ کے پاس مقام ولایت عظمیٰ پائے گا اس سے ذاکر کو مخلوق کے کشف ہوتے ہیں اس کے اعداد ۴۶ ہیں لیکن عدد اول پس زوج فرد زائد ہیں اور اس کے اجزاء ۱۶ اسم صبح کی طرف اشارہ ہے کیونکہ جس نے اپنے دوست کے درمیان سے پردہ اٹھا لیا تو جو باتیں خیر کے واسطے مباح ہو گئیں اور عدد ثانی زوج ناقص اس کے اجزاء ۱۶ اسم جلیل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اکابر موحدین کا یہ بیان ہے کہ وہ احد ہے اور جس کا نام محمد ہے۔ اس کے لیے یہ ذکر مناسب ترین ہے۔ مربع اسم ولی یہ ہے۔

۴	۱۷	۱۴	۱۱
۱۵	۱۰	۵	۱۶
۹	۱۲	۱۹	۲
۱۸	۷	۸	۱۳

۵۷ اسم حمید۔ لوگوں میں عظمت امراض سے شفاء۔

اسم حمید کے ذاکر کو لوگوں میں عظمت ہوتی ہے۔ اور سب لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں۔ اگر شیشے کے برتن میں اسم حمید لکھ کر پیئے تو ہر مرض سے شفا ہو جس کا نام محمود ہو اس کے لیے یہ ذکر مناسب ترین ہے۔ جس پر حال غالب آ جائے وہ محمود الخلق ہوگا اور جس کو کشف مکمل حاصل ہو وہ تم میں سب سے زیادہ محمود ہے۔ لیکن ہمارے رسول ﷺ حمد مبین اور فاتح کتاب وجود ہیں۔ جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے۔ پہلے جو چیز اللہ نے پیدا کی وہ میرا نور ہے اس لیے حضور اکرم ﷺ بالکل حمد ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے کتاب وجود کا آپ سے افتتاح کیا اور یہی امر ذی شان ہے۔ جس میں الحمد للہ سے آغاز ہے۔ یعنے محمد کے ساتھ جو کام شروع نہ کیا جائے وہ ناقص ہے۔ اسی باعث سے نبیوں کا دعویٰ وہی تھا جو حضور اکرم ﷺ کا تھا اور سب کا دعویٰ یہی ہے۔ کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حضور اکرم ﷺ فاتح اور خاتم ہیں جیسے اللہ تعالےٰ نے کتاب کی ابتداء آپ سے کی اسی طرح کتاب اعادہ بھی آپ سے شروع کرے گا چنانچہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے میں پہلا شخص ہوں جس سے زمین پھٹے گی، اور اسی باعث سورۃ الحمد حضور اکرم ﷺ سے مخصوص ہے۔ جو فاتحہ الکتاب اور عرش کے نیچے کا خزانہ ہے۔ جو سوائے حضور اکرم ﷺ کے کسی اور کے لیے مفتوح نہیں ہوا یہ نورانی اشواق سمجھو تو مواہب لدنیہ کا بہت بڑا حصہ تم کو مل جائے اس کے علاوہ

۶۲ ہیں زوج فرد زائد ہے اور اجزاء ۴۳
عکو طبیب جانب مشیر ہیں۔ اور اسماء حروفی
۱۲۰ اسم آخر ہیں مہیمن اور جامع کی طرف
اشارہ کر رہے ہیں۔
مربع اسم مجید یہ ہے۔ ←

۱۵	۱۸	۳۱	۸
۲۰	۹۰	۱۴	۱۶
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

۵۸ اسم مُحْصِی کے مفید خواص۔ اسم محصی کے ذاکر کو مراقبہ کا لطف حاصل ہوتا ہے جس میں اسم حسیب کا ذکر بھی شامل کر لیا جائے اس کے عدد ۱۴۸ ہیں آٹھ کامل کے اور چالیس تمام کے اور شتو احاطہ اور محصی انسی کر کہتے ہیں۔ جو کامل محیط رکھتا ہے یہ عدد زوج الزوج اور فرد ناقص ہے اس کے اجزاء ۱۱۸ اسم حی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اہل اسرار کے نزدیک، اور اہل انوار کے نزدیک اسم ملک کی جانب اس لیئے کہ حیات تقاضا کرتی ہے ملک اور کامل کے احاطہ کا اسم رحیم سے لیکر حمید تک جو اسماء گذرے ان کا تعلق زیادہ تر اسباب سے ہے۔ جیسے وہاب کریم رزاق وغیرہ اور ان سب کا تتمہ سے ہوا ہے۔ اور جو اسماء اسم محصی سے اسم صبور تک ہیں ان میں بندہ کی عاجزی ظاہر ہے۔ جس کا بیان اسم محصی اور مبدئ اور معید وغیرہ میں ہے انشاء اللہ صبور کا آگے بیان ہوگا اسم ہادی میں فقط معرفت ظاہر ہوئی ہے اس کے اجزاء اسماء حروفی ۵۰۔ اسم عزیز۔ کافی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ مربع محصی یہ ہے۔ ←

م	ح	ص	ی
۴۳	۵	۸۹	۱۱
۸۸	۱۲	۴۲	۴
۷	۴۱	۹	۹۱

۵۹ اسم مُبْدِئُ۔ حل مشکلات اور پوشیدہ امور کا انکشاف۔ اسم مبدی کے ذاکر پر پوشیدہ راز کھلتے ہیں۔ اللہ تعالٰے اس کو حکمت سے گویا کرتا ہے۔ جو شخص کسی مشکل کام کرنا چاہے تو اس کے لیئے یہ ذکر بہت زیادہ مناسب ہے۔ اور اس کے لیئے بھی بہتر ہے جو کسی علم میں تالیف کرنا یا اشعار نحوی لکھنا چاہے اس کے عدد ۵۶ ہیں اور یہ اسم اسم ولی سے ہی قربت رکھتا ہے جو اسم وکیل کو اسم اللہ سے ہے اسی باعث ان دونوں کے درمیان اسم مبین کا اجتماع ہے ولایت اور ابتداء کے ساتھ جس کے معنی اظہار کے ہیں جس سے ہر چیز ظاہر ہوتی ہے۔ اسماء حروفی ۵۰۲ اسم عالم کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ مربع اسم مبدی یہ ہے۔ ←

۸	۱۳	۲۳	۱
۳۳	۲	۷	۱۷
۲	۳۶	۱۱	۱۴
۱۲	۵	۴	۲۵

۶۰ اسم مُعِیدُ۔ گم شدہ چیز پانے گریختہ کے واپس بلانے اور بھولی چیز یاد آنے کا عمل۔ اس اسم کے ذاکر کی کوئی چیز گم ہو جائے۔ تو واپس آجاتی ہے۔ اور ہر خرابی درست ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس کے مربع کو برج منقلب کے طالع میں لکھ کر ہوادار جگہ لٹکائے تو بھاگا ہوا قدرت الٰہی سے فوراً واپس آجائے بعض عرفا کہتے ہیں جو شخص اس اسم کا ذاکر ہو جو چیز بھول گیا ہو یاد آجائے گی اس کے عدد ۱۲۴ ہیں زوج الزوج اور فرد ناقص ہیں اور اجزاء ۱۰۔ اسم ملیک کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ کیونکہ چیز کے جاننے کے بعد وہی اس کو واپس لا سکتا ہے۔ جو ہر طرح مالک ہے۔ اسی باعث خدا تعالٰے نے اسم ملک کے ساتھ تجلی کی اور یہ عدد حرف قاف کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ اس لیئے کہ اس میں احاطہ ہے جو ترک ابتداء کے ساتھ منتہی ہے۔ اسماء ۳۶ ہیں ان دو اسموں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں ملیک قیوم مربع اس کا یہ ہے۔ اگلے صفحہ پر ہے۔

Scanned with CamScanner

پچھلا نقش یہ ہے ۔

ص	ع	ی	د
۱۱	۲	۴۱	۶۶
۲	۸	۶۲	۴۲
۸۱	۴۲	۱	۹

۶۱ اسم محی بتازگی قلب اور لطف و کرم الٰہی کے لیئے اسم محی اذکار اسرافیلؑ ہے اس کے ذاکر کے قلب کو ظاہری و باطنی زندہ گانی اللہ عنایت کرتا ہے۔ یہ اسم حی منسوب ہے۔ اس نقش کو زہرہ کی ساعت میں جمعہ کے دن لکھ کر جو چاہے اللہ تعالےٰ اس قدر بلند اور اس کے ذکر اذکار کو عام کرے گا اور بے حد لطف الٰہی دیکھے گا

۹	۲۴	۱۹	۹۶
۲۰	۵	۱۰	۲۳
۱۳۱	۱۷	۲۶	۱۱
۲۵	۱۲	۱۳	۱۸

اس کے عدد ۶۸ زوج الزوج اور فرد ناقص اور ہیں اجزاد ۵۴ اسم ازلی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اسماء حروفی ۲۴ اسم معزّ کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ احیاء میں عزت ہے اور مارنے میں ذلت ہے۔ مربع اسکا یہ ہے۔

۶۲ اسم ممیت ظالموں کی ہلاکت اور قوت شہوت کے لیئے یہ اسم اس کے لیئے ہے جو ظالموں اور فاسقوں کو ہلاک کرنا چاہے جب اس اسم کو پڑھ کر ظالم پر بد دعا کرے گے اسی وقت وہ ہلاک ہوگا اللہ سے ڈرنا چاہیئے شہوت قوی کرنے کا بھی اس میں اثر ہے۔ اس اسم کا ذکر اتنا کرے کہ حال پر غالب آجائے اور پھر اُس آدمی کا نام لے جس کو ہلاک کرنا چاہیئے تو وہ فوراً ہلاک ہوگا اس کے عدد ۴۹۰ زوج فرد زائد ہے اور اجزاد ۵۲۶ ہیں نعم المولےٰ کے عدد ہیں دو کے ساتھ اور اسماء حروفی ۱۲ اسم امان اور متین کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

۹	۲۶	۱۹	۹۶
۲۰	۵	۱۰	۴۳
۱۴	۱۷	۲۶	۱۱
۲۵	۱۲	۱۳	۱۸

نقش ممیت یہ ہے ۔

۶۳ اسم حی درازی عمر اور دل کی زندگی اسم حی کا ذاکر اتنا ذکر کرے کہ اس کا حال غالب آجائے تو عمر اس کی بڑھے گی اور نور توحید سے اللہ تعالیٰ اُس کا قلب زندہ کردے گا یہ ذکر اذکار جبرائیلؑ میں ہے جس شخص کا نام ادریس ہو اس کے لیئے یہ زیادہ مناسب ہے اس کے عدد ۱۸ زوج الزوج اور فرد ہیں اور یہ ثانی عدد تام دیگر اعداد تامہ اعداد ناقص ہیں مگر وہ بہت کم ہیں جن میں اعداد نہیں پائے گئے ہیں ہر مرتبہ میں جس کے ساتھ اس مرتبہ کی حیاء ہو تو وہ مرتبہ احاد میں ۶ ہے اور مرتبہ عشرات میں ۲۸ اور مرتبہ مآت میں ۴۹۶ اور یہی رسول م مرتبہ الوف میں ۹۱۲ ہیں امر ظہور ۲۸ کی طرف واپس ہوا ہے۔ اور وہ کمال جو حیات ہے وہی غایت اس پر دلالت کی زیادتی نقص نہ ہوئی اور اگر زیادتی ناقص کی ہو تو یہ کمال نہ ہوگا اور حیات بھی نہ ہوگی اگر کوئی چیز اس سے کم ہوگی تو بھی بمقدار اس کے نقص عیب کے ہے اسی باعث سے ۲۸ کا عدد ان حروف کا عدد ہے۔ جو کمال وجود میں منازل کے عدد باثلث متعین ہیں اور امر الٰہی کو نازل کرتے ہیں اور مخارج حروف سے خارج ہیں اسرار اس عدد کے اتنے ہیں کہ اس مختصر کتابت میں ان کی گنجائش نہیں باعتبار لفظ کے حی سے حی ہی پورا ہوتا ہے۔ اور باعتبار رقم کے یہ لفظ دو حروف سے مرکب ہے ح ی سے جو زوج فرد زائد ہیں اس کے اجزاء (۸) عدد مرکب ہیں اوّل کامل میں جو مغروب فی احاطۃ الدال ہوگا وہ مغرب فی احاطۃ الیم ہوگا سات کا عدد اس میں سے کم ہوگا یہی حقائق حروف ہیں جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۚ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۔ اسی باعث سے سورۃ الفاتحہ میں یہ حروف ہیں جیسے کہ

اس میں فقط اکیس حرف ہیں اسمار حرفی ۱۹ اسم ہادی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

مربع اس کا یہ ہے ←

۳۵	۳۸	۳۱	حی
۳۰	۱۹	۲۴	۲۶
۲۰	۳۳	۲۹	۲۳
۳۷	۳۲	۲۱	۲۴

۴۲ اسم قیوم کے بے شمار خواص افلاس کا خاتمہ وغیرہ۔ اس اسم کے ذاکر اللہ تعالےٰ اس کے ظاہری و باطنی حکم کو قائم رکھتا ہے اگر سچا حال ہو تو تمام اشیاء اس کے ساتھ قائم ہوں گی اور اس شخص کے موافق یہ ذکر ہے جس کا نام یوسف ہو قیومت اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے چنانچہ اس نے فرمایا۔ افمن ھو قائم علیٰ کل نفس بما کسبت اور فرمایا ہے۔ واللّٰہ من ورائہم محیط، آخر آیت تک نیز فرمایا ہے۔ وھو معکم اینما کنتم واللّٰہ بما تعملون بصیر رب المشرقین ورب المغربین فاینما تولوا فثم وجہ اللّٰہ۔ ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللّٰہ ید اللّٰہ فوق ایدیہم الم یعلموا ان اللّٰہ یقبل التوبۃ عن عبادہٖ وما رمیت اذ رمیت ولکن اللّٰہ رمیٰ۔ اور یہ حدیث ان الصدقۃ تقع فی کف الرحمٰن مرضت فلم یعدنی اور حدیث کنت سمعہ الذی سے ثابت ہے اسم قیوم احاطہ توحید ہے اللہ کا ہر اسم مرتبہ تحقیق سے اس کے اسماء سے ظاہر ہے اور باطن امر ہے اور برزخ ہے۔ ان دونوں کے درمیان آیت اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم وما خلقنا السمٰوٰت والارض وما بینہما۔ جس طرح اسم اللہ سے کوئی دوسرا ثابت نہیں ہوتا بسبب اس کے علق توحید کے اسی طرح اسم قیوم بھی خاص اُسی کا نام ہے جو مخلوق میں سے کسی کا نام نہیں ہے۔ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے والٰہکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم اور اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم۔ ہر حدیث شریف میں بھی ارشاد ہے۔ اور اسم اعظم وہی ہے کہ اگر اس کے سوا دوسرے ابتدا کی جائے تو اس قومیت کے سامنے وہ فنا ہو جائے گا الا کل شیٔ ما خلق اللّٰہ باطل اللہ کا کمال حیات یہ ہے کہ زندہ لوگ مر جائیں گے کل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔ انک میت وانہم میتون اور اُس کی آبیت کے حضور ہر شے ہلاک ہو جائے گی۔ وما من الٰہ الا اللّٰہ ان الذین تدعون من دون اللّٰہ لن یخلقوا ذبابا ولو اجتمعوا لہٗ اس عدد ۸۶ ہیں جو زوج فرد ناقص ہے اور اجزاء ۷۶ اسم مدکل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں اور اسم بدیع کی طرف بھی کیونکہ حقیقتاً قیمت ہر شے نایاب ہے جب کہ فرماتا ہے۔ بدیع السمٰوٰت والارض یہ عدد ۱۳ تا ۳۰ اعلےٰ اسمار کی طرف اور تنزلاً ادنےٰ اسمار کی طرف اشارہ کر رہا ہے اور اسم ملیک کے حروف کا لفظاً اعتبار کرو۔ اور جب ترقیاً اعتبار کرو تو اس کے عدد ۵۲ جو زوج فرد زائد ہے اور اجزاء ۱۲۷ ہیں اور یہی عدد مقام کن فیکون ہے۔ اسماء حروف ۸۰۴ ہیں اسم رزاق کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ ہر چیز کا اللہ سے ہے جس سے سب وجود تھے۔

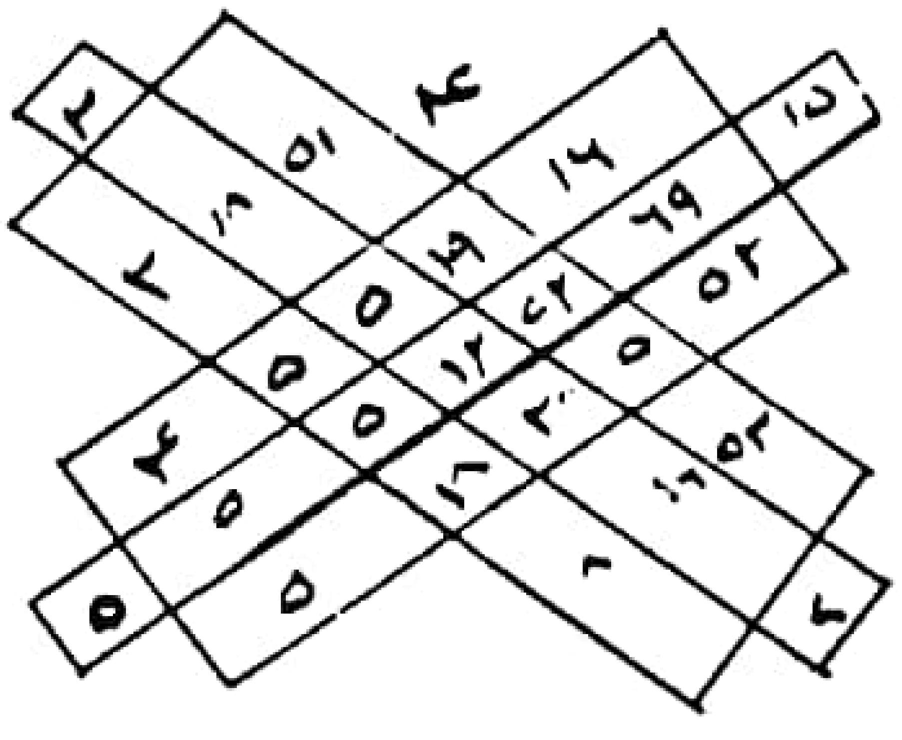

مربع رزاق کی شکل یہ ہے

مربع اسم قیوم یہ ہے۔

۱۵۵	۶۰	۱۵۲
۱۵۴	قیوم	۱۵۸
۱۵۶	۵۳	۵۷

حی و قیوم بڑے اسم ہیں۔ حضوری اشخاص کا یہ ذکر ہے۔ اسرافیل اور کل ملائکہ صور کا یہی ذکر ہے۔ جو کو جمعہ کی پہلی ساعت میں قبلہ رو ان کو نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ ان کے قلب کو زندہ کرتا ہے۔ اگر گمنام کا ہے نام روشن ہو اگر غریب ہے تو امیر ہو جائے۔ اور اس کا دفق ایک سو

حی	ق	ی	و	م
۵	۱۴	۱۹	۳۹	۵۲
۴۲	۱۳	۲۱۱	۴۱	۲
۳۰	۲۰	۱۵	۵۳	۴۷
۲۳	۲۴	۴۴	۴۵	۲۲

بحر بہتر مرکب کرکے لکھے تو عجیب تاثیر دیکھے حضرت کنانی کا بیان ہے میں نے حضور اکرم کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ میرا دل اس روز مردہ نہ ہو جس دن تمام دل مردہ ہوں گے حضور اکرمؐ نے فرمایا تم روزانہ یہ دعا پڑھ کر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ جو شخص اسم قیوم ایک مربع میں شرف شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے رزق اور مال و جان سب حفاظت میں رہیں جس چیز پر اس کو لکھ کر وہ محفوظ رہے۔ جس شخص نے یہ راز معلوم کر لیا وہ سب سے مستغنی ہو گیا اس کا بیان ممکن نہیں۔ بس یہ سمجھو کہ یہ اسم اعظم ہے۔

۶۵ اسم واجد ہر خواہش پوری ہو۔ | اس اسم کا ذاکر جس چیز پر متلاشی ہو وہ ضرور اس کو ملے گی سالک اسم کی برکت سے اپنے نفسوں کو پاتے ہیں جو اس کا اتنا قدر ذکر کرے کہ حال غالب آجائے تو وہ اپنے ضمیر میں علم معرفت پائے گا۔ جس کا نام عبدالواجد ہو اس کے لیئے یہ مناسب تر ہے اس کے عدد چودہ ۱۴ زوج فرد مستطیل ہیں کیونکہ اس میں شرف ہے۔ اس باعث یہ مرکب ہے ضرب اول زوج اول عدد کامل میں اور یہ معدود بالسبعہ ہے دو مرتبہ اور یہ عدد حروف نورانی ہے اور چاندنی راتوں کے بھی یہی اعداد ہیں کیونکہ وہ راتیں وجد کی ہیں اور اندھیری راتیں فقد کی راتیں ہوتی ہیں اور یہ عدد ناقص ہیں اجزاء ان کے دس ہیں حروف ی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو اسم تنزیل ہے جیسا کہ اس قول میں ہے بی یسمع و بی یبصر اسی باعث اس کے اسماء حروف موصل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اس مربع یہ ہے۔

۹۱۹	الف	جیم	دال
۹۴	۴۴	۲۴	۱۱۰
۳۵	۵۱	۱۱۳	۱۵
۲۱۲	۱۶	۳۴	۵۲

۶۶ اسم ماجد وسعت حکومت اور پوری قوم کی محبت۔ | حاکم اعلیٰ جب اس اسم کا ذکر کرے تو اس کی حکومت وسیع ہو گئی اور تمام قوم اس سے محبت کرے گی جس کا نام عبدالماجد ہو اس کے لیئے یہ زیادہ مناسب ہے۔ اس عدد ۴۸ ہیں کیوں کہ یہ ضرب اول عدد تام سے ہیں اول عدد کے لحاظ سے مجموعہ کو دوبارہ اول عدد میں ضرب دیا ہے۔ اور یہ عدد دال میں ہے۔ کمال میسر تام پر جس میں میم ہے۔ جس کو حضور اکرمؐ نے جنگ احد کی علامت قرار دیا تھا جس سے مراد جمعیت ملک ہے۔ اس کو وسعت اور دوام حاصل ہے۔ اور یہ عدد زائد ہے۔ اور اعداد وتر یہ میں سے اس کے موافق تین کا عدد ہے۔ اور اس کے اجزاء اسم موصل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ جس کا ملک بڑا وسیع ہو گا اس سے ہر طالب تمنا کرے گا اور رحیم کی طرف بھی اشارہ کر رہا ہے۔ نقش شکل اسم ماجد یہ ہے۔

مالک	کافی	موجد	دال
۵۴	۳۶	۹۱	۱۱۰
۳۵	۵۱	۱۱۵	۶۲
۱۱۲	۹۳	۳۵	۵۲

۶۷ اسم واحد کے عجیب و غریب اور بے شمار فوائد و خواص۔ | اس اسم کے ذاکر کو خلوت سے رغبت اور جلوت سے وحشت ہوتی ہے۔ عورت یا مرد کے بانجھ کرنے کی اس میں بڑی تاثیر ہے۔ اس نسبت سے اس اسم کا ذکر کرو گے مطلب حاصل ہو گا۔ مگر

اللہ کے خوف کر کے کسی کو ناحق نہ ستانا ۔ یہ ذکر اذکار اکابرین سے ہے صاحب کتاب تیسیر المطالب لکھتے ہیں یہ اسم سب اسماء میں ذات الٰہی سے زیادہ قریب ہے ۔ جب اسم جامع کو اس کے ساتھ ملا لیا جائے تو بہت بڑا ذکر بن جاتا ہے ۔ جس کا نام احد ہو اسکے لئے بہت ہی مفید ہے ۔ اسم واحد اور احد ان سالکوں کے لئے جو اسرار توحید سے تعلق رکھتے ہیں یہ عظیم ذکر ہے ابوعبداللہ کوفی اسم احد کے متعلق کہتے ہیں یہ ذکر حضرت جمع میں اہل فنا کے لئے ہے کیونکہ وہ احد ہی کا مشاہدہ کرتے ہیں جو کثرت سے اس کا ذکر کرے اس پر توحید آشنا ہو جاتی ہے ۔ شکل یہ ہے ۔

ا	ح	د	د	ا	ح	د
ح	د	ا	ا	ح	د	د
د	ا	ا	ح	د	ا	ا
د	ا	ح	د	ا	ح	ح
ا	ح	د	د	ح	ح	ح
ح	ا	ا	ح	د	ا	ا
د	ا	ح	د	ا	ا	ح

اتوار کے دن پہلی ساعت میں طہارت سے قبلہ رو ہو کر لکھے اور اپنے سر میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت ہیبت وقار اور عظمت عنایت کرتا ہے اس اسم کے عدد ۱۱ ہیں اور اسماء حرفی ۷۵ ہیں ۔ عدد اول اسم متین کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ احدیت میں اسم اللہ کے معنی ہیں اور اسی باعث سورہ اخلاص میں اسم اللہ کے بعد اسم احد ہے اور اسم علی کی طرف بھی اشارہ کر رہا ہے ۔ کیونکہ اس میں ادراک خلق سے بلندی ہے اور عدد ثانی اسم مونس کی طرف اشارہ کر رہا ہے ۔ کیونکہ احدیت حق کے ساتھ وحشت والا ایک خاص انس حاصل کرتا ہے ۔

مربع اس کا یہ ہے ۔

ال	واحد	الا	حد
۳۲	۱۱	۳۷	۱۹
۳۰	۳۱	۳۱	۱۷
۳۷	۴۱	۴۴	۱۹

ابوعبداللہ کوفی اپنی کتاب کنز الاسرار میں لکھتے ہیں یہ اسماء بڑے عظیم الشان ہیں ۔ اللہ ۔ احد ۔ واحد ، جواد ، وہاب ، حی ، موجد ، دائم ۔ ولی ، مجیب ، ودود ، ہادی جو شخص ان کو باطن مربع سورہ اخلاص میں لکھ کر اپنے پاس رکھے عجائب وصنائع الٰہی ملاحظہ کرتا ہے ۔ جس کا بیان یہاں ممکن نہیں ہے ۔ ہر اسم اپنے عامل کو وہ قوت عنایت کرتا ہے جس سے قلب کو درج معارف اور لطائف توحید سے قوت حاصل ہوتی ہے اگر حال والا اس کے ذکر پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی رزق میں کشادگی دے گا اور جو چیز اللہ سے مانگے گا پائے گا ۔ سربراہوں کے لئے یہ نقش شرف شمس میں لکھا جاتا ہے ۔ اس کی برکت سے وہ دشمنوں پر فتحیاب ہوتے ہیں قضاۃ وعلماء کے لئے شرف مشتری میں اور وزیروں اور حکام کے لئے شرف عطارد میں اور مشائخ و فقراء کے لئے شرف زحل میں لکھا جاتا ہے یہ راز اسرار مخزونہ میں سے ہیں قطب اس کا مجرم کی طرف اشارہ کر رہا ہے ۔ جس میں اسم اعظم ہے جو شخص ان اسماء کو سو بار لکھ کر رکھ دے وہ تباہ ہو گا ۔ اس سے زیادہ صراحت اور شرح ممکن نہیں ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ دی ہے وہ سمجھ لے ۔ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ جو کوئی ان اسماء شریفہ کو جمعہ کی پہلی ساعت میں قبلہ رو ہو کر ذکر کرے اور با طہارت کاغذ پر لکھ کر اپنے سر میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت ہیبت اور وقار دیتا ہے اور جو اس کو دیکھے اس سے محبت کرے اللہ ہی حق کہتا ہے اور وہی راستہ کی ہدایت کرتا ہے ۔

اسم واحد کا پر تاثیر نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں ۔

Scanned with CamScanner

اسم واحد کا نقش

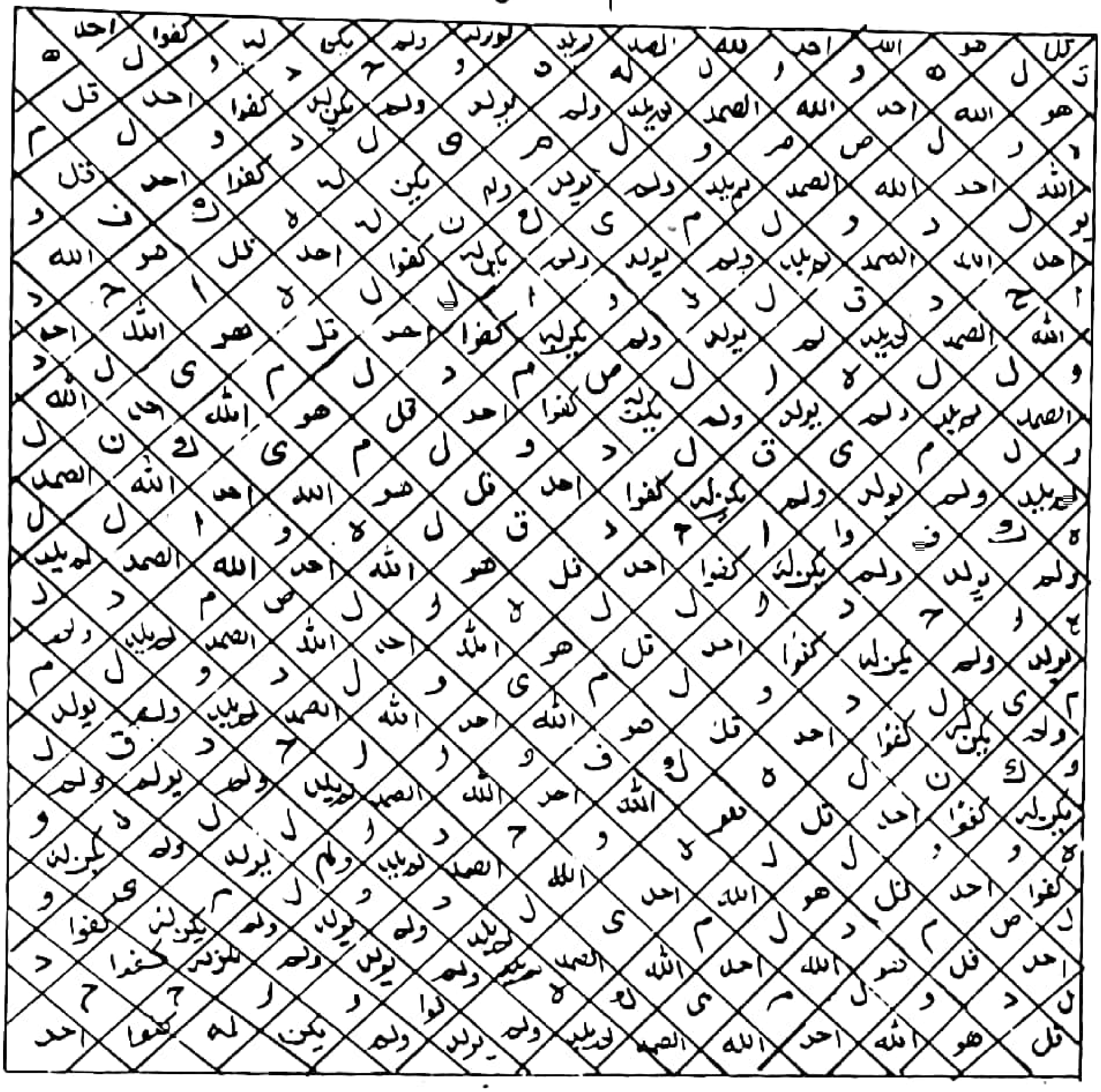

۶۸ اسم صمد۔ بھوک افلاس دور کرنے کا عمل | اس اسم کے ذاکر سے افلاس دور ہوتا ہے۔ اور یہ ذکر اہل ریاضت کے لئے بہتر ہے تاکہ ان کو کھانے پینے کی حاجت نہ رہے اور حال والا۔ اگر کل حوائج سے بے نیاز ہو جائے گا بھوکا اس اسم کا ورد کرے تو بھوک کی تکلیف محسوس نہ ہو اس کے عدد چوبیس ہیں۔ جو بہ زوج ہے فرد مستطیل ناقص ہے اس کے اجزاء اسم حسیب کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور یہ اسم حساب لکھنے پر دلالت کرتا ہے جو مدلول صمدانیت ہے اس کے اسما اسم مکین کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

ناقص	[illegible]	۳۳	۱۴
۹۱	۱۳۸	۹۹	۵
۲۱	۲۲	۳	۸۵
۱۱۹	۳	۳	کلا

نقش صمد کی شکل یہ ہے۔

۶۹ اسم قادر۔ قدرت اور روح وجسم کی قوت کے لئے مفید | اسم قادر کا ذاکر ہر چیز کے اظہار پر قادر ہوتا ہے۔ جس کا نام عبدالقادر ہو اس کو یہ ذکر بہت مفید ہے۔ اس میں روح کی قوت دینے اور جسم قائم کرنے کی بڑی تاثیر ہے اس کے عدد ۳۰۵ عدد مستطیل ہیں ضلع اس کا عدد زائد دائرہ ہے جو پانچ ہیں جامع سر بطون اور ظہور کے یہ عدد ناقص ہیں

اور اس کے اجزاء ۱۶۷۱ اسم محیط کی جانب اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ اس میں احاطہ کے معنے ہیں۔

ر	د	ا	ق
۵۷	۴۸	۸۸	۱۲
۴۹	۱۵	۵۳	۹
۲	۱۲۸	۹۳	۳

اس کا مربع یہ ہے۔

اسم مقتدر۔ ظالم پر فتح اور قہر و غلبہ کا حصول

اس اسم کے ذاکر کے کل کام آسان ہوتے ہیں کاریگروں کے لئے جو دوسروں سے بہتر کام کرنا چاہتے ہوں بہت مناسب ہے اس کا مخمس سر تداخل کے ساتھ لکھا جائے۔ قہر و غلبہ کے لئے یہ اسماء ہیں شدید قوی قاہر۔ مقتدر۔ جو کوئی یہ نام لے کر جس ظالم پر بد دعا کرے مہینہ کے احتراق میں رات کی ساتویں ساعت میں اندھیرے مکان میں ننگے سر زمین پر بیٹھ کر اور قبل اس سے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر سجدہ کے آخر میں کہے یاشدید خذ حقی من فلاں تو وہی اثر ظاہر ہوگا جو یہ چاہتا ہے۔ اور بد دعا کرنے کے لئے شرط یہ ہے کہ اتنی ہی بد دعا کرے جتنا ظالم نے ظلم کیا ہے واضح باد مظلوم خود بد دعا کرے اگر دوسرا شخص اس کی طرف سے بد دعا کرے گا تو بھی جائز ہے اس نقش کو انگوٹھی پر لکھ کر پہنے تو ہر سرکش اس سے خوف کرے اس کے چہرے سے جلال ظاہر ہوتا ہے۔ اس اسم کے عدد ۷۴۴ ہیں زوج فرد زائد اور اجزاء ۱۶۷۱ اسم غالب و اسم باقی کی جانب اشارہ کرتے ہیں اس عدد کے بعد اسم مدبر ہے تین کے ساتھ اور اللہ معی چار کے ساتھ اور معز چھ کے ساتھ اور واجب الوجود مع ال کے آٹھ کے ساتھ اور بغیر ال کے ساتھ بارہ کے اور یہی کیفیت اسم مجید کی ہے۔ مربع کی شکل یہ ہے۔

ر	د	ت	ق	م
۱۱۳	۸۷	۲۰۳	۶	۱۶۷
۸	۲۹۹	۱۱۰	۳۶	۱۸۸
۳۶	۵۱	۵	۴۷	۱۱۲
۱۹۸	۱۴	۲۷	۱۶۸	۲

اسم مقدم ہر دعا قبول ہو

اس اسم کا ذاکر دنیا تصرف کرتا ہے جو اس مربع کو اپنے پاس رکھے اور اس اسم کو عدد کے موافق ذکر کرے اور کسی شخص کے لئے دعا کرے تو فوراً قبول ہو یہ اسم اسرار مخزونہ میں سے ہے اسکے عدد لفظی ۱۸۴ زوج فرد ناقص ہیں اور اجزاء ۲۷۸ ... اسم علی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

م	د	ق	م
۹۹	۴۱	۳۶	۱۱
۴۳	۱۰۲	۴۲	۳۸
۷	۳۷	۴۲	۱۰۱

نقش مربع یہ ہے۔

اسم مؤخر۔ ترقی و تنزل کی قوت کا حصول

اس کا ذاکر جس کو چاہیئے اللہ کے فضل سے ترقی یا تنزل دے سکتا ہے مگر اس کا ذکر اسم مقدم کو ملا کر کیا جائے جو شخص کسی کی ترقی چاہتا ہو اسے لازم ہے کہ اس شخص کی اچھی سی صورت ایک لوح پر بنائے اور اس کو اپنے آگے رکھ کر صفائی باطن اور حضور قلب سے دیکھتا جائے یہاں تک حال پر غالب ہو تو اس وقت یہ شخص اس صورت کو اپنے ساتھ یہ ذکر کرتا ہوا دیکھے گا اس حال پر اس کو مداومت کرنا چاہیئے جو مانگے گا پائے گا۔ خصوصاً جب کہ یہ اہل حال ہو۔ اسم مقدم کے اسرار سے ہر امر سمجھا جا سکتا ہے اگر یقین کامل ہے تو ملکوت کا دروازہ کھل جائے گا۔ اور اسرار کا مشاہدہ کروگے پاک ہے وہ ذات جس نے عارفوں پر اسرار صمدانی کھولے ہیں۔ اس اسم کے عدد لفظی ۸۴۷ اور رقمی ۸۴۵ ہیں۔ عدد لفظی زوج فرد زائد اور ہیں اجزاء ۱۴۵۸ اسم ملقی الروح۔ اور غالب کی جانب اشارہ کر رہے ہیں واضح بار اس کی اصل پر اسم واجب زیادہ ہوتا ہے اس کے اجزاء اس کی اصل سے زیادہ ہیں کیوں کہ اسم ملقی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور یہ عظیم اسم ہے اہل بصائر اس کو جانتے ہیں نقش شکل یہ ہے۔

ر	خ	ؤ	م
۹	۳۴	۱۹۹	۱۳
۱۶	۴۸	۵۹۸	۶
۱۰	۵	۴	۱۸

ل	و	لا	ا
۹	۲	۷	۱۶
۱۶	۱۹	۲۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۸

۲۳۔ اسم اول۔ تمام مقاصد پورے ہوں | اس اسم پر مداومت کرنے والا کل مقاصد میں سبقت پائے گا اور جو تمنا ہوگی اللہ تعالیٰ جلد پوری کردے گا اسکے عدد لفظی ۳۷۔ اور رقمی ۴۳ ہیں تنتیالیس تو عدد اول ہیں کیونکہ اول کے معنوں میں شکستگی ہے اور بستگی نہیں عدد ۳۷ کا بیان اسم الٰہ میں گزر چکا ہے اسماء حرفی کے اعتبار اول سے اسم عالم اور قابل کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ نقش مربع یہ ہے۔

۲۴۔ اسم آخر۔ نصرت الٰہی دشمن پر غلبہ وحصول جائیداد | اس اسم کا ذاکر دشمنوں کے بعد بھی باقی رہتا ہے۔ اور ان کی کل جائیداد اس کے ہاتھ آتی ہے جو اس ذاکر سے مقابل ہو اللہ اس کو ہلاک کردے گا۔ جو شخص اس اسم کا ورد کرے اس کو قوت اور نصرت خوب حاصل ہوتی ہے اس نقش کو سرخ تانبے کی تختی پر کسی ظالم کے نام سے ہفتہ کی پہلی ساعت میں جب کہ قمر محاق ہو نقش کرے اور پوری توجہ سے اس اسم کا ذکر کرتا رہے اور تختی منقش کو آگ میں ڈال دے تو ظالم اسی وقت ہلاک ہوگا۔ اس کے عدد ۸۰۱ زوج ناقص اور اجزا ۲۴۴ اسم رب اور منعم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے خواص وہی لوگ خوب جانتے ہیں جن کو علم اسماء و اسرار ہے۔

۱۱	۹۹	۲۱۲	۳۸
۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸	۲۰۳
۱۹۴	۲۷	۲۰	۱۹۷
۲۰۱	۱۹۶	۱۹۵	۲۰۵

اس کی شکل مربع یہ ہے۔

۲۵۔ اسم ظاہر۔ پوشیدہ باتیں اور خزانے معلوم کرنیکا عمل | اس اسم کے ذاکر کو پوشیدہ باتیں معلوم ہوتی اور خزانے معلوم ہوتے ہیں اگر حال ہے تو تلوار پر اس کو نقش کر کے دشمن سے مقابلہ کرے تو فاتح ہوگا اس کے عدد ۱۱۰۶ زوج فرد ناقص اور اجزا ۸۱۲ ۔ اسم مغنی اور باسط کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اسم نور اور باسط اور ظاہر اہل مکاشفات کے ذکر ہیں۔ جس کو خواب میں کچھ معلوم کرنا ہو وہ ان اسماء کا مکمل طہارت سے ذکر کرے۔ یہاں کہ حال غالب آجائے تو وہ بات اس کو خواب میں معلوم ہو جائے گی۔

۲۲۱	۲۱۸.	۲۳۵	۲۲۳	۲۰۱
۲۳۱	۳۱۲	۳۹	۲۱۶	۲۳۸
۲۱۴	۳۴۶	۳۴۴	۳۱۰	۲۲۳
۲۱۳	۲۳۰	۲۱۷	۲۲۴	۲۳۲
۲۲۶	۲۴۰	۲۱۱	۲۲۳	۲۱۵

شکل مربع یہ ہے۔

۲۶۔ اسم باطن۔ ہر شخص محبت کرے اور کشف حاصل ہو۔ | اس اسم کے ذاکر کو خوف سے امن حاصل ہوگا اور قلب فراخ ہوگا اور نور باطن عنایت ہوگا جو شخص اتنا ذکر کرے کہ اس کے موکلات اس کے ساتھ ذکر کرنے لگیں تو یہ شخص جس جگہ جائے گا وہاں کے لوگ اس کی اطاعت و محبت کریں گے۔ اس اسم میں اہل توحید کے لئے بہت سے اسرار ہیں۔ شیخ زین الدین کافی کہتے ہیں۔ جب قمر زائد النور ہو اس وقت اس کو شیشہ کے گلاس میں لکھے اور اس اسم کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے تب اس جام کو بارش کے پانی سے دھو کر پی لے تو جن مکاشفات کا طالب ہو یا اسرار پوشیدہ کا وہ خواب یا بیداری میں سب کے سب اس پر منکشف ہو جائیں گے اگر سچا حال ہے تو اس کے باطن میں حجاب نہ رہے گا اور کشف اس کو حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ درجات کشائف سے درجات لطائف میں پہنچاتا ہے ہر باطن بمقابلہ اپنے باطن کے اللہ پر ظاہر ہے۔ امر باطن خلق ہے جس کے لئے امر و حکم پیدا ہوا ہے۔ وہ ان دونوں سے زیادہ باطن ہے اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے کہ امر کا باطن ہونا اعتباری ہے نہ حقیقی۔ دراصل باطن وہی ہے جس کے نور سے چمک بھی ظاہر ہو جائے تو سب باطن ظاہر ہو جائیں وہ جیسا ظہور کے ساتھ مختص ہے ایسا ہی بطون کے ساتھ بھی ہے اسی بنا پر کہا جاتا ہے اس کے بطون کی انتہا نہیں اس اسم کے عدد ۶۲ زوج فرد ناقص ہیں اور اجزا

۴۲ باطن انسان یعنی قلب کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ عدد ان دونوں کے ۳۳ ہیں یاد رہے کہ قلب بعد قلب قرآن کے جس سے مراد یٰس ہے اور طرف قلب عالم کے جس سے عبارت رسول اکرم حضرت محمدؐ ہیں۔ دونوں امور کے درمیان وزن ہے۔ اور وزن آخرت کے درمیان امر ہے اور اسم باطن منشأ وحدت وعدالت ہے۔ جس کے ظہور کی جگہ قلب ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم یہ امر الٰہی ظاہر ہوتا ہے اس سے بہت زیادہ باطن میں ہیں اور جو کچھ باطن میں ہے اس سے زیادہ سرور عالم ظاہر نہیں مخلوق سے جو کچھ ہیں۔ یہ عدد اسم میل اور سنی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔

۱۵	۱۸	۲۱	۸
۲۰	۹	۱۳	۱۹
۱۰	۶۳	۱۴	۱۲
۱۴	۱۲	۱۱	۲۲

نقش مربع عددی یہ ہے۔

۷۷ اسم والی لوگوں کے دلوں میں ہیبت اور حصول ولایت | یہ اسم اعظم اولیاء، قطب، مشائخ خلفاء اور مریدوں کے لئے بہتر ہے اور ہر ایسے شخص کے لئے جس کی رعایا ہو۔ بکثرت اسکے ذاکر کی تمام خلق میں ہیبت ہوتی ہے اگر زیادتی عمر میں اس مربع کو لکھ کر اس اسم کو اس کے اعداد کے مطابق ذکر کرے تو اگر ولایت کی تمنا رکھتے ہو وہ بھی حاصل ہوگی۔ اسکے عدد ۴۷ ہیں جو عدد اول ہیں۔ سات تو اس وجہ سے کہ ولایت میں مستخلفین ہیں اور چالیس اس وجہ سے کہ اسمیں قیام ملک ہے اسماء حرفی ۲۰۷ اسم جبار اور جابر کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔

۱۱	۳	۱۸	۴
۱۴	۵	۶۹	۱۵
۶	۲۱	۱۲	۱
۱۳	۲۸	۷	۹

مربع اس کا یہ ہے؟

۷۸ اسم متعال مشکلات میں آسانی مقدموں اور جھگڑوں سے نجات | اس اسم کے ذاکر کا حاکم کے سامنے مقصد پورا ہوتا ہے ایسا شخص جو لڑائی جھگڑوں میں گرفتار رہتا ہو اس کے لئے بہت موزوں ہے۔ اگر سیسے کی تختی پر شرف زحل میں لکھے اور اعداد کے موافق ذاکر بنے تو ہر شخص اسی کا مغلوب ہوگا۔ اور تمام مشکلیں اس کی آسان ہوں گی اس کے عدد (۵۵۱) فرد ناقص ہیں اور اجزاء اسم ان دو حرفوں کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ خـمـہ اور یہ دونوں حرف دلالت کرتے ہیں ان قیود مراتب سے خلاصی کا جو عادۃ اللہ تعالیٰ سے متعلق ہیں۔ اور یہ عدد مربع ہے ضرب اوّل عدد کامل سے فی نفسہ اس کے اسماء حرفی اسم مکرم اور اسم رشید کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

ل	ا	ع	ت	م
۵	۶۶	۳۶۹	۳۹	۹۶
۱۶۸	۴۷	۲۸	۱۸۸	۴
۴۶	۳۶	۴۸	۱۳	۶۰
۱۶	۴۱	۲	۷۱	۳۰

نقش متعال یہ ہے۔

۷۹ اسم برٌّ۔ ہر قسم کی نعمتوں کا حصول اور توبہ کی توفیق | اس اسم کے ذاکر پر نعمتوں کی بارش ہو اور اس کے اوقات خوشی سے گذریں گے اسکو چاندی کی تختی پر لکھ کر اپنے پاس رکھ کر جو مانگے قبول ہو۔ اس اسم میں خشکی یا تری کے مسافروں کے لئے اماں ہے جب مسافر کثرت سے اس کا ذاکر بنے تو تمام مقامات اس کے آسان ہوں اور اہل و مال محفوظ رہے اگر تیز ہوا سے کشتی ڈوبنے لگے اور اہل کشتی کثرت سے اس اسم کا ذکر کریں تو غرق سے محفوظ رہیں اگر شرابی، زانی یا سود خور یا گناہ گار اس اسم کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق عنایت فرمائیں گے

۵۱	۵۳	۵۷	۴۲
۵۶	۴۴	۴۹	۵۲
۴۵	۵۹	۵۰	۵۸
۵۲	۴۷	۴۶	۵

اگر روزانہ سات سو بار اس اسم کا ورد کرے تو لازماً توبہ کی توفیق ہوتی ہے۔ اس کے عدد لفظی ۲۰۲ اور رقمی ۲۰۲ ہیں لیکن پہلے

Scanned with CamScanner

عدد زوج فرد ہیں۔ اسم نافع اور عاصم اور المغنی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اور مبدی کی جانب دبغیر الف لام کے۔ اور یہ عدد زائد سے ہے۔ اسکے اجزا ۱۴۲۱۔ اسم مجرے الفلک کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اور عدد ثانی بھی زوج فرد ہیں جو ناقص ہیں۔ اور اس کے اجزا ۲۰۴ اسم مدنی اور اسم جاعل کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ نقش پچھلے صفحہ پہ ہے۔

۸۰ اسم تواب کے اثرات اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ کے مبداء کی طرف لوٹنا آسان ہوگا اسلئے ہر شخص کو دن رات اس کا ذکر کرنا چاہیئے اس اسم میں جسم پر سے مکھیاں دور کرنے کی بھی خاصیت ہے۔ اسکے عدد ۵۱۵ فرد مستطیل ہیں ناقص اجزاء اس کے اس قول کی جانب اشارہ کر رہے ہیں هُوَ حَكِيمٌ اسلئے کہ توبہ میں حکمت ہے۔ اور سبوح کی جانب بھی اشارہ ہے۔ اسلئے کہ مبداء کی طرف لوٹنا دراصل محل تنزیہہ کی طرف لوٹنا ہے جہاں انوار ہی انوار ہیں یعنی توبہ کرنے والا گویا نور کے دریا میں تیرتا ہے اور اسی میں اس کو طہارت اعلیٰ حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ان اللہ یحب التوابین ویحب المطھرین اسماء حرفی ۵۲۰ اسم رفیع اور قدوس کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ مربع اس کا نہایت عظیم النفع ہے۔ اہلِ حکمتِ اشراق ہی اس کی قدر و منزلت جانتے ہیں۔

۹۸	۱۰۱	۱۱۹	۱۹
۱۱۸	۶۰۲	۹۷	۱۰۲
۹۲	۱۲۱	۹۹	۵۲
۱۰۰	۹۵	۵۴	۱۳۵

مربع اسم تواب یہ ہے۔

۸۱ اسم منتقم ظالم کی ہلاکت کے لئے اس اسم کا ذاکر کسی ظالم کے لئے بددعا کرے تو وہ فوراً ہلاک ہوگا۔ یہ اسم ان اسماء قہریہ میں سے ہے جو عزرائیل ؑ ہیں اسکے عدد ۳۰۰ زوج فرد مستطیل ہیں۔ اور زائد اجزاء ۱۱۲۵۲ اشارہ کر رہے ہیں قوی ظہیر پر اسماء حرفی ۸۶۸۔ اسم ذوالطول اور الیم بدیع کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے عظیم القدر مربع کی قدر اہل ہیبت و جلال ہی جانتے ہیں۔

م	ق	ت	ن	م
۲۷	۷۱	۵۶	۱۰۱	۱۲۱
۸۱۷	۳۳	۳۵	۵۶	۸۹۱
۳۱	۲۳۸	۴۹	۳۰	۱
۷۱	۱۸	۲۴	۳۵	۳۷۱

نقش شکل یہ ہے۔

۸۲ اسم غفورٌ دنیا و آخرت میں کامیابی اور عمدہ اخلاق کے لئے اس اسم کے ذاکر کو خدا تعالیٰ اچھے اخلاق سے نوازتا ہے جو شخص کسی کے سبب سے اپنے حاکم کے مواخذہ کا خوف کرتا ہو تو اس اسم کا ذکر اس کے عدد کے موافق کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو امن دیتا ہے یہ ذکر جس کا نام یوسف ہو اس کے لئے بہت بہتر ہے اسم غفوراً اور غافر اور عفوٌ اسماء متقاربہ ہیں ہر ایک الم دور کرتے ہیں اور خصوصاً امور دنیا و آخرت کے لئے بہت مفید ہیں پاکیزہ ہے وہ ذات جس نے اپنے اسماء میں اسرار ودیعت رکھے ہیں۔ صاحب منتخب کا بیان ہے اس اسم کا ذاکر کبھی شرمندہ اور خوف و گھبراہٹ اس کو نہیں ہوتی زمانے کی گردش سے ہمیشہ بچا رہتا ہے اس کے عدد لفظی ۱۵۶ ہیں جو فرد زائد ہیں اور اجزاء ۲۰۱۔ اسم عاصم اور فاضل کی طرف اشارہ کر رہے ہیں جو مقتضی زائد ہیں عدد رقمی اسکے زوج الزوج فرد زائد ہیں اور اجزاء ۲۳۶۲ قول کن فیکون کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے مربع کی اہل ذوق و تصریف خوب قدر جانتے ہیں۔ جو یہ ہے۔

۳۷	۴۰	۴۹	۳۰
۴۸	۳۱	۳۶	۴۱
۳۲	۵۱	۳۸	۲۵
۳۹	۳۴	۳۳	۵۰

۸۳ اسم رؤف ظالم کو نرم کرنے کا عمل | اس اسم کے ذاکر کا دل نرم اور روح لطیف ہو جاتی ہے اور خلقِ خدا اس پہ مہربان ہو جاتی ہے جس ظالم سے ملے تو وہ اس کے سامنے نرم ہو جائے۔ اور جو شخص اس کے ذکر پہ مداومت کرے تو اس کو جو دیکھے گا محبت کرے گا اور اس سے نرمی سے پیش آئے گا بشرطیکہ صاحب حال ہو اسکے عدد ۲۰۹۶ ایک سبب سے ہیں اور ایک سبب سے ۲۸۷ ہیں ہیں کیونکہ حیات میں روح کمال ہے جو نماز میں حاصل ہوتی ہے۔ جو سبب ہے رافت کا اور عدد ثانی ۹۲ ۳ زوج الزوج اور فرد زائد ہیں اس کے اجزا ۱۳۵۸ اسم صادق اور وارث کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس مربع کی قدر اہل باطن ہی جانتے ہیں۔ نقش مربع کی شکل یہ ہے۔

ر	ء	و	ف
۲۶	۳۱	۳۵	۲۵
۲۷	۳۳	۳۴	۲۴
۶۹	۲۲	۳۰	۲۸

۸۴ اسم مالک الملک سلطنت و حکومت حاصل کرنے کا عمل | اگر حکومت کا طالب اس کا ذکر کرے تو اس کو ملے۔ اسکے عدد زوج الزوج اور فرد ناقص ہیں اور اجزا ۷۶۲ ۱۶ اسم قیوم کی جانب اشارہ کر رہے ہے۔ ہیں اور یہ عدد نصف کے ساتھ اسم نون اور چوتھائی کے ساتھ اسم جیم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ نصف اس کا دلی اور ربع اس کا جاری اور موجود ہے۔ اگر سربراہ مملکت اس کا ذاکر بنے تو اس کا ملک قائم رہے اس مربع کی قدر اہل احوال ہی جانتے ہیں۔ نقش مالک الملک یہ ہے۔

۴۰	۴۹	۴۰	۳۷
۲۶	۳۱	۳۵	۴۸
۲۷	۳۳	۳۴	۳۲
۶۹	۳۲	۳۴	۴۹

۸۵ اسم ذوالجلال والاکرام چوری سے حفاظت امور دنیا میں کامیابی | بعض کے نزدیک یہ اسم اعظم ہے۔ اس اسم کا ذاکر اللہ سے جو مانگے گا ملے گا حدیث شریف میں ہے کہ ذوالجلال والاکرام سے خوب دعا کیا کرو اگر مال کے اوپر جمعرات کی پہلی ساعت میں یہ اسم لکھے۔ تو چوری سے محفوظ رہے اس اسم کی شکل روزانہ اس کے اعداد کے موافق دیکھتا ہے اور اسم پڑھتا رہے تو امور دنیادی آسان ہوں گے۔ عدد ۱۱۰۰ زوج فرد زائد ہیں اسکے اجزاء ۱۴۴۰۔ اس کی اصل یعنی عنی سے زیادہ ہیں اس کے اسماء ۴۵ یہ ہیں۔ رب۔ منعم اور شکل مربع یہ ہے۔

ذو	الجلال	والا	کرام
۲۹	۲۷	۳۰۷	۶۳
۲۵۹	۳۶	۶۶	۷۸
۲۵	۷۰۱	۳۵۸	۳۷

۸۶ اسم مقسط کاروباری لوگوں کیلئے بہترین عمل | اس اسم کے ذاکر کے دل سے افراط و تفریط دور ہو جاتی ہے اور خالص عادل ہو جاتا ہے اس کا مربع شرف عطارد میں لکھ کر تولنے والوں اور کاریگروں کے لئے فائدہ مند ہے۔ شکل مربع یہ ہے۔

م	ق	س	ط
۶۱	۱۷	۴۱	۱۹
۶	۵۱	۱۰۲	۴۲
۱۰	۴۳	۵	۹۶

۸۷ اسم جامع گم شدہ کی واپسی | یہ اسم متفرق تالیف کے لئے مفید تر ہے جو عطارد سے نسبت رکھتا ہے۔ ذاکر کی کوئی چیز گم ہو جائے یا کوئی آدمی بھاگ گیا ہو تو وہ لوٹ آئے گا اس اسم میں جمع کا جیم الفت کا الف مودت کی میم اور عطف کا عین جمع ہیں اور یہ اشارہ ہے طرف ہو الباسط کے اسماء حرفی اشارہ کر رہے ہیں۔ جو مؤلف قدیم کی طرف اور عدد ۲۰۶ ازدج فرد زائد ہے اسکے اجزاء ۲۴ اسم قوی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں کیونکہ جمع متفرقات بغیر قوت تامہ نہیں ہوتی۔ اور اختصاص جامع کا یوم الدین ہے۔ اس کے مثلث عددی اور مربع حرفی اس طرح لکھا جاتا ہے:

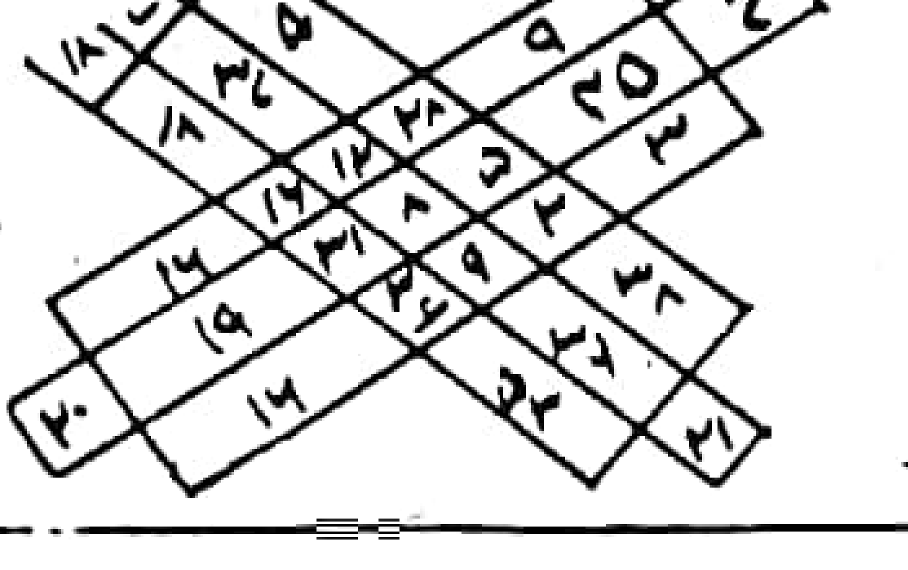

نقش۔

۸۸ اسم غنی حصول مال و دولت و غنا | بکثرت اسکے ذاکر پر حال غالب ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو سب سے غنی کرتا ہے۔ اہل ہدایات کے لئے اس کا ذکر مناسب ترین ہے اسماء تخلق سے اور مغنی اسماء تحقق سے ہے اس کے عدد لفظی ۱۰۰۷ اور رقمی ۱۰۰۶ ہیں عدد لفظی زوج فرد ناقص ہیں اور اس کے اجزا ۱۴ اسم باسط ذوالجلال کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اور عدد رقمی زوج فرد زائد ہیں جس کے اجزا ۲ ۴ ۲۷ اپنی اصل پر اسم محصی کے ساتھ زیادہ ہیں۔

۲۱۴	۲۲۷	۲۵۷	۲۵۷
۲۷۱	۲۵۸	۲۶۲	۲۰۸
۲۵۹	۳۶۴	۲۹۴	۲۶۶
۲۶۶	۳۹۱	۲۶۸	۲۷۳

اسم غنی کا نقشِ مربع یہ ہے ↑

۸۹ اسم مغنی حصول مال و دولت سونا چاندی کا عمل اور دعا کے خواص کو | اس کے ذاکر کی مراد آسان ہوتی ہے۔ یہ مربع لکھ کر پاس رکھے اور موافق اعداد کے اس اسم کا ذکر کرے اور سورہ والضحیٰ پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ عَلَیَّ الْیُسْرَ الَّذِیْ یَسَّرْتَہٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اور چالیس دن اس پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایک شخص اس کے پاس بھیجے گا جو اس کو مطلوبہ بات بتائے گا مسلسل کوشش در یافت شرط ہے۔

میرے ایک دوست تنہائی میں مدت تک اس کا ذکر کرتے رہے خدا تعالیٰ نے ان کی مراد پوری کی اور بہت سونا چاندی ان کو ملا اور ہاتف نے آواز دی کہ اگر اور چاہتے ہو تو ہم اور دیں اگر یہی کافی سمجھتے ہو تو خیر۔ امام غزالی نے احیاء العلوم میں لکھا ہے۔ بعد نماز جمعہ کے جو شخص اس دعا کو ستر بار پڑھے تو غنی ہو جائے گا۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ اور جو اس کو لکھ کر پاس رکھے اس کو تجارت بڑے اسماء ہی کے اسرار سے زمین کھینچ جاتی اور کشف حاصل ہوتا ہے کرامتیں ظاہر ہوتی اور حکمت جاری ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اللہ ہی کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں ان کے ساتھ اس کو پکارو اور فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا اور حضور اکرم نے فرمایا ہے دعا ان سب بلاؤں کو دور کرتی ہے جو نازل ہوئیں یا نازل نہیں ہوئیں۔ اور فرمایا دعا ہی مومن کا ہتھیار ہے اور فرمایا جس کے لئے دعا کا دروازہ کھلا ہے اسکے لئے قبولیت کا بھی دروازہ کھلا ہے۔ اور فرمایا ہے جو شخص اللہ سے دعا نہیں مانگتا تو اللہ تعالیٰ سے اس خفا ہوتا ہے اور فرمایا اللہ نہیں تھکتا جب تک تم نہیں تھکتے اسکے عدد ۱۱۰۱ اسم ذوالجلال والاکرام کے مطابق ہیں اور اسماء حروف ۵۲۶ اسم جبار اللہ شکور کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔

ی	ن	غ	م
۹۹۹	۴۱	۹۰	۵۱
۲۲۰	۱۰۲	۴۸	۸
۴۹	۷	۴۳	۱۰۱

← نقش مغنی یہ ہے

۹۰ اسم مانع ہر خوف و شر سے حفاظت اور دیگر فوائد | اس ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر قسم کے خوف سے بچاتا ہے۔ جو شخص کسی سے خوف کرتا ہو اور وہ اس اسم کا ذکر کرے تو اسکے شر سے اللہ تعالیٰ اس کو بچائے گا اور وہ ظالم اس کو ستانا چھوڑ دے گا مریض اور مبتلاء شہوت کے لئے یہ ذکر فائدہ مند ہے اسکے عدد ۱۶۱ فرد مستطیل ہیں ضرب اول عدد کامل سے اول عدد میں ہے اور یہ ناقص ہے اور اجزا ۱۶ اسم طبیب کی جانب اشارہ کر رہے ہیں ان تینوں اسماء کو پڑھنا چاہیئے۔ مربع اس کا شرف عطارد مع داخل کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جو یہ ہے۔

ع	ف	ط	م
۲	۳۹	۷۱	۴۹
۴۷	۳۰	۴۸	۶۸
۴۸	۶۸	۴۹	۴

۹۱ اسم ضار دشمن کی بیماری یا ہلاکت کے لیے عمل | یہ اسم کسی کو بیمار ڈالنے کے لئے مناسب وقت میں لکھا پڑھا جاتا ہے پوری فکر و توجہ ہونا چاہیئے اسکے عدد لفظی ۱۰۰۱ عدد اول ہیں۔ اور عدد رقمی ۱۱۰۰ فرد ناقص ہیں اسکے اجزا ۱۶۵۲۶ اسم حفی اور مجید کی جانب اشارہ کر رہے ہیں یاد رہے کہ ضرر بقدر علم و احاطہ ہوتا ہے۔ جس کا علم زیادہ اور احاطہ پورا ہو گا۔

Scanned with CamScanner

وہی اثر میں کامل ہوگا۔ جو شخص اس اسم کا ذاکر جس پر حال غالب آجائے، ہر شخص کے ضرر کو نفع سے بدل سکتا ہے۔ بعض مرتبہ ایسے عمل سے بڑا نفع اور ثواب ہے اگر اس کا کوئی دشمن ہے۔ امراض دموی میں مبتلا ہوگیا ہے کہ اگر وہ اس حالت میں رہے تو رات کو ہی مرجائے تو عامل ایسی ضرب لگائے جس سے اس کا خون کم ہوجائے اور اس کو صحت ہو۔ حالانکہ اس کے مارنے والے نے اس نیت سے یہ فعل نہیں کیا تھا۔ دراصل نفع ونقصان اللہ ہی کی جانب سے ہے۔ ابو عبداللہ کوفی کہتے ہیں اس اسم کو سیسے کی تختی پر ہفتہ کی پہلی ساعت میں لکھے جس وقت مہینہ کا احتراق ہو اور تختی کو دیکھ کر اس اسم کو اس کے اعداد کے مطابق کسی کے ضرر پہنچانے کی نیت سے پڑھے۔ تو مطلب حاصل ہوگا۔

۲۴۹	۲۵۹	۲۵۱	۲۴۳
۲۵۰	۲۴۳	۲۳۶	۲۶
۲۴۴	۲۶۳	۲۵۶	۲۴۷
۲۵۸	۲۴۴	۲۴۵	۲۵۰

شکل مربع یہ ہے۔ ۹

۹۲ اسم نافعٌ ہر بیماری سے شفاء اور صحت وقوت حاصل ہو۔ اس اسم میں ہر قسم کے بیمار کے لئے شفا ہے۔ بیماری میں کثرت سے اس کا ذکر کرنے والا عافیت سے رہے گا اگر حال رکھتا ہو اور بکثرت اس کا ذکر کرے کہ حال غالب ہو جائے تو جس بیمار پر ہاتھ پھیرے گا اس کو شفا ہوگی۔ اگر شرفِ قمر میں اس مربع کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے جو بیمار پہنے شفا ہو۔ دیکھو یہ اسم اسم معانی سے مناسبت رکھتا ہے اسکے اسماء حروف ان دو اسموں کی طرف اشارہ کر رہے ہیں الہ شافی اس کے مربع کے گرد یہ آیت لکھی جاتی ہے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وجس کا نام قاسم ہو اس کے لئے اس کا ذکر بہت ہی مناسب ہے اسکے عدد ۱۵۰ فرد مستطیل ہیں۔ ضلع اس کا تین ہیں اور یہ اشرف اعداد میں سے ہے اس کے اجزاء ۷۹۔ اسم حاسب کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اسماء حرفی ۴۳۸۔ اسم شدید المحال کی جانب اشارہ کر رہے اور اس کے مسمٰی پر اس کی زیادتی اسم ملک الملوک ہے اسکا شدت عدد ہے جو مربع حرفی پر محیط ہے۔ شرفِ قمر میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا عجائباتِ قدرت الٰہی دیکھے گا۔

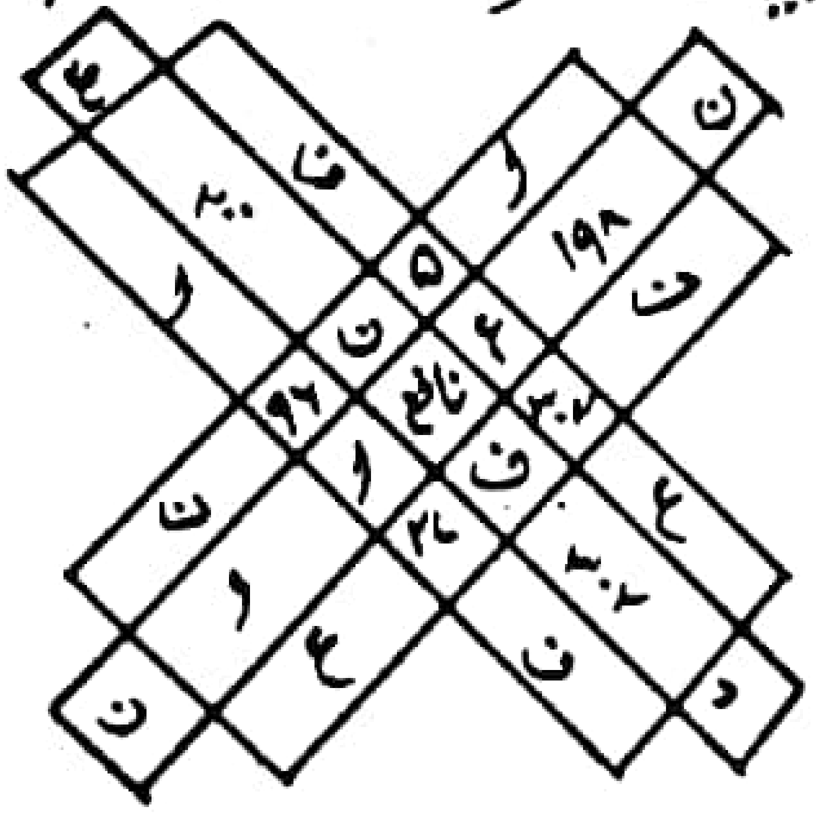

نقش یہ ہے۔

جو کوئی اسم شمس نافع کو مربع عددی میں لکھ کر اس کے باطن میں اسم حی لکھے اور ساتھ رکھے تو اس کی روح قوی ہو صحت قائم رہے۔

۴۹	۵۲	۵۸	۴۲
۵۷	۴۳	۴۸	۵۲
۴۴	۶۰	۵۰	۴۷
۵۱	۶۶	۴۵	۵۹

رزق وہیبت اور وقار عنایت ہو۔ جسکی شکل مربع یہ ہے۔

۹۳ اسم نورٌ کے عجیب وغریب خواص۔ اس اسم کا ذاکر نور ایمان سے اپنے دل کو منور کرتا ہے اسم نور اور نافع کو ایک ورق میں لکھ کر پاس رکھنے والا امور غریب کا مشاہدہ کرتا ہے اس کے عدد ۲۵۶۔ اور یہ ایک اسم ہے اس کے اعداد حرفی مراتب اعداد میں ہیں۔ زوج مکعب میں اپنے اصل سے ایک کم ہے یہ اسم جبریل علیہ السلام کی جانب اشارہ کر رہا ہے۔ اور ان دو اسموں دائم ومنعم کی جانب اسکے اسماء حرفی اسم الفاطر کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ ابو عبداللہ طائفی کہتے ہیں جب کسی انسان سے کوئی بات پوشیدہ ہو بار استہ سے بھول گیا ہو تو وہ یہی نیت سے اس اسم کے پورے اعداد کے ساتھ ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ

راستہ بتا دیتا ہے اور جو مقصد رکھتا ہو گا پورا ہو گا اگر سچا حال ہے تو نور اس کے باطن سے اس کے چہرے پر ظاہر ہو کر خلوت میں اس کے منہ سے نکلنے لگے گا یہاں تک کہ تمام مکان اس نور سے بھر جائے گا۔ اس اسم کے ذکر میں اہل ہدایات کے لئے اسرار و انوار ہیں جو اندھیرے مکان میں آنکھیں بند کر کے اس اسم کا ذکر کرے تا آنکہ حال غالب آ جائے تو انوار عجیب کا مشاہدہ کرے گا اور دل مستغنی ہو جائے گا۔ یہ اسم دراصل اہل مکاشفات کے لئے ہے اگر اسے اسم بدیع کے ساتھ ملا کر ذکر کیا جائے خلوت میں روزہ و ریاضت اور خلو معدہ اور صفا باطن کے ساتھ تو پھر اس کو بیرونی روشنی کی ضرورت نہ رہے گی۔ یہ ذکر اہل اللہ میں سے آنکھ والوں کا ہے صاف دل والے اس کی قدر جانتے ہیں۔ مربع نور یہ ہے۔

۶۳	۶۶	۷۱	۵۶
۵۸	۵۷	۶۳	۶۷
۶۵	۷۳	۶۴	۶۱
۶۵	۶۰	۵۹	۷۶

۹۴ اسم ہادی۔ ہر کام میں بھلائی اور سرحاجت پوری ہو | مخلص سالک کے لئے یہ ذکر بہت مناسب ہے اس کا مربع اس طرح سے لکھو ھا الف دال یا ادا سے اپنے پاس رکھو تو تمام ظاہری و باطنی کاموں میں خیر ہو گی اگر شرف قمر میں چاندی کی انگوٹھی پر یہ مربع نقش کر کے اپنے پاس رکھو تو نیک اعمال کی توفیق ہو اگر بچہ کی کم دن میں ڈالو جو دودھ نہ پیتا ہو تو دودھ پینے لگے گا جو راستہ بھول جانے والا اس اسم کا ذکر کرے تو مل جائے گا اور جس کام کا ارادہ کرے وہ پورا ہو گا جو کوئی اندھیرے میں نہ کرے یا ہادی اہدنی کہے تو اس کا مطلب حاصل ہو گا اور باب احوال کے لئے اس میں عجیب اسرار و انوار ہیں یہ اسرافیل کا ذکر ہے اگر بدھ کی پہلی ساعت میں جب قمر زائد النور ہو ترنج پر اس کو چار مرتبہ لکھے۔ اور اس کے پتوں کی اس کو دھونی دے اور روزانہ پچاس بار اس اسم کو پڑھے تو وہ نہ بڑھے گا۔ نہ کم ہو گا نہ خراب ہو گا سربراہوں احکام کے لئے اس میں خصوصیت کی تاثیر ہے جس سربراہ نے اس اسم کا اتنا ورد کیا کہ حال غالب آ گیا تو تمام ملک والے اس کی اطاعت کریں گے جو عالم بقا میں ترقی چاہتا ہے۔ اس کے لئے بھی مفید ہے اس کے عدد ۲۰ زوج الزوج اور فرد زائد ہیں اور اجزاء ۲۲۔ اسم حسیب کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اسماء حسنیٰ ۱۲۵۔ اسم مفہم کی طرف اشارہ ہیں۔ کیونکہ ہدایت میں گم شدہ راستہ سمجھنا لازمی امر ہے

یا	دال	الف	ھا
۱۱۰	۸	۱۰	۲۶
۹	۱۳	۳۳	۶
۳۴	۸	۱۵	۱۱۲۴

مربع اسم ہادی یہ ہے۔

۹۵ اسم بدیع نادر علوم اور حکمت و دانائی کے حصول کے لئے | یہ ذکر اس کے لئے مناسب جو کسی صنعت کے ایجاد و اظہار کا ارادہ رکھتا ہو۔ اس اسم کا ذاکر ہر دم علوم الٰہی میں ترقی کناں رہتا ہے اس کے دل سے زبان کے ذریعہ علوم جاری ہوتے ہیں یہ ذاکر جو علم چاہے اس سے واقف ہو جاتا ہے۔ میں خود حکمت کچھ بھی نہ سمجھ سکتا تھا۔ میں نے عرصہ تک اس اسم پر مداومت کی تو اللہ نے امور حکمت میرے دل سے میری زبان پر جاری کر دیئے اور وہ باتیں کہنے لگا۔ جن کو پہلے میں خود نہ سمجھ سکتا۔ اور نہ جانتا تھا اس کے عدد ۸۶ زوج فرد مستطیل ہیں ضرب اول عدد سے درمیان اول عدد کے دیر راز عجیب سمجھنے کے لئے عقل و عمل سے کام لو اور یہ عدد ناقص ہیں ان کے اجزا ۴۶ میں ہمت کی رفعت ہے جو ولایت نفل اول کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے اسماء حسنیٰ ۱۸۱ اسم العلیم کی طرف مشیر ہیں اسلئے کہ ابداع بغیر علم کے ناممکن ہے۔ یہ مربع بہت زیادہ منفعت کا ہے جسکی شکل یہ ہے۔

ع	ی	د	ب
۱۹	۳	۴۲	۳۱
۵	۳۵	۵	۴۵
۶	۳۸	۲۴	۸

۹۶ اسم باقی حافظہ اور خراب ہونے والی چیز کی حفاظت ۔ اسم باقی حافظہ کے لئے مجرب ہے جس چیز کے خراب ہونے کا خوف ہو برج ثابت کے طالع میں نقش کیا جائے تو وہ چیز خراب نہیں ہوتی جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کبھی بھی وہ بیمار نہ ہو جو حاکم اس کا ذکر کرے اس کی حکومت قائم رہے گی کوئی آفت نہ پہنچے گی اس کے ۱۱۳ عدد اول ہیں جو احدیت اور کنیت کی جانب اشارہ کر رہے ہیں اس کے اسماء حرفی ۲۶۶ اسم رزاق کی جانب کر رہے ہیں واقعہ یہ ہے کہ جب رزاق باقی ہے تو پھر رزق کی کچھ پرواہ نہیں اور ختم ہونے والی چیز پر کچھ افسوس نہیں مربع یہ ہے ۔

ی	ق	ا	ب
۱۶	۶	۵۱	۳۶
۱۲	۴	۵۲	۲۰
۵۶	۳	۱۹	۴۵

۹۷ اسم وارث حصول میراث و سرداری کیلئے ۔ اس اسم کے ذاکر کو اس کے رشتہ دار کی میراث مل جاتی ہے حصول وراثت کے لئے یہ بہترین بہت مفید ہے ابو عبداللہ کوفی کا بیان ہے اس اسم کا جو شخص اتنا ذکر کرے کہ حال پر غالب آ جائے تو وہ قبیلہ کا سردار بن جائے اور اپنے مال و اولاد میں زیادتی و برکت پائے گا اسکے عدد ۷۰۷ شدید قوت پر دلالت کرتے ہیں جو فرد ناقص ہیں اسکے اجزاء ۱۰۶ اسم السبوح کی جانب مشیر ہیں اور اسماء حرفی ۷۴۸ اسم اسم خبیر اور بصیر کی جانب اشارہ کر رہے ہیں ۔

مربع اس کا یہ ہے ۔

ن	م	و	د
۵	۲	۹۹	۵۰۱
۱۹۶	۲۹۸	۸	۳
۴	۶	۴۹۹	۱۹۲

۹۸ اسم رشید ۔ ہر کام خوش اسلوبی سے پورا ہو ۔ اس اسم کا ذاکر ہر کام میں خوش انجام ہوتا ہے اس مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے ظاہری و باطنی حالات درست ہو جاتے ہیں اور کسی کام میں ناکام نہیں ہوتا اسکے عدد ۵۱۴ زوج فرد ناقص ہیں اور اجزاء ۱۵۰ ھُوَ الحکم کی جانب اشارہ کر رہے ہیں ۔ اسماء حرفی ۶۲۷ اسم حق اور مبین کی جانب مشیر ہیں ۔

مربع اسم رشید یہ ہے ۔

د	ی	ش	ر
۹۹	۳۰۱	۳	۱۱
۳۰۷	۳۲	۸	۲
۹	۱	۳۰۲	۳۰۱

۹۹ اسم صبور ۔ سخت اور مشکل کام کی تکمیل ۔ اس اسم کے ذاکر کو خدا تعالیٰ سختیوں پر صبر نصیب کرتا ہے یہ ذاکر جو کام شروع کرے وہ انشاء اللہ پورا ہو گا ۔ اہل مجاہدات کے لئے جب کہ وہ اعمال شاقہ کرتے ہوں یہ ذکر بہت مفید ہے اس کا مربع برج ثابت کے طالع میں لکھا اس کے عدد ۲۹۸ زوج فرد مستطیل ناقص ہے اور اجزاء ۵۲۲ اسم صفی کی جانب اشارہ کر رہے ہیں مربع اس کا یہ ہے ننانوے اسماء اسم صبور پر ختم ہوئے اسم صبور کے ذاکر سے اللہ تعالیٰ رنج و غم دور کرتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ الَّذِیْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ

ر	و	ب	ص
۹۹	۳	۹	۱۹۷
۸	۹۸	۸۸	۴۲
۱	۹۱	۱۰۹	۷

اسماء حرفی یہ ہیں (س رم د) اعتقاد صحیح رکھو ۔ مراد حاصل ہو گی ان اسماء میں سے ہر ایک اسم کی ریاضت طولانی ہے جس کے خواص بہت ہیں واللہ یقول الحق و یہدی السبیل [1] ۔

تمام تعریفیں ہیں اللہ تعالیٰ کے لئے جس نے ہم سے رنج دور کیا ۔ بے شک ہمارا رب غفور و شکور ہے جس نے ہم کو اپنے فضل سے رہنے کے گھر میں اتارا یہاں ہمیں کوئی مشقت اور تکلیف نہیں پہنچتی ہے ۔

[1] اللہ تعالیٰ کے جملہ اسماء صفات ۹۹ مع اثرات و نقوش بحمد اللہ تحریر کئے گئے ۔ اقبال ابن احمد

فصل ۱۷ : کہٰیعص کے خواص اور سرمدی فائدے

اے طالب صادق اور اے مخاطب اللہ تعالیٰ تمہیں سعادت ابدی اور سیادت سرمدی دے جاننا چاہیئے کہ علم اسماء الٰہی دراصل علم نورانی اور پراسرار روحانی ہیں۔ اولیاء عظام و عرفاء مثلاً امام غزالی اور فخر الدین رازی وغیرہ نے اس جانب کامل توجہ کی درحقیقت یہ علم علوم لدنیہ میں سے ہے جو اہل توجہ فردانی کو حاصل ہوتا ہے اور جاہل غافل اس سے ناواقف ہیں آئینہ اسرار اور مرکز دائرہ انوار رسول مختار حضور نبی اکرم ؐ نے فرمایا ہے حکما محققین ہی اسرار ہی کے آئینوں کے مرکز ہیں۔ باریک میں فضلاء اور صبر کرنے والوں ہی کو یہ علم عنایت کیا جاتا ہے۔ ؎

تَحَیَّرَ الْحُسْنُ فِیْ مَدَائِحِهَا فَصَارَ کَالْعَاشِقِیْنَ یَهْذِ اهَا[1]

اس شعر کی مانند کوشش کرنے والے کوشش کریں اور رغبت کرنیوالے اسمیں رغبت کریں قرآن کریم کے منافع آئندہ فصل میں بیان کئے جائیں گے۔ لیکن یقین کرلو کہ قرآن ایک بڑا علم اور سر مختوم ہے اس کے خواص و منافع اشکال و اذکار اور اسماسے بالکل تھوڑے سے کاملین واقف ہوئے۔ اللہ اپنا فضل سے جسے چاہتا ہے دیتا ہے بعض اہل علم نے اس کی ظاہری و لغوی تفسیر پر اکتفا کی ہے اور بعض نے اسمیں غواصی کی اور سرخ یاقوت اور کبریت احمر اس کی گہرائیوں سے ان کے ہاتھ آگئے اور نصیب ہوئے بعض وہ ہیں جو تیر کر دوسرے کنارے پر جا پہنچے اور تریاق اکبر اور مشک اذفران کے ہاتھ آئے قرآن شریف ہی وہ چیز ہے جس کے مقابلہ سے سب عاجز ہو گئے۔ اور یہی اللہ کی مضبوط رسی اسکا روشن نور سیدھا راستہ صحیح قانون اور عظیم سمندر ہے جس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے جو پاک کو ناپاک سے حلال کو حرام سے تمیز دلانے والا ہے اس میں باطل داخل نہیں ہو سکتا۔ علماء چار طرح کے ہیں ایک وہ جس کا حصہ اللہ کے ہاں آخرت ہے دوسرا وہ جس کا حصہ اللہ کے ہاں علم و معرفت ہے تیسرا وہ جس کا حصہ اللہ کے نزدیک سیر الی الاخرۃ ہے چوتھا وہ عالم جو سیر آخرت چاہتا ہے یعنی پہلا عالم مع اللہ باللہ ہے دوسرا علم الٰہی کے ساتھ علم رکھتا ہے تیسرا درجہ چوتھا علم آخرت کی طرف بلاتا ہے روایت ہے۔ نبی کریم نے فرمایا ہے علماء کے پاس بیٹھو اور حکماء سے سوال کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے سَاَصْرِفُ عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ یَتَکَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ۔ ابن عباس ؓ نے کہا قرآن شریف سمجھنے میں علما کی تین قسمیں ہیں پہلے اہل تفسیر یہ سب سے کم درجہ ہے دوسرے اہل تاویل یہ درمیانے ہیں تیسرے اہل فہم و بصیرۃ یہ سب سے بڑھ کر ہیں قرآن شریف کی تفسیر ان چیزوں سے ہوتی ہے علم اور سلف کے اقوال سے بحث اور ہدایت و توفیق خدا کے ساتھ تاویل و فہم کے ساتھ جو اللہ کی طرف سے عنایت ہوتی ہے چنانچہ اہل فہم اللہ ہی کے حکم سے گفتگو کرتے ہیں جیسا کہ حدیث شریف ہے۔ میں اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے بولتا ہے ایک حکیم کہتے ہیں حکماء کے منہ پر اللہ کا ہاتھ ہے جب وہ حکم دیتا ہے تب ہی یہ بولتے ہیں بعض علماء نے اس کی تفسیر میں فرمایا ہے۔ آیت وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ سے مراد اہل فہم ہیں جو قرآن کریم میں حکمت سے گفتگو کرتے ہیں ایک صحابی نے کہا تم ظاہر میں قرآن پڑھتے ہو اور میں باطن میں تلاوت کرتا ہوں اس تقریر سے مقصد یہ ہے کہ تم کو باطن کا شرف اور بزرگی بھی معلوم ہو۔ قرآن مجید ایسا دریائے علم ہے جس سے پہلے اور اگلے لوگ سیراب ہوئے دنیا کا ہر راز اس میں موجود ہے حضور نبی کریم ؐ نے فرمایا ہے قرآن کے سات ظہر اور سات بطن ہیں۔ حضرت علی ؓ نے کہا ہے ظاہر اس کا بہترین اور باطن اس کا عمیق ہے عجائبات اس کے ختم نہ ہونے اسکے سات معنی ظاہری اور سات معنی باطنی اور اشارات اثارات لطائف اور حقائق ہیں ظاہر قرأت عوام کے لئے ہے۔

---

[1] ترجمہ اسکی ملاحت دیکھ کر حسن متحیر ہو گیا اور عاشقوں کی طرح اسے چاہنے لگا مترجمہ اقبال الدین احمد۔

اور باطن خواص کے لئے اور اشارات خواص الخاص کے لئے اشارات اولیاءؒ کے لئے لطائف صدیقین اور محبین کے لئے اور حقائق انبیاءؑ کے لئے ہیں اور اس کے ہر حرف کی تہ میں موجزن ہیں عرفا اور محبان صادق قرآن شریف پڑھتے ہیں تو ہر حرف سے ہزاروں فہم عنایت ہوتی ہیں اور ہر فہم سے ہزار فطنت اور ہر فطنت سے ہزار عبرت اور حرف ایک عبرت سے آسمان وزمین قائم ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا اس سے مراد فہم قرآن ہی ہے بعض علماءؒ کہتے ہیں قرآن کریم کی ہر آیت میں ساٹھ ہزار فہم ہیں بعض کہتے ہیں۔ قرآن شریف میں ستتر ہزار ... ،، علوم ہیں۔ اور بعض بزرگان اکابر نے فرمایا ہے قرآن کریم درحقیقت آسمان وزمین کی قوت حاملہ ہے پیدا ہونے کے دن سے فنا ہونے تک اور یہی سبب ہے کہ قرب قیامت میں قرآن شریف سینوں سے اٹھ جائے گا یہ اچھی طرح سمجھ لو اور اللہ ہی سے توفیق طلب کی جائے۔

قرآن پاک بسم اللہ سورہ فاتحہ کے خواص

اور قرآن پاک سے امراض کے عجیب وغریب علاج

جو شخص اس آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ کا راز سمجھ گیا کہ یہ جسم کے تمام امراض میں شفا ہے یقین کرلے کہ قلبی امراض میں نافع ہے اور اسی سے متعلق حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے میری امت کی تین چیزوں میں شفاء ہے قران مجید کی آیات یا پچھنے لگانے یا شہد کھانے میں حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے قرآن مجید ایک گوہر ہے اس سمجھ لو کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کے بہت سے اسرار ہیں۔ ایک عارف کہتے ہیں بسم اللہ بمنزلہ کن کے ہے حضرت امام حسنؓ فرماتے ہیں جس نے اللہ کی تعظیم کے خیال سے بسم اللہ کو بہتر طریقے سے لکھے ، وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباسؓ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ ہر چیز کے لئے ایک اساس وبنیاد ہے اور سب کتابوں کی اساس قرآن کریم اور قرآن کی اساس بسم اللہ ہے جب بیماری ہو تو اساس کو اختیار کرو آرام ہوگا۔ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ۷۸۶ بار کسی طلسم پر پڑھ کر دم کرے تو فوراً وہ جادو باطل ہوگا اور انہیں اعداد کے مطابق پڑھ کر دعا مانگے پوری ہوگی اگر روزانہ ۱۵۰ بار بسم اللہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسرار علوم اور باطنی حقائق سے آگاہ فرمائے جو بسم اللہ الرحمن الرحیم کا بکثرت ذکر کرے اس کو عالم علوی وسفلی میں رعب ودبدبہ نصیب ہو اسی میں اسم اعظم ہے اور یہی وہ چیز ہے جو اولاً قلم نے لوح پر لکھی اسی سے حضرت سلیمان پیغمبرؑ کا ملک قائم تھا اسی سے دنیا کو اللہ تعالیٰ نے قائم رکھا اور تمام اسرار کے دنیا میں ظاہر کئے ہیں جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جب چاہے آگ کو بجھا دے اور اگر اس کو ایک کاغذ پر لکھ کر جس کی داڑھ یا سر میں درد ہو مقام درد پر باندھے فوراً تسکین ہو عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے جس کو کوئی حاجت ہو وہ بدھ جمعرات جمعہ کے روزے رکھے اور جمعہ کے روز غسل کرکے مسجد جائے راہ میں کچھ صدقہ دے پھر نماز سے فارغ ہوکر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ مَلَأَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ یہاں اپنی ضرورت کا نام لے جو اسی وقت پوری ہوگی عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا یہ دعا جاہلوں کو نہ سکھاؤ ورنہ وہ ایک دوسرے پر بددعا کریں گے اور قبول ہوگی۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حروف سے ۱۹ اسم بنتے ہیں اور انہیں حروف کے موافق اسمائے یہ ہے۔ اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الرَّبُّ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ السَّتَّارُ الْحَیُّ الْمُهَیْمِنُ الْحَلِیْمُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْبَادِیُ الْمُبِیْنُ

الرَّحِیمُ الْحَبِیْبُ جو شخص اسماء ۱۹ کے مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے اس کو ملے گی انہیں اسماء میں اسم اعظم بھی ہے اس نقش کو چوتھی تاریخ کو لکھنا بہتر ہے حضرت عثمان رض نے حضور اکرم سے بسم اللہ الرحمن الرحیم کی بابت دریافت کیا آپ نے فرمایا حضرت ابراہیم منجنیق میں بٹھائے گئے۔ تو انہوں نے بسم اللہ پڑھی جس کی برکت سے آگ ان پر ٹھنڈی ہو کر سلامتی بن گئی امام اوزاعی کہتے ہیں ایک رات میں بیٹھا ہوا تھا یکایک ایک خیال میرے دل آیا اور میں ڈرنے لگا۔ تو میں نے فوراً بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی اسی وقت وہ خیال خوف جاتا رہا اور ایک آواز آئی کہ تو نے عظیم چیز کے ساتھ پناہ مانگی ہے۔ بسم اللہ کا ہر حرف ایک اسم الٰہی کی کنجی ہے "با" "بصیر" کی "سین" "سمیع" کی "میم" "ملیک" کی الف اللہ کی لام "لطیف" کی ہاء "ہادی" کی "را" "رزاق" کی "حا" "حنان" کی "میم" "مانع" اور "معطی" کی ان اسماء سے ہر چیز کے شروع میں جو دعا کی جاتی ہے قبول ہوتی ہے اگر ہم ان خواص کو پورا لکھنا چاہیں تو وقت تنگ اور قلم عاجز ہو جائے تاہم کچھ خواص ان کے گزر چکے ہیں۔ ان کا ایک نقش عظیم ہے جس پر مخمس محیط ہے۔ جو شخص اس مربع حرفی اور عددی کو جمع کر کے لکھے تو عجب لطائف الٰہی دیکھے اور جو دعا مانگے قبول ہو نقش بسم اللہ بسم اللہ کا کثیر الفوائد نقش یہ ہے۔

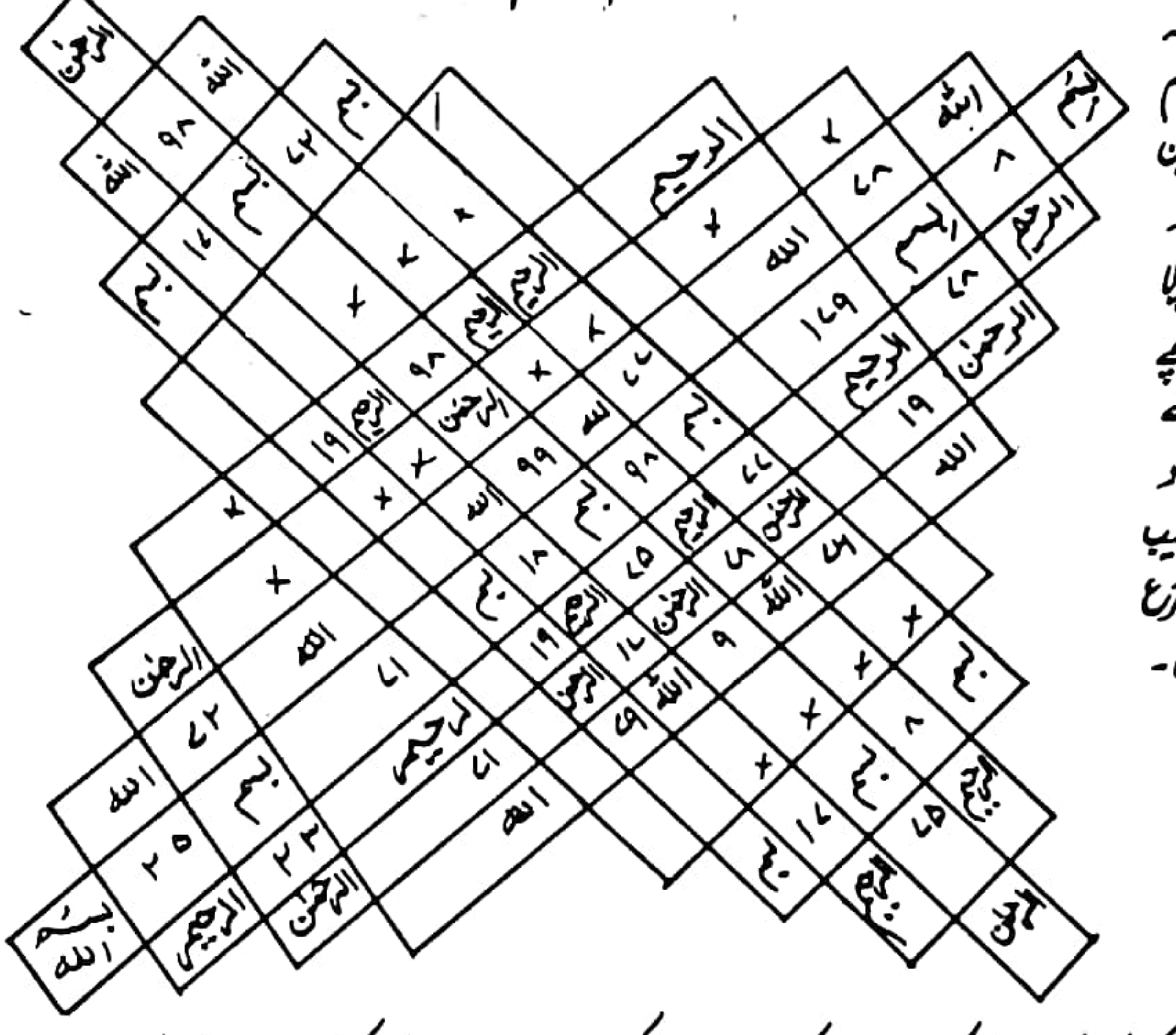

ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ نے ایک شام کو میرا ہاتھ پکڑ کر کہا اے ابن عباس میرے ساتھ آؤ چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا جب ہم مقام بقیع میں پہنچے حضرت علیؓ نے فرمایا اے ابن عباس بسم اللہ پڑھو پھر آپؓ نے حرف با کے عجیب وغریب اسرار سمجھانے شروع کئے یہاں تک کہ فجر ہو گئی۔

سورۃ فاتحہ کے عجیب وغریب فوائد

اللہ جس کو چاہتا ہے اپنا ملک عنایت کرتا ہے حضور اکرم نے فرمایا ہے فاتحۃ الکتاب مجھے عرش کے نیچے سے دی گئی ہے۔ نیز فرمایا جو شخص گھر میں سورۃ الفاتحہ و اخلاص پڑھے تو فقر اس سے دور ہو جائے گا اور خیر پائے گا اور فرمایا فاتحۃ الکتاب ہر مرض کی دوا ہے۔ جو شخص سورۃ فاتحہ کا راز سمجھ گیا وہ جنت کا راز بھی سمجھ گیا کیونکہ حمد کتاب حمد جنت کے قریب ہے حضرت علیؓ فرماتے ہیں اگر میں سورہ فاتحہ اور بسم اللہ کی تفسیر لکھوں تو ستر اونٹ کے بوجھ کے برابر لکھ کر ڈال دوں بعض اکابر کہتے ہیں اس سورت میں ایک ہزار ظاہری اور ایک ہزار باطنی خواص ہیں۔ رسلمہ قاسم بن عبدالرحمن

کہتے ہیں سورہ فاتحہ رائس قرآن اور قرآن کا ستون ہے سورۃ الفاتحہ میں پانچ اسماء ہیں جن سے خدا تعالیٰ نے اس سورت کو مشرف فرمایا اور انہی میں اسم اعظم ہے جو دعا اس کو پڑھ کر کی جائے قبول ہوتی اور جو مانگا جاتا ہے مل جاتا ہے ان اسماء کو اہل علم الٰہی فرماتے ہیں جو لوح محفوظ میں تحریر ہیں۔ جیسے اول قرآن میں مکتوب ہیں اسی طرح عرش کے پردوں اور کرسی پر بھی لکھے ہوئے ہیں۔ سورۃ فاتحہ کے کلمات زیادہ تر حرف معجمہ اور اوائل سور کی جانب اشارہ کر رہے ہیں۔ اس کے عدد ۱۲۰۳ اور یہی عدد اسم محمدؐ کے ہیں الف انبیاء اور احمد ہمزہ کا ہے محمد کے لئے عبداللہ اور احمد کے لئے عبدالرحمن ہے۔ راز کی بات مہینہ انتیس دن کا اور کبھی تیس دن کا ہوتا ہے آمین کے مقابل ہے اور سنت ہے واجب نہیں ہے الحمد للہ کی واؤ عطف میں اس کے دائرہ کا قلب ہے جس کا محور اسماء ہے اسی لئے وہ مقام ولایت کی طرف اشارہ کرتی ہے جو اشرف مقامات سے ہے اور اکیس حرفوں کی منزل ہے جن میں سے سات حروف ساقط ہیں جن کو سواقط فاتحہ کہا جاتا ہے وہ یہ ہیں ب ث ج خ ز ش ظ ف یہ تمام ہم بیان کر چکے ہیں کہ جس نے ان حروف کے ساتھ سورت پڑھی اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کرتا ہے اور یہ حروف سورۃ انعام کی دو آیتوں میں جمع ہیں جاننا چاہیے یہ حروف سواقط ظالم سے امان میں رکھتے ہیں بعض عارف کہتے ہیں جو شخص سورۃ فاتحہ کو سنہری قلم سے چینی کے گلاس میں جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھ کر مشک و کافور اور سے دھو کر ایک شیشی بھر کر رکھ لے پھر حکام و امیروں کے پاس جائے تو اس کو اپنے چہرہ پر مل لے تو اسے قبول عظیم حاصل ہوگا۔ الحمد کو کسی پاک برتن میں لکھ کر اس سے مریض کا منہ دھوئیں تو فوراً آرام ہو۔ جس کو نسیان ہو وہ اس کو چینی کے برتن میں لکھ کر گلاب سے دھو کر پئے تو بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ جس کی آنکھ میں کمزوری ہو یا پانی بہتا ہو وہ پہلی یا دوسری یا تیسری رات کے چاند کے مقابل کھڑے ہو کر چاند دیکھتا رہے اور آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر دس مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھے اور ہر موقعہ بسم اللہ بھی پڑھے اور آمین کہے پھر تین بار قل ہو اللہ پڑھ کر آنکھوں پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ کہے۔ اے ارحم الراحمین تو اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کی ہر بیماری دور کر دے گا اور حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے جب تو نے بچھونے پر لیٹ کر الفاتحہ اور قل ہو اللہ پڑھ لی تو ہر برائی سے امن میں ہوگا۔

دوستو! ہمارے پاس کے جواہر دیانت ہم نے ہر طرح تمہارے سامنے پیش کر دیئے اب تم وہ حاصل کرو جو تمہارے رب کے پاس ہے حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے تورات انجیل اور زبور میں کوئی سورت ایسی نہیں ہے جیسی سورہ الفاتحہ ہے اس میں اس بات کی وضاحت ہے کہ اس کو بکثرت پڑھنا چاہیئے اسلئے کہ اس میں اسقدر فوائد ہیں جنکی تشریح ناممکن ہے۔ عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں۔ میں نے حضور اکرمؐ سے اپنی آنکھوں کے درد کی شکایت کی آپؐ نے فرمایا قرآن کریم دیکھا کرو چنانچہ میری آنکھیں اچھی ہوں۔ حضرت صدیق اکبرؓ فرماتے ہیں ہر کتاب میں ایک راز ہے اور قرآن میں اللہ کا راز اوائل سورۃ میں ہے حضرت علیؓ فرماتے ہیں ہر کتاب میں صفوۃ[1] ہے اور قرآن کی صفوۃ حروف تہجی میں ہے ابن عباسؓ سے کسی نے الم اور حم اور ن کا سوال کیا آپ نے فرمایا یہ اسم الرحمن کے ٹکڑے ہیں۔ نیز کہا ہے کہ قرآن شریف کے نام ہیں۔ سدی اور کلبی اور قتادہ کا یہی قول ہے اور ان حروف کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی یہ قول ابن عباسؓ اور عکرمہ کا ہے بعض کہتے ہیں کہ ان میں ہر حرف، اسماء و صفات پر دلالت کرتا ہے۔ ایک قول ہے کہ الف سے آلاء یعنی نعمتیں اور لام سے لطف اور میم سے مجد یعنی بڑائی مراد ہے ضحاکؓ کہتے ہیں الف سے اللہ اور لام سے جبریل اور میم سے محمدؐ مراد ہیں بعض علماء کہتے ہیں الف کے معنی مبہم میں ہیں یعنی میری مطلب یہ کہ وہ مجھ سے ہے" تجھ کا قول ہے کہ بعض حروف اسماء الٰہی پر اور بعض عند الاسماء الٰہی پر دلالت کرتے ہیں، بعض ارباب حقائق کا قول ہے ان حروف کو خدا تعالیٰ نے قرآن شریف کو کمی و زیادتی

[1] صفوۃ یعنی خالص اور برگزیدہ۔

اور تحریف سے حفاظت کے لئے رکھا ہے اور آیت اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ اسی جانب اشارہ ہے بعض اہل حقائق کہتے ہیں اٹھائیس حروف جو بولے جاتے ہیں ان میں آدھے نورانی اور آدھے ظلمانی ہیں نورانی حروف یہ ہیں۔ ا ہ ح س ک ع ر ط ی ن م ق ل ص اور انکے سواء ا حروف ظلمانی ہیں بعض حکمائے ان حروف کو بتوں پر لکھ دیا تھا کہ جو کوئی ان کو دیکھے ان کی ہیبت سے ان کی عبادت کے لئے جھک جائے۔ جو شخص ان نورانی حروف کو بہ شکل مربع چاندی کی انگوٹھی پر رجب کی پہلی تاریخ کو کندہ کر کے پہنے اگر خائف ہے تو امن ہو گا اور کسی حاکم سے ملے گا تو وہ اس کی خاطر داری کرے گا اگر کسی غصہ ور سے غصہ کی حالت میں ملے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا اگر پیاسا اس کو منہ میں رکھے تو پیاس دور ہو

حافظہ عقل وفہم کے لئے عجیب نقش اگر مینہ کے پانی سے دھو کر اس کو پی لے تو حافظہ اور فہم قوی ہو اگر کنواری لڑکی اس کو پہنے تو بہت سے لوگ اس سے شادی کے لئے مائل ہوں اگر مرگی والے پر یہ انگوٹھی رکھی جائے تو اسی وقت اس کو افاقہ ہو اور جس عورت کو درد زہ ہو وہ اس کو پہنے فوراً بچہ پیدا ہو اور جو اس انگوٹھی سے کندر پر نقش کر کے سحر زدہ کو دھونی دے اس کا جادو زائل ہو۔ شکل مربع حرفی یہ ہے

عسق	طس	حمق	الرن
احمد ملک	مالک کافی	نافع	رحمٰن
محمد بکر	ملک رب	اللہ	کھیل
حمعسق	طس	المص	ص ق ن

حروف مقطعات کے بے شمار خواص الٓمٓ، الٓمٓرٰ، کھیعص، طٰہٰ، طس، ص، ق اور ن کو ان حروف مقطعات کو جو شخص اس طرح۔ الٓم کٓہٰیٰعٓصٓ طس حمٓ ق ص ن۔ برج ثور کے طالع میں چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوں اور عجائب قدرت دیکھے اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ شیخ ابوالحسن حرالی کہتے ہیں ان حروف کے خواص زہر دور کرنیکے لئے بارہا ہم نے تجربہ کئے ہیں بعض علما کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف زہری کے ہاتھ کی تحریر دیکھی وہ ان حروف کو ہر ایک مال و اسباب کی حفاظت کی خاطر تحریر کرتے تھے اسے اللہ حفاظت کر آل محمدؐ کی نصر اور المص کہیعص حمٓس ص ق ی والقرآن المجید ق والقلم وما یسطرون کے ساتھ حضرت امام کمالؒ جب دریائے دجلہ میں جاتے تو ان حروف کو اول سورۃ میں ہی پڑھتے کسی نے اس کا سبب پوچھا فرمایا۔ جس چیز پر ان کو خشکی یا تری میں لکھنا پڑھتا ہوں وہ چیز غرق یا تلف ہونے سے محفوظ ہو جاتی ہے۔ بعض علماً جب بحری سفر کا ارادہ کرتے تو ٹھیکری یا کاغذ پر یہ حروف لکھ کر ساتھ رکھ لیتے۔ جب دریا میں طوفان آتا تو یہ کاغذ دریا میں ڈال دیتے طوفان جاتا رہتا بعض صالحین سفر میں یہ اسماء اپنے ساتھ رکھا کرتے کسی نے اس کی وجہ پوچھی فرمایا ان کی برکت مجھ پر ظاہر ہو گئی ہے۔

درندوں اور حشرات سے حفاظت دشمنوں پر غلبہ وغیرہ ان کی برکت سے جان و مال محفوظ رہتی ہے میرا رزق کشادہ اور چور دشمن درندوں اور حشرات الارض سے میری حفاظت ہوتی ہے تا انکہ میں مکان آجاتا ہوں ایک بزرگ کی لڑکی نے سونے سے اٹھ کر ایک جگہ پیشاب کر دیا وہ پیشاب کی جگہ نہ تھی اسی وقت ایک جن اس کو لپیٹ گیا۔ وہ لڑکی بے ہوش ہو گئی ان بزرگ نے اٹھ کر یہ حروف پکار کر پڑھے حمعسق ن والقلم وما یسطرون پڑھتے ہی وہ بھاگ گیا۔ جو شخص ان حروف کو چاندی کی گول تختی پر برج ثور کے طالع میں جب کہ قمر اس میں ہو نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو بہت سے فائدے حاصل کرے حضرت علیؓ فرماتے ہیں غزوۂ بدر سے ایک دن پہلے حضرت خضرؑ سے میری ملاقات ہوئی میں نے کہا مجھے کوئی ایسی دعا بتا جس سے میں دشمنوں پر غالب آسکوں حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا یہ دعا پڑھو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الٓمٓ وَ الٓمٓصٓ والٓمٓرٰ والٓرٰ وکھیعص وطٰہٰ وطسٓمٓ ویٰسٓ وصٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وحمعسق وحٰمٓ وحٰمٓ وحٰمٓ وحٰمٓ ق و ن یَا مَنْ ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اغْفِرْلِیْ وَانْصُرْنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ یہ سر جامع

اور نور ساطع بطور شکل مخمس جمعرات کو ساعت اول میں سونے یا چاندی کی تختی پر نقش کیا جائے اور کہیعص حمعسق ۵ مرتبہ اس میں لکھتے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا ھَادِیُ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا بَاقِیْ یَا اِلٰھِیْ اَقْضِ حَاجَتِیْ یہاں اپنی حاجت دینی یا دنیوی کا نام لے تو وہ دعا قبول ہوگی۔ لیکن کہیعص میں یہ راز پنہاں ہے کہ کاف کافی اور ہا ہادی اور یا باری اور عین علیم اور صاد صادق سے ہے یہ روایت عبداللہ بن عمرؓ اور ابن عباسؓ کی ہے اور عبداللہ بن عباسؓ یہ دعا کیا کرتے تھے۔ یَا کَافِیُ یَا بَارِیُ یَا ھَادِیُ یَا عَلِیْمُ یَا صَادِقُ اِفْعَلْ لِیْ کَذَا وَکَذَا بعض کہتے ہیں یہی اسم اعظم ہے جب تم کسی بڑے شخص کے پاس اپنی مقبولیت چاہو یا کسی شخص کی ضرورت ہو تو ہرن کی کھال پر یہ نقش لکھوا ور مصطگی اور محلب کی دھونی دے کر اپنے سر میں آگے کی طرف رکھو تو ہر ضرورت پوری ہوگی اور دشمنوں پر اللہ تعالیٰ غالب کر دے گا۔ حضرت علی رضی اللہ نے یہ شعر ارشاد فرمائے ہیں۔

شعر

عِشْرُوْنَ حَرْفًا لِّمَعَانٍ جُمِعَتْ ٭ خَمْسٌ وَّخَمْسٌ مَّرَّتَیْنِ تَکَمَّلَتْ

تَرَی السِّرَّ فِیْھَا اَنْ سَأَلْتَ مُعَلِّمًا ٭ یَدُلُّكَ اِذَا فِیْھَا مَعَانٍ تَشَرَّعَتْ

نَمِنْھَا تَقْضِیْ الْحَاجَاتِ قَدْ شَاعَ ذِکْرُھَا ٭ وَمِنْھَا لِسِرِّ الْخَصْمِ اِذْ ھِیَ حُرِّمَتْ

تَکَلَّمَ اَھْلُ الْعِلْمِ فِیْھَا بِاَسْرِھِمْ ٭ وَقَالُوْا اَحْصَنْتُ بِذَا السِّرِّ الَّذِیْ اُنْظِمَتْ

عوام میں قبولیت اور تمام حاجات پوری ہوں! جو کوئی جمعہ کو پہلی ساعت میں جب کہ چاند عروج پر ہو انگوٹھی پر نقش کرے اور انگلی میں پہنے تو قبولیت عامہ ہو ابو یعقوب کندی نے خلق میں قبول عظیم حاصل کرنے کے لئے زرد ریشم پر، طالع مشتری میں یہ نقش لکھا اور بہت کچھ نفع حاصل کیا شکل نقش یہ ہے۔

ک	لا	ی	ع	ص
ھ	ی	ع	ص	ک
ی	ع	ص	ک	ھ
ع	ص	ک	ھ	ی
ص	ک	ھ	ی	ع

ح	م	ع	س	ف
م	ع	س	ق	ح
ع	س	ق	ح	م
س	ن	ح	ص	س
ع	ح	م	س	ق

یہ نقش شرف زہرہ میں چاندی پر منقش اپنے پاس رکھے رعب و محبت اور قبول عامہ پائے اگر انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو تکسیر بند ہو جائے اگر اس کے دفق عددی اور حرفی کو جمع کریں تو جلد قبول ہو بعض صالحین کہتے ہیں۔ جب حضور اکرمؐ پر یہ آیت نازل ہوئی حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِكَ یُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ تو آپ کو معلوم ہوا کہ اس میں بہت زیادہ برکتیں ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور آپ کی امت نے اس کو اپنا وظیفہ ہر سختی اور شدت کے وقت قرار دیا خوف و شدت سے محفوظ رہے اور حضرت علیؓ بھی اسی طرح دعا کرتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ یا کھیعص و یا حمعسق مغفرت کر اور مجھ پر رحم کر اور فرماتے تھے تم میں سے جو شخص اس اسم کے ساتھ دعا کرے قبول ہو۔ اور اس کی حاجت پوری ہوگی شکل اس کی یہ ہے

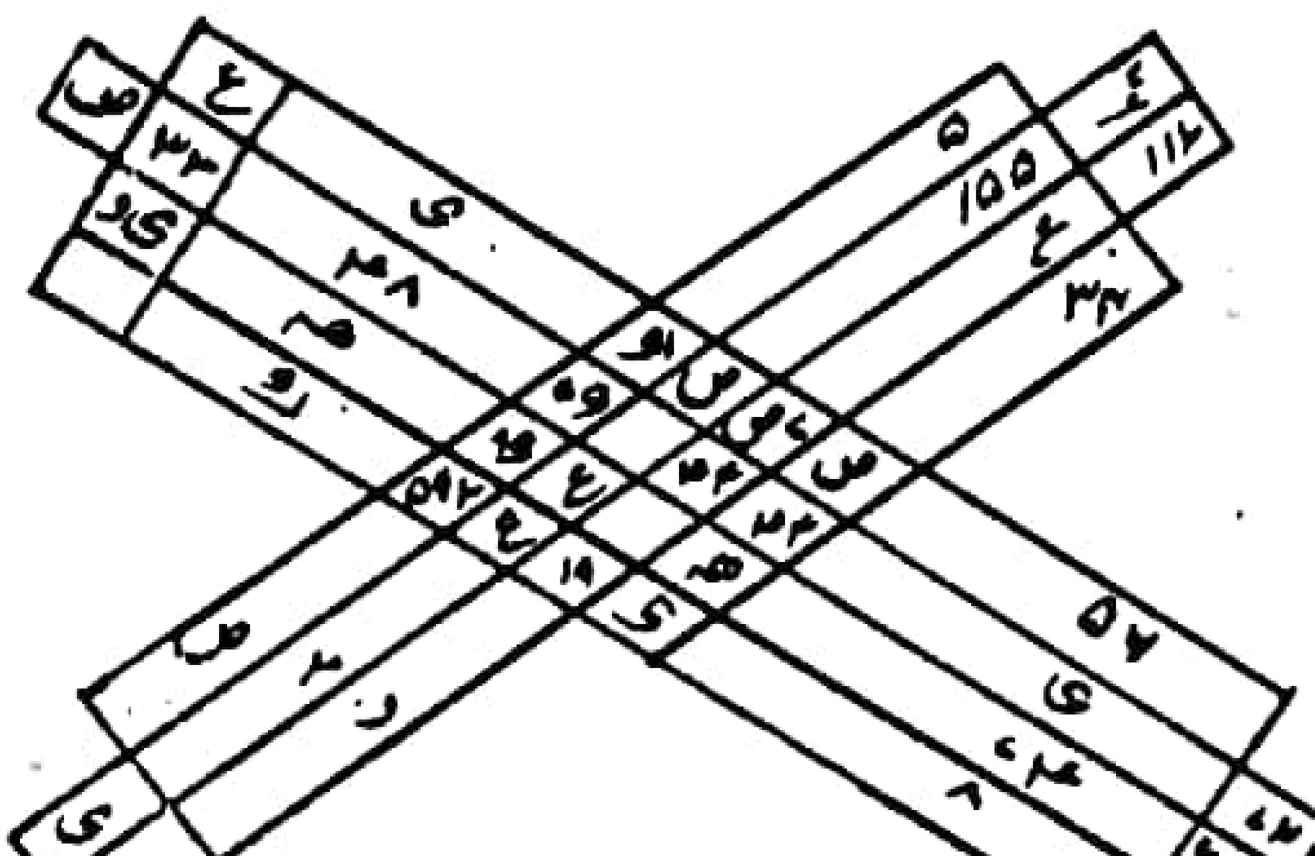

اس نقش کو شرف قمر میں چاندی کی تختی پر لکھے تو ایسے اثرات دیکھے جن کے بیان سے زبان قاصر ہے قضائے حاجات کے لئے یہ پر تاثیر ہے۔

احمر کا پر تاثیر نقش — اس کی شکل یہ ہے۔ مقناطیس اکبر و کبریت جس کی دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكٰهٰيٰعٰصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَنْ تَكْفِيَنِيْ كُلَّ عَظِيْمٍ وَاَنْ تُعَرِّفَ عَنِّيْ كَذَا وَكَذَا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

ک ۲۰	ہ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰	ق ۱۰۰
ہ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ق ۱۰۰	ک ۲۰
ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ک ۲۰	ہ ۵
ع ۷۰	ص ۹۰	ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰	ہ ۱۰	ک ۲۰	ہ ۵	ی ۱۰
ص ۹۰	ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ک ۲۰	ہ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰
ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ک ۲۰	ہ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰
م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ک ۲۰	ہ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ح ۸
ع ۷۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ک ۲۰	ہ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۹۰	ح ۸	م ۴۰
س ۶۰	ق ۱۰۰	ک ۲۰	ہ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۶۰	ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰
ق ۱۰۰	ک ۲۰	ہ ۵	ی ۱۰	ع ۷۰	ص ۶۰	ح ۸	م ۴۰	ع ۷۰	س ۶۰

یہ پانچ آیتیں اس وقت کے مناسب تر ہیں۔

پہلی[1] كَمَاءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۔ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۔ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۔ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ ۔ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۔ الْاٰيَة ۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۔ اس کی خاصیتیں بہت سی ہیں۔ شیخ زین الدین کافی کہتے ہیں یہ قید سے رہا کراتی ہے اور دیگر اس کے اوصاف بہت وفق زہرہ یعنی ۵ ضرب ۵ اس کے مناسب ہے اور زہرہ سعید کوکب ہے جو سعادت و اعتدال میں سعد اکبر کے برابر ہے اپنی طبیعت کے ساتھ عود زیادتی سعادت حیاتً طبیعہ زیادتی محبت اور فرحت کے کام آتی ہے اس نقش ۵ ضرب ۵ کو سرالہی سے اضافہ ہے۔ اس کے اضلاع اسمآء الٰہی میں سے دس میں جن میں ۵ سورہ فاتحہ میں اور ۵ سورۂ انعام میں ہیں۔ بعض علماء کہتے ہیں جب کسی غائب شخص کو حاضر کرنا چاہو۔ تو پانچ آیتیں ۴ بار حضور قلب سے پڑھ کر اس کو طلب کرو۔ وہ فوراً حاضر ہوگا۔[2] حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک ہے اس کے عدد ۱۴ نصف منازل قمر ہیں یہ حجاب اکبر ہر کام کے لئے مجرب ہے۔

زبان بندی و غائب کی حاضری — کسی حاکم وغیرہ سے خوف ہو تو پانچ کنکریاں زمین سے لے کر پہلی پر کٓ اور دوسری پر ھٓ اور تیسری پر یٓ اور چوتھی پر عٓ اور پانچویں پر صٓ پڑھ کر پہلی کنکری دائیں طرف ڈالے اور کہو ذکرنا پھر دوسری کو بائیں طرف ڈال کر الحق کہو پھر تیسری کو پیچھے ڈال کر وله کہو پھر چوتھی کو سامنے ڈال کر الملك کہو پھر پانچویں کو اپنے سر پر رکھ لو اور کہو كهيعص حمعسق اَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانَةَ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِيْفَةِ كهيعص حمعسق صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۔ اللہ تعالیٰ اس کی شخص زبان بند کر دے گا۔ اور یہ ایک پوشیدہ راز ہے۔

دشمن سے پوشیدہ رہنے اور بادشاہوں کو مہربان کرنے کا عمل — کسی جگہ دشمن سے خوف ہو اور اس سے پوشیدہ ہونا چاہتے

---

[1] اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ کہیعص اور حمعسق کے یہ کہ کفایت میری ہر بڑے کام میں اور دور کر مجھ پر سے فلاں آفت اے رب العالمین۔

[2] پہلی آیت مثل پانی کے جس کو نازل کیا ہم نے آسمان سے جس سے زمین کی گھاس مل گئی پھر وہ ٹوٹ کر اڑاتی ہوئی ہوا بن گئی۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے دوسری آیت وہ اللہ عالم غیب و حاضر ہے وہ رحمن و رحیم ہے قیامت کے دن جب دل حلقوم کے پاس یوں ہوں گے اس ظالموں کا کوئی دوست اور سفارشی نہیں ہوگا تیسری آیت ۔ جان لے گا ہر نفس جو حاضر کیا جائے گا۔ قسم ہے قرآن ذکر کئے جانے والے کی بے شک جنہوں نے کفر کیا۔ مغلوب اور ہوں گے۔

Scanned with CamScanner

ہو تو اپنی انگلی سے اپنی پیٹھ کے پیچھے سے خط کھینچ کر اپنے چاروں طرف دائرہ کرلو اور گیارہ مرتبہ اس کو پڑھ لو اگر تمام دنیا بھی حملہ کرے تجھ کو نہ دیکھ سکے گا۔ بعض بزرگ کہتے ہیں یہ آیتیں ستر مرتبہ کسی حاکم کے آگے جاتے وقت پڑھو اور جب سامنے پر پہنچو تو اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلی بند کر کے ھٰ کہہ کر دوسری انگلی بند کر لو اور ی کہہ کر تیسری انگلی بند کر لو اور ع کہہ کر چوتھی انگلی بند کر لو اور ص کہہ کر پانچویں انگلی بند کر لو اسی طرح الٹے ہاتھ کی انگلیوں کو حمعسق کے حروف کے ساتھ بند کر لو پھر دونوں ہاتھ بند کر کے حاکم کے سامنے جا کر اس کے منہ کے مقابل کھولو وہ سربراہ مملکت یا حاکم تم پر بہت مہربان ہو جائے گا۔

كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ	فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ
يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذْ	الْقُلُوْبُ لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كَاظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ
صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِي الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ
اَللّٰهُ فَاطِرُ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ
السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى	الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ	حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ
ذِي الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ
رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ	اللّٰهُ فَاطِرُ
بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنْ	السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ
عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	هُوَ الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ	مَا لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا	شَفِيْعٍ يُّطَاعُ	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ	وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ
بَلِ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	صٓ وَالْقُرْاٰنِ	ذِي الذِّكْرِ
رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ	رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ	اللّٰهُ فَاطِرُ	رَبٌّ قَادِرٌ
فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ	السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ	بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	هُوَ	اللّٰهُ الَّذِيْ	لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ	حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ	فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ	الْجَوَارِ الْكُنَّسِ
كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ	وَالْقُرْاٰنِ	ذِي الذِّكْرِ	بَلِ الَّذِيْنَ
رَحِيْمٌ خَبِيْرٌ	مَالِكٌ قَاهِرٌ	اَللّٰهُ فَاطِرُ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحْمٰنٌ لَطِيْفٌ
تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ	كَمَآءٍ اَنْزَلْنَاهُ مِنَ	السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

اَلرَّحِیۡمُ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ	لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	عَالِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ	ھُوَ الرَّحۡمٰنُ	الرَّحِیۡمُ
حَمِیۡمٍ وَّلَا شَفِیۡعٌ	یَوۡمَ الۡاٰزِفَۃِ	اِذِ الۡقُلُوۡبُ لَدَی	الۡحَنَاجِرِ کَاظِمِیۡنَ	مَا لِلظّٰلِمِیۡنَ
وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ	عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ	فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ	الۡجَوَارِ الۡکُنَّسِ	وَالَّیۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ
وَشِقَاقٍ	قٓ وَالۡقُرۡاٰنِ	ذِی الذِّکۡرِ	بَلِ الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا فِیۡ عِزَّۃٍ
اللّٰہُ قَاھِرٌ	اَللّٰہُ فَاطِرٌ	رَبٌّ قَادِرٌ	رَحۡمٰنٌ لَطِیۡفٌ	رَحِیۡمٌ خَبِیۡرٌ

بعض عارفین کہتے ہیں جس شخص نے زمین پر بیٹھ کر اپنے گرد انگلی سے ایک دائرہ بنایا اور پانچوں آیات پڑھتا گیا اور کہا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الۡاَسۡمَآءِ وَالۡاٰیَاتِ بِحَقِّھَا عَلَیۡکُمۡ اِلَّا مَا اَخۡفَیۡتُمُوۡنِیۡ عَنِ النَّاسِ وَالۡخَلۡقِ اَجۡمَعِیۡنَ ط۔ پھر خاموش ہو جائے تو سب سے پوشیدہ رہے گا۔ اور جو شخص بکثرت ان آیات کا ذکر کرے اور صدق رکھتا ہو تو عجائبات الٰہی دیکھنے میں آئیں جوان اسماء کا شرف شمس میں سونے کی تختی پر مربع لکھ کر پاس رکھے اس کی قدر زیادہ ہو اور سینہ کھل جائے وہ اسماء یہ ہیں اَللّٰہُ لَطِیۡفٌ مَلِکٌ کَافِیٌ عَلِیۡمٌ مُیَسِّرٌ رَحۡمَانٌ طَیِّبٌ سَلَامٌ حَیٌّ قَیُّوۡمٌ نُوۡرٌ ھَادِیٌ شکل مربع یہ ہے۔

اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ
لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ
ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ
مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ
کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ
ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ
علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ
یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ
رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ
حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ
سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ
طیبٌ	قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ
قیومٌ	نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ
نورٌ	ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ
ہادیٌ	اللہ	لطیفٌ	ملکٌ	مالکٌ	کافیٌ	ہادیٌ	علیمٌ	یسیرٌ	رحمنٌ	حیٌّ	سلامٌ	طیبٌ	قیومٌ	نورٌ

جو شخص اس اسرار نور کا ۵۶ مرتبہ ذکر کرے اور ۱۲۷ مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجے پھر کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے عنایت ہو سربراہوں، حکام اور طالبان مراتب کے لئے اسمیں خاص اثر جو سربراہ اس کا ذکر کرے اس کی حکومت

وسیع ہو اور رعایا میں اضافہ ہو اور حکم جاری اور عوام اس کے مطیع ہوں یہ اسم اعظم بھی ہے۔ ان میں سے ہر اسم کے خواص تصریف۔ جو شخص ان اسماء کے منجملہ کسی ایک اسم کے حروف اور اعداد تو ایک دفن میں جمع کر کے پاس رکھے نیز اسم کا ذکر کرتا رہے تو مقام کشف اللہ تعالیٰ نصیب کرتا ہے اور اس پر سے حجاب اٹھ جاتا ہے۔ اگر عدد فرد ہو تو اس کا نعل افراد کا متقاضی اور اگر زوج ہو تو تلف کرنے کو چاہتا ہے بعض دفعہ اسم ذات عددی اور عربی اور اس کی کسر اور اس کی صورت اسم اعظم کی طرح کام دیتے ہیں۔ قرآن شریف میں ہر اسم کے مناسب آیات ہیں ہم نے اسماء کی دوسری ترتیب کی ہے جس کا نام لطائف رکھا ہے۔

قرآن پاک اور اسم اعظم کے عجیب لطائف و خواص

(۱) اس میں دس نام ہیں جو خوف زدہ کے لئے امان اور دہشت زدہ کے لئے انس اور قیدیوں کے لئے رہائی کا کام دیتے ہیں اور وہ یہ ہیں اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْعَفُوُّ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ الْکَرِیْمُ ذُوالطَّوْلِ ذُوالْاِکْرَامِ۔ (۲) سرچشمہ علوم جلیلہ ہے اس کا ذاکر پر فتوحات کھل جاتے ہیں۔ ہر کام میں برکت ہوتی ہے علم و عقل مسخر ہوتی اور مقام کشف حاصل ہوتا ہے وہ چھ اسماء یہ ہیں اَلْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ الْمُبِیْنُ الْهَادِیُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ (۳) وسواس و غلبہ شہوت دور کرنے کے لئے اور بڑے بڑے امور خوش اسلوبی سے انجام پانے کے لئے بڑی تاثیر رکھتا ہے اس آدھا اسم اعظم کے آٹھ اسماء یہ ہیں۔ مَلِکُ الْقَادِرُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْغَنِیُّ الْمُتَعَالُ الْمُهَیْمِنُ الْکَبِیْرُ۔

(۴) ہیبت اور جبروت ڈالنے کے لئے اس میں آدھا اسم اعظم ہے محبوب کے ملانے اور دشمن کو جدا کرنے کی بھی اس میں خاصیت ہے اس پر مداومت کرنے والے کو کوئی موذی دکھ نہ پہنچا سکے گا اور یہ ذاکر ہر کش باغی پر غالب ہو گا سربراہوں اور حاکموں کے سامنے ناموں کا ذکر کرنا ان کے شر سے محفوظ کرتا ہے اس کی تاثیر سے حیوانات اور سخت دل انسان بھی مطیع ہو جاتے ہیں اور وہ یہ اسماء ہیں۔ اَلْعَزِیْزُ الْقَوِیُّ الْقَادِرُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ الْمُقْتَدِرُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ۔

(۵) اس میں اسم اعظم ہے اہل کشف کو اس کی برکات سے الہام ہوتا ہے۔ اس ذاکر کا مطلب اللہ تعالیٰ آسان کرتا ہے جو کوئی نصف شب میں اس کا ذکر کرے تو عجائبات کا مشاہدہ کرے اس کی مداومت اسرار کھولتی ہے اور اس کی مداومت سے علوم الٰہی اور ملکوت کے بہت سے اسرار سمجھ میں آ جاتے ہیں اور عالم کی تسخیر ہوتی ہے۔ وہ دس اسم یہ ہیں۔ اَلْمُحِیْطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الشَّهِیْدُ الْحَسِیْبُ الْفَعَّالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ۔ (۶) اس کے خواص حفظ علوم اور اہل توت و معرفت کے لئے خاص ہیں۔ اس کا ذکر نا ہر دل کے دل پاک کرتا ہے اور وہ دس نام یہ ہیں۔ اَلْبَاطِنُ الْحَفِیْظُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُغْنِیُ الْمُمِیْتُ الْمَجِیْدُ الصَّادِقُ الْوَاسِعُ۔ (۷) اس کے ذاکر کو ہر مرض سے شفا ہوتی ہے آدھی رات کو جو اس کا ذکر کرے عجائبات دیکھے اور ہمیشہ غنی و مالدار رہے۔

ہمیشہ تونگر و مالدار رہنے کا عمل

اور یہ اسماء ذاکر کے لئے قرب الٰہی کا ذریعہ اور اسم اعظم جب ذکر ہے اس کے دس نام یہ ہیں۔ اَلْوَهَّابُ الْبَاسِطُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ النُّوْرُ الْفَتَّاحُ الْبَصِیْرُ الْعَزِیْزُ الْوَدُوْدُ الْوَاسِعُ۔ (۸) طالب اسباب کے لئے اس میں بڑا راز ہے یہ تنگی رزق کو دور کرتے ہیں جس سے اس ذاکر کو حاجت ہو وہ اس ذاکر کا تابعدار ہو گا۔ اہل ہدایت کے لئے اس میں بہت اسرار و رموز ہیں اور وہ نو نام یہ ہیں۔ اَلتَّوَّابُ الْعَافِیُ الْحَسِیْبُ الْوَکِیْلُ الْکَافِیُ الرَّزَّاقُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ السَّمِیْعُ۔ (۹) اس دعا میں پندرہ اسم ہیں جو شخص خالی پیٹ ان اسماء کا ذکر کرے اس کو اپنے نفس میں بلند ہمتی اور امور باطن کی ترقی معلوم ہو گی دیگر لوگوں کے دل اس پر مائل ہوں گے۔ اگر یہ ذاکر کوئی خوف رکھتا ہو گا تو اللہ تعالیٰ اس کا خوف دور کر دے گا۔ وہ ۱۵ اسم یہ ہیں۔ اَلْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ الْقَابِضُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الشَّافِیُ الْکَبِیْرُ الْجَوَادُ الْمُحْسِنُ الْمُنْعِمُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْقُدُّوْسُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ یقین کیا جائے یہ لطائف بہت جلد

Scanned with CamScanner

اثر کرتے ہیں۔ اس میں سے ہر لطیفہ سونے کی انگوٹھی پر جس کا نگینہ چاندی کا ہو یا انگوٹھی اور نگینہ دونوں ہی چاندی کے ہوں نقش کر کے یہ انگوٹھی پہنے تو بہت جلد اثرات دیکھے گا۔ یہ عمل کی کامیابی روزہ و ریاضت اور خلوت کے ساتھ ہوتی ہے وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ تا مُبْصِرُونَ۔ یہ آیتیں وسوسہ خوف گھبراہٹ اور بُرے خیالات دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہیں جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت گلاب و زعفران سے سات پرچوں پر یہ آیات لکھے اور روزانہ نہار منہ ایک پرچہ نگل کر اوپر سے ایک گھونٹ پانی پی لے تو فوراً فائدہ ہوگا حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے تم میں کسی سے شیطان آکر کہتا ہے کہ اس چیز کو کس نے پیدا کیا، دل جواب دیتا ہے اللہ نے۔ وہ کہتا ہے پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا جب اس حد پر یہاں پہنچے تو اللہ سے پناہ مانگے اور شیطان سے ہوشیار رہے ایک روایت میں ہے لوگ پوچھتے رہیں گے۔ کہ یہ سب تو اللہ کی مخلوق ہے مگر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے۔ جس شخص کے دل میں وساوس اور شیطان سے حفاظت یہ وسوسہ پیدا ہوا سے چاہیئے کہ کہے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتا ہوں" ترمذی میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کو اس قسم کا وسوسہ معلوم ہو اسے چاہیئے کہ تین مرتبہ کہے میں اللہ اور رسول ﷺ پر ایمان لایا ہوں اس عمل سے وہ وسوسہ جاتا رہے گا۔ مسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن ابی العاص سے روایت کی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ شیطان میری نماز میں حائل ہو جاتا ہے اور میری قرأت کو مجھ پر مشتبہ کر دیتا ہے حضور اکرم ﷺ نے فرمایا اس شیطان کا نام خنزب ہے۔ جب تم کو یہ وسوسہ محسوس ہو تو تب تم اعوذ باللہ پڑھو اور تین بار بائیں طرف تھوک دو۔ عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے اس پر عمل کیا اور مجھے وسوسے آنا بند ہو گئے۔

وساوس کے متعلق علماء کا اختلافات

"ابو داؤد بن زمیل سے روایت ہے میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا یہ کیا ہے جو مجھے اپنے دل میں ہوئی ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا وہ کیا ہے کہو میں نے کہا میں یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الخ پھر مجھ سے کہا جب تمہارے دل میں وسوسہ پیدا ہو تو تم یہ کہا کرو۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔ بعض علماء کا بیان ہے جس کو وضو اور نماز وغیرہ میں وسوسہ ہوتا ہو وہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ راس الذکر ہے اسی لئے مشائخ اپنے مریدوں کو اسی ذکر کی تعلیم کرتے اور کہتے ہیں کہ وسوسے دور کرنے کے لئے سب سے زیادہ سود مند علاج بکثرت ذکر الٰہی ہے۔

شیخ احمد خوارزمی کہتے ہیں میں نے ابو سلیمان دارانی سے وسوسوں کے متعلق شکایت کی انہوں نے کہا اگر تم وسوسہ کو جڑ سے نکالنا چاہو تو وسوسہ پیدا ہوتے وقت خوش ہوا کرو تمہاری خوشی سے وسوسہ دور ہو جائے گا کیونکہ شیطان کو مسلمان کا خوش ہونا بہت ہی ناگوار ہوتا ہے اور اگر تم رنجیدہ غمگین ہوئے تو شیطان اور زیادہ وسوسے ڈالتا ہے۔

شیخ محی الدین کہتے ہیں یہ قول بعض دوسرے علماء کے قول کی تائید کرتا ہے۔ کہ وسوسہ میں کامل الایمان شخص بھی مبتلا ہو جاتا ہے کیونکہ چور اسی جگہ جاتا ہے جہاں مال ہوتا ہے" ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جس نے روزانہ سات بار یہ آیتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ ہر دینی و دنیاوی مشکل میں اس کی مدد کرتا ہے ایک روایت ہے کہ یہ شخص گر کر یا ڈوب کر یا ہتھیار سے نہ مرے گا۔ لیث بن سعد کہتے ہیں کہ ایک شخص کی ران ٹوٹ گئی تو۔ ایک شخص نے اس کے پاس آکر کہا جہاں تکلیف ہے اپنا ہاتھ رکھ لو اور کہو قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اس نے پڑھا اور اس کی ران اچھی ہو گئی اس آیت کی یہ بھی خاصیت ہے کہ اگر اسے لکھ کر اپنے پاس رکھ کر کسی حاکم کے سامنے جاؤ تو حاجت فوراً پوری ہوگی۔

تالیفِ قلوب کے اعمال

سات مرتبہ یا اللہ اور سات مرتبہ یا رحمٰن لکھ کر یہ عبارت لکھے ۔ لَیِّنْ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَاجْعَلْ لِیْ حُبَّہٗ وَالرَّاْفَۃَ وَالرَّحْمَۃَ وَالْحَنَانَ وَالْقَبُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاِذْ قَالَ اِبْرَاھِیْمُ رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی ۔ حَکِیْمٌ تک کَذٰلِکَ یَاْتِیْ فُلَانُ بْنُ فُلَانَۃَ خَاضِعًا ذَلِیْلًا فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ زعفران اور سیاہ مرچ پیسے پر لکھی ہوئی سے یہ لکھے اور جس کو مطیع کرنا ہو اس کے سر پر سات بار پھیرے اور اگر ایسا شخص ہے جس کے پاس جانا ممکن نہیں تو دور رہی سے اس کا تصور کر کے یہ نقش اس پر سے اتار دے اور ہر مرتبہ سات بار اللہ اکبر کہے پھر اس کاغذ کو اپنے پاس رکھے تو مطلوب پیچھے پیچھے دوڑا آئے گا ۔ یہ عمل جمعرات کے دن طلوع کے وقت لکھنا چاہیئے ۔

مطیع کرنے کا نقش خاتم

یہ اسم بدھ کے دن صبح نہری قرنفل اور زعفران کے ساتھ شوکل کے پتوں پر مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر لبان ذکر کی دھونی دو اور ہوا میں لٹکا دو سات دن کا چلہ کرو فقط جو کی روٹی روغن زیت اور کشمش کھاؤ مگر سیر ہو کر نہ کھاؤ خلوت میں ہر ہر نماز کے بعد ان اسماء کو پڑھو اور جو چاہے کام لو غائب کو بلاؤ یا حاضر کو غائب کر دو یا کاغذ کا سونا چاندی بنائے مگر کسی سے اپنا راز ظاہر نہ کرو ۔ اور وہ اسما یہ ہیں ۔ ھلاھلا الذات والذات والْلَّوْحُ وَالْقَلَمُ یا بَدُّ یا دَمُوْلُ اَدْمِلُ کَذَا اِلیٰ کَذَا وَاَدْمِلِ الْمَوَدَّۃَ بَیْنَھُمَا بِھَطِیْفِ سَلْطِیْعَ اَسْمَاخُوْنَ اَطْوَانَ ھَکَشْ یُوْکَشْ ھَیُوْرَش بھلیورالار کیا فاھیورش یادوش الشق الشقوم مھلاکش بشلحط بعد فعوس بعلشا قوم علشا قتش مھاقتش اَجِیْبُوْا اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ الْعِظَامُ بِالْاِسْمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ اَجِبْ یَا سَالِمُ یَا مَیْمُوْنُ ۔ اس کی خاتم مطیع کرنے کا بہت زیادہ اثر ہے اس اسم کے ۱۱۸۰ اعداد ہیں جن میں تین حرف ہیں اسی حساب سے طالع نکال کر اس میں اس کو لکھو خاتم یہ ہے ۔

جبرائیل	بھلوہ الالکیا فاھیورش یادن ھیشق مھراقتش	میکائیل
	علشاقتش علشورش انشامعش اجلبوا فلانۃ	
	بنت فلانۃ سریعًا	
اسرافیل		عزرائیل

تالیف قلوب اور وصال

جن آدمیوں میں نااتفاقی ہو مثلاً بی بی وغیرہ تو ان اسماء کو جمعہ کے دن جس وقت امام منبر پر خطبہ پڑھنے بیٹھے و پہلی اذان شروع ہو زعفران اور گلاب اور لونگ سے لکھے اور تعویذ کو لپیٹ کر اس پر عطر مل کر جس تکیہ پر میاں بیوی دونوں ،

۱؎ ترجمہ ، نرم کر فلاں بن فلاں کے دل کو اور اسے مجھ پر مہربان ، رحم کرنے والا ، نرم دل اور میری سننے والا بنا اور کافروں کے پھر جانے پر کہو میرے لئے اللہ تعالیٰ بہت کافی ہے اس کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے ۔ اور وہی عرش عظیم کا رب ہے اور جب ابراہیم نے کہا اے رب مجھ کو دکھا کہ تو مردہ کو کیسے زندہ کرتا ہے (آخر تک) ۔ اسی طرح آئے فلاں بن فلاں میرے پاس ذلیل اور مطیع ہو کر آئے تو ہم نے تم پر سے تمہارا پردہ اٹھا دیا اور آج تمہاری بینائی بہت تیز ہے ۔

اقبال احمد

سوتے ہوں اس میں رکھ دو تو آپس میں محبت ہوگی ۔ وہ اسماء یہ ہیں ۔ طسوم ۲ عیسوم ۲ علوم ۲ کلوم ۲ حیوم ۲ قیوم ۲ سُبْحَانَ[1] مَنْ بِذِكْرِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اِطْمَئِنَّ قَلْبَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ كَمَا اَصْلَحْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْصَارِهٖ ۲ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ يُوْسُفَ فِيْ قَلْبِ زُلَيْخَا وَيَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ مُوْسٰى فِيْ قَلْبِ اٰسِيَةَ بِنْتِ مُزَاحِمٍ اَدْخِلْ مَحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَدْخَلَ مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قَلْبِ خَدِيْجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ وَعَائِشَةَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَدْخِلْ مَحَبَّةَ كَذَا وَكَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا اَدْخَلْتَ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَالنَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَالذَّكَرَ فِي الْاُنْثٰى لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اور چاہو تو جمعہ کے روز پہلی ساعت میں لکھو ۔

قفل کھلنے کا عمل

حضرت ذوالنون مصری سے کسی نے حضرت موسیٰؑ کی ماں کا نام پوچھا آپ نے فرمایا مختلف قول ہیں مگر صحیح یہ ہے کہ سات دن روزہ رکھو اور کسی سے بات نہ کرو اور روزانہ سات مسکینوں کو صدقہ دو اور صبح شام لبانؔ[2] ذکر کی دھونی دو اور پنجوقتہ نماز کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھو اور جب تم کسی قفل یا زنجیر کھولنے کی نیت سے اس دعا کو دل میں پڑھو گے تو اسی لمحہ وہ قفل یا زنجیر کھل جائے گی جس دعا یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ هَلْيَا بِنْتِ رَغْبَا الْمُؤْمِنَةِ الصِّدِّيْقَةِ اُمِّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ الْكَبِيْرِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُهَيْمِنِ الْعَظِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الَّذِيْ يُفْتَحُ بِهِ الْاَطْبَاقُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهٖ الْاٰفَاقُ وَفُتِحَتْ بِهِ الرَّوَاسِيْ اَفْتَحْ هٰذَا الْقُفْلَ اَوْ هٰذَا الْغُلَّ ۔[3]

تالیف قلب

کسی کے دل کو مائل کرنا ہو تو اس طرح کہو ۔ اِفْتَحْ قَلْبَ كَذَا وَكَذَا بِمَحَبَّةِ كَذَا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمُتَكَبِّرِ الْكَبِيْرِ الْمُهَيْمِنِ الْعَظِيْمِ ۔ ایک دوسری روایت یہ ہے کہ حضرت موسیٰؑ کی ماں کا نام قید و زنجیر اور قفل کو کھولتا ہے جس کی دعا یہ ہے ۔ طسوم ۲ ایوم ۲ حیوم ۲ قیوم ۲ دائم ۲ دیوم ۲ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ فَتَحَ السَّمَاءَ بِالْمَطَرِ الْعَزِيْزِ اِفْتَحِ الْقَيْدَ وَالْاَغْلَالَ وَالْقُلُوْبَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اَشْبِيْهٗ اَشْبِيْهٗ وَشَبِيْهٗ وَذَيْدُوْحٌ وَيُدُوْحٌ وَلَا حَوْلُ مُحِيْلَ لَهٗ وَمَكَائِيْلُ وَسَلَامٌ وَمَا يُوْحٰى

---

[1] ترجمہ پاک ہے وہ ذات جس کے ذکر سے دل اطمینان پاتے ہیں اطمینان دے فلاں بنت فلاں کے دل کو اے فلاں بن فلاں جیسے کہ صلح کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے انصار کے درمیان اے اللہ جس نے زلیخا کے دل میں یوسفؑ کی محبت ڈالی اور جس نے آسیہ کے دل میں موسیٰ کی محبت پیدا کی داخل کر محبت فلاں کی فلاں کے دل میں اے اللہ جس نے حضرت محمد کی محبت خدیجہ بنت خویلد اور عائشہ بنت ابی بکر کے دل میں ڈالی ۔

[2] لبان ۔ دراصل مصطگی کی شکل کا ایک گوند ہے جسمیں خوشبو نہیں ہوتی جسے لوبان بھی کہتے ہیں اور جس چیز کو پاکستان میں لوبان کہا جاتا ہے وہ دراصل عود ہندی ہے جسمیں خوب خوشبو ہوتی ہے ۔

بقیہ داخل کر فلاں کی محبت فلاں کے دل میں جیسا کہ تو نے رات کو دن میں داخل کیا اور مرد کو عورت میں اگر تو خرچ کرتا جو کچھ کہ زمین میں ہے تو محبت نہ ہو سکتی ان کے دلوں میں لیکن اللہ نے ان کے دل میں الفت دی بیشک وہ عزت والا حکمت والا ہے ۔

[3] اے رب بلیا بنت رغبا کے جو مومنہ صدیقہ تھی اور موسیٰ کی ماں تھیں اللہ عزیز حکیم جو بڑائی والا ہے محافظ بزرگ رحمٰن ورحیم جسکے ساتھ طبق کھولے جاتے ہیں اور جن کے نور سے تمام عالم روشن ہے اور اس سے کھلتے ہیں کھول اس قفل کو یا اس قید کو ۔ اے وہ اللہ جس نے بارش کے لئے کھولے ہیں قید اور زنجیر اور دلوں کو کھول دے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اے موکلو قبول کرو میرا حکم بحق اللہ و رسول اور اس کی قدرت اور سلیمانؑ

وَمُجَلْلُوْتٌ دَامُ اِخْوَاسًا جُنُوْدُهَا جَابُوْتَا يُدْكًا وَكَا بِدِيحًا وَحَا بَلِيْبُ جَالُوْنَةٌ مَرْدُوْدًا وَانْ مُحْ مَحْ طَفَفَ كَهْفَ فَعِيْلٌ يَالِيطَا وَطَا يَاطِيَا لَكَزْ بِرَةً اَلَا مَا تَوَكَّلْتُمْ وَاَجِبْتُمْ وَاَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَقُدْرَتَهٗ وَسُلْطَانَهٗ اِفْتَحُوْا هٰذَا الْقُفْلَ وَاِنْ كَانَ مِنَ الْحَدِيْدِ طَيْرُوْهُ وَاِنْ كَانَ مِنْ مَقْرَتٍ اَوْ نُحَاسٍ اَوْ عُوْدٍ فَاكْسِرُوْهُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ

اور اگر محبت کا ارادہ ہے تو اس طرح کہو۔ اِفْتَحُوْا قَلْبَ كَذَا بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالٰى كَذَا۔

خاتم سلیمان علیہ السلام کے بے شما خواص

اس انگوٹھی کو جو اپنے پاس رکھے گناہوں سے بچا رہے گئے کپڑے اور بدن پاک رکھے زبان خاموش رکھے گناہ ترک کرے اطاعتوں پر مداومت رکھے اور اللہ تعالیٰ پر یقین رکھے اس خاتم اطاعت کو نیک بخت، آدمی ہاتھ لگائے قریب بن دورد کہتے ہیں خاتم سلیمان میں چار طبق پر دائیں طرف لکھا ہوا تھا اَنَا اللّٰهُ لَمْ اَزَلْ اور بائیں طرف اَنَا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور تیسری طرف اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ غَيْرِيْ وَعَزِيْزٌ مِنَ الْمِسْنَةِ خَاتَمِيْ اور چوتھی طرف آیۃ الکرسی اور اس کے ساتھ محیط مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

خاتم سلیمان علیہ السلام پر یہ اسماء کندہ تھے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَنَا اللّٰهُ مُتَعَزِّزٌ بِالْمُلْكِ وَالسُّلْطَانِ اِيْلِ اِيْلِ تَعَزَّزْتُ بِالْعِزَّةِ وَالْاِمْكَانِ يَاهٗ يَاهٗ اَنَا اللّٰهُ حَیٌّ قَيُّوْمٌ لَا اَنَا اِيَهْ اِيَهْ اَنَا اللّٰهُ خَبِيْرٌ قَادِرٌ الطَّاعِيْ كُلُّ شَيْءٍ النوخ ۳ اَنَا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذَا عَرْجٍ فَيَعُوْجُ مَا عَوْجَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِيْ مَنْ دَخَلَهٗ اٰمِنَ مِنْ عَذَابِيْ وَتَحَصَّنْتُ بِاَسْمَاءِ هٰذَا الْخَاتَمِ وَبِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاعْتَصَمْتُ مِنْ اَعْدَائِيْ بِذِي الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ وَبِذِي الْعِزَّةِ وَالْمَلَكُوْتِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَهُوَ مُمِيْتُ مَنْ اَرَادَنِيْ بِضَرٍّ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

یہ اسماء حضرت سلیمان ؑ کے طوق پر لکھے ہوئے تھے سربراہوں کے لئے یہ اسماء خاص ہیں اِيْلِ اِيْلِ اَنَا اللّٰهُ الْمُعَزَّزُ بِالْعِزَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْاِمْكَانِ يَاهٗ يَاهٗ اَنَا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا اَنَامُ اٰهٗ اٰهٗ اٰهٗ اَنَا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ حَیٌّ قَادِرٌ اَلَا يَضِيْعُ لِيْ شَيْءٌ اَنُوْخ اَنُوْخ اَنُوْخ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ لَا عَزِيْزَ غَيْرِيْ مِنَ الشَّبَهِ وَالنَّظِيْرِ وَاعْرُجْ فَيَعُوْجُ وَيَعُوْجُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِيْ مَنْ دَخَلَهٗ اٰمِنَ مِنْ عَذَابِيْ وَتَحَصَّنْتُ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَمُمِيْتُ مَنْ رَمَانِيْ بِسُوْءٍ وَمَكْرٍ وَخَدِيْعَةٍ اَوْ دَعْوَةٍ بَاطِلٍ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْمَائِهِ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْكَرِيْمَةِ الْجَلِيْلَةِ اٰهٗ اٰهٗ اٰهٗ عَادَيُوْمٌ كَالُوْمِ تَيُوْسِم وَيُمُوْم وَبِحَقِّ الْحَوَامِيْمِ وَمَا فِيْهَا مِنَ الْاٰيَاتِ الْكَرِيْمَةِ اِحْتَجَبْتُ بِهَا وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ بِهَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

روایت ہے یہ اسماء اس نور سے ہیں جو تمام انوار پر غالب ہیں۔ اور سلیمان ؑ جب تخت پر بیٹھے تو تمام جنات ان کے

اس قفل کو کھولو یہ اگر لوہے کا ہے تو اڑا دو اور اگر تانبے یا عود کا ہے تو اس کو توڑ دو بحق ان اسماء کے کھولدو فلاں بن فلاں کے دل کو محبت کیلئے

لئے کوئی نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں اللہ ہوں غالب ہوں ملک اور سلطنت کا غالب ہوں عزت اور امکان کے ساتھ میں اللہ زندہ اور قائم ہوں سوتا نہیں میں خبردار اور قادر ہوں ہر چیز میری مطیع ہے میں اللہ رحمٰن و رحیم ہوں لا الٰہ الا اللہ میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہوا امن میں ہوا میرے عذاب سے حفاظت کی میں نے اس خاتم کے اسماء کی عزت اور جبروت کے ساتھ اور اعتصام کیا میں نے اپنے دشمنوں سے حول اور قوت کے ساتھ عزت اور ملکوت والے کے اور میں نے اپنا حکم اس زندہ کی طرف کیا جو مرتا نہیں لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور جو مجھ سے برائی کرے تو مجھ کو اللہ کافی ہے جو اچھا وکیل ہے۔

کے سامنے اس اسم کے اثر سے لرزتے رہتے ۔
دعا یہ ہے لا الٰہ الا اللہ الامر کلہ للہ ولا غالب یغلب اللہ نورٌ نورٌ نورٌ سبحان من غلب نورہ کل نور ولا حول ولا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہیعص جہلاس داحصلی دلجسما کسطسطی اعط مطہیطہیدا ہط ہیف اجب لا الٰہ
الا اللہ تبارکت تاستنارت طوب سبوح ہیطوط قدوس رب الملئکۃ والروح علی العرش استوٰی وعلی الملک
احتوٰی ولہ الاسماء الحسنٰی لا دافع لما قضٰی ولا مانع لما اعطٰی یفعل ما یرید فی ملکہ ویحکم فی خلقہ ما یشاء وھو
علٰی کل شیءٍ قدیر ۔ اسے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران سے لکھ کر خوشبو کی دھونی دو اس اسم کی ۔

مرد و عورت میں محبت قیدی کی رہائی تجارت میں نفع وغیرہ کا عمل

۱۱ خاصیتیں ہیں ۔ سربراہوں کے پاس جانے قیدی کو رہا کرانے ۔ عورت کا نفاس جاری
کرنے بخار دور کرنے مرد و عورت میں محبت ہونے تجارت میں نفع ہونے وغیرہ کے
لئے بہت ہی مفید ہے اس اسم کو بحفاظت رکھو اور گناہوں سے بچو کہ ان میں اسم اعظم ہے کعب احبار رح سے مروی ہے کہ حضرت
سلیمان ؑ کے بستر میں ایسے اسماء تھے جن کی تاثیر سے جنات کانپتے اور ان کی اطاعت کرتے تھے اور جو اطاعت نہ کرتا جل
جاتا بستر کے وسط میں چار اسماء عبرانی زبان میں لکھے تھے جن کی برکت سے کوئی جن حضرت سلیمان ؑ کی نافرمانی نہ کر سکتا تھا اور
بستر کے چار جن محافظ تھے ۔ جو حضرت سلیمان کے جناتوں میں بڑے وزیر تھے ۔ آدمیوں میں سے آپ کے کل تین سو وزیر
تھے جن میں بڑے آصف بن برخیا تھے اور جنات میں سے بھی تین سو وزیر تھے جن میں سب سے بڑے محافظ وہی چار جن تھے جن کے
نام یہ ہیں طمرباط منعیق ۔ ہدلیاج اور شوغال ۔ یہ اسما جنات کو مطیع کرنے میں عجیب خاصیت رکھتے ہیں ۔ اسے معلوم کر کے
کسی پر ظاہر نہ کرو ۔ جب کوئی کام ہو تو اس طرح کہو ۔ یا معشر الاعوان والوزراء الا ما امرتم من یقضی حاجتی وینصرنی
فی مرضاتی بحق نبی اللہ سلیمان علیہ السلام قال عفریت من الجن انا اٰتیک بہ قبل ان تقوم من مقامک وانی علیہ
لقوی امین انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین ۔ اس کا ہر اسم اس کے مقررہ دن
میں لکھے خوب پاک و صاف ہو کر مکان پاک ہو ساعت نیک ہو دھونی بھی عمدہ ہو ستاروں کے سایہ سورہ یٰسین اور سورہ
ملک پڑھ کر اس پر دم کر دے یہ ہر کام کے لئے مفید ہے اور چاروں اسموں کے چار دن یہ ہیں اتوار کے دن پہلی ساعت میں
طلوع آفتاب کے وقت طمرباط العفریت اور صاحب ساعت المذہب الکبیر جس کا نام ہشطشلہکوش ہے لکھے جس
کے ۹ حرف ہیں اور منگل کے دن پہلی ساعت میں شوغال العفریت ۔
جو صاحب ساعت احمر ابو النوابع ہے ۔ جس کا نام کشکشکعوش جس کے ۹
حرف ہیں لکھے اور پھر بدھ کے روز ساعت اول ہدلیاج العفریت صاحب
ساعت برقان ود بید عطا در جسکا نام بجہاشطوش ۹ حرف ہیں لکھے پھر ہفتہ
کے دن پہلی ساعت میں منعیق العفریت صاحب ساعت میمون ابانوخ
جس کا نام شلطلطشکوش جس کے ۹ حرف ہیں لکھے یہ ۹ حرف ہر اسم کے
لئے مفید ہیں کیوں کہ ۹ انتہائے عدد ہے جس میں بڑی قوت ہے
نقش خاتم سلیمان یہ ہے ۔

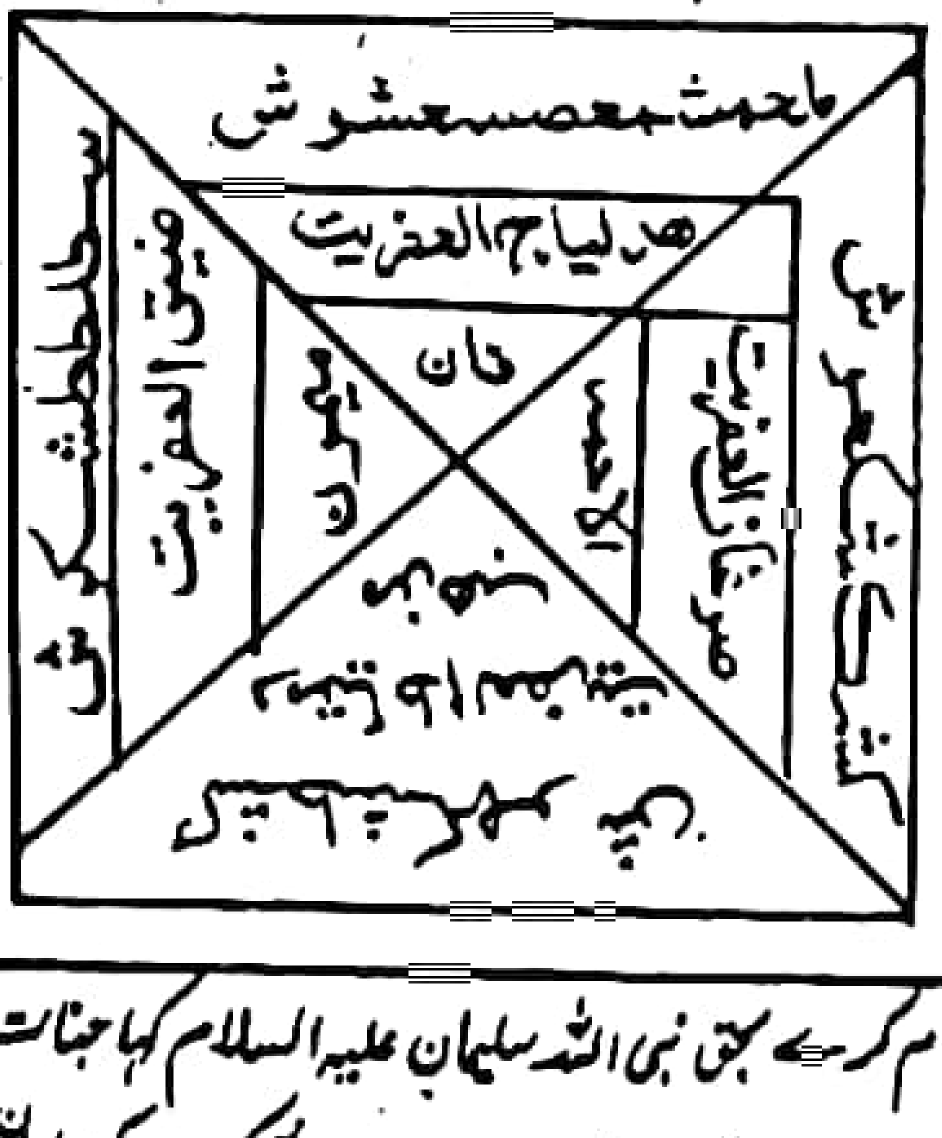

لہ ترجمہ گروہ اعوان و وزراء مگر وہ اس شخص کو جو میری حاجت پوری کرے اور میری رضا کا کام کرے بحق نبی اللہ سلیمان علیہ السلام کہا جنات
میں سے ایک جن نے میں اسکو تمہارے پاس لاتا ہوں تمہارے کھڑے ہونے سے پہلے اور بے شک میں اس پر قوی امانت دار ہوں بے شک یہ حکم سلیمان
کی ہے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سرکشی نہ کرو اور میرے پاس مسلمان ہو کر آ جاؤ ۔

Scanned with CamScanner

روایت کیا گیا ہے کہ اس کی عزیمت یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا قَوِیُّ لَا قَوِیَّ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اَلْقَادِرُ عَلٰی مَا یَشَآءُ وَیَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْہِ شَیْءٌ مِّنَ الْاَشْیَآءِ وَلَا یَخَافُ عِقَابًا وَلَا یَرْجُوْ ثَوَابًا اَلْقَادِرُ بِقُدْرَتِہٖ الرَّحِیْمُ بِرَحْمَتِہٖ قَدْ سَاَلْتُکُمْ اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحُ بِاِسْمِہٖ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِالرُّوْحِ الْاَمِیْنِ جِبْرَئِیْلَ وَالْمَلِکِ الْعَظِیْمِ الرَّفِیْعِ مِیْکَائِیْلَ وَالْمَلِکِ الْمُوَکَّلِ بِالنَّفْخِ اِسْرَافِیْلَ وَالْمَلِکِ الْمَرْھُوْبِ الَّذِیْ تَرْتَعِدُ مِنْہُ الْقُلُوْبُ عِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَۃِ الْعَرْشِ اَجْمَعِیْنَ اِلَّا مَا اَمَرْتُمْ مَنْ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَیَتَصَرَّفُ فِیْ مَرْضَاتِیْ بِحَقِّ نَبِیِّ سُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبِحَقِّ قَوْلِہٖ تَعَالٰی قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْکَ بِہٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِکَ وَاِنِّیْ عَلَیْہِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِھٰذِہِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِیَّۃِ الْکَرِیْمِ عَلَیْکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ لِعَفَارِیْتِ الْاَرْبَعَۃِ بِقُدْرَتِکَ وَجَلَالِکَ لھشطش مشھش قطوش کھیوش کشکنش لیوش، تشخشلوط حجج اجیبوا وتوکلوا وتوکلوا وافعلوا ما تؤمرون ط۔

خاتم کی شکل یہ ہے

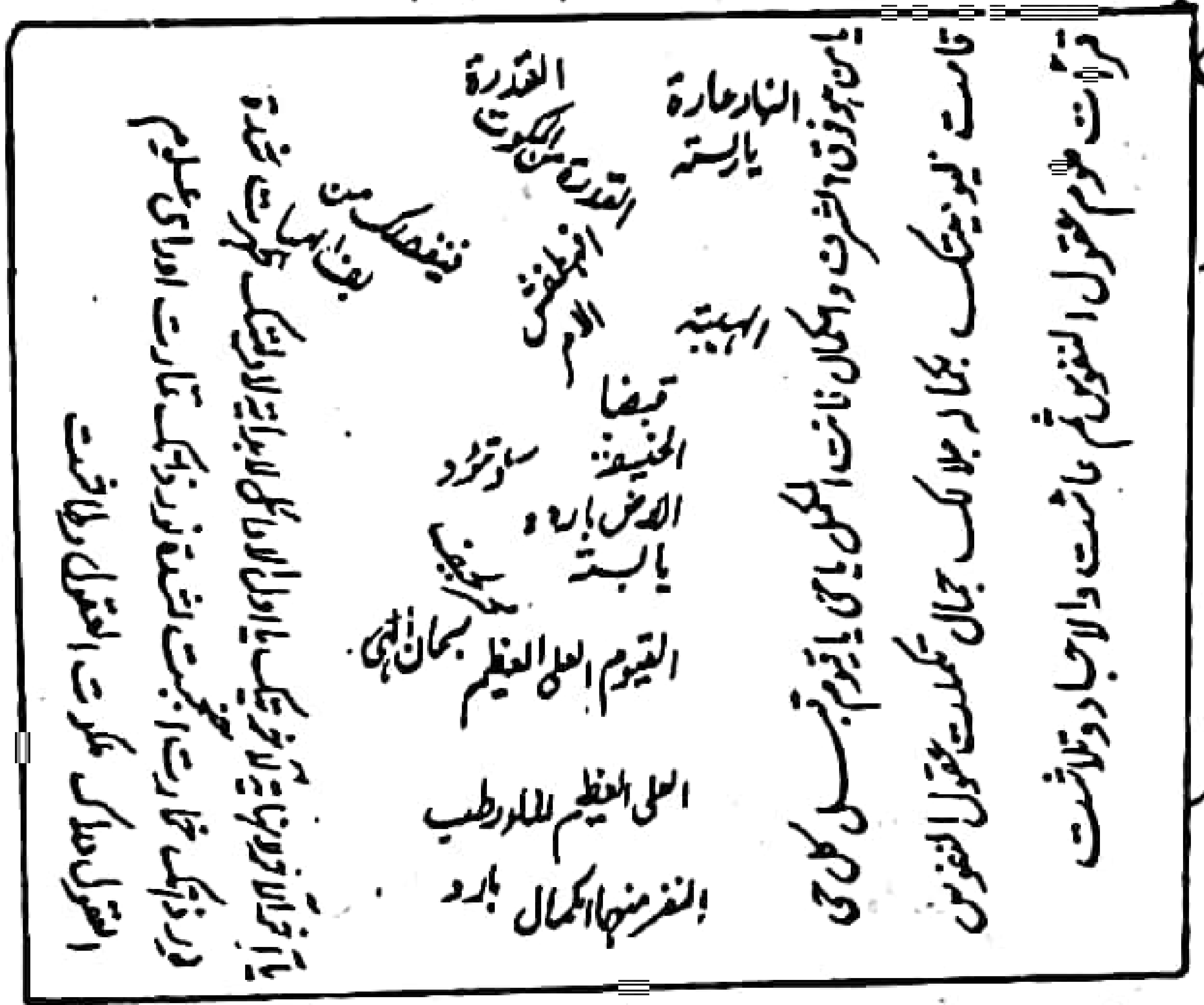

دریائی سفر میں سلامتی کو

بعض نے کہا ہے کہ حضرت سلیمان کی انگوٹھی میں وہ اسم تھا جو حضرت آدم ؑ کے دل پر لکھا ہوا تھا۔ میں کہتا ہوں کہ بعض فوائد عظیم میں سے یہ آیت ہے قَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىھَا وَمُرْسٰىھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ جو شخص دریا کے سفر میں سلامتی چاہے تو آیت سال کی لکڑی پہ کندہ کر کے کشتی کے آگے لگا دے ایک روایت میں ہے کہ پیچھے لگا دئے تو وہ کشتی غرق ہونے سے بچی رہے گی حضرت حسن ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کے لئے غرق سے امان ہے کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوں تو یہ آیت پڑھ لیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖىھَا آخر تک اور یہ آیت وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ آخر تک پھر کشتی کے آگے کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو کر دائیں اور بائیں کی طرف اشارہ کر کے کہے ابوبکر ؓ عمر ؓ اور آگے کی طرف اشارہ کر کے کہے حضرت عثمان ؓ اور یہ الفاظ کہے بِسْمِ اللّٰہِ سَیِّدُنَا بلھلیعص کفینا یحمعسق حمینا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ط۔ ابن عباس ؓ کہتے ہیں کشتی کا

لہ اے اللہ اے قوی نہیں ہے قوی مگر اللہ جو پیدا کرنے والا رات اور دن کا ہے اور قادر ہے اس پر جو چاہے اور ارادہ کرے اور کوئی چیز اس پر پوشیدہ نہیں ہے وہ کسی کے عقاب کا نہیں کرتا اور کسی سے امید ثواب بھی کرتا وہ اپنی قدرت سے قادر اور اپنی رحمت سے رحیم ہے۔ میں سوال کرتا ہوں تم سے اے ارواح یہ اسم رحمٰن اور رحیم اور روح الامین جبرئیل علیہ السلام اور فرشتہ بزرگ میکائیل اور ملک مؤکل صور پھونکنے والے اسرافیل عزرائیل فرشتہ رعب جس سے دل خوف کرتے ہیں اور کل حاملان عرش کے نام سے یہ کہ حکم کرو تم اس کو جو پوری کرے میری حاجت اور میری رضا میں رہے بحق نبی اللہ سلیمان علیہ السلام اور بحق اس فرمان الٰہی کہا ایک عفریت نے جنوں سے لاؤں گا اس کو تمہارے پاس پہلے اس سے کہ کھڑے ہو تم اپنی جگہ سے اور بیشک میں اس پر البتہ قوی امانت دار ہوں بیشک سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے وہ بسم اللہ کہ سرکشی نہ کرو مجھ سے اور میرے پاس آؤ مسلمان ہو کر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ ارواح روحانیہ لازم ہے تجھ کو کہ مسخر کر میرے لئے چاروں عفریتوں کو اپنی قدرت اور جلال سے اے مؤکلو حکم بجا لاؤ۔

کا سوار یہ دعا پڑھے تو ڈوبنے سے محفوظ رہے گا ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا ۔ پھر ابن عباسؓ نے اپنے ساتھیوں کی طرف رخ کرکے کہا جو شخص یہ آیت پڑھ کر ڈوب جائے تو اس کا خون بہا مجھ پر ہے ۔ ابن شکر کہتے ہیں میں دمشق کی بندرگاہ میں گیا جہاں سے عکہ کی بائیس ۲۲ کشتیاں روانہ ہونی تھیں ایک میں میں بھی سوار ہوا اور یہ آیات پڑھیں جب کشتیاں وہاں سے روانہ ہوئیں اسوقت ہوا ٹھیک تھی مگر بعد میں طوفان آگیا صرف میری کشتی ساحل پر پہنچ سکی ۔ ابن عمرؓ فرماتے ہیں یہ آیات غرق ہونے اور ہلاکت سے بچاتی ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ الخ اور وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا الخ اور فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الخ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ۔ ابن عباسؓ فرماتے ہیں جہاز میں سوار ہوتے وقت جو یہ دعا پڑھے تو ڈوبنے سے محفوظ رہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِکِ لِلّٰہِ یَا مَنْ لَّہٗ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ خَائِفَۃٌ وَّالْجِبَالُ الشَّامِخَۃُ خَاشِعَۃٌ وَّالْبِحَارُ الزَّاخِرَاتُ خَاضِعَۃٌ اِحْفَظْنِیْ اَنْتَ خَیْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ آخر تک وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَقَالَ ارْکَبُوْا فِیْھَا الخ پھر ابن عباسؓ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا جو شخص اس کو پڑھ کر ڈوب جائے اس کا خون بہا مجھ پر ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب

آیۃ الکرسی اور اس کے برکات وخواص بے شمار

ہر اسم کے ایک معنے ہیں جو اس اسم پر جو دلالت کرتے ہیں اور قرآن کریم میں اعظم اسماء آیۃ الکرسی ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اور الٓمٓ میں بڑے بلند معنی ہیں الف سے اللہ مراد ہے اور لام سے لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ اور میم سے مالک الملک مراد ہے ۔ جب یہ آیت حضور انور صلعم پر نازل ہوئی ہے تو ستر ہزار ۷۰۰۰۰ فرشتے اس کی بزرگی کے پیش نظر اس کے ساتھ نازل ہوئے اور یہ آیت منجی اور رافع اور نافع اور حفاظت کرنے والی ہے اور سیدۃ القرآن ہے اس سورۃ میں ایک سو ستر حرف ۶۰ کلمے اور ۷ فصول ہیں جو شخص یہ آیت اس کے ۷ حروف کے اعداد کے موافق پڑھے اور کسی حاکم کے ہاں سفارش چاہے تو قبول ہوگی جو شخص سختی میں ہو اور یہ آیت آدھی رات کو باوضو قبلہ رو ہو کر موافق عدد مذکور نہایت تضرع اور خشوع سے پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی ۔ اگر آدھی رات کو ۲۲۵ مرتبہ پڑھے دشمن سے محفوظ رہے گا ۔ اور دشمن ہلاک ہوگا ۔ اگر ۳۱۳ بار پڑھے تو ہر مشکل آسان ہو اور خیرات کا دروازہ کھل جائے ۔

علم وحکمت کا حصول اس کے خواص میں سے یہ بھی کہ اگر اس کے الگ الگ حروف کو چینی کے برتن میں مشک وزعفران وگلاب سے لکھے اور اس کے کلمات کے اعداد کے موافق دنوں تک پیئے اور اسی سے روزہ افطار کرے تو حکمت کے اللہ تعالیٰ سے گویا کرائے ۔ مگر ابتداء اس عمل کی ماہ نیسان میں کرنا چاہیئے اگر ابر نیسان کے پانی ہی سے اس کو دھو کر پیئے ۔ تو بہت زیادہ مفید ہو اور افطار کے وقت آیۃ الکرسی سات بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے ۔

؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ تُلْھِمَنِیْ عِلْمَکَ اللَّدُنِّیَّ یَا اَللّٰہُ ۔ اگر کسی علم کی تلاش

؎ شروع ہے اللہ کے نام سے اے وہ ذات جس سے آسمان وزمین خائف ہیں اور بڑے بڑے پہاڑ خشوع میں ہیں اور بڑے بڑے دریا جھکے ہوئے ہیں تو میری حفاظت کر تو بہترین محافظ ہے اور تو ارحم الراحمین ہے ۔ انہوں نے اللہ کی حق قدر نہیں کی اور درود وسلام نازل ہو حضرت محمد اور ان کی آل واصحاب پر اور تمام انبیاء ومرسلین اور ملائکہ مقربین پر ۔ ؎ اے اللہ میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ کے سوال کرتا ہوں کہ اس علم لدنی عنایت کر اے اللہ ۔

میں ہو تو اس آیت کا ذکر کرو مطلب پورا ہو گا بعض کو میں نے یہ ترکیب بتائی۔ انہوں نے یہ عمل کیا۔ ہنوز عدد مذکور پورے نہ ہوئے تھے جو کہ خدا تعالیٰ نے مختلف علوم ان پر منکشف کر دیئے اور مطلب حاصل ہو گیا اور ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ نیا کپڑا پہنتے وقت یہ الفاظ کہو۔ [1] اَللّٰهُمَّ كَمَا اَلْبَسْتَنِيْ جَدِيْدًا اَنْ تُحْيِيَنِيْ سَعِيْدًا وَاَنْ يَّجْعَلَ لِيْ عُمُرًا مَّزِيْدًا اس آیت کے ملائکہ خدام اس کے لئے دعائے مغفرت کریں گے جب تک پھٹ نہ جائیں اگر سورہ انا انزلناہ بھی اس کے ساتھ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

سر درد اور ہر قسم کے درد کے لئے مجرب عمل

ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ جب کسی مریض کی عیادت کرو تو اس سے مرض کا حال دریافت کرو اگر سر درد سے مرض ہوا ہے تو اس کے حرف جدا جدا لکھ کر سر کے کنارے پر باندھو اگر مریض یہ کہے کہ تمام بدن میں درد ہے۔ جب اس کا ذوق مشہور اور اس آیت کے حروف مع آیت شفا کے چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر شہد سے دھو کر اور یہ آیت، بار پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلا دو ان شاء اللہ شفا ہو گی۔ [2] وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ

اور اگر بلغم نے نقصان پہنچایا ہو تو نمک کی سات کنکریوں میں سے ہر ایک پر، بار آیۃ الکرسی دم کر کے صبح نہار منہ ایک کنکری کھا دے بلغم دور ہو گا۔ ایک شخص خواب میں پریشان باتیں دیکھتا تھا اس نے ایک بزرگ سے ذکر کیا۔ بزرگ نے فرمایا جب تو سونے لیٹو تو تین بار اعوذ باللہ پڑھ کر آیۃ الکرسی پڑھو اور جب اس جگہ پہنچے وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ تو۔ اس کو تین بار پڑھو اور سو رہو کچھ دکھائی نہ دے گا۔ اس نے یہ کیا اور وہ بات جاتی رہی اس کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب تم کسی حاکم کے پاس جاؤ اور اس کے شر سے ڈرتے ہو تو اس کے مکان میں داخل ہو کر تین بار کہو شاہت الوجوہ اور پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھ کر کہو [3] اَللّٰهُمَّ اَلْقِ عَلَيَّ مِنْ زِيْنَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَنُعُوْتِ رُبُوْبِيَّتِكَ مَا تَبْهَرُ بِهِ الْقُلُوْبُ وَتَذِلُّ لَهُ النُّفُوْسُ وَتَبْرُقُ لَهُ الْاَبْصَارُ وَتَتَبَدَّلُ لَهُ الْاَفْكَارُ وَتَخْضَعُ لَهُ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ فِيْمَا مَلَّكْتَنِيْ مِمَّا اَنْتَ اَمْلَكُ بِهِ مِنِّيْ وَاَمْدِدْنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَّقَائِقِ الْمَلِكِ الْحَفِيْظِ فَاخْتَطَفْتَ بِهِ اَبْصَارَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَلْبِسْنِيْ دِرْعًا مِّنْ كِفَايَتِكَ وَكَلَائَتِكَ وَقَلِّدْنِيْ بِسَيْفِ نُصْرَتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَحِمَايَتِكَ وَتَوِّجْنِيْ بِتَاجِ كَرَامَتِكَ وَعِزِّكَ وَرَدِّنِيْ بِرِدَاءٍ مِّنْكَ وَعَافِيَتِكَ وَارْكَبْنِيْ مَرْكَبَ النَّجَاةِ اِلَى الْمَمَاتِ وَاَمْدِدْنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَّقَائِقِ اَسْمَائِكَ الْقَهْرِيَّةِ اِدْفَعْ بِهَا عَنِّيْ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّهُمْ

---

[1] اے اللہ جیسا کہ تو نے مجھ کو نیا لباس پہنایا ہے ایسے ہی مجھے نئی زندگی اور عمر دراز عطا کر ۱۲ [2] اور شفا دیتا ہے مجھے مومنوں کے دلوں کو اور شفا ہے اس کے لئے جو سینوں میں ہے اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لئے ۱۲ اور شفا ہے لوگوں کے لئے ۱۲ اور نازل کرتے ہیں ہم قرآن سے جو شفا اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اور جب میں مریض ہوتا ہوں پس وہی شفا دیتا ہے ایمان لانے والوں کے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے۔

[3] ترجمہ اے اللہ ڈال مجھ پر اپنی زینت و محبت و کرامت اور نعوت ربوبیت جس سے دل خوف زدہ اور نفس ذلیل ہوں جھپک جائیں آنکھیں اور تبدیل ہو جائے فکر و خیال اور جھکے اس کے لئے ہر متکبر جبار اے عزیز اے غفار اے اللہ اے واحد اے احد اے اللہ حفاظت کر میری ان چیزوں سے جن کا تو نے مالک کیا ہے اور ان کا زیادہ تو مالک ہے اور مدد کر میری ایک غلام بادشاہ حفیظ سے اور جھپک گئی اس کی نگاہ موجودات اور پہنا مجھے زرہ اپنی کفایت سے اور مجھے اپنی عافیت کی چادر سوار کر مجھے مرکب نجات پر مرنے تک اور مدد کر میری اپنی اسماء کے موکلوں سے ایک موکل کے ساتھ اور دفع کر اپنی مخلوق کے برے ارادوں کو مجھ سے دور کر جیسا مسخر کیا تو نے دریا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ایسے ہی نرم کر میرے لئے ان کے جیسا کہ نرم کیا تو نے لوہا داؤد علیہ السلام کیلئے

لَا یَنۡطِقُوۡنَ اِلَّا بِاِذۡنِكَ نَوَاصِیۡهِمۡ اِلَیۡكَ فِیۡ قَبۡضَتِكَ تُقَلِّبُهَا كَیۡفَ تَشَاءُ یَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ یَا عَلَّامَ الۡغُیُوۡبِ اُطۡفَاتُ غَضَبَ فلان ابن فلان اور اگر چاہو تو یہ کہو اُطۡفَاتُ غَضَبَ النَّاسِ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسۡتَجۡلَبۡتُ مَوَدَّتَهُمۡ وَمَحَبَّتَهُمۡ بِمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍ رَّسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَیۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ اَیۡدِیَهُنَّ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیۡمٌ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ؕ[1]

ہر طرح کے خوف وبلا سے حفاظت

آیۃ الکرسی کی ایک یہ بھی خاصیت ہے اگر تم خوف کی جگہ میں ہو اور دوسرے لوگ بھی ساتھ ہوں تو سب کو ایک جگہ بٹھا کر سب کے گرد ایک دائرہ کھینچ کر تم بھی اس کے اندر رہو کر سات بار آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ کہو۔ وَلَا یَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ وَحِفۡظًا ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَظِیۡمِ ۔ وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۔ وَحَفِظۡنٰهَا مِنۡ كُلِّ شَیۡطٰنٍ الرَّجِیۡمِ ۔ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَیۡنِ یَدَیۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ یَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ۔ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ۔ وَنَجَّیۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ۔ وَنَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـنۡجِی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِحَفِیۡظٍ ۔ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَیۡهَا حَافِظٌ ۔ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ ۔ اَللّٰهُ حَفِیۡظٌ عَلَیۡهِمۡ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَیۡهِمۡ بِوَكِیۡلٍ ۔ حَفِیۡظٌ حَفِیۡظٌ یَا حَافِظُ یَا اَمِیۡنُ اِحۡفَظۡنَا اَللّٰهُمَّ احۡرُسۡنَا بِعَیۡنِكَ الَّتِیۡ لَا تَنَامُ وَاكۡنُفۡنَا بِكَنَفِكَ الَّذِیۡ لَا یُرَامُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا رَبَّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۔

اس کے بعد تم سب خاموش رہو اگر تم پر فوج بھی آجائے تو کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گی اور اللہ تمہاری حفاظت کرے گا۔ یہ آیت عرش کے نیچے سے نازل ہوئی ہے جب یہ آیت حضور اکرم پر نازل ہوئی تو ستر ہزار ...۷ فرشتے اس کے ساتھ نازل ہوئے یہ آیت جن اور انس کے خوف سے نجات دلاتی اور عامل کی حفاظت کرتی ہے۔ اس کی ۲، خاصیتیں ہیں یہاں جاہلوں کے خوف سے ہم اس کا پورا بیان نہیں کر سکتے۔ جب کوئی سفر کا ارادہ کر کے گھر سے نکلے تو یہ کہے۔

اَلۡفَ اَلۡفَ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاٰیَةُ الۡكُرۡسِیِّ اَحۡرُزُ بِهَا الۡمَالَ وَالۡوَلَدَ وَالۡاَهۡلَ اَلۡفَ اَلۡفَ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاٰیَةُ الۡكُرۡسِیِّ عَنۡ یَمِیۡنِیۡ وَشِمَالِیۡ اَحۡتَرِزُ بِهَا مِنۡ كُلِّ اَحَدٍ لَبِسۡتُ سِتۡرَ اللّٰهِ الۡمُحِیۡطَ الۡاَعۡلٰی وَتَحَصَّنۡتُ بِاللّٰهِ الۡقَدِیۡمِ الۡاَزَلِیِّ وَتَقَلَّدۡتُ بِسَیۡفِ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیٍّؓ وَتَرَدَّیۡتُ بِرِدَاءِ عَائِشَةَ اُمِّ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَدَخَلۡتُ فِیۡ خَزَائِنِ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَقۡفَالُهَا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ [2] ۔ اگر مختصر پڑھنا چاہو تو تین مرتبہ قل ہو اللہ احد اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے دائیں بائیں دم کر دے اور تمام بدن پر دم کر دے گھر لوٹنے تک ہر شر سے محفوظ رہو گے۔ اگر صبح کو پڑھو تو شام تک محفوظ رہو گے اور شام تک محفوظ رہو گے۔ اور شام کو پڑھو تو صبح تک محفوظ رہو گے۔ اگر گیارہ مرتبہ پڑھ کر مرگی والی پر دم کردے تو فوراً اس کو آرام ہو۔ اگر جسم میں کوئی بیماری ہو تو فوراً جاتی رہے اگر ہر نماز

---

[1] بیشک وہ نہیں بولتے ہیں مگر تیرے حکم سے۔ پیشانیاں انکی تیرے قبضہ میں ہیں جسطرح تو چاہتا ہے ان کو پھیرتا ہے۔ اے مقلب القلوب اے علام الغیوب میرے فلاں بن فلانہ کا غصہ بجھا دیا۔ اور بجھا دیا میں نے لوگوں کا غصہ لا الہ الا اللہ سے میں نے ان سے محبت و دوستی کو رد کرایا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دوستی کرلی جب انہوں نے یوسفؑ کو دیکھا تو انہوں نے اپنے ہاتھوں کاٹ لئے۔ اور کہا اللہ کی قسم ہے یہ آدمی نہیں ہے یہ تو ایک بزرگ فرشتہ ہے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

[2] ترجمہ: قل ہو اللہ احد اور آیۃ الکرسی کے ذریعہ سے محفوظ کرتا ہوں میں مال اور اولاد اور اہل کو قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی میرے دائیں اور بائیں سے حفاظت کرتا ہوں میں اس سے ہر ایک کی پہنا ہے میں نے ستر اللہ جو محیط اور اعلیٰ ہے اور حفاظت کی میری اللہ قدیم ازلی نے اور میں نے حضرت علیؓ کی تلوار لگائی ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کی چادر اوڑھی ہے اور میں بسم اللہ کے خزانہ میں آیا ہوں جس کا قفل الحمد للہ رب العالمین ہے۔

کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو تمام خطائیں معاف ہوں۔ اگر کسی کے سامنے جا کر یہ پڑھے اور پھر یہ بھی کہے۔ اَللّٰھُمَّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْکَرِیْمَۃِ وَمَا فِیْھَا مِنَ الْاَسْرَارِ الْعَظِیْمَۃِ اَنْ تُلْجِمَ نَاہُ عَنِّیْ وَتُخْرِسَ لِسَانَہٗ حَتّٰی لَا یَنْطِقَ اِلَّا بِخَیْرٍ اُرِیْصُمْتَ خَیْرُکَ یَا ھٰذَا اَبَیْنَ یَدَیْکَ وَشَرُّکَ تَحْتَ قَدَمَیْکَ تو بے شک اس کا منہ بند ہو جائے گا۔ اور تم کو کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔

آیۃ الکرسی کے عجیب اور اعمال کے بے شمار فوائد

اور خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ جب کسی سے خوف رکھتے ہو اور تم کو اس سے ضرر پہنچا ہے تو نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرو، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پڑھو۔ اور سجدہ میں تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کے وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تین مرتبہ یا ۷ مرتبہ پڑھو پھر اَللّٰھُمَّ حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃٍ کَمَا حُلْتَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَاَلْجِمْ نَاہُ عَنِّیْ کَمَا اَلْجَمْتَ السِّبَاعَ عَنْ دَانْیَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَۃِ پڑھو تو بے شک اس کے شر سے محفوظ رہو ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب تو کسی جماعت کے شر سے بچنا چاہے۔ تو آیۃ الکرسی کو ۳ بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں پہ دم کر کے منہ پر پھیر لے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ شَرَّ ھٰؤُلَآءِ الْقَوْمِ یَا کَافِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ اَذَاھُمْ یَا مُعَافِیْ۔ اللہ تعالیٰ ان کے شر سے تجھ کو محفوظ رکھے گا حکایت ہے۔ ایک آدمی ایک رات ایک پرانے غیر آباد مکان میں تھا۔ جب رات اندھیری ہوئی تو اچانک اس کو چھنا چھن اور کھڑکھڑ کی آواز آئی اور ایک زبردست جن سامنے سے اس کی طرف آیا۔ یہ شخص کہتا ہے میں دیکھ کر بہت ڈرا پھر میں نے آیۃ الکرسی پڑھنی شروع کی یہاں تک کہ وہ جن غائب ہو گیا۔ اور پھر رات بھر میں نے اسے نہ دیکھا صبح کو میں نے مکان کے ایک گوشہ میں راکھ دیکھی کہ مجھ کو تعجب ہوا۔ اور یہ ماجرا میں نے اپنے ایک بزرگ دوست سے کہا انہوں نے کہا وہ عفریت ہو گا۔ جس نے اذیت کا ارادہ کیا مگر اس آیت نے اسے جلا دیا میں نے یہ بات سن کر اس آیت کو اپنا وظیفہ بنا لیا بڑی برکت معلوم ہوئی۔

ہر مصیبت سے حفاظت

ایک خاصیت اس کی یہ بھی ہے کہ یہ آیت لکھ کر جس کے گلے میں ڈالو وہ ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس کے ساتھ یہ آیات بھی اضافہ کر لو تو بہت بہتر ہے۔ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ۔ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ۔ وَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ آخر تک وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ۔ وَحِفْظًا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔ اگر سورۂ اخلاص اور معوذتین بھی ساتھ لکھے تو یہ حجاب عظیم ہے۔ آیۃ الکرسی سامان میں رکھیں تو چوری سے محفوظ رہے اگر اس کے دفق مثمن حرفی یا عددی کو شمس کی ساعت میں لکھ کر مال تجارت میں رکھیں تو بہت نفع ہو اور وہ محفوظ رہے آیت الم اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم۔ میں اسم اعظم ہے اس کے عدد ۴۸۳ ہیں مع سر تداخل۔ یہ جمعہ کی پہلی ساعت میں سونے یا چاندی پر نقش کر کے پاس رکھے تو عجائبات قدرت دیکھے اور لوگوں کے قلب میں اس کی عزت ہو۔

---

[1] ترجمہ) اے اللہ زندہ و قائم پیدا کرنے والے آسمان و زمین کے اے جلال اور بزرگی والے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس آیت کریمہ کے طفیل اور ان اسرار عظیمہ کے طفیل جو اس میں ہے۔ لگام دے تو اس کے منہ کو میری طرف سے اور گونگا کر اس کو یہاں تک کہ بات نہ کر سکے مگر خیر کی یا خاموش رہے اے شخص تیری خیر تیرے آگے ہے۔ اور تیرا شر تیرے پیر کے نیچے ہے ۱۲ [2] اے اللہ حائل کر میرے اور درمیان فلان بن فلان کے۔ جیسا کہ حائل کیا تو نے درمیاں آسمان و زمین کے اور لگام دے اس کے منہ کو مجھ سے جیسا کہ لگام دی تو نے درندوں کو دانیال علیہ السلام سے بحق ان اسماء شریفہ کے ۱۲ [3] اے اللہ کافی ہو تو مجھے اس قوم کے شر سے اے کافی اور ان کی اذیت سے عافیت دے اے معافی دینے والے۔

الٓمٓ اللہ	لا الٰہ الا ھو	الحیّ	القیّوم
۱۳۷	۱۰	۴۹۰	۱۸۷
۵۰	۱۸۶	۱۳۸	۱۰۹
۱۸۵	۴۷	۱۱۲	۱۳۹
۱۱۱	۱۴۰	۱۸۴	۴۸

لوگوں کے قلوب میں عزت کا نقش حکام کے پاس جانے کے لیے یہ بہت مفید ہے ۔ نقش کی شکل یہ ہے ۔

امام حسن رضؓ سے روایت ہے میں اس کا ضامن ہوں جو اس آیت سے بلش۲ آیت تک پڑھے اس کو ہر ظالم کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ آیۃ الکرسی اور سورہ اعراف کی تین آیتیں اس آیت سے اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ اور دس آیتیں اول صافات کی لازب تک اور تین آیتیں سورہ رحمٰن کی یا معشر الجن والانس سے الا بسلطٰن تک اور خواتیم سورۃ حشر اور آخر سورہ تبت اضافہ کرنے سے ہر مطلب پورا ہوتا ہے۔ آیۃ الکرسی کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب کوئی مشکل پیش ہو تو شب کو با وضو دو رکعت نماز ادا کرے ۔ اور ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ اور تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سلام پھیر کے ۷ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَرٰی مَکَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ شَیْءٌ مِّنْ اَمْرِیْ اَدْعُوْکَ دُعَاءَ الْبَائِسِ الْفَقِیْرِ الْمُسْتَغِیْثِ الْمُعْتَرِفِ بِذَنْبِہٖ وَالتَّقْصِیْرِ وَاَسْئَلُکَ مَسْئَلَۃَ الْمِسْکِیْنِ وَاَبْتَھِلُ اِلَیْکَ اِبْتِھَالَ الْعَبْدِ الضَّعِیْفِ الْمُذْنِبِ الْحَقِیْرِ اِبْتِھَالَ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ رَقَبَتُہٗ وَفَاضَتْ اِلَیْکَ عَبْرَتُہٗ وَذَلَّ لَکَ خَدُّہٗ وَرَغِمَ لَکَ اَنْفُہٗ اَنْ تُحْیِیَ قُلُوْبَنَا وَتَشْرَحَ صُدُوْرَنَا وَتَجْعَلَ مَسَاعِیَنَا خَالِصًا لِّوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَسَبَبَ الْفَوْزِ اِلَی النَّعِیْمِ وَوَفِّقْنَا لِمَا ھُوَ مَحْضُ رِضَاکَ وَاخْتِمْ لَنَا مِنْکَ بِخَیْرٍ وَّاجْعَلْنَا غَدًا مَّعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا وَّاکْفِنَا مَا اَھَمَّنَا مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَلَا تُشْمِتْ بِنَا الْاَعْدَاءَ وَلَا الْقَوْمَ الْحَاسِدِیْنَ وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا یَخَافُکَ وَلَا یَرْحَمُنَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَاَحْیِنَا حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّافْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ الْخَیْرِ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

مردہ کو عذاب سے محفوظ رکھنے کا عمل ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جب یہ آیت میت کے کفن پر سر کے قریب وسط میں اور پاؤں کے پاس لکھیں تو وہ میت عذاب سے محفوظ رہتی ہے اور منکر و نکیر نرمی سے پیش آتے ہیں ۔ یہ آیت قرآن کریم میں سب

لہ اے اللہ تو سنتا ہے کلام میرا اور دیکھتا ہے جگہ میری اور جانتا ہے پوشیدہ اور ظاہر میرا نہیں پوشیدہ تجھ پر کوئی چیز میرے کام سے میں تجھ سے مثل ناامید فقیر کے دعا کرتا ہوں جو مستغیث اور مقر ہے اپنے گناہ اور تقصیر کا اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے مثل مسکین کے اور گڑگڑاتا ہوں تیری طرف مثل بندے ضعیف گناہ گار حقیر اس شخص کی طرح گڑگڑا کر جس کی گردن تیری طرف جھک گئی اور اس کے آنسو تیری جناب میں بہ گئے اور اس کا چہرہ تیرے سامنے اور خاک آلودہ ہوئی ناک اس کی یہ کہ زندہ کر دے ہمارے دل اور کھول دے ہمارے سینہ اور ہماری کوششوں کو اپنی ذات بزرگ کے لئے خالص کرے اور کامیابی سے نعیم کی ہم کو توفیق دے اپنی رضا کی اور خیر کے ساتھ ہمارا خاتمہ کر کل روز قیامت میں ہم کو ان لوگوں کے ساتھ کر جن پر تو نے انعام کیا ہے نبیوں اور صدیقوں اور شہداء اور نیکوں پر جو اچھے رفیق ہیں ۔ اور کافی ہو ہم کو ان چیزوں سے جنہوں نے ہم کو فکر میں ڈالا ہے امور دنیا اور آخرت سے اور دنیا کو ہمارا بڑا مقصد انجام علم نہ بنا ۔ اور نہ مسلط کر ہم پر ہمارے گناہوں کے سبب اس کو جو خوف نہیں کرتا ہے اور ہم پر رحم نہیں کرتا ۔ اور نفع دے ہم کو ہمارے کانوں اور آنکھوں میں اور ہم کو عمدہ زندگی دے ہمارے لئے خیر کے در کھول اور رزق دے ہم کو تو بہترین رزق دینے والا ہے ۔ اے رب ہمارے بخش ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو جنہوں نے سبقت ایمان میں اور ہمارے دلوں میں کھوٹ نہ کر ۔ اے رب ہمارے بیشک تو مہربان رحم والا ہے ۔ رب ہمارے گناہ بخش دے اسراف سے ہم کو بچا اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر ہم کو مدد دے رب ہمارے ہم کو دنیا اور آخرت میں نیکی دے اور بچا ہم کو عذاب نار سے ۱۲

سے بڑی آیت ہے اور یہ اسم ذات سے شروع ہوتی ہے۔ ہر مشکل میں اسے پڑھا کرو۔ ایک عارف سے روایت ہے وہ جہاز میں تھے ایک مرتبہ کالی آندھی آئی جس سے کم جہاز نجات پاتے ہیں ان بزرگ نے آیۃ الکرسی ایک کاغذ پر لکھ کر ہوا کی طرف جہاز میں لٹکا دی ۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِیْمِ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ آخر تک وَاَسْئَلُكَ اللّٰھُمَّ بِبَرَکَتِھَا اَنْ تُنَجِّیَنَا مِمَّا نَزَلَ بِنَا وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَکَاشِفُ الْکُرُوْبِ وَاَسْئَلُكَ اللّٰھُمَّ بِجَاہِ حَبِیْبِكَ الْکِرَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ ان بزرگ کی اس دعا سے نجات دی ۔

ہر قسم کی بیماری سے شفا

اس آیت کی خاصیت یہ بھی ہے کہ بیمار کے لئے چینی کے گلاس میں مشک و زعفران و گلاب سے تین مرتبہ یہ آیت لکھیں۔ اور ایک مرتبہ لو انزلنا ھذا القرآن سے لے کر آخر سورۃ تک اور یہ آیت لکھیں وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۔ پھر سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اس پر دم کریں اور خوشبو سے دھونی دے کر تین دن صبح و شام بیمار کو پلائیں صحت ہوگی اگر گلے میں ڈال دیں تو بھی مفید ہے رمد اور آنکھ کے درد کے لئے بھی یہ آیت اور یہ آیت نور لکھ کر باندھنا مفید ہے اگر آنکھ سے سرخی مائل پانی بہتا ہو تو سورۃ الاخلاص اور یہ دعا لکھ کر باندھے ۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ الصَّمَدُ یَا غِیَاثِیْ فِی الشَّدَائِدِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ اَیُّھَا الرَّمَدُ الْمَرْمُوْدُ الْمُسْتَمْسِكُ بِعُرُوْقِ الرَّاْسِ وَالْجُلُوْدِ فَاِنِّیْ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ بِیُوْسُفَ بْنِ یَعْقُوْبَ وَبِقَمِیْصِہِ الْمَفْقُوْدِ وَبِحَقِّ تَوْرٰتِہٖ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِرَاجِ الْوُجُوْدِ وَسِرَاجِ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ اِذْھَبْ اَیُّھَا الرَّمَدُ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اور بچہ کے رونے کے لئے سورہ فاتحہ علیحدہ علیحدہ حروف اور آیۃ الکرسی اسی طرح تین بار لکھے اور وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ص ص ص م صا صہ سہ اَقْسَمْتُ اَیُّھَا الْمَوْلُوْدُ اُسْکُتْ بِحُرْمَۃِ الرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا ھَمْسًا وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وُجُوْہٌ یَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَۃٌ ضَاحِکَۃٌ مُّسْتَبْشِرَۃٌ اَفَمِنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَکُوْنَ وَلَا تَبْکُوْنَ وَاَنْتُمْ سَامِدُوْنَ فَاسْجُدُوْا لِلّٰہِ وَاعْبُدُوْا اُسْکُتْ اَیُّھَا الْمَوْلُوْدُ بِحَقِّ الْمَلَائِكِ الْمَعْبُوْدِ وَالرَّبِّ الْمَوْلُوْدِ ذٰلِكَ ۷ ی ع ص ۔ ح م ع س ق وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَائِھِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ اُعِیْذُ مِنْ

---

[1] اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اسم بزرگ اللہ لا الٰہ آخر کے ساتھ اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اسکی برکت کے ساتھ کہ نجات دے نزول بلا سے ہم کو بے شک تو جاننے والا اور کرب کا کشادہ کرنے والا ہے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ تیرے حبیب اور بزرگ رسول اکرم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے ۔

[2] ترجمہ کافی ہے مجھ کو اللہ بے نیاز اے میرے فریادرس سختیوں میں کافی ہے مجھ کو اللہ بے نیاز جس کے نہ اولاد ہے نہ ماں باپ اور نہ کوئی قوم قبیلہ قسم دیتا ہوں تجھ کو اے رمد بہنے والے جو پکڑے ہوئے ہے سر اور آنکھوں کی رگوں کو۔ ۱۲ ۔ سو ترجمہ پس بے شک قسم دیتا ہوں میں تجھ کو یوسف بن یعقوب کی اور اس کی کھوئی قمیص کی اور بحق توراۃ موسیٰ علیہ السلام و انجیل عیسیٰ علیہ السلام اور زبور داؤد علیہ السلام اور بحق قرآن عظیم اور محمد رسول اللہ علیہ وسلم جو چراغ وجود اور چراغ رب معبود ہیں۔ بھاگ جا اے رمد حامل میرے اس تعویذ کی بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اور بحق ہزار ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔

[3] ترجمہ اور اللہ سبحانہٗ تعالیٰ غالب ہے۔ اپنے امر پر اگر منہ پھیریں تو کہہ کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اس پر توکل کی میں نے اور وہی رب عرش عظیم کا مالک ہے۔ اے بچے چپ ہو بحرمت رب معبود کے اور جھک گئی آوازیں رحمٰن کے لئے نہیں سنتا ہے تو مگر آہٹ آہٹ اور مطیع ہو گئے

مِلْتُ عَلَيْهِ كِتَابِي هٰذَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَحَصَّنْتُهُ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ
أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَحَصَّنْتُهُ
بِاللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِي لَا يَمُوْتُ وَأَدْفَعُ اللّٰهُمَّ الْمَضَرَّةَ وَالسُّوْءَ عَنْ حَامِلِ كِتَابِي هٰذَا حَصَّنْتُهُ بِاللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِأَلْفِ أَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

زبان بندی کا مجرب عمل

اور زبان بندی کے لئے بھی یہ آیت کارآمد ہے کہ ہندی کے پتوں پر جدا جدا حروف اس آیت کے لکھے اور یہ اسماء بھی لکھے۔ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ... فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ كُلُّ مَالِكٍ فَهُوَ مَمْلُوْكٌ لِلّٰهِ وَكُلُّ غَنِيٍّ فَهُوَ فَقِيْرٌ صُعْلُوْكٌ
عِنْدَ اللّٰهِ وَكُلُّ جَبَّارٍ فَهُوَ ذَلِيْلٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَلَا مَحِيْصَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ أَسْتَعِيْنُ عَلَيْكَ يَا فُلَانَ ابْنِ فُلَانَةٍ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَخَشَعَتِ
الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ق ن ... ہ ... حسہ ... ط ل ... د سوہ
صُمٌّ بُكْمٌ صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ بُكْمٌ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ عُمْيٌ عُمْيٌ
عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ عُمْيٌ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ عَقَدْتُ لِسَانَكَ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةٍ بِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السَّمٰوٰتِ
السَّبْعَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ السِّبَاعَ عَنْ دَانِيَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الْبَغْلَةَ

(بقیہ ترجمہ) منہ زندہ رہنے والے قائم کے لئے۔ اور نقصان اٹھایا جس نے ظلم کیا بہت سے منہ بخشر خوش اور ہنسنے والے اور بشارت والے ہوں گے۔ اس بات سے تعجب کرتے ہو تم اور ہنستے ہو تم اور نہیں روتے ہو تم حالانکہ تم غافل ہو آخرت سے سجدہ کرو اللہ تعالیٰ کے حضور اور اسی کی عبادت کرو۔ چپ ہو جاؤ اے نیچے بحق بادشاہ معبود اور پالنے والے مربی کے۔ اللہ تعالیٰ آگے اور پیچھے سے ان پر محیط ہے۔ بلکہ وہ قرآن لوح محفوظ میں ہے پناہ میں دیتا ہوں اس کو جس کے گلے میں یہ کتاب لٹکائی گئی اس چیز کے شر سے جو پیدا کیا اس نے اور حفاظت میں دیا میں نے اس کو لا آلہ الا اللہ کے اور محمد رسول اللہ اور بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے میں پناہ چاہتا ہوں رب سے اس چیز کے شر سے جو پیدا کیا ہے اور شر اندھیرا کرنے والے سے جب غروب ہوا اور شر پھونکنے والوں سے گرہوں پر اور شر حاسد سے جب کہ حسد کیا اور حفاظت میں دیا میں نے اللہ قیوم کے جو مرتا نہیں اور دفع کرے اللہ ضرر اور برائی اس کتاب کے حامل کی میں نے اس کو اللہ کی پناہ میں دیا۔ اور لا آلہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی پناہ میں بحرمت بسم اللہ الرحمن الرحیم مع لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے۔

ترجمہ پھیرے وہ پھر پھیرے اس چیز سے جزئیت کی انہوں نے وہ نہیں بولتے ہیں ہر بادشاہ دراصل غلام ہے اللہ کا اور کل غنی دراصل فقیر محتاج ہیں اللہ کے اور کل جبار دراصل ذلیل ہیں۔ اللہ کے حضور اور اللہ سے بھاگنے کی جگہ نہیں مدد مانگتا ہوں اللہ سے تجھ پر اے فلان بن فلانہ ساتھ جھک گئی آوازیں رحمٰن کے لئے نہیں سنتا تو مگر آہٹ اور حائل ہو گئی درمیان ان کے اور درمیان اس کے جو خواہش کرتے ہیں وہ نہ بولیں گے اور نہ ان کو اذن دیا جائے گا۔ کہ وہ عذر کریں کافی ہے مجھ کو اللہ تعالیٰ ان سے اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔ وہ بہرے گونگے ہیں اور وہ نہیں دیکھتے ہیں وہ نہ بولیں اور نہ بات کریں گے کوئی۔ اور پیدا کریں گے ہم سامنے ان کے ایک دیوار پھر ڈھانک دیں گے۔ ہم ان کو اور وہ دیکھ نہ سکیں گے میں نے زبان باندھی اے فلاں بن فلاں اس چیز کے ساتھ جو باندھا اللہ نے اس کے ساتھ درندوں کو دانیال سے اور اس چیز کے ساتھ جو باندھا اللہ نے اس کے خچر کو جننے سے اور اس چیز کے ساتھ جو باندھا اللہ نے بانجھ کو جو نہیں چھوڑتی کسی چیز کو جب چاہتی ہے تو اس کو برسید کر دیتی ہے باندھ دی میں نے زبان کل مرد اور عورت کی اولاد حوا سے نہیں بولتے ہیں اور لوٹا دیا اللہ تعالیٰ نے کافروں کو غصے سے ... نے خیر نہیں پائی اور کافی ہے اللہ مومنوں کو اور اللہ قوی و غالب ہے۔

عَنِ الْوِلَادَةِ وَبِمَا عَقَدَ اللّٰهُ بِهِ الرَّحِمَ الْعَقِيْمَ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ عَقَدْتُ اَلْسِنَةَ الْبَشَرِ مِنْ كُلِّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ مِنْ اَوْلَادِ بَهَاتٍ حَتّٰى فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا۔

دشمن کی ہلاکت اور حاکم کے خوف سے نجات

آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جب کوئی دشمن یا مخالف یا کسی ظالم حاکم سے خوف ہو تو شب جمعہ کو نصف شب کے بعد باوضو دو رکعتیں بہ نیت ہلاکی دشمن ادا کرو اور ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر پھر سلام کے بعد ۹ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کے یہ دعا مع پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّدِيْدُ الْبَطْشِ الْاَلِيْمُ الْاَخْذِ الْعَظِيْمُ ذُو الْقَهْرِ الْمُتَعَالِيْ عَنِ الْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ وَالْمُنَزَّهُ عَنِ الصَّاحِبَةِ وَالْاَوْلَادِ اَسْئَلُكَ قَهْرَ الْاَعْدَاءِ وَتَمْعَ الْجَبَّارِيْنَ تَمْكُرُ لِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ خَضَعَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ وَالنَّوَاصِيْ وَاَنْزَلْتَ بِهِ مِنَ الصَّيَاصِيْ وَقَذَفْتَ بِهِ الرُّعْبَ فِيْ قُلُوْبِ الْاَعْدَاءِ وَاَشْقَيْتَ اَهْلَ الشَّقَاءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمُدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ هٰذَا الْاِسْمِ تَسْرِيْ فِيْ اَعْضَائِيْ بِمُرَادِ الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ حَتّٰى اَتَمَكَّنَ مِنْ فِعْلِ مَا اُرِيْدُ مِمَّنْ اَرَادَنِيْ فَلَا يَصِلُ اِلَيَّ ظَالِمٌ بِسُوْءٍ وَلَا يَسْطُوْا عَلَيَّ مُتَكَبِّرٌ وَاجْعَلْ غَضَبِيْ لَكَ وَفَضْلِيْ مَقْرُوْنًا بِفَضْلِكَ وَاطْمِسْ عَلٰى اَبْصَارِ اَعْدَائِيْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاضْرِبْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ سِتْرًا بَاطِنُهُ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ اِنَّكَ شَدِيْدُ الْبَطْشِ اَلِيْمُ الْعَذَابِ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهُ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَسِرِّ مَا دَعَوْتُكَ بِهِ اَنْ تَقْهَرَ اَعْدَائِيْ وَمَنْ يُّرِيْدُنِيْ بِسُوْءٍ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ اَقْهَرْ فُلَانَ ابْنَ فُلَانَةَ وَاَنْتَ اَرْبَابُكَ فِيْ نَحْرِهٖ وَكُفَّنِيْ شَرَّهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ عَدُوَّهُ وَمَكْرَهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اس دعا کی برکت سے محفوظ رکھے گا ۔ اور اگر پھر وہ کچھ زیادتی کرے گا تو ہلاک ہو جائے

قضائے حاجات کے لئے بھی آیۃ الکرسی مفید ترین ہے ترتیب یہ ہے جب کوئی مہم درپیش ہو تو کسی مسجد میں دو رکعت نماز ادا کر پہلی رکعت میں الفاتحہ ایک مرتبہ آیۃ الکرسی سات مرتبہ اور دوسری میں بھی اسی طرح پڑھ کے سلام پھیر کر محراب میں کھڑا ہو کر ، مرتبہ کہو ۔ یَارَبِّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پھر یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًى يُغْنِيْنِيْ عَنْ كُلِّ حَظٍّ بَدَا عَنْ كُلِّ ظَاهِرٍ خَلْقٍ وَبَاطِنٍ اَمْرٍ وَبَلِّغْنِيْ مُرَادِيْ وَارْفَعْنِيْ فِيْ دَرَجَةِ مُنْتَهَايَ وَاشْهَدْ فِي الْوُجُوْدِ بِالتَّرَدُّدِ بِا وَالتَّرَدُّدِ بِاَعْلٰى سِرِّ التَّنْزِيْلِ اِلَى النِّهَايَاتِ وَالْجُوْدِ اِلَى الْبِدَايَاتِ حَتّٰى يَنْقَطِعَ الْكَلَامُ وَتَسْكُنَ حَرَكَةُ الْاَنَامِ وَتَمْحِيْ بِقَطْعِ نُقْطَةِ الْغَيْنِ وَيَتُوْبُ الْوَاحِدُ مِنَ الْاِثْنَيْنِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيَّ مِنَ الْيُسْرِ الَّذِيْ يَسَّرْتَهُ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَيِّدْنِيْ بِذٰلِكَ بِنُوْرٍ شَعْشَانِيْ يَخْطَفُ بِهٖ بَصَرُ كُلِّ حَاسِدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَهَبْ لِيَ الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا بِكُلِّ مَقَامٍ وَاَغْنِنِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًى تَثْبُتُ بِهٖ فَقْرِيْ اِلَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُغْنِيَ فَقْرِيْ وَتُيَسِّرَ اَمْرِيْ

اے اللہ غنی کر مجھے اپنے ساتھ اپنے غیر سے ایسا غنی کر جو ہر باطن اور ظاہر امر سے مجھے غنی کر دے اور میری مراد پوری کر اور بلند کر مجھے میری انتہا کے درجہ میں اور میرے وجود میں رویا اور تردد سے اعلیٰ سر تنزیل کے نہایات تک مع وجود ہدایات بیاں تک کہ منقطع ہو جائے کلام اور خاموش ہو حرکت مخلوق کی اور مٹا دے تو ساتھ جدائی نقطہ غین کے اور نائب ہو ایک اور دو کا اے اللہ آسان کر مجھ پر ایسی آسانی جو تو نے اپنے اکثر بندوں پر کی اور مدد کر میری چمکدار نور سے جس سے جھپک جائے ہر حسد کرنے والے کی آنکھ جن وانس سے اور عنایت کر مجھے بلند درجہ مقامات اور غنی کر مجھ کو اپنے سوا سب سے ایسی غنا جس سے میرا فقر تیری طرف ہو جائے بیشک تو غنی حمید ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ غنی کرے تو میرے فقر کو اور آسان

أَمْرِيْ وَتُجِيْبُوْ كَسَائِي وَاَنْ تَقْضِيْ حَاجَاتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا ۔ اور جو دعا ہو وہ مانگو پوری ہوگی ۔ اور یہ آیت بھی اس کے ساتھ پڑھو تو بہتر ہے اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَاَغْنٰى ۔

کسی بڑے حاکم سے اپنی حاجت پوری کرانے کا عمل آیۃ الکرسی کی یہ خاصیت بھی ہے کہ جب کسی بڑے شخص سے حاجت ہو تو اس دن روزہ رکھو اور خاموش رہو پھر مٹھائی سے روزہ افطار کرکے مغرب کی نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھ کر عشاء تک آیۃ الکرسی پڑھو اور کوئی دنیا کی بات نہ کرو پھر عشاء کی نماز کے بعد ستر مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھو اور ہر مرتبہ آیۃ الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا دَائِمُ يَا وَدُوْدُ اَنْ تُلْقِيَ الْمَحَبَّةَ وَالْمَوَدَّةَ فِيْ قَلْبِ كَذَا اَوْ اَنْ تَقْبِضَ عَلٰى قَلْبِهٖ بِالْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ اور اپنا نام لے پھر کہے حَتّٰى يَكُوْنَ طَوْعَ يَدِيْ وَلَا يُخَالِفُنِيْ فِيْمَا اٰمُرُهٗ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْوَدُوْدِ بِحَقِّ اَسْرَارِ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ بِجَذْبِ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ وَحَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّةَ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۔ حَكِيْمٌ تک وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۔

پھر ایک کاغذ پر مشک و زعفران اور گلاب سے تینوں آیتیں جو اوپر بیان ہوئیں مع بسم اللہ لکھے اور یہ بھی لکھے طَمُوْشٌ طَمُوْشٌ يَا طَمُوْشٌ نَيْطُوْشٌ سَيْطُوْشٌ شَعَابٌ شَعْيَابٌ هَيْلُوْثَا شَبَاوُثَا اَهْيَا وُشْ عَلْشَاتِشْ مَهْرَاقِيْشْ شَاغُوْبٌ شَيْغُوْبٌ يَا حَرُوْمٌ سَيْحُوْمٌ مَرْحُوْمٌ دَيْمُوْمٌ هَابُوْمٌ اَهْيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَاىْ اَصْبَاوُتْ اٰلْ شَدَّاىْ اَخَذَتْ مَعَالِي الْحُرُوْفِ وَدَنَتِ الْعَدَدُ مِنَ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَالْخَبِيْرِ الْمَوْجُوْدِ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْحُرُوْفِ حَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّةَ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ الْعِظَامِ وَاَنْ تَاْخُذُوْا بِمَجَامِعِ قَلْبِهٖ وَلُبِّهٖ حَتّٰى لَا يَنْطِقَ اِلَّا بِاسْمِيْ وَلَا يَنْظُرَ غَيْرَ اسْمِيْ وَلَا يَسْمَعَ اِلَّا قَوْلِيْ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَدٌّ وَحُبٌّ ۳ بار مَحْبُوْبٌ ۳ بار اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ مَحْبُوْبٌ كَالسُّكْرِ فِي الْقُلُوْبِ اَجِيْبُوْا وَاجْذِبُوْا قَلْبَ حَبِيْبِيْ وَوَدُوْدِيْ وَاَلِّفُوْا قُلُوْبَ الْمَحَبَّةِ وَتَاجَ الْهَيْبَةِ وَنُوْرَ الْمَعْرِفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْجَلِيْلَةِ وَالْاَقْسَامِ الْعَظِيْمَةِ هِيْهُوْدَاهِيَا هِيُوْه ۔ ذَلَّ كُلُّ جَبَّارٍ لِّهَيْبَةِ جَلَالِ اللّٰهِ وَخَضَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِّاَمْرِ اللّٰهِ لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِقَضَاءِ حَاجَةِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ مِنْ كَذَا لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ اِفْعَلْ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانَةٍ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ مِنْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ كَذٰلِكَ يُطِيْعُ فُلَانُ ابْنُ فُلَانَةٍ اِلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ فِيْمَا يَطْلُبُهٗ وَتَوَكَّلْ بَا

میرا کام اور میرے نقصان کا بدلہ دے ۔ اور میری حاجتیں پوری کر جو فلاں ہے ۱۲ ۔

لے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ و قائم اے ہمیشہ رہنے والے محبت کرنیوالے ڈالدے تو محبت فلاں شخص کے دل میں اور قبضہ کر اس کے دل پر یہاں تک کہ وہ میرا تابعدار ہو جائے، اور میں اسکو جو حکم کروں اس میں وہ میری مخالفت نہ کرے بحق بادشاہ ودود کے اور بحق اسرار اس آیت کے تیار ہو اے خدام آیۃ الکرسی جذب کرنے فلاں شخص کے دل کی حرکت دو محبت کی روحانیات میرے اور اس کے درمیان میں محبت کرتے ہیں ان آیتوں سے مثل محبت اللہ کے، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں زیادہ محبت رکھتے ہیں اور ے اے خادمو! ان اسماء اور حروف کے حرکت دو محبت کی روحانیت کو درمیان فلاں بن فلاں کے بحق ان اسماء آلہی کے جو میں نے تم پر پڑھے تم اس کے دل اور عقل کو پکڑ لو کہ وہ سوائے میرے نام کے کوئی اور بات نہ کرے اور میرے نام کے سوائے اور کچھ نہ دیکھے اور میری بات کے کچھ نہ سنے ۔ اور خوف نہ کر بے شک تو امن والوں سے ہے اور ڈالدی میں نے تجھ پر اپنی محبت محبت حامل

صَاحِبِ هٰذَا الْيَوْمِ وَصَاحِبِ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ كُوْنُوْا مُسَاعِدِيْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ عَلٰى قَضَاءِ حَاجَتِهٖ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الْعِظَامِ وَالْاَسْمَاءِ الْكِرَامِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ اِسْمَعْ وَاَطِعْ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانَةَ وَاقْضِ حَاجَةَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ لَا يَتَكَلَّمُ اَحَدٌ فِيْ حَقِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اِلَّا بِخَيْرٍ اَوْ يَصْمُتُ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ اِعْتَذِرْ يَا فُلَانُ وَاقْضِ لَهٗ مَا يَطْلُبُ وَمَا يُرِيْدُ بِحَقِّ اللّٰهِ الْحَمِيْدِ وَبِحَقِّ طَهْطَهُوْبٍ ۲ كَهْطَهُوْبٍ ۲ حَيَاةُ كُلِّ شَيْءٍ مَا عَصَاكَ عَبْدٌ اِلَّا احْتَرَقَ وَلَا جَبَّارٌ اِلَّا ذَلَّ وَهَلَكَ هَيْبَا هَيْبَا وَهَاهَا هُوَ هُوَ الْاَبِيْهِ ۱۲ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۲ لَهُ الْمُلْكُ الْبَاذِخُ الْعِزُّ الشَّامِخُ اَنْتَ هُوَ هُوَ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ مَلٰئِكَتَكَ الْكِرَامَ الْخُدَّامَ لِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْمُطِيْعِيْنَ لِهٰذِهِ الْاَقْسَامِ يَتَوَكَّلُوْنَ وَيَمْتَثِلُوْنَ فِيْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ الْمُسَاعَدَةَ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَيَقْضُوْا لَهٗ مَا يَطْلُبُ وَيَجْعَلُوْنَهٗ طَوْعَ يَدِهٖ وَلَا يُخَالِفُهٗ فِيْ اَمْرٍ مِّنَ الْاُمُوْرِ هَيَا الْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ پھر نقش جو آگے ہے ایک کاغذ پر لکھ کر عود ہندی

اور جاوی اور زعفران اور تخم خطمی اور سات دانے تفاح الجن اور خشک دھنیا اور مصطگی کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹ کر کہے فلاں شخص کی زبان اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹا پھر اس کاغذ کو مطلوب کے سر پر رکھ دے یا دور ہی سے اشارہ کے ساتھ پھیر کر اپنے عمامہ میں آگے کی طرف رکھ دے اور اس کے پاس جائے اگر تمام خلق کے لئے لکھے تو ویسی ہی لپیٹ کر عمامہ میں رکھ لو

الا اللہ	کہیعص کفیت					لا الہ
حمعسق جبرئیل	۵۲	۴۲	۶۸	۹۶	۴	بسم اللہ الرحمن الرحیم
	۸۸	۱۲	۴۴	۳۲	۸۰	
	۲۴	۷۲	۱۰۰	۸	۵۶	
	۲۰	۴۸	۳۶	۶۴	۹۲	
	۷۶	۸۴	۱۱	۶	۲۸	
بسمہ	لتنتم ۱۲ اکہ ۱۹۹۳					سبحانہ

شکل نقش یہ ہے ۔ ۹

اور جذب کی گئی ہے شکر کی طرح دلوں میں جذب کر اور کھینچ اور محبت کر اور ڈال دے کپڑا محبت کا اور تاج ہیبت کا اور نور معرفت کا ان اسماء جلیلہ اور اقسام عظیمہ کو ھیھو ھاھیا ھیوہ ۳۳ ذلیل ہوا ہر جبار ہیبت جلال الٰہی کے سامنے اور جھک گیا ہر متکبر حکم خدا کے سامنے مت خوف کرو تم دونوں میں تمہارے ساتھ سنتا اور دیکھتا ہوں نہ ڈرو تم گرفت سے اور خوف نہ کرو جب دیکھا ان عورتوں نے یوسف کو بہت بڑا حسین تو انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ کر کہا تنزہ ہے اللہ کی یہ بشر نہیں ہے یہ ایک بزرگ فرشتہ ہے جو حاضر ہوا ہے خدام ان اسماء کے برائے قضاء حاجت فلان بن فلان کے اس شخص سے نافرمانی نہیں کرتے ہیں اللہ کی جو حکم کیا اس نے ان کو اور کرتے ہیں وہی جو حکم کئے جاتے ہیں اے فلاں بن فلاں کر اس کام کو جس کا میں تجھے حکم کروں میری قضاء حاجت کے لئے جو فلاں کام ہے بحق اس ذات کے جس نے آسمان و زمین سے کہا آجاؤ تم خوشی یا زبردستی سے انہوں نے کہا آئے ہم خوشی سے اسی طرح اطاعت کرے فلاں ابن فلاں شخص کی اس کام میں جو وہ اس سے مانگتا ہے ۔ اور حاضر ہو اے صاحب اس دن کے اور اس ساعت کے تو اور تیرے مددگار اور ہو تم مددگار فلان بن فلان کے اسکی قضاء حاجت کے فلاں بن فلانہ سے بحق ان اسماء اور آیات عظیمہ کے اور بحق بادشاہ علام کے سن اور اطاعت کر فلان بن فلان کی اور پوری کر حاجت فلاں بن فلاں کی کوئی کلام نہ کرے فلاں کے حق میں ۔ مگر خیر کے ساتھ یا خاموش رہے یہ وہ دن ہے جس میں وہ نہیں بولیں گے اور نہ حکم دیا جائیگا ان کو تاکہ عذر کریں عذر نہ کر اے فلاں اور پورا کر اس کو جو وہ طلب کرتا ہے اور چاہتا ہے ۔ بحق اللہ حمید مجید زندگی ہر چیز کی تیرے ہاتھ میں ہے نہیں جس نے تیری نافرمانی کی وہ جل گیا اور کسی جبار نے مگر ذلیل ہو گیا اور ہلاک ہوا اور وہی قاہر ہے اپنے بندوں پر اور اسی کے لئے تمام ملک ہے اور عزت ہے تو وہی ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ مسخر کر دے میرے لئے اپنے بزرگ فرشتوں خدام ان اسماء کو اور مطیعوں ان اقسام کو حاضر ہوں اور کریں اس کام کو جس کا میں انکو حکم کرتا ہوں فلاں شخص کی امداد اور حاجت روائی میں کہ فلاں شخص کو اس کا تابعدار کر دو اور وہ کسی کام میں اسکی مخالفت نہ کرے ابھی فوراً برکت دے اللہ ۱۲ ۔

دو دشمنوں میں محبت پیدا کرنے کا عمل و تعویذ دو دشمنوں میں محبت کے لئے بھی آیۃ الکرسی کا نیک ساعت میں عمل شروع کرو اور ایک کاغذ پر دونوں دشمنوں کے لکھو پھر سیاہ مرچ کے چالیس ٹکڑے لے کر لبان ذکر کی اور چالیس دانہ تفاح الجن کے لیکر ان کے دو حصے کرو دو دو دانہ ڈالتے جاؤ اور آیۃ الکرسی پڑھتے جاؤ یہاں تک کہ چالیس کی تعداد پوری ہو اور پانچ مرتبہ پڑھنے کے بعد دعا پڑھے۔ تُوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّةِ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ عَلَيْكُمْ وَ بَرَكَتِهَا لَدَيْكُمْ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ پھر اس تعویذ کو اسی ورق پر اس دعا کے ساتھ لکھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهُ النَّاعِتُوْنَ يَا مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُلْقِيَ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ آخر تک وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ فِي السَّمَآءِ الرَّابِعَةِ مَلَكًا نِّصْفُهٗ مِنْ ثَلْجٍ وَّنِصْفُهٗ مِنْ نَّارٍ فَلَا النَّارُ تُذِيْبُ الثَّلْجَ وَلَا الثَّلْجُ يُطْفِي النَّارَ وَهُوَ يُنَادِيْ بِلِسَانٍ طَلْقٍ فَصِيْحٍ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَلَّفَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ اَلِّفْ بَيْنَ عَبْدِكَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ۔ شکل اس کی یہ ہے۔

میکائیل	والقیت علیک				جبرائیل
محبۃ منی	۲۰۰	۴۰۳	۲۰۶	۲۰۶	ولتصنع
	۲۰۵	و۴۴	۲۹۹	۴۰۴	
	ھ۲و	۲۰۰۷	۴۱	۱۹۸	
اسرافیل	۱۴۲	۲۹۷	۲۹۶	۲۰۶	
	آیۃ الکرسی				عزرائیل

آیۃ الکرسی میں محبت قبول اور حصول اور مرتبہ کی بہت زیادہ خاصیت ہے جب چاہو تو اس نقش کو جو آگے ہے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر اس کے گرد آیۃ الکرسی لکھو اور عود ہندی اور جاوی اور عود صلیب کی دھونی دو نقش معظم یہ ہے آیۃ الکرسی مقابلہ حکام کے لئے بھی عجیب پرتاثیر ہے اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور یہ دعا پڑھے

علیک	اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض من				والقیت
ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	انک	۳۰۳	۱۳۰	۶۵	لا یحیف
	۶۳	۱۱۳	۶۹	۳۵۲	۱۳۳
	۶۵	۱۳۱	اشہ ۲۲	۱۱۱۲	۲
	۱۱۱۵	۶۰	۳۵۳	۲۳۹	۶۳
	انت ۳۵۱	۶۲	۱۱۲۳	۴	الا انت
۱۱۰	[illegible]				۹

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ے ترجمہ اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں ہیں اور نہ وہم و گمان اس میں آئی ہے اور نہ تعریف کرنے والے اس کی پوری تعریف کر سکتے ہیں اے وہ ذات جس کا حکم کاف اور نون کے درمیان میں ہے بیشک حکم اُسی کا ہے جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو اس سے کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ ڈالدے تو محبت کو درمیان فلاں بن فلاں کے بحق آیات یحبونہم الخ اے اللہ اے وہ ذات جس نے پیدا کیا چوتھے آسمان میں ایک فرشتہ جس کا نصف بدن برف کا ہے۔ اور نصف آگ کا ہے نہ آگ برف کو پگھلاتی ہے اور نہ برف آگ کو بجھاتی ہے اور وہ فرشتہ زبان اقتدار سے یہ ذکر کرتا ہے سبوح قدوس الخ۔ اے اللہ اے وہ ذات جس نے محبت ڈالی برف اور آگ میں اسی طرح محبت ڈال اپنے فلاں بندے اور فلاں کے درمیان بیشک تو جس چیز کو چاہے اس پر قادر ہے۔

الحی القیوم ان تنجینی من فلان بن فلانۃ و تجعلہ مشغوفا بفلان بن فلانۃ لا تاخذہ سنۃ ولا نوم کذالک طول لیلہ بمحبۃ فلان ابن فلانۃ لہ ما فی السموات وما فی الارض کذالک تضیق السموات والارض علی فلان ابن فلانۃ حتی لا یری فی لیلہ ونہارہ الا خیالہ معہ وذکرہ علی لسانہ لشدۃ المحبۃ الا آئمۃ من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ کذالک تشفع ہذہ الآیۃ الشریفۃ الکریمۃ لفلان بن فلانۃ منہ فلان ابن فلانۃ دون شفاعۃ الخلق بل شفاعۃ کلام الحق یعلم ما بین ایدیہم وما خلفہم وکذالک فلان بن فلانۃ یعلم ان فلان بن فلانۃ من بین یدیہ تابعا مطیعا لامرہ مجیبا لدعوتہ ملبیا لکلمتہ قاضیا لحاجتہ راسخۃ فی قلبہ محبتہ ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء کذالک یحیط فلان بن فلانۃ بعین المحبۃ والوفاء والصفاء وسع کرسیہ السموات والارض کذالک اوسعت قلبک حننتہ علی فلان بن فلانۃ حتی لا تطیق عنہ الصبر یا فلان ابن فلانۃ حتی یقضی لک جمیع المصالح وما تطلب من غیر معاداۃ ولا معاندۃ ولا یؤدہ حفظہما وہو العلی العظیم اللہم انی اسئلک یا اللہ ان تکون محبۃ فلان ابن فلانۃ فی قلب فلان ابن فلانۃ حتی یطیعہ ولا یعصی لہ امرا بحق ہذہ الآیۃ الشریفۃ توکلوا یا خدام ہذہ الآیۃ الشریفۃ بفلان ابن فلانۃ وعطفوا قلبہ ولینوا جوارحہ بمحبۃ فلان بن فلانۃ بحق ہذہ الآیۃ الکریمۃ یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبہم حکیم۔ تاک والقیت علیک محبۃ منی یا فلان ابن فلانۃ بحق ہذہ الآیات الشریفۃ ایک بزرگ سے حکایت ہے جب رات خوب اندھیری ہو جاتی تو وہ اٹھ کر نماز پڑھتے اور پھر اس دعاء کا ورد کرنے لگے الٰہی انت انت وانقطع الرجاء الا منک وخاب الآمال الا فیک وسدت الطرق الا الیک یا ثقۃ من لا ثقۃ لہ غیرہ اللہم اسئلک باسمک العظیم الاعظم اللہ لا الٰہ الا ہو الحی القیوم انت الحی الباقی علی الدوام لا تاخذہ

(ترجمہ: اے اللہ تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پچھلوں کے اور اے قبول کرنے والے دعا پریشانوں کی، سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق اللہ لا الٰہ الخ نجات دے ہم کو فلاں بن فلاں سے اور اس کو عاشق فلاں بن فلاں کا بنا رات کو اس کو نیند نہ آئے نہ اونگھ فلاں بن فلاں کی محبت میں، اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے، اسی طرح تنگ کر اس پر آسمان و زمین کو بجز اس کے خیال کے اور کچھ نہ دیکھے اور اپنی زبان پر اس کا بسبب شدت محبت کے ذکر کرتا رہے جو شفاعت کرے اس کے سامنے اس کے حکم کے بغیر اسی طرح شفاعت کرتی ہے یہ آیت فلاں بن فلاں کے لئے فلاں شخص سے، خلق کی نہیں بلکہ شفاعت کلام حق کی جو جانتا ہے آگے اور پیچھے اسی طرح فلاں شخص جانتا ہے۔ کہ فلاں بن فلاں اس کے سامنے تابع اور مطیع اور اس کا حکم ماننے والا ہے اور اس کی دعوت قبول کرنے والا ہے، اس کی حاجت پورا کرنے والا ہے، جمی ہوئی اس کے دل میں محبت اس کی اور نہیں احاطہ کر سکتے ہیں اس کے علم کا مگر جو چاہے اسی طرح احاطہ کرتا رہے فلاں محبت اور وفا اور صفا کی نظر سے گھیری ہوئی ہے اس کی کرسی آسمان و زمین کو اسی طرح وسیع کیا میں نے اور مائل کیا میں نے تیرا دل فلاں بن فلاں پر یہاں تک کہ طاقت نہ رکھے تو صبر کی، اس سے مائل کرنا تیری طرف اے فلاں بن فلاں اس لئے ہے کہ پوری کرے تیری سب مصلحتیں اور جو تو طلب کرے بغیر دشمنی کے اور نہیں عاجز کرتی اس کو حفاظت ان دونوں کی اور تو علی عظیم ہے اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ بڑھا دے محبت فلاں بن فلاں کی فلاں کے دل میں تاکہ اس کی فرمانبرداری کرے اور کسی کام میں نافرمانی نہ کرے بحق اس آیت کے حاضر ہوا ے مؤکلان اس آیت کے فلاں کے پاس مہربانی کر و اس کے دل پر اور نرم کرو اس کے اعضاء فلاں کی محبت کے میں بحق آیت کریمہ یحبونہم الخ۔

(ترجمہ اے اللہ تو تو ہی اور منقطع ہوئی امید مگر تجھ سے اور ناکام ہوئیں امیدیں مگر تجھ سے اور بند ہو گئے راستے مگر تیرے اے اللہ صرف تجھ پر ہی بھروسہ ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اللہ لا الٰہ الخ تو ہی ہمیشہ زندہ اور باقی ہے نہیں آتی تجھ کو اونگھ اور نہ نیند اور

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَاِنَّمَا السِّنَةُ وَالنَّوْمُ بِالْمَخْلُوْقِيْنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ غَيْرُكَ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَقْدِرُ عَلٰى مَا تَقْدِرُ عَلَيْهِ اَنْتَ كُلُّ الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْتَ قَهْرِ عَظَمَتِكَ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِي الصُّدُوْرِ وَبِهَا تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ رَحْمَتُهٗ وَعِلْمًا وَاَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ رَبَّنَا رَبَّنَا سَيِّدَنَا سَيِّدَنَا مَوْلَانَا مَوْلَانَا اَنْتَ الَّذِيْ تُعْطِيْ وَتَمْنَعُ اَنْتَ الَّذِيْ تَرْفَعُ وَتَضَعُ اَنْتَ الَّذِيْ تُبْصِرُ وَتَسْمَعُ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ لُطْفِكَ وَجَلَالِ عِزِّكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَى الْحَبِيْبِ الْاَعْظَمِ وَالنَّبِيِّ الْاَكْرَمِ وَالرَّسُوْلِ الْمُعَظَّمِ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ وَبِجَاهِ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبِجَاهِ التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَحْشُرَنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَتَحْتَ اَلْوِيَتِهِمْ وَتُنِيْلَنِيْ بِمَدَدِهِمْ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ جو کوئی اس دعاء کے ساتھ جو کچھ اللہ سے مانگے وہ ملے جس شخص کو کوئی دینی یا دنیاوی ضرورت ہو تو اسے لازم ہے کہ نصف شب کو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار فاتحہ دس بار آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد سلام کے آسمان کی طرف سر اور ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَّا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ عِنْدَكَ وَاَنْ تَفْعَلَ لِيْ مَا هُوَ كَذَا وَاَنْ تُنِيْلَنِيْ جَمِيْعَ مَآرِبِيْ وَمَقَاصِدِيْ مَا اَطْلُبُ مِنْكَ پھر اپنا مطلب بیان کرے اس کا پورا کرنا اللہ پر لازمی ہے۔ اس دعاء کے اوّل و آخر درود شریف جتنا ہو سکے پڑھے تو عمل پورا ہوگا جو آیۃ الکرسی دن کو پڑھے تو رات تک اللہ اس کو محفوظ رکھے گا اور جو رات کو پڑھے تو صبح تک محفوظ رہے۔

گناہوں کی بخشش اور غصہ دور کرنے کا عمل

آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اسے پڑھے تو خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخشدے اور جو شخص سوتے وقت پڑھے تو شیطان سے رات بھر محفوظ رہے۔ اور جس کو غصہ آرہا ہو وہ پڑھ کر بائیں طرف تھوکے تو شیطان بھاگ جائے اور غصہ جاتا رہے ایک نہایت جلیل القدر اور بزرگ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَفَرَّدَ بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ لَا يَثْبُتُ ذَوَاتُ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَلَا حَقِيْقَتُهُمْ مَعَ ذَاتِهٖ وَلَا صِفَاتِهِمْ

بے شک نیند اور اونگھ مخلوق کے لئے ہے تیرے ہی لئے ہے جو کچھ آسمان و زمین میں ہے تیرے سوائے کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حکم کے بغیر کون ہے جو قدرت رکھے اس بات پر جس پر تو قدرت رکھتا ہے کل مخلوقات تیرے قہر عظمت کے نیچے ہے وہ ان کے سامنے اور ان کے پیچھے اور دلوں کی بات جانتا ہے اور جانتا ہے ہر وہ بات جس کو ہم چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں اور اس کے علم کا احاطہ نہیں مگر جو وہ چاہے اس کی کرسی آسمان و زمین کو محدود ہے تو ہی وہ ذات ہے جو وسیع ہے ہر چیز سے رحمت اور علم کے ساتھ، اور تو ہر چیز کو جانتا ہے عاجز نہیں کرتی ہے اس کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بزرگ برتر ہے اے رب ہمارے اے رب ہمارے اے سردار ہمارے اے مولا ہمارے تو ہی دیتا ہے اور تو ہی روکتا ہے۔ تو ہی بلند کرتا ہے تو ہی پست کرتا ہے تو دیکھتا اور سنتا ہے اور پوشیدہ نہیں ہے تجھ پر کوئی چیز زمین و آسمان کی سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے لطف مخفی اور جلال عزت کے طفیل یہ کہ درود و سلام نازل ہوں حبیب اعظم اور نبی اکرم حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کی پاک اہل بیت اور اصحاب کے طفیل اور تابعین کے تصدق سے قیامت تک نازل ہوں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ان کے زمرہ میں حشر اور ان کے جھنڈے کے نیچے کھڑا اور ان کی مدد مجھ کو پہنچا آمین یارب العالمین۔

(ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے زندہ اے قائم اے وہ ذات جس کو نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ بحرمت آیت الکرسی میرے لئے ایسا اور میرے تمام مقاصد اور حاجات پوری کر جو میں تجھ سے طلب کرتا ہوں (ع) اے اللہ نہیں ہے معبود مگر تو جو یکتا ہے باقی اور دائم ہے نہیں ثابت رہتی ہیں ذاتیں مخلوقوں کی اور نہ حقیقت ان کی اس کی ذات سے اور نہ صفات ان کی اس کی صفات

مع صفاته ولا أسمائهم مع أسمائه ولا أفعالهم مع أفعاله وليس له أحد لا جمال في الحقيقة إلا جماله ولا جلال إلا
جلاله وهو أبدي عاكف في كماله الحي القيوم القائم على عرشه بدوام ملكه وكل الخلائق منقادون إلى كمال
معرفته ويعلمون أنه واحد في ملكه أحد في سرمديته عن أبديته مع اختلاف عقولهم وأديانهم كلهم
يرجعون إلى حقيقة معرفته ويعلمون أنه هو الخالق الرازق والمحيي والمميت والأمر كله راجع إليه فأما العارفون
والمحققون فإنهم قد تاهوا في بحار محبته وبما أنعم عليهم به وغاصوا في أمواج بحار قدرته ولا
تلاطم قدرته فإنهم أقروا بالعجز عن إدراك معرفته وغرقوا في بحار ملكوته فعلموا وتحققوا أن لا إله
إلا هو ودل على أنه حي قيوم فأحيى قلوبهم ونور أبصارهم وأيدتهم فلم يشاهدوا في الكون سواه
ولا رب إلا إياه فأقروا له بالعجز لا تأخذه سنة ولا نوم أي لا تأخذه فترة عن الخلق المصنوعات ولا
ولا نوم عن إدراك المعلومات إنما أمره إذا أراد شيئا أن يقول له كن فيكون فسبحان الذي بيده ملكوت
كل شيء وإليه ترجعون جميع الموجودات تقدسه عن الحلول والنظير والاتحاد والابتداء والانتهاء والاتصال
والانفصال ليس كمثله شيء قبل الأشياء ورجوع الخلائق وانقيادها إليه وهو في ملكه الأول والأحد واحد
أحد منفرد بنفسه في الغيوب عن الظنون والفهوم له ما في السموات والأرض وجميع الكائنات له شاهدات
وللمصنوعات عارفات بأنه إله الأرضين والسموات من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه يسبح له أهل
السموات والأرضين وإن من شيء إلا يسبح بحمده ولكن لا تفقهون تسبيحهم كل شيء مفتقر إليه خاضع لديه ذليل بين يديه
يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم سبحانك لا علم لنا إلا ما علمتنا إنك أنت العليم الحكيم يعلم ما في البر
والبحر وما تسقط من ورقة إلا يعلمها ولا حبة في ظلمات الأرض ولا رطب ولا يابس إلا في كتاب مبين ولا

سے اور نہ اسماء ان کے اسماء سے اور نہ افعال ان کے افعال سے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے، جمال درحقیقت کا جمال ہے اور جلال اس کا جلال ہے وہ قائم اور ہمیشہ رہنے والا ہے اپنے عرش پر بہ دوام ملک اور کل خلائق مطیع ہیں اس کے کمال معرفت کی اور سب جانتے ہیں کہ وہ اکیلا ہے اپنے ملک میں یکتا ہے اپنی ہمیشگی میں تمام مخلوق اپنی جانب رجوع کرتی ہے۔ اس کی حقیقت معرفت ہے اور سب جانتے ہیں کہ وہ خالق رازق اور زندہ کرنے والا اور مارنے والا ہے، کل اختیار اسی کی ہے لیکن عارف اور محقق لوگ اس کی حقیقت و معرفت کے درمیان حیران رہ گئے غوطہ لگائے انہوں نے دریائے قدرت کی موجوں میں پھر اقرار کیا انہوں نے عجز کا اس کی معرفت کے ادراک میں غرق ہو گئے اس کے دریا ملکوت میں اور جان لیا اور تحقیق اقرار کیا انہوں نے کہ وہ معبود برحق ہے اور زندہ اور قائم ہے۔ زندہ کیا ان کے دلوں کو اور روشن کیا ان کی آنکھوں کو اور دلوں کو مشاہدہ نہیں کیا انہوں نے عالم میں سوائے اس کے کوئی معبود، مقرر کیا اس کو ساتھ عجز کے اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی ہے، اسے مصنوعات کی پیدائش اور معلومات کرنے سے نیند نہیں آتی اس کا یہ ہے کہ وہ جب ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا تو فرماتا ہے ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے وہ پاک ذات ہے جس کے قبضہ میں کل چیزیں ہیں اور اسی کی طرف سب لوٹائے جائیں گے، تمام موجودات پاکی بیان کرتی ہے اس کی حلول نظیر اتحاد اور ابتداء انتہا اور اتصال انفصال سے پاک ہے مثل اس کے کوئی چیز نہیں ہے کل خلائق کا رجوع اسی کی طرف ہے وہ اپنے ملک میں اول اور واحد احد یکتا ہے، اس کی ذات گمانوں اور فہموں سے برتر ہے اسی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، تمام کائنات اسی کی اور اس کی مصنوعات کی عارف ہیں یا نیطور کہ وہ معبود ہے زمینوں اور آسمانوں کا، کون ہے جو شفاعت کرے اس کے پاس بغیر اس کے حکم کے، آسمان و زمین کے رہنے والے اس کی تسبیح کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کی حمد کی تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے، ہر بولنے والا اس کے حکم سے بولتا ہے اور ہر کلام والا ان کے حکم سے کلام کرتا ہے جاننے والا ہے ہر چیز کا اور بے پرواہ ہے ہر چیز

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَاَحَاطَتْ قُدْرَتُهٗ عَلٰى مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ فَكُلٌّ اِلَيْهِ صَآئِرٌ رَبَّنَا
وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا ذَهَبَتِ الْاَرْوَاحُ وَتَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَتَاهَتْ فِيْ هَيَاكِلِ اَشْبَاهِهَا وَتَفَرَّقَتْ فِيْ مَصْنُوْعَاتِ
اٰثَارِهَا وَتَشَكَّلَتْ فِيْ قَوَالِبِ التَّرْكِيْبِ فِيْ مُسْتَدِيْرِ الْبَرْزَخِ بِظُهُوْرِ الْحُكْمِ عَلَى الدَّلَالَةِ وَظُهُوْرِ الْعِلْمِ ظَاهِرُهَا ظَاهِرُ
الْقُدْرَةِ وَبَاطِنُهَا بَاطِنُ الْاَمْرِ وَهُوَ سِرُّ التَّاْيِيْدِ لِقَبُوْلِ مَجَارِي الْحُكْمِ وَالتَّصَرُّفِ وَبِهٖ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اَوْسِعْ لَنَا مِنْ قَيُّوْمِيَّتِكَ عِلْمًا وَّفَهْمًا نَتَصَرَّفُ بِهٖ فِي الْكَائِنَاتِ لَا حَوْلَ لِيْ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِكَ قَدْ رَفَعْتُ فَاقَتِيْ وَمَسْكَنَتِيْ اِلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْكَ فَلَا تُخَيِّبْ رَجَائِيْ مِنْكَ وَاَنْتَ الْوَاسِعُ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ اَسْئَلُكَ
بِتَنَوُّعِ حَيَاةِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَبِاَنْوَاعِ اَسْرَارِ الْمَلِكِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ انْتَفَعَتْ بِتَجَلِّيَتِهٖ عَطْشُ اَكْبَادِ اَهْلِ
الْمَحَبَّةِ الْوَاضِحَةِ الْبُرْهَانِ فَتَاهُوْا فِيْ اَوْدِيَةِ صِفَاءِ سَرَآئِرِهِمْ وَاَنْوَارِ ذَوَاتِهِمْ فَنَادَوْا يَا مَنْ وَّسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَءُوْفُ يَا حَلِيْمُ يَا مَنْ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُ۔

ہے اور ہر چیز اس کی محتاج اس کے سامنے عاجز، اور اس کے آگے ذلیل ہے وہ جانتا ہے اس چیز کو جو ان کے آگے اور پیچھے ہے تو اور نہیں ہے علم ہم کو مگر جو تو نے بتلا دیا بے شک تو علم والا اور حکمت والا ہے، جانتا ہے تو خشکی و دریا کی ہر چیز اور نہیں گرتا ہے کوئی پتہ مگر وہ اسے جانتا ہے اور ہر وہ دانہ جو زمینوں کے اندھیرے میں اور تر و خشک میں ہے وہ سب کتاب روشن میں ہے، اور نہیں احاطہ کر سکتے اس کے علم کا مگر جو کچھ وہ چاہے، اس نے ہر چیز کو اپنے علم سے گھیر لیا ہے اور اللہ ان پر محیط ہے بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں احاطہ کیا ہے اس کی قدرت نے آسمان فرشتوں پر سب اس کی طرف جانے والے ہیں، اے رب ہمارے تو نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنی رحمت علم سے، اڑ گئیں روحیں اور جھک گئیں اور حیران ہو گئیں ہیاکل اجسام میں اور متفرق مصنوعات آثار میں اور متشکل ہو گئیں روحانیات کے دلوں میں برائے شہود اختلاف صور درمیان قوالب اور تراکیب دائرۂ برزخ برائے اظہار حکم دلالت ظہور علم کے اس کا ظاہر قدرت اور باطن اس کا باطن امر ہے اور وہ راز تائید ہے برائے قبول حکم مجازی اسی کا تصرف ہے گھیرے ہوئے ہے کرسی آسمان و زمین کو اور تھکانی نہیں ہے اس کو ان دونوں کی حفاظت، وہ بزرگ و برتر ہے کشادہ کر ہمارے لئے اپنی قیومیت سے علم و فہم جس کے ذریعہ ہم کائنات میں تصرف کریں نہیں ہے نیکی کی قوت مگر تجھ میں، میں اپنا فاقہ اور مسکینی تیرے پاس لایا تو میری امید کو رد نہ کر تو وسعت والا رب بزرگ ہے، سوال کرتا ہوں تجھ سے بہ ارواح روحانیت و بہ تنوع اسرار بادشاہ عظیم الاعظم جس کی تجلی سے اہل محبت کے پیاسے جگر سیراب ہوئے جن کی محبت کی برہان ظاہر ہے، پھر وہ اپنی باطنی صفائی کے میدانوں اور انوار ذات میں گم ہو گئے پھر ندا کی انہوں نے اے وہ ذات کہ جس کی کرسی نے گھیر لیا ہے آسمان و زمین کو اور عاجز نہیں کرتی ہے اس کو حفاظت ان دونوں کی اور وہ بزرگ برتر ہے اے کریم رحیم اے مہربان وہ ذات کہ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے وہی زندہ اور قائم اس کو اونگھ نیند نہیں جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اسی کا ہے کوئی نہیں جو اس کے پاس سفارش کرے مگر اس کے حکم سے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے اور وہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے آسمانوں اور زمینوں سے اس کی کرسی بلند ہے جیسے ان دونوں کی حفاظت تھکاتی نہیں ہے اور وہ بہت بلند ہے اے اللہ میں تجھ سے بحق ان آیات کے سوال کرتا ہوں بہ کہ روشن کر ہمارے دلوں کو اور وسیع کر ہمارے رزق اور بہتر کر ہمارے اخلاق اے مونس قلوب اور چھپانے والے عیوب کے اور اے کھولنے والے غموں کے، اے بخشنے والے اے جاننے والے غیب کے تو میرا سوال جانتا ہے اور میرا اعتذار،

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْكَرِيْمَةِ اَنْ تَنْوِرَ قُلُوْبَنَا وَتُوَسِّعَ اَرْزَاقَنَا وَتُهَذِّبَ اَخْلَاقَنَا يَا مُوْنِسَ الْقُلُوْبِ وَسَاتِرَ الْعُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ وَيَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ وَيَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ قَدْ عَلِمْتَ مَا كَانَ مِنْ مَسْكَنَتِيْ وَامْتِدَادِيْ فِيْ خَلْوَتِيْ وَاَقَالَنِيْ مِنْ زَلَّتِيْ وَتَنَقَّلِيْ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَاَنْتَ اللّٰهُمَّ تَعْلَمُ هِمَّتِيْ وَالْمُطَّلِعُ عَلٰى نِيَّتِيْ وَالْعَالِمُ بِطَوِيَّتِيْ وَمَالِكُ الْمُلْكِ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِيْ وَغَايَتِيْ فِيْ مَطْلَبِيْ وَرَجَائِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَمُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ وَرَاحِمُ عَبْرَتِيْ وَمُقِيْلِيْ مِنْ عَثْرَتِيْ وَمُجِيْبُ دَعْوَتِيْ فَاِنْ كُنْتُ قَصَّرْتُ عَمَّا اَمَرْتَنِيْ وَارْتَكَبْتُ مَا عَنْهُ نَهَيْتَنِيْ فَبِجَاهِكَ حَمَيْتَنِيْ وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِيْ فَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ وَمَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اَنْتَ تَعْلَمُ مَا اُخْفِيَ فِي الضَّمِيْرِ وَمُدَبِّرُ اُمُوْرِ الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ فَاِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ حَاجَتِيْ بِفَضْلِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُشَفِّعَنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الْكَرِيْمَةِ وَالْاَسْمَآءِ الْعَظِيْمَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ وَمَا طَلَبْتُهٗ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ - آیۃ الکرسی کی یہ بھی خاصیت ہے کہ گناہ گار بندہ توبہ کرنا چاہتا ہو تو مہینہ کی تیرہ چودہ اور پندرہ تاریخ پاک وصاف ہو کر باوضو آدھی رات کو چار رکعتیں ادا کرے ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سلام پھیر کے "ستر بار استغفار اور ستر بار یہ درود شریف پڑھے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ صَلٰوةً اَدَّخِرُهَا لِيَوْمِ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَخَلِيْفَتِهٖ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ پھر یہ دعا پڑھے ۔

اِلٰهِيْ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰى مَنْ تَابَ وَالْمُقَرِّبُ لِمَنْ اَنَابَ وَالْكَاشِفُ ظُلُمٰتِ الْحِجَابِ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِلَيْكَ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ وَبِكَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سِرًّا

جو میری خلوت میں ہے مجھے میری لغزش سے بچا اور خطا سے دور رکھ اے اللہ تو جانتا ہے میری ہمت کو اور تو واقف ہے میری نیت سے اور جاننے والا میری پوشیدہ بات کا اور مالک ہے ملک کا، اے رب پکڑنے والا ہے تو میری پیشانی کو اور تو ہی انتہا ہے میرے مقصد کی تو ہی میری امید ہے شدت کے وقت اور مونس ہے میری تنہائی میں اور رحم کرنے والا ہے میری گریہ زاری پر اور نجات دینے والا ہے مجھے سختی سے اور قبول کرنے والا ہے میری دعا اے اللہ اگر میں نے ان کاموں سے قصور کیا جن کا تو نے مجھ کو حکم دیا اور وہ کام کئے جن سے تو نے مجھے منع کیا ہے ہر حال اپنی عزت وبزرگی کے صدقہ میں میری حمایت اور پردہ پوشی کر اے بزرگوں کے بزرگ اور مقصود طالباں و مالک روز قیامت، تو جانتا ہے امر پوشیدہ قلوب اور تو ہی تدبیر کرنے والا چھوٹے بڑے کاموں کا تو پورا کر دے میری حاجت اپنے فضل سے تجھ سے سوال ہے کہ میری سفارش قبول کر میری ذات کے بارے میں اور رحم کر مجھ پر اپنی اس رحمت سے جو ہر چیز کو وسیع ہے اے ارحم الراحمین اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق اس آیت کریمہ اور اسماء کے یہ کہ سلام ودرود نازل ہوں حضرت محمدؐ اور ان کی آل واصحاب پر اور میری دعا قبول کر یارب العالمین ۔

د ہ ترجمہ اے اللہ درود نازل ہو حضرت محمدؐ پر ایسے درود کہ جس کے سبب سے نجات دے ہم کو تمام ہول اور آفتوں سے اور پوری کر اس کے سبب ہماری کل حاجتیں اور پاک کر دے ہم کو کل برائیوں سے اور بلند کر دے ہمارے بلند درجے اور پہنچا دے ہم کو نیکیوں کے بلند درجہ میں، زندگی میں اور موت کے بعد بھی ایسا درود جو خزانہ ہو میرے لئے بڑی گھبراہٹ والے دن اور آپ کی آل واصحاب پہ نازل ہو ۱۲ اے اللہ تو توبہ قبول کرتا ہے اس کی جو توبہ کرتا ہے اور مقرب کرتا ہے اس کو جو تیری طرف رجوع کرے، دور کرنے والا ہے تو حجاب ظلمت جانتا ہے خیانت کرنے والی آنکھ اور

مِنْ سِرِّكَ وَنُوْرًا مِنْ نُوْرِكَ وَرُوْحًا مِنْ أَمْرِكَ يُوْرِثُنِي السُّكُوْنَ لِمَقْدُوْرِكَ وَوَفِّقْنِيْ بِتَوْفِيْقٍ مِّنْكَ يُوْقِظُ غَافِلِيْ مِنِّيْ
وَيُعَلِّمُ جَاهِلِيْ وَيُوْضِحُ إِلَيْكَ طَرِيْقِيْ وَيَكُوْنُ فِي الْغَيْبَةِ وَالرَّجْعَةِ رَفِيْقِيْ فِيْكَ اِجْتِهَادِيْ وَعَلَيْكَ اِعْتِمَادِيْ وَإِلَيْكَ مَرْجِعِيْ
وَبَيْنَ يَدَيْكَ مَعَادِيْ تَعْلَمُ حَقِيْقَةَ أَمْرِيْ وَسُؤَالِيْ لَدَيْكَ سِرِّيْ وَجَهْرِيْ تَعَالَيْتَ عَنْ سِمَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَتَنَزَّهْتَ
عَنِ النَّقَائِصِ وَالْآفَاتِ عِلْمُكَ عَنْ مُعَارَضَةِ الشَّهَوَاتِ إِلٰهِيْ أَسْأَلُكَ تَوْبَةً تَمْحُوْ بِهَا زَلَلِيْ وَتُثْقِلُ بِهَا عَمَلِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا
ظَاهِرِيْ وَتُطَهِّرُ بِهَا بَاطِنِيْ وَتَجْمَعُ بِهَا شَمْلِيْ وَتُقَدِّسُ بِهَا سِرِّيْ وَتُيَسِّرُ بِهَا تَقْدِيْسِيْ وَتُزَكِّيْ بِهَا نَفْسِيْ وَتُطَهِّرُنِيْ مِنْ دَرَنِيْ
وَتَهَبُ نُوْرًا مِنْكَ أَمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ اِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ الْأَكْرَمُ وَكَاشِفُ الْأَسْرَارِ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَكَ بِمِقْدَارٍ يَا
حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ کسی شخص کو کسی کام کے انجام سے
ڈر ہو اور اس سے خلاصی چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ پاک وصاف ہو کر عمدہ کپڑے پہنے اور پاک جگہ خلوت کی مقرر کر کے
عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعتیں اسی جگہ ادا کرے ہر رکعت میں الفاتحہ ایک مرتبہ آیت الکرسی گیارہ مرتبہ پڑھ
کر سلام کے بعد ۱۲ بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۳ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک مرتبہ معوذتین پڑھ کر یہ دعا پڑھے
[1] اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِكَلَامِكَ الْقَدِيْمِ فَأَرِنِيْ مَا هُوَ الْمَكْنُوْنُ اَللّٰهُمَّ أَرِنِيْ فِيْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ جَمِيْعَ مَا سَأَلْتُ مِنْهُ وَ
مَا لَمْ أَسْأَلْ وَبَيِّنْ لِيَ الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذِهِ الْأُمُوْرِ الَّتِيْ أَخَافُهَا وَأَحْذَرُهَا اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ خَيْرًا فَأَرِنِيْ بَيَاضًا أَوْ خُضْرَةً
وَإِنْ كَانَ شَرًّا إِلَيَّ أَوْ عَلَيَّ فَأَرِنِيْ سَوَادًا أَوْ حُمْرَةً وَأَنْ تُرْسِلَ لِيْ خَادِمًا مِنْ خُدَّامِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ آيَةِ
الْكُرْسِيِّ يُخْبِرُنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَقُّ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر اپنی ضرورت کا نام لے اور
پھر نماز وتر ادا کرے۔ اور دائیں کروٹ پر سو جائے جہاں تک ممکن ہو درود شریف پڑھتے پڑھتے سو جائے تو معلوم ہو جائے
گا کہ کیا کرنا بہتر ہے اگر پہلی رات معلوم نہ ہو تو دوسری رات میں یہی عمل کرے پھر بھی نہ ہو تو تیسری میں اور نیت خالص رکھے
ضرور کامیاب ہوگا اس عملیہ کی قدر کرو یہ ایسی نعمت ہے جو بہت سے علوم سے تجھ کو بے پرواہ کر دے گی عشق ومحبت کا علاج بھی

امور پوشیدۂ قلوب اور تو ہر چیز پر قادر ہے تیری طرف ہی کل کام رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی ساتھ شروع کئے جاتے ہیں، اے اللہ تجھ سے سوال
کرتا ہوں تیرے رازوں میں سے ایک راز تیرے انوار سے ایک نور اور تیرے امر سے روح کا جو وارث کر دے مجھے سکون کا میرے مقدور پھیر اور توفیق
دے مجھے اپنی توفیق سے جو جگا دے میرے حواس واعضاء اور خبردار کر دے مجھ سے جاہل کو اور روشن کر دے تیری طرف میرا راستہ اور وہی روح
آمد ورفت میں میری رفیق ہو، کوشش اور میرا بھروسہ اور رجوع ہے اور تیرے سامنے میرا گرنا سب تو جانتا ہے، میری حقیقت تیرے پاس ہے
میرا پوشیدہ اور ظاہر بلند ہے تو صفات مخلوقات سے اور پاک ہے نقائص اور آفات سے میرا علم شہوات سے مبرا ہے اے اللہ سوال کرتا ہوں
ایسی توبہ کا جس کے ذریعہ ہٹا دے میری لغزش اور بھاری کر دے میرے نیک اعمال اور درست بنا میرا ظاہر اور پاک کر دے میرا باطن اور
اور جمع کر دے میرے متفرق اور پاک کر دے میرا دل اور آسان کر میری تقدیس اور پاک کر میرا نفس اور پاک کر مجھ ناپاکی سے اور بخش مجھ کو
نور تاکہ میں ساتھ اس کے لوگوں میں چلوں پھروں بے شک تو بخشنے والا ہے نوروں کا اور کھولنے والا ہے بھیدوں کا اور ہر چیز کی تقدیر تیرے
پاس ہے اے زندہ اے قائم اے جلال وبزرگی والے اور درود وسلام نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی آل واصحاب پر آمین ۱۲۔

[1] ترجمہ فال لیتا ہوں تیرے کلام قدیم کے ساتھ دکھا مجھ کو امر پوشیدہ، اے اللہ دکھلا مجھے اس رات میں تمام وہ باتیں جن کا سوال کرتا ہوں
اور ظاہر کر میرے لئے ان کاموں سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اے اللہ اگر بہتر ہے تو سفیدی اور سبزی دکھلا۔ اور اگر برا ہے تو مجھے سیاہی
یا سرخی دکھلا اور بھیج اس سورۂ شریف آیت الکرسی کے خدام میں سے ایک خادم جو مجھے خواب میں اس بات کی خبر دے جو مجھ سے پوشیدہ ہے
اے اللہ تو حق ہے اور بے شک تو قادر مطلق ہے ۱۲۔

آیۃ الکرسی ہے جو عاشق اپنے عشق کے ظاہر ہونے سے فضیحت کا خوف کرتا ہو اسے چاہیئے کہ آیۃ الکرسی چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب سے پانچ مرتبہ لکھ کر مع نام اس شخص کے جس کی محبت چھوڑنی مقصود ہے رات کو ستاروں کے سایہ میں رکھے اور صبح کو پئے تین دن پینے سے حالت درست ہو جائے گی۔ دراصل عمل نیت پر موقوف ہے

اطمینان قلب اختلاج خفقان اور درد جگر کے لئے مجرب عمل اگر آیۃ الکرسی کا ورد کرے تو اس کے دل کو اطمینان ہوگا نیز درد دل اور اختلاج قلب خفقان اور درد جگر کے لئے لکھ کر پلانا مفید ہے پاک صاف برتن میں لکھ کر مندرجہ بالا طریقہ سے تین دن منہ پئے اور پیتے وقت کہے میں فلاں بیماری سے آرام پانے کی نیت سے پیتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے آرام دے گا۔ مرض طحال کے لئے لکھ کر پیٹ پر باندھے دور ہوگا اور ورم جاتا۔ آدھے سر کے اور سارے سر کے درد کے لئے اس کو ہرن کی جھلی پر اگر ممکن ہو ورنہ کاغذ پر لکھ کر سر پر باندھے اور یہ آیت بھی اس کے ساتھ یہ لکھے۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ آخر سورۃ تک اور یہ آیت وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَاسْكُنْ اَيُّهَا الصُّدَاعُ وَالشَّقِيْقَةُ وَالْغَمُّ بِاِذْنِ عَنْ حَامِلِ كِتَابِيْ هٰذَا كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَحْرُفِ الشَّرِيْفَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمُنِيْفَةِ ح ح ح ط ى ك ل م ن ح س دى اُسْكُنُوْا هُمْ مَنْ ذُكِرَتْ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءُ الشَّافِيْ اَللّٰهُ الْكَافِيْ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بارہا اس کو تجربہ کیا ہے اور صحیح پایا ہے آیۃ الکرسی کے خواص بے حد و بے حساب ہیں کلام اللہ میں یہ بزرگ ترین آیات ہیں ایک بہت عظیم خاصیت اس کی یہ ہے ایک دفعہ میں اپنے استاد حضرت شیخ ابو عبد اللہ اندلسی کی خدمت میں تھا اور علوم متفرقہ کا ذکر ہو رہا تھا کہ ایک شخص کانپتا ہوا شیخ کے پاس آیا آپ کے سامنے گر کر آپ کے ہاتھ چومے اور زار و قطار رونے لگا شیخ نے فرمایا اے شخص تو کیوں روتا ہے اس نے عرض کیا کہ میں دشمن سے خائف ہوں دشمن میرے درپے ہیں اور میں کچھ مقابلہ نہیں کر سکتا اب آپ میری مدد فرما کر اس مشکل سے نجات دلائیں گے شیخ نے سن کر فرمایا کچھ فکر نہ کر کل ہی تجھے نتیجہ معلوم ہو جائے گا پھر شیخ نے ایک کاغذ لے کر یہ دعا لکھی۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

پھر سورہ فاتحہ آیۃ الکرسی سورہ اخلاص اور معوذتین لکھ کر یہ آیت لکھی۔ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِيْ مَعَكُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰى لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى۔

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَاغْفِرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ حَتّٰى لَا اَهْلِكَ وَاَنْتَ رَجَائِيْ رَبِّ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ فَلَمْ تَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ رَاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ تَفْضَحْنِيْ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَيَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى اَبَدًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا

ترجمہ اے اللہ حفاظت کر میری اپنی آنکھ سے جو سوتی نہیں ہے اور حفاظت کر میری اپنے رکن سے جو تھکتا نہیں ہے اور بخش مجھے اپنی قدرت سے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں اور تو ہی میری امید ہے اے میرے رب تو نے بہت ہی نعمتیں مجھے دی ہیں جن کا پورا شکریہ میں ادا نہیں کر سکتا تو مجھے محروم نہ رکھا اے وہ ذات جو مجھے خطاؤں میں دیکھتا ہے اور فضیحت نہیں کرتا ہے اے بھلائی والے جس کی بھلائی منقطع نہیں ہوتی اور اے نعمتوں والے جس کی نعمتیں منقطع نہیں ہوتی سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ یہ کہ درود سلام نازل ہوں ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور میرے دشمنوں سے میری حفاظت کر۔

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا وَّاَنْ تَحْفَظَنِیْ وَتَعْصِمَنِیْ مِنْ اَعْدَائِیْ وَمَنْ یُّرِیْدُ بِیْ سُوْءً اَوْ مَکْرُوْھًا وَاُرِدُّوْا اَللّٰھُمَّ بِاسْمِہٖ عَلَیْہِ اجْعَلْ خَیْرَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ وَشَرَّہٗ تَحْتَ قَدَمَیْہِ وَمَنْ یُّرِیْدُ بِیْ شَرًّا اَوْ مَکْرًا اَوْ ضَرًّا فَھُوَ ھَائِمٌ عَلَیْہِ وَاجْعَلْہُ مَوْصُوْلًا لَّدَیْہِ وَرَدَّ اللّٰہُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِغَیْظِھِمْ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا وَّکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ وَکَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا عَزِیْزًا صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ فَھُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَھُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ حٰمٓ قٓ نٓ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ۔

پھر شیخ نے یہ کاغذ لپیٹ کر اس شخص کو دیا اور کہا اسے اپنے عمامہ میں رکھ لو کوئی تکلیف تجھے نہ ہوگی چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ آئندہ کسی شخص نے بھی بُری نگاہ سے اسے نہ دیکھا ان اسماء کو جو شخص اپنے پاس رکھے ہر برائی سے محفوظ رہے اگر کسی جابر یا ظالم حاکم کے سامنے جائے تو اس سے کوئی ضرر نہ ہو اور اگر کسی سے لڑے تو اس پر غالب ہو اس کے فضائل علماء میں مشہور ہیں۔

چند آیات کے بابرکت دے بے شمار فائدے

دشمن سے حفاظت اور چور بدمعاش و قزاق سے امن میں رہنے کے لئے یہ بہت مفید ہے ایک بزرگ کہتے ہیں ہم نے ایک مرتبہ سفر میں ایک نہر کے کنارے مقام کیا ہمارے پاس سے چند لوگ گزرے انہوں نے کہا اس جگہ جو ٹھہرتا ہے الٹ جاتا ہے۔ یہ سن کر میرے سب قافلے والے ساتھی تو وہاں سے خوف کے سبب بھاگ گئے مگر میں وہیں لیٹ جائے رہا۔ کیوں کہ میں نے ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی تھی کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا جس نے ۳۳ آیتیں کلام اللہ کی رات کو پڑھ لیں اس کو صبح تک کوئی درندہ یا چور نقصان نہ پہنچائے گا۔ اور ہر مرض و بلا سے اس کی جان اور اس کے اہل و عیال محفوظ رہیں گے۔ اس رات میں نہ سویا اسی رات ایک جماعت دیکھی جو ننگی تلواریں لئے میری طرف آئی مگر میرے قریب نہ آسکے میں صبح کو وہاں سے روانہ ہوا راستہ میں ایک بوڑھا گھوڑے پر سوار ملا اس نے مجھ سے کہا تو انسان ہے یا جن؟ میں نے کہا میں اولاد آدم ہوں اس نے کہا پھر اسکی کیا وجہ ہے کہ ہم نے رات تجھ پر ستر بار سے زائد حملے کئے اور جب بھی ہم تیرے قریب ہوئے تو سامنے ایک لوہے کی دیوار آگئی میں نے کہا میں نے ابن عمرؓ سے ایک حدیث سنی ہے حضور سرورِ کرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص ۳۳ آیتیں کلام اللہ کی پڑھ لے اسے اس رات کوئی درندہ یا چور صبح تک ضرر نہیں پہنچا سکتا جب اس بوڑھے نے یہ بات سنی تو گھوڑے سے اتر میرے سر کو بوسہ دے کر کہا میں وعدہ کرتا ہوں آج سے قزاقی نہ کروں گا۔ مبارک آیات یہ ہیں چار آیتیں آخر سورہ بقرہ کی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر تک اور تین آیتیں اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ سے محسنین تک اور دس آیتیں اول صافات کی لَازِبٍ تک اور دو آیتیں آخر سورہ اسراء کی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ سے آخر تک اور دو آیتیں سورہ الرحمٰن کی یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے تَنْتَصِرَانِ تک اور اواخر سورہ حشر کو لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورہ تک اور دو آیتیں سورہ جن کی وَاَنَّہٗ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا سے شَطَطًا تک واضح رہے یہ آیتیں آیات الحرس

ترجمہ اور جو میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے اے اللہ اس کا خوف اسی پر الٹ دے، خیر اس کا اس کی آنکھوں کے سامنے کر اور شر اس کا پیروں کے نیچے کر اور جو میرے ساتھ مکر و بیوفائی کرے اسے اس کی طرف لوٹا دے اور واپس کیا اللہ نے کافروں کو ان کے غصہ میں وہ نہیں پہنچے بھلائی کو اور کفایت کی اللہ نے مومنوں سے قتال کی اور اللہ قوت والا غالب ہے دشمن بہرے گونگے اندھے ہیں وہ نہیں دیکھتے ہیں اور نہیں بولتے ہیں یہ، آج روز محشر وہ نہ بولیں گے اور نہ عذر کر سکیں گے عنقریب کفایت کرے گا تجھے ان سے اللہ جو سننے اور جاننے والا ہے ۱۲۔

کہلاتی ہیں بعض لوگ کہتے ہیں ان میں سو امراض کی دوا ہے مثل جذام و برص وغیرہ حضرت محمد بن علیؒ سے روایت ہے ہیں کہ یہ آیات ایک بڈھے مفلوج پر پڑھ کر دم کیں فوراً اسے آرام ہوگیا۔

جو شخص یہ نقش چاندی کی انگوٹھی یا لوح پر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر نقش کرے تو خود میں محبت وقبول اور رعب کی عجیب تاثیر دیکھے۔

نقش صورت یہ ہے۔

۳۹۴	۲۹۲	۲۳۷	۲۲۳	۲۶۳	۲۵۱	۲۵۰	۲۱۰	۲۹۲
۲۰۹	۲۹۹	۲۴۹	۲۳۶	۲۲۶	۲۹۳	۲۹۲	۲۹۳	۲۲۲
۲۵۲	۲۲۱	۲۷۲	۲۶۴	۲۹۷	۸۴۸	۲۲۵	۲۱۲	۲۲۸
۲۰۶	۲۶۰	۲۵۶	۲۴۰	۲۰۷	۲۰۳	۱۴۷	۲۰۴	۲۹۱
۲۲۲	۲۹۰	۲۳۳	۲۵۹	۲۱۱	۲۵۶	۲۰۵	۲۴۶	۲۰۶
۲۴۵	۲۰۸	۲۰۴	۲۸۹	۲۲۵	۲۳۱	۲۱۸	۲۶۱	۲۵۷
۲۰۰	۲۴۴	۲۱۳	۱۲۷	۲۸۸	۲۲۴	۱۵۴	۲۱۲	۲۶۶
۲۱۶	۲۶۵	۲۵۶	۲۲۳	۲۱۲	۲۰۱	۲۵۷	۲۳۹	۲۲۹
۲۴۱	۲۲۸	۲۸۶	۲۶۷	۲۵۵	۲۱۵	۲۱۴	۲۰۱	۲۴۷

۳۶۲۱۰

۲۹۲

چند عظیم فائدے حکام یا امراء کے پاس جانے کے لئے از حد مفید ہے شرف شمس یا شرف مشتری میں سونے چاندی یا تانبے کی لوح پر نقش کر کے روزہ دار جس وقت اس کو اپنے پاس رکھے تو عود ہندی اور جادی اور مصطگی اور زعفران اور ند عود کی دھونی دے۔

شکل اس کی یہ ہے۔

۹۵۱۱۶۷۲۸۹۷۱۵۶
۱۱۱۹۴۷۶۴۶۴۷۸۱۷
۱۰۷۷۱۰۱۰۱۷۷۱۱۸۴۶
۱۸۰۷۱۰۱۴۱۱۷۴۱۷۴۷۱
۸۶۵ ۸ صہ ۸ ۱۴ ۴۰۵۸۷۰
۱۸۸۵۸۳ صہ ۸ ۷ ۱ ۱۴۰۰ ۷
۷۱۰ ع ۶ ۶ ۲ ۶ ۴ ۴ ۴۰۶۱۰۴۰۱۴
۷۷۷۴۶۰۱ ۳ سے ۵۰۰۷ ۲ ۸ ۵ ۶

۶۳۱ ۷۰ ۷۵۶۵۱۷۱ ۰۰۱۰ ۲۰ ۷۰

۱۴۱۵۲۵۴۲۱۷۶۸۷۶ (ز) ۵۷۵

فوری حاجت برآری کے لئے بہترین نقش و عمل — ایک بزرگ کہتے ہیں میں نے اپنی ایک حاجت کی اللہ تعالیٰ سے تیس برس تک دعا کی مگر پھر بھی ناامید نہ ہوا آخر ایک رات خواب میں ایک کہنے والے نے کہا یہ قسم جو تیرے سرہانے رکھی ہے اسے پڑھ کر دعا مانگ تو قبول ہوگی بزرگ کا کہنا ہے کہ جب میری آنکھ کھلی میں نے اپنے سرہانے ایک لوح دیکھی جس میں چند حروف مقطعات تحریر تھے میں نے انکی ایک منظوم دعا بنائی ہے اور میری حاجت پوری ہو چکی ہے دعا یہ ہے۔

بِخُشُوْعِ الْقُلُوْبِ عِنْدَا لِسُجُوْدِ ۔ لَكَ يَا سَيِّدِيْ بِغَيْرِ جُحُوْدِ
وَبِكَ يَا اللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْءٌ ۔ يُدَانِيْكَ فِيْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ
وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ ۔ اِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ
وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا ۔ قَبْلَ خَلْقِ السَّمَاءِ وَصَوْتِ الرُّعُوْدِ

ترجمہ: یہ خشوع قلب، سجدہ تیرے ہی لئے ہے اے میرے سردار بلا انکار کے اور تجھ سے اے اللہ بزرگ کوئی چیز تیری برابری نہیں کر سکتی بلند مراتب اور تیری کرسی میں جو مکلل یہ نور ہے تیرے عظیم و بزرگ عرش تک اور اس کے تک ہے جو حق ہے آسمانوں زمین اور آواز باہ رعد کے پیدا کرنے والے تو ہی اللہ ہے تجھے کبھی زوال نہیں تو پہچانا گیا ہے تو جہد کے ساتھ ۱۲

Scanned with CamScanner

فذاك اذ كنت لم تزل قط   الٰهنا عرفت بالتوحيد

طالب ان اشعار کو پڑھ کر یہ دعا پڑھے - اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا پھر حاجت پوری ہوگی - اور یہ دعا بھی آیۃ الکرسی کی ہے لہ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَسْئَلُكَ بِقَيُّوْمِيَّتِكَ اَنْ تُقِيْمَنِيْ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَيَاتِكَ حَيَاةَ الْقَلْبِ وَسَلَامَتَهٗ ، كَذٰلِكَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَفِيْمَا بَيْنَهُمَا وَاحْفَظْ عَلٰى جَمِيْعِ ذٰلِكَ يَا مَنْ لَا يَؤُدُهٗ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ وَاِلٰى اَنْ اَلْقَاكَ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ يَا اَللّٰهُ عَلٰى اَحْسَنِ حَالٍ مِّنْكَ وَاَنْعَمِ بَالٍ مِّنْ بِلَا مِحْنَةٍ وَّلَا عُقُوْبَةٍ فِي الدِّيْنِ وَلَا فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْوَلَدِ وَلَا فِي الْمَالِ لَا فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵ - میں اکثر یہ آیات پڑھتا تھا آیۃ الکرسی اور آمن الرسول اور اول آل عمران سے العزیز الحکیم تک اور قل اللّٰھم مالک الملک سے بغیر حساب تک اور یہ دعا پڑھتا - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَصِحَّةَ الْخَوْفِ وَغَلَبَةَ الشَّوْقِ وَاِتْيَانَ الْعِلْمِ وَدَوَامَ الْفِكْرِ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ سِرَّ الْاَسْرَارِ الْمَانِعَ فِي الْاِصْرَارِ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَنَا مَعَ الذَّنْبِ اَوِ الْعَيْبِ قَرَارٌ وَاَحْيِنَا وَاهْدِنَا الْعَمَلَ بِهٰذَا الْكَمَالِ الَّتِيْ بَسَطْتَهَا لَنَا عَلٰى لِسَانِ رَسُوْلِكَ وَابْتَلَيْتَ بِهَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَكَ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاَسْئَلُكَ سَبِيْلَ الْاَئِمَّةِ الْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا مُرِيْدُ يَا قَدِيْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مَنْ هُوَ يَا هُوَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ تَبَارَكَ اسْمُكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ - اَللّٰهُمَّ وَمَلِّنِيْ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ الذُّنُوْبِ شَيْئًا وَاجْعَلْ لِيْ مِنْهُ وَجْهًا تَقْضِيْ بِهِ الْحَوَائِجَ بِالْقَلْبِ وَالْعَقْلِ وَالرُّوْحِ وَالشَّوْقِ وَالنَّفْسِ وَالْبَدَنِ وَاَدْرِجْ اَسْمَائِيْ تَحْتَ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِيْ تَحْتَ صِفَاتِكَ وَاَفْعَالِيْ تَحْتَ اَفْعَالِكَ اِلٰى دَرَجِ السَّلَامَةِ

اے زندہ اے قائم تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے پاک ہے تو میں ظالموں میں سے ہوں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قیومیت کے ساتھ یہ کہ تو مجھے اپنی طرف قائم کر اور سوال کرتا ہوں میں تیری حیات کے صدقہ زندہ دلی اور دین و دنیا کی سلامتی اور جو ان کے درمیان میں ہے اور میری حفاظت کر سب سے اے وہ ذات جس کی حفاظت سے کوئی چیز نکل نہیں سکتی ، اے بزرگ و برتر تا آنکہ میں تجھ سے آملوں اور اے اللہ تو پسند کر میری بہتر حالت اور عمدہ کیفیت بغیر محنت عقوبت نہ دین میں نہ اولاد میں نہ مال میں نہ دنیا و آخرت میں اپنی رحمت سے اے اے بڑے رحمت کرنے والے مالک ۱۲ مترجم۔

ترجمہ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں غلبہ شوق اور صحت خوف اور حضوری علم اور دوام فکر اور سوال کرتا ہوں رازوں کا راز جو مانع ہو ضرور پہنچانے سے تا آنکہ ہم کو گناہ یا عیب کے ساتھ قرار نہ ہو زندگی دے ہم کو اور ہدایت کمال عمل کی جس کو بیان کیا تو نے اپنے رسولوں کی زبان پر اور آزمایا اپنے خلیل ابراہیم کو جنہیں اسرار سمجھائے ۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے میں بنانے والا ہوں تمہیں لوگوں کا امام ، ابراہیم نے کہا میری اولاد کو فرمایا میرا وعدہ ظالموں کے لئے نہیں ہے ۔ اے اللہ ہم کو نیکوں کی ذریت اور ذریت آدم و نوح میں کر اور ہمیں متقی اماموں کے راستوں پر چلا اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت بڑا ظلم کیا ہے گناہوں کو تیرے سوا کوئی اور نہیں بخشتا ہے میری مغفرت کر اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر ، نہیں ہے معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو ، بے شک میں ظالم ہوں اے اللہ اے عظیم الجزاء اے اللہ مجھے اپنے اسم کی برکات دے جو گناہوں کے نقصان دور کرے اور میرے لئے اس سے ایسی وجہ پیدا کر دے جو قلب عقل شوق النفس اور بدن کی ضرورتیں پوری ہوں اور درج کر میرے اسماء اپنے اسماء کے نیچے اور میری صفات اپنی صفات کے نیچے اور میرے افعال اپنے افعال

وَاِسْقَاطَ النَّدَامَةِ وَتُنْزِلُ الْكَرَامَةَ وَظُهُوْرَ الْاَمَانَةِ وَكُنْ لِّيْ فِيْمَا ابْتَلَيْتَ بِهٖ مِنْ اَئِمَّةِ الْهُدٰى اَيْ مِنْ عُلَمَائِكَ وَاَفْنِنِيْ حَتّٰى تُفْنِيَ بِيْ مَنْ شِئْتَ وَاَحْيِنِيْ حَتّٰى تُحْيِيَ بِيْ مَنْ شِئْتَ وَمَا شِئْتَ مِنْ عِبَادِكَ وَاجْعَلْنِيْ اِخْوَانَ الْاَرْبَعِيْنَ مِنْ خَاصَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَنَالُهُ الظّٰلِمُوْنَ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۔ اس کے بعد سورہ الفاتحہ اور الاخلاص تین تین بار پڑھے پھر جو حاجت ہو پوری ہوگی ۔ ہم نے خزانہ خیر کا باب کھول دیا ہے جس کا جی چاہے اس میں داخل ہو اللہ جس کو چاہے اپنا ملک عنایت کرے ۔ اسکے بعد یہ دعا پڑھے ۔ يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ يَا نُوْرُ يَا مُبِيْنُ اِفْتَحْ قَلْبِيْ بِنُوْرِكَ وَعَلِّمْنِيْ مِنْ عِلْمِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَاَسْمِعْنِيْ وَفَهِّمْنِيْ عِلْمَكَ وَبَصِّرْنِيْ بِكَ وَسَبِّبْ لِيْ سَبَبًا مِّنْ فَضْلِكَ تُغْنِيْنِيْ بِهٖ مِنَ الْفَقْرِ وَتُعِزُّنِيْ بِهٖ مِنَ الذُّلِّ وَتُصْلِحُ لِيْ بِهِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ وَتُوْصِلُنِيْ بِهِ النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جَنَّةِ النَّعِيْمِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ یہ دعائیں جو شخص پڑھے اس کا مطلب بہت جلد حاصل ہو ۔ آیۃ الکرسی کی اس دعا سے متعلق ایک بزرگ کہتے ہیں جو شخص اس کو پڑھا کرے اس کی تمام مشکلیں آسان ہوں اور وہ دعا یہ ہے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَصَبَ لِلْعَالَمِيْنَ اَعْلَامَ الْعُلُوْمِ وَجَعَلَ حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ خُزَّانَهٗ وَاَحْبَابَهٗ مِنَ الشُّمُوْلِ وَالْعُمُوْمِ وَاَرَاحَ اَرْوَاحَ الْفُقَرَاءِ مِنَ التَّعَبِ وَالنَّصَبِ وَالْهُمُوْمِ وَصَيَّرَ الْعَالَمَ كَحُلَّةٍ لَّازَوَرْدِيَّةٍ وَالصَّالِحُوْنَ طِرَازُهَا الْمَرْقُوْمُ فَمُطِيْعُهٗ مَمْدُوْحٌ وَعَاصِيْهِ مَذْمُوْمٌ وَاَيْنَ يَفِرُّ الظَّالِمُ وَقَدْ دَعَا عَلَيْهِ الْمَظْلُوْمُ وَاَشْكَاهُ عِنْدَ مَلِكٍ عَظِيْمِ الْهَيْبَةِ اِلَيْهِ الْمُلُوْكُ تَقُوْمُ يَغْضَبُ لِغَضَبِهِ الْمَاءُ وَالْهَوَاءُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْحَرُّ وَالْبَرْدُ وَالشَّجَرُ وَالْمَدَرُ وَالسَّحَابُ وَالْغُيُوْمُ وَيَقِفَانِ الْمَوْتُ وَالْحَيٰوةُ عِنْدَ بَابِهٖ كَوُقُوْفِ الْخَادِمِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبَيَّنَ الْوُجُوْدَ يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ وَاَفْنَى الْقُرُوْنَ الْمَاضِيَةَ قَوْمًا بَعْدَ قَوْمٍ وَسَكَّنَ حَرَكَاتِ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَلَا اِشَارَةَ لَهُمْ وَلَا رَمْزٍ اَشْبَعَ اَهْلَ الْاِسْرَافِ وَجَوَّعَ اَهْلَ الصَّوْمِ وَاَفْنٰى تِلْكَ الْاَشْخَاصَ كُلَّهَا وَهُوَ

سلامت کے درجوں میں تاکہ ندامت نہ ہو مجھے بزرگ بنا اور امانت کا ظہور کر اور مجھے زمرہ ائمہ میں داخل کر اور میرے ساتھ جس کو چاہے فنا کرے یا زندہ کرے بندہ معین کا دوست اور مقربوں میں سے بنا اور بخش دے مجھے بے شک ظالموں کی بخشش نہیں ہے ۔

لہ ترجمہ اے اللہ اے حق اے نور اے روشن کرنیوالے میرا دل اپنے نور کے ساتھ بھر دے اور علم دے مجھکو اپنے علم سے اور حفاظت کر میری اپنی حفاظت کے ساتھ سنا اور سمجھا مجھے اپنا علم اور مجھے اپنی بصیرت دے اور اپنے فضل سے سبب بنا میرے لئے جس کے باعث فقر سے غنی کر دے اور عزت دے مجھ کو ذلت سے اور درست کر میری دنیا و آخرت اور اپنا دیدار جنت میں دکھا بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور نہیں ہے نیکی اور نہ بدی کی قوت مگر خدائے بزرگ و برتر میں ۱۲ ۔ ےلہ حمد ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے قائم کئے عالموں کے لئے نشانِ علوم اور بنایا قرآن کے حافظوں کو اپنا خزانہ اور دوست اور راحت کی فقیروں کی روحوں کو تعب اور مشقت و رنج سے ،

اور اس عالم کو مثل لاجوردی چادر کے بنایا اور نیک لوگوں کو اس کا پھولدار کنارہ بنایا اس کی اطاعت کرنے والا اچھا ہے اور نافرمانی کرنے والا برا ہے ، اور مظلوم کی بددعا سے ظالم بھاگ نہیں سکتا اور شکایت کی اس کی بڑی ہیبت والے شہنشاہ کے پاس ، جس کی حضوری میں بادشاہ کھڑے رہتے ہیں اور اس کے غصہ سے ڈرتے ہیں ۔ پانی ہوا رات دن سورج چاند ستارے ، گرمی سردی درخت ڈھیلے ابر بادل اور موت و زندگی اس کے دروازے پر اس طرح کھڑے ہیں جیسے مخدوم کے آگے خادم ، اے اللہ نہیں ہے معبود مگر وہی ہے زندہ اور قائم ہے ۔ تدبیر اس کی ، اس نے وجود کی دن بعد دن کے اور فنا کئے اس نے گذرے ہوئے لوگ قوم در قوم اور ٹھہر گئی حرکت اہل زمین و آسمان کی بغیر اشارہ اور پیٹ بھرا اس نے اہل اسراف کا اور بھوکا رکھا روزہ داروں کو ، اور فنا کیا ان سب اشخاص کو ، اور وہ علی الدوام

الارض ومن فی السماء ولا اشارۃ لھم وسادم اشبع اھل الاسراف وجزع اھل القوم واقنی تلک الاشیاء من کلھا وھو الباقی علی الدوام لا تاخذہ سنۃ ولا نوم ما فوق الفوق وما تحت التحت ما الطول والعرض وحکم بالنجاۃ والفوز والندب والفرض علی عبادہ وطالبھم بذلک الفرض لہ ما فی السموات والارض من کل الخلائق لا یئدہ الی شئ یدرکہ والمؤمن فی حصنہ والمنافق فی سجنہ فاذا کان یوم القیمۃ اشتغل کل والد عن ولدہ وابنہ لا یشفع عندہ الا من امتنعا بمنہ من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ خالق الماء والنار والتراب والھواء الا کحبۃ فی الماء والنار والتراب والھواء وما الکرسی الا کنجمۃ فی السماء وکما الماء والنار والتراب والھواء والعرش والکرسی الا رجل معہ عشر دراھم والکل فی تبضتہ کذرۃ فی علم الابتداء والانتہاء یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشئ من علمہ الا بما شاء خلق حملۃ العرش اربعۃ سھلی اعظما واضعین تحت رؤسھم وفوق الشجر قدما یشبھون بالوجود اسد ونسر ودیکا ونعما لا یسئل صاحب عن صاحبہ عما فی النعماء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظھما انزل ایۃ الکرسی خمسین کلمۃ من اعظم القران العظیم ما سمع مثلھا الکلیم وھی تحفظ النفوس والروح والمال والولد والمسافر والمقیم ومبری الاکمہ والابرص والمعانی والسقیم منزلھا عظیم وملکھا قدیم وصراطہ مستقیم ونضلھا عمیم وھو اللہ فی السموات والارض وھو العلی العظیم۔

فصل ۱۹ بعض بہت مفید نقوش وطلسمات

قرآن کریم کی ہر آیت کے حروف اور اعداد سب کو معلوم ہیں لیکن ہر عدد کا نقش ہے جو شخص بھی نقش عددی اور حرفی جمع کر کے لکھے تاثیر کے راز اس پر منکشف ہوں اہل اسرار کے نزدیک ہر آیت کی ایک شکل ہے جب مؤکل یہ شکل دیکھتا

باقی ہے، اسے اونگھ اور نیند نہیں ہے اوپر اور نیچے اور حکم دیا اس نے نجات وکامیابی کا مستحب وفرض کے ادا کرنے والوں کو اور مطالبہ کیا ان فرائض کی ادائیگی کا جو کچھ زمین وآسمان میں ہے ۱۲ مترجم۔

اس کے سخت رکن کی طرف اور مومن اس کے قلعہ میں ہے اور منافق اس اس کی قید میں ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو ہر باپ اپنے بیٹے سے بے خبر ہوگا نہیں سفارش کر سکتا ہے اس کے پاس کوئی مگر جس کو اس نے اپنے احسان سے برگزیدہ کیا ہے کون ہے جو سفارش کرے اس سے مگر اس کے حکم سے، وہ پیدا کرنے والا ہے آگ مٹی پانی اور ہوا کا اس کی کرسی ایسی ہے جیسے آسمان میں ستارہ، آگ پانی مٹی ہوا اور عرش اور کرسی کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص کے پاس دس درہم ہیں اور سب اس کی مٹھی میں مثل ذرہ کے ہیں اور اللہ تعالیٰ انتہاء کو جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور نہیں احاطہ کرتے ہیں وہ کسی چیز کا اس کے علم سے مگر جو وہ چاہے، پیدا کیا ہے اس نے حاملان عرش چار فرشتوں کو جو بڑے تابعدار سر نیچا کئے ہوئے ہیں اور بچھتر (؟) پر ان کے قدم مشابہ ہیں شیر گدھا مرغ اور بیل کے نہیں پوچھتا ہے ایک دوسرے سے اس کی نعمت کا حال وسیع کرسی ہے اس کی آسمانوں اور زمین میں اور نہیں عاجز کرتی ہے اس کو حفاظت اسباق وذیل کی۔ نازل کی ہے آیت الکرسی پچاس کلموں جو قرآن عظیم میں ہے جس کے مماثل کلیم نے نہیں سنے جو حفاظت کرتا ہے نفوس روح مال اولاد مسافر اور مقیم کی اور تندرست کرتا ہے پیدائشی نابینا کوڑھی اپاہج اور بیمار کو اور وہی نازل کرنے والا ہے اس کا ملک اس کا قدیم ہے اور راستہ اس کا سیدھا ہے اس کا فضل عام ہے اور وہی ہے اللہ ہے آسمانوں زمین میں اور وہی برتر وبزرگ ہے۔

Scanned with CamScanner

ہے تو فوراً اطاعت قبول کرتا ہے۔ جو شخص سر تداخل سے واقف ہو جائے تو تمام چیزیں اس کے قبضہ میں آ جائیں غور سے دیکھو جو بزرگ سر تداخل سے واقف ہوئے وہ وہ کیسی کیسی سخت بیماریوں کا علاج کرتے رہے جو لوگ اس میں ناکام رہے یہ ان کی ناواقفیت کے سبب سے ہے۔ تداخل اور طبائع کو انہوں نے پورے طور سے معلوم نہیں کیا اور بنیاد پانی پر رکھی یا ثقیل کو خفیف پر رکھا اور وہ ثابت نہ ہوا۔ کیونکہ یہ بات لازمی ہے کہ جاہل، مجہول سے زیادہ قوی ہونا چاہیئے، ان حروف کے خواص نہایت انوکھے پر منافع ہیں چند مخصوص کاملین کے سوا کوئی اور ان سے واقف نہیں جذب قلوب وغیرہ اعمال میں ان سے کام لیا جاتا ہے ان کی چار قسمیں یہ ہیں۔ ناری۔ ہوائی۔ ترابی۔ مائی۔ جسکی تفصیل یہ ہے حروف ناری یعنی آتشی ا ب ت ث ج ح خ حروف ہوائی ل م ن ص ض ع غ۔ حروف ترابی ف ق س ی اور اہل اسرار حروف ناری کو حروف ترابی پر مقدم کرتے۔ اور ان کو پانی میں ڈالتے ہیں۔ کیونکہ ہوا پانی کو روکتی نہیں ہے پورا کر دیا تمہیں پریشان نہ ہو کوشش کرو کامیاب ہوگے۔ جیسا کہ شیخ فرماتے ہیں۔ شعر

اُطْلُبْ وَلَا تُضْجِرْ مِنْ مُطْلَبٍ ۔۔۔ فَآفَةُ الطَّالِبِ اَنْ يُضْجِرَ [1]
مَا تَنْظُرُ الْحَبْلَ بِتَكْرَارِهِ [2] ۔۔۔ فِي الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ قَدْ اَثَّرَا

جو کوشش کرے گا کامیاب ہوگا۔ اور جس نے کوشش نہ کی وہ کامیاب نہ ہو۔ شکل دائرہ یہ ہے۔

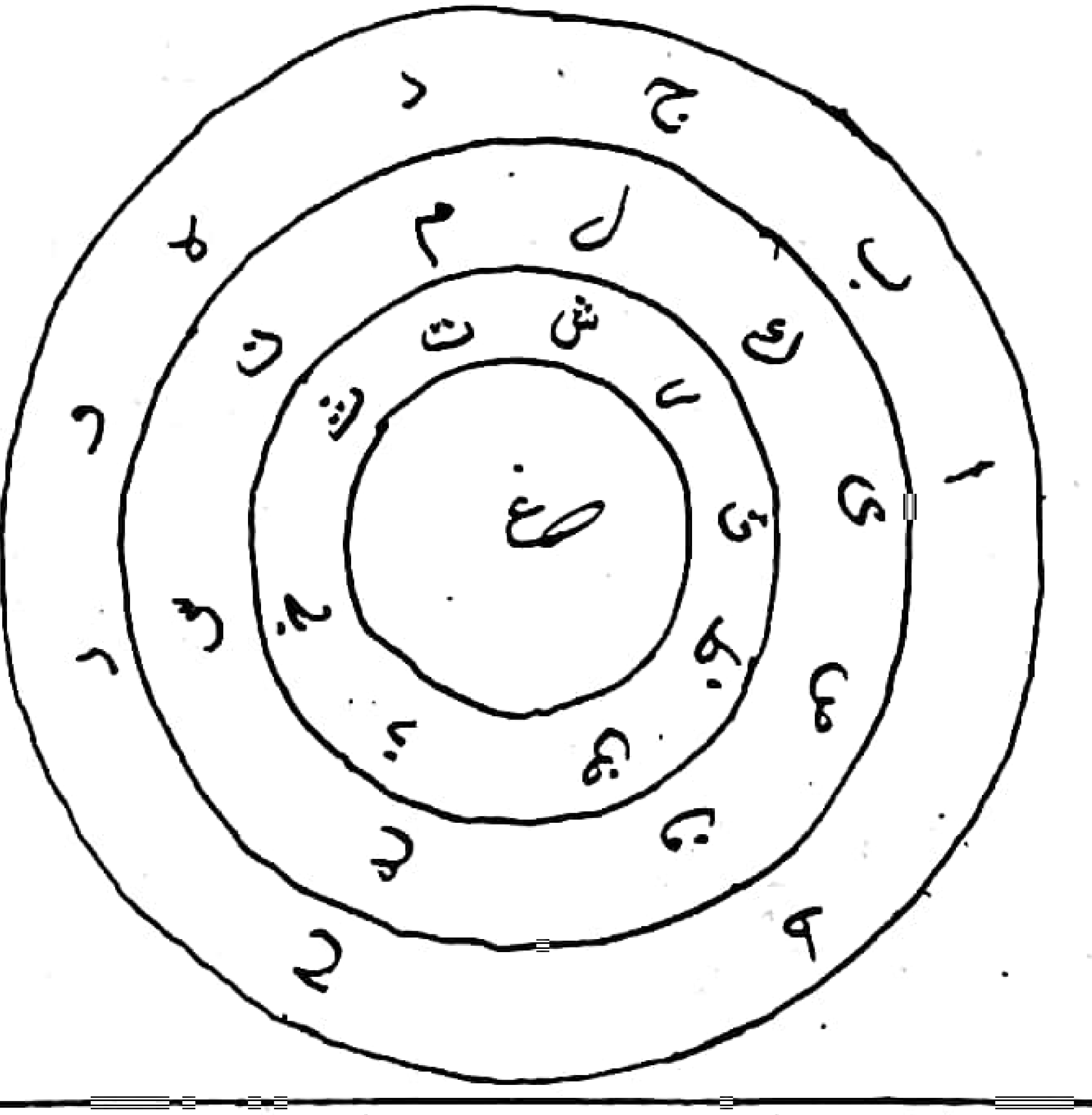

[1] سعی و تلاش کرو اور مطلب سے تھک کر نہ بیٹھے۔ کیونکہ طالب پر آفت یہی ہے کہ تھک جائے۔

[2] تم دیکھتے ہو کہ رسی جب پتھر پر بار بار پھرائی جائے تو وہ بھی۔ پتھر پر اپنے اثرات ڈالتی ہے۔

لوگوں میں محبت و عداوت پیدا کرنے کے عجیب اعمال

حضرت علیؓ سے ایک یہودی نے ایسا عدد پوچھا جس میں پانچ سے لے کر دس تک تمام کسورات بلا کسر کے داخل ہوں آپ نے فرمایا اگر میں بتا دوں تو ایمان لے آئے گا اس نے اقرار کیا تو آپ نے کہا ہفتہ کے دن کو مہینہ کی تاریخوں میں ضرب دے کر حاصل ضرب کو سال کے مہینوں میں ضرب دو تو جواب حاصل ہے یعنی سب کا مجموعہ ۲۵۲۰ ہوئے جس کے نصف ۱۲۶۰ اور تہائی ۸۴۰۔ اور چوتھائی ۶۳۰ اور پانچواں حصہ ۵۰۴ ہیں اور چھٹا حصہ ۴۲۰ اور ساتواں ۳۶۰ ہیں اور آٹھواں حصہ ۳۱۵ اور نواں ۲۸۰ ہیں اور دسواں ۲۵۲ ہیں یہ علم الٰہی در اصل اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دیتا ہے اور حروف ظلمانی چودہ ہیں غفض تجبخ نبت خذ دز و قط اور ان کی دو قسمیں ہیں دنی اور ادنی یہ سات حروف دنی ہیں ذو فقد عنب اور یہ سات ادنی ہیں تختیشفخ تطظ۔ اور ہر ایک نورانی حرف کے مقابلہ ایک ظلمانی حرف ہے اور حروف نورانی یہ ہیں۔ طرق سمعک النصیحۃ اور یہ دوسرا جملہ بھی ان کا جامع ہے من قطعک صلہ سحیرا۔ حروف ظلمانی بسط کر کے کسی آدمی کے نام کے ساتھ ملا کر نئی ٹھیکری پر لکھو (جب کہ قمر محاق ہو) اور پھر اسے پرانی قبر میں دفن کر دو تو اس شخص کے دل پر ہر طرف سے رنج و غم کا ہجوم ہوگا۔ اور بے حد تکلیف اس کو پہنچے گی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور بے فائدہ کسی کو تکلیف نہ دو جب کسی سے کوئی ضرورت ہو تو اس کا اور اس کی ماں کا نام مع عدد اور مطلوب کے نام کے عدد کو ایک نیک ساعت میں نقش بنا کر اپنے پاس رکھنے سے اپنے کام میں کامیاب ہو گئے ہوں گے۔ اگر تم کسی کو دیکھنا چاہتے ہو تو اس کے اور اس کی ماں کے نام اور اس کے طالع کے حروف کو اخراج کر دائے اور اس کے کھانے اور پانی میں ملا دو۔ اس کی طبیعت خود بخود تیری طرف متوجہ ہوگی حضرت امام جعفر صادقؓ کہتے ہیں جب تجھے کوئی عمل کرنا ہو تو طالب اور مطلوب کے نام کے اعداد کو ان اعداد پہ اضافہ کرو (رک رفد)۔ یہ اعداد غالب ہیں۔ اور یہ اسم مکعب ہیں اور یہی ترکیب تمام اعمال کرنے کی ہے اسم طالب اور اسم مطلوب کو جمل (ابجد) کبیر سے حساب کر کے دیکھے کہ کون ان میں سے غالب ہے مثال اس کی طالب احمد اور مطلوب محمد کی ہے احمد کے یہ عدد ہیں ۵۳ اور محمد کے ۹۲ پھر ان پر یہ عدد زیادہ کئے رک رفد۔ تو طالب کے ۲۷۳ اور مطلوب کے ۳۷۶ ہوئے ان دونوں کو ملایا تو ۶۴۹ ہوئے ان میں سے ۳۰ گرائے تو ۶۱۹ باقی رہے ان کو چار پر تقسیم کیا تو ایک سو چون ہو کر ۳ باقی رہے اور یہ بحکم الٰہی مقصود حاصل ہوا۔ جب تین کی کسر واقع ہو تو پانچویں خانہ میں ایک بڑھاؤ اور اگر ایک کسر ہو تو تیرھویں خانہ میں ایک بڑھاؤ حساب پورا پہنچا ہے اس آیت کے عمل سے سوتے ہوئے آدمی کے دل کی بات معلوم ہوتی ہے۔ آیت یہ ہے۔

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

ایک کاغذ پہ آیت لکھ کر سونے والے کے سینے پر رکھ کر اس سے جو چاہو اس کے دل کی بات دریافت کر دو وہ فوراً بتا دے گا۔

نقش یہ ہے۔

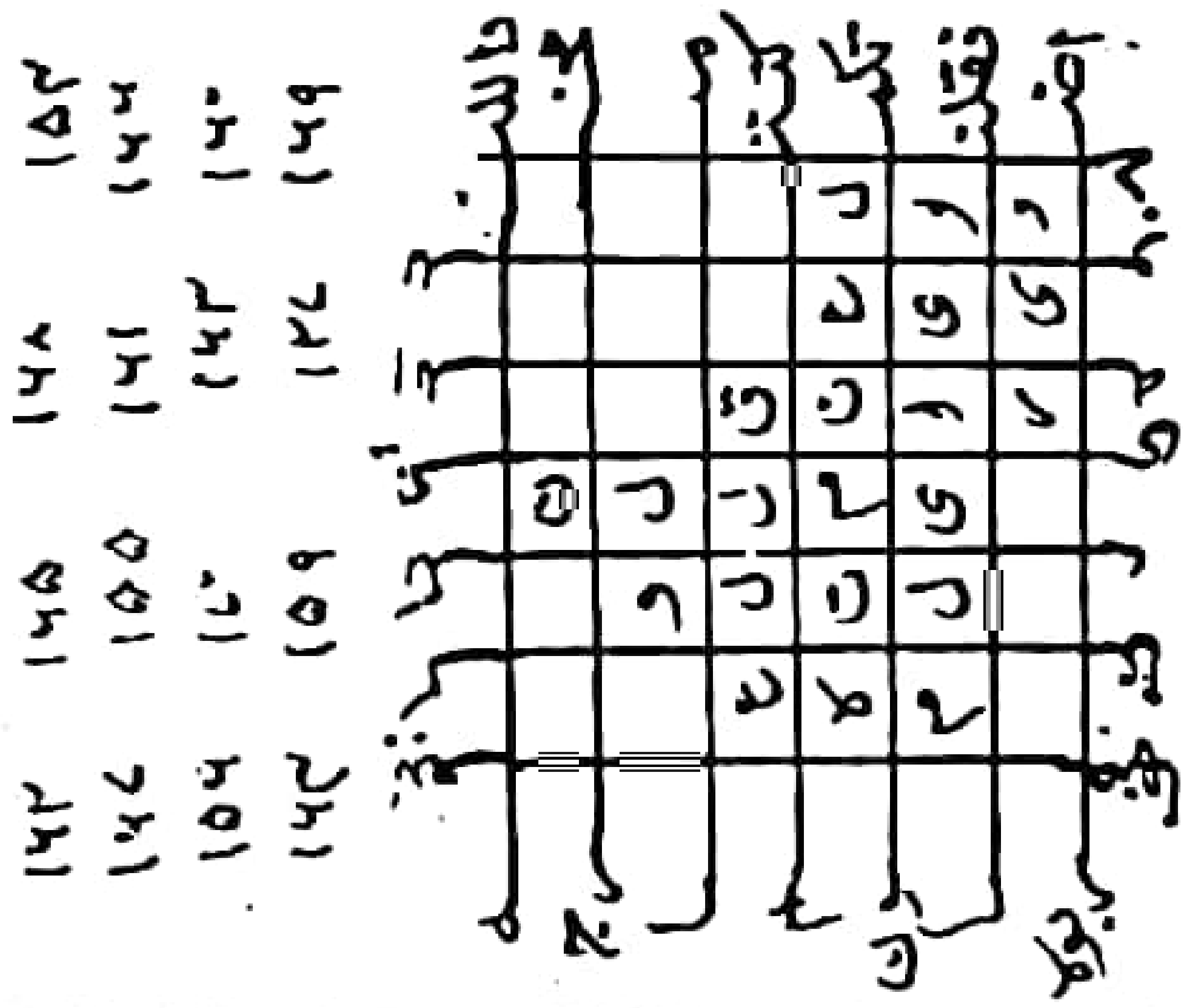

سنہ ترجمہ اللہ ظاہر کرنیوالا ہے اس کو جس کو تم چھپاتے ہو تو ہم نے کہا مارو اس (آدمی مقتول) پر ایک ٹکڑا اس گائے کا اسی طرح اللہ زندہ کرتا ہے مردوں کو اور اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ۱۲

ظالم کو برباد کرنے کا عمل و نقش

وَکَذٰلِكَ اَخۡذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الۡقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِیۡمٌ شَدِیۡدٌ[1]

یہ آیت اُلّو کی ہڈی پر لکھ کر جس ظالم کے گھر میں ڈالی وہ گھر برباد ہوگا ۔ جو یہ ہے ۔

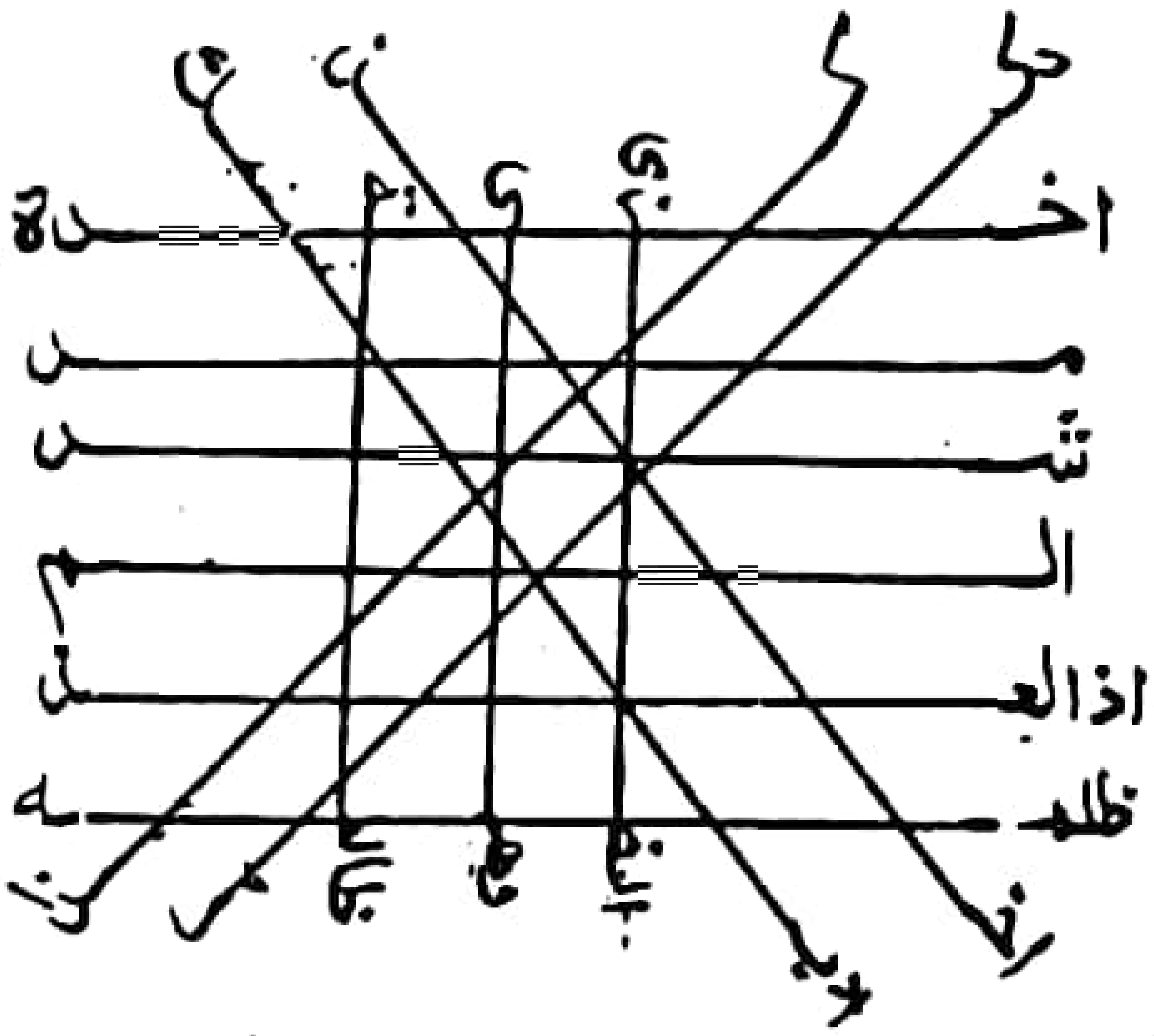

(نوٹ) دوسرا تعویذ پچھلے صفحہ پر نقش کیا گیا ہے ۔

ظالموں سے پوشیدہ رہنے کا عمل

آیت وَیَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ یَنۡسِفُهَا رَبِّیۡ سے نَسۡفًا سے اَمۡتًا ۔ تک پڑھنے سے آندھی موقوف ہو جاتی ہے اور ظالموں کی نظر سے پڑھنے والا پوشیدہ ہو جاتا ہے اور سورہ انعام کا وہ اسم یہ ہے ۔ لَا تُدۡرِكُهُ الۡاَبۡصَارُ وَهُوَ یُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ وَهُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ۔ سورہ شعراء کو لکھ کر سفید مرغ کے گلے میں باندھے خزانہ معلوم ہوگا ۔ سورہ منافقون میں دشمنوں کو متفرق کرنے کی تاثیر ہے اور سورہ نصر اور سورہ فتح میں امداد اور غلبہ کی تاثیر ہے اس کی برکت سے پانی پینے لگتا ہے پھلوں کی کثرت ہوتی ہے ۔ جو ضعیف شخص اس کو روزانہ پڑھے اس کو عزت و قوت حاصل ہو ۔

جنگ میں فتح اور غلبہ حاصل کرنے کا عمل

مغلوب کو غلبہ ہوگا تنگی والے پر کشادگی ہو اس طرح سے کہ اس کو خود خبر بھی نہ ہو جو شخص زعفران و مشک گلاب سے یہ اسماء لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اسے عزت و قوت نصیب ہو ۔ دشمنوں پر غالب رہے یہ چیزیں سرداران فوج کو مفید ہیں اگر ان کو لکھ کر پرچم پر لگائے تو وہ ہمیشہ جنگ میں فتح مند رہے گا ۔ جو شخص لکڑی کے پیالے میں اسے لکھ کر دھوئے اور اس پانی سے اپنا منہ دھوئے تو عزت اور ہیبت لوگوں میں اس کو نصیب ہو مسعودی کہتے ہیں مجھے یہ عمل معلوم ہوا ہے کہ جو شخص سورہ فتح رمضان کی پہلی رات میں نفل نماز کے اندر پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر ایک بلا سے اس کو محفوظ رکھے ابن قتیبہؒ کہتے ہیں مجھ سے ایک مکی شخص نے بیان کیا کہ مجھے ایک مرتبہ ایک سختی پیش آئی ایک بزرگ سے میں نے کہی انہوں نے فرمایا میں ایک کاغذ پر یہ لکھتا ہوں ۔

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِیۡنًا ۔ اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَكُمُ الۡفَتۡحُ ۚ فَعَسَی اللّٰهُ اَنۡ یَّاۡتِیَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ ۔ وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ۔ رَبَّنَا افۡتَحۡ بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الۡفٰتِحِیۡنَ ۔ وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡقُرٰۤی سے وَالۡاَرۡضِ تک ۔ وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَیۡهِمۡ ۔ وَاسۡتَفۡتَحُوۡا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ ۔ وَلَوۡ فَتَحۡنَا عَلَیۡهِمۡ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوۡا فِیۡهِ یَعۡرُجُوۡنَ ۔ اِنَّ قَوۡمِیۡ كَذَّبُوۡنِ فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَهُمۡ فَتۡحًا وَّنَجِّنِیۡ وَمَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۔ مَا یَفۡتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا ۔ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَیۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِیۡنَ ۔ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِیۡبًا ۔ فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ ۔ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ ۔ وَفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتۡ اَبۡوَابًا ۔

[1] ترجمہ اور اسی طرح پکڑنا ہے تیرا رب جب اس نے ایک شہر کے ظالم باشندوں کو پکڑا اور اس کی گرفت بہت سخت تکلیف دینے والی ہے ۔

[1] اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا - اس کو اپنے دائیں بازو پر باندھو۔ تو میں نے ایسا ہی کیا - اور اللہ تعالیٰ نے مجھے کشادگی اور فراخی دی۔

فَسَتَذْکُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَکُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ - جو شخص اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرکے پہنے تو لوگ اس پر مہربان ہوں گے اور جب کسی ظالم حاکم کے سامنے جا کر اس کے روبرو یہ آیت پڑھے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

شکل اس نقش کی یہ ہے۔

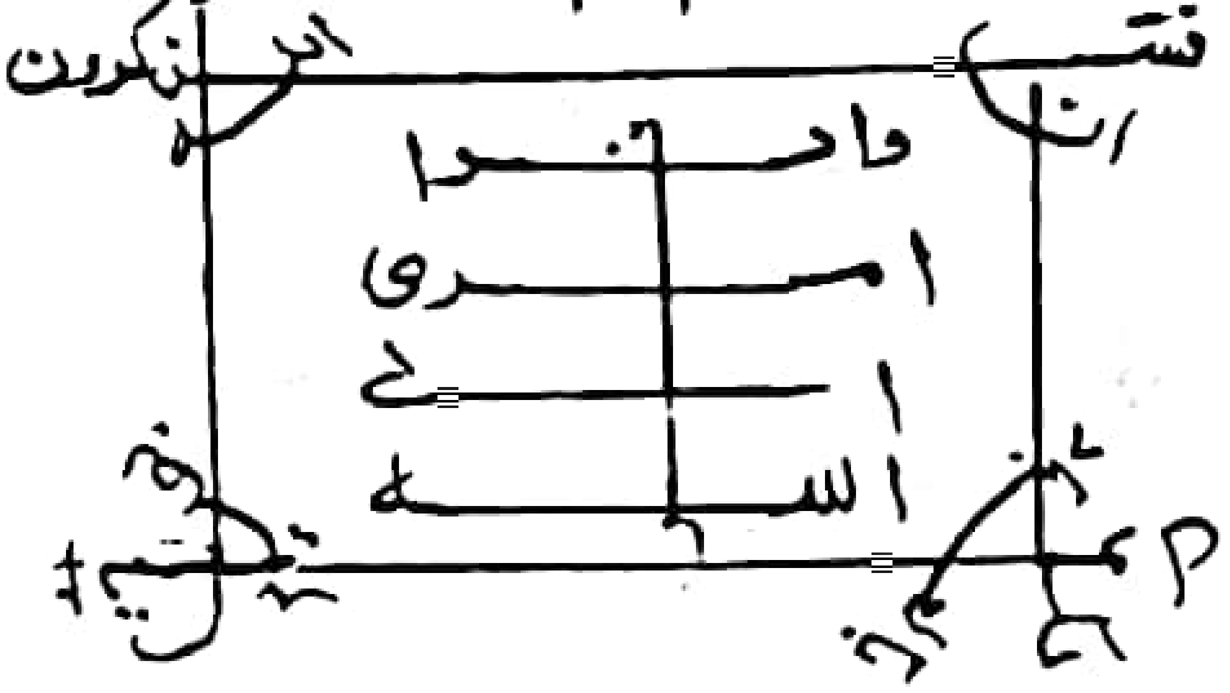

حبشہ غنی رہنے کا عمل بعض علماء کہتے ہیں جس شخص کو غنا اکبر اور کنز عظیم حاصل کرنا ہے وہ اس آیت کو سونے یا چاندی کی تختی پر جمعرات کو پہلی ساعت میں نقش کرکے اپنے پاس رکھے اگر پورا عمل کرنا چاہے تو چالیس دن روزے رکھے اور کوئی جاندار چیز نہ کھائے حلال روزی سے روزہ کھولے اور روزانہ سورہ والضحیٰ طلوع آفتاب کے بعد ایک ہزار بار پڑھے پھر یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ عَلَیَّ الْیُسْرَ الَّذِیْ یَسَّرْتَہٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اسی طرح غروب کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور اس تعویذ کو ایک پاک تھیلی میں چالیس روپوں کے ساتھ رکھے پھر جب جس قدر روپیہ خرچ کرنا ہو اسی قدر آیت پڑھے اور اس میں سے روپے لے کر خرچ کرے کبھی تھیلی کے روپے کم نہ ہوں گے۔ جس قدر جی چاہے خرچ کرتا جائے مگر ان کام کے لئے خلوص نیت شرط ہے تو انگری کا دروازہ ہم نے تمہارے لئے کھول دیا اب اس کا حصول تمہارے اختیار میں ہے اور وہ آیت یہ ہے۔

[2] قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ - یہ آیت قُلِ اللّٰھُمَّ مٰالِکَ الْمُلْکِ ملک حکومت کے لئے وزارت اور امارت کے لئے یہ آیات ہیں۔ [3] وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَھْلِیْ ھٰرُوْنَ اَخِی اشْدُدْ بِہٖٓ اَزْرِیْ وَجَعَلْنَا مَعَہٗٓ اَخَاہُ ھٰرُوْنَ وَزِیْرًا -

---

[1] جب اللہ کی مدد اور فتح آئی اور تو نے لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہوتا دیکھا - تسبیح کر حمد اپنے رب کی اور مغفرت مانگ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

[2] ترجمہ کہہ اے اللہ مالک الملک تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ملک واپس کر لیتا ہے - [3] ترجمہ اور عزت دیتا جس کو چاہتا ہے اور ذلت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے تیرے ہاتھ میں ہے خیر اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے - تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے ۱۲ - اور میرا وزیر میرے اہل سے بنا میرے بھائی ہارون کو جس سے

اور محبت اور اطاعت کے لئے یہ آیات ہیں۔ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِي لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اور نصرت کے لئے یہ آیات بھی پڑھی جائیں۔ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا اُدْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ اس سے زیادہ تشریح ہم نہیں کر سکتے ہیں جو شخص چالیس دن سورہ والضحیٰ پر مداومت کرے جس کے بعد یہ دعا بھی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے توانگری اور بہبودی نصیب کرتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ غِنًى لَا اَخَافُ مِنْهُ فَقْرًا وَالْهُدٰى فَاِنِّيْ ضَالٌّ وَعَلِّمْنِيْ فَاِنِّيْ جَاهِلٌ اور اللہ تعالیٰ ایسا شخص اسکے پاس بھیجتا ہے جس سے علم و حکمت نصیب ہوتی ہے وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ۔

لوگوں میں عزت اور وقار حاصل کرنے کا عمل | کا نقش جو شخص لکھ کر اس کے چاروں طرف محمدؐ جبریل ومیکائیل، اسرافیل اور عزرائیل لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جنات وانس کے شر سے محفوظ رہے اور ہر شخص اس سے ہیبت کرے شکل نقش یہ ہے۔

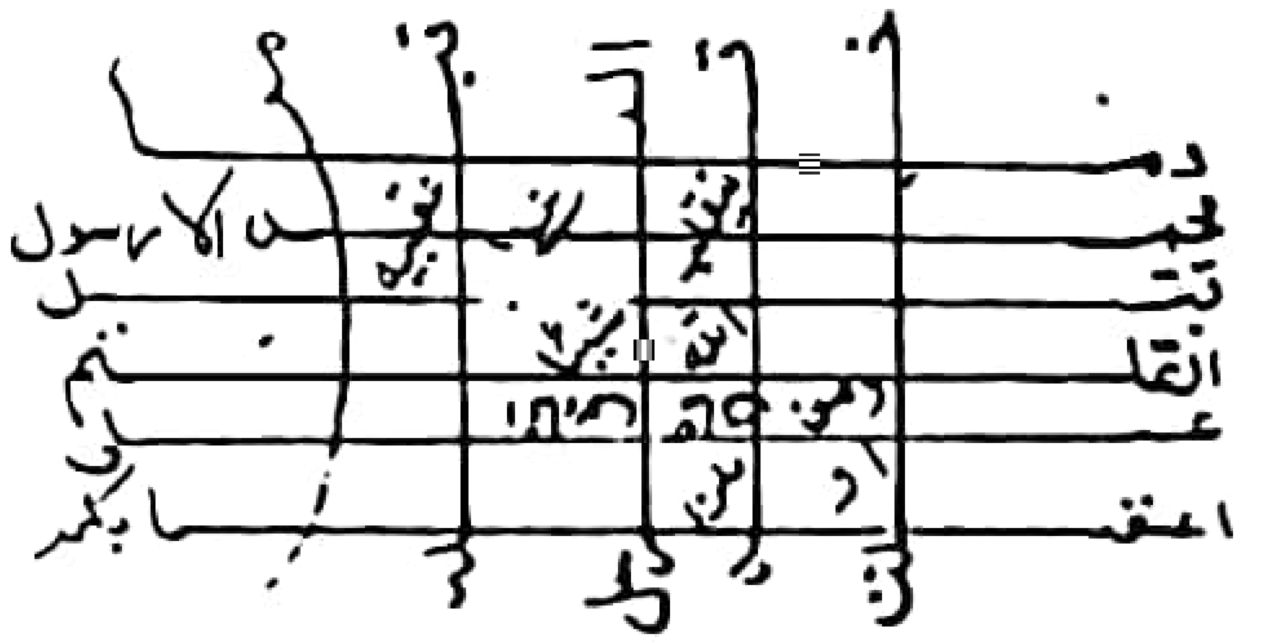

جو شخص سورہ محمدؐ چینی کے برتن میں لکھ کر آب زمزم سے دھو کر پیئے لوگوں میں باعزت ہو اور ہر سنی ہوئی بات اس کو یاد رہتی ہے۔

بیماریوں کے علاج کا عمل یہ | فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ۔ یہ آیت خون بہانے کے لئے ہے

اپنا بازو مضبوط کروں اور کیا ہم نے اس کے بھائی ہارون کو وزیر ۱۲ اور میں نے تجھ پر اپنی محبت ڈالی تاکہ پرورش کیا جائے تو میری آنکھوں کے سامنے اگر تو خرچ کرتا اس کو جو زمین میں ہے نہیں محبت ڈال سکتا تو ان کے دلوں میں، لیکن نے محبت ڈالی ان میں بے شک وہ عزت والا اور حکمت والا ہے اور بے شک اس اچھائیوں سے بہت محبت ہے وہ دوست رکھتے ہیں اس کو مثل محبت اللہ کے اور جو لوگ ایمان لائے وہ سخت ہیں اللہ کی محبت میں ۱۲ ترجمہ اور نہیں ہے مدد مگر اللہ اور مدد کرتا ہے تیری اللہ غالب ان پر دروازے سے جاؤ جب تم داخل ہوگے اس میں پس تم ہی غالب ہو اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔ ۱۲ ترجمہ اے اللہ اے غنی اے غنی کرنے والے غنی کر مجھے حرام سے اپنے حلال سے ایسی غنی میں نقر کا خوف نہ ہو اور مدد کر میری بے شک میں گمراہ ہوں اور رکھا مجھے بے شک میں جاہل ہوں ۱۲ اور نہیں ہیں حضرت محمد مگر اللہ کے رسول گذر گئے پہلے ان کے رسول اگر وہ مر جائیں یا قتل ہو جائیں تو کیا پھر جاؤ گے اپنی ایڑیوں پر نہیں نقصان دے گا وہ اللہ کو۔ اللہ شکر گذاروں کو عنقریب جزا دے گا۔

ترجمہ جب پھونکا جائے کا صور ایک مرتبہ اور اٹھائے جائیں گے زمین اور پہاڑ پھر کچل دیئے جائیں گے کچل دینا یکبارگی تو اس دن قیامت واقع ہوگی اور اسی دن آسمان پھٹ جائیں گے ۱۲

Scanned with CamScanner

جس جگہ سے چاہے بہائے ترکیب یہ ہے کہ اس آیت کو سیسے کی تختی پر جب قمر در عقرب میں ہو اس شخص اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھے جس پر عمل کرنا ہو اور زنجفر رومی سے لکھے پھر اس تعویذ کو کسی نہر کے بہاؤ پر جو مشرق کی طرف بہتی ہو ایک سرخ تاگے سے باندھ دے اگر نہ باندھا اور تعویذ بہہ گیا تو معمول ہلاک ہو جائے گا اور اللہ کے حضور عامل سے پرسش ہو گی سات دن سے زیادہ یہ عمل نہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ ہلاکت کا خوف ہے تعویذ کسی چیز میں بند کر کے نہر میں ڈالے اور جب اس کو کھولنا ہو تو اس تعویذ کو پانی سے دھو ڈالو اور آیۃ الکرسی اور سورہ اخلاص اور معوذتین لکھ کر معمول کو پلائے۔
تو وہ فوراً تندرست ہو گا۔

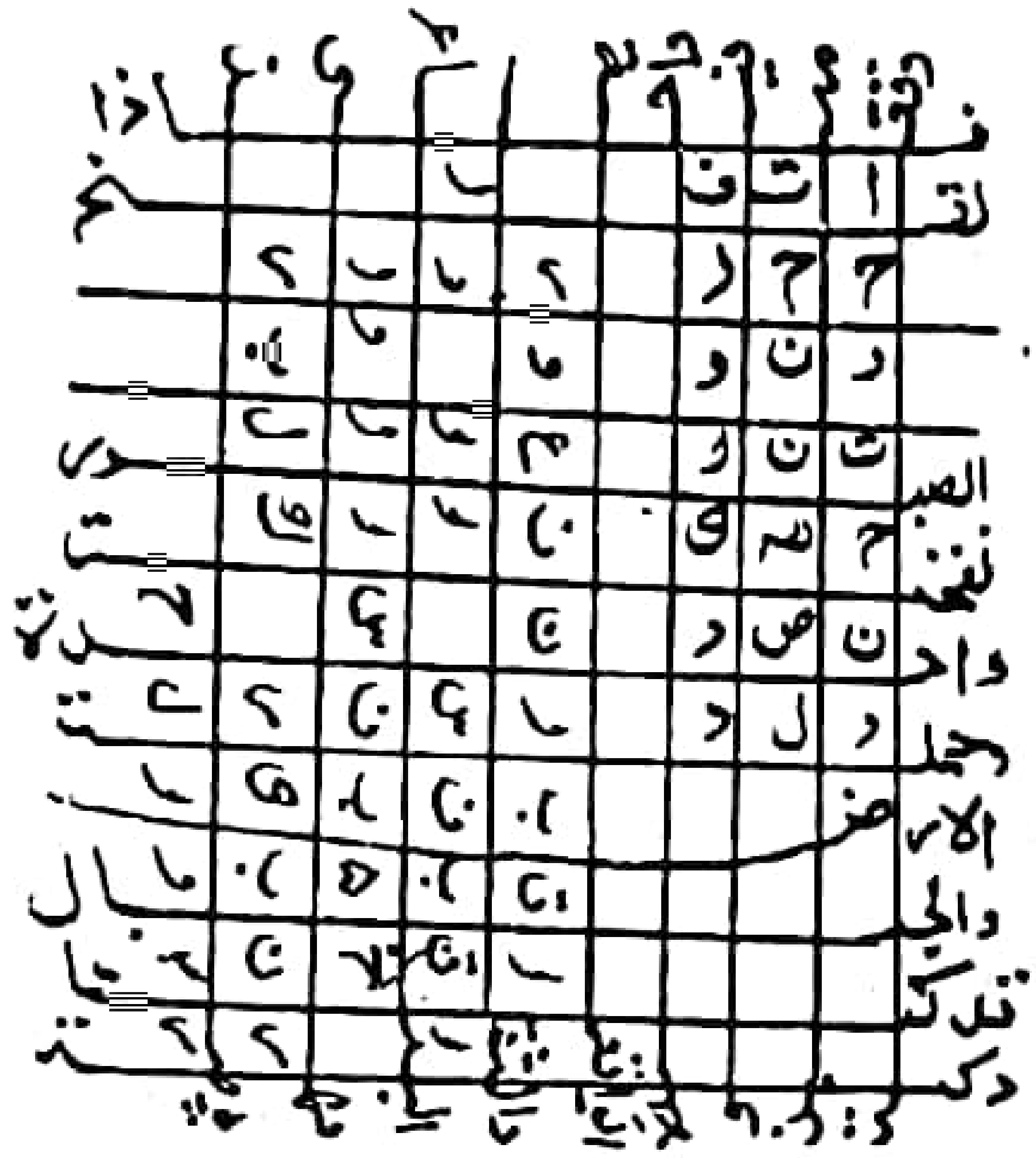

نقش یہ ہے۔

لوگوں میں جدائی کرانے کا عمل

عَسٰی رَبُّہٗۤ اِنْ طَلَّقَکُنَّ اَنْ یُّبْدِلَہٗۤ اَزْوَاجًا خَیْرًا مِّنْکُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا۔[1]

یہ اوپر کی آیت جدائی کے لئے ہے قطران کو سیاہی میں ملا کر اس سے یہ آیت لکھے اور ان لوگوں کے نام جن کو جدا کرنا منظور ہو ان کی ماؤں کے نام بھی لکھ کر نالی کے گندے پانی سے دھوئے اور جس گھر میں وہ جمع ہوتے ہیں اس میں چھڑک دے تو ان میں باہمی دشمنی پیدا ہو گی۔

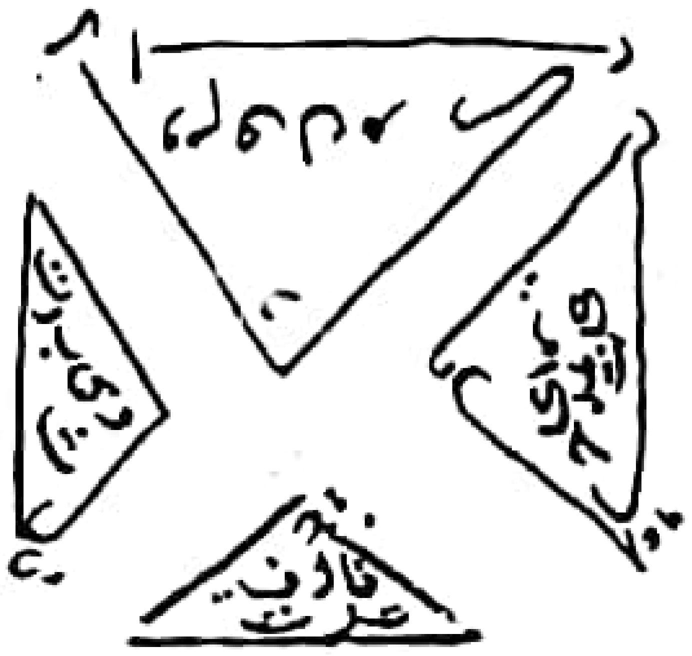

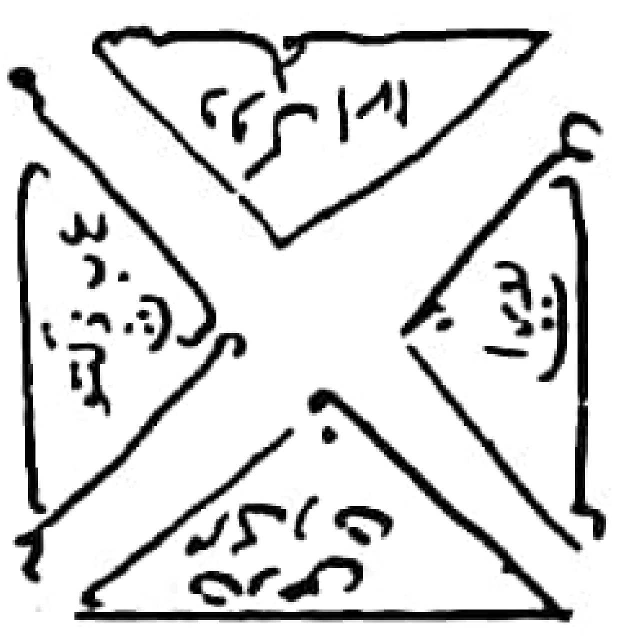

نقش اس کے یہ ہیں۔

دشمن کی زبان بندی اور لڑائی ختم کرانے کا عمل

ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ فَھُمْ لَا یَفْقَھُوْنَ سے یُؤْفَكُوْنَ تک یہ آیات زبان بندی اور دشمن کو چپ کرانے اور لڑائی جھگڑے کے دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ لوہے کی تختی پر میزان کے طالع میں جب مریخ عقرب میں ہو اسے نقش کر کے پاس رکھ کر دشمن سے مقابل ہو دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔ اور مغلوب ہو گا۔

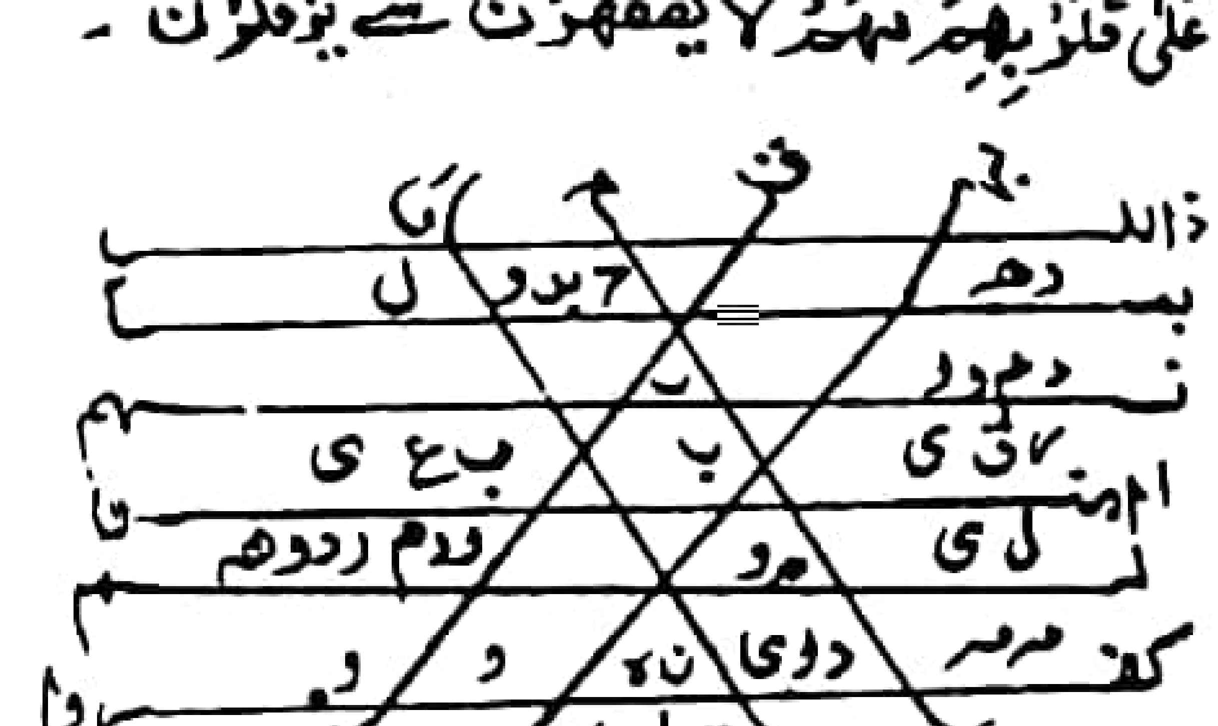

نقش یہ ہے۔

[1] ترجمہ: قریب ہے کہ اس کا رب تم کو ادلہ بدلہ میں اس کو بیبیاں دے جو تم سے بہتر مسلمات مومنات قانتات عبادت گذار روزہ رکھنے والی بیویاں دے جو اور باکرہ ہوں گی۔

Scanned with CamScanner

رزق میں وسعت عزت و نصرت کے لئے نقش — رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اس آیت کے نقش کو لوہے کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے گھر میں رکھو تو رزق علم مدد عزت اور نصرت حاصل ہوتی ہے۔

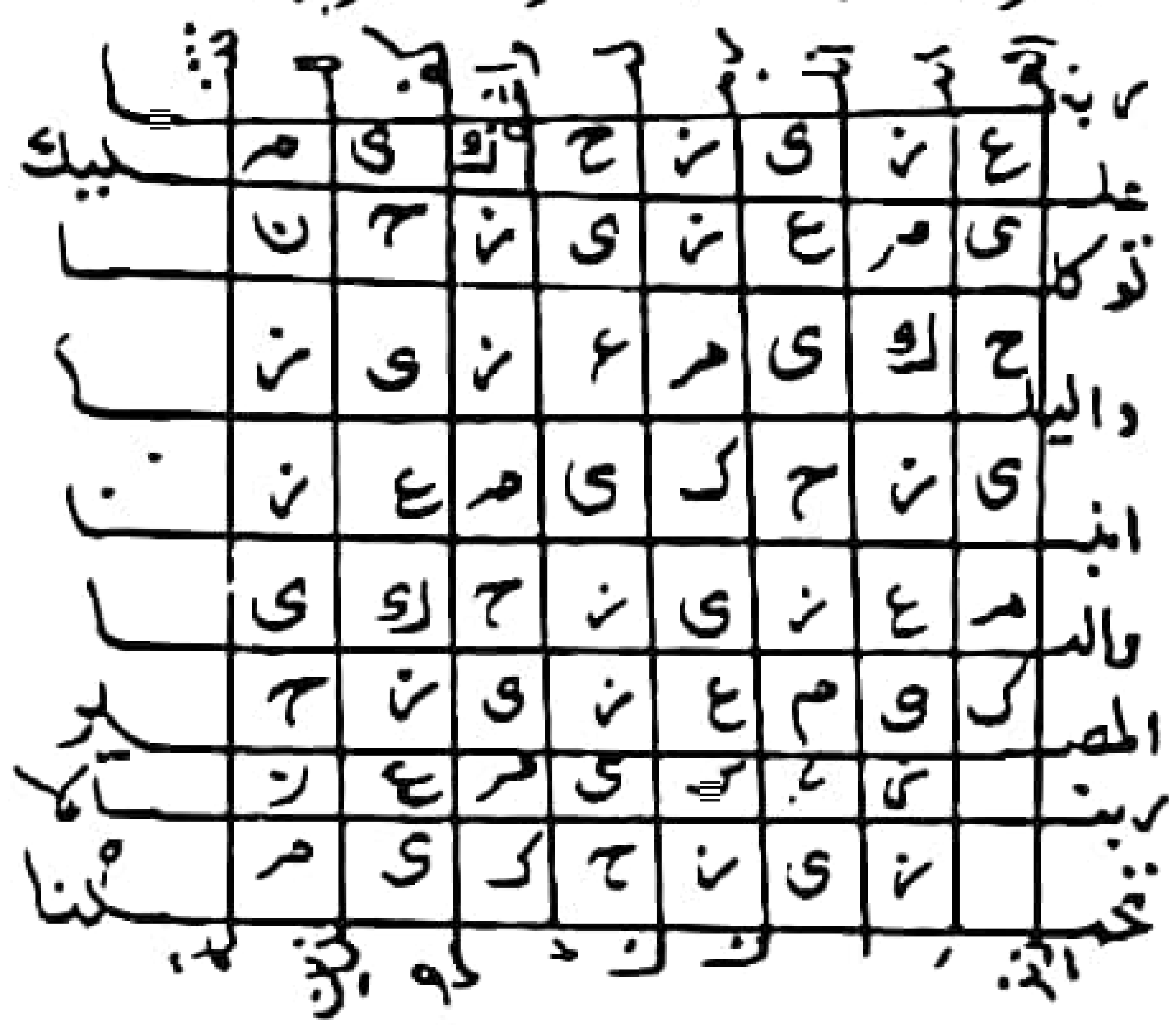

نقش یہ ہے

کشادگی رزق — یہ آیت فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ سے غَفَّارًا تک رزق اور تجارت میں فائدے کے لئے جو شخص تجارت میں فائدہ — یہ نقش چاندی کی انگوٹھی پر کرا کے اپنی انگلی میں پہنے تو اللہ تعالیٰ اس پر رزق آسان کرے اور عجیب برکتیں دیکھنے میں آئیں گی۔

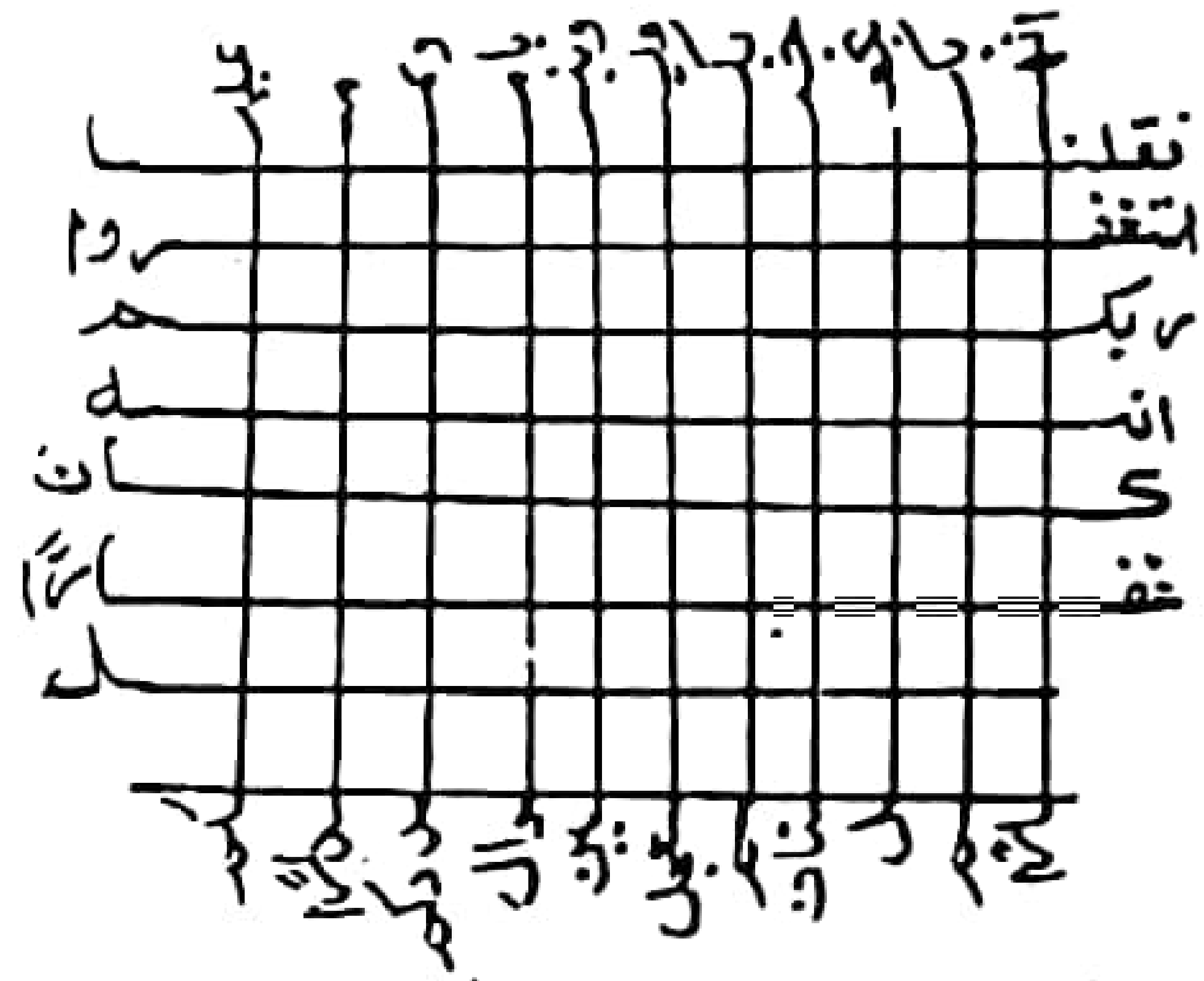

نقش یہ ہے

برائے طاعت و عبادت — إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ سے فَتَابَ عَلَيْكُمْ تک یہ آیت اللہ کے دشمن پر غلبہ — حضور رجوع ہونے بہر ازدیاد عبادت ہے ترکیب یہ ہے سرخ تانبے کے دو طشت میں اس آیت شریفہ کو جس وقت جمعہ کی نماز ہو رہی ہو نقش کرے اور یہ لفظ کہے فَتَابَ اللّٰہُ علی فلاں پھر اس نقش کو خالص پانی سے دھو کر سو بار مندرجہ بالا آیت پڑھ کر اس پر دم کرے اور تین بار پیئے اللہ تعالیٰ طاعت و عبادت کی توفیق دے گا اس نقش کا بدل یہاں نقش لیں ہے سورۂ اذا جاء نصر اللہ کو جو زرد کپڑے پر ہفتہ کے دن عطارد کی ساعت میں جب کہ قمر مسعود ہو لکھ کر اپنے سر میں رکھے جو شخص اس سے لڑے گا تو یہ اس پر غالب ہوگا اور شرف شمس میں جب کہ مریخ اس کے مقابل ہو اس کو لکھ کر پاس رکھے کبھی زخمی نہ ہو اور دشمن پر غالب رہے آیت إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ کے ۳ نقش یہ ہیں۔

نقش یہ ہیں اگلے صفحہ پر۔

ترجمہ اے ہمارے رب توکل کیا ہم نے تجھ پہ اور تیری جانب رجوع کیا اور تیری ہی طرف لوٹ جانا ہے اے ہمارے رب ہم کو فتنہ کافروں کے لئے نہ بنا اور بخش ہم کو بے شک تو عزت والا حکمت والا ہے ۱۲

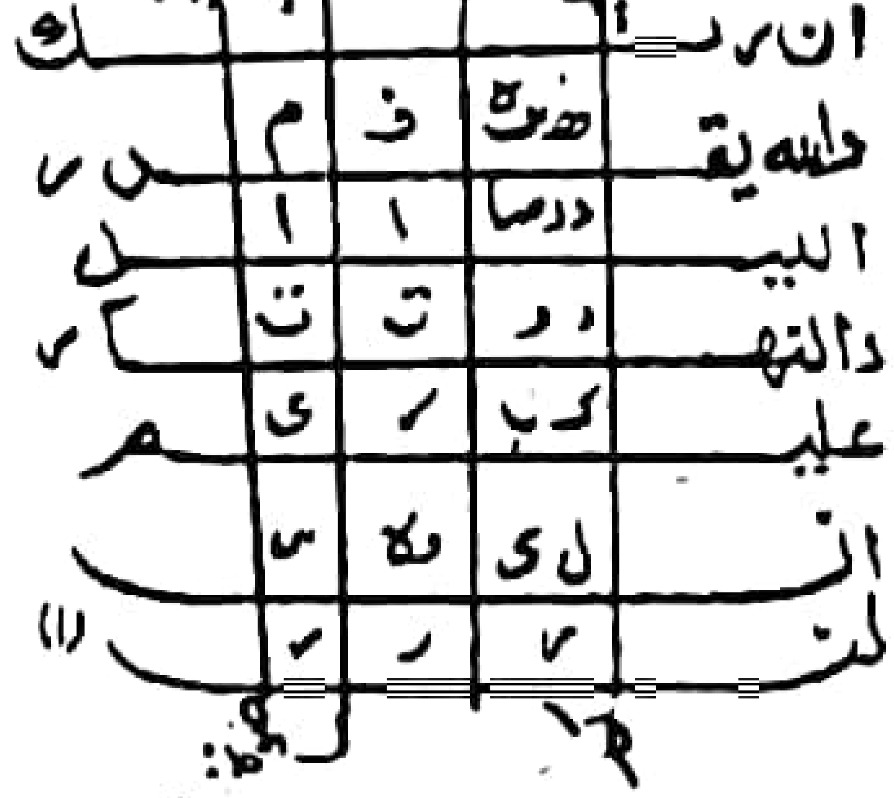

(۱)

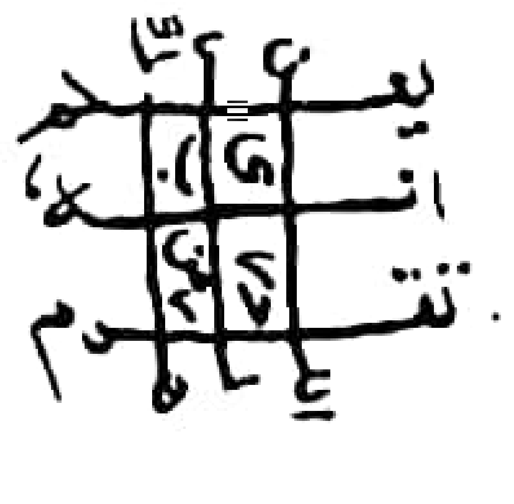

(۲)

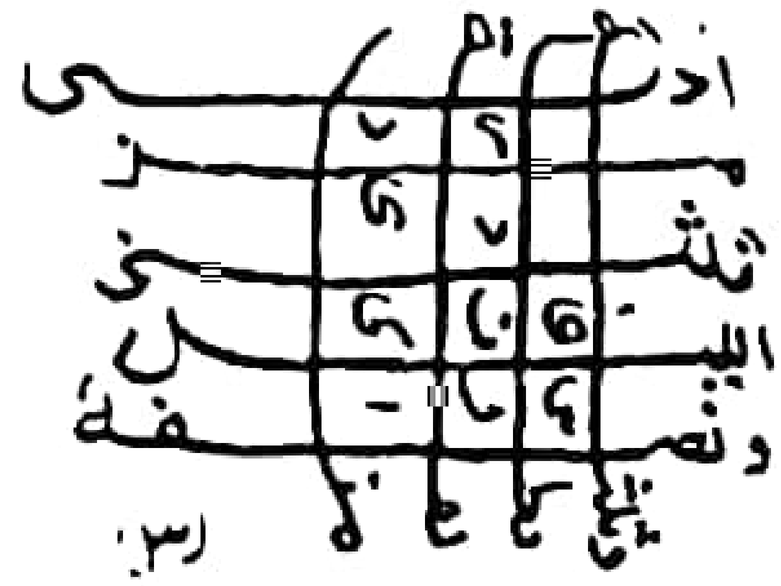

(۳)

نقوش ان ربک بعلم ۔

فتح ونصرت دشمن پر غلبہ حاکم کے سامنے کامیابی کا عمل

وَجَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْہُ رَاْفَۃً وَّرَحْمَۃً سے ظَاہِرِیْنَ تک یہ آیات مخاصمہ ومجادلہ وقہرِ اعداء اور فتح ونصرت کے لئے مجرب ہیں ۔ ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر اس وقت ہرن کی جھلی پر عرق آس سے لکھ کر عود وعنبر کی دھونی دے چاندی کے خول میں بند کر کے اپنے سر میں رکھے ۔ جس حاکم یا دشمن کے پاس جائے کامیاب ہو ۔ صورت اس کی یہ ہے ۔

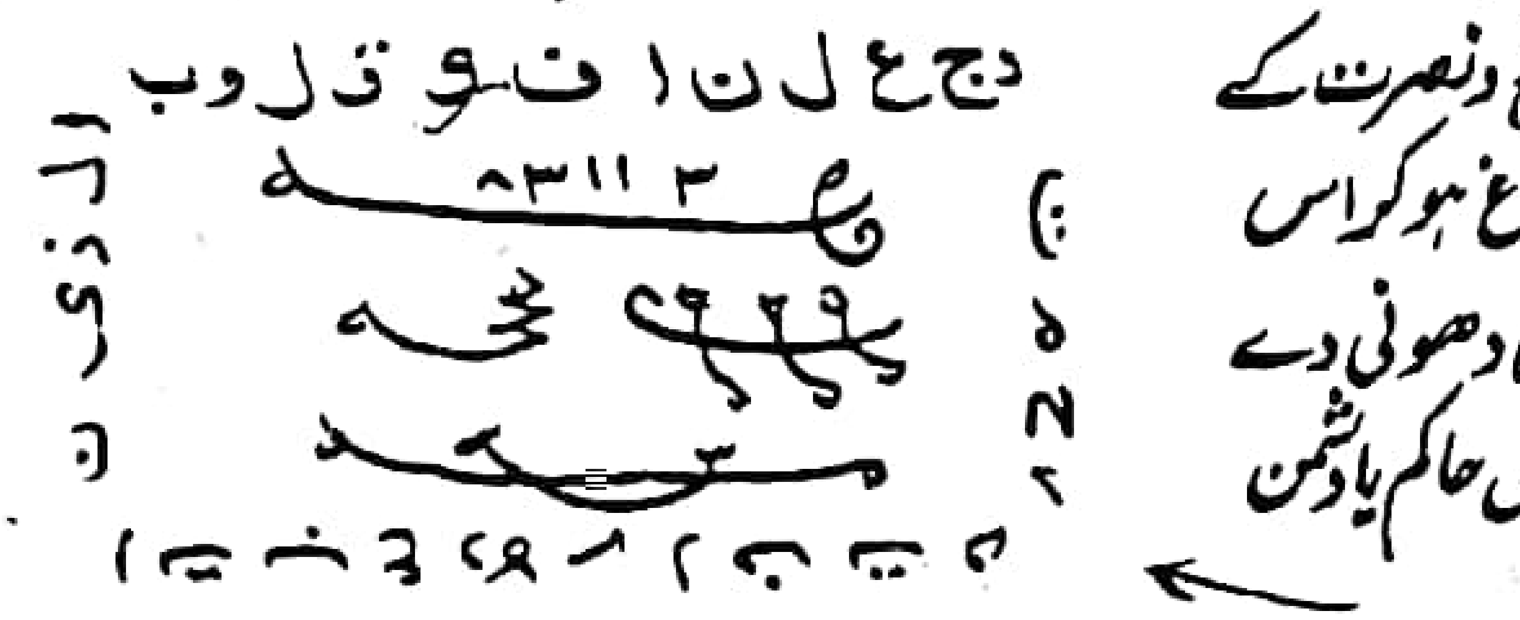

جو شخص کسی حاکم یا قاضی یا سربراہ کے پاس جانا چاہے مگر اس کے قہر وغضب سے ڈرتا ہو اور اس کی زبان بند کرنا چاہتا ہو تو ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران وگلاب سے لکھ کر عود وعنبر وغیرہ کی دھونی دے کر اپنے صافہ میں آگے کی طرف رکھے اور حاکم کے پاس جائے تنک کا بھی خوف ہو گا تو اس آیت کی برکت سے نقصان نہ پہنچے گا ۔ یہ اسماء شمس کی ساعت میں اتوار کے دن لکھے اگر شرف شمس ہو تو بہتر ہے اس میں تم کو شک ہو تو ان اسماء کو اسی ترکیب سے لکھ کر بکری کے گلے میں باندھو اور ذبح میں جاؤ ہرگز وہ بکری ذبح نہ ہو گی تا وقتیکہ اس تعویذ کو اس کے گلے سے کھولا نہ جائے اگر یہ تعویذ لے کر حمام میں جاؤ تو گرم حمام سرد ہو جائے گا ۔ تعویذ یہ ہے ۔

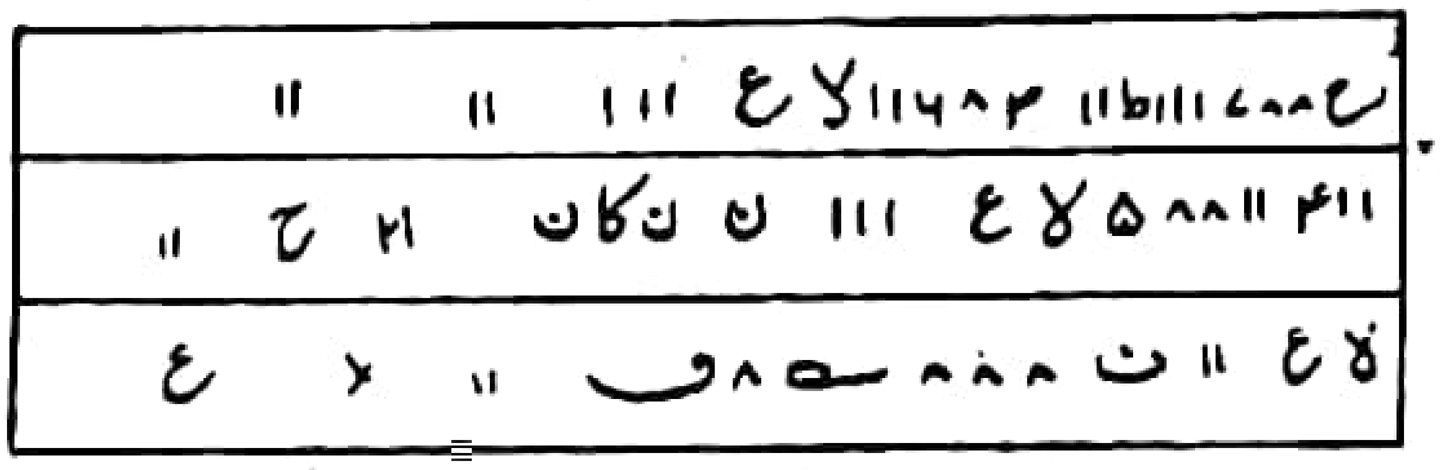

طلسم اور یہ آیات پڑھی جائیں ۔ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِیْنَ یَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمَا ادْخُلُوْا عَلَیْہِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْہُ فَاِنَّکُمْ غٰلِبُوْنَ وَعَلَی اللّٰہِ فَتَوَکَّلُوْا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اَقْبِلْ یَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ کَمَا اَقْبَلَ الْخَطِیْبُ عَلَی الْمِنْبَرِ وَالسُّلْطَانُ عَلَی الْعَسْکَرِ عَقَدْتُ لِسَانَ مَنْ یُّخَاصِمُہٗ وَلِسَانَ کُلِّ نَاطِقٍ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ فِیْ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا اِلَّا بِخَیْرٍ وَّلَا یَنْطِقُوْنَ صُمٌّ صُمٌّ صُمٌّ بُکْمٌ بُکْمٌ بُکْمٌ عُمْیٌ عُمْیٌ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ جَعَلْتُ

ترجمہ اے موسیٰ آؤ خوف نہ کرو بے شک تم نے نجات پائی ظالموں سے ، خوف نہ کرو بے شک ، تم ہی بلند ہو بے شک میرے پاس رسول ڈرتے نہیں ۔ کہا دو آدمیوں نے ان لوگوں میں سے جو اللہ سے خوف کرتے تھے ان پر اللہ نے انعام کیا تھا دروازے میں سے جاؤ پس جب داخل ہو گے تم اس میں تو تم ہی غالب ہو گے اور اللہ پر بھروسہ کرو تم مومن ہو آ اے فلان بن فلان جیسے کہ آتا ہے خطیب منبر پر اور بادشاہ فوج میں

حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا مُؤَيَّدٌ مَنْصُوْرٌ عَلٰى كُلِّ اَحَدٍ كَمَا نَصَرَ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَلٰٓئِكَةِ وَجِبْرَائِيْلُ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ شِمَالِهٖ وَاِسْرَافِيْلُ مِنْ وَرَآءِ ظَهْرِهٖ وَاَسْمَاءُ اللّٰهِ مُحِيْطَةٌ بِهٖ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ مَاهَتْ تَاهَتْ حَتَّ مَحَتَ الظَّلَامَ مَا خَلَا اَهْلًا اَقْبَلَ نَاجِيًا مَنْصُوْرًا مُؤَيَّدًا بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۔

طلسم عجیب محبت میں مسخر کرنے کا عمل — یہ عجیب و نادر عمل ہے جسکو عطاء نے نااہلوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ دنیا میں فساد نہ اسکو حرام فعل میں ہرگز ہرگز نہ کرنا چاہیئے ورنہ اللہ کے حضور سخت پرسش ہوگی ۔ ترکیب یہ ہے اس تعویذ طلسم کو دائیں ہتھیلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر خوشبو کی دھونی دے کر ہاتھ کو بند کرلے پھر جسکو مسخر کرنا ہو اس کے سامنے جا کر ہاتھ کھول کر اسے اپنا ہاتھ دکھائے اور کچھ نہ کہے اور نہ اس کی طرف مڑ کر دیکھے ۔ تو وہ پیچھے پیچھے آئے گا ۔ مرد ہو یا عورت ہو جو چاہے اسے کرلے کچھ ہرج نہیں ۔ مگر یہ عمل بدھ کے دن پہلی ساعت میں کیا جائے اور لکھنے کے بعد قسم کبیر پڑھے ۔ جس کا شروع حصہ یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْقُدُّوْسِ الطَّاهِرِ

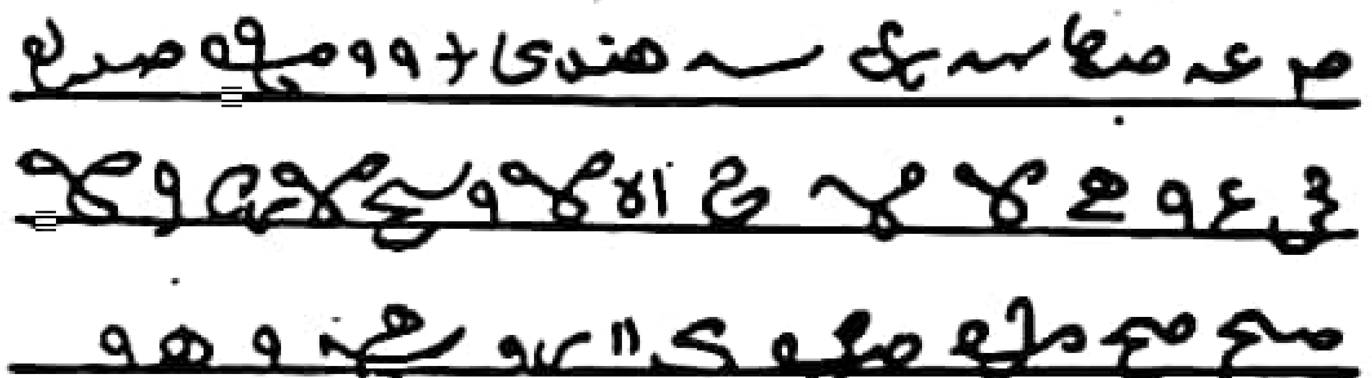

تعویذ یہ ہے ۔

تلی کا عجیب علاج — جسکو تلی کی شکایت ہو وہ یہ طلسم کاغذ پر لکھ کر پیٹ پر تلیں کے اوپر سے طحال پر رکھے اور پھر اس کے اوپر لوہے کی چھوٹی انگیٹھی میں جس میں لٹکانے کی رسیاں ہوں تھوڑی سا کھ ڈال کر کچھ کوئلے رکھے اور اس نقش پر لٹکائے جتنا پیٹ کے قریب ہوگی اس شخص کو اتنی تکلیف زیادہ ہوگی اور یہ معلوم ہوگا کہ اس کے پیٹ میں آگ لگ گئی ہے ۔ جتنا برداشت کرسکے اتنا ہی انگیٹھی کو پیٹ کے قریب کرے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے تلی کا تمام فاسد مادہ پاخانہ کے راستہ سے نکل جائے گا ۔ اور بیمار تندرست ہو جائے گا ۔

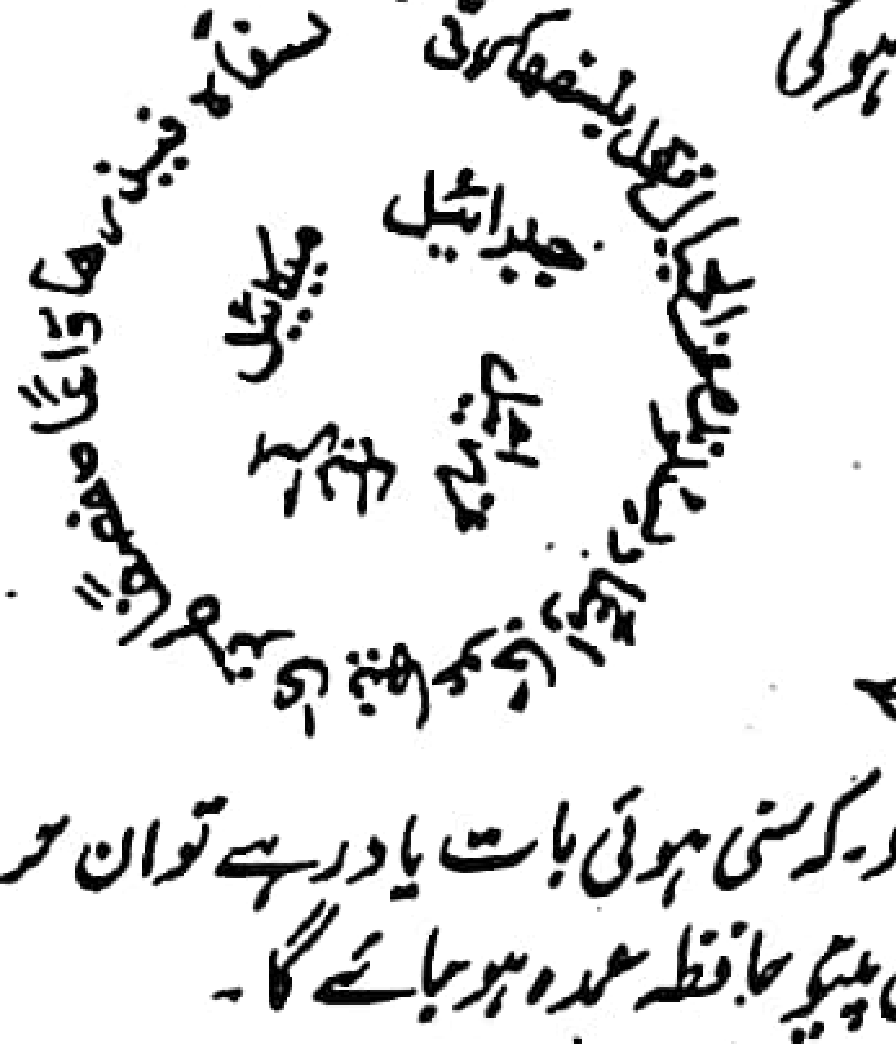

طلسم یہ ہے

بھول اور نسیان کا علاج اور دشمن یا پڑوسی کو نکالنے کا عمل — اگر مزاج میں بھول بہت ہوگئی ہو اور یہ چاہو ۔ کہ سنی ہوئی بات یاد رہے تو ان حروف اور آیات کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر تین پیئو حافظہ عمدہ ہو جائے گا ۔

آیت اور حرف یہ ہیں فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ آخر آیت تک سفلحکم الحلمعکم للہ ملتغف طلسم

---

۱ ۔ ترجمہ اسی طرح باندھ دی میں نے زبان اس جو لڑے اس سے ، اور زبان ہر ناطق کی کلام نہ کر سکے گی اس کتاب والے مگر نیکی کا یا خاموش رہے گی میں نے کہا ہے اس حامل کتاب کو منصور اور مؤید ہر شخص پر ، جیسے کہ مدد دی اللہ نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملائکہ کے ساتھ جبرئیل ان کے دائیں جانب اور میکائیل بائیں جانب اسرافیل پیچھے اور اسماء الٰہی اس کے گرد ، اور جھک گئے منہ زندہ اور قائم کے آگے وہ نجات یافتہ منصور اور مؤید ساتھ واحد ، احد ، فرد ، صمد ہیں جس کے اولاد یا ماں باپ نہیں اور اس کی کوئی قوم و قبیلہ نہیں ہے ۔ ۱۲

اگر دشمن یا پڑوسی کو نکالنا چاہو تو اسی طلسم کو اس کی مکان کی چھت پہ لگا دیا سیسے کی تختی پر کندہ کرا کے اس کے دروازہ کے پیچھے دفن کر دو تو وہ دشمن یہ مکان چھوڑ کر چلا جائے گا۔

زبان بندی اور وسوسہ کا نقشہ — جب کسی ایک سب لوگوں کی زبان بند کرنا چاہو تو اپنے عمامہ میں یہ طلسم رکھو۔ طلسم کی شکل نیچے نقش ہے۔

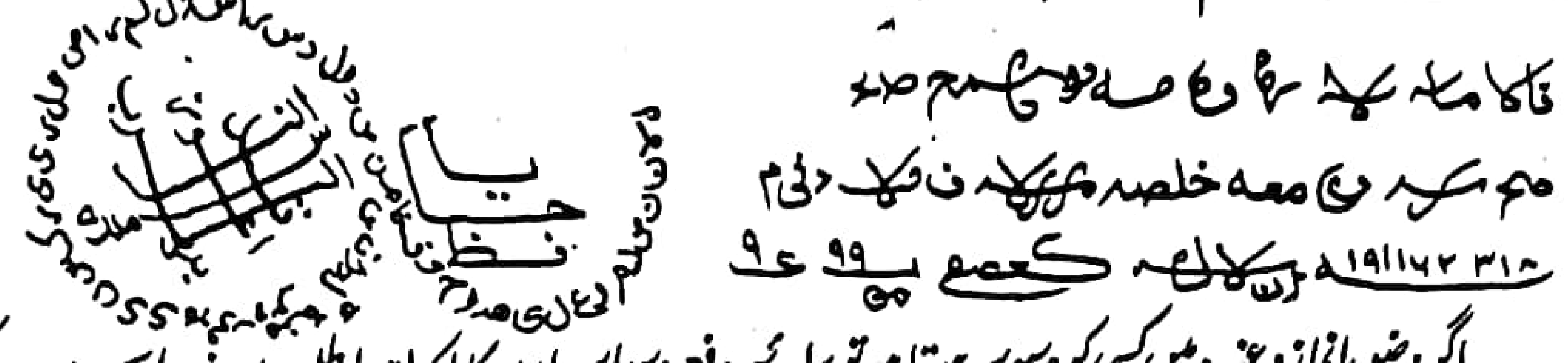

اگر وضو یا نماز وغیرہ میں کسی کو وسوسہ ہوتا ہو تو برائے دفع وسواس اوپر کا لکھا ہوا طلسم اپنے پاس رکھے وسوسہ جاتا رہے گا۔

حفاظت مال — جس کو تجارت یا مال کے تلف ہو جانے کا خوف ہو وہ ان اسمار کو مال کے صندوق میں رکھے مال محفوظ رہے گا۔ شکل اسمار یہ ہے۔

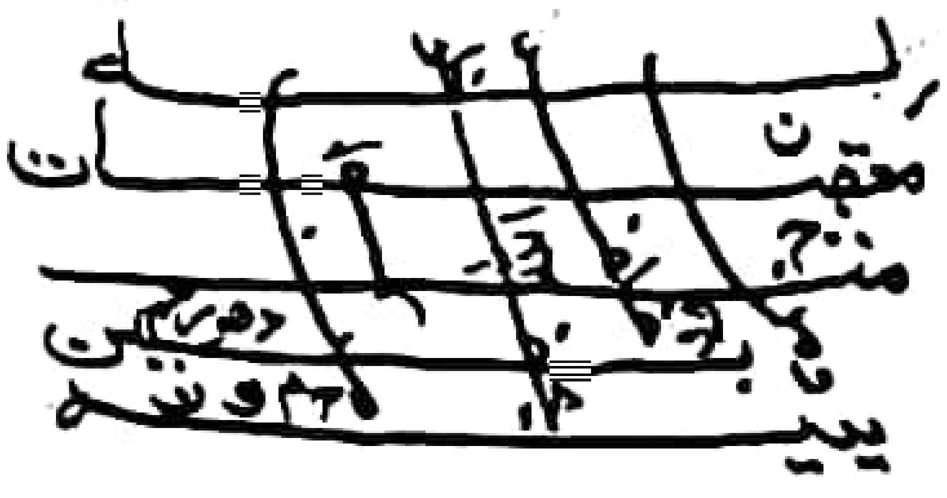

دشمن کے شر سے حفاظت — جو کوئی دشمن پر غلبہ یا شریر کے شر سے بچنا چاہے وہ مغرب کے بعد دو رکعت نفل ادا کرے پہلی رکعت میں بعد الفاتحہ کے قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں قل اعوذ برب الفلق پڑھے پھر سلام پھیر کے یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اور اسی دعا کو لکھ کر اپنے عمامہ میں رکھ لے۔

پیشاب بند کرنیکا عمل — سورہ کوثر پیشاب بند کرنے کے لئے دعا بہت زود اثر ہے ساعت منحوس میں انڈے کے پوست پر لکھ کر جسکا پیشاب بند کرنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کے ایک سرخ کپڑے میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کر دو پیشاب بند ہو جائے اگر ساتویں دن یہ نہ کھودا گیا مر جائے گا اس کی دھونی نوشادر اور جوزا اور سیاہ مرچ ہے۔

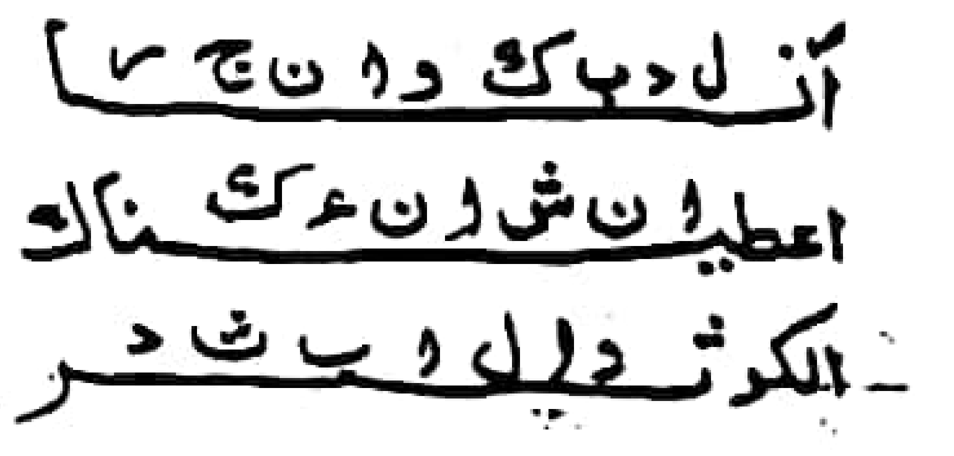

بندش کی شکل یہ ہے۔

دشمنوں میں صلح کرانے کا طلسم — یہ طلسم یا تو کسی ایک کے گلے میں باندھ دیا جس تکیہ پر وہ سوتے ہیں اس میں رکھ دو ان کی آپس میں صلح ہو جائے گی جس وقت امام جمعہ کے خطبہ کے لئے منبر پر بیٹھے اس وقت یہ طلسم لکھ کر عود مصطگی گوگل اور چرائتہ کی دھونی دے عبارت یہ لکھے۔

تَوَکَّلُوْا یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ بَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ عَلَیْکُمْ یَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَیْنَ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ وَبَیْنَ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ تَوَکَّلْ یَا عَنْقُوْدُ بِاِلْقَاءِ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ

بَیْنَ قُلُوْبِ الْمُتَبَاغِضِیْنَ بِحَقِّ سُوْرَہِ مُتَقَابِلِیْنَ تَوَکَّلْ یَا خَادِمَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَھٰذِہٖ السَّاعَۃِ بِجَذْبِ قُلُوْبِ الْمُتَبَاغِضِیْنَ اِلَی الْمَحَبَّۃِ بِحَقِّ ھٰذِہٖ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ اَیُوْشَ اَیُوْشَ بُدُّوْحٍ حِبٍّ وَدُوْدٍ حِبٍّ یَابَیْ وَحَّ اَلْقِ الْمَحَبَّۃَ بَیْنَ الْبُغْضَۃِ وَالْاُلْفَۃِ بَیْنَ الْفُرْقَۃِ اَھْیَا شَرَاھِیَا اَذُوْنَایْ اَصْبَاؤُتْ اٰلْ شَدَّایْ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ وَھَیَا اَلْوَاحَا الْعَجَلَ السَّاعَۃَ

دشمن پر دیوار گرانے اور ہلاک کرنے کا عمل | اور یہ دیوار جو آگے آتی ہے ایسی مجرب ہے کہ اگر اس کو لکھ کر ظالم کی دیوار میں رکھو تو وہ دیوار گر جائے گی۔ اور ظالم ہلاک ہو گا۔ اور اس کے لوگ پریشان ہوں گے اس دعا کو پڑھنا بھی چاہیئے طلسم یہ ہے۔

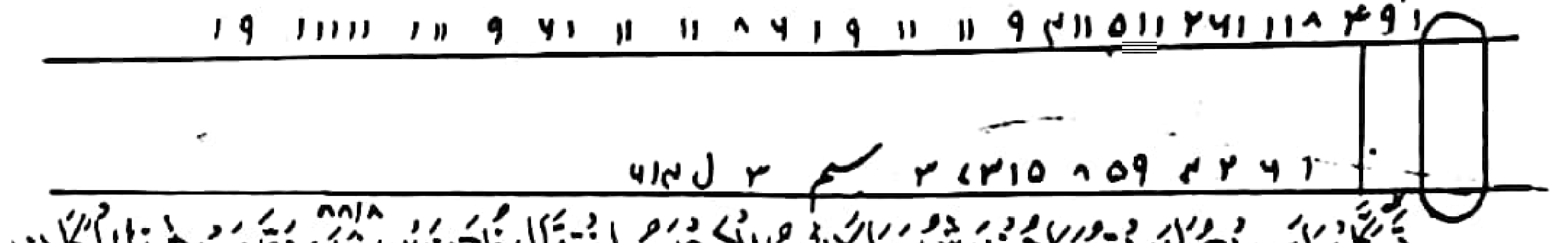

تَوَکَّلْ یَا سَرِیْعُ یَا بَرِیْقُ وَیَا خُنْدَرُشُ وَیَا الْاَرْدُبُ الْاَحْمَرُ بِانْتِقَالِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ مِنْ ھٰذَا الْمَکَانِ بِحَقِّ ھٰذِہٖ الْاَسْمَآءِ فَالْعَجَلُ اَمَا تَمُرُّوْنَ بِعِزَّۃِ کَرْیَارُوْشُ مَھْلَکْلِیُوْشُ ھَلْکَمُرْ ھِیُشْ مَارِشْ مَلْمَا دُشْ اِرْتَعَدَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ وَطَاعَۃُ الْمَخْلُوْقَاتِ بِعَظَمَتِہٖ طُوْرَ ھَیَا ھَیَا نُوْرَ اِتَا زَ فُتِرَتْ اَلْھَادُبُ وَکَتِ الْاَرْضُ تَمَارَیَا الْاَرْضُ یُلَاۃُ وَاسْتَقَلَّتِ الطَّاعَۃُ اَجِبْ یَا اَحْمَرُ اَنْتَ وَقَبَائِلُکَ فَاشْیَاعُکَ وَاَھْلُ طَاعَتِکَ بِنُوْرِ شَعْتَوْفِیَا دَقْیَارُ سُرُّمْلُ وَمَا دُھْبُطُوْرَ ھَارْھَارْکَطْ سَلِیُوْرُ رَھْشُکُوْرَ ھَا ھَفْظُوْرُ ھَیْطُوْرُ ھُوَا اَلْعَجَلُ الْوَاحَا السَّاعَۃَ

اللہ سے خوف کر کے ناحق کسی کو نہ ستائے اسلئے کہ اس سے شہر ہلاک ہو گئے ہیں جو لوگ گناہ کے لئے جمع ہوتے ہیں ان کے جدا کرنے کے لئے اسی دعا کی ترکیب یہ ہے کہ اس طلسم کو کوری ٹھیکری پر مریخ کی ساعت میں لکھ کر لبان ذکر اور لبوق اور انگور کے خشک پتوں کی دھونی دے کر انگور کے سرکہ میں ڈال دو جب وہ ٹھیکری اس میں گل جائے۔ تو اس میں قدرے قطران اور گرم تیل ڈال کر اس مکان کے دروازے میں ڈال دو جس میں وہ لوگ جمع ہوتے ہیں۔

تیر کا نشانہ خطا نہ ہو تو ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر زعفران اور ہد ہد کے پتہ سے گدھ کے پر کے قلم سے لکھو ساعت نیک ہو اور قمر برج ہوائی میں ہو اس تعویذ کو لبان ذکر کی دھونی دے۔ اسماء یہ ہیں۔ ← پر لگانا

ترجمہ مقرر ہوا ہے خادم ان اسماء کے محبت ڈالنے درمیان فلان بن فلانہ کے بحق ان اسماء کے اے مؤلفۃ القلوب الفت دے درمیان قلب فلان بن فلان اور فلانہ بنت فلانہ کے بحق اس ذات کے جس نے آسمان و زمین سے کہا کہ خوشی آؤ یا زبردستی سے انہوں نے کہا آتے ہیں ہم خوشی سے اور ڈالی میں نے تم پر اپنی محبت تا کہ تو پرورش کیا جائے میرے سامنے مقرر ہوا ہے محضور ڈالنے کے لئے درمیان دلوں دشمنوں کے جو مقابل بیٹھے ہوئے ہیں حاضر ہوا ہے خادم اس دن کے اور اس ساعت کے بلائے جذب قلوب دو دشمنوں کے محبت کے لئے بحق ان اسماء کے ڈال دے محبت بغض کے اور الفت بعد فرقت کے بے شک یہ قسم اگر تم جانو تو بہت بڑی ہے

ترجمہ مقرر ہوا ہے سریع اے برلیق اے خندرش اور اے لاذب احمر فلان بن فلانہ کے اس اس مکان سے نکالنے کے لئے بحق ان اسماء کے تم کو حکم دیا جاتا ہے عزت سے کریاروش وغیرہ کے کانپ رہے ہیں۔ فرشتے اس کے خوف سے اور اس کی عظمت کے لئے تمام مخلوق اطاعت گذار ہے۔ تم ابھی ابھی ہمارا حکم مانو۔

بحری یا خشکی کے سفر سے قافلے کو روکنے کا عمل

واضح رہے کہ حرف شین حرف عربی اور سریانی اور قبطی فشی ہے اسکی طبیعت ناری اور تاثیر میں درجہ میں گرم خشک ہے بحری جہاز کو سفر سے روکنے اور قافلہ کو خشکی کے سفر سے روکنے کی اس میں خاصیت ہے منحوس ساعت میں سیسے کی تختی پر یہ تعویذ لکھ کر راستہ میں دفن کیا جائے فوراً اسکی تاثیر ظاہر ہو گی بخور اس کا چڑیا کی زبان اور دطواط جانور کا سر ہے ۔

تعویذ اسطرح لکھا جائے ٧ق ق ق ق دق ق ق فتربصوا حتّٰی حین وقفوهم انهم مسئولون ۔

پائدار محبت کا عمل سے

اگر چاہو کہ کوئی تم سے ایسی محبت کرے جو ہمیشہ قائم رہے تو ان اسماء کو سفید کاغذ کے سات پرچوں پر اپنے ماں اور مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھو اور روزانہ ایک پرچہ جلائے یہ مشک اور نازبو کی لکڑی کے قلم سے اتوار کے دن لکھو عَطَفْتُ قَلْبَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ ٢٦٢٣٦ ٢١٢٣١١ × ٥١١٦٢٦٥ سع صـ ســ ه سلط مهو کاس ٢٥٢ هـ سـ ــا پیر کے روز اَحْرَقْتُ قَلْبَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ عَلٰی مَحَبَّةِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَاَلْقَيْتُ بَيْنَهُمُ الْمَحَبَّةَ وَالْمَوَدَّةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ حَانَ لِحُلِّ فه حط صه سحاعه فه مه ندحی منگل کے دن اَحْرَقْتُ قَلْبَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ قَ اَخَذْتُهُ وَجَذَبْتُهُ عَلٰی مَحَبَّةِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَحَرَقْتُهُ بِالنَّارِ كَمَا تُحْرَقُ هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ هَيَا الْعَجَلُ ت ر ء ح سع ولا لما الوحا الساعة بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بدھ کے روز تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْعَلَقَطِيَّاتِ بِالْقَاءِ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ فِيْ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَحَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّتَهٗ اِلَی الْمَحَبَّةِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَا يُفَارِقُهٗ لَيْلًا وَّلَا نَهَارًا وَّلَا يَعْصِيْ لَهٗ اَمْرًا وَّلَا قَوْلًا وَّلَا فِعْلًا وَّلَا يُخَالِفُ لَهٗ اَمْرًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَحُرْمَتِهَا عَلَيْكُمْ لا ے وجمعرات کے دن تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ عَلَيْكُمُ الطَّائِعِيْنَ لِاَمْرِهٖ عمعلعيائيل هطيل هطيل كال ابجه ميل حلحل ههليل جمعہ کے دن تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِجَلْبِ وَجَذْبِ قَلْبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اِلَی مَحَبَّةِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَاَلْقُوْا بَيْنَهُمُ الْمَحَبَّةَ وَالْاُلْفَةَ وَالْمَوَدَّةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ مهلع لعلک وبم سحلا ہفتہ کے دن تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَكَةِ وَحَرِّكُوا الرُّوْحَانِيَّةَ الْمَحَبَّةَ وَالْمَوَدَّةَ وَالْاُلْفَةَ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ وَفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِالْمَوَدَّةِ التَّامَّةِ بِمَحَبَّةِ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَيْكُمْ ١٥١١١ ١١١٢ ١٤٦٣١ هـ ـه حـ ـه ح ولا مـ و ملعه دلاع هو ومهر ٥ مح ٩٣١٦ ٩ ـه و ســ ـ

مطلوب ہمیشہ تمہارے پاس رہے

اس آیت کو جس انسان کے نام سے لکھ کر اپنے پاس رکھو گے وہ کبھی تم سے جدا نہ ہو سکے گا انشاء اللہ کامیابی ہو گی ۔

هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ۔

انتہائی نقش

اگلے صفحہ پر دیکھئے ۔

نازبو ریحان کو کہتے ہیں مترجم ۔

شکل مربع اتصال

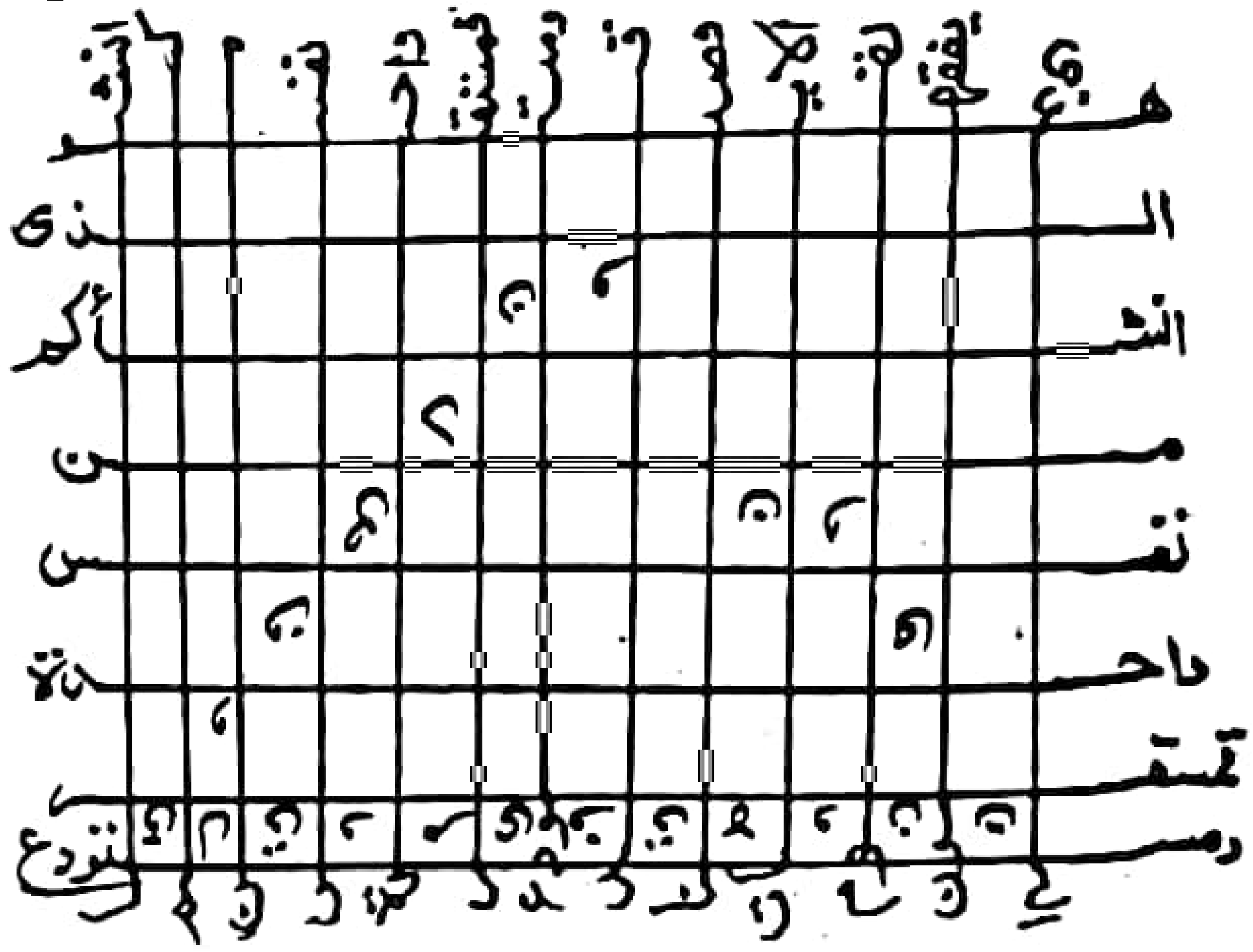

بھاگے ہوئے کی واپسی بھاگا ہوا اگر زنجیروں میں بھی قید ہو اگر مرد ہے تو خنفسا لے نر اور اگر عورت ہے تو مادہ کو دائرہ کے کر بیچ ایک سوئی گاڑ کر تاگے سے باندھ دو جس وقت وہ خنفسا اس سوئی کے اطراف پھیرے گا اور تو اپنے فرار شخص کو طلب کرے گا فوراً اسی جگہ حاضر ہوگا جہاں یہ عمل کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس قیدی کے لئے چھٹکارہ کا کوئی سبب پیدا کر دے گا شکل طلسم مبارک یہ ہے۔

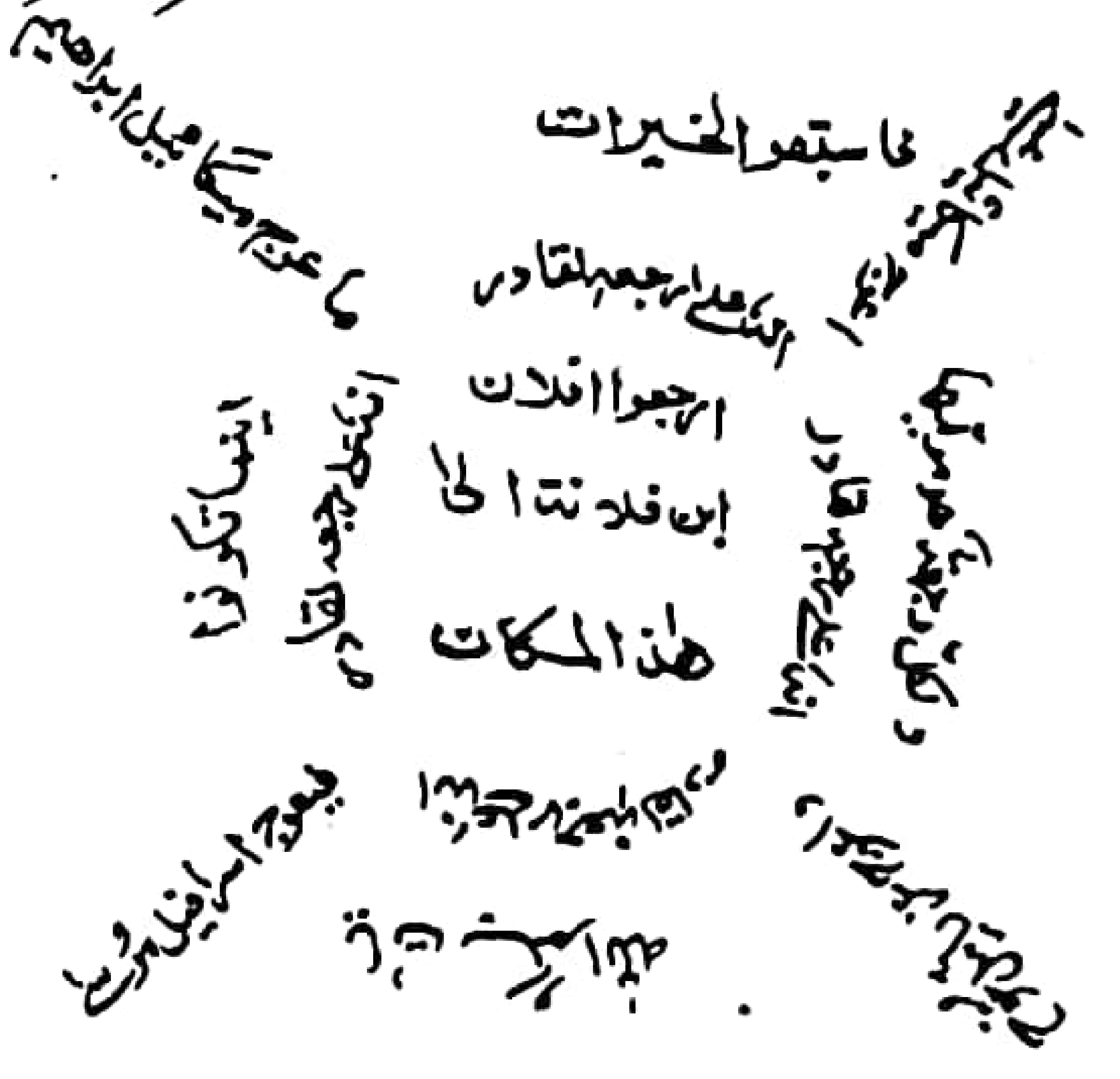

نقش ←

بیمار یا رونے والے بچے کو سلانے کا عمل اگر کسی بیمار کو سلانا چاہو تو یہ اسماء لکھ کر اس کے عمامہ یا تکیہ کے نیچے رکھ دو جب تک یہ اسماء اس کے سرہانے سے نہ اٹھاؤ گے وہ نہیں جاگے گا جو بچہ نہایت روتا ہے اس کے لئے بہت مفید ہی ہے اسماء یہ ہیں۔ وَلَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا وَتَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا وَّھُمْ رُقُوْدٌ وَّنُقَلِّبُھُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ھَلْ تُحِسُّ مِنْھُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ رِکْزًا۔

یعنی گبریلا جو گوبر کا کیڑا ہے۔ ترجمہ اور وہ غار میں تین سو نو برس، تو ان کو جاگنے والا سمجھتا ہے حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں پھیرتے ہیں ہم ان کو دائیں اور بائیں۔ کیا ان میں سے کسی کو محسوس یا ان کی آواز سنتا ہوا دیکھتے ہو؟

شخص غائب کو بلانا جب کسی غائب شخص کو بلانا چاہو تو یہ اسم تانبے کی تختی پر ناز بو قلم اور زعفران و گلاب کی روشنائی سے زہرہ کی پہلی ساعت میں لکھو اگر مطلوب بہت دور ہو تو اس تختی کو تیز آگ میں دفن کر دو اور اگر قریب ہے تو درمیان ملا جبر کی آگ میں دفن کر اور اس تا تو نز پڑھ کر اس کے موکلوں کو اس کے حاضر کرنے پر مقرر کر دو یہ عمل بہت عمدہ اور زود اثر ہے اسمایہ ہیں ۔ ـ لا C ع ط مفوسحه هيا الوحا الساعة العجل الوحا الطاعة لله ولرسوله ولا سمائه يا نا مخلوق وانما الطاعة لله ولاسمائه وبحق الذي قال للسموات والارض ائتيا طوعا او كرها قالتا اتينا طائعين الوحا العجل الساعة باحضار فلان بن فلانة تامدفلا نة بنت فلانة

تمام حاجات پوری ہوں بے شمار بیماریوں کا علاج دشمن پر فتح وغیرہ کثیر النفع عمل ہے ایک دن میں حضرت شیخ عبدالصمد اندلسی کی خدمت میں تھا اچانک ایک شخص نے آکر شیخ کو سلام کیا شیخ نے تپاک سے جواب دیا پھر اس شخص نے شیخ کے قریب آکر آہستہ سے کچھ کہا شیخ نے اسکو کچھ نہ کہا اس شخص نے نہایت عاجزی کی جب اس کا اصرار حد سے گزرا تو شیخ نے فرمایا اے شخص اگر تو چاہتا ہے تو تین ہفتہ تک روزے رکھو اور ترک حیوانات کرو پھر میرے پاس آنا تیری حاجت پوری ہوگی وہ شخص اقرار کر کے چلا گیا پھر تین ہفتہ بعد شیخ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا حضور کا ارشاد میں بجا لایا ہوں شیخ نے فرمایا چالیس دن پورے کر کے میرے پاس آنا وہ شخص چلا گیا پھر چالیس روز پورے کر کے حاضر ہوا اور عرض کیا جناب چالیس روز پورے ہو گئے شیخ نے فرمایا اب تم اس فضیلت کے مستحق ہو گئے پھر شیخ اپنے حجرے میں گئے۔ اور وہاں سے ایک پرچہ لئے باہر نکلے اور کہا غور سے اسے دیکھو اس کو بوسہ دے اپنا سر ہلایا اور وہ پرچہ اس شخص کو عنایت کیا اور کچھ وصیت بھی کی وہ بخوشی قبول کر کے شیخ کے ہاتھ کو بوسہ دے کر چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد میں نے شیخ کے ہاتھ کو چوما اور عرض کیا حضور یہ کیا تھا جو آپ نے اس شخص کو عنایت کیا فرمایا اے احمد یہ اللہ تعالیٰ کا وہ راز ہے جس کو بجز افراد کے کوئی نہیں جانتا میں نے عرض کیا کہ کیا مجھ کو اس سے مطلع فرمائیں گے؟ شیخ نے کچھ جواب نہ دیا تو میں نے اپنے دل میں کہا اچھا پھر کسی وقت کچھ دن بعد میں نے پھر پوچھا۔ مگر وہ خاموش ہی رہے۔ جب پورا ایک سال مجھے اصرار کرتے گزرا تو ایک دن خود شیخ نے فرمایا اے احمد تو کیوں دریافت کرتا ہے میں نے عرض کیا چاہتا ہوں ان اسماء سے مطلع ہو کر ان کا عمل کروں فرمایا اگر تمہارا بھی ارادہ ہے تو چالیس روزے رکھو اور ترک حیوانات کرو بعد میں مجھے خبر دینا، میں نے عرض کیا بہت اچھا چنانچہ خلوت میں رہ کر میں نے روزے رکھے اور الله روزے پورے کر کے شیخ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے ہاتھ چومے اور عرض کیا روزے پورے ہو گئے۔ شیخ نے فرمایا اب اس فضیلت کے تم مستحق ہو گئے پھر حجرے میں گئے بہت دیر بعد ویسا ہی پرچہ ان کے ہاتھ میں تھا۔ جس کو بوسہ دے کر فرمایا اے احمد تو جانتا ہے اس پرچہ میں کیا چیز ہے میں نے کہا مجھے معلوم نہیں فرمایا سنو اس میں وہ اسماء ہیں جو حضرت موسیٰؑ کے عصا پر اور حضرت یوسفؑ کے تختہ پر حضرت دانیالؑ کی تلوار پر اور حضرت ابراہیمؑ کے پاس اسی وقت تھے جب وہ آگ میں ڈالے گئے اور حضرت عیسیٰؑ کے پاس بھی تھے جو انہوں نے اپنے حواریوں کو بتلائے تھے۔ جن میں ایک شمعون بھی تھے جنہوں نے بہت سے بیماروں کو اس کی برکت سے اچھا کیا۔ اور جس کے پاس یہ اسماء ہوں اسی سے درندے اور دیگر مخلوق ڈرتی ہے جن و انس کے شر سے اللہ اس کو محفوظ رکھتا ہے بد زبان کی زبانیں اور دشمنوں کے ہتھیار اس پہ بند ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ شخص کسی جنگ میں لڑے تو دشمن اس پر غالب نہ ہو اور مقابل شکست کھا جائے جس کسی کو آدھے سر کا درد ہو آنکھ سے پانی بہتا ہو یا کوئی جسمانی بیماری ہو اور وہ

Scanned with CamScanner

ان اسماء کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور سورہ فاتحہ و آیۃ الکرسی و سورہ اخلاص اور معوذتین چینی کے برتن میں مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر پیئے تو اللہ تعالیٰ اس کو کل برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے اگر اسی طرح لکھ کر جس طرح ہم نے بنایا ہے کسی حاکم یا سربراہ مملکت یا وزیر کے پاس جائے اور دل میں یہ دعا کرے کہ اے اللہ اس کی زبان میری برائی سے بند کر دے اور تین بار یہ آیت پڑھے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ اور تین بار وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے تو حاجت پوری ہو اور جس کے پاس یہ اسماء ہوں گے وہ تمام خلائق میں صاحب عزت رہے گا۔ اور ہر شخص اس کی عزت کرے گا۔ خواص اس کے بہت زیادہ ہیں ہم نے مختصراً بیان کئے ہیں۔

ہر خوف اور موذی سے بچنے کا بہترین عمل

یہاں وہ اسماء ذکر کئے جاتے ہیں جو حضرت موسیٰ کے عصا پر تحریر تھے جن کے سبب سے تمام غرائب و عجائب ظاہر ہوتے ہیں یہ اسماء شرف شمس یا شرف مشتری میں عرق مرسلین یا عرق حبق نہری اور عرق کنرہ جاہی اور عرق گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھے جائیں اور لکھتے وقت عمدہ خوشبو روشن رہے۔ پھر ایک عصا کو لے کر اندر سے خالی کر کے یہ اسما اس میں رکھے اور موم سے بند کر دے جب کسی خوف کی جگہ ہو مثلاً ڈاکوؤں نے گھیر لیا ہو یا شیر وغیرہ یا کسی موذی جانور سے مقابلہ ہو تو عصا کو تین بار زمین پر مار کر یہ دعا پڑھے (۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِبَرَكَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمَةِ الَّتِيْ كَانَتْ عَلٰى عَصَا مُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَضَرَبَ بِهِ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ وَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ اَنْ تَحْبِسَ عَنَّا مَا هُوَ كَذَا۔ یہاں جس کا خوف ہو اس کا نام لے پھر یہ پڑھے وَقِفُوْا اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ موذی وہیں رک جائے گا۔

شکل اسمائے مکتوب عصا یہ ہے۔

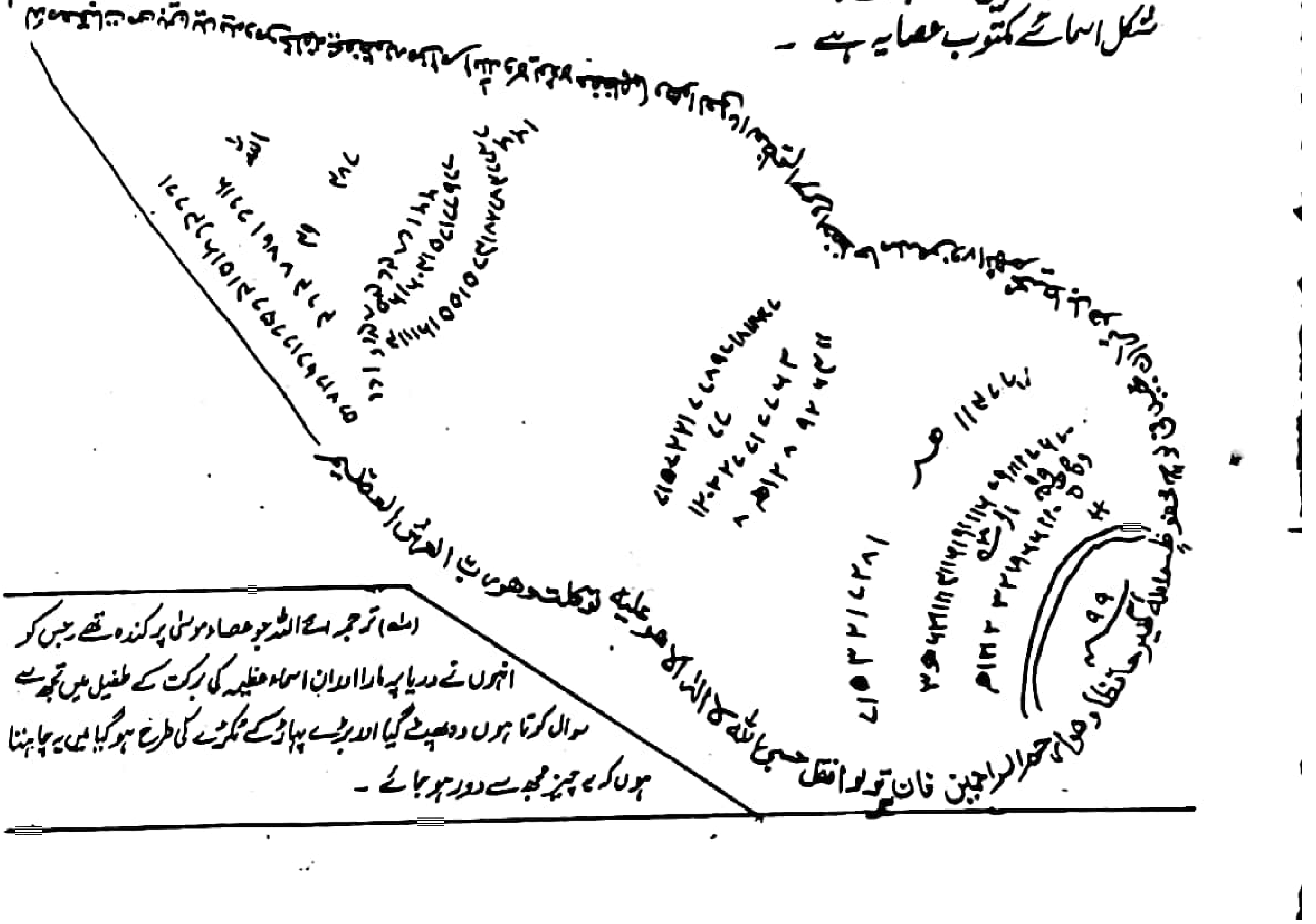

(۱) ترجمہ اے اللہ جو عصاء موسیٰ پر کندہ تھے جس کو انہوں نے دریا پر مارا اور ان اسماء عظیمہ کی برکت کے طفیل میں تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ پھٹ گیا اور بڑے پہاڑ کے ٹکڑے کی طرح ہو گیا میں یہ چاہتا ہوں کہ یہ چیز مجھ سے دور ہو جائے۔

پانی پر چلنے اور ہوا میں پرواز کرنے کا عمل

شیخ ابو عبد اللہ سبتی کے انتقال پر غسال نے ان کے کپڑے اتارے ہی تھے کہ ان میں سے ایک پرچہ نکلا میں نے اس کو پڑھا تو اس میں یہ اسماء شریف اور یہ عبارت لکھی تھی ۔ عجلہ ۲ باہا ک لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم تین بار میں ان کی زندگی میں ان اسماء کو اکثر ان سے طلب کیا مگر انہوں نے مجھے نہ دیئے اور چند بار فرمایا اے احمد کچھ فکر نہ کر یہ اسماء تجھے بغیر مشقت مل جائیں گے اس وقت یہ پرچہ دیکھ کر میں بہت متحیر ہوا اور میں نے دل میں کہا سبحان اللہ اولیاء اللہ کی یہ کرامت ہے کہ انتقال کے بعد گویا بزبان حال مجھ سے فرما رہے تجھ کو یہ اسماء میری موت پر بے مشقت مل گئے اور پھر جب ان کو بہت غور و خوض سے دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ اے میرے وہ بھائی جس کے ہاتھ میں میرا یہ رقعہ اور اسماء عظیم ہیں ان کو نا اہل سے محفوظ رکھنا کیونکہ یہ اسماء حضرت آدمؑ کے ساتھ نازل ہوئے تھے اور وہ روزانہ ان کو دیکھا کرتے ۔ اور فرماتے تھے اے اللہ تیری شان بہت اونچی ہے اور تو بہت پاکیزہ ہے اور زبردست شہنشاہ ہے ۔ اور ان کے اکثر ایسے خواص لکھے تھے جو تجھے بتا دوں تو پانی پر چلنے لگے اور تیرے پیر بھیگنے نہ پائیں ۔ اگر چاہے ہوا میں بھی اڑے ان اسماء کی برکت کے سبب سے رجال الغیب لوگوں کی نظر سے چھپے رہتے ہیں جب ان اسماء کو پڑھو تو کہو اے خدام اسماء مجھے فلاں شہر میں پہنچاؤ فوراً وہ تجھے ایک ساعت میں وہاں لے جائیں گے اور اسی طرح واپس لے آئیں گے اس کے خواص بے حد ہیں نا اہل تک پہنچنے کا ڈر ہے ورنہ تو بیان کر دیتا اور یہ طلسم مبارک عصا موسی پر لکھا تھا ۔ اس کو خود محفوظ رکھو اور کسی دوسرے نا اہل کو نہ دینا ۔

نقش یہ ہے ۔

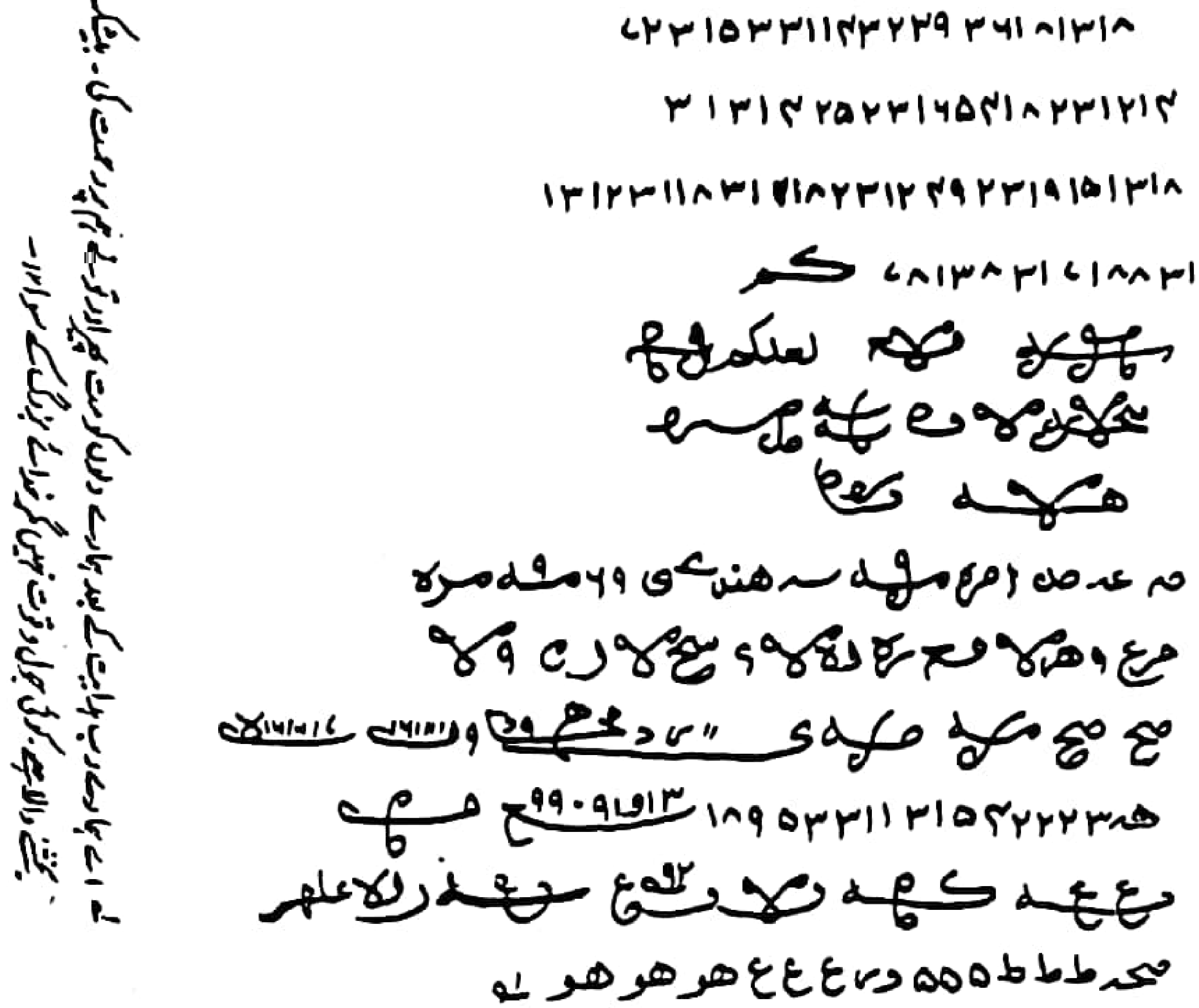

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ بِيَدِكَ يَنْبُوْعُ حَيَاةِ كُلِّ شَيْءٍ اَسْئَلُكَ بِنَفَحَاتِ اَسْرَارِ اَنْوَارِ اَسْمَائِكَ وَنُوْرِ بَهَآءِ اِشْرَاقِ عَرْشِكَ وَبِمَا اَوْدَعْتَهٗ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عِنْدَكَ مِنْ اَسْرَارِ اَسْمَائِكَ وَبِمَا اَلْهَمْتَهٗ وَعَلَّمْتَهٗ لِاٰدَمَ اَبِی الْبَشَرِ وَتَلَّتْ فِیْ كَلَامِكَ الْاَنْوَارِ الَّذِیْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی حَبِيْبِكَ الْمُطَهَّرِ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا وَاَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِ كَمَالِ بَهَآءِ نُوْرِ وَجْهِكَ الْاَكْرَمِ الْعَظِيْمِ الْاَنْوَارِ الْاَقْدَسِ وَبِمَا اَوْدَعْتَهٗ مِنْ اَنْوَارِ اَسْرَارِكَ وَاَنْوَارٍ فِیْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْجَلِيْلَةِ هُوْ هُوْ هُوْ هُوْ يَاهُ يَاهُ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۵ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ۔

عزت وجاہ قبولیت ومحبت کے لئے عظیم نقش

ان اسماء کا بیان جو حضرت یوسف علیہ السلام کے حلہ پر تحریر تھے اور یہ اسماء جاہ وقبولیت ومحبت کے لئے اثر عظیم رکھتے ہیں بادشاہ وامراء وزراء سب سے ان کی برکت سے کام نکلتا ہے۔ صورت یہ ہے۔

نقش یہ ہے

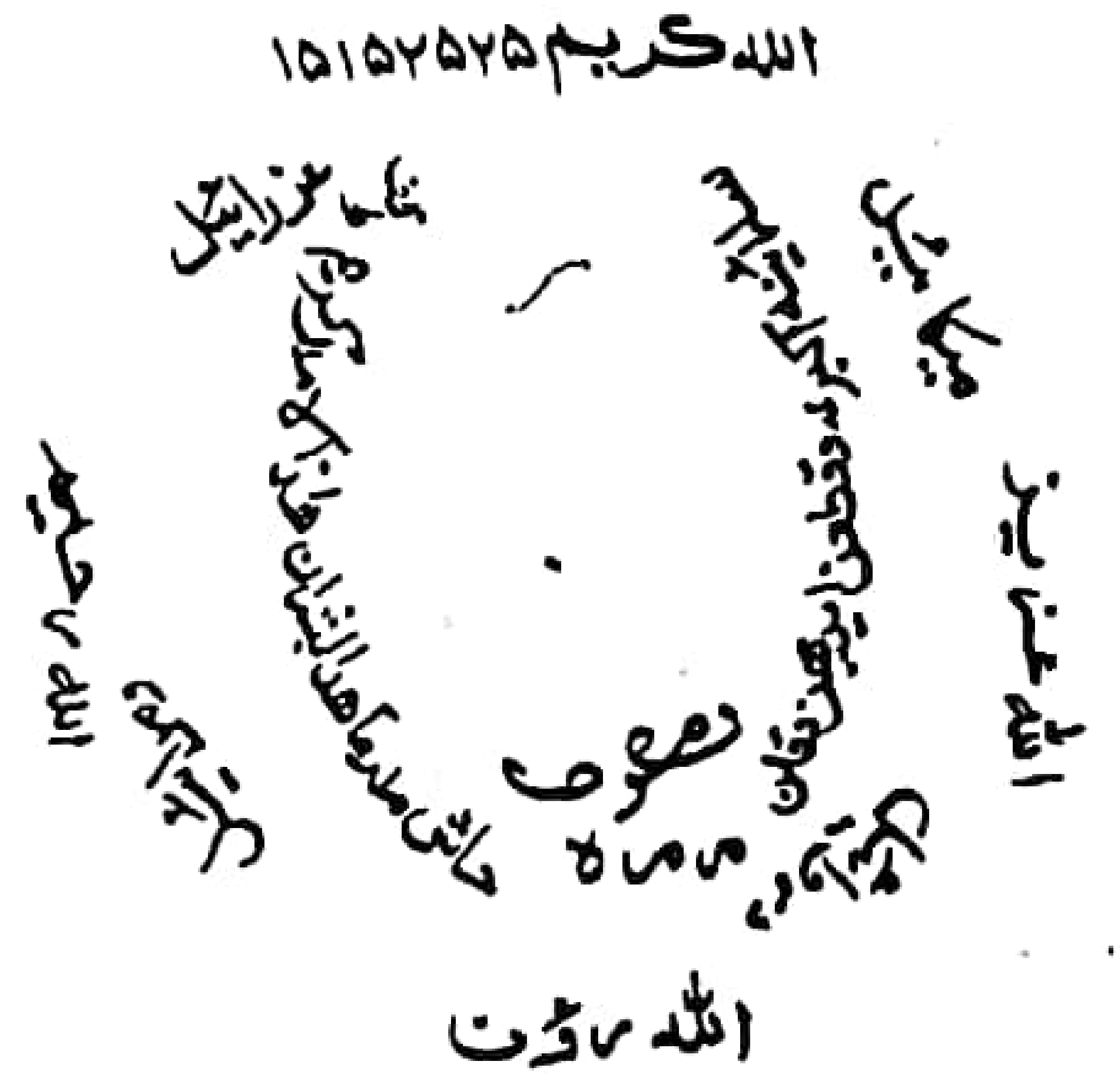

مقبول دعائے حاجات

میں ایک دفعہ ایک مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا جہاں وہ دوست بھی تھے جو میرے ساتھ ہی شیخ ابو عبداللہ سبتی کی خدمت میں رہتے اور ان سے پڑھتے تھے۔ میں ان کو دیکھ کر ان کے قریب گیا کہ اسلام علیکم کہوں لیکن میں نے دیکھا کہ وہ کھڑے ہوئے کبھی آسمان کو اور کبھی اپنے ہاتھوں کو دیکھتے ہیں جب میں ان سے زیادہ قریب ہوا تو میں نے سنا وہ یہ دعا پڑھ رہے تھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَيَا مُفَرِّجَ الْكُرُبَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ وَيَا فَاتِحَ خَزَائِنِ الْكَرَامَاتِ وَيَا قَاضِیَ حَوَائِجِ السَّائِلِيْنَ وَيَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ وَيَا غَافِرَ الزَّلَّاتِ وَيَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ

---

۱ ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات پاک جس کے ہاتھ میں ہے زندگانی کا سرچشمہ ہے سوال کرتا ہوں میں بہ نفحات اسرار انوار اسماء کے اور نور روشنی اشراق عرش اور اس چیز کے ساتھ جس کو ودیعت کیا ہے تونے لوح محفوظ میں اپنے اسرار اسماء کو اور ساتھ اس چیز کے جو الہام کیا تو نے اور سکھایا تو نے ابوالبشر آدم کو اور اپنے کلام پاک میں کیا ہے جس کو تونے اپنے حبیب مطہر پر نازل کیا ہے وہ سکھائے آدم کو اسمائے کل کے کل اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بجلال وجمال کمال بہاء نور ذات وکریم بزرگ انوار اقدس کے اور ساتھ اس چیز کے جس کو ودیعت کیا انوار واسرار میں اور ان انوار سے جو قلب شمس اور انوار قمر میں ہیں اور بحق ان اسماء جلیلہ ھو ھو۔۔۔ توکیا کل ہم نے تجھ پر اور تیری ہی طرف رجوع کریں گے ہم اور تیری طرف جانا ہے اے ہمارے رب ہمارے دل کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمتیں دے دے تو بہت بڑا دینے والا ہے

۲ ترجمہ اے اللہ اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے پورا کرنے والے حاجات کے اور دور کرنے والے سختیوں کے اے پورا کرنے والے حاجتوں

وَیَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ وَیَا مَنْ اَحَاطَ عِلْمُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَھِیَ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ ھما ھا ھی ھی ھو ھویا ہ یا ہ آہ آہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ اَسْئَلُکَ یَا رَبِّ بِمَا فِیْ ھٰذِہِ الرُّقْعَةِ مِنَ الْاَسْمَاءِ وَمَا فِیْ ھٰذِہِ الدَّعْوَاتِ مِنَ الْبَرَکَاتِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ۔ اور میں نے دیکھا کہ ہنوز ان کی دعا پوری نہ ہوئی تھی کہ ان کی حاجت پوری ہو گئی بعد میں وہ میری طرف متوجہ ہوئے اور سلام کیا اور عذر خواہی کرتے ہوئے کہا میں اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہا تھا جو اللہ نے پوری کر دی میں نے کہا بھائی میں نے تمہاری دعا سنی مگر تم ایک پرچہ کاغذ دیکھ رہے تھے وہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا میں بتاتا ہوں دراصل جب ہم تم حضرت شیخ کی خدمت میں تھے اور تم نے ایک مدت تک شیخ سے پڑھا تھا اسی زمانہ میں مجھ سے شیخ نے فرمایا تھا اے شخص اگر تیری کوئی حاجت ہے تو بیان کر میں نے کہا جی ہاں مجھے ایسی دعا بتائیں جسے پڑھ کر میں جو دعا کروں اللہ تعالیٰ فوراً قبول کرے انہوں نے فرمایا ایک دن مجھے ایک پرچہ دیا جس میں یہ اسماء لکھے ہوئے تھے۔

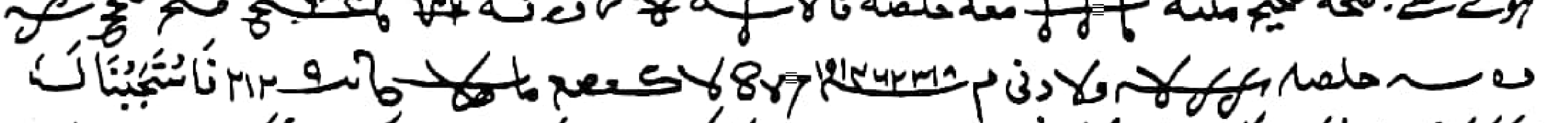

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ میرے بھائی تم کو لازم ہے کہ یہ دعا ازبر کر لو ہر مشکل وقت پر پڑھا کرو دعا جلد قبول ہوگی نیک کاموں کے لئے یہ پڑھنا چاہیئے یاد رہے برے کاموں میں ہرگز قبول نہ ہوگی ۔

دعوت سورہ یٰسٓ اور اس کے بے شمار خواص اور اعمال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَدْعُوْکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۔ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الثَّابِتُ النَّصِیْرُ ۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَنْتَ اللّٰہُ الْمَعْرُوْفُ بِالْجُوْدِ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْمَشْہُوْرُ الْبَدِیْعُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ نُوْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْمُبَرِّیُٔ مِنْ کُلِّ عَیْبٍ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا ضِدَّ لَہٗ وَلَا نِدَّ لَہٗ وَلَا شَبِیْہَ لَہٗ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَوَّلُ بِلَا غَایَةٍ ۔

کہ اے آواز سننے والے اور لغزشیں بخشنے والے اور سختیاں دور کرنے والے اور اے نازل کرنے والے برکتیں اور وہ اے ذات جس کا علم کل چیزوں کو محیط ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اور میری حاجت پوری کر جو فلاں وفلاں ہے بحق ان اسماء کے، تیری تسبیح اور تقدیس کی گئی ہے اے رب جو ہمارا اور فرشتوں کا اور روح کا رب ہے اے رب بواسطہ ان اسماء کے جو اس رقعہ میں ہیں اور بواسطہ ان برکتوں کے جو اس دعا میں ہیں میری حاجت پوری کر۔

ؔلہ ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے سوال اور دعا کرتا ہوں بے شک تو ہی اللہ ہے اور تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور بے شک حضرت محمدؐ تیرے رسول اور بندے ہیں اے اللہ تو ہی اللہ حق المبین ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو ثابت ہے اور مدد کرنے والا اے اللہ تو ہی اللہ ہے احسان کرنے کے لئے مشہور ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے واحد واحد ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو زندہ وقائم ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو غالب وجبار ہے اے اللہ تو ہی اللہ متوحد صمدانیت والا ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو بلند اور احسان کرنے والا ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو اپنے کلمات کے ساتھ ظاہر اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو ہر عیب سے بری ہے اے اللہ تو ہی اللہ ہے جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور

يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْاٰخِرُ بِلَا نِهَايَةٍ يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُقِيْمُ بِلَا حَدٍّ يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا
يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِيْ الْمَعْبُوْدُ يَا اللّٰهُ اَنْتَ اللّٰهُ الْكَرِيْمُ الْمُتَفَضِّلُ يَا اللّٰهُ اَنْتَ رَبِّيْ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ سُوْرَةِ يٰسٓ وَبِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ الْمُبَارَكِ اَنْ تُرِيَنِيْ حَرَمَكَ وَتُبَلِّغَنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُسَهِّلَ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ يَكُوْنُوْا لِيْ عَوْنًا عَلٰى مَا اُرِيْدُ
مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ خَلْقَكَ وَرِزْقَكَ اَللّٰهُمَّ اعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّعَبْدٍ وَّ
صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ وَارْزُقْنِي الْحَظَّ الْجَزِيْلَ وَسَخِّرْ لِيْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَارْزُقْنِيْ
رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا وَّكُنْ لِّيْ عَوْنًا مُّعِيْنًا وَّحَافِظًا وَّنَاصِرًا وَّاَمِيْنًا سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ
عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک يَا مُفَرِّجُ
فَرِّجْ، يَا رَبِّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ هَوِّنْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ بِبَرَكَةِ سُوْرَةِ يٰسٓ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ، بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ، بار اور پھر دس بار درود شریف پڑھے اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ تا مُّقْمَحُوْنَ
پھر کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ آخر آیت تک اور پھر درود شریف پڑھے اور کہے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ
مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا تا اَجْرٍ كَرِيْمٍ اور کہے وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ آخر تک بار اور پھر درود شریف دس بار پڑھے اور
کہے اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى آخر آیت تک، اس کے بعد وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ آخر تک بار اور درود شریف دس بار پڑھ کے یہ
دعا پڑھے لہ سُبْحَانَكَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَكَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ
الْكَافِ وَالنُّوْنِ يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، يَا رَبِّ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ سَخِّرْ لِيْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ
يُطِيْعُوْنِيْ وَيَمْتَثِلُوْا اَمْرِيْ وَارْزُقْنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَهِّلْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَّسَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ

اس کا کوئی قبیلہ بھی نہیں ہے اے اللہ تو ہی وہ اللہ ہے جس کی نہ ضد ہے نہ شریک نہ شبیہ، اے اللہ تو ہی اللہ ہے اول بلا ابتدا کے لہ اے اللہ تو ہی اللہ ہے آخر بغیر انتہا کے لئے اللہ تو ہی اللہ مقیم ہے بلا حد اے اللہ تو ہی اللہ ہے جو زندہ مرتا نہیں اے اللہ تو ہی اللہ باقی و معبود ہے اے اللہ تو ہی اللہ کریم اور فضل کرنے والا اے اللہ تو ہی میرا رب ہے جو جلال اور بزرگی والا اے اللہ میں سوال کرتا ہوں بحرمت سورۂ یٰسین اور بحق اس دعا مبارک کے یہ کہ زیارت کرائے تو مجھے اپنے حرم کی اور پہنچا تو مجھے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت تک، اور آسان کر مجھ پر ہر سختی اور مسخر کر میرے لئے خادم اس سورۃ کے جو میرے کام کریں جن کا میں ارادہ کرتا ہوں ہر بھلائی میں میرے مددگار ہوں اے مسخر کر میرے لیے اپنی مخلوق اور رزق اے اللہ پھیر میری طرف اپنے بندوں کے دل ہر مرد و زن اور حر و غلام اور چھوٹے بڑے کے بہ محبت دائمہ اور مودت اور مہربانی کے اور نصیب کر مجھے بڑا حصہ اور مسخر کر میرے لئے اپنے بندوں کے دل اور دے مجھ کو رزق حلال طیب مبارک میرے معین مددگار حافظ و ناصر اور امین اے اللہ تو ہی تو ہی دور کرنے والا ہے ہر بدیوں کا پاک ہے دور کرنے والا ہر غم ممگین کا پاک ہے وہ ذات جس کے خزانے کاف اور نون (یعنی کن) کے درمیان ہیں۔ وہ پاک ہے وہ ذات جس نے ارادہ کیا جب کسی چیز کا اس سے کہا ہو جا اور وہ ہو گئی۔ اے کھولنے والے کھول اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اور اے دعاؤں کے پورا کرنے والے آسان کر مجھ پر ہر سختی ببرکت سورۂ یٰس۔ یہ موکل میری اطاعت کریں اور میرے حکم کی تعمیل کریں اے اللہ مجھے اپنے حبیب پاک صلعم کی زیارت کی توفیق عطا فرما ہر مشکل میرے لیے آسان کر دے اور تمام مخلوق کو میرا مسخر کر دے اور مجھے اچھا اچھا رزق دے۔ اپنے بندوں کے دلوں کو مجھ پر مہربان بنا دے عام اس سے کہ وہ غلام ہوں یا آزاد ہوں چھوٹے ہوں یا بڑے، مرد ہوں یا عورتیں، میری محبت اور دائمی مودت میں ان کے دل ہی پیدا کر دے، مجھے خوب

خَلْقِكَ وَرِزْقِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ حُرِّهِمْ وَعَبْدِهِمْ صَغِيْرِهِمْ وَكَبِيْرِهِمْ مِنْ كُلِّ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى
وَاَلِّفْ قُلُوْبَهُمْ لِيْ بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ الدَّائِمَةِ وَارْزُقْنِيَ الْحَظَّ الْجَزِيْلَ وَالْعُمُرَ الطَّوِيْلَ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا وَكُنْ لِيْ عَوْنًا وَّمُعِيْنًا وَّحَافِظًا وَّنَاصِرًا وَّاَمِيْنًا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ وَاَرْوَاحَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ وَاَعْضَائَهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ
اِلَّا بِاِذْنِكَ نَوَاصِيْهِمْ فِيْ قَبْضَتِكَ وَقُلُوْبُهُمْ فِيْ يَدِكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا مَعْبُوْدَ
سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ رِزْقِيْ وَاعْطِفْ
عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاجْلِبْ لِيْ اَرْوَاحَهُمْ وَاَجْسَادَهُمْ بِحَقِّكَ عَلٰى حَقِّكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ وَبِحَقِّ اَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَبِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَبِحَقِّ الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الٓمّٓ اَللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَبِحَقِّ الٓمّٓصٓ وَالٓمّٓرٰ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَحٰمٓ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ وَبِحَقِّ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي
الذِّكْرِ وَبِحَقِّ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَبِحَقِّ وَالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ تَبَارَكْتَ وَبِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ
وَبِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْهِ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى الْعَظِيْمَةِ وَبِحَقِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْكُرْسِيِّ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَ
بِحَقِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَا فِيْهِنَّ وَبِالْكَوَاكِبِ السَّيَّارَةِ وَبِالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ مَشْهُوْدَتِكَ وَبِالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ
حَافِظَتِكَ وَبِحَقِّ وَالْفَجْرِ اِذَا يَسْرِ تَبَارَكْتَ وَبِحَقِّ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ تَقْوِيْمَتِكَ وَبِحُرْمَةِ الْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ وَبِحُرْمَةِ
اَنْبِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ السَّائِلِيْنَ يَا قَاضِيَ
الْحَاجَاتِ وَيَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ وَيَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ وَيَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا غَافِرَ السَّيِّئَاتِ

رزق دے عمر طویل عنایت اور مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ۔ ترجمہ مجھے حلال رزق عطا فرما اور تو میرا مددگار و معین اور حافظ
و ناصر و امین ہو جا ۔ ترجمہ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود پہلوں اور پچھلوں کے مسخر کر میرے لئے تمام مخلوق بمحبت
دائمہ مودت مہربانی جیسا کہ مسخر کیا تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے دریا اور نرم کر میرے لئے ان کے دل اور اعضاء اور ارواح
اور جوارح جیسا کہ نرم کیا تو نے لوہا حضرت داؤد کے لئے، وہ نہیں بولیں گے مگر تیرے حکم سے، ان کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہیں اور ان کے
دل تیرے ہاتھ میں ہیں بزرگ ہے ثنا تیری اور پاک ہیں اسماء تیرے نہیں ہے معبود کوئی سوا تیرے، اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بحق اس سورہ شریفہ کے مسخر کر میرے لئے رزق اور مہربان کر مجھ پر دل اپنے بندوں کے اور کھینچ
میرے لئے ان کی ارواح جسم بحق اپنے اور نور ذات اور بحق انبیاء مرسلین و ملائکہ مقربین اور بحق سورہ یٰسین اور قرآن حکیم کے، الم یہ کتاب ہے
جس میں شک نہیں اس میں ہدایت ہے متقیوں کے لئے الم اللہ ہے جو معبود زندہ اور قائم ہے اور بحق المص اور المر کہیعص و حمعسق و
حم و بحق ص و ق و بحق والطور و بحق نون اور بحق قرآن عظیم جسمیں تو نے فرمایا ہے۔ اور تو بڑا سچا کہنے والا ہے کہ نازل کرتے ہیں ہم قرآن
سے جو شفا اور رحمت ہے مومنوں کے لئے اسماء الحسنیٰ اور بحق عرش عظیم اور کرسی اور ملائکہ مقربین کے کہ ہمارے نبی پر سلام ہو اور بحق آسمان و
زمین اور جو ان میں کواکب سیارہ ہیں اور بحق والسماء ذات البروج اور بحق والسماء والطارق اور بحق والفجر اور بحق والتین اور بحرمت بیت الحرام
و بیت المقدس اور بحرمت انبیاء اور اصفیاء اور نیک بندوں کے اے رب العالمین اے مددگار اے قبول کرنے والے سائلوں کی دعا اور
اے قاضی الحاجات اے مجیب الدعوات، اے دور کرنے والے سختیاں اور اے دوست رکھنے والے نیکیوں کے، اے دفع کرنے والے بلاؤں

Scanned with CamScanner

الحاجات ویا مجیب الدعوات ویا مقیل العثرات ویا ولی الحسنات ویا رافع البلیات ویا غافر السیئات ویا
کاشف الکربات اللھم ارنی حرمک بکرمک وبلغنی زیارۃ قبر نبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم وسخر لی
جمیع خلقک ولین لی قلوبھم وازواجھم بالمحبۃ والمودۃ والعطف لی ویسر لی رزقی وھون علی کل عسیر
بحرمۃ یٰسٓ والقرآن الحکیم واقض عنی دینی وفرج عنی کربی واعطنی من خزائنک الواسعۃ انما امرہ
اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون وبحق سورۃ یٰسٓ الی المرسلون تک، بار وافوض امری الی اللہ، بار اور درود شریف
دس بار پھر یہ دعا پڑھے۔ اللھم سخر لی جمیع خلقک ولین لی قلوبھم وارواحھم بحرمۃ سورۃ یٰسٓ ونفس
کربی واعطنی من خزائنک الواسعۃ انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون آخر تک وبحق سورۃ یٰسٓ لفظ
یٰسٓ کو، بار کہے پھر واضرب لھم مثلا البلاغ المبین تک پڑھے اور آیت وافوض ۷ مرتبہ اور درود شریف دس بار پڑھے
قالوا انا تطیرنا بکم تا تعلمون تک اللھم انی اسئلک یا الہ الاولین والآخرین ان تقضی عنی دینی وتفرج ھمی
وغمی واعطنی من خزائنک الواسعۃ یا مسخر سخر لی رزقی وھون علی کل عسیر ولین لی قلوب عبادک کما
لینت الحدید لداود علیہ السلام اللھم سخر لی خدام ھذہ السورۃ یقضوا حاجتی وارزقنی زیارۃ قبر نبیک
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ویقولون متی ھذا الوعد ان کنتم صدقین۔ قولا من رب الرحیم تک سبحان السلام
علیک انت ربی وبیدک سمعی وبصری وقلبی ذلک جمعی وشرفت ورفعت ذکری واعلیت قدری تبارکت
یا نور الانوار ویا ذاھب الاغمار وتنزھت فی سموک عن سمات المحدثات وعلت رتبتک من طرق النقص
والآفات تشھد بذلک الارضون والسموات لک المجد الارفع والجناب الاوسع والعز الامنع سبوح قدوس

کہ اے معاف کرنے والے برائیوں کے اور اے دور کرنے والے سختیوں کے ۱۲ مترجم۔ ترجمہ اے اللہ اپنے کرم سے مجھے حرم مبارک
اور رسول اکرم کے روضہ کی زیارت نصیب کر تمام مخلوق کو میرا مطیع بنا اور ان کے دل میرے لیے نرم کردے، اور ان کی ارواح
کی محبت والفت مجھ پر کردے میرا رزق وسیع کر اور ہر مشکل بحرمت یٰسٓ والقرآن الحکیم میرے لئے آسان بنا دے، یہ دینی کام پورے کر،
میرے مصائب دور کر، اور اپنے وسیع خزانہ سے مجھے دے تیرا حال یہ ہے رب تو کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہو جا
اور وہ فوراً ہو جاتی ہے اور بحق سورۃ یٰسٓ تا مرسلون (۷) مرتبہ پھر پڑھے افوض امری الی اللہ (۷) اور دس مرتبہ درود شریف پڑھ پڑھ کر یہ
دعا پڑھے اے اللہ تمام مخلوق اور ان کی ارواح میری مسخر کردے بحرمت سورۃ یٰسٓ میری تکلیف دور کردے اور اپنے وسیع خزانہ سے مجھے دے
تیرا حال کن فیکون ہے بحق سورہ یٰسٓ یہاں لفظ یٰسٓ کو (۷) مرتبہ کہے پھر واضرب لھم مثلا کو بلاغ مبین تک پڑھے، پھر آیت افوض (۷) مرتبہ
پڑھ کر درود شریف دس مرتبہ پڑھے اور پھر انا تطیرنا بکم کو تا تعلمون تک پڑھ کر کہے اے اولین آخرین کے اللہ میں تجھے سوال کرتا ہوں
کہ اپنی تمام مخلوق میرے لیے مسخر کردے اور ہر مشکل مجھ پر آسان کردے اور میں نے اپنے کام تیرے حوالے کر دیئے ہیں یہ سات مرتبہ پڑھنے
کے بعد درود شریف (۱۰) مرتبہ پڑھے پھر قیل ادخل الجنۃ فاضلال مبین تک پڑھ کر کہے اے اولین وآخرین کے اللہ میں تجھ سے سوال ہوں کہ میرے
دینی کام پورے کر، میرے غم وآلام دور کر، مجھے اپنے وسیع خزانہ سے دے، اے مسخر! میرا رزق میرے لیے مسخر کردے اور ہر مشکل مجھ پر آسان
کردے لوگوں کے دل مجھ پر ایسے نرم کر جیسے داؤد کے لئے لوہا نرم کر دیا تھا۔ اے اللہ اس آیت کے خدام میرے لئے مسخر کردے جو میری ضروریات
پوری کریں اور مجھے اپنے حبیب پاک صلعم کے روضہ کی زیارت نصیب کر پھر یقولون متی ھذا الوعد تا قولا من رب الرحیم پڑھے پھر کہے ترجمہ سلام
ہو تجھ پر اے میرے سردار تو میرا رب ہے اور میرے کان آنکھ دل سب تیرے ہاتھ میں ہیں عالی شریف کیا میرے وضیع کو اور بلند کیا ذکر میرا اور
بلند کی تو نے قدر میری، تو برکت والا ہے اے دل کے نور اور دینے والے عمروں کے، پاک ہے تو اپنی صفات میں مخلوقات کی صفات سے، اور

رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ مُنَوِّرُ الْقَيَاصِيِ الْمُظْلِمَةِ وَالْغَوَاسِقِ وَمُنْقِذُ الْغَرْقٰى مِنْ بَحْرِ الْهَلَاكِ وَالْهَوَالِ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَحَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَتَرَقَّبَ اُنَاجِيْكَ مُنَاجَاةَ عَبْدٍ كَسِيْرٍ تَعْلَمُ اَنَّكَ تَسْمَعُ وَتُطِيْعُ
اَنَّكَ تُجِيْبُ وَاَنَا وَاقِفٌ مُنْتَظِرٌ لَا اَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ وَكِيْلًا اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَنْضَبْتَ بِهِ الْخَيْرَاتِ
وَاَنْزَلْتَ بِالْبَرَكَاتِ وَاَخْرَجْتَ بِهٖ مِنَ الظُّلُمٰتِ وَفَتَحْتَ بِهٖ سُتُوْرَ الْاَوْدِيَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُفِيْضَ عَلَيَّ مِلَاءَ بِسِ اَنْوَارِكَ مَا يُرَدُّ اَبْصَارُ الظّٰلِمِيْنَ وَالْحَاسِدِيْنَ خَاسِرَةً وَاَيْدِيْهِمْ خَاسِرَةً
وَاجْعَلْ حَظِّيْ مِنْكَ اِشْرَاقًا يَجْلُوْ لِيْ نِعَمِيْ وَيَكْشِفُ لِيْ عَنْ كُلِّ سِتْرٍ يَا نُوْرَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ لَا اَنْتَ الَّذِيْ خَلَقْتَ
الظُّلُمٰتِ بِنُوْرِكَ وَكُلُّ نُوْرٍ مِنْ نُوْرِكَ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَسْتُوْرٍ وَاِلَيْكَ تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ وَبِكَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِكَ اَسْتَغِيْثُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَسْتَجِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اِنْ
نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاءِ اٰيَةً خَاضِعِيْنَ تک اَللّٰهُمَّ يَا مُنْزِلَ السَّحَابِ يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ اِهْزِمْ اَعْدَائِيْ
وَجُنُوْدَهُمْ وَاَنْصَارَهُمْ وَانْصُرْنِيْ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ حَرَمَكَ وَبِكَرَمِكَ وَبَلِّغْنِيْ زِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَخِّرْ لِيْ خَلْقَكَ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ وَاَرْوَاحَهُمْ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ عَلَيَّ كُلَّ عَسِيْرٍ وَاجْعَلِ الْعَسِيْرَ
عَلَيَّ سَهْلًا يَسِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِيْ نَصْرًا عَزِيْزًا وَافْتَحْ لِيْ فَتْحًا مُّبِيْنًا وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا بِحَقِّ سُوْرَةِ

بلند ہے تیرا مرتبہ نقص و آفات کے طریقوں سے جس کی آسمانوں اور زمینوں نے تیرے لئے گواہی دی ہے تیرا مرتبہ بلند اور تیری جناب وسیع تو عزیز ہے تسبیح و تقدیس کے لائق ہے ملائکہ اور روح کا منور کرنیوالا اندھیروں کا دور کرنے والا ہے ڈوبنے والے کو بحر ہلاکت سے نکالنے والا ہے پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اندھیرے کے شر سے جبکہ غالب ہو وہ اور حاسد جب کہ حسد کرے اور مناجات کرتا ہوں تجھ سے مناجات کرنا شکستہ دل بندہ کا سا جو جانتا ہے کہ تو سنتا ہے اور مطیع قبول کرتا ہے اور میں منتظر ہوں تیرے سوائے میرا اور کوئی کارساز نہیں ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس اسم کے ساتھ جس سے جاری کیا تو نے خیر کو اور نازل کی تو نے برکتیں اور نکالا تو نے اس سے اندھیروں کو کھولا تو نے بن کرانز دیار، سوال کرتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ درود اور سلام نازل ہو ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور یہ کر ڈال مجھ پر نرجبہ چادر اپنے انوار کی جو دور کر دے نگاہ حاسدوں اور ظالموں کی اور ان کے ہاتھوں کو ناکام کر اور میرا حصہ اپنے مبین تک اشراق کا دے جو روشن کرے میرے لئے میری نعمتیں اور کھول دے میرے لئے ہر پردہ اے ہر چیز کے نور، اور ہدایت تیرے ہی ذات سے ہے جس نے اپنے نور سے ظلمات کو پیدا کیا اور سب نور تیرے ہی نور سے ہیں اے کھولنے والے ہر پوشیدہ کے اور تیری ہی طرف تمام امور رجوع کرتے اور تیرے ہی ساتھ شر دفع کئے جاتے ہیں اے زندہ و قائم اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین تجھ سے مدد مانگتا اور تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ ان کے شروں سے اگر چاہیں ہم نازل کریں ہم آسمان سے نشانی خاضعین تک اے اللہ اے نازل کرنے والے ابر کے اور شکست دینے والے لشکروں کے دشمنوں اور ان کے مددگاروں کو شکست دے مدد کر میری ان کے اوپر، اے اللہ دکھلا مجھ کو اپنا حرم اپنے کرم سے اور کرا مجھ کو زیارت قبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور مسخر کر میرے لئے مخلوق اپنی اور نرم کر میرے لئے دل ان کے اور روحیں ان کی اور سہل کر مجھ پر ہر ایک سختی اور ہر سختی کو مجھ پہ سہل و آسان کر، اے اللہ مدد کر میری مدد غالب اور فتح دے مجھ کو فتح ظاہر اور رزق دے مجھ کو رزق حلال و طیب و مبارک بحق سورہ یٰسین اے رب العالمین اور سپر رکھتا ہوں میں امر اپنا اللہ کی جانب یہ سات بار پڑھے پھر درود شریف تین بار پڑھے اور پھر کہے اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود بیلوں اور پھلوں کے اے کھولنے والے کھول اے اللہ پورا کر قرض میرا اور دور کر سختی میری اور دے مجھ کو اپنے خزانوں سے اور مسخر کر میرے واسطے تمام مخلوق اپنی اور آسان کر میرے اوپر ہر ایک سختی اور میں نے اپنے کام اللہ کے سپرد کر دیئے ہیں اور اللہ کی نظر کرم بندوں کی جانب ہے یہ سات بار پڑھ کر پھر درود شریف

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ تا آخر، بار اور درود شریف دس بار وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ تک اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا اللّٰہُ اَدْفِ دَیْنِیْ وَ فَرِّجْ کَرْبِیْ وَاَعْطِنِیْ مِنْ خَزَائِنِکَ وَسَخِّرْلِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ وَھَوِّنْ عَلَیَّ کُلَّ عَسِیْرٍ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ، بار درود شریف دس بار وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْکُمْ جِبِلًّا کَثِیْرًا ۔ یَرْجِعُوْنَ تک وَاُفَوِّضُ تا آخر، بار درود شریف دس بار وَمَنْ نُّعَمِّرْہُ نُنَکِّسْہُ فِی الْخَلْقِ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ وَیَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ تک اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاٰخِرِیْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ جَمِیْعَ خَلْقِکَ بِالْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا اَنْ تُسَھِّلَ عَلَیَّ کُلَّ عَسِیْرٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ الْعَسِیْرَ عَلَیَّ یَسِیْرًا وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ تا آخر، مرتبہ درود شریف دس مرتبہ لِیُنْذِرَ مَنْ کَانَ حَیًّا خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ تک اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ رِزْقِیْ وَتُسَھِّلَ عَلَیَّ کُلَّ عَسِیْرٍ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ تا آخر، مرتبہ درود شریف دس مرتبہ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَہٗ آخر سورہ تک پھر کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ سُوْرَۃِ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ، یا رَبَّنَا یَا رَبَّ الْمُرْسَلِیْنَ وَھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ مَا اَمْھَلَکَ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ یَا مُبِیْدَ الْفَاسِقِیْنَ وَکُلٌّ لَّدَیْہِ مُحْضَرُوْنَ یَا مَنْ یُّحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ یَا مَنْ یُّحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَیُخْرِجُ مِنْہُ حَبًّا فَمِنْہُ یَاْکُلُوْنَ یَا مَنْ جَعَلَ فِیْھَا جَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْھَا مِنَ الْعُیُوْنِ ۔ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ تک یَا مَنْ یُّسَبِّحُ لَہٗ بِکُلِّ لِسَانٍ یَا مَنْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّھَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِھِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ یَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّھَا ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ یَا مَنْ قَدَّرَ الْقَمَرَ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ یَا مَنْ خَلَقَ لَنَا اَنْعَامًا وَّذَلَّلْنٰھَا لَھُمْ فَمِنْھَا یَاْکُلُوْنَ وَیَا مَنْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَۃٍ فَاِذَا ھُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ یَا مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ یَا مَنْ اَنْشَاَھَا اَوَّلَ مَرَّۃٍ وَّھُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ یَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْہُ تُوْقِدُوْنَ یَا مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ یَا خَلَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا مَنْ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۔ آخر تک پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰھِیْ لَآ اَحَدَ اِلَّآ اَنْتَ

دس مرتبہ پڑھے اور کہے ہم جس کی عمر بڑھاتے ہیں اس کو ابتداء تخلیق مرنے آتے ہیں کیا تم سمجھتے نہیں ہو تا علی الکافرین پڑھ کر کہے اے اولین و آخرین کے اللہ اپنی مخلوق میری مسخر کردے محبت کے ساتھ مجھے رزق حلال دے میری ہر مشکل آسان کردے۔ میں نے اپنے کام اللہ کے حوالہ کردیے ہیں ہر دشمن کو ڈرائے ترجمہ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بحق سورہ یٰسٓ والقران الحکیم کے بارہ ہمارے بزرگ رسولوں طفیل جو ہدایت کرنے والے ہیں گمراہوں کو سیدھی راہ کی کیوں مہلت دی تو نے ظالموں کو اے ہلاک کرنے والے فاسقوں کے، اور سب بڑے نزدیک حاضر ہیں اے وہ ذات جو زندہ کرتا ہے۔ مردہ کو اور لکھتے ہیں ہم اس کو آگے بھیجا انہوں نے اپنے آثار کو اور ہر چیز کہ شمار کیا ہم نے اس کو سب امام مبین میں ہے اے وہ ذات جو زندہ کرتی ہے زمین کو اس کی موت کے بعد اور نکالتا ہے اس سے دانے سب اسی سے کھاتے ہیں اے وہ ذات جس نے زمین میں لگائے باغ کھجوروں اور انگور کے اور جاری کئے اس میں چشمے افلا یشکرون تک اے وہ ذات جس کی تسبیح کی جاتی ہے ہر زبان سے اے وہ ذات جس نے پیدا کئے کل جوڑے ان چیزوں سے جو اگائے زمین نے اور ان کے نفسوں اور ان چیزوں سے جس کو وہ نہیں جانتے ہیں اے وہ ذات جس نے شمس کو اپنے مستقر کی طرف جاری کیا یہ ہے تقدیر عزیز و علیم کی۔ اے وہ ذات جس نے مقدر کی چاند کے لئے منزلیں یہانتک کر واپس ہوا وہ مثل سوکھی ہوئی ٹہنی کے، اے وہ ذات جس نے پیدا کئے ہمارے لئے جانور اور تابعدار کیا ان کو انہیں میں سے انسان کھاتے ہیں اور اے وہ ذات جس نے پیدا کیا انسان کو نطفہ سے جو ظاہر اجھگڑالو ہے اے وہ

وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا اَنْتَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ لَا بُرْہَانَ اِلَّا لَکَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ لَا بُرْہَانَ اِلَّا لَکَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ لَا جَبَّارَ اِلَّا اَنْتَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ لَا قَہَّارَ اِلَّا اَنْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ لَا رَزَّاقَ اِلَّا اَنْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ لَا قَادِرَ اِلَّا اَنْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ لَا بَصِیْرَ اِلَّا اَنْتَ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ اِلٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ کَاشِفُ الْکُرُبَاتِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الْکَافِی الشَّافِی وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الْمُعْطِیُ الْمُبْدِیُٔ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ تُوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّہَارِ وَتُوْلِجُ النَّہَارَ فِی اللَّیْلِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ سَیِّدُ السَّادَاتِ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الْخَالِقُ الْجَبَّارُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الرَّشِیْدُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الصَّبُوْرُ الْقَدِیْمُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الْقَاہِرُ الْقَہَّارُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الشَّکُوْرُ الْمَجِیْدُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ۔

ذات جو زندہ کرتا ہے ہڈیوں کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو جاتی ہیں۔ اے وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمان و زمین کو اس بات پر قادر ہے کہ پیدا کرے مثل ان کے اے پیدا کرنے والے اے علم والے اے وہ ذات جو ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا فرماتا ہے اس سے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔ اے اللہ تجھ کو حمد ہے میرے معبود نہیں ہے معبود مگر تو اور تجھ ہی کو حمد ہے۔ میرے معبود اے مالک ملک کے نہیں معبود مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے کوئی یکتا مگر تو ہی اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے سلطان مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے۔ واحد مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے خالق مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے برہان مگر تیرے لیے اور تجھی کو حمد ہے اے الٰہی نہیں ہے کوئی جبار مگر تو اور تجھ کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے قہار مگر تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے رازق مگر تو تجھی کو حمد ہے الٰہی۔ نہیں ہے قادر مگر تو اور تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں ہے سننے والا مگر تو بس تجھی کو حمد ہے الٰہی نہیں دیکھنے والا مگر تو تجھی کو حمد ہے الٰہی تو کافی اور ہادی ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو بہتر کھولنے والا ہے اور تجھ کو حمد ہے الٰہی تو دلوں کا پھیرنے والا ہے اور تجھ کو حمد ہے الٰہی تو معبود ہے آسمانوں اور زمین کا اور تجھ ہی کو حمد الٰہی تو کھولنے والا ہے سختیوں کا اور تجھ کو حمد ہے، الٰہی تو رحمٰن اور رحیم ہے اور تجھ ہی کو حمد ہے الٰہی تو بہتر پیدا کرنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے تو بہتر بخشنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو بہتر مددگار ہے۔ اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو بہتر رازق ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو کافی و شافی ہے تجھی کو حمد ہے الٰہی تو دینے والا اور پیدا کرنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو قریب ہے اور تو ہی قبول کرنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو توبہ قبول کرنے والا اور بخشنے والا ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو رب الارباب ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو مسبب الاسباب ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو بلند کرنے والا درجات کا ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کا اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو سرداروں کا سردار ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو فریادرس فریادیوں کا ہے۔ اور تجھ کو حمد ہے الٰہی تو اٹھانے والا وارث اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو پیدا کرنے والا جبار اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو ہادی ہے اور تجھی کو حمد ہے، الٰہی تو صبور و قدیم ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو قاہر و قہار ہے اور تجھی کو حمد ہے الٰہی تو واحد و احد ہے اور تجھی کو حمد ہے! الٰہی تو شکور و مجید ہے اور تجھی کو حمد

وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ النُّوْرُ الْهَادِیْ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْحَکَمُ الْعَدْلُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ وَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ ۔ آخر سورہ حشر تک[2] فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ آخر آیت تک[3] اَللّٰهُمَّ اعْطِفْ عَلَیَّ قُلُوْبَ عِبَادِکَ مِنْ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ مِنْ کُلِّ ذَکَرٍ وَّاُنْثٰی وَحُرٍّ وَّعَبْدٍ وَّصَغِیْرٍ وَّکَبِیْرٍ بِالْمَحَبَّةِ الدَّائِمَةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَاجْلِبْ قُلُوْبَهُمْ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ شَرِّ مَا یُضْمِرُوْنَ وَیُرِیْدُوْنَ لِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ مَکْرَهُمْ وَاَذَاهُمْ وَشَرَّهُمْ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مَا تَلَوْتُهٗ اَسْئَلُکَ اَنْ تُرِیَنِیْ حَرَمَکَ بِکَرَمِکَ وَتُبَلِّغَنِیْ زِیَارَةَ قَبْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا عَلِیْمُ یَا بَاسِطُ یَا رَافِعُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا شَکُوْرُ یَا حَفِیْظُ یَا مُقِیْتُ یَا حَسِیْبُ یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ یَا رَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا وَاسِعُ یَا سَمِیْعُ یَا جَمِیْعُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَا بَاقِیْ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ خَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِکَ یَا عَالِیَ الشَّامِخِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰهُ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ یَکُوْنُوْا عَوْنًا لِّیْ فِیْ کُلِّ مَا اُرِیْدُ وَاَطْلُبُ بِحَقِّهَا عَلَیْکُمْ وَطَاعَتِهَا لَدَیْکُمْ تَوَکَّلُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَجِیْبُوْا بِحَقِّ مَا فِیْهَا مِنَ الْاَسْرَارِ وَمَنْ تَخَلَّفَ مِنْکُمْ اُحْرِقَ بِالنَّارِ هَیَا الْعَجَلَ الْوَحَا السَّاعَةَ وَمَنْ لَّا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ آخر آیت تک پڑھ کر کہے اَجِیْبُوْا وَتَوَکَّلُوْا فِیْمَا اَمَرْتُکُمْ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ عَلَیْکُمْ وَحُرْمَتِهَا لَدَیْکُمْ هَیَا الْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

یہ دعوت سورہ یٰس کی کبریت احمر ہے اس کو نااہل سے محفوظ رکھو حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ جس کام کے لئے سورہ یٰس پڑھی جائے وہ اس کے لئے کافی ہے فرمایا جس نے خاص اللہ کے لئے سورہ یٰس پڑھی اس کے اگلے اور پچھلے

[1] اور تیرے ہی لئے حمد ہے اے اللہ تو ہی نور الہادی ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے الٰہی تو ہی حاکم و عادل ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے، الٰہی تو ہی محافظ و غالب و جبار ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے۔ اور تیرے ہی لئے حمد ہے۔ تو بہت بڑا ہے ۔ الٰہی تیرے ہی لئے حمد ہے تو خالق و باری ہے ۔ آخر سورہ حشر تک ہے الٰہی تو واحد و ماجد ہے۔ [2] ترجمہ جب تو قصد کرے تو اللہ پر بھروسہ کر بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے جو شخص اللہ پر بھروسہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے۔ ۱۲ [3] ترجمہ اے اللہ پھیر دے مجھ پر اپنے بندوں کے دل آدم کے بیٹوں اور حوا کی بیٹیوں کے مرد و عورت آزاد غلام چھوٹے و بڑے سب کے محبت دائمہ اور مودت و رحمت و شفقت کے ساتھ اور کھینچ دے میری جانب دل ان کے اور حفاظت کر میری ان کے پوشیدہ شر سے اور ان کے برے ارادوں اور دفع کر مجھ سے ان کا مکر اور اذیت اور شر اے اللہ بحرمت اس کے جو میں نے پڑھا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ دکھا مجھے اپنا حرم اپنے کرم سے اور پہنچا مجھے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کے لئے اسے پورا کرنے والے حاجات کے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے اے رب دونوں جہان کے الخ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں مسخر کر میرے لئے خادم اس صورت کے جو میرے مددگار ہوں ہر کام میں جس کا میں ارادہ کروں، طلب کرتا ہوں اس کے ساتھ جو تم پر ہے اور وہ میری اطاعت کریں جو مقرر ہوئے اطاعت کرو اور قبول کرو بحق اس کے جو اس میں اسرار ہیں اور تم میں سے جو پیچھے رہے گا اسے جلا دوں گا جو قبول نہ کرے گا اللہ تعالیٰ کے بلانے والے کو تو وہ زمین پر عاجز کرنے والا نہیں ہے قبول کرو اور مقرر ہو اس چیز کے لئے جو میں تم کو حکم کرتا ہوں بحق اس سورۂ کے حرمت کے ابھی اسی وقت حاضر ہو۔

گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اور فرمایا اللہ کے اسرار سورہ یٰسٓ میں موجود ہیں اور پوری سورہ یٰس کے اسرار صرف چار آیتوں میں ہیں۔ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ سے مِنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ تک یہ اسرار سمجھو تو تمہاری مراد حاصل ہوگی۔ سورۂ یٰس کی دوسری دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ سے اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ، بار پھر کہے سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ بِکُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِکُلِّ مَکْنُوْنٍ مِنْ خَزَائِنِ مُلْکِهٖ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر تک سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ آخر تک[۱]

بار پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ نَسْتَعِیْنُ ، بار پڑھے اور اپنی حاجت مانگے پھر یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ لَا هَادِیَ غَیْرُکَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیَ الْمُلْکَ وَالْمَلَکُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ۔ ۴ بار پڑھ کر دعا مانگے قبول ہوگی پھر ۳۶ بار کہے۔ یَا مُجِیْبُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَمَلَّکْتَهُمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِکَ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ مُّبِیْنٍ تک سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ وَسُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُیَسِّرِ بِکُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ بِکُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِکُلِّ مَکْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ سُبْحَانَ ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ تک ۳ بار یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ تک پھر پڑھ کے حاجت مانگے یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ ، بار لَا هَادِیَ غَیْرُکَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ تک اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ وَمَلَّکْتَهُمْ اَسْرَارَ اَسْمَائِکَ وَاجْعَلْنِیْ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ مِنَ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ بَشِّرْهُمْ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ اَللّٰهُمَّ بَشِّرْ لِیْ بِیَوْمِ لِقَائِکَ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ پھر دعا مانگے تو فوراً قبول ہوگی۔[۲] غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ یَا مُبِیْنُ ، بار پھر چار بار کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِیِّکَ الْاِکْرَامِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ لِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اِنَّکَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ[۳] پھر دعا مانگے فوراً قبول ہوگی۔

دشمن کی ہلاکت کا عمل | اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیَ الْمُلْکَ وَالْمَلَکُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ[۴] ۴ بار پھر دعا مانگے فوراً قبول ہوگی پھر کہے قَالُوْا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ تک اس آیت میں ہلاکت دشمن کے لئے عجیب وغریب خاصیت ہے ترکیب یہ ہے زمین پر دشمن کی تصویر بنا کر اپنے ہاتھ میں فولاد کی چھری

---

[۱] مندرجہ دعاؤں کے ترجمے قبل ازیں کئے جا چکے ہیں۔

[۲] ترجمہ اے اللہ مجھ کو ان لوگوں سے کر دے جن پر تو نے انعام کیا ہے اور اپنے اسرار اسماء کا انہیں مالک کیا ہے اور کر مجھ کو اے رب رحمٰن اے رحیم ان لوگوں میں سے جو غیب کے ساتھ اللہ سے ڈرتے ہیں۔ بشارت دے ان کو مغفرت اور اجر کریم اے اللہ بشارت دے مجھکو اپنی ملاقات کی بہ مغفرت اجر کریم کے۔ [۳] ترجمہ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اسم بزرگ اور نبی اکرم مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل یہ کر تو میرے وہ عمل کر جس کے تو لائق یقیناً تو اہل تقویٰ اہل معفرت کا والی ہے۔

[۴] اے اللہ مسخر کر میرے واسطے ملک اور ملکوت نہیں ہے معبود مگر تو اے جلال اور بزرگی والے تیری رحمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں میں اے مددگار میری مدد کر۔

Scanned with CamScanner

بغیر دستہ کے لے کر آیت مذکورہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اس تصویر میں چھری گاڑ دے تو عجیب تصویر دیکھے گا۔ واللہ اعلم۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ تا قَدِیْرٌ پھر سجدہ کر کے دعا مانگے قبول ہو گی دفع بیماری کے لیے بہت مفید ہے لیس ۷ بار پڑھ کر پھر کہے سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَلٰی كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُیَسِّرِ لِكُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَآئِنَهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ آخر تک سُبْحَانَهٗ ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّكَ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ نَسْتَعِیْنُ تک پڑھ کر دعا مانگے قبول ہو گی پھر کہے۔ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ لَا هَادِیَ غَیْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ وَعَلَّمْتَهُمْ اَسْرَارَ اَسْمَآئِكَ وَاجْعَلْنِیْ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ مِنَ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْهُمْ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِیْمٍ پڑھ کر دعا مانگے قبول ہو گی اس کے بعد کہے۔ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ تا مُكْرَمِیْنَ پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ اَكْرَمَ عِبَادَهُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَكْرِمْنِیْ بِكَرَامَةِ اَوْلِیَآئِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِیْ بِقَضَآءِ حَوَآئِجِیْ مِنْ فَیْضِ فَضْلِكَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِیْفَةِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ وَكَرَمِكَ وَافْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ فِی الدَّارَیْنِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور دعا مانگے جو قبول ہو گی۔ پھر کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَغِثْنِیْ وَاَعِنِّیْ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ وَلَآ اِلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّلَآ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَاهْدِنِیْٓ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ آخر تک ۱۱ بار پڑھ کر کہے۔

اَللّٰهُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۳ بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اقْضِ حَاجَتِیْ ۷ مرتبہ کہہ کر دعا مانگے قبول ہو گی۔ پھر کہے وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا سے خَامِدُوْنَ تک پڑھ کر دشمن کا نام لے اور اس کے لیے بددعا کرے اور یہ

ترجمہ اے اللہ حفاظت کر میری بلائے دنیا اور عذاب آخرت سے اے اللہ میرا نام نہ بدل اور متغیر نہ کر میرا جسم میرے اور اپنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان میں دوری نہ کر ۱۲ ترجمہ اے وہ ذات جس نے بزرگی دی مجھ کو ساتھ بزرگی اولیا اپنے مقربین کے اور نیک بندوں کے جن پر خوف نہیں ہے اور وہ غمگین نہ ہوں گے اے اللہ مجھ پر کرم کر ساتھ قضا حاجت میری کے اپنے فضل سے اے پورا کرنے والے حاجات کے اور قبول کر میری دعا اے قبول کرنے والے دعاؤں کے بحق اس سورہ شریفہ اے جلال اور بزرگی والے اللہ کرم کر مجھ پر اپنے فضل و کرم سے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کے تو لائق ہے دونوں جہان میں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ۱۲ ترجمہ اے زندہ اے قائم تیری رحمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں میں مدد اور اعانت کر میری اور درست کر میری شان اور مجھے سپرد نہ کر میرے نفس کی طرف اور نہ کسی مخلوق کی طرف ایک پلک زدن بھی اور نہ اس سے کم، اور ہدایت کر مجھے سیدھی راستہ کی جو راستہ اللہ کا ہے جس کے لئے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے ۱۲

آیت كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَاَخْمِدْ مَكْرَهٗ وَاَحْلِلْ عُقْدَتَهٗ وَاقْطَعْ عُمْرَهٗ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۳ بار پڑھ کر اپنا ہاتھ زمین پر مارے اور اس سے پہلے دشمن کی تصویر زمین پر بنالے اور اپنا داہنا ہاتھ اس پر مار کر کے خاموش ۳ بار يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ شَرَّ فُلَانٍ وَكُنْ اَلْخَبِيْرَ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ يَا هَالِكَ الْقُرُوْنِ الْمَاضِيَةِ وَالْاُمَمِ السَّالِفَةِ لَا يُعْجِزُكَ فُلَانٌ يَا مُهْلِكَ الظّٰلِمِيْنَ يَا مُبِيْدَ الْفَاسِقِيْنَ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ هَلَاكَ مَنْ هَلَكْتَهٗ يَا مُهْلِكَ الْجَبَابِرَةِ الْمَاضِيَةِ فِي الْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ اَهْلِكْ عَدُوِّيْ فُلَانًا بِالَّذِيْ اَهْلَكْتَ بِهِ الْقَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ وَاِنَّا عَلٰۤى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

براٸے محبت | اور جب کسی کی محبت کا ارادہ ہو تو اس طرح پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ قَلْبَ فُلَانٍ عَلٰى مَحَبَّتِيْ فَلَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يَنْطِقُ اِلَّا بِمَحَبَّتِيْ يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ فُلَانٍ وَاَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَلَّفَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِ عِبَادِكَ اَوْ بَيْنَ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ تَا الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحِيْطُ بِغَيْبِ كُلِّ شَاهِدٍ وَالْمُتَوَلِّيْ عَنْ كُلِّ بَاطِنٍ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ ۳ مرتبہ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ وَكَاشِفَ الْكُرُبَاتِ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ تُرْسِلُ سَحَائِبَ الْمِحَنِ وَقَدْ اَمْسَيْتَ ثِقَالًا وَتَجْعَلُ زَرْعَهَا هَشِيْمًا وَعِظَامَهَا رَمِيْمًا وَتَرُدُّ الْمَغْلُوْبَ غَالِبًا وَالْمَطْلُوْبَ طَالِبًا كَمْ مِّنْ عَبْدٍ دَعَا وَاِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ فَفَتَحْتَ لَ

ؔ ترجمہ اے اللہ پھیر دے مجھ سے اس کا شر اور بجھا دے اس کا مکر اور کھول دے اس کی گرہ اور قطع کر عمر اس کی اگر چاہیں ہم نازل کریں ان پر آسمان سے ایک نشانی اور ذلیل ہو جائیں گردنیں ان کی بہ خشوع اللہ کے لیے ؔ ترجمہ اے اللہ ہلاک کرنے والے گزرے ہوئے لوگوں اور پچھلی امتوں کے عاجز نہیں کر سکتا ہے تجھے فلاں شخص اے ہلاک کرنے والے ظالموں کے اے تباہ کرنے والے فاسقوں کے ہلاک کر میرے دشمنوں کو جس طرح تو نے ہلاک کیا اے ہلاک کرنے والے پچھلے سرکشوں کو قرون خالیہ میں اسی طرح ہلاک کر میرے دشمن کو جو فلاں ہے اس کے ساتھ جس کے ساتھ ہلاک کیا ہے تو نے فاسق اقوام کو اور بے شک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ دکھلائیں تجھ کو وہ چیز جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں اور وہ سب ہمارے حضور حاضر ہیں ؔ ترجمہ اے اللہ پھیر دے فلاں شخص کا دل میری محبت میں وہ نہ سنے اور نہ دیکھے اور نہ بولے مگر میری محبت کے ساتھ، اے جمع کرنے والے لوگوں کے اس دن کے جس میں کوئی شک نہیں ہے بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا اے اللہ جمع کر میرے اور فلاں شخص کے درمیان محبت اور الفت دے درمیان میرے اور اس کے جیسا کہ الفت دی تو نے درمیان برف اور آگ کے اور یقیناً ہمارے پاس حاضر ہوں گے

ؔ یہ تراجم قبل ازیں گزر چکیں ہیں۔

ترجمہ اے اللہ تو ہی محیط ہے ساتھ غیب و حاضر کے اور متولی ہے ہر باطن کا سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے بڑے رحم کرنے والے گریہ زاری کرنے والے پر اور کھولنے والے سختیوں کے تو ہی وہ اللہ ہے جو بھیجتا ہے بادل مصیبتوں کے، اور کرتا ہے تو کھیتی کو کٹا ہوا اور ہڈیوں

أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ۔ أَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تک اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ کر زمین پر ہاتھ مارے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ قُدْرَتُهُ قَاهِرَةٌ وَآيَاتُهُ بَاهِرَةٌ وَنَقِمَاتُهُ قَاطِعَةٌ وَلِكُلِّ جَبَّارٍ دَامِغَةٌ أَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي أَنْتَ مَالِكٌ بِهَا لِنُفُوسِهِمْ وَلَوْ قَبَضْتَهَا لَخَمَدُوا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ أَرِنِي كِفَايَتَكَ فِيمَنْ ظَلَمَنِي يَا قَاصِمَ الْجَبَابِرَةِ وَالْمُتَكَبِّرِينَ وَقَاطِعَ دَابِرِ الْفَرَاعِنَةِ وَالْمُسْتَهْزِئِينَ مَا أَسْرَعَ نُزُولَ بَطْشِكَ الشَّدِيدِ وَمَا أَسْرَعَ حُلُولَ قَهْرِكَ الْمُبِيدِ بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَشَيْطَانٍ مَّرِيدٍ بَغَى عَلَى الْعِبَادِ وَطَغَى فِي الْبِلَادِ وَسَعَى فِيهَا بِالْفَسَادِ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَسْتَغِيثُ عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي أَسْأَلُكَ يَا مَوْلَايَ أَنْ تَنْصُرَنِي عَلَى مَنْ حَارَبَنِي وَأَنْ تَهْزِمَ مَنْ بَارَزَنِي وَأَنْ تَقْهَرَ مَنْ قَاتَلَنِي وَأَنْ تَخْذُلَ أَعْدَائِي وَتَقْهَرَهُمْ وَتَسْقِيَهُمْ مَاءً غَسَّاقًا وَّاجْعَلْهُمْ لِجَهَنَّمَ حَطَبًا وَّأَرْسِلْ عَلَى جَنَّاتِهِمْ حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا أَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْقَابِضُ النَّاصِرُ الْقَوِيُّ الْغَالِبُ الْقَهَّارُ الْمُذِلُّ الْمُنْتَقِمُ الْمُهْلِكُ الشَّدِيدُ الْمُذِلُّ الْمُؤَخِّرُ الْمَانِعُ الْقَابِضُ الضَّارُّ الْقَاصِمُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ۔

اور اپنا ہاتھ زمین پر دشمن کا قصد کر کے مارے اور پھر ۳ مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ کر پڑھے۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي فَأَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ خُذْهُ وَاخْذُلْهُ وَدَمِّرْهُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ ۳ مرتبہ أَتٰى أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ آخر آیت تک وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا يَسْبَحُونَ تک وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ۔ يَرْكَبُونَ تک پڑھے۔

کشتی ڈبونے کا عمل

یہ دعا کشتی غرق کرنے کے لئے ہے مگر اللہ سے ڈرتا رہے کشتی کے ایک تختہ پر ۹ حروف لکھ کر کہے یا حرف الطا ر اطمس ۹ مرتبہ تو بہت جلد وہ کشتی ڈوب جائے گی اور یہ آیت زفت

کو ڈرانا اور مغلوب کو غالب اور مطلوب کو طالب بناتا ہے بندوں نے تجھ سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں مدد کر اور کھول دیئے تو نے ان کے لئے دروازے آسمان کے ساتھ پانی اترنے والے کے ساتھ ترجمہ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ ذات جس کی قدرت قاہرہ ہے اور آیتیں روشن ہیں اور بدلے اس کے قاطع ہیں۔ اور ہر جبار کو ہلاک کرنے والا ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیری قدرت سے کہ مالک ہے نفسوں کا اور اگر تو قبض کرے ان کو تو خاموش ہو جائیں اے اللہ درود نازل ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل واصحاب پر اور سلام اور برکت نازل کر اور اے اللہ دکھلا مجھ کو کفایت اپنی اس شخص میں جس نے ظلم کیا مجھ پر، اے ہلاک کرنے والے جباروں کے اور متکبروں کے اور قطع کرنے والے مذاق اڑانے والوں کے کیا جلد سے نازل ہونا تیرے چنگل کا اور کیسا جلد ہے حلول تیرے قہر کا ہر جبار سرکش اور شیطان مردود پر جس نے بغاوت کی بندوں پر اور سرکشی کی فتنوں میں اور کوشش کی ان میں فساد ڈالنے کی اے اللہ مدد مانگتا ہوں میں تجھ سے اس شخص پر جس نے ظلم کیا مجھ پر اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے مولا میرے مدد کر تو میری اس شخص پر جو لڑے مجھ اور شکست دے اس کو جو مقابلہ کرے مجھ سے اور قہر کر اس پر جو قتال کرے مجھ سے اور شکست دے میرے دشمنوں کو اور پلا ان کو گرم پانی اور کر ان کو جہنم کا ایندھن بنا اور بھیج ان کے باغوں پر آسمان سے ایسی آندھی کہ ہو جائیں وہ مٹی اور پانی ان کا گہرا کر دے اور وہ طاقت نہ رکھیں پانی کے تلاش کی تو زبردست متکبر قبض کرنے والا مددگار قوی و غالب ہے قہار اور ذلت دینے والا انتقام لینے والا ہلاک کرنے والا سخت تر ذلت دینے والا تاخیر کرنے والا۔ منع کرنے والا قبض کرنے والا ضرر پہنچانے اور بڑی طاقت اور سخت چنگل والا ہے۔ ترجمہ اے اللہ اس کی گرفت کر اسے ذلیل کر اور اسے ہلاک کر دے۔

Scanned with CamScanner

کے ٹکڑے پر لکھ کر کشتی کے پیندے میں چپکا دے وہ کشتی اس زور سے چلے گی کہ یا تو ڈولے گی یا ڈوب جائے گی ٹوٹ جائے گی۔

کشتی و جہاز کی حفاظت کا عمل

اس آیت کو ایک سرخ ٹھیکری پر لکھ کر جہاز میں رکھ دے تو اس کو کوئی ضرر نہ پہنچے اور صحیح و سالم ساحل پر پہنچے گا۔ آیت یہ ہے۔ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ اور یہ آیت وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ فَلَا ... مُبِيْنٍ تک فراخی رزق کے واسطے ہے، ۳ بار پڑھ کر دعا کرے قبول ہو گی۔ اور پھر یہ الفاظ کہے سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُيَسِّرِ بِكُلِّ مَعْسُوْرٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر سورت تک ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ نَسْتَعِيْنُ تک پھر دعا مانگے فوراً قبول ہو گی اور ۲ بار یہ کہے یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ اور ۳ بار لَا هَادِیَ غَیْرُكَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ وَمَلٰٓئِكَتِهِمْ اَسْرَارَ اَسْمَآئِكَ یَا رَبِّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ اٰمِیْنَ یَا مُبِیْنُ، بار اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِیْثُ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ ۴ بار پھر اپنی حاجت مانگے اور دعا کرے اسی رات قبول ہو گی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِیِّكَ الْمُكَرَّمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ۔ یَرْجِعُوْنَ تک یہ آیت دشمن کے جلاوطن کرنے کے واسطے ہے جب اس کا اور اس کی ماں کا نام لے کر ایک ہزار مرتبہ پڑھی جائے تو وہ بھاگ جائے گا۔ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ۔ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ تک پڑھ کر کہے اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

برائے حاضری شاہ جنات

یہ آیت جنوں کے بادشاہ کے حاضر کرنے کے لیے مفید ہے یوں پڑھے۔ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ وَهٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ۔ اس آیت کو جن زدہ اور مرگی والے کی پیشانی پر لکھنے سے فائدہ ہوتا ہے جو جناتی زبان میں کچھ بات کرتا۔ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ یَرْجِعُوْنَ تک اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔

یہ آیت بھاگے ہوئے آدمی کے بلانے کے لئے ہے سورہ یٰس اول سے شروع کر کے فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا تک پڑھ کے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ آخر آیت تک ۲ بار پڑھنے کے بعد یہ پڑھے۔ اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۳ بار یَوْمَ تُبْلَی السَّرَآئِرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۳ بار حَیْرَةٌ حَیْرَةُ الْعُصْفُوْرِ فِی الْقَفَصِ مَقْهُوْرَةٌ مَحْصُوْرَةٌ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ پھر یہی الفاظ کہے حَیْرَةٌ آخر تک پھر کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ بِجَاهِ نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَاَعْطِنِیْ طَلَبِیْ پھر دعا مانگے قبول ہو گی۔ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ پھر وہی الفاظ کہے لِیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا نَا یَشْكُرُوْنَ۔

کسی کو قبضہ میں لانے کی دعاء

یہ آیت جانور اور آدمی کے لئے ہے جو قبضہ میں نہ آتا ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَةً فَظَلَّتْ

أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ ـ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهَا مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا
سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ـ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِن طُورِ سَيْنَاءَ ـ الآية ـ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ـ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً وَمَا يَعْلِنُونَ تک ـ رَبِّ أَسْأَلُكَ الَّذِي فَتَحْتَ بِهِ عَالَمَ الْأَمْرِ وَالْخَلْقِ بِالتَّجَلِّي لِلْحَقِّ
الْمُظْهِرِ لِسَبَبِ التَّنْزِيلِ وَالْمُتَعَالِي أَمْرًا وَوُجُودًا وَبُطُونًا وَمَعْقُولًا لِمَنْ أَيَّدْتَ مَعْلُومًا لِمَنْ أَسْنَدْتَ مَجْهُولًا لِمَنْ
شِئْتَ بِمَا تَشَابَهَ مِنْهُ كَثْرَةً لَا تَقْدَحُ فِي وَحْدَتِهِ مَا أَحْكَمْتَ مِنْ مُحْكَمِهِ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا فَتَّاحُ يَا اللهُ يَا رَبُّ
وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ لِسِرِّ الْإِضَافَةِ الرَّابِطَةِ مِنْ حَضْرَةِ الْوُجُوبِ وَالْإِمْكَانِ الْمُقْتَضِيَةِ بِظُهُورِ الْاِسْمِ
الْأَعْظَمِ بِالسِّرِّ الْمُبْهَمِ لِثُبُوتِ الْمَالُوهِيَّةِ عُمُومًا وَخُصُوصًا بَدْءًا وَعَوْدًا عَنْ سَعَةِ عُمُومِ الرَّحْمَانِيَّةِ الَّتِي تَتَنَاهَى
اسْتِقْرَارًا وَثُبُوتًا عَنْ فَيْضِ خَاصِّ الرَّحِيمِيَّةِ الدَّافِعَةِ لِشُهُودِ إِثْبَاتِ التَّقَرُّبِ بِالْقُرْبِ الْمَجْهُولِ الْمَاضِيَةِ مِنْكَ يَا رَحْمَانُ
يَا رَحِيمُ يَا فَتَّاحُ يَا عَلِيمُ أَسْأَلُكَ السِّتْرَ وَالْمَعُونَةَ وَالْحِفْظَ وَالرِّعَايَةَ وَجَلْبَ الرِّزْقِ وَالْبَرَكَةَ فِيهِ وَالرَّجَاءَ وَحُسْنَ الظَّنِّ
بِكَ وَالْيَأْسَ مِنْ غَيْرِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ تَكْوِينٌ لِأُمُورِكَ وَتَكْمِيلٌ بِجُودِكَ وَبَرَكَةٌ مِنْكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ آمَنَّا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اللَّهُمَّ بِنُورِكَ وَبِنُورِ اسْمِكَ وَغَلِّبْنَا عَنْ
غَيْرِكَ رُجُوعًا إِلَيْكَ يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ـ جو شخص اس دعا کو ہمیشہ پڑھے ۔
اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے وہ پوری ہوگی ۔ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ
سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ كُلِّ مَسْجُونٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ
مَكْنُونٍ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُ مُلْكِهِ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا آخر تک سُبْحَانَهُ ٣ بار سُبْحَانَ رَبِّكَ
رَبِّ الْعِزَّةِ آخر تک بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ آخر تک اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَمَلِّكْهُمْ أَسْرَارَ أَسْمَائِكَ يَا رَبُّ يَا رَحْمٰنُ ٣ بار پھر دعا قبول ہوگی پھر کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيَ
الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوتَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِكَ أَسْتَغِيثُ يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي ٤ بار پھر نزول
دعا مانگے قبول ہوگی ۔ پھر ٣ بار کہے ۔ یا مُجِيبُ أَجِبْ دَعْوَتِي وَاقْضِ حَاجَتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پھر دعا

ترجمہ اے رب سوال کرتا ہوں تیرے اس اسم کے ساتھ جس سے تونے عالم خلق وامر کو مفتوح کیا ہے تجلی حق کے لئے جو اسباب تنزل
کا مظہر ہے امر، وجود و بطون ہی اس کے لئے معقول ہے جس کی تائید اپنے معلوم کے ذریعہ تائید کرے جسکو حاضر کرے مجہول کے لئے جس
کو چاہے تو جو آپس سے متشابہ ہے ایسی کثرت جو قادح نہیں ہے وحدت میں اس کے جس کو محکم کیا تونے اے علیم اے حکیم اے فتاح اے
اللہ اے رب سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بہ سر اضافت رابطہ حضرت وجوب وامکان سے جو مقتضی ہے ظہور اسم اعظم مبہم کا بہر ثبوت
والوہیین عموم وخصوص وشروع وعود کشادگی عموم رحمانیت جو منتہی نہیں ہے از روئے استقرار وثبوت کے فیض خاص رحیمیت سے جو بلند کرنے
والی ہے شہود اثبات تقرب کو قرب مجہول گذشتہ سے تجھ سے اے رحمٰن اے رحیم اے فتاح اے علیم سوال کرتا ہوں میں تجھ سے پردہ پوشی
اور مدد اور حفاظت اور رعایت اور رزق رسائی اور برکت اور امید اور نیک گمان کا، اور تیری غیر سے ناامیدی کا بسم اللہ کی تکوین ہے تیرے
امر کی اور تکمیل ہے اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے تیرا مرتبہ اور نہیں ہے معبود سوائے تیرے، تجھ پر ایمان لائے اور تجھ ہی پر بھروسہ
کیا، تحقیق بنا ہم کو اے اللہ منور کر ہمیں اپنے نور سے اور اپنے اسم کے نور سے اور غالب کر ہم کو اپنے غیر سے، تیری ہی طرف رجوع کرکے اے
اللہ اے رحمٰن اے رحیم تو سلامًا من رب الرحیم کو رضا ہے۔

مانگے قبول ہوگی پھر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِیِّکَ الْمُکَرَّمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ اِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ پھر دعا مانگے قبول ہوگی پھر وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا۔ عَلِیْمٌ تک پھر پڑھے اَللّٰھُمَّ خَفِّفْ عَنَّا ثِقْلَ الْاَوْزَارِ وَارْزُقْنَا مَعِیْشَۃَ الْاَبْرَارِ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ وَسْوَاسِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ وَاٰبَائِنَا وَاُمَّھَاتِنَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ پھر دعا مانگے قبول ہوگی پھر کہے۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَا اَنْتُمْ مِّنْہُ تُوْقِدُوْنَ آخر تک بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ آخر تک پھر دعا مانگے قبول ہوگی اور ۷ بار یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ لَا ھَادِیَ غَیْرُکَ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ وَلَا الضَّآلِّیْنَ اٰمِیْنَ یَا مُبِیْنُ ۷ بار پھر کہے اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیَ الْمُلْکَ وَالْمَلَکُوْتَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۳ بار بِکَ اَسْتَغِیْثُ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ ۳ بار پھر دعا مانگے قبول ہوگی پھر ۳ بار یَا مُجِیْبُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کہہ کر اور چار بار یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَنَبِیِّکَ الْمُکَرَّمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَھْلُہٗ اِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا خَیْرَ الدُّنْیَا وَنَعِیْمَ الْاٰخِرَۃِ وَتُبْ عَلَیْنَا قَبْلَ الْمَمَاتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَھَوِّنْ عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْعِلَّۃِ فِی الْغُرْبَۃِ وَمِنَ الْعِلَّۃِ عِنْدَ الشِّدَّۃِ وَمِنَ الشَّقَاوَۃِ عِنْدَ الْخَاتِمَۃِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا وَسَلِّمْ دِیْنَنَا وَلَا تَسْلُبْ عَنَّا عِنْدَ النَّزْعِ اِیْمَانَنَا وَلَا تَفْتِنَّا عِنْدَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مُکْثِرًا لِّذِکْرِکَ مُؤَدِّیًا بِحَقِّکَ رَاجِیًا لِوَعْدِکَ خَائِفًا لِوَعِیْدِکَ رَاضِیًا فِیْ کُلِّ حَالٍ عَنْکَ فَرِّجْ ھَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ وَاغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ پھر دعا مانگے ضرور اسی وقت قبول ہوگی۔ اکثر لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے اور صحیح پایا ہے اور میں نے بھی بارہا مختلف مواقع پر یہ دعائیں پڑھی ہیں اور اس کی برکت مجھ پر ظاہر ہوئی ہے یاد رہے یہ سب امور خلوص نیت پر منحصر ہیں حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جیسا وہ مجھے اپنے ساتھ رکھے اور جیسے چاہیے گمان

۱؎ ترجمہ اے اللہ ہلکے کر ہم سے بدی کے بوجھ اور ہم کو نیکیوں کی روزی دے اور دور کر ہم سے رات کے وسوسوں کے شر اور ہمارے والدین کی گردنیں دوزخ کے عذاب سے آزاد کر اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین ۲؎ ترجمہ اے اللہ نصیب کر ہم کو خیر دنیا کی اور نعمت آخرت کی اور توبہ قبول کر ہماری موت سے پہلے اور مت کر عذاب ہم پر موت کے بعد اور آسان کر ہم پر سکرات موت اے سننے والے اے سننے والے آوازوں کے اے اللہ حفاظت کر ہماری علت سے اور بیماری کی شدت سے اور شقاوت کی بوقت خاتمہ اے اللہ سلامت رکھ ہم کو اور ہمارے دین کو اے اللہ وقت نزع ہم سے ایمان سلب نہ کرنا اور بوقت موت فتنہ سے بچانا اے اللہ ہم کو اپنا زیادہ ذکر کرنے والا تیرے حق ادا کرنے تیرے وعدے کی امید کرنے والا تیرے وعید سے ڈرنے والا ہر حال میں تجھ سے راضی رہنے والا بنا دے کھول میرا رنج و غم اور پوری کر میری حاجت اے پورا کرنے والے حاجات کے اور قبول کر میری دعا اے قبول کرنے والے دعاؤں کے بحق اس سورۃ کے اور بخش مجھے میرے والدین اور کل مسلمان مردوں اور عورتوں اور مومنوں مومنات کو بے شک تو سننے والا قریب ہے اور قبول کرنے والا دعاؤں کا ہے اپنی رحمت سے اے ارحم الرحمین۔

کرے" جب ضرورت پوری ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی پوری حمد کرے تمام محامد کے ساتھ جو قرآن شریف میں وارد ہیں جس شخص کو فراخی رزق کی ضرورت ہو یہ دعا، بار پڑھے، بعض بزرگان دین نے کہا ہے جو شخص اس پر مداومت کرے گا اللہ تعالیٰ رزق کے ستر دروازے اس پر کشادہ کردے اگر اس دعا کے بعد، بار سورۃ الفاتحہ سورہ واقعہ سورہ ملک سورہ الم نشرح اور سورۃ والعصر پڑھے تو جملہ مطلب حاصل ہوں اس سورت کے خواص شمار سے زیادہ ہیں اور ہر آیت کے عظیم خواص اور منافع ہیں۔

سلامٌ قولاً من ربّ الرحیم کی ریاضت اور موکل کی تسخیر

ترکیب یہ ہے کہ اتوار کے دن سے روزے شروع کرکے چالیس روزے پوری شرائط ریاضت سے رکھے اور روزانہ آیت مذکورہ چار سو تینتالیس ۴۴۳ بار پڑھے۔ رات کو کم سوئے اور خلوت ہو کہ کسی کی آواز تک نہ آئے اور شب و روز دن عود اور لبان جلائے کپڑے سفید اور پاک ہوں اور کم از کم تیسرے دن غسل کرے اور خوشبو لگائے اس قسم کو نماز صبح اور چاشت اور مغرب کے بعد ایک ایک مرتبہ پڑھے جب بیس دن گزر جائیں تو ایک مؤکل آکر تجھ سے کہے گا۔ اے شخص تجھ کو بیس دن ایسی سخت مشقت اٹھاتے گزر گئے اب تو اپنے آپ کو آرام دے اور اس قدر مال مجھ سے لے لے اسکے کہنے کی طرف بالکل توجہ نہ کرنا چاہیئے کتنا ہی وہ کہے مگر ہرگز قبول نہ کرے اور ذکر جاری رکھے جب چالیس دن پورے ہوں تو تیرا خلوت خانہ نور سے معمور نظر آئے گا۔ اور در و دیوار پر تجھ کو آیت سلامٌ قولاً من ربّ الرّحیم لکھی ہوئی دکھائی دے گی اس عرصہ میں اکثر اچھے اچھے خواب بھی دکھائی دیں گے اور ایک بادشاہ گھوڑے پر سوار جس کے گرداگرد خلق کثیر ہوگی تیرے سامنے آئے گا۔ وہ بادشاہ السلام علیکم کہے گا تجھے اس کی تعظیم کے لئے کھڑا ہو جانا چاہیئے اس کے سلام کا جواب دے کر کہو جس طرح تم نے مجھ کو بزرگی دی ہے اللہ تم کو بزرگی دے اے بادشاہ میں تم سے ایک نشانی مانگتا ہوں جس سے میں تم کو بوقت ضرورت بلا سکوں وہ تجھ سے عہد و پیمان لے کر ایک نشانی دے گا۔ اور عہد اس طرح کے ہوں گے جھوٹ نہ بولنا گناہ نہ کرنا وغیرہ وغیرہ پھر جو تیری حاجت ہوگی اس کو وہ پورا کرے گا عام اس سے کہ وہ کیسی ہی مشکل اور دور دراز کا معاملہ ہو قسم محولہ بالا یہ ہے۔ اس کو روزانہ تین مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ لَیْسَ فِی السَّمٰوٰتِ ذَرَّاتٌ وَّلَا فِی الْاَرْضِ غَمَرَاتٌ وَّلَا فِی الْجِبَالِ مَدَرَاتٌ وَّلَا فِی الْبِحَارِ قَطَرَاتٌ وَّلَا فِی الْعُیُوْنِ لَحَظَاتٌ وَّلَا فِی النُّفُوْسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَھِیَ بِکَ دَالَّاتٌ وَلَکَ شَاھِدَاتٌ وَفِیْ مُلْکِکَ مُتَحَیِّرَاتٌ اَسْئَلُکَ بِتَسْخِیْرِکَ لِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تُوَفِّقَنِیْ لِمَا یُرْضِیْکَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ اے اللہ نہیں ہے آسمانوں میں ذرات اور نہ زمین میں ذرّے اور نہ پہاڑوں میں ڈھیلے اور نہ سمندروں میں قطرے اور نہ آنکھوں میں لحظے اور نہ نفسوں میں خطرے مگر وہ تیرے وجود پہ دلالت کرتے ہیں اور تیرا مشاہدہ کراتے ہیں اور یہ سب تیرے ملک میں متحیر ہیں سوال کرتا ہوں میں تیری تسخیر کے طفیل یہ کہ مجھے توفیق دے اس چیز کی جو میری رضامندی کا سبب کا ہو تو ہی مددگار ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے

سورہ یٰسین کی دوسری دعا اور اس کے بہت سے فائدے

سورۂ یٰسین تا لا یبصرون ۷ مرتبہ پڑھ کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ نُوْرُہٗ فِیْ سِرِّہٖ وَسِرُّہٗ فِیْ خَلْقِہٖ اَخْفِنِیْ عَنْ اَعْیُنِ النَّاظِرِیْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِیْنَ وَالْبَاغِیْنَ کَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ فِی الْجَسَدِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر مکرمین تک پڑھ کے یہ الفاظ کہے اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْنِیْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِیْ ۳ بار وَاَکْرِمْنِیْ بِطَاعَتِکَ ۲ بار یہاں اپنی ضرورت کا نام لے، پھر ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ تک پڑھ کے ۲ مرتبہ اس کی تکرار کرے پھر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ پڑھ کے ۱۹ مرتبہ پڑھ کر اس کی تکرار کرے۔ پھر اسی طرح یہاں تک پڑھے۔ عَلٰی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ اور کہے بَلٰی تَادِرٌ عَلٰی اَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا وَکَذَا ۱۳ بار پڑھ کر اپنی ضرورت بیان کرے پھر اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سے آخر سورہ تک پڑھ کے دعا مانگے قبول ہوگی عام اس سے کہ دینی ضرورت ہو یا دنیوی جاننا چاہیئے سورۂ یٰسین شریف کے سات ایام مقرر ہیں اور ملوک سبعہ علویہ پر بھی اس کی تقسیم ہے جس کو ہم نے روزانہ وظیفہ لکھا ہے۔ اس کی قدر کرو اور نااہل کو نہ دکھانا کیونکہ اللہ کا راز قرآن کریم میں ہے۔ اور قرآن کریم کا راز سورۂ فاتحہ اور سورۂ یٰسین میں ہے۔

اتوار کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا مُجْرِیَ النِّیْلِ وَمُسَخِّرَ الْفِیْلِ وَفَالِقَ الْبَحْرِ لِبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اِلٰھِیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُیَسِّرَ لِیْ مَا اُرِیْدُ یَا اَرِیْدُ یَا خَیْرَ نَاصِرٍ یَا خَیْرَ مُعِیْنٍ بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَعِنِّیْ عَلٰی کُلِّ اَمْرٍ بِقُدْرَتِکَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِحُرْمَۃِ سُوْرَۃِ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحُرْمَۃِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ حَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ مُبِیْنٍ تک پڑھے پھر کہے اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعَاشِرَ الرُّوْحَانِیَۃِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَبِنُوْرِ وَجْھِہِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا لَطِیْفُ یَا بَاقِیْ اَجِبْ یَا رُوْقِیَائِیْلُ وَاَنْتَ یَا مُذْھَبُ اَجِبْ مُطِیْعًا بِحَقِّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَبِحَقِّ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَبِحَقِّ الْمَلِکِ الْغَالِبِ عَلَیْکَ اَمْرُہٗ اَبْجَدٍ وَبِحَقِّ لَبْھَطَطِیْلَ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ آخر آیت تک اَقْسَمْتُ

ترجمہ اے اللہ اے وہ ذات جس کا نور اس کے اسرار میں ہے اور اس کا راز اس کی مخلوق میں ہے، پوشیدہ کر مجھے دیکھنے والے کی نظر اور حاسدوں اور باغیوں کے دل سے جس طرح حفاظت کی تو نے روح کی جسم میں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

ترجمہ اے اللہ اے جاری کرنے والے نیل کے اور ہاتھیوں کے مسخر کرنے والے اور دریا کے پھاڑنے والے بنی اسرائیل کیلئے اے اللہ مسخر کر میرے لئے وہ چیز جس کا میں طالب ہوں۔

ترجمہ بے شک تو کرنے والا ہے اس کو جس کا تو ارادہ کرے اے اللہ آسان کر میرے لئے وہ جو میں ارادہ رکھتا ہوں اے بہتر مددگار اے بہتر معین بحق الحمد للہ رب العالمین میری مدد کر ہر امر پر اپنی قدرت سے اے رحمٰن اے رحیم بحرمت سورۂ یٰسین اور بحرمت سید المرسلین و حبیب العالمین محمد مصطفےٰ قسم دیتا ہوں میں تم کو اے گروہ روحانیات اللہ اور رسول کی عزت کی اور نور ذات الٰہی کی اور بحق اسماء الٰہی اور بحق الحمد للہ رب العالمین اور بحق یا حی یا قیوم یا کافی یا شافی یا لطیف یا باقی کہ قبول کرو اے روقیائیل پوری اطاعت کے ساتھ بحق الحمد للہ رب العالمین اور بحق حی قیوم اور بحق اس بادشاہ کے جس کا حکم تجھ پر غالب ہے، قسم دیتا ہوں تجھ کو اے روقیائیل ملک مذہب بحق بادشاہ پاک کے جو کھولنے والا ہے ہر قرض دار کو پاک ہے رہا کرنے والا ہے ہر قیدی کا، پاک ہے، خوشی دینے والا ہے ہر رنجیدہ کو، پاک ہے وہ جس نے سمندروں میں اور چشموں میں

عَلَيْكَ يَارُوْيَائِيْلُ وَالْمَلَكُ الْمُذْهَبُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ
سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى الْمَاءَ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ
سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخِرُكَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيَ الْمَلَكَ رُوْقِيَائِيْلَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْجِبَالَ لِدَاوٗدَ وَالرِّيْحَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَاءِ لِسَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيَ الْمَلَكَ رُوْقِيَائِيْلَ يَقْضِيْ
حَاجَتِيْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ
وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ
۳ بار کہہ کر پھر پڑھے ۔ اَعِنِّيْ هٰذَا فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَتَقْضِيْ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيَ الْمَلَكَ رُوْقِيَائِيْلَ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۔

پیر کے دن کا وظیفہ

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۔ اَلْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ تک پڑھ کر یہ دعا پڑھے
اَلرَّحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا جَلِيْلُ يَا جَبَّارُ يَا جَوَادُ اَجِبْ يَا
جِبْرَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا مُرَّةُ سَمِيْعًا مُّطِيْعًا بِحَقِّ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ الرَّءُوْفِ الْعَطُوْفِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلٰى
اَمْرِهٖ هُوَ رَبُّ مُهْطِيْلَ وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيَ الْمَلَكَ هَطْيَائِيْلَ
وَمُرَّةَ لِقَضَاءِ حَاجَتِيْ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ
مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَى الْمَاءَ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ

پانی چلایا پاک ہے وہ جس کے خزانے میں کن ہے پاک ہے وہ ذات جس وقت ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا فرماتا ہے اس سے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے اے مسخر کر میرے لئے روقیائیل مؤکل کو جیسا کہ مسخر کیا تو نے دریا کو حضرت موسیٰ کے لئے اور آگ کو حضرت ابراہیم کے لئے اور پہاڑوں کو حضرت داؤد کے لئے اور ہوا اور جنات اور انسانوں کو حضرت سلیمان کے لئے اور چاند سورج اور ستاروں اور تمام چیزوں کو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے مسخر کر میرے روقیائیل موکل کو میرا جو پوری کرے حاجت میری بحق اسم اعظم اور بحق اسماء حسنیٰ کے، اے اللہ اے سریع اے قریب اے مجیب اے کشادہ کرنے والے، اے عرش مجید والے، اے زندہ کرنے والے اے اعادہ کرنے والے اے جو چاہے وہ کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری نور ذات کے طفیل جو ارکان عرش میں بھرا ہوا ہے اور تیری قدرت کے ساتھ جو مقرر کی ہے

ترجمہ اور تمام خلق پر تیری رحمت سے جو ہر چیز کو وسیع ہے، اے فریاد رس فریادیوں کے میری فریاد رسی کر اور اس وقت میرے اس عمل پر میری مدد کر اور میری حاجت پوری کر، اے فریاد رس فریادیوں کے غنی کر مجھے اے رحمٰن ورحیم اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے مسخر کر میرے لئے تمام فرشتے جو محبت رکھتے ہیں مثل محبت اللہ کے، اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ زیادہ محبت کرتے ہیں اللہ کی، جو دوست رکھتے ہیں اس کو اور وہ دوست رکھتے ہیں اس کو ہرگز اطاعت نہ کر اسکے غیر کی اور سجدہ کر اور قرب حاصل کر باقی وردوں کے معنے قریب ہی قریب ہیں جو پہلے لکھ گئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر تک اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ عَبْدِكَ خَادِمِ السُّوْرَةِ وَسَخِّرْهُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ لِسُلَیْمَانَ صَلَوٰةُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَکَمَا سَخَّرْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَاءِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَهٗ لِیْ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ مُطِیْعًا خَاضِعًا بِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی یَا اَللّٰهُ یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ۳ بار یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ ۳ مرتبہ وَاَعِنِّیْ عَلٰی عَمَلِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَاقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰهُ هُوَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ خَادِمِ السُّوْرَةِ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ کَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۔

منگل کا وظیفہ

قَالُوْا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ سے مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک ۔ یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ اَجِبْ یَا مُحْرِزُ سَامِعًا مُطِیْعًا بِحَقِّ مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرُهٗ طَیْکَلُ وَبِحَقِّ کَهْطَهْیَلَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّیْ جَعَلَهٗ دَکَّآءَ وَکَانَ وَعْدُ رَبِّیْ حَقًّا اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرُهٗ اَبِیْ مُحْرِزِ الْاَحْمَرِ وَبِحَقِّ کَطَلْهَبُوْسَ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَی الْبِحَارَ الْعُیُوْنَ سُبْحَانَ مَنْ خَزَائِنُهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر تک اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّیَاطِیْنَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِیْعَ الْاَشْیَاءِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ یَاْتِیْ اِلَیَّ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی یَا سَرِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا بَاسِطُ یَا وَدُوْدُ ۳ بار یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ ۳ مرتبہ وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قَلْبِ خَادِمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ کَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۔

بدھ کا وظیفہ

اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْنِ سے ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ تک پڑھ کر یہ کہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اَجِبْ بِحَقِّ السَّرِیْعِ الْمَعْبُوْدِ وَبِحَقِّ الْغَالِبِ عَلَیْكَ اَمْرُهٗ سَعْفَصَ وَبِحَقِّ نَهْطَهْطِیْلَ قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ آخر آیت تک بِحَقِّ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدُ عُ وَ سَمْسَمْیَائِیْلُ وَبَرْقَانُ بِحَقِّ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ اَجْرَی الْمَاءَ فِی الْبِحَارِ وَالْعُیُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ آخر تک پڑھ کر کہے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسَ

وَالْقَمَرَ وَجَمِيعَ الْأَشْيَاءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَيَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ أَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مُغِيْثُ أَغِثْنِيْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ أَلْقِ مَحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِ خَادِمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَيُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۔

جمعرات کا وظیفہ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ سے عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ تک پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا لَطِيْفُ يَا خَالِقُ يَا هَادِيْ أَجِبْ يَا إِسْرَافِيْلُ وَأَنْتَ يَا شَمْهُوْرَشُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ وَبِحَقِّ هَهْطِيْلَ وَإِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ لَا يَأْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ أَجِبْ يَا خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ بِحَقِّ قَرْشَشْ وَاقْضِ حَاجَتِيْ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ أَجْرَى الْمَاءَ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک پڑھے اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالنَّارَ لِإِبْرَاهِيْمَ وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْأَشْيَاءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْئَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ بِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ ٣ مرتبہ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ أَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنِيْ ٣ بار وَاقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ أَلْقِ مَحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۔

جمعہ کا وظیفہ وَأَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ سے وَقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ تک پڑھنے کے بعد کہے صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا نُوْرُ يَا عَلِيُّ يَا لَطِيْفُ يَا هَادِيْ أَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ أَجِبْ يَا أَبْيَضُ سَامِعًا مُطِيْعًا بِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ أَمْرُهٗ نَحْنُ وَبِحَقِّ جَهْلَطَطِيْلَ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ هَهْطَبَائِيْلُ وَأَنْتَ يَا أَبْيَضُ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک پڑھ کر یہ دعا مانگے ۔ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ وَالْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَالشَّيَاطِيْنَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَجَمِيْعَ الْأَشْيَاءِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْئَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ وَبِحَقِّ أَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ

يَا بَاسِطُ يَا وَدُودُ ۳ بار يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ اَسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ اَغِثْنِي وَتُقْضِ حَاجَتِي فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ مَحَبَّتِي فِي قَلْبِ خَادِمِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۔

سنیچر کے دن کا وظیفہ

لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا آخر تک پڑھ کے یہ دعا پڑھے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اٰمِيْن يَا طَاهِرُ يَا عَزِيْزُ يَا مَلِكُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا قَادِرُ يَا كَبِيْرُ اَجِبْ يَا كَسْفَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا مَيْمُوْنُ بِحَقِّ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّ الْقَاهِرِ فَوْقَ عِبَادِهِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكَ اَمْرُهٗ فَنَغْلِغُ وَبِحَقِّ دَهْطَطِيْلَ الْمُقْتَصِلِ نُرْتَعُ الْحَقَّ وَيُبْطِلُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اَجِبْ يَا خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ لِكُلِّ مَسْجُوْنٍ مَنْ اَجْرَى الْمَاءَ فِي الْبِحَارِ وَالْعُيُوْنِ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ آخر تک پڑھے پھر اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَالنَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْحَدِيْدَ وَالْجِبَالَ لِدَاوُدَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَجَمِيْعَ الْاَشْيَاءِ لِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَخِّرْ لِيْ كَسْفَائِيْلَ وَمَيْمُوْنَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ اَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ ۳ بار کہے پھر يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ ۳ بار کہہ کر یہ دعا مانگے يَا اَللّٰهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِيْ بِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

ان سات دنوں کے وظیفہ کی قدر کرو جو تمہیں دیئے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہی راہ بناتا ہے اس کے بعد ملاحظہ ہو حصہ سوم جس میں اسرار توحید ۔ از دیاد ایمان، استطاعت نور یقین اور اسرار ارواح وغیرہ تفصیل

اقبال الدین احمد مترجم

(حصہ دوم ختم ہوا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شمس المعارف اُردو حصہ سوم

فصل ۱۲ اسماءِ حسنیٰ اور ان کے طریقے اور ہر طریقے کی دعوت

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسمار اور ناموں میں اپنے فضل و کرم عدل و قہر و رحمت و مغفرت کے اسرار ودیعت کئے ہیں۔ جن کا اظہار ان اسمار کے ذریعہ اظہار ہوتا ہے یعنی یہ اسما اسرار ہی کے مظہر ہیں۔ طالب جب کسی اسم کا ذکر کرتا ہے تو اس وقت اس کے اسرار و رموز پر جلوہ گری کرتے ہیں۔

کتاب کی اہمیت اور مصنف کا کمال علمی

ہم نے اس کتاب سے پہلے پچاس کتابیں اسی علم کی تصنیف کی ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ان سب میں اس علم کا ایک حصہ ہی بیان ہو سکا ہے وہ جسے اس کے اہل اور عارف ہی سمجھ سکتے ہیں لیکن اس کتاب میں وہ طریقہ اور اشارات ہیں جو طالب کو مطلوب تک پہنچا سکتے ہیں۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ اسرار نا اہلوں سے محفوظ رکھے جائیں۔ بے شک وہ بڑا توفیق دینے والا اور فضل کرنے والا ہے۔

اسمار حسنے کا پہلا طریقہ اور اس کے فائدے

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّبُّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ آخر سورۂ حشر تک۔

ان اسماء میں توحید اخلاص ازدیاد ایمان اور حصول نور یقین کے اسرار پوشیدہ راز ہیں۔ ان کے ذاکر کو اعلیٰ مقامات حاصل ہوتے۔ اور دل زندہ ہوتا اور نیز اطاعت الٰہی کی جانب رغبت ہوتی ہے اور اس کی عنایتیں بندہ کو ملتی ہیں۔

تین اسمار کے فائدے

اَللّٰہُ ۔ اِلٰہٗ ۔ رَبٌّ وہ اپنی خلوتوں میں اس ذکر سے انس حاصل کرتے اور اللہ تعالیٰ کے لاہوتی انوار اور ربوبی عظمت سے مدد لیتے تھے اور یہ امداد ان میں انتہائی عجز و انکساری اللہ کے حضور پیدا کرتی ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اہل سلوک کا افضل ترین ذکر ہے۔ جو شخص یہ ذکر کرتا ہے اس پر خاص برکت نازل ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر بھلائی اس کو دیتا اور ہر برائی سے اس کو بچاتا ہے۔ جو شخص بہت موٹا ہو گیا ہو اور حرکت سے معذور ہو۔

موٹاپا دور کرنیوالا ذکر

اس ذکر سے اپنے بدن میں کمی اور ہلکا پن محسوس کرے گا اور جو ان تینوں ناموں کو ذرہ ذرہ کے مربع میں جب کہ آفتاب برج حمل میں داخل ہو رہا ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ ایمان و یقین و اخلاص میں اضافہ ہو گا۔

بخار کا علاج اور جنات سے حفاظت

جس کو جن ستاتے ہوں وہ اسے اپنے پاس رکھے تو جن جل جائیں اور بخار فوراً اتر جائے گا۔ اگر تانبے کی تختی پر کندہ کریں اور پانی سے دھو کر پئیں تو بہت جلد آرام ہو۔

قبولیت دعا کا مؤثر عمل

دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے ان تینوں اسما کے طفیل میں ایک گھنٹہ تک اس طرح سے دعا کرے یَا اَللّٰہُ یَا اِلٰہُ یَا رَبُّ تو عظیم انوار اس پر ظاہر ہوں گے اور اس کے دل کی آنکھ کھل جائے گی اور ہر دینی

اور دنیاوی دعا قبول ہو گی اور کوئی شخص ان کے اعداد کا مربع چار در چار بنا کر ساڑھے تین ماشہ سونے کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے تو اللہ تعالیٰ کے حضور سے رعب و عظمت اس کو مرحمت ہو اور اس کا باطن جلال الٰہی سے روشن ہو گا۔

غیب کی اطلاع اگر روزہ دار شب بیداری کرتے ہوئے اسم اللہ کا ذاکر بنے۔ تو غیبی امور اس پر منکشف ہوں اور مقربین میں داخل ہو۔ جاننا چاہیئے ہر اسم الٰہی کے ذکر اور وضع میں کئی مرحلے ہیں۔ پہلا مرحلہ یہ ہے۔ کہ اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کیا جائے اور انہیں اعداد کو حروف میں ضرب دے کر لکھا جائے۔ دوسرا مرحلہ یہ ہے۔ کہ اسم کے اعداد کو انہیں میں ضرب دے کر ذکر کیا جائے۔ اور اسی طرح لکھا جائے اور تیسرا مرحلہ یہ کہ اسم اور تمام اسمار الٰہی کو ایک گھنٹہ تک ذکر کرے۔ مگر ان میں بہتر طریقہ یہ ہے کہ اسم کو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے۔ بغیر کمی و بیشی۔

اسم رحمٰن و رحیم کے اسرار یہ دو نام رَحْمٰن وَرَحِیْم بہت بڑے ہیں۔ ان کے اعداد سے اسرار رحمت دلوں پہ نازل ہوتے ہیں۔ جس کسی کا دل سخت ہو اور نرم نہ ہوتا ہو وہ ان کا ذکر کرے۔ خدا تعالیٰ اسکے قلب کو نرمی میں بدل کر دے گا اور اس کا دل طاعت و عبادت الٰہی کی طرف متوجہ ہو گا۔ جو شخص کسی ظالم کے سامنے ان دونوں اسمار کا ذکر کرے تو اللہ تعالےٰ اس ظالم کا دل نرم کر دے گا۔ اور اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور ذاکر کو بھلائی ملے گی۔

برائے محبت ان دونوں اسمار رحمٰن و رحیم کے حروف کو بقاعدہ تکسیر مربع آٹھ ضرب آٹھ میں جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو اس کو دیکھے گا۔ اس کی محبت کا دم بھرے۔ اگر ان دونوں اسمار کے اعداد ایک مربع میں چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر سات راتیں اس انگوٹھی کو ستاروں کے سایہ میں رکھے۔ اور پانچسو چھتیس (۵۳۶) مرتبہ ان دونوں اسمار کا ذکر کر کے یہ انگوٹھی پہن لے تو جو شخص اس کو دیکھے گا اللہ اس کی محبت اس شخص کے دل میں ڈال دیگا۔

اسم قدوس کے خواص اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ یہ دونوں اسم بہت عظیم ہیں جس شخص کی لوگ قدر و منزلت نہ کرتے ہوں اور وہ دلوں میں مشہور بھی نہ ہو تو ان اسمار کی برکت سے اس کی عزت ہو گی۔ اور خود اس کے قلب کا زنگ دور ہو گا۔

خوش حال رہنے کا عمل اگر اسم مَلِکُ کے اعداد چار ضرب چار میں لکھ کر پیر کے روز قمر کی ساعت میں جبکہ قمر نحوست سے خالی ہو۔ عقیق پر کندہ کر کے انگوٹھی بنا کر پہنے تو ہمیشہ خوش حال رہے گا۔ اگر حاکم ایسا کرے حکومت اس کی قائم رہے اور فوج مطیع ہو۔

جو اسم قُدُّوْسُ کا ذاکر بنے گا۔ اُس کے قلب سے وسوسے دُور ہو کر اس کا ظاہر و باطن پاک ہو جائے گا۔ اور ہر فتنہ فساد سے محفوظ رہے گا۔

سفر و حضر میں امان اسم اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ اس شخص کے لئے مناسب ہے۔ جس پر کسی کا رعب و ڈر غالب ہو۔ خصوصاً صحرا نورد و مسافروں کے لئے ان اسماء کے ذکر کی برکت سے اللہ تعالیٰ ہر خوفناک موقعہ سے سفر و حضر میں محفوظ رکھتا ہے۔

مال کی حفاظت جو شخص اَلسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ کے حروف کو آٹھ در آٹھ کے مربع میں لکھ کے مال تجارت میں رکھے تو چوری غرق اور آگ سے محفوظ رہے گا۔ اگر اس مربع کو غلہ میں رکھے تو بے اندازہ برکت ہو اور مال تلف ہونے سے محفوظ رہے۔

عزت و مرتبہ حاصل کرنے کا طریقہ اسم عَزِیْزُ بھی بڑا جلیل القدر اسم ہے جسے دشمنوں نے ذلیل کر دیا ہو اس کے لئے بہت مفید ہے کسی وجہ سے کسی بڑے شخص کی عزت و دولت میں فرق آ گیا ہو اور وہ اس اسم کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی گم شدہ دولت اور عزت اس کی عطا کرے گا اور پھر کوئی شخص اس کو برائی نہ پہنچا سکے گا۔ اور جو شخص اس اسم کے ذکر کی پابندی کرے گا اس کا نفس شریف بن جائے گا۔ اس کی قدر بڑھے گی۔ اور دشمن اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکیں گے۔

ظاہری و باطنی دشمن پر غلبہ دشمن دو قسم کے ہیں ایک وہ جو تیری صورت دیکھتے ہی تجھ سے عداوت کرے۔ جیسے درندے

اور تمام موذی جانور۔ دوسرا دشمن وہ ہے جو زبان میں محبت مگر دل میں عداوت پوشیدہ رکھے۔ اور یہ دشمن حاسد انسان ہیں اور ایک دشمن معنوی بھی ہے۔ یعنی تیرا نفس جو کوئی شخص اس اسم پر مداومت کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس شخص کو ان دشمنوں کے شر سے بچاتا ہے۔ اگر اسم عزیز کے اعداد اور حروف چار در چار مربع کر کے بلور کی تختی پر کندہ کرے اور انسان یا حیوان کی گردن میں لٹکائے تو اللہ ان کی عمر دراز کرے اور برکت ملے۔

ظالم ہلاک اور دشمن مغلوب | جَبَّارُ اور مُتَكَبِّرُ یہ دونوں بہت عظیم اسم ہیں۔ ان کے ذاکر کو اللہ تعالےٰ بڑے سرکشوں سے محفوظ رکھتا ہے اور ان کا مسخر کر دیتا ہے۔ اگر ان دونوں کے اعداد لوہے کی تختی پر جب کہ مریخ نحوست سے بری ہو اور قمر سے متصل ہو۔ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جو ظالم اس کو دیکھے اس سے محبت کرے گا اور اس کا دم بھریگا۔

اگر نصف رات کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر ان اسمار کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آ جائے پھر کسی ظالم کے لئے بددعا کرے تو فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ بشرطیکہ وہ ظالم ہو لیکن معافی اور درگذر بہتر ہے جس کا عظیم اجر ہے۔

ہر حاجت میں مفید | اَلْخَالِقُ اَلْبَارِئُ اَلْمُصَوِّرُ ہر کام کے لئے مفید ہیں۔ اگر اسم قُدُّوْسُ کے ساتھ اسم خَالِقُ ملا جائے۔ تو دفع وسواس کے لئے عجیب و غریب تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔ باقی اسمار کے خواص بھی ایسے ہی مفید ہیں جو اس پوری کتاب میں جا بجا ہم نے لکھے ہیں۔

اَسمارِ حسنیٰ کی شرح

اسم "اللہ" اسم اعظم اور بہت قابلِ قدر ذکر ہے جو شخص نصف شب میں دو رکعت نفل ادا کر کے ۶۶ بار اللہ کا ذکر کرے بشرطیکہ روزہ دار ریاضت کرنے والا بھی ہو۔ تو اس پر موکل اسم اللہ کے کہیائیل جو سردار موکلوں کا ہے نازل ہو گا۔ اور یہ موکل ۶۶ موکلوں کی صفوں کا حاکم ہے۔ اور چار موکل جو اس کے تحت ہیں ان میں سے ہر ایک کے تحت ۶۶ موکل ہیں جب ذاکر خلوت میں اسم اللہ کا ذکر کرتا ہے تو یہ موکل حاضر ہوتا ہے اور حاضری سے پہلے یہ موکل سجدہ کر کے اللہ کے حضور میں اس طرح اجازت چاہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا اَللّٰہُ یَا دَائِمُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاقِیْ یَا اَللّٰہُ یَا قَدِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَکُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا حَیُّ یَا اَللّٰہُ یَا قَیُّوْمُ اَللّٰہُ اسئالك۔

یَا اَحَدِیَّتَكَ وَصَمَدِیَّتَكَ وَنُعُوْتُ ربوبیتك ان عبدا من عبیدك قد شارکنا فی التسبیح والتقدیس والامر امرك فان امرتنا بالنزول الیه فبارادتك۔[1]

تو اللہ تعالیٰ اس موکل سے فرماتا ہے جا میرے بندے کی حاجت پوری کر۔ کیونکہ وہ بشمول اسم اعظم دعا کر رہا ہے۔ پھر وہ موکل اپنے ہمراہیوں سمیت ذاکر کے پاس آتا اور کہتا ہے ملے نیک بندے اللہ کا ذکر کرتا رہ یہ شخص اپنے منہ سے انوار نکلتے دیکھتا ہے اور اطمینان و سکون اس کو حاصل ہوتا ہے۔ پھر وہ موکل اس سے کہتا ہے تو نے بشمول اسم اعظم اللہ کو یاد کیا۔ ہم اس اسم کے خادم ہیں۔ کہو تیرا کیا ارادہ ہے۔ اس پر ذاکر کو کہنا چاہیئے میں تم کو اللہ کے واسطے اپنی اطاعت کا طالب ہوں۔ وہ کہے گا تجھے ہمیشہ اپنا جسم اور کپڑے پاک رکھنا چاہیئے۔ اور ہر مہینے تین روزے۔ تیرھویں چودھویں پندرھویں کو رکھنا۔ حلال چیز سے افطار کرنا۔ اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھنا لازم ہے اگر ایسا کرتا رہا۔ تو ہم تیرے بھائی ہیں۔

---

[1] اے اللہ میں تیری یکتائی و بے نیازی و ربوبیت کی شانوں کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ تیرے بندوں میں سے ایک نے ہم کو تسبیح اور تقدیس میں شامل کیا۔ اور حکم تیرا ہی ہے اگر تو حکم کرے ہم کو اس پر نزول کا تو تیرا ارادہ ہو۔

اس کے بعد تمام مؤکلوں کا سردار بعد عہد اور مصافحہ رخصت ہوگا اور جب اس سے کسی کام کو کہے گا وہ فوراً بجا لائیگا۔

اسم رحمٰن کا مؤکل اور فوائد

اللہ الرحمٰن بڑا بزرگ اسم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى[1]۔ اسم رحمٰن کا مؤکل زریال ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں ہر ایک ۳۹۸ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف ۳۹۸ مؤکل ہیں۔ جس وقت ذاکر اس کا ذکر کرتا ہے تو اس کا خادم یعنی مؤکل اپنے سر سے تاج اتار کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں سجدہ کر کے عرض کرتا ہے یَا مَنْ یَّعْلَمُ مَا هُوَ اِنَّ عَبْدًا شَارَكَنَا فِی التَّسْبِیْحِ بِاسْمِكَ پھر یہ مؤکل اپنے عامل سے ملاقات کرتا ہے اور رحمت اور قبولیت کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں۔ ان دونوں اسمار شریفہ کی یہ دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ رَحِمْتَ الْمَوْجُوْدَاتِ بِالْحَیَاةِ الْاَزَلِیَّةِ وَاَظْهَرْتَ اَسْرَارَهَا فِیْ قُلُوْبِ اَشْخَاصِهَا بِالْعَطَایَا اَلسِّرِّ مَدِیَّتِ وَاَثْبَتَّ ذَرَّاتِهَا فِی اَطْوَارِهَا بِالْاِرَادَةِ الْاَبَدِیَّةِ لِكَیْ تَظْهَرَ بِوَاسِطَتِهَا سِرَّ الْاِرَادَةِ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ لِتَرْبِیَةِ الرُّحَمَآءِ وَاَنْتَ الْمُتَوَلِّیْ اَمْرَ مَنْ فِی الْاَرْضِ وَمَنْ فِی السَّمَآءِ وَاَنْتَ الْكَاشِفُ ضُرَّ مَنْ تَمَسَّكَ بِكَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ الْمُجِیْبُ لِمَنْ دَعَاكَ مِنْ صَمِیْمِ قَلْبِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ فِی اللَّیْلَةِ الظَّلْمَآءِ وَاَنْتَ الْقَائِمُ الْقَادِرُ عَلٰی قَضَآءِ حَوَائِجِ الذَّاهِبِیْنَ اِلَیْكَ الْعَائِدِیْنَ اِلَیْكَ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ الْاَعْلٰی وَعِزِّكَ الْاَسْنٰی وَتَاْیِیْدِكَ لِاَهْلِ الْاِحَاطَةِ وَالْاِجْتِلَآءِ وَصَوْتِ النَّاقُوْسِ الْاَعْظَمِ الْاَكْبَرِ الَّذِیْ هُوَ اَمِیْنُكَ فِیْ مَقَامِ الْاِنْجِلَاءِ اَنْ تُزِیْلَ عَنْ قَلْبِیْ اٰثَارَ ضَرْبِ اِبْلِیْسَ وَاَنْ تُبَدِّلَ لِرُوْحِیْ وَقَلْبِیْ عَرْشَ بِلْقِیْسَ الَّتِیْ هِیَ سِرُّ الطَّبْعِ الْخَنِیْسِ اَنْ تَجْذِبَنِیْ بِنُوْرِكَ التَّامِّ وَفَضْلِكَ الْعَامِّ لِاَتَخَلَّصَ مِنْ بَیْنِ الْاَنَامِ وَاَنْجَذِبَ اِلَیْكَ مِنْ اَثَرِ شَهْوَاتِ الطَّبْعِ وَمِنْ ظُلُمَاتِ شُؤْمَةِ الْمُضْمَرِ یَا مَنْ لَهُ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْجَلَالُ وَالْبَهَآءُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الْمَنِیْعِ وَاَثَرِ عِلْمِكَ الْبَدِیْعِ عِصْمَةً تَنْجَلِیْ مِنْ سُرَادِقَاتِ حِرْزِكَ وَحِفْظِ الْاِیْحَاءِ مِنْ حَمَایَةِ حِصْنِكَ وَرِعَایَةً شَامِلَةً مِنْ حَرِیْمِ حَرَمِكَ وَكَشْفِ جَمَالِكَ وَرَحْمَةً نَازِلَةً مِنْ عَالَمِ قُدْسِكَ وَعَزْمِهَا بِیَدِكَ تُغْنِیْنِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ نَازِلَةٍ تُحْیِیْ وَتُطَهِّرُ بِهَا الْاَشْبَاحَ وَتُوْصِلُهَا فِیْ كُلِّ صَبَاحٍ بِخَیْرٍ صَلَاحٍ وَالنَّجَاحِ وَتُزِیْلُ بِلَطَائِفِ لُطْفِكَ وَمَنَائِحِ فَضْلِكَ عَنْ وَجْهِیْ ظُلْمَةَ حِجَابٍ لَنْ تَرَانِیْ عِنْدَ نُزُوْلِ اٰیَةِ لَنْ وَبِجَمِیْعِ اٰیَةِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ فِیْ لُبِّ تَجَلِّیْكَ مِمَّنْ ثَبَتَ فِی الْمُنَاجَاتِ ثُمَّ اجْعَلْنِیْ

---

[1] کہہ دو اللہ کو پکارو یا رحمان کو جس کو پکارو۔ اُس کے تمام نام اچھے ہیں۔

[2] اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اے رحمان تو نے تمام موجودات پر حیات ازلیہ رحمت کی اور تمام موجودات اسرار داں حضرات کے قلوب میں یہ عطائے سرمدی ظاہر کیا ہے اور اس کے ذرے اُن کے کردار میں اپنے ابدی ارادے سے موجزن دکار فرما کئے ہیں۔ تاکہ اسکے ذریعے راز ارادہ ظاہر ہو۔ تو رحمان ہے تربیت رحیموں کا اور متولی ہے زمین آسمانوں کے کام کا اور دفع کرنے والا ہے۔ اس شخص کی تکالیف کا جو خوف اور تنگی میں تجھ کو اندھیری رات میں یاد کرے تو آمادہ اور قادر ہے ان لوگوں کی حاجت روائی پر جو تیری جانب متوجہ ہوئے اور تکلیف و آرام میں پکارتے ہیں سوال کرتا ہوں میں تیرے نور اعلیٰ اور عزت بلند کے ساتھ برائے اہل احاطہ اجتلاء و ناقوس بزرگ کی آواز جو تیرا امین ہے مقام انجلاء میں دور فرما میرے دل سے آثار شیطانی خطرات اور بدل دے میری روح اور قلب کے لئے عرش بلقیس کا جو راز ہے طبع خنیس کا اور جذب کرے مجھ کو اپنے نور کامل اور فضل عام میں تاکہ تمام مخلوق سے الگ ہو کر طبیعت کی شہوت کے اثر اور دل کی نحوست کے اندھیروں سے نجات ملے۔ اے وہ ذات جس کے لئے عظمت کبریائی جلال اور خوبی ہے۔ سوال کرتا ہوں۔ تیری عزت بزرگ کے ذریعہ تیرے علم بدیعہ کے اثر سے اس عصمت کا جو تیرے حفاظت کے پردوں سے ظاہر ہو اور حفاظت الہام کا جو تیری حمایت کے قلعہ میں ہے اور

بِفَيْضِ فَضْلِكَ وَرَدِّجْ عَطْفِكَ اِلَيْكَ نَاظِرًا وَبِفَضْلِكَ قَادِرًا وَفِي سَبِيْلِ وَجْهِكَ مَنْصُوْرًا وَنَاصِرًا يَامَنْ لَهُ الْعِزُّ وَالْبَهَاءُ وَالثَّنَاءُ وَالْعَطَاءُ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ جو شخص آدھی رات کو یہ دعا پڑھے اس کی تمام ضرورتیں پوری ہوں۔

اسم رحیم کے موکل کی تسخیر اور اس کے اسرار

اَلرَّحِيْمُ۔ یہ بہت بڑا اسم ہے اس میں بہت اسرار ہیں۔ اس کے اعداد کا موکل عزمائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں اور ہر افسر کے تحت ۲۵۸ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۲۵۸ موکل ہیں۔ اس اسم کے ذاکر پر اس کے موکل نازل ہوتے ہیں اور تمام مخلوق کے دل اس ذاکر کی جانب مائل ہوتے ہیں۔ کل روحیں میکائیل کے متعلق ہیں۔ اس کی قدر کرو۔ یہ آخرت کا سامان ہے یہ دنیا کے فانی آخرت کے مقابلہ میں ہیچ ہے اگر ان اسمار سے دنیاوی فائدے حاصل کئے تو گویا ایک رتی کی تہائی پر راضی ہو گئے۔ ان اسمار الٰہی پر تصرف اولیار کاملین کو ہے وہ جس کو بتلاتے ہیں اس سے عہد لیتے ہیں کہ نااہل کو نہ بتلایا جائے۔ در اصل اللہ ہی دینے والا ہے۔ اسم الرحیم کی دعا یہ ہے۔

يَارَحِيْمُ[1] اَنْتَ رَاحِمُ الْاَكْوَانِ وَاَنْتَ السُّلْطَانُ فِي كُلِّ يَوْمٍ فِي شَاْنٍ وَاَنْتَ الْمُفِيْضُ بِعِنَايَتِكَ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْتَ النَّصِيْرُ بِنُصْرَتِكَ الْاَحَدِيَّةِ لِمَنْ تَاَهَّلَ اِلَى الذَّهَابِ اِلَيْكَ فِي الْعُقْبٰى وَالسَّاهِرَةِ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ الرَّؤُفُ الدَّيَّانُ ذُو الْقُوَّةِ وَالْاِمْتِنَانِ ذُو الْقُوَّةِ الْغَالِبَةِ وَالْقُدْرَةِ الْقَاهِرَةِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّكَ الْخَفِيِّ الْمُنْبَسِطِ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَبِعِنَايَتِكَ السَّارِيَةِ فِي اَسْرَارِ السِّرِّ وَالْجَهْرِ وَبِمَا اَوْدَعْتَهُ مِنَ الْاَلْطَافِ الْاِلٰهِيَّةِ فِي النَّصْرِ وَالدَّهْرِ وَبِمَا خَصَصْتَ بِهٖ اَوْلِيَائَكَ مِنْ فُنُوْنِ الْحِكَمِ وَمَعَانِي الْاَصْوَاتِ وَبِمَا اَوْدَعْتَهُ مِنْ فُصُوْلِ الْاَوْقَاتِ اَنْ تُخَلِّصَنِيْ مِنْ تَاْثِيْرِ غَوَائِلِ الشَّيْطَانِ وَاِصْرَفْ تَرْبِيَتَهُ وَقِنِيْ شَدَائِدَ حِجَابِهٖ وَمِنْ بَسْطِ كَلِمَتِهٖ وَتَلْقِيَتِهٖ وَاَنْ تُدْرِكَنِيْ بِرَحْمَةٍ اَزَلِيَّةٍ مِنْ وَحْدَتِكَ مُؤَدِّيَةٍ اِلٰى جَنَّتِكَ كَامِلَةٍ فِي ذَاتِهَا حَاصِلَةٍ بِفِعْلِهَا عَامَّةٍ بِذَاتِهَا وَوُجُوْدِهَا الَّذِيْ يَنْزِلُ مِنْهَا

---

[1] سوال کرتا ہوں۔ رعایت شاملہ کا جو تیرے حرم حریم میں ہے اور کشف مقام محفوظ کا اور عالم قدوس سے نزول رحمت کا اپنی عزت و ہیبت سے یہ کہ مجھے اپنے غیر سے غنی کر دے اور رحمت ابدی دے جو ہمیشہ مجھ پر نازل ہوتی رہے۔ زندہ اور پاک کر میرے جسم کو اور روزانہ بہتری اور صلاحیت دے اور دور کر اپنی لطف اور مہربانیوں کے ساتھ میرے چہرے سے حجاب لن ترانی بوقت نزول آیت لن اور آیت من فی السمٰوٰت۔ اپنی اصل تجلی کیطرح جو مناجات ثابت ہیں اور مجھے اپنے فیض فضل اور رسم محبت سے اپنی طرف دیکھنے والا بنا اور فضل قدرت والا کر اور اپنے راستہ میں مظفر و منصور فرما۔ اے وہ ذات جس کے لئے عزت خوبی اور شنار اور عطار ہے اے رب تمام عالم کے۔ [2] اے رحیم تو رحم کرنے والا ہے تمام عالموں پر اور تو ہی بادشاہ ہے ہر دن کسی نہ کسی کام میں لگا رہتا ہے تو فیض پہنچانے والا ہے اپنی عنایت سے اہل دنیا اور آخرت کو اور تو مددگار ہے اپنی مدد اور یکتائی سے اس شخص کو جو تیار ہوا آخرت کے لئے تو مہربان رحیم دیان صاحب قوت و احسان غالب قادر اور قاہر ہے۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پوشیدہ راز جو پھیلے ہوئے ہیں خشکی اور تری میں اور تیری عنایت جو داخل ہے اسرار پوشیدہ اور ظاہر۔ اور وہ الطاف الٰہیہ جو تو نے ودیعت کئے ہیں مدد اور زمانہ میں اور اس چیز سے جس سے مخصوص کیا تو نے اپنے اولیار کو حکمت فنون اور آوازوں کے معانی سے اور ان چیزوں کے ساتھ جو ودیعت کی ہیں اوقات میں یہ کہ خلاصی دے مجھے شیطان کی گمراہی اور اس کے پھیر دینے سے اور بچا مجھے شیطان کے سخت حجابوں اور اس کے اثر و تلقین سے اور مجھے اپنی رحمت ازلیہ اپنی وحدت سے دے جو پہنچانے والی ہو جنت میں جو کامل ذات فعل ہو اور عام اپنی ذات اور وجود میں ایسا وجود جس سے توحید نازل ہوتی ہے یہ خصائص تحمید و تمجید اے مہربانی اور وسیع رحمت والے ایک قوی و ضعیف پر سوال کرتا ہوں میں تیرے ہر اسم کے ساتھ جو تیرا نام ہے۔ قرآن کریم میں جب نازل کیا یا اپنے کسی بندے کو سکھایا یا عالم غیب میں اس کو اپنے لئے اختیار کیا ہے۔ دفع کر مجھ سے بلائیں اور میرے وجود سے مبسوطات دائروں میں ہو سے نکال خوف اور مرض میں بے شک تو بڑی بخشش اور فضل کرنے والا ہے اے رب العالمین۔

التَّوحِيدِ بِخَصَائِصِ التَّحمِيدِ وَالتَّمجِيدِ يَا ذَا اللُّطفِ اللَّطِيفِ يَا ذَا الرَّحمَةِ الوَاسِعَةِ عَلَى القَوِيِّ وَالضَّعِيفِ أَسئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيتَ بِهِ نَفسَكَ أَو أَنزَلتَهُ فِي كِتَابِكَ أَو عَلَّمتَهُ لِأَحَدٍ مِن خَلقِكَ أَوِ استَأثَرتَ بِهِ فِي عِلمِ الغَيبِ عِندَكَ أَن تَدفَعَ عَنِّي البَلَايَا وَأَن تُخرِجَ فِي وُجُودِي المَبسُوطَاتِ مِن دَائِرَتِي هُوَ فِي البَأسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَأَنتَ المُتَفَضِّلُ بِالمِنَنِ الأَسنَى يَا رَبَّ العَالَمِينَ۔

اسم ملک کے مؤکل کی تسخیر اور اس کے فائدے

مَلِکُ[۱]۔ یہ ایک اسم عظیم ہے اس کے مؤکل نام فعیل ہے۔ جو مؤکلان رحمت میں سب سے بڑا مؤکل ہے۔ اس کا لباس سبز ہے اور اس کے تحت چار حاکم ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۳۱ صفوف کا مالک ہے اور ہر صف میں ۱۳۱ مؤکل ہیں۔ جب ذاکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو یہ مؤکل اس پر ظاہر ہو کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے خاص طور سے اس وقت جب کہ نیک کام کا دل میں ارادہ ہو بُرے کام میں بجائے فائدہ کے عامل کو مال اور جان کا بھی سخت نقصان پہنچے گا یہ بات خوب ذہن نشین کر لو۔ اسم ملکؔ کی دعا یہ ہے۔

أَنتَ الَّذِي مَلَكْتَ رِقَابَ الجَبَابِرَةِ بِالقُوَّةِ الغَالِبَةِ وَالقُدرَةِ القَاهِرَةِ وَأَنتَ قَهَّارُ المُلُوكِ وَالأَملَاكِ ذُو المَعَارِجِ وَالأَفلَاكِ تُعطِي بِرَّكَ لِمَنِ التَجَأَ إِلَيكَ أَسئَلُكَ بِمَا بَسَطتَهُ فِي مَلَكُوتِكَ وَجَبَرُوتِكَ وَبِمَا بَثَثتَهُ فِي جَبَرُوتِ مَلَكُوتِكَ وَبِمَا استَأثَرتَ بِهِ فِي عَوَالِمِ قُدسِ لَاهُوتِكَ وَبِمَا غَيَّبتَهُ مِن إِدرَاكِ العُقُولِ فِي سِرِّ بُهمُوتِ رَحمَتِكَ وَبِمَا أَدرَجتَ فِي سِرِّ سِرِّكَ فِي طَيِّ الكُتُبِيَّةِ وَالمَوزُونِيَّةِ بِمَا فَصَّلتَ مِنَ الرُّمُوزِ وَالإِيمَاءِ فِي أَنوَاعِ الكَيفِيَّةِ المَخزُونِيَّةِ فِي بَاطِنِ بُطُونِ التَّنَزُّلِ أَن تَحفَظَنِي بِحِفظِكَ المَنِيعِ مِن أَصوَاتِ الشَّيطَانِ وَنَغَصَاتِهِ وَهَمَزَاتِهِ وَمِن هَوَاجِسِ أَبِي الحَارِثِ الَّذِي جَعَلَ الخَيرَ شَرًّا وَالبَحرَ بَرًّا وَالنَّفعَ ضَرًّا وَطَفطَفَةِ طَبَقَاتِهِ وَشُؤمِ مَكرِهِ وَكَيدِهِ يَا مَن كَانَ عَرشُهُ عَلَى المَاءِ عَلَى مَا عَلِمَهُ وَكُرسِيُّهُ فِعلُهُ عَلَى حَسَبِ إِرَادَتِهِ أَرزُقنِي بِلُطفِكَ العَمِيمِ كَرَمِكَ الجَسِيمِ نِسبَةَ أَنوَارِ المَعَارِفِ وَأَكرِمنِي بِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ فِي المَحيَا وَالمَمَاتِ لِأَنَالَ عِزَّ مَنَاهِجِ المَعَارِفِ وَالعَوَارِفِ وَارزُقنِي مِنكَ العِرفَانَ فِي نَفسِ الوَاحِدَةِ وَمُلكًا لَا يَزُولُ وَوَصفًا مِن أَوصَافِكَ القَدِيمَةِ وَصفًا لَا يَحُولُ وَكَلَامًا مِن عِلمِكَ الأَزَلِيِّ بِذَالِكَ لَا يَقصُرُ وَلَا يَطُولُ عَلَى الجُملَةِ وَالتَّفصِيلِ يَا كَرِيمُ يَا جَلِيلُ وَحَسبُنَا اللهُ وَنِعمَ الوَكِيلُ أَسئَلُكَ سُؤَالَ عَبدٍ خَاشِعٍ

---

[۱] اے بادشاہ تو ہی وہ ذات ہے جو مالک ہے زبردستوں کی گردنوں کا اپنی قوت غالبہ اور قدرت قاہرہ سے اور قہر کرنے والا ہے بادشاہوں اور سلطانوں پر تو معارج اور افلاک والا ہے تو بخشش کرتا ہے اس پر جو التجا کرے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس چیز کے ذریعہ جسے پھیلایا اور منتشر کیا ہے تو نے اپنے ملکوت و جبروت میں اور بطفیل اس چیز کے جس کے ساتھ تو نے اپنے عالم قدس لاہوت میں تاثیر کی ہے۔ اور اس چیز کے ساتھ تو نے ہم لوگوں کے ادراک عقول سے غائب کیا ہے جو راز پوشیدہ رحمت ہے اور وہ پوشیدہ راز جو کردبیوں میں ہے سے اپنے راز سے مفصل کے جو رمزوں اور اشاروں میں اقسام کیفیت مخزونہ اور باطن بطون نزول میں ہے حفاظت کر میری اپنی زبردست حفاظت کے ساتھ شیطان کی آوازوں اور وسوسوں اور خراشوں ابو الحارث (شیطان) سے جس نے بھلائی کو برائی اور دریا کو خشکی کر دکھایا۔ اور نفع کو نقصان بنا دیا جو زمین و آسمان کے طبقوں میں ہے اور اس کی نحوست مکر اور فریب سے بچا۔ اے وہ ذات جس کا عرش پانی پر تھا تو ہی جاننے والا ہے اور کرسی فعل اس کے ارادہ کے موافق ہے۔ اپنے لطف عمیم اور کرم بزرگ کے طفیل مجھے ایسی نسبت عنایت کر جس سے معارف انوار کا مالک ہو جاؤں اور کرم کر مجھ پر اپنے کلمات تامات سے موت اور زندگی میں تاکہ میں عزت معارف اور عوارف کے درجات حاصل کر لوں اور نصیب کر مجھے عرفان نفس وحدت میں اور ملک جو زائل نہ ہو اور وصف

مسکین خاضع وطالب طامع ؎ اِخراج الکثیر من القلیل والصحیح والعلیل والرفیع من الجلیل والوجیز من الطویل والکرارۃ والنظارۃ یا من لہ الخلق والامر بدا لا دعوۃ لہ بعلمک والکشف والعلم غیبا وشہادۃ یا رب العلمین ۝

اسم قدوس کے مؤکل کی تسخیر دین و دنیا کی کلید | قُدُّوْسٌ یہ اسم اسم ملک سے بہت زیادہ مناسبت رکھتا ہے اس میں قرب روحانیت ہے جس سے یہ مشتق ہے مؤکل اس کا انیائیل ہے جو کوئی اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔

تمام اسماء اور دعوات کی درستی "اکل حلال" اور "طہارت" ظاہری و باطنی خلوص نیت اور ریاضت پر موقوف ہے اوقات نیک کا معلوم کرنا بھی ضروری ہے۔ ان سب باتوں کا خیال رکھ کر عمل شروع کرو گے۔ تو بہت جلد کامیاب ہو گے۔ جب دین و دنیا کی کنجیاں تمہارے ہاتھ آئیں تو اس وقت تمہیں لازم ہے کہ آخرت کے سوائے کسی دوسری چیز کا خیال نہ کرنا۔ اللہ تعالے نے فرمایا ہے وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی یعنی آخرت بہتر ہے جو باقی رہنے والی ہے۔ دعائے قدوس یہ ہے۔

یا قدوس ؎ انت المقدس علی الاطلاق وانت الظاہر بفضلک فی الآفاق وانت الموجد لدقائق المعرفۃ علی محاسن الادراق بک تقدست البواطن والظواہر ومنک تنورت البصائر والنواظر وفیک انجلت اسرار ارواح السرائر والضمائر عن حرکات الخواطر اسئلک مقدمات التذلل والانتقار واقفا علی قدمی بالتخشع والافتقار وبسر ما ادرجتہ فی سرادقات قدسک وبنور ما اودعتہ فی مقاعد عز انسک وبما کتبتہ تحت ازار عظمتک ورداء کبریائک وبما اخفیتہ فی لباس مجدک وبما عرفتہ لاولیائک وعقول انبیائک یا من فطر بعلمہ القدیم سموک السموات ویا من نصب بسرہ القویم بنیۃ الجہات اجعلنی بفضلک العمیم مما یطوف حول امرک بحولک وقوتک الٰہی انت السرمدی الابدی المنزہ عن ان یتقرب الیک احد فیدرک

؎ اپنے اوصاف قدیمہ کا اور کلام اپنے علم ازلی سے جو نہ کم ہو نہ زیادہ ہو اور جملہ اور تفصیل کے، اے کریم اے بزرگ، کافی ہے ہم کو اللہ جو کارساز ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے سوال عاجز مسکین ذلیل اور طالب طمع کرنے والے کی طرح نکالنا بہت کا تھوڑے سے اور تندرست کا بیمار سے اور بلند کا بزرگ سے اور مختصر کا طویل سے اور مکرر ہونا اور نظر کرنا، اے ذات جس سے خلق امر شروع انتہا ہے اس کا علم تجھے ہے کشف اور علم اور شہادت تیرے ہی لئے ہے اے خدا ؎ اے قدوس تو ہی علی الاطلاق تو ہی مقدس اپنے فضل سے آفاق میں ظاہر ہے، تو ہی موجد ہے معرفت کی تاریکیوں کا اور تیرے تمام صیغے ظاہر و باطن میں پاک تھے اور تجھ ہی سے آنکھیں اور نظریں پوشیدہ اور تجھی سے دل اور آنکھیں روشن اور تجھ ہی میں اسرار پوشیدگیوں اور ضمیروں کی روحوں کے ظاہر ہیں جن کو دل کی حرکت بتاتی ہے۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے مقدمات تذلل اور افتقار کے ساتھ عاجزی اور افتقار کے پیروں پر کھڑے ہو کر بطفیل اس راز کے تو نے اپنے قدس کے پردوں میں رکھا ہے اور بطفیل اس نور کے تو نے اپنے مقامات عز انس میں اور بطفیل اسرار عظمت اور چادر کبریائی اور بطفیل لباس بزرگی اور بطفیل تعلیم اولیاء اللہ اور عقول انبیاء اے وہ ذات جس نے پیدا کی ہے اپنے علم قدیم سے بلندی آسمانوں کی اور قائم کی اسی سر قائم سے بنیاد جہات کی اے اللہ اپنے فضل عام کے طفیل مجھے ایسا کر دے جو تیرے امر کے گرد طواف کرتے ہیں تیرے حول اور قوت سے الٰہی تو سرمدی اور ہمیشہ رہنے والا ہے پاک ہے اس بات سے کہ کوئی تیرے قریب جا سکے یا حس ادراک کرے یا اس سے دور ہو۔ ؎ اے اللہ مجھے اپنی ذات کی حیات دے۔ اور تنزیہ صفات اپنے علوم شریف کلیہ الٰہیہ سے جو متعلق ہیں معلومات ازلیہ سے اور دور کر ان کو اپنے نور سے باطن بطون مشخصات غیر مستیلہ سے

بالحق[1] ویبعد منہ فیغیب عن الحق فارزقنی حیاۃ ذاتک ونور تنزیہ صفاتک من العلوم الشریفۃ الکلیۃ الالہیۃ المتعلقۃ بالمعلومات الازکیۃ وبعدہا بنورک فی باطن بطون المشخصات الغیر المستحیلۃ اللھم انت المدعو بکل لسان وانت المجیب فی کل اوان اسئلک ان تعزنی بتائیدک وقوۃ شدتک من المخالفات واتباع الشھوات واقلبنی بیمینی تجییدک من الرغبۃ فی الدنیا وجذبنی منی الیک عما سوی جنابک الاسنی واخرج بفضلک الجامع ونورک اللامع من کتاب انسک ایۃ کاملۃ تکمل بہا ذاتا وصفاتا وتنشر فی الکائنات نظرا ووضعا وکشف عن وجہ روحی وسری غطاء لو وازل عن نظری حجاب اذا ظہر علی بعد زوالہا خفاء الحروف وشواھد المعروف اعنی کل علم موصوف بجودک واحسانک یا فالق الحب والنوی وفاطر الذرات فی السموات العلی انت الظاھر اللطیف القادر یا قدوس۔

اسم سلامٌ کا مؤکل مسخر ہو

سلامٌ یہ بہت بڑا اسم ہے اس کے ذاکر کو اللہ تعالےٰ ہر جگہ محفوظ رکھتا ہے مؤکل اس اسم کا دردعیائیل ہے جس کے تحت چار مؤکل ہیں۔ جن میں ہر ایک ۱۳۱ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۳۱ مؤکل ہیں اور یہ اسم سلام حضرت جبرئیل کے زیر اثر ہے جو طریقہ مذکورہ کے موافق عامل پر ظاہر ہوتا ہے دعا اس اسم سلام کی یہ ہے۔

یاسلام انت السلام والیک یعود السلام سلامک التام رافتک علی الاولیاء والانبیاء والاتقیاء وانت المحیط بعلمک القدیم وبصفائح الصفا فی قلوب الاصفیاء اسئلک بسکینتک النازلۃ علی السر الموسوی وبعزتک الظاھرۃ علی الجناب العیسوی وبما جمعت فی باطن دائرۃ الھوی وظاھر معالم المناء ان تجعل قلبی مائلا لتوارد الواحدیۃ فارغا من شواغل الموحدیۃ عائدا بک الیک فی جمیع الاوقات السرمدیۃ وارزقنی بلطفک العمیم واحسانک القدیم حسن الظن بکافۃ المسلمین لاتلل سر سبوحیتک التی جعلتہم بہا

---

[1] ترجمہ، اے اللہ تو پکارا جاتا ہے ہر زبان میں، اور تو ہی قبول کرنے والا ہے ہر آن سوال کرتا ہوں تجھ سے غالب کر مجھے تائید اور قوت شدت کے ساتھ اور خواہشوں کی پیروی سے اور بدل دے اپنے یمین مجھے تجید کی بدولت دنیا میں رغبت کرنے سے اور جذب کرلے مجھے اپنی طرف اپنے ماسوا سے اپنے فضل جامع سے اور نور روشن سے ایک آیۃ کاملہ دے کر اپنی کتاب انس سے کامل کر جس سے تیری ذات صفات مکمل ہوں اور کائنات پر میری نظر اور طریقہ وسیع کر میری روح کے چہرے سے لفظ کا ہٹادے پردہ اور میری نظر سے حجاب لفظ ادا۔ اور یہ پردہ اٹھنے کے بعد پوشیدہ اسرار حروف اور شواہد معروف کو ظاہر کر دے۔ یعنی ہر علم جو موصوف ہو تیری بخشش اور احسان سے اے اور دانہ اگانے والے اور بلند آسمان میں ذرّے پیدا کرنے والے تو ہی غالب و مہربان و قادر و قدوس ہے۔ [2] ترجمہ اے سلام تو سلام ہے اور تیری ہی طرف سلام عود کرتا ہے۔ سلام تیرا پورا ہے۔ اولیاء و انبیاء اور پرہیزگاروں پر تیری مہربانی ہے۔ اپنے علم قدیم کے پیش نظر ہر چیز پر محیط ہے اور برگزیدہ لوگوں کے دل میں صفائی اور اجالا پیدا کرتا ہے۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اس سکینہ کے ذریعہ جو نازل ہوئی حضرت موسیٰ پر اور حضرت عیسیٰ کو ظاہری عزت دی اور بطفیل اس جمع کے جو دائرہ خواہش کے درمیان میں ہے اور مناکے نشانوں میں ہے تو میرے دل کو قابل محبت واحدیت بنادے جو موحدیت کے شغلوں سے پناہ مانگنے والا ہو۔ ہمیشہ اور نصیب کر مجھے اپنے لطف عمیم اور احسان قدیم سے تمام مسلمانوں کے ساتھ نیک خیال تاکہ تیری سبوحیت کا راز مجھ مل جائے، اور اولین اور آخرین لوگوں کی برکتیں مجھے بھی عنایت فرما۔ اور جو کچھ تو نے میرے مقدر میں لکھا ہے اس سے رضامندی مجھے نصیب کر۔

فِی مَقَامِ الْیَقِیْنِ وَاجْعَلْنِیْ مُتَبَرِّکًا بِدَقَائِقِ نَفَائِسِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَارْزُقْنِی الرِّضَا بِمَا قَدَّرْتَہٗ لِیْ فِیْ عِلْمِكَ وَیَسِّرْ لِیْ بِاَمْرِكَ یَا مَنْ زَیَّنَ سَمَآءَ قُلُوْبِ الْاَوْلِیَاءِ بِمَصَابِیْحِ الْخَوَاطِرِ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ الْمُشَاهَدَةِ بِمَصَابِیْحِ الْبَصَائِرِ بِالسَّلَامِ یَا سَلَامُ۔

اسم مومن کا موکل مسخر ہو

مُؤْمِنُ اس اسم کا خادم ہقیائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں ان میں سے ہر ایک موکل ۱۳۱ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۳۱ موکل ہیں۔ جو شخص اس اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے تو موکل اس پر حاضر ہوں اور عالم الغیب و شہود کا راستہ اس پر کھل جائے۔ بدبختی سے نیک بختی اور ذلت سے عزت نصیب ہو گی درحقیقت جملہ بھلائیاں صرف اللہ کے ہاتھ ہیں۔ جس کو چاہے دیتا ہے۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ[2] اَنْتَ الْمُؤْمِنُ الَّذِیْ اَثْبَتَّ الْاِیْمَانَ فِیْ قُلُوْبِ اَهْلِ الْعِرْفَانِ وَاَظْهَرْتَ الْاِیْمَانَ عِنْدَ ظُهُوْرِ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَرَزَقْتَ الْاِسْتِقَامَةَ لِمَنْ صَحَّتْ لَہُ الْاِقَامَةُ فِیْ دَارِ الرِّضْوَانِ وَاَعْطَیْتَهُمُ الْاَمَانَةَ مِنْ تَغَیُّرَاتِ الْحَدَثَانِ وَاَحْرَزْتَهُمْ مِنْ غَوَائِلِ الشَّیْطَانِ الَّذِیْ یَقْدَحُ فِیْ صِحَّةِ الْاِیْمَانِ بِمَا مَنَحْتَ لَهُمْ بِجُوْدِكَ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْبُرْهَانِ وَطَهَّرْتَهُمْ مِنْ هَوَاجِسِ دَوَاعِی التَّنَزُّلَاتِ وَرَفَعْتَهُمْ عَنْ قَبُوْلِ عَوَارِضِ السَّلْبِیَاتِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَمِیْعِ مَا فِیْ غَیْبِكَ مِنَ الْحَقَائِقِ الْعِلْمِیَّةِ وَالدَّقَائِقِ الْاِرَادِیَّةِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ اٰمِنًا مِنْ خَوْفِ النَّظْرِ الصُّوْرِیِّ فِیْ مَقَامِ النَّفْعِ وَالضَّرِّ حَتّٰی اُقْبِلَ اِلَیْكَ فَارِغَ الْقَلْبِ طَیِّبَ النَّفْسِ وَاثِقًا بِمَوْعُوْدِ الرَّبِّ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ شَیْئًا اَتَمَسَّكُ بِہٖ لِاٰمَنَ مِنَ الْخَلْقِ وَاجْذِبْنِیْ اِلَیْكَ بِالْهِدَایَةِ اِلٰی طَرِیْقِ الْحَیٰوةِ وَالْاِرْشَادِ بِسَبِیْلِ النَّجَاةِ یَا مَنْ یَهَبُ الْكَثِیْرَ وَیَقْبَلُ الْقَلِیْلَ وَیُحِبُّ الْاِحْسَانَ وَیَجُوْدُ بِالتَّفْضِیْلِ عَلٰی اَهْلِ الْاِیْمَانِ وَالْاِحْسَانِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِسَیِّدِ الْبَشَرِ وَشَفِیْعِكَ یَوْمَ الْمَحْشَرِ وَحَبِیْبِكَ الَّذِیْ بَعَثْتَہٗ لِعِبَادِكَ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ تَبْسُطُ النَّفْعَ وَتَدْفَعُ الضَّرَرَ وَاَعِذْنِیْ مِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ وَاَكْرِمْنِیْ بِخَیْرِ الْعَطِیَّةِ وَاَزِلْ عَنِّیْ بِرَأْفَتِكَ سِرَّ الْبَلِیَّةِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ لِكُلِّ اِنْسَانٍ الْمُتَفَضِّلُ بِالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا مُؤْمِنُ۔

---

[1] (ترجمہ) اور آسان کر میرے لئے اپنا حکم اے وہ ذات جس نے آسمان قلوب اولیاء کو نیک خیال چراغوں سے مزین کیا ہے میرے لئے مشاہدوں کے دروازے چراغ بصیرت کے ساتھ کھول دے سلامتی کے ساتھ اے سلام [2] اے اللہ تو مومن ہے جس نے ثابت کیا ایمان کو اہل عرفان کے دل میں اور ظاہر کیا ایمان کو نزدیک ظہور امن اور امان کے، اور نصیب کی تو نے استقامت اس کو جس کے لئے جنت میں قیام صحیح ہو گیا اور تغیرات زمانے سے ان کو محفوظ کر دیا شیطانی وسوسوں سے ان کو بچایا جو صحت ایمان میں نقص ڈالتے ہیں جو تو نے اپنی بخشش برہان و ایمان سے اُن کو دیا ہے اور پاک کیا ہے تو نے ان کی خواہشوں کو تنزل کرنے سے، اور بلند کیا ہے تو نے اُن کو عوارض سلبیات کی قبولیت سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل ان تمام حقائق علمیہ اور دقائق ارادیہ کے جو تیرے غیب میں ہیں کر تو مجھے خوف نظر صوری سے مقام نفع اور ضرر میں محفوظ کر دے یہاں تک کہ رجوع کروں تیری جانب فارغ البال اور خوش نفس ہو کر تاکہ مضبوط پکڑوں تیرے وعدے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ میرے لئے ایسی چیز مضبوط کر دے جس سے خلقت سے امن کر رہوں اور زندگی میں ہدایت دے اور ارشاد کے لئے راستہ نجات دے اے وہ ذات جو بخشتا ہے کثیر اور قبول کرتا ہے قلیل اور دوست رکھتا ہے احسان اور احسان و فضل کرتا ہے اہل ایمان پر سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل حضرت سید البشر جو تیرے حکم سے محشر میں شفاعت کریں گے جو تیرے حبیب ہیں جن کو تو نے رسول بنایا ہے روز قیامت تو کشادہ کرتا ہے نفع کو اور دور کرتا ہے نقصان کو مجھے ہر بلا سے محفوظ رکھ اور مجھ پر اکرام کر یہ عطائے بہتر اور دور کر مجھ سے اپنی رحمت کے ساتھ پوشیدہ بلائیں، بیشک تو احسان کرنے والا ہے، ہر انسان پر فضل کرنے والا ہے جو بخشش کے ساتھ یا مومن

اسم مہیمن کا مؤکل مسخر ہو

اسم مُہَیْمِنُ کا خادم قطیائیل ہے۔ جس کے تحت پانچ حاکم ہیں ان میں ہر ایک ۱۴۵ صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں ۱۴۵ مؤکل ہیں یہ اسم جبرائیل کے زیر اثر ہے اور قدرت کے اسرار کا مظہر ہے۔ جس کو منجانب اللہ طریقہ حق تعلیم ہوا وہ اسے بہتر سمجھتا ہے۔ ذاکر اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھتا رہے تو اس کے مرتبہ میں اضافہ اور بلندی درجات نصیب ہوتی ہے اور کسی دشمن کا اس پر قابو نہیں ہوتا اس کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُھَیْمِنُ عَلٰی خَلْقِكَ تَبْسُطُ اٰجَالَھُمْ وَتَصِلُ وَتُبَیِّنُ اَحْوَالَھُمْ وَتُقَلِّبُھُمْ فِیْ سَائِرِ الْاَحْوَالِ كَاشِفًا لِاَسْرَارِھِمْ فِیْ صَفَائِحِ الْعَالَمِ تُوَصِّلُ سَرَائِرَھُمْ بِالْاٰبَاءِ وَتُلْحِقُ ضَمَائِرَھُمْ بِالْاَسْرَارِ وَتَرْفَعُ اَھْلَ الْقُرْبِ اِلَی الْاَنْوَارِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ سِرِّ اِطِّلَاعِكَ عَلٰی قُلُوْبِ الْاَخْیَارِ وَبِجَھْرِ اسْتِیْلَائِكَ عَلٰی نَفْسِ كُلِّ جَبَّارٍ وَبِحِفْظِكَ لِمَنْ شِئْتَ اَنْ تُزِیْلَ عَنِّی الشَّمَاتَةَ وَالْعَارَ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مُسْتَجِیْبًا لَكَ فِیْ مَحَلِّ اِطِّلَاعِكَ رَاغِبًا فِی الْمُعَامَلَةِ بِاصْطِنَاعِكَ وَاجْعَلْنِیْ مُشْرِقًا عَلٰی اَعْوَانِ الْكَشْفِ وَالْمُشَاھَدَةِ وَعَلٰی اَسْرَارِ الْوَعْدِ وَالْمَوَاعَدَةِ اِنَّكَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ وَقَادِرٌ عَلٰی بَعْثِ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ۔

اسم عزیز کا مؤکل مسخر اور حصول عزت

عَزِیْزٌ میں اسم اعظم ایک مشمولہ آواز ہے جو شخص اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ عزت نصیب کرتا ہے مؤکل اس کا منجائیل ہے۔ جس کے تحت چار مؤکل ہیں جو ۴۹ صفوں کے افسر ہیں اور ہر صف میں ۴۹ مؤکل ہیں اور یہ سب حضرت جبرئیل کے زیر اثر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر پر مؤکل نازل ہوتا ہے اور بڑی عزت اسکو نصیب ہوتی ہے دعائے اسم عزیز یہ ہے۔

یَا عَزِیْزُ اَنْتَ الثَّابِتُ فِیْ عِزِّكَ الدَّائِمِ الْمُحِبَّةِ فِیْ حَقِّكَ الْعَالِمِ بِعِزِّ قُدْرَتِكَ لِاَھْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِرْفَانِ فَتُذِلُّ بِقَھْرِكَ وَسُلْطَانِكَ اَھْلَ الْمَذَلَّةِ وَالطُّغْیَانِ اَھْلَ الْقُوٰی بِاِظْھَارِ كُلِّ مَكْنُوْنٍ فِیْ كَوْنٍ كَمَا یَكُوْنُ اَسْئَلُكَ بِعِزِّ عِزِّكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ وَبَسْطِ جَنَابِكَ وَسِرِّكَ وَسِرِّ اٰیَاتِكَ وَمِثْلِكَ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ شَبِیْهٌ وَلَا مَثِیْلٌ وَلَا نَظِیْرٌ وَبِنُوْرِكَ الْجَامِعِ الْمَنِیْعِ الْخَطِیْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ اِلَیْكَ خَطِیْرًا وَبِطَاعَتِكَ لِكُلِّ نَظِیْرًا بِمُرَافَقَةِ اَوْلِیَائِكَ مُشْرِقًا مُكَرَّمًا بِتَعْلِیْمِكَ یَا مَنْ حَارَتِ الْعُقُوْلُ عَنْ اِدْرَاكِ جَلَالِ عَظَمَتِهٖ وَكَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنِ اسْتِیْفَاءِ مَدْحِ نُوْرِهٖ وَرَحْمَتِهٖ ذَھَبَتِ الْاَوْھَامُ عَنْ تَصَفُّحِ ذَاتِهٖ وَوُجُوْدِهٖ وَاضْطَرَبَتِ الْقُلُوْبُ اَنْ تَجَلِّیَاتِ جَمَالِهٖ وَجَلَالِهٖ اُرْزُقْنِیْ رُؤْیَةَ السِّرِّ الَّذِیْ اَوْدَعْتَهٗ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِھَا وَاَطْلِعْنِیْ عَلٰی جَوَاھِرِ حَقَائِقِھَا وَكُنُوْزِ مَعَارِفِھَا وَخُصَّنِیْ بِكَ لَدَیْكَ بِقَبُوْلِ نُوْرِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَوِیُّ الْفَعَّالُ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ۔

اسم جبار کا مؤکل مسخر اور ہر طرح کی حفاظت

اس اسم کے ذاکر پر کوئی شخص زبردستی نہیں کر سکتا اور کبھی کوئی تکلیف بھی نہیں پہنچا سکتا۔ سربراہوں کے لئے یہ ذکر بہت مناسب ہے۔ کیونکہ جو سربراہ اس اسم کا ذکر کرتا ہے اُس پر کوئی دوسرا بادشاہ غالب نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ اس سے زبردست ہو، مؤکل اس کا صدقیائیل ہے۔ جس کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں سے ہر ایک ۲۰۶ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۲۰۶ مؤکل ہیں۔ یہ اسم اسرافیلؑ کے زیر حکم ہے۔ اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل حاضر ہو کر اس کی حاجت پوری کرتا ہے نیک بخت ہے وہ شخص جو ایسی حاجت طلب کرے۔ جس سے دارین میں اُس کو نفع ہو، دعائے اسم جبار یہ ہے۔

یَا جَبَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ تَجْبُرُ الْكَبِیْرَ وَتَكْتَفِیْ مِنْ كُلِّ كَبِیْرٍ قُدْرَتُكَ نَافِذَةٌ فِیْ جَمِیْعِ الْجَبَابِرَةِ وَعِزَّتُكَ لِدَفْعِ

ضَلَالِ الْمُتَكَاثِرَةِ اَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ جَبَّارٌ وَمُؤْنِسُ الْاَبْرَارِ وَبَارُّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ وَمُصْلِحُ اُمُوْرِ الْخَلَائِقِ وَ مُظْهِرُ سِرِّ الْحَقَائِقِ وَصَامِعُ الرَّقَائِقِ وَالدَّقَائِقِ اَسْئَلُكَ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَنَاصِرَ الْاَوْلِيَاءِ بِلَا وَزِيْرٍ وَرَافِعَ كُلِّ صَغِيْرٍ وَحَقِيْرٍ بِسِرِّ مَا اَوْدَعْتَهٗ فِيْ جَبَلِ رَحْمَتِكَ مِنْ جَلِيْلِ قُوَّتِكَ وَعَظِيْمِ مَغْفِرَتِكَ وَمَوَادِّ مَحَبَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ نَاظِرًا اِلَيْكَ فِيْ جَمِيْعِ بَوَاطِنِ اَفْعَالِيْ وَاَقْوَالِيْ وَجَعَلَ زِمَامِيْ بِيَدِكَ وَاسْلَامِيْ عَلَيْكَ وَالْتِجَائِيْ وَمَعَاذِيْ اِلَيْكَ يَا مَنْ عَزَّ جَنَابُهٗ مِنَ الْفَهْمِ وَالْاِدْرَاكِ وَتَعَالٰى كِبْرِيَائُهٗ عَلَى الْاِطْلَاقِ وَالْاِمْسَاكِ اَسْئَلُكَ بِزَوَائِدِ فَضْلِكَ وَفَوَائِدِ تَوَاتُرِ نِعَمِكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ سَعَادَةَ كُلِّ سَعِيْدٍ فِيْ دَارِ السُّرُوْرِ وَجَنِّبْنِيْ شَقَاوَةَ كُلِّ شَقِيٍّ فِيْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَخُصَّنِيْ بِشَهَادَةِ الشُّهَدَاءِ وَكُلِّ شَهِيْدٍ عِنْدَ الْبِسَاطِ اَنْوَارِكَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مُقَرِّبُ كُلِّ بَعِيْدٍ وَاَنْتَ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ۔

فصل ۲۲ : اسمار وہبیات کا دوسرا طریقہ اور خواص

جاننا چاہیئے اسماءِ حسنٰی میں سے اَلْغَفَّارُ اَلْغَفُوْرُ اَلشَّكُوْرُ اَلْغَافِرُ اَلتَّوَّابُ اَلْحَمِيْدُ اَلسَّمِيْعُ اَلْبَصِيْرُ اَلْوَدُوْدُ اَلشَّاكِرُ یہ تمام اسمار ایک سلک میں ہیں۔ اس طریقہ میں روگردانی کرنے معافی مانگنے تسبیح اور نیکی ظاہر کرتے برائی کی اصلاح کرنے عیب پوشی اور سختی سے آسانی اور رقت قلب کے اسرار موجود ہیں جو کوئی گناہوں میں مبتلا اور نیکیوں سے بدل دے گا اور تمام گناہ اُس کے بخش دے گا جو شخص ان اسما کا وعظ یا نصیحت سنے گا۔ اُس کے دل میں اثر ہوگا اور ہر چیز سے اس کو عبرت حاصل ہوگی اس میں سے اسمار اَلْغَفَّارُ اَلشَّكُوْرُ اَلْغَافِرُ گنہگار کے لئے بہترین ذکر ہے۔ ان کے ذاکر کی حالت بہت بہتر ہو جاتی ہے۔ اسم تَوَّابٌ اور حَمِيْدٌ نسق اوّل سے بہت قریب ہیں۔ ان کے ذکر سے ہر کام آسان ہوتا ہے۔ اسم سَمِيْعٌ وَ بَصِيْرٌ کے ذکر سے فہم و عقل چمکتی ہے اور بے اندازہ عزت حاصل ہوتی ہے اور عجیب اسرار سمجھ میں آتے ہیں۔ حقائق اشیار منکشف ہوتی ہے۔ ان کے ذاکر کی قوت سامعہ اور باصرہ میں اضافہ ہوتا ہے۔

شیخ محمد خراسانی کے دماغ پر (جب کہ فارس نے خراسان پر حملہ کیا تھا) ایک سخت صدمہ پہنچا تھا۔ انہوں نے مجھ سے ذکر کیا۔ میں نے یہی دونوں نام اُن کو بتلائے وہ پڑھتے رہے تھوڑے ہی دنوں میں ان کو بہت فائدہ ہوا۔ اُسوقت سے وہ میرے ساتھ رہے یہاں تک کہ ان کا انتقال ہو گیا۔

لوگوں کے قلوب میں محبت اسم وَدُوْدٌ اور شَاكِرٌ اللہ تعالیٰ ان اسموں کے ذاکر کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے ذاکر جس کام کا قصد کرتا ہے اس میں کامیاب ہوتا ہے۔

اسم متکبر اور حاجت روائی مُتَكَبِّرٌ یہ اسم حجاب ہیبت پر لکھا ہے اس اسم کا ذاکر ہمیشہ ہیبت والا رہتا ہے۔ خادم اس کا خطیائیل ہے۔ جو حجاب ہیبت کے پاس کھڑا رہتا ہے اس کے تحت پانچ افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۶۶۳ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۶۶۳ مؤکل ہیں۔ ہر رنگ آفتاب کی مانند سب کے رنگ سفید اور لباس زرد ہیں جب ذاکر اس اسم کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ الْكَبِيْرُ الْمُحِيْطُ عِلْمُهٗ قَدْ جَدَّتِ الْاَشْيَاءُ وَاخْتَرَعْتَ صُوَرَهَا بَعْدَ بَسْطِ الْاَسْمَاءِ فَاَنْتَ الْجَامِعُ لِحَقَائِقِهَا فِيْ ظَاهِرِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَلَالِ نِعَمِكَ وَلَطَائِفِ كَرَمِكَ وَاَسْرَارِ حَقِّكَ

بِوَاسِطَةِ جَرَيَانِ قَلَمِكَ اَنْتَ الْكَبِيْرُ عَلَى الْاِطْلَاقِ الْمَوْصُوْفُ بِجَلَالِ الْاَخْلَاقِ الْمُنْعِمُ بِالْعَطَايَا السَّرْمَدِيَّةِ الْاَزَلِيَّةِ وَالْمَنَائِحِ السَّرْمَدِيَّةِ فِيْ يَوْمِ التَّلَاقِ اَنْتَ اَكْبَرُ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ وَجَاعِلُ الْمَلٰئِكَةِ رُسُلًا لِكُلِّ نَبِيٍّ وَنَذِيْرٍ الْمُسْتَوِيْ عَلَى الْعَرْشِ الَّذِيْ كَانَ عَلَى الْمَاءِ اَسْئَلُكَ بِقَافِ فَوْقِيَّتِكَ وَحَاءِ اِحَاطَتِكَ الْمُسْقِطَاتِ فِيْ عَوَالِمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ فَارِغًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سِوَاكَ مُتَوَقِّفًا دُوْنَكَ وَمَا لَيْسَ فِيْهِ رِضَاكَ وَابْسُطْ وُجُوْدِيْ فِيْ مَقَامِ الْحُضُوْرِ وَاَيِّدْنِيْ بِالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ اِنَّكَ نَاهٍ كُلَّ شَيْءٍ يَا مُتَكَبِّرُ۔

اسم خالق کا مؤکل مسخر

خَالِقُ یہ اسم بڑا قدیم ہے اس لئے اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے خالق ہے۔ مؤکل اس کا حقیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اوران میں سے ہر ایک ۱۳۷ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۱۳۷ مؤکل ہیں۔ یہ مؤکل آسانی سے رزق رسانی اور ماں کے پیٹ میں بچہ کی صورت بنانے پر مامور ہیں۔ اور حضرت میکائیل ؑ کے زیر اثر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کے پاس مؤکل آکر اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ عامل کو چاہیئے۔ کہ کچھ خوف وخطر نہ کرے کیونکہ جو ڈرا وہ مرا۔ دعا اس اسم کی یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْمُقْتَدِرُ فِيْ عِلْمِكَ اَوْجَدْتَ الْاَشْيَاءَ وَاَنْتَ الْمُخْتَرِعُ صُوَرَهَا قَبْلَ بَسْطِ الْاَسْمَاءِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِحَقَائِقِهَا فِيْ ظَوَاهِرِ الْاَرْضِ وَبَاطِنِ السَّمَاءِ اَسْئَلُكَ بِجَلَائِلِ نِعَمِكَ وَلَطَائِفِ كَرَمِكَ وَاَسْرَارِ رَحْمَتِكَ بِوَاسِطَةِ جَرَيَانِ قَلَمِكَ اَنْ تَجْعَلَنِيْ تَائِبًا بِكَ مُنِيْبًا اِلَيْكَ رَاجِيًا نِيْلَكَ حَاكِمًا بِكَ وَارْزُقْنِيْ مُرَادَةَ الْاَخْيَارِ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ وَامْنَحْنِيْ عِلْمًا بِكَ فِيْ مَقَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَارْفَعْنِيْ اِلٰى سُرَادِقَاتِ عِزِّ الرُّبُوْبِيَّةِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْمَشْهُوْدُ يَا خَالِقُ۔

اسم باری کا مؤکل مسخر ہو اور دشمنوں کو نقصان

بَارِئُ اس اسم کے معنی ہیں وہ ذات جو پیدا کرتی ہے اور پھر وہی دوبارہ زندہ کریگا۔ اس اسم میں فنا ہو کر دوبارہ زندہ ہونے کا راز ہے جو لوگ اپنے منصب یا عہدہ سے الگ ہو گئے ہوں اس اسم کے ذکر سے ان کو پھر وہ مل جائیگا۔ اس اسم کا خادم سلسائیل ہے جو فرشتگان قہر میں سے ہے۔ اس کے تحت چار مؤکل ہیں جن میں ہر ایک ۲۱۳ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۲۱۳ مؤکل ہیں اور یہ تمام کے تمام حضرت عزرائیل کے زیر حکم ہیں۔ دشمن کے قتل یا بیمار کرنے وغیرہ کے خواص اس اسم میں بہت ہیں۔ اے اللہ اپنے غیب کے بھید ہم پر کھول دے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ اے پیدا کرنے والے ہماری سن لے۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

يَا بَارِئَ الْاَسْقَامِ وَالْعِلَلِ اَنْتَ الْمُعِيْنُ لِمَقَادِيْرِ حَقَائِقِ الْاَشْيَاءِ بِقُدْرَتِكَ وَاَنْتَ الْجَامِعُ بَيْنَ صُوَرِ الْاَشْيَاءِ وَاَسْرَارِهَا فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ اَسْئَلُكَ بِدَقَائِقِ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ وَدَقَائِقِ عِلْمِكَ كُوْنِيْ اَنْ تُنَوِّرَ مِنْكَ فِيْ مَقَامِ الْاِنْجِلَاءِ وَاَنْ تَرْزُقَنِيَ الْاِطِّلَاعَ عَلٰى مَكْنُوْنِ ضَمَائِرِ سِرِّكَ الْمَوْضُوْعِ فِيْ قُلُوْبِ قَلْبِيْ بِنُوْرِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَوْلِيَاءِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّؤُوْفُ الرَّحْمٰنُ الْمُتَفَضِّلُ بِالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا بَارِئُ۔

اسم مصور کا مؤکل مسخر ہو تمام حاجات پوری ہوں

مُصَوِّرُ اس اسم عظیم میں دل پر علوم کی شکل نقش ہونے کے خواص ہیں۔ اس سے فکر الٰہی پیدا ہوتا ہے اس کے مؤکل کا نام ھرقال ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ان میں سے ہر ایک ۳۳۶ صفوں کا مالک ہے اور ہر صف میں ۳۳۶ مؤکل ہیں۔ دنیائے معلومات اور تصویر مخلوقات ان کا کام ہے۔

یہ سب حضرت جبرئیل کے زیر فرمان ہیں۔ ذاکر اس اسم کے عدد کے موافق جب ذکر کرتا ہے تو مؤکل حاضر ہو کر اس کی حاجت روائی کرتا ہے اور وہم و خیال میں تصرف کی قوت پیدا کر کے روحانیت خفیہ پر سے پردہ اٹھاتا ہے مگر یہ سب باتیں ریاضت کی پابندی اکل حلال معدہ کی صفائی اور فکر کی صحت پر موقوف ہیں۔ سالک ان مدارج کو حاصل کرتے ہوئے عالم ارواح سے ملاقات شروع کرتا ہے اور اتحاد کا سلسلہ عالم علوی سے قائم ہوتا ہے۔ اگر سالک نے سہواً غلطی کی تو عالم سفلی کی طرف گر جاتا ہے اور فوراً عالم بالا اور اس کے درمیان حجاب واقع ہو جاتا ہے۔ یہ مختصر نصیحت عاقل کے لئے بہت ضروری ہے۔ نتیجہ عمل سے معلوم ہوتا ہے اگر اللہ تعالےٰ کسی بھائی کو اس راہ کی توفیق دے تو عمل سے پہلے ہمارے اس مضمون پر اس کو غور کرنا چاہیئے۔ ورنہ سوا پشیمانی کے کچھ اور حاصل نہ ہوگا۔ ہم بھی ایک مرتبہ شرمندہ ہو چکے ہیں۔ مگر چونکہ توفیق الٰہی نصیب ہوئی۔ اس لئے چند دن حیران رہ کر کامیابی ہوئی۔ اور مقصود حاصل ہوا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ شرائط اعمال کتاب میں ایک جگہ بیان نہیں کی گئی ہیں۔ عاقل کو چاہیئے کہ ان کو جگہ جگہ سے چن کے کام کرے۔ جب بندہ ارادہ کرتا ہے تو اللہ اس کو راہ مستقیم بتاتا ہے۔ دعائے اسم مصور یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الَّذِیْ تَجْمَعُ الشَّتَاتَ وَتَضُمُّ الْمُتَفَرِّقَاتِ وَتُظْھِرُ مِنْھَا صُوَرًا بَدِیْعَۃَ التَّرْکِیْبِ مُتَصَرِّفًا فِیْ اَنْوَاعِ اَسْرَارِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ قَدَّرْتَ الْاَقْوَاتَ وَاَبْدَعْتَ الذَّوَاتَ وَاَثْبَتَّ الصِّفَاتِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ سِرِّکَ الْمُوْدَعِ فِیْ قَلْبِ لَبِّیْکَ وَبِرُوْحِ اِسْرَارِکَ الْمَوْجُوْدِ فِیْ رُوْحِ اَوْلِیَآئِکَ وَبِدَائِعِ لُطْفِکَ فِیْ مَقْدُوْرَاتِکَ وَدَقَائِقِ فِیْ مُخْتَرَعَاتِکَ وَبِعَجَائِبِ غَرَائِبِ حِکْمَتِکَ فِیْ مَصْنُوْعَاتِکَ اَنْ تَجْعَلَ صُوْرَتِیْ مَنْسُوْبَۃً مُتَحَلِّیَۃً مُسْتَعِدَّۃً لِاِکْتِسَابِ الصُّوَرِ الْعِلْمِیَّۃِ الْمُطَابِقَۃِ لِلصُّوَرِ الْوَحْدِیَّۃِ وَجْعَلْنِیْ حَامِلَ سِرِّ الْقُرْاٰنِ مَوْصُوْفًا بِاَنْوَارِ سِرِّ الْفُرْقَانِ وَاَخْتَرِعْنِیْ بِالطَّلَاقِ اللِّسَانِ وَزَیِّنْ بَاطِنِیْ بِنُوْرِ الْوَحْدَۃِ وَالتَّوْحِیْدِ وَاخْلَعْ عَلَیَّ مَلَابِسَ التَّجْرِیْدِ وَالتَّفْرِیْدِ حَتّٰی اَنْفَرِدَ بِکَ فِیْ مَقَامِ التَّعْدِیْلِ یَا مَنْ بِیَدِہِ الْمِیْزَانُ لِاِظْھَارِ الْقِسْطِ وَالتَّکْمِیْلِ وَالْحُجَّۃِ وَالْبُرْھَانِ وَالسُّلْطَانِ لِاِنْتِسَابِ سِرِّ الْمَوْصُوْلِ وَالتَّوْصِیْلِ یَا مُصَوِّرُ۔

اسم غفار کا مؤکل مسخر ہو غصہ کی کمی و تبدیلیٔ قلب

غَفَّارٌ اس اسم میں غصہ ٹھنڈا کرنے اور دلوں کے بدلنے کا زبردست اثر ہے اس کے خادم کا نام جرعیائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۲۸۱ صفوں کا مالک ہے اور ہر لائن میں ۱۲۸۱ فرشتے ہیں ان میں اور غصہ کے فرشتوں کے درمیان نور اور ظلمت کے ایک ہزار حجاب ہیں۔ ذاکر اس اسم کا ذکر کرے تو مؤکل آکر علم و بردباری اور ریاضت عنایت کر کے اس کے غصہ و غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اگرچہ اس کا نفس برا ہو۔ مگر اللہ تعالےٰ نفس مطمئنہ اسے عطا کر دیتا ہے اور یہ سب مراتب اسی مؤکل کے ذریعہ حاصل ہوتے ہیں۔ اگر یہ شخص اس مؤکل کی خوشامد اور موجودہ منفعت پر قانع ہوا تو جو ملا وہ اس کا حصہ ہے اور اگر اس کی طرف توجہ اور اس کی پرواہ نہ کی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی جانب راغب رہا تو مؤکل اپنے تابعین سمیت اس کا غلام ہے اور اللہ کے پاس اس ذاکر کا درجہ اس مؤکل سے بڑھ کر ہو گا۔ اس راز کو خوب سمجھ لو کیونکہ اس سے بہتر نفع کی بات آپ کے سننے میں نہ آئی ہو گی۔ اے اللہ جو کچھ تو عنایت کرے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جو نہ دے اس کا اور کوئی دینے والا نہیں ہے اے غفار میری سن لے۔ دعائے اسم غفار یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا غَفَّارُ اَنْتَ الْمُبْدِعُ جَلَائِلَ النِّعَمِ وَعِظَامَھَا وَاَنْتَ الْمُنْشِیُٔ رَقَائِقَ النُّوْرِ دَقَائِقَھَا وَاَنْتَ الْمُسْبِلُ نِعَمَکَ عَلٰی کُلِّ الْخَلْقِ وَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ فِیْمَا اَحْکَمْتَ فَنِعْمَ الْمَوْجُوْدُ وَنِعْمَ الْحَکَمُ تَسْتُرُ الْعُیُوْبَ وَ

بلطیف الکروب وتظہر من بینہما الشروق والغروب انت الغافر الغفار الغفور بما ابدیتہ یا من قہرک وانت العالم العلیم بما اکننتہ فی ظواہر لطفک وبما اخفیتہ فی ضمائر صدور اہل محبتک۔ اسئلک بقدرتک القدیمۃ وبقوتک القویۃ ان ترزقنی لود عفوک یوم المحشر وحلاوۃ مغفرتک یوم ظہور الھم والحزن والسرور اللھم ثبتنی علی دوام الذکر لانکشاف نورک انک انت اللہ النور و شافی الصدور یا غفار۔

اسم قہار کا مؤکل مسخر ہو ہر طرح کے دشمن مغلوب

قہار، اس اسم کے ذاکر کا نفس اور اس کی خواہشیں اور اس کے سب دشمن بالکل مغلوب ہو جاتے ہیں۔ اس کے خادم کا نام دھیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۰۶ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۳۰۶ فرشتے ہیں۔ اور یہ سب مؤکل زبردست قوت رکھتے ہیں۔ ذاکر اس اسم کا ذکر کرے تو مؤکل اس کو دو خلعت دیتا ہے۔ ایک ظاہری اور دوسری باطنی۔ جن کی برکت سے ظاہری و باطنی دشمن مغلوب ہوتے ہیں۔ اور کسی شخص کو ذاکر کے رعب کی وجہ سے بات کرنے کی طاقت نہیں ہوتی۔ دعائے اسم قہار یہ ہے۔

یا قہار انت الذی قہرت الجبابرۃ والفراعنۃ بالاھانۃ والاذلال وانت الذی محقت اثرھم فی الساھرۃ ورددتھم الی النار لک القوۃ والقدرۃ الغالبۃ والعزۃ الشامخۃ قادر علی ما ترید فی الحال والمآل لا موجود الا انت وکلما ابدیتہ من المخلوقات داخل تحت قہرک اسئلک بدقائق لطفک الخفی واحسانک الوفی ان تجعل نفسی بانوار العمارۃ معمورۃ وروحی باسرار المعارف منشورۃ وقلبی بحقائق دقائق اسمائک وصفاتک واحد انک شاھد۔ اللھم انی اسئلک لطائف برک واحسانک لتکمل بھا نفسی فی الافعال وتکمل بھا لسانی فی الاقوال وانت المحلل لما حرمتہ فی الادوار یا قہار۔

اسم وہاب کا مؤکل مسخر اور حصول عزت و جاہ

وہاب یہ اسم اُس کے لئے جو دنیا اور آخرت میں عزت چاہتا ہو بہت ہی مفید ہے اسی اسم کی برکت سے حضرت سلیمانؑ کو انگوٹھی ملی تھی۔ جو ان سے پہلے کسی کو نہیں ملی تھی جو شخص اسم وہاب کے اسرار و رموز سے واقف ہوا۔ اُس نے اپنی تمنا پائی۔ اس کے مؤکل کا نام ھیطائیل ہے اور اس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۴۵ صفوں کا حاکم ہے اور ہر لائن میں ۴۵ ہزار فرشتے ہیں جو سب کے سب حضرت میکائیل کے زیر فرمان ہیں۔ دعائے اسم وہاب یہ ہے۔

اللھم یا وہاب انت تھب الجزیل وتعطی الجلیل وتھدی عبادک الی دار السعادۃ بلا استتار اسئلک بسر الاسرار المودع فی حروف القسم وبمواھب لطفک المندرجۃ فی القسم وبما بسطتہ من لطائف جودک فی عزائم الاصول وان تجعلنی راجعا الیک بحسن القصد محافظا علی الرشد یا من ھو بالمرصاد یدعو العباد الی المعاد یا وہاب۔

اسم رزاق کا مؤکل اور رزق کی فراوانی

رزاق یہ اسم بڑا عظیم و قدیم ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے رزاق ہے۔ اس اسم کے مؤکل کا نام ھیوائیل ہے یہ وہ مؤکل ہے جو باغات اور نباتات وغیرہ کی پرورش کے ذریعہ بندوں کو رزق پہنچاتا ہے۔ جس شخص نے اس مؤکل کے نام سے واقف ہو کر اس کو اپنی کھیتی یا باغ پر مقرر کیا اس نے بہت نفع کمایا۔ اس مؤکل کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۳۰۸ صفوں کا مالک ہے اور ہر لائن میں ۳۰۸ فرشتے

Scanned with CamScanner

ہیں۔ جو اس اسم کا ذکر کرتا ہے موکل اس کے پاس آکر ہر حاجت پوری کرتا ہے۔ اور غیب سے اس کو رزق ملتا ہے۔ دعائے اسم رزاق یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّزَّاقُ لِكُلِّ مَا اَوْجَدْتَهٗ مِنْ جُوْدِكَ وَاَنْتَ الْمُكَمِّلُ ذَاتًا دَمِقَةً مِنْ حَيَاةِ شُهُوْدِكَ وَاَنْتَ الْمُنَزِّلُ رِزْقَهُمْ مِنْ غَوَامِضِ عِلْمِكَ بِوَاسِطَةِ اَسْمَائِكَ وَاَرْضِكَ اَسْئَلُكَ بِمَكْنُوْنَاتِ مَنْعِكَ اَنْ تَجْعَلَ وُجُوْدِيْ مَحَلَّ الْخَيْرَاتِ وَوَاسِطَةَ الْبَرَكَاتِ مِنَ الْاَفْعَالِ وَالصِّفَاتِ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا نَافِعًا لِلْقُلُوْبِ النَّفْسِيَّةِ وَحَالًا جَامِعًا لِلْاَحْوَالِ الْاُنْسِيَّةِ وَيَدًا مُعْطِيَةً لِلْعَطَايَا الْمَرْضِيَّةِ وَاجْعَلْنِيْ اٰخِذًا اَمِيْنًا عَلٰى نَعْتِ الْجَمْعِ وَالتَّفْصِيْلِ مُوْصِلًا اِلٰى عِبَادِكَ لَا اَحَدَ اِلَّا الْكَمَالَ وَالتَّكْمِيْلَ وَاَدْرِكْنِيْ بِلَطَائِفِ التَّوْحِيْدِ وَخَصَائِصِ التَّوْفِيْقِ وَالتَّسْدِيْدِ اِنَّكَ اَنْتَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ۔

اسم فتاح کا موکل اور کامیابی کی کنجی

فَتَّاحُ اس اسم کی برکت سے باطن کے راز کھلتے ہیں اس کے موکل کا نام لحیائیل ہے۔ جس کے تحت چار موکل ہیں۔ جن میں ہر ایک ۴۸۹ لاکھ کا حاکم ہے اور ہر لاکھ میں ۴۸۹ فرشتے ہیں۔ ان تمام موکلوں کے ہاتھ میں برکتوں کی کنجیاں ہیں ان کا کام خیر و برکت لانا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو بخشش نازل کرتی ہے، جو شخص اس اسم کے اعداد کو باہمی ضرب دے کر پڑھے اور روزہ دار ریاضت کی مداومت رکھے تو موکل آکر اس کی حاجات پوری کرتا ہے دعائے اسم فتاح یہ ہے۔

يَا فَتَّاحُ اَنْتَ الَّذِيْ تَفْتَحُ اَقْفَالَ الصُّدُوْرِ بِمَفَاتِيْحِ الْعِنَايَةِ الْاَزَلِيَّةِ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ الْكَرِيْمُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيُّ الْكَرِيْمُ نِعْمَتَكَ لِمَنْ شِئْتَ بِيَدِكَ مَفَاتِيْحُ الْخَيْرَاتِ وَالْكُنُوْزِ وَاَنْتَ الْمُسَهِّلُ لِصِعَابِ الْاُمُوْرِ وَبِيَدِكَ دَقَائِقُ الذَّرِّ مِنَ النُّوْرِ وَالْبَاعِثُ رُوْحَ الْمَوَادِّ اِلٰى ضَمَائِرِ سَرَائِرِ اَصْحَابِ الصُّدُوْرِ وَانْفَتَحَ بِعِنَايَتِكَ كُلُّ اَمْرٍ مُغْلَقٍ وَانْكَشَفَ بِاَمْرِكَ سِرُّ كُلِّ مُقْفَلٍ وَمُقْتَرٍ اَسْئَلُكَ يَا فَتَّاحَ كُلِّ خَيْرٍ وَدَافِعَ كُلِّ ضَيْرٍ اَنْ تَجْعَلَنِيْ لَدَيْكَ وَاقِفًا وَبِلَا مِنْكَ اِلَيْكَ قَابِضًا قَبُوْلَ مِنَ الْحَيَاةِ الْعِلْمِيَّةِ وَالْمَنَائِحِ سَرْمَدِيَّتِهٖ وَحُسْنِ الْاِنْتِظَارِ بِظُهُوْرِ وُجُوْدِ لُطْفِكَ دَائِمَ التَّرْتِيْبِ لِحُصُوْلِ كَمَالِ فَضْلِكَ مُسْتَدِيْمًا لِلتَّطَلُّعِ بِوِجْدَانِ اٰثَارِ كَرَامَتِكَ وَافْتَحْ عَلٰى قَلْبِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَبْوَابَ الْكَشْفِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَاَيِّدْنِيْ عَلٰى قَبُوْلِ نُوْرِ وَجْهِكَ عِنْدَ بَسْطِ خَزَائِنِ مَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اسم علیم کا موکل مسخر اور حصول علم

عَلِيْمُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں اور یہ اسم قدیم ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے علیم ہے یہ نام اس شخص کے لئے بہت زیادہ فائدہ مند ہے جو علم غیب کا طالب ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے غیب پر کسی برگزیدہ رسول کے سوائے کسی دوسرے کو مطلع نہیں کرتا اس کے موکل کا نام لطفیائیل ہے۔ جسکے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۵۰ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۱۵۰ فرشتے ہیں۔ ذاکر کے پاس موکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے یہ بات خود ذاکر کی کوشش سے ہوتی ہے۔ نہ آباؤ اجداد کی کوشش اور ورثہ سے مطلب تحریر یہ ہے کہ انسان خود کوشش کرے تاکہ محنت کا پھل ملے۔ دعائے اسم علیم یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِيْ سَرَائِرِ الْخَاشِعِيْنَ وَتَرٰى مَا فِيْ مَكْنُوْنِ ذَوَاتِ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْتَ الْمُحِيْطُ بِمَا فِيْ حَرَكَاتِ خَوَاطِرِ الْبَرَايَا اَجْمَعِيْنَ۔ اَسْئَلُكَ بِمَكْنُوْنَاتِ مَحْرُوْسَاتِ

Scanned with CamScanner

رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ مَرَدَّآئِمِ مَوَاهِبِكَ وَبِجَلَائِلِ عَظِيْمِ نِعْمَتِكَ اَنْ تَجْعَلَ عِلْمِيْ مُحِيْطًا بِكُلِّ شَيْءٍ ظَاهِرِهٖ وَ
بَاطِنِهٖ وَرَفِيْعِهٖ وَجَلِيْلِهٖ اَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ فَاتِحَتِهٖ وَعَاقِبَتِهٖ حَتّٰى اَغْرِقَ فِيْ اِنْبِسَاطِ اَسْرَارِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَاِنْتِشَارِ
وَتَأَثُّرِ نَفْسِيْ لَكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِيْ اِبْتِدَائِيْ وَاِنْتِهَائِيْ وَلَا اَظْهَرُ لِغَيْرِكَ حَاجَتِيْ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ وَالسَّرَائِرِ
وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ فِي الْبَصَائِرِ اُرْزُقْنِي الْوُضُوْحَ وَالْفُتُوْحَ وَالْكَشْفَ وَالرَّشْفَ عَلٰى اِسْمِ مَا يَكُنْ فِي الْخَوَاطِرِ
وَالنَّوَاظِرِ فَاَنْتَ الْمُحِيْطُ بِالْكَائِنَاتِ عِلْمًا وَّوُجُوْدًا وَاَنْتَ الْحَاكِمُ عَلَى السَّرَائِرِ بَسْطًا وَّشُهُوْدًا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

فصل ۲۳ : صفات امدادی مع طریق عمل

جاننا چاہیے اسمائے حسنیٰ میں سے اَلْعَلِيْمُ اَلْحَكِيْمُ اَلْبَاسِطُ اَلْكَرِيْمُ اَلْوَهَّابُ اَلتَّوَّابُ اَلنَّصِيْرُ اَلْبَدِيْعُ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مختلف خواص و اسرار رکھتے ہیں۔ ان اسماء کے ذکر کو اللہ تعالیٰ خیر خورش خلقی اور خورش گوئی عنایت ہوتی ہے اور ہر کام میں اللہ کی مدد حاصل ہوتی ہے۔

ان دو اسم اَلْعَلِيْمُ اَلْحَكِيْمُ بھی بڑے فائدہ مند ہیں۔ جسے علم یا حکمت معلوم کرنا ہو۔ وہ تنہائی میں سر برہنہ زمین پر قبلہ رُو بیٹھ کے ان کا ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حکمت عنایت فرماتا ہے اور مطلب پورا کرتا ہے۔

اگر شرف عطارد یا شرف مشتری میں جب کہ عطارد سے متصل ہو، سبز ریشم پر اس کا مربع چہار در چہار نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ حکمت سے اس کو گویا کرے گا اور جس تحریر پر اُس کی نگاہ پڑے گی۔ وہ حفظ ہو جائے گی۔

فراخی رزق اور بیشمار فوائد کا عمل ان دو اسموں یا بِسطُ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ کی برکت سے نسیان دُور ہوتا ہے جو شخص کسی مہینہ کی چودھویں تاریخ کو چاندی کی انگوٹھی جس پر سونے کا ملمع ہو اسم باسط کا مربع چہار ضرب چہار نقش کر کے پہنے۔ اس کے دل میں سرور پیدا ہوتا ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے اس اسم میں بہت سے اسرار ہیں جن کی شرح یہاں ممکن نہیں ہے۔

تجارت میں ترقی ان دو اسموں کَرِيْمُ وَهَّابُ کے ذکر سے رزق اور عمر میں ترقی ہوتی ہے ان کا ذاکر فقیر نہیں ہوتا۔ جو شخص ان دونوں اسماء کو عقیق کی انگشتری پر کندہ کر کے بائیں ہاتھ میں پہنے تو اس کو رزق آسانی سے ملے اور لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوں۔ اور جو شخص اس کے حروف کو کسر کر کے سونے یا چاندی یا زعفران سے شرف شمس میں لکھ کر روپیہ کی تھیلی میں رکھے اور اُن میں سے خرچ کرتا رہے تو روپے کبھی ختم نہ ہوں۔ بشرطیکہ سب روپیہ ایک دم نہ نکال لے۔

جنگ اور لڑائی میں فتح ان دو اسماء تَوَّابُ اور نَصِيْرُ کا ذکر اللہ کی نظر عنایت سے مخصوص ہے۔ جو دشمنوں پر غالب ہوتا ہے۔ خصوصاً میدانِ جنگ میں جو شخص ان اسماء کا ورد کرے اس کو کوئی ضرر نہ پہنچے۔ اگر سفید ریشم میں ان اسماء کے اعداد نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پرچم میں لٹکائے تو وہ فوج فتح مند ہو۔ قرآن شریف میں سے یہ آیت اور اس کی مماثل آیات اس کے موافق ہیں۔ فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا بِاٰيٰتِنَآ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ۔

حصول علوم وفنون اور حکمت کی نہریں

ان دو اسماء بَدِیْعٌ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ کا ذاکر جو کسی علم میں کوئی کتاب لکھنا چاہتا ہو اُن کے ذکر سے یہ کلام اس پر آسان ہوتا ہے۔ خصوصاً یہ فن کل فنون سے مشکل ہے۔ جو شخص اسم بَدِیْعٌ کا ورد رکھے اس کو بلاغت اور حافظہ حاصل ہوتا ہے۔ مباحثہ کرنے والوں کے لئے یہ ذکر بہت مناسب ہے جو شخص عَلَّامُ الْغُیُوْبِ کے ساتھ عَلِیْمٌ وَحَکِیْمٌ کا بھی خلوت میں ذکر کرے تو حکمت کی نہریں اس کے دل سے جاری ہوں۔ اگر اس کا نقش مسدس مہینہ کے پہلے جمعہ کو ہرن کی جھلی پر بنا کر رات کو ستاروں میں رکھ کر اپنے میں باندھے تو اللہ تعالیٰ کل علم بے مشقت حاصل ہو۔ اگر چالیس دن تک ترک حیوانات کے ساتھ اسم عَلَّامُ الْغُیُوْبِ کا ورد کرے تو مخلوق کے کل احوال سے مطلع ہو۔ اور غائب چیزوں کا علم ہو اس پر مداومت سے عجیب و غریب امور منکشف ہوتے ہیں اور ہم عصروں میں ممتاز ہو۔

قبولیت دعا موذی سے نجات

قَابِضُ یہ اسم بے انتہا زود مقبول ہے اس لئے کہ اس کا تعلق ملک الموت سے ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ایک مٹھی خاک لینے کے لئے متعدد فرشتوں کو زمین پر بھیجا تو زمین نے سب فرشتوں کو اللہ کی قسم دی کہ مجھ سے مٹی نہ لو تو وہ سب واپس چلے گئے اس کے بعد خدا تعالیٰ نے ملک الموت عزرائیل کو بھیجا۔ ان کو بھی زمین نے قسم دی انہوں نے قسم نہ مانی۔ اور کہا میں اللہ کا فرمان بجا لاؤں گا۔ تیری بات نہیں سنتا۔ چنانچہ وہ مٹھی بھر خاک لے کر اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ جب زمین نے تم کو قسم دی تو تم نے اس کی قسم کیوں نہ مانی؟ اور دوسرے فرشتوں کی طرح خالی ہاتھ کیوں نہ آئے۔ عزرئیل نے عرض کیا اللہ تعالیٰ میں جانتا ہوں کہ تیرا حکم وہ ہے جس سے چارہ نہیں ہے۔ تب اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم میں اس خاک سے ایک مخلوق پیدا کروں گا جن کی روح قبض کرنے کا کام تیرے سپرد ہوگا تو دونوں قبضوں یعنی قبض خاک اور قبض روح کا امین ہے اس اسم کے موکل کا نام سمجیل ہے جو ملک الموت کے بائیں جانب کرسی بزرگی پر بیٹھا ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں ہر ایک ۹۰۳ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۹۰۲ موکل ہیں جن کا کام صرف قبض ارواح ہے۔

اس اسم کے ذکر کے پاس موکل اور اس کے چاروں نائب آتے ہیں جو بڑے ہیبت دار ہیں۔ ذاکر کی روح اُن کو دیکھتی ہے یہ موکل دو خلعتیں اپنے ذاکر کو پہناتے ہیں۔ ایک ظاہری اور دوسری باطنی خلعت ظاہری کے اثر سے تمام درندے موذی جانور اور انسان سب اس سے ڈرتے اور بھاگتے ہیں اور باطنی تاثیر یہ کہ جس کی طرف ذاکر غصہ سے دیکھ لے وہ فوراً ہلاک ہو جائے، جس ظالم کے لئے بد دعا کرے وہ زندہ نہ رہے۔ دعائے اسم قَابِضُ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ قَبَضْتَ نَاصِیَۃَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَدْمَلْتَ رَایَاتِکَ لِکُلِّ مَخْلُوْقٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ فَصَّلْتَ اَسْرَارَ الْمَعَانِیْ فِیْ کُلِّ مَرْزُوْقٍ تَقْبِضُ الْاَرْوَاحَ مِنَ الْاَشْبَاحِ عِنْدَ الْمَمَاتِ وَتَبْسُطُ الْاَجْسَادَ بِقُدْرَتِکَ الْبَالِغَۃِ عِنْدَ اِعَادَۃِ الْحَیَاۃِ وَتُحْیِی الْعِظَامَ وَھِیَ رَمِیْمٌ فِیْ اَسْرَعِ الْاَوْقَاتِ وَیُعْطِیْ کُلَّ ذِیْ حَقٍّ حَقَّہٗ الَّذِیْ تَدَبَّرَتْ لَہٗ دَقَائِقُ خِطَابِ الذَّرَّاتِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ خَلِیْلِکَ فِیْ مَقَامِ الْاِجْلَالِ وَبِنُوْرِ قَیُّوْمِیَّتِکَ عَلٰی مَوَاطِنِ الْاِعْتِدَالِ اَنْ تَبْسُطَ عَلٰی قَلْبِیْ وَرُوْحِیْ سِرَّ الْاَرْزَاقِ وَاَنْ تُخْرِجَ مِنْ نَفْسِیْ اٰثَارَ الْکُفْرِ وَالنِّفَاقِ یَا مَنْ بِیَدِہٖ عَھْدُ الْمِیْثَاقِ فِیْ یَوْمِ التَّلَاقِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَبْسُوْطًا فِیْ کُلِّ مَقْبُوْضٍ وَمَعْرُوْضًا لَدَیْکَ فِیْ بَاطِنِ کُلِّ مَعْرُوْضٍ وَارْزُقْنِیْ بِفَضْلِکَ الْعَظِیْمِ الْعَمِیْمِ مِنْ سِرِّ الْقَبْضَۃِ وَمِنْ قَھْرِ الْقَبْضِ قَبْضَۃً وَمِنْ اَنْوَارِ الْبَسْطِ بَسْطَۃً لَا اَخْطِیْ بِاٰثَارِ رَحْمَتِکَ فِی الْاَکْوَانِ وَاَدْرِکْ

Scanned with CamScanner

اٰثَارِ مَا فِيْكَ عِنْدَ التَّجَلِّيَاتِ اِنَّكَ قَدِيْمُ الْاِحْسَانِ يَا قَابِضُ۔

فرحت و انبساط قلب کا عمل

بَاسِطُ اس اسم کا ذاکر ہمیشہ خوش رہتا ہے اس کے دل سے گھٹن دُور ہو جاتی ہے اور دل کو فرحت رہتی ہے کے موکل کا نام بطیائیل ہے جو چار افسروں کا سردار ہے جن کے ہر ایک افسر کے تحت ۲ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۲، فرشتے مامور ہیں۔ جن کا کام لوگوں میں فرحت اور کشادگی لانا ہے فاکرذکر کرتا ہے تو موکل اس کے پاس آکر اس کی حاجت برآری کرتا ہے دعائے اسم باسِطْ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ تَبْسُطُ الْاَرْوَاحَ فِی الْاَجْسَادِ اِلٰی ذَوَاتِہَا وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَجْمَعُ فِی الْفُؤَادِ وَ تَلَبَّا لِفُؤَادِ سِرٌّ اَشْہَدُ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا یَوْمَ التَّنَادِ اَسْأَلُكَ بِسِرِّكَ الْجَامِعِ وَنُوْرِكَ اللَّامِعِ بِكُلِّ مَسْمُوْعٍ وَسَامِعٍ اَنْ تَرْزُقَنِیْ الْاِطِّلَاعَ عَلٰی مَرَاتِبِ جَنَابِكَ فِی الْوُجُوْدِ بِالْاَسْرَارِ الَّتِیْ اَدْرَجْتَہَا فِی الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ اَبْسُطْ قَلْبِیْ فِیْ اَرْضِ الْوِلَایَۃِ الْكُبْرٰی وَ انْشُرْ سِرِّیْ لِنَیْلِ حَقَائِقِ اٰثَارِ الْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰی وَ اجْعَلْنِیْ مَبْسُوْطًا بِالْاِنْفَاقِ مُتَصَرِّفًا فِیْ خَزَائِنِ الْاَرْزَاقِ یَا مَنْ بِیَدِہِ الْحُكْمُ عَلَی الْاِطْلَاقِ وَ عِنْدَہُ الْخَلَائِقُ یَا بَاسِطُ۔

عجیب و غریب فوائد و اسرار

خَافِضُ اس اسم کے ذاکر کے لئے بہت بڑے اسرار ہیں اس کے موکل کا نام عیکیائیل ہے جس کے تحت چار افسر مامور ہیں اور ہر افسر کے تحت ۱۴۸۱ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۴۸۱ فرشتے ہیں عزت اور ہیبت کے مقرر ہیں اور یہ سب حضرت اسرافیل کے زیر فرمان ہیں۔ دعائے اسم خافض یہ ہے۔

یَا خَافِضُ اَنْتَ الَّذِیْ خَفَضْتَ رُتْبَۃَ اَہْلِ الْجُحُوْدِ فِی الدَّرَكَاتِ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَقْمَعُهُمْ بِقَهْرِكَ وَبِمَقَابِكَ الْمَتْلَاتِ وَ اَنْتَ الَّذِیْ تَعِزُّ عَلَیْهِمْ لِمَا وَجَدْتَهُمْ بِهٖ عِنْدَ انْقِسَامِ الْحَسَنَاتِ وَ السَّیِّئَاتِ اَسْأَلُكَ بِسِرِّ الْاَسْرَارِ فِیْ قُلُوْبِ الْاَبْرَارِ وَ الْاَخْیَارِ وَبِنُوْرِ الْاَنْوَارِ الْمُنْبَسِطَۃِ فِی الْاَقْطَارِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ حَافِظًا لِنَفْسِیْ وَ سِرِّیْ فِیْ مَقَامِ الْعُبُوْدِیَّۃِ مُتَخَشِّعًا لَكَ عِنْدَ ظُهُوْرِ النَّزَلَاتِ بِسِرِّ الرَّبُوْبِیَّۃِ وَ الْخِطَابِیَّۃِ الْاِنْسِیَّۃِ وَ ارْزُقْنِیْ حَظًّا وَافِرًا مِنَ الْمَعَارِفِ الْاِلٰهِیَّۃِ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ وَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَاءُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

بیماری سے شفا اور دین و دنیا کی بھلائی

رَافِعُ اس اسم میں اسم اعظم کے تین حرف ہیں۔ جو شخص اس کا ورد کرے اس کی دعا سے ہر بیماری دور ہو کر مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ یہ اسم زمین میں اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے اس کے موکل کا نام موقیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۳۵۱ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۳۵۱ فرشتے ہیں جو بلاؤں کے دفع کرنے پر مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آکر پہلے پہل امور دنیا پیش کرتا ہے ذاکر اگر دنیا کو اختیار کرتا ہے تو صرف دنیا اس کو حاصل ہوتی ہے مگر آخرت سے محروم رہ جاتا ہے اگر آخرت کو اختیار کرے تو دونوں جگہ کام درست ہوتے ہیں۔ دعائے اسم رافع یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّافِعُ الَّذِیْ رَفَعْتَ الْاَنْبِیَاءَ وَ الْاَوْلِیَاءَ بِنُوْرِكَ الْاِلٰهِیِّ وَ اَنْتَ الَّذِیْ كَمَّلْتَ نُفُوْسَ اَہْلِ الْمَحَبَّۃِ وَ الْوِدَادِ بِسِمَاتِ وَجْهِكَ وَ جَنَابِكَ الْاَعْلٰی وَ اَنْتَ الَّذِیْ تُظْهِرُ التَّعَوُّدَ وَ التَّجَرُّدَ فِیْ قُلُوْبِ اَوْلِیَائِكَ لِلْاِحَاطَۃِ بِعَوَالِمِ الْاَشْیَاءِ وَ اَنْتَ الَّذِیْ رَفَعْتَ دَرَجَاتِ الْعِرْفَانِ وَ قَدْرَ اَہْلِ الْعِرْفَانِ وَ الْاِیْمَانِ عِنْدَ انْفِسَاخِ الظُّلُمَاتِ وَ ظُهُوْرِ سِرِّ الْاِخْتِلَاءِ اَسْأَلُكَ بِسِرِّ الْكَافِ وَ النُّوْنِ وَ سِرِّ اِسْرَارِ الْعِلْمِ وَ بِسِرِّ مَعَانِی النُّوْنِ بِمَكْنُوْنَاتِ حُرُوْفِ الْخَفْضِ فِی الرَّفْعِ الْمُوْجِبَۃِ اَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ وَ بِسِرِّ مَا یَرِدُ دَرًّا لِلنَّفْعِ عِنْدَ انْكِشَافِ الْحُكْمِ الْمُصْرِّ

Scanned with CamScanner

ان ترفع مشاہدتی عن المحسوسات وارادتی عن نعیم الشہوات وارفعنی الیک علی اکمل الحالات وتبدیل السیئات۔ اسئلک اللّٰھم ان تجعلنی متذللا بین یدیک فی الدنیا مع کمال العلم والعبادۃ مقبلا علیک فی العقبیٰ عند نبط انوار السعادۃ والسیادۃ ساجدا لک فی مقام ارادتی متلبسا بنور الحکمۃ والزھادۃ حتی لا انتسب لغیرک ذاتا ووصفا انک تعال لما ترید وانت علی کل شیئ قدیر۔

پوشیدہ رازوں کا علم معزؔ اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں اس کے اسرار اسی پر کھلتے ہیں جو ان کو سمجھتا اور پہچانتا ہے اس اسم کی تمام خاصتیں مؤکل کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہیں جس شخص نے خدمت کی اس پر تمام اسرار کھل گئے۔

جاننا چاہیے کہ اسمار جمال اور حروف جماد میں جسم وجان جیسا تعلق ہے یعنی اسم کا مؤکل معلوم ہونے پر اس کے معنی بھی روشن ہو جاتے ہیں اس اسم کے مؤکل کا نام امطیائیل ہے جس کے چار حاکم ہیں اور ہر حاکم ۱۱ صفوں کا ترجمان ہے اور ہر صف میں ۷۱ فرشتے مقرر ہیں۔ ذاکر کے سامنے اس کا مؤکل حاضر ہوتا ہے اور ذاکر سے کھل کر بات کرتا ہے۔ جسے ہدایت کا رستہ بتایا گیا وہ دنیا وآخرت میں نیک بخت ہوا۔ دعائے اسم معزؔ یہ ہے۔

یا معز انت الذی عززت اولیاءک وحملت انہیائک احتمال بلاءک ونقماتک وقعت الاشیاء بسلطان قوتک واستیلاءک اسئلک بعزک المنیع الخطیر وبجودک العظیم القدیر وبحقک علی خلقک من الجلیل والحقیر ان تجعلنی عزیزا بین الخلائق بالاستغناء عنھم والانتقام الیک اللّٰھم اجعلنی عزیزا علی باب الحق بالثبات والشھود لاکون لدیک وابسط عزی فی قلوب اھل الایمان لا نال من ذاتک عند ظھور الحجۃ والبرھان یا حنان یا منان یا رب العالمین۔

سرکشوں کی ذلت اور حصول غنا مذلؔ کا اسم معزؔ کے برعکس ہے ان دونوں میں حجاب اکبر ہے جو مظلوم شخص اسم مذلؔ کا ورد کرے اور ہر سینکڑے پر کہے یا مذل اذل من ظلمنی یعنی اے ذلیل کرنے والے ذلیل کر اس شخص کو جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دے گا اس کے مؤکل کا نام احجائیل ہے یہ بہت بڑا فرشتہ ہے اس کے تحت چار افسر مقرر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۷۷ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۷۷ فرشتے بڑے سخت اور زبردست مامور ہیں سب کے سب اسرافیل کے زیر حکم ہیں ان کا کام سرکشوں کو ذلیل کرنا ہے جب ذاکر اسم مذلؔ کا ذکر کرتا ہے تو مؤکل آکر اس کو غنی کر دیتا ہے اور خوشی ومسرت اس کو نصیب ہوتی ہے دعائے اسم مذلؔ یہ ہے۔

اللّٰھم انت المذل للجبابرین الشدید البطش الالیم الاخذ العظیم القھر المتعالی علی جمیع الامداد والانداد والمنزہ عن الصاحبۃ والاولاد شأنک قھر الاعداء وقمع الجبابرین تمکر بمن تشاء وانت خیر الماکرین۔ اسئلک باسمک الذی خضعت لہ النواصی وانزلت بہ من الصیاصی وقذفت بہ الرعب فی قلوب الاعداء وشقیت اھل الشقاء اسئلک ان تمدنی برقیقۃ من رقائق ھذا الاسم تسری فی اعضائی الکلیۃ والجزئیۃ حتی اتمکن من نخل ما ارید بمن ارید فلا یصل الی ظالم بسوء ولا یسطو علی متکبر بجور واجعل غضبی لک وفیک مقرونا بفضلک لنفسک واطمس علی وجوہ اعدائی واشدد علی قلوبھم وضرب بینی وبینھم بسور لہ باب باطنہ فیہ الرحمۃ وظاھرہ من قبلہ العذاب انک شدید البطش الیم العذاب ۞

Scanned with CamScanner

قربت حق حاصل کرنے کا عمل — سَمِیْعٌ اسم سمیع کا ذکر اللہ سے بہت قربت رکھتا ہے اس کے موکل کا نام قطیائیل ہے جس کے ماتحت چار افسر ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۱۸۰ صفوں کا پرواز ہے۔ اور ہر صف میں ۱۸۰ فرشتے ہیں دعائے اسم سمیع یہ ہے۔

یَا سَمِیْعُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْمَعُ السِّرَّ وَالنَّجْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ الْحُکْمَ وَالْفَتْوٰی وَاَنْتَ الَّذِیْ تَظْهَرُ فِیْ اَحْبَابِكَ سِرَّ التَّجَلِّیْ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعْلَمُ مَا هُوَ اَدَقُّ وَاَخْفٰی وَتَرٰی بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَلَا یَخْفٰی عَلَیْكَ دَبِیْبُ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَی الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ فِی اللَّیْلَةِ الظَّلْمَاءِ تَحْتَ طَبَقَاتِ الْغَبْرَاءِ وَاَسْئَلُكَ بِلَطَائِفِ مَا اَدْمَجْتَ فِی السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَدَقَائِقِ مَا اَکْمَنْتَ فِی الْبَصَرِ لِیَقَعَ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَبِسَوَابِقِ مَا اَخْفَیْتَ فِی السَّمْعِ لِیَقُوْمَ مَقَامَ الْبَصَرِ وَدَقَائِقِ مَا اَکْمَنْتَ فِی الْبَصَرِ لِیَقَعَ مَوْقِعَ السَّمْعِ وَبِسَوَابِقِ مَا اَخْفَیْتَ فِی السَّمْعِ لِیَقُوْمَ مَقَامَ الْبَصَرِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ اِسْرَارًا مُنْدَمِجَةً فِیْ اِحَاطَةِ الْبَصَرِ وَمَشَاهِدَةَ اَنْوَارٍ مُقَرَّرَةٍ عِنْدَ احْتِوَاءِ الْبَصَرِ بِالسَّمْعِ وَتَرْزُقَنِیْ بِنُوْرِ بَیِّنَاتِكَ وَدَوَامِ الْمُرَاقَبَةِ لِمَا تُرِیْنِیْ عَلٰی قُدْسِكَ الْاَعْلٰی وَاِدْرَاکِكَ الْمُحِیْطِ بِجَوَامِعِ الْاَسْمَاءِ وَاَیِّدْنِیْ عَلٰی فَهْمِ مُطَالَبَةِ النَّفْسِ بِدَقَائِقِ الْمُحَاسَبَةِ اِنَّكَ جَامِعُ کُلِّ خَیْرٍ وَدَافِعُ کُلِّ ضَیْرٍ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

پوشیدہ باتیں اور دلوں کا راز معلوم کرنے کا عمل — بَصِیْرٌ اس اسم کے خواص یہ ہیں۔ کہ جو زمین اور دلوں کے راز و حالات معلوم کرنا چاہے تو وہ اس اسم کو پڑھے اس کے۔ موکل کا نام حرطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۰۲ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۳۰۲ فرشتے ہیں اس کے ذاکر کے پاس موکل آکر اس کو دو خلعت دیتا ہے۔ ایک ظاہری دوسرا باطنی، ظاہری خلعت یہ ہے کہ ذاکر جو فعل کرتا ہے وہ دیکھ بھال کر کام کی حقیقت پر نظر دوڑا کر کرتا ہے اور خلعت باطنی یہ ہے۔ کہ پوشیدہ باتیں اس کو معلوم ہو جاتی ہیں۔ اور ہمیشہ موکل اس کے ساتھ رہتا ہے دعائے اسم بصیر یہ ہے۔

یَا بَصِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تُبْصِرُ خَفِیَّ سِرِّ الْمَکْنُوْنَاتِ وَالضَّمَائِرِ وَتَرٰی مَحْسُوْسَاتِ سَرَائِرِ اَهْلِ الْبَصَائِرِ وَمُشَاهِدَ دَقَائِقِ الْبَاطِنِ الْجَارِیَةِ فِی الْخَوَاطِرِ اَسْئَلُكَ بِبَسْطِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَبِسِرِّ اِدْرَاكِ بَصَائِرِكَ وَکَشْفِ مَعَانِیْ نَظْرِكَ وَدَقَائِقِ اِدْرَاكِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ بَصِیْرًا بِکُلِّ خَفِیٍّ وَتَرْزُقَنِیْ عَیْنًا قَرِیْرَةً بِنُوْرِ الْوَحْدَةِ وَالتَّوْحِیْدِ لِاِدْرَاكِ سِرِّ فَرْدَانِیَّتِكَ فِیْ مَقَامِ التَّفْرِیْدِ فَاَقُوْمُ بِكَ لَدَیْكَ عِنْدَ کَشْفِ سِرِّ یَوْمِ الْوَعِیْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ۔

حصول حکومت — حَکَمٌ اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف معنوی بھی ہے اس موکل کا نام حطیائیل جس کے پاس چار افسر ہیں جن میں سے ہر افسر ۶۸ صفوں کا مالک ہے۔ اور ہر صف میں ۶۸ فرشتے ہیں، ذاکر کو یہ موکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری دوسری ظاہری خلعت سے مراد دوسری پر حکم کرنا ہے۔ اور باطنی خلعت سے مراد اپنے نفس پر حکم کرتا ہے۔ جو شخص اللہ کے احکام تعمیل کرتا ہے تو موکل اس کی عمر بھر خدمت کرتا رہتا ہے۔ دعائے اسم حکم یہ ہے۔

یَا حَکِیْمُ اَنْتَ الْحَاکِمُ عَلٰی ظَوَاهِرِ الْخَلْقِ وَبَوَاطِنِهِمْ وَاَنْتَ الْقَاضِیْ عَلٰی مَا تَمَکَّنَ فِیْ ضَمَائِرِهِمْ وَاَنْتَ الشَّاهِدُ عَلٰی عِبَادِكَ عِنْدَ انْبِسَاطِ مَکْنُوْنَاتِ خَوَاطِرِهِمْ لَكَ الْقُوَّةُ الْعِلْمِیَّةُ وَالسُّلْطَانُ وَلَكَ الْعِزَّةُ وَالرِّفْعَةُ وَالْحُجَّةُ وَالْبُرْهَانُ۔ اَسْئَلُكَ بِحُکْمِكَ عَلٰی خَلْقِكَ اَوْدَعْتَهٗ فِیْ سَنَا بَرْقِكَ اَنْ تَجْعَلَ نِعَلِیْ لَكَ حَسَنَاتٍ صَوَابًا وَقَضَاءً مِّمَّا عَامَنْتَنِیْ عَلٰی خَلْقِكَ وَعَلٰی نَفْسِیْ دَخِلٍ ذَاتِكَ جَزَاءً وَثَوَابًا وَارْزُقْنِیْ تَائِیْدًا مِّنْكَ وَقُوَّةً لِئَلَّا یَکُوْنَ لِاَحَدٍ

عَلٰی عَذَابٍ وَاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِنْ حُسْنِ السُّؤَالِ سُؤَالًا وَحُسْنِ الْجَوَابِ جَوَابًا وَاَنْ تَمْنَحْ لِیْ طَرِیْقًا اِلٰی دَارِ مِنّۃٍ اِنَّکَ لَا اَجِدُ اِلَیْکَ سَبِیْلًا وَمَا مِنْ حَوْلِکَ اِنْفَاذُ الْاُمُوْرِ وَبِنُوْرِ وَجْهِکَ الَّذِیْ هُوَ شِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ـ

اسم عدل اور حکومت کا حصول عَدْلُ اس اسم میں بھی ایک حرف اسم اعظم کا ہے اس کے موکل کا نام حمیائیل ہے جس کے پاس تین افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۴ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۱۰۲ فرشتے مامور ہیں جو عادل بادشاہوں کے لئے اپنے پر کھولے ہوئے ہیں۔ اس اسم کا ذاکر کو اس کا مؤکل اس کے نفس کی حکومت عنایت کرتا ہے اور جب وہ اس میں ثابت بن جاتا ہے تو وہ پھر دوسروں پر حکومت کرنا عنایت کرتا ہے۔ اسم عدل کی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَدْلُ فِیْ خَلْقِکَ وَالْمُغْنِیْ مَنْ تَشَآءُ بِفَضْلِکَ وَالْمُعْطِیْ وَالْمَانِعُ وَالْقَادِرُ وَالنَّافِعُ وَالْخَافِضُ وَالرَّافِعُ مُنِیْبُ بِفَضْلِکَ وَحَاکِمٌ بِعَدْلِکَ لَا مُعَقِّبَ لِاَمْرِکَ وَلَا رَآدَّ لِحُکْمِکَ اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمَالِکُ الرِّقَابِ وَعَادِلٌ حُکْمُکَ وَخَلْقُکَ تُعْطِیْ وَتَمْنَعُ وَتَقْضِیْ وَتَشْفَعُ وَتَنْفَعُ وَتَرْفَعُ وَتَبْصُرُ وَتَسْمَعُ بِیَدِکَ مَقَالِیْدُ الْاُمُوْرِ وَالْخَیْرِ وَالشُّرُوْرِ يَا رَاحِمَ الرُّحَمَاءِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ لَیْسَ لَکَ فِیْ مُلْکِکَ شَرِیْکٌ وَلَا وَزِیْرٌ وَلَا نَصِیْرٌ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ رَبِّ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا یَنْفَعُنِیْ وَرِزْقًا وَاسِعًا یَسَعُنِیْ وَنُوْرًا تُنَوِّرُ بِهٖ مَصَابِیْحَ قَلْبِیْ فَاَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الْفَانِیْ وَاَنْتَ الْبَاقِیْ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَا اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِکَ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَعَمَلًا وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ مَا اَجْرَمْتُهٗ فِیْ خَلَاءٍ وَمَلَاءٍ وَنِیْلِ دُنْیَاهَا وَغُرُوْرًا بِکَارِ وَارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَاقَتِیْ وَبَسْطَ کَفِّیْ بَیْنَ یَدَیْکَ فَاَنْتَ مَلَاذُ اللَّائِذِیْنَ وَجَابِرُ قُلُوْبِ الضُّعَفَاءِ وَالْمَسَاکِیْنِ لَا مَلْجَاءَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ وَلَا تَوَکُّلَ اِلَّا عَلَیْکَ اِلٰهِیْ سَیِّدِیْ فِیْ تَثْبِیْتِ قَدَمِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ حَتّٰی لَا اَزِلَّ عَنِ الصِّرَاطِ وَکُنْ قَلْبِیْ بِعَظَمَتِکَ وَاشْغَلْنِیْ بِتِلَاوَةِ کِتَابِکَ وَبَصِّرْ فِیْ کَمَا بِکَلِمَاتِ اَوْلِیَائِکَ انال مانا لوہ من درجہ الکمال والتعزز والجمال فانت الرب العدیم المفضال نعم العدل والکمال یَا عَدْلُ اَنْتَ الْحَکَمُ الْعَدْلُ یَوْمَ النُّشُوْرِ وَاَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰی مَنْ تَابَ وَکَاشِفُ ظُلْمَةِ الْحِجَابِ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ وَاِلَیْکَ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ وَبِکَ تُدْفَعُ الشُّرُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ سِرًّا مِّنْ سِرِّکَ وَاَمْرًا مِّنْ اَمْرِکَ وَنُوْرًا مِّنْ نُوْرِکَ وَکُوْنِیْ لِسِتْرِ بِهٖ فِیْ دَارِکَ وَحَیْلِیْ مِنْ تَیُّوْمِیَّتِکَ نَصْرًا اَنْتَصِرُ بِهٖ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَسْئَلُکَ تَوْفِیْقًا مِّنْکَ یُوْقِظُ غَافِلِیْ حَتّٰی یَعْلَمَ جَاهِلِیْ وَتُوْضِحُ اِلَیْکَ طَرِیْقِیْ وَتَکُوْنُ فِی الرَّجْعَةِ رَفِیْقِیْ مِنْکَ اجْتِهَادِیْ وَعَلَیْکَ اعْتِمَادِیْ وَاِلَیْکَ مَرْجِعِیْ وَبَیْنَ یَدَیْکَ مَفَرِّیْ تَعْلَمُ حَقِیْقَةَ اَمْرِیْ وَمَکْنُوْنَ سِرِّیْ تَعَالَیْتَ عَنْ نِّیَاتِ الْمُحْدَثَاتِ وَتَنَزَّهْتَ عَنِ النَّقَائِصِ وَالزَّلَّاتِ اِلٰهِیْ اَسْئَلُکَ تَوْبَةً تُمَحِّقُ بِهَا زَلَّتِیْ وَتَقَبَّلْ بِهَا عَمَلِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا ظَاهِرِیْ فَاَنْتَ نُوْرُ الْاَنْوَارِ وَکَاشِفُ الْاَسْرَارِ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَکَ بِمِقْدَارٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ـ

فصل ۲۴ اسرار ربانی اور ان کے پڑھنے کا چوتھا طریقہ اور عجیب فوائد

اسماء حسنیٰ میں سے ان دس اسماء الذی یعنی الْقَدِیْمُ الْاَزَلِیُّ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ الْحَمِیْدُ الْمُبْدِیُ الْمُعِیْدُ کی خاصیتیں سلک توحید خاص سے گندھی ہوئی ہیں۔ ان سے اللہ تعالیٰ کی تنزیہ اوصاف اور عیوب سے

پاک ہونا بیان کیا جاتا ہے جو عام طور پر کافر اس کی ذات پاک پر عائد کرتے ہیں۔ ان اسماء کا ذاکر ہمیشہ محفوظ اور گناہوں سے دور رہتا ہے۔

اسماء الدَّائِمُ الْقَوِیُّ الْمَانِعُ کا ذاکر ہمیشہ اللہ کی رضامندی میں لگا رہتا ہے اور تنگی و فراخی کا کچھ خیال نہیں کرتا۔ قناعت کا خزانہ اس کو نصیب ہوتا ہے وہ زہد و ریاضت کے مقام طے کرتا ہے۔ حاکم اگر اسم دائم کا ورد کرے تو اس کی حکومت قائم رہے۔ اور کوئی شخص اس کی نافرمانی نہ کرے گا۔ نہ فوج کا نہ رعیت کا اگر دائم کے حرفی اور عددی نقش چاندی کی انگوٹھی پر منقش کر کے اپنے پاس رکھے تو وہی خاصیت ظاہر ہوگی جو مندرجہ بالا دسوں اسماء سے منظہر ہوتی ہے۔ اور جو شخص ان اسماء کو پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی آل و اولاد کو قیامت تک محفوظ رکھے گا۔

اللہ کی رحمت اور قید سے رہائی وَاحِدُ الْاَحَدُ ان دونوں اسماء میں توحید عظیم موجود ہے۔ ایسے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ایمان کی محبت دے کر اپنی رحمت سے نوازتا ہے اور اگر کوئی شخص کسی ظالم کی قید یا سختی میں ہو اور وہ ان اسماء کا ذکر کرے تو انشاء اللہ خلاصی ہوگی۔

بھوک سے حفاظت اور حمل نہ ٹھہرنے کا عمل صَمَدُ اس اسم میں تنزیہ جلیل موجود ہے۔ صاحبان ریاضت اسم پر مداومت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو کھانے پینے سے بے پرواہ کرتا ہے۔ اگر تنہائی میں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے تو اسے بھوک کی تکلیف معلوم نہ ہوگی تاآنکہ کسی دوسرے اسم کا اس کے ساتھ ذکر نہ کرے اگر عورت اس اسم کا ذکر کرے گی تو اس کو حمل نہ رہے گا۔ یعنی جتنی مدت اسم پر مداومت کرے گی حاملہ نہ ہوگی اور جب یہ ورد چھوڑ دے گی تو پھر اس اسم کی تاثیر نہ رہے گی۔

قدر و منزلت زیادہ ہو ذُو الْمَجِیْدُ اس اسم کے ذاکر کی قدر و منزلت اللہ تعالیٰ بلند و بالا کرتا ہے۔

سفر بخیریت ہو اور مکان و مال کی حفاظت مُبْدِئُ الْمُعِیْدُ جو مسافر سفر سے پہلے اور دوران سفر ان اسماء کا ذکر کرے تو صحیح و سالم اپنے سفر سے لوٹ آئے گا۔ اور جس کی کوئی چیز چوری یا گم ہو گئی ہو تو ان کا ذکر کرنے سے تو اس کی چیز واپس مل جائے گی۔

اگر ان دونوں اسماء کے اعداد عمدہ کاغذ پر لکھ کر مکان میں رکھ کر سفر کو جائے تو مکان میں اس کے پیچھے کوئی برائی نہ ہو۔ ان اسماء کے اسرار و خواص بے شمار ہیں جن کی تحریر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔

سختیوں اور رنج و غم سے نجات لَطِیْفُ یہ اسم رنج و غم دور کرنے اور سختیوں سے نجات پانے کے لئے بہت زیادہ پر تاثیر ہے۔ اس اسم کے موکل کا نام عطفیائیل ہے۔ جس کے تحت چار موکل ہیں۔ جن میں سے ہر ایک ۱۲۹ صفوں کا کارپرداز ہے۔ اور ہر صف میں ۱۲۹ فرشتے ہیں۔ جو خلقت میں مہربانی و لطف عام کرتے رہتے ہیں اور ملائکہ رحمت سے مدد لیتے ہیں۔ ذکر اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آکر دو خلعت پہناتا ہے۔ ایک ظاہری دوسری باطنی، باطنی خلعت سے اللہ تعالیٰ کی عنایت نازل ہوتی ہے۔ اور ظاہری خلعت سے ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ دعائے اسم لطیف یہ ہے۔

یا لطیف انت الَّذِی تلطف بعبادک و توصلھم الی انواعِ النِّعَمِ وَتَرْفَقُ بِاَھْلِ الْحِجَابِ تُخْرِجُھُمْ مِنْ

غوائل النقم و ترحم من التجا الیک برحمتک العمیمۃ و تجذب الی الانوار من الظلم لتعلم خفیات الاشیاء و دقائقہا و تجود باحسانک علی عبادک بانواع البر و کشف حقائقہا اسئلک اللّٰہم بلطیف لطفک و فیض فضلک و دوام بحر جودک و قوۃ سلطان عسکرک و جنودک ان تجعلنی لطیفا فی الاقوال و الافعال رفیقا فی الحال و المال و ارزقنی من سر کنہ لطفک حظا وفیرا و اعنی علی قبول آثار فضلک و اجعل لی منہ قسما وافرا ظاہرا ۔ و ایدنی بتدبیرک لانال من بحر جودک فیضا زاخرا ۔ انک انت الرؤف الرحیم ۔

کشادگی رزق اور رنج و غم سے نجات

خبیرٌ اس اسم میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف ہے ۔ جو تکلیف و سختی دور کرنے کے لئے عجیب پرتاثیر ہے اس کے موکل کا نام عسعیائیل ہے ۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۲۱۸ صفوف کا نگران ہے ۔ اور ہر صف میں ۸۱۲ فرشتے ہیں ۔ جو دنیاوی زندگانی اور سامان رزق مثل میوہ و نباتات وغیرہ سے متعلق ہیں اس اسم کے ذاکر کے پاس موکل آکر دو خلعتیں پہناتا ہے ۔ ظاہری و باطنی ۔ ظاہری خلعت سے زمین کی چیزوں کی خبریں معلوم ہوتی ہیں ۔ اور باطنی خلعت سے دلوں کی باتوں اور خیالات ظاہر ہوتے ہیں ۔ دعائے اسم خبیر یہ ہے ۔

یا خبیرُ انت الذی اخبرت اولیاءک بما سررت فی اسرار عقول انبیائک فلا تعزب عنک الاخبار الباطنۃ و لا الآثار الکامنۃ و الاحوال المصونۃ و لا یجری فی ملکوت ملکک شیٔ خفی عنک ابدا و لا ذرۃ تتحرک ذرۃ فی سکینۃ ساکن و لا تسکن خردلۃ فی سفینۃ متحرک الا و انت عالم بظواہرہا و سرہا و جہرہا و اولہا و آخرہا لک خبرۃ و لمن یرید بذالک امرہا اسئلک اللّٰہم بسر جبروتک النازل فی قلوب الابرار و الاخیار و بخطیر قوتک الظاہرۃ فی عقول اہل الاسرار و الانوار ان تجعلنی بجمیل اختیارک عالما بما یجری فی قلبی و روحی من فنون اسرارک و مقتبسا بجوہری من مشکوۃ انوارک یا من الیہ معارجی و منک کشف ما الدنیا یا رب العالمین یا خبیرُ ۔

علم کیمیا الاکسیر کے علم کا حصول

حلیم اس اسم میں بھی ایک حرف اسم اعظم کا ہے جس شخص کو علم کیمیا اور حجر بزرگ کی تلاش ہو اس کے لئے اس اسم میں خاص راز مضمر ہے اس کے موکل کا نام جھطمائیل ہے ۔ جس کے چار موکل اس کے تحت ہیں ۔ جن میں سے ہر ایک کے پاس ۸۷ صفیں ہیں ۔ اور ہر صف میں ۱۰۸ فرشتے مقرر ہیں ۔ جن کا کام دنیا کی تدبیر کرنا ہے ۔ ذاکر کو اس اسم کا موکل دو خلعت پہناتا ہے ایک باطنی جس سے وہ حکیم بن جاتا ہے اور حکمت کے ساتھ گویا ہوتا ہے ۔ دوسری ظاہری خلعت جس سے لوگوں میں بخشش و کرم کے ساتھ مشہور ہوتا ہے ۔ دعائے اسم حلیم یہ ہے ۔

یا حلیمُ و انت الذی عفوت عمن اناب الیک عفوا تاما و زدتہ و غفرت لمن ادعی الیک قلبا و قالبا مغلاتہ و اجلت لمن اشرک فی ملکک عقوباتہ و تبدلت من تاب الیک بکلیات سیاتہ و حالت المنحرف عن طریق الصواب بمنک بطرق الہدایۃ و دفعت تمسک بحبلک المتین فی البدایۃ و تممت لمن نزع بابک و نجیتہ من الضلال و الغوایۃ اسئلک بنورک الدائم الی قلوب الاشراف الذین ادنیتہم نفوسہم علی العدل و الانصاف ان تجعل لی علما ممزوجا بالحکمۃ و ان تخلقنی بخلق مخلوقا من اخلاق الکرام و ان یعبر لی بالعلم یا نائما بما فی ضمائر العالمین یا حلیمُ تجلی من ارتاب المتائب متاخیرا العقوبۃ الی یوم الدین ۔

Scanned with CamScanner

عظیم قوت کا حصول بادشاہوں اور حاکموں کو مطیع کرنے کا عمل

عَظِیْمُ: اس اسم میں ایک سر عظیم ہے جس میں اسم عظیم کے دو حروف ہیں اس اسم کے موکل کا نام حدفطیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ہر افسر کے ماتحت ۱۲۰ صفیں ہیں جن میں سے ہر ایک صف میں ۱۲۰ موکل تیار کھڑے ہیں۔ ذاکر کے پاس موکل آکر قوت عظیم عنایت کرتا ہے اور نتیجہ میں تمام دنیا میں اسکی قدر و منزلت بلند ہوتی ہے۔ بادشاہ اور سرکش لوگ اس کے آگے عاجز اور مطیع ہو جاتے ہیں۔ دعائے اسم عظیم یہ ہے۔

یَا عَظِیْمُ انت الذی عَظَمْتَ نفسک بعظیم سُلطانِکَ وَاَنْتَ الْمُتَعَالِیْ بِکَمَالِ بُرْهَانِکَ وَاَنْتَ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ بِالْعِلْمِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَمَالِ وَاَنْتَ الْمُتَوَلِّیْ عَلٰی کُلِّ نِعْمَةٍ بِالْعَظِیْمَةِ وَالنُّوْرِ وَالْجَلَالِ لَکَ الْبَقَاءُ السَّرْمَدِیُّ وَالْکَمَالُ الْاَزَلِیُّ وَالْمَدُ دَامُ الْاَبَدِیُّ عَظْمَ قُدْرَتِکَ ظَاهِرٌ فِی الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَرَفِیْعُ نِعْمَتِکَ وَاضِحٌ فِی النُّفُوْسِ وَالْاَشْبَاحِ وَاٰیٰتُکَ مَنْشُوْرَةٌ عَلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَنُوْرُ وَجْهِکَ عَیْدٌ بِکُلِّ مَوْجُوْدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظِیْمِ تَدْرِیْکَ فِی الْوُجُوْدِ مُلْتَیِمِ بَدْءِکَ فِی الْعَالَمِ الْمَشْهُوْدِ وَسِعَتْ رَحْمَتُکَ عَلٰی کُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ اَنْ تُحْیِیَنِیْ حَیٰوةً طَیِّبَةً لَا اَمُوْتُ بَعْدَهَا وَارْزُقْنِیْ رُؤْیَةَ جَلَالِ وَجْهِکَ فِی الْاٰنَاتِ لَا فَوْقَ مَعَهَا فَلْیَبْسُطْهَا جَمْعَ نَفْعٍ وَجَمْعَهَا خَیْرًا وَاَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِعَظِیْمِ نَوَالِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ عَظِیْمَ الْقَدْرِ عِنْدَکَ وَعِنْدَ مَنْ اَحْبَبْتَهُ مِنْ اَوْلِیَائِکَ وَعِنْدَ مَنْ لَا تُدْرَةَ لَهُ ذَاتًا عَلٰی بُعْدِکَ وَصِفَاتًا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

غصہ کا علاج اور حاجت روائی

غَفُوْرُ: اس اسم میں اسم اعظم کے بھی دو حروف ہیں۔ سربراہوں اور حکام کا غصہ دور کرنے کی اس اسم میں بہت عجیب خاصیت ہے اس کے موکل کا نام ھمیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۲۸۶ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۲۸۶ فرشتے مقرر ہیں۔ ذاکر کے پاس ہو موکل آکر اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ دعائے اسم غفور یہ ہے۔

یَا غَفُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ تَسْتُرُ عَلٰی اَهْلِ الْکَمَالِ صِفَاتِهِمْ وَاَنْعَالَهُمْ حَتّٰی لَا یَرَاهَا اَحَدٌ سِوَاکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَوَدُّ تَلْوِیْبَهُمْ وَعُقُوْلَهُمْ حَتّٰی لَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اِیَّاکَ اَکْمَهْتَ عُقُوْلَهُمْ وَقُلُوْبَهُمْ بِانْبِسَاطِ الْعِلْمِ وَحَلَمْتَ بِالْبَاسِ الْحِلْمِ اَثْبَتَّ عبادک بلطف القبول سرالایمان والاحسان والاحاطة بعوالم الامن والامان اَسْئَلُکَ اللّٰهم بجمیل احسانک وجمیع مناجاتک ان تسهل علی الطاعات البشریة والجهریة والدرجات العلیة والعلمیة وان تجعلنی مجد ابی الادم شکرک بلا فترة واحفظنی بنورک التام وفضلک العام ان استعین بنعمتک الّتی تبعدنی عنک وارزقنی قدما سویا سابقةً فی تحصیل مراضیک فانت القادر علی کل امر والمدا نع لکل ضر اللّٰهم احفظنی بنورک التام یا ذا الجلال والاکرام انک انت اللہ العالم بالخفیات ومفیض الخیرات علٰی اهل الکرامات۔

مستقل برکت قائم رہنے کا عمل

مُغِیْثُ: اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف موجود ہے۔ جس کی باطنی برکت تمام زمین اور مملوکات میں عام ہے اور جو اس برکت سے محروم ہو۔ اس کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا تمام اسماء میں ایسی قوت روزی رسانی کی نہیں ہے جو اس اسم میں موجود ہے اور اس اسم کے موکل کا نام قطیائیل ہے جو چار افسروں کا نگران ہے جس میں سے ہر حاکم ۵۵ صفوں کا افسر ہے اور ہر افسر۔ اور ہر صف میں ۵۵ فرشتے ہیں موکل اس کے

ذاکر کو دو خلعت پہناتا ہے ایک باطنی خلعت جس کی برکت سے جس کھانے کی چیز پر ذاکر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھے اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَفَادٍ تو وہ چیز کبھی ختم نہ ہو اور برکت ہو دوسری ظاہری خلعت جس کی برکت سے لوگوں میں ذکر بڑا با برکت مشہور ہوتا ہے ۔ وہ اسم مقیت یہ ہے ۔

يَا مُقِيتُ اَنْتَ الَّذِيْ قَدَّرْتَ الْاَقْوَاتَ وَتَوَصَّلْتَهَا اِلَى الْاَبْدَانِ وَالْقُلُوْبِ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَخْرَجْتَ حِكْمَتَهَا وَدَفَعْتَ اَبْدَانَهَا فِيْ وُجُوْدٍ مِنَ الشَّهَادَةِ وَالْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَبِجُوْدِكَ الْمُنْبَسِطِ فِيْ سَنَا بَرْقِكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقَ الْقُوْتِ بِالسَّلَامِ وَقُوْتَ الرُّوْحِ بِالطَّعَامِ لِاَسْتَعِيْنَ بِهَا عَلٰى سَمَاعِ الْكَلَامِ وَتَحْقِيْقِ الْحَدِيْثِ وَالْاِطْعَامِ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا وَدَارِ السَّلَامِ وَرُؤْيَةِ سِرِّ السَّاعَةِ فِي الْقِيَامَةِ بِعِلْمِكَ وَقُوَّتِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔

فصل ۲۵ اسماء حسنیٰ کا پانچواں طریقہ اور اس کے چیدہ اسرار

عوام اور بادشاہوں میں عزت حاصل کرنے کا عمل

جاننا چاہیے کہ اسماء حسنیٰ میں سے اَلْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْجَلِيْلُ الْكَبِيْرُ الْجَلِيْلُ النُّوْرُ الْبَهِيُّ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ایسے اسماء ہیں جن کے ذاکر جیسا اور بلند مرتبہ کوئی شخص بادشاہوں کے نزدیک بھی نہیں ہو سکتا ۔ اس کے ذاکر کی تمام حاجات پوری کرنے میں لوگ بڑی کوشش کریں گے ۔ جو کوئی اس کو دیکھے گا خوف کرے گا ۔ اور ہمیشہ اس ذاکر کی عزت و احترام کرے گا ۔

عوام میں مقبولیت و عیش و آرام اور حسن میں اضافہ

اَلْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ان دو اسموں کا ذاکر ہمیشہ با توقیر و با عزت رہتا ہے ۔ اس کی ہمت بلند رہتی ہے اور سب لوگ اس سے الفت و محبت کرتے ہیں ۔ رزق وسیع اور زندگی عیش سے پُر ہوتی ہے اور اس کے کل مقصد پورے ہوتے ہیں ۔

جو شخص اس کے سفید ریشم پر شرف قمر کے وقت ان دونوں اسماء کے دفق عددی و حرفی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو پھر تسخیر کی ضرورت نہیں ہے ۔ جو شخص ان دونوں اسماء کی مداومت سے وظیفہ کرے اللہ اس کو قبولیت خلائق نصیب فرماتا ہے ۔ اگر ان کا نقش لکھ کر دلہن کے گلے میں ڈالے تو اس کے حسن میں بے حد اضافہ ہوتا ہے اور دولہا عاشق ہو جاتا ہے

قبولیت دشمنوں پر غلبہ موذی سے حفاظت

اَلْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ ان دونوں اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ لباس ہیبت اور وقار و عظمت عنایت فرماتا ہے ، ہمت اور روح کو بلندی دیتا ہے اس کا نقش بہت اچھا ہے ۔ جو شخص ان کے اعداد کو مربع میں انگوٹھی پر شرف شمس کے وقت لکھ کر پہنے تو جس کی نظر اس پر پڑے گی اس سے محبت کرنے لگے گا ۔ اور دشمنوں کے دلوں پر اس کا رعب غالب ہو جائے گا ۔

جَلِيْلُ اس اسم کے ذاکر سے جن و انس درندے اور کل موذی جانور ڈرتے ہیں ۔

اَلنُّوْرُ الْبَهِيُّ ان دونوں اسماء کا نور کی نورانیت ذاکر کے قلب اور تمام بدن پر اثر انداز ہوتی ہے اور جو شخص صرف اسم نور کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو منور کر کے اپنے اسرار سے مطلع کرتا ہے ۔ اگر ان دونوں اسماء کے اعداد کو جو ۲۵۲ ہیں نقش بنا کر ایسے شخص کے باندھیں ۔ جس کی آنکھ میں ضعف یا جالا آ گیا ہو تو اس کی بینائی طاقتور ہو جاتی ہے

عزت و ہیبت وقار و جلال

اَلْمُعِزُّ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ان تینوں اسماء کو اللہ تعالیٰ لباس عزت ہیبت و جلال و وقار

Scanned with CamScanner

پہنتا ہے اگر کسی حاکم کے سامنے جا کر ان اسماء کا ذکر کرے تو اس حاکم کے دل میں اس کی ہیبت داخل ہوگی اور جو شخص اسم معزؔ کا نقش حرفی وعددی بنا کر سرخ یاقوت کے نگینے پر کندہ کر کے انگوٹھی میں پہنے تو کبھی ذلت میں گرفتار نہ ہوگا۔ یاد رہے ہر عمل کے لئے یہ اسم ریاضت ضروری ہے۔

اسم اعظم | حَسِیْبُ یہ اسم دشمنوں کو دفع کرنے کے لئے اسم اعظم کا حکم رکھتا ہے اس کے موکل کا نام مطبائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ۸۰ صفوں کا نگرانکار ہے، اور ہر صف میں ۸۰ فرشتے ہیں۔ جن کا کام مخلوق کی مدد کرنا ہے۔ دعائے اسم حسیب یہ ہے۔

یَا حَسِیْبُ اَنْتَ الَّذِیْ تَجْمَعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ لِاِظْهَارِ التَّوْحِیْدِ وَاَنْتَ الَّذِیْ فَرَّقْتَ جَمِیْعَ الذَّرَّاتِ فِیْ مَقَامِ التَّعْدِیْلِ وَاَلَّفْتَ بَیْنَ مُتَفَرِّقَاتِ الْعُقُوْلِ لِاِسْتِدْرَاكِ الْاَسْرَارِ وَحَقَائِقِ الْاُمُوْرِ اَسْئَلُكَ بِعِزِّ عِلْمِكَ الْمَكْنُوْنِ وَبَسْطِ حُكْمِكَ فِیْ خَامِضِ عِلْمِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ وَتَفْتَحَ لِیْ اَبْوَابَ الْغِنَا وَالْخِطَابِ بِیُسْرٍ وَعَافِیَةٍ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

خیر و فلاح کا عمل | شَکُوْرُ اس اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جو شخص خیر و فلاح چاہتا ہو۔ وہ اس کا ورد کرے اس کے موکل کا نام عطفیائیل ہے جو چار موکلوں کا سردار ہے جن میں سے ہر ایک ۵۲۶ صفوں کا افسر ہے۔ اور ہر صف میں ۵۲۶ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم شکور یہ ہے۔

یَا شَکُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ بَسَطْتَ شُکْرَكَ فِیْ قُلُوْبِ الْاَوْلِیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ هَیَّمْتَ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاَوْلِیَائِكَ بِالثَّنَاءِ عَلَیْكَ بِالْوَجَازَةِ وَالْاِطْنَابِ وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ جَزَائِلِ نِعَمِكَ لِمَنْ یَتَمَسَّكُ بِاِسْمِكَ الْوَهَّابِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ حَمْدِكَ الْمُنْبَسِطِ فِیْ لِسَانِ وَبِخَفِیِّ شُکْرِكَ الْمُنْدَرِجِ فِی الْحَمْدِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ شَاکِرًا لِنَعْمَائِكَ ذَاکِرًا لِاٰلَائِكَ سِرًّا وَجَهْرًا حَامِلًا لِدَفْعِ بَلَائِكَ وَتَرْزُقَنِیْ مِنْ نُوْرِ الْحَمْدِ وَالشُّکْرِ فِیْ عَوَالِمِ تَجَلِّیَاتِكَ نَهْیًا وَاَمْرًا وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ دَائِرَةِ هُوِیَّتِكَ بِنُوْرِكَ الْجَامِعِ وَسَنَا بُرُوْقِكَ اللَّامِعِ لَا نَالَ مَعَكَ نَیْلَكَ عِزًّا وَجَبْرًا اَنْتَ الْحَامِدُ نَفْسَكَ عَلَی الْاِطْلَاقِ وَالْمَحْمُوْدُ بِکُلِّ لِسَانٍ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَاٰنٍ۔

قضائے حاجات و بلندی درجات | عَلِیُّ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے یہ بلندی درجات کے طالب کے لئے بہت پرتاثیر ہے اور حاجات کے لئے نہایت زود اثر ہے اس کے موکل کا نام عطیائیل ہے جس کے تحت تین افسر ہیں۔ اور ہر افسر ہیں اور ہر افسر ۱۱۰ صفوں کا سردار ہے۔ جس میں سے ہر صف میں ۱۱۰ فرشتے مقرر ہیں۔ جو مخلوق کے اعمال روزانہ آسمان پر پہنچاتے ہیں۔ دعائے علی یہ ہے۔

یَا عَلِیُّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الَّذِیْ اَتْمَمْتَ لِذَاتِكَ الْکُلِّیَّةَ وَالْکِبْرِیَاءَ وَعَرَفْتَ نَفْسَكَ خَلْقَكَ فَلَا جَلَالَ اِلَّا لِجَلَالِكَ وَاَنْتَ الْمُنَزَّهُ عَنْ اَنْ یَکُوْنَ الْکَبِیْرُ بِتَکْبِیْرِ الْکِبْرِ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ لِجَلَتِ ذَاتُكَ وَعَظُمَتْ صِفَاتُكَ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ عُلُوِّ عَظَمَتِكَ فِیْ مَقَامِ التَّمْکِیْنِ وَتَجَلِّیَاتِ عَظَمَةِ کِبْرِیَائِكَ وَمَحَلِّ الْیَقِیْنِ وَبِانْبِسَاطِ نُوْرِ وَجْهِكَ وَبَقَائِكَ وَبَهَائِكَ فِیْ مَوَاطِنِ الْکَوْنَیْنِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُتَرَقِّیًا عَنْ ظُلْمَةِ تَفَاصِیْلِ الْکَوْنِ اِلٰی ضِیَاءِ نُوْرِ الْجَمْعِ وَالْقُوْنِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ مِنْ سِعَةِ کُرْسِیِّكَ دَائِبَةً تَسَعُ فِیْهَا اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْ تَکْسُوْنِیْ مِنْ نُوْرِ تَجَلِّیْكَ لِبَاسًا یَسْتُرُنِیْ فِیْ یَوْمِ الْعَرْضِ وَاَنْ تُظِلَّنِیْ بِظِلَالِكَ الظَّلِیْلِ فِیْ مَوْضِعِ التَّجَلِّیْ عِنْدَ تَبْدِیْلِ الْاَرْضِ الْعَرْضِ بِاَرْضِ الْاَرْضِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ وَاجْعَلْنِیْ کَامِلَ

الذات بل دوام الوجود العینی بمشاهدة آثار صنعک ورؤیة المشهود وانت المتعالی علما وباسط جنابک علی اولیائک تفضلا وحلما یا رب العلمین ۔

ریاست وحکومت کے حصول کا عمل

کبیرٌ یہ اسم طالب ریاست وحکومت کے لئے بہت مفید ہے اس کے ۔ موکل کا نام انعائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ۔ اور ہر صف میں ۲۲۲ فرشتے مقرر ہیں دعائے اسم کبیرٌ یہ ہے ۔

یا کبیر انت الذی اظهرت کبریائک فی قلوب اهل التوحید وبسطت جلال نعمک فی عقول اهل التجرید والتفرید بک ظهر کل جلال فی الاکوان والیک رجع نهایة کل انسان اسئلک اللهم بعلمک المحیط فی خلقک وبقدرتک النافذة فی برک وبحرک ان تجعلنی کبیرا بالعلم والعرفان باسرار وحدتک فی جمیع الازمان وارزقنی نفحا جامعا وذوقا لامعا وسمعا سامعا حتی لا اسمع الا منک ولا اقول الا عنک ولا اسکن الا الیک فانت الموجود بکل مکان والمعبود بکل لسان والمعبود بکل لسان فی کل مکان وزمان ۔

بری وبحری سفر میں حفاظت

حفیظٌ اسم میں خوف اور سفر میں حفاظت وامان وغیرہ کے پورے خواص موجود ہیں اس کے موکل کا نام حزیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں اور ان میں سے ہر ایک ۹۹۸ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۹۹۸ فرشتے مامور ہیں ۔ اس اسم کے ذاکر کو موکل ایک خلعت پہناتا ہے ۔ جس کی برکت سے بری وبحری سفر میں اس ذاکر کی حفاظت ہوتی ہے ۔ دعائے اسم حفیظٌ یہ ہے ۔

یا حفیظ انت الذی حفظت بقدرتک البالغة کل موجود وانت الذی احببت ذوات الانبیاء والاولیاء فی حالة الرکوع والسجود وانت الذی جمعت سر الابرار والاخیار بسبحات وجهک فی مقام المحمود وحفظت السموات والارض وما فیها بقوتک الالهیة وحققت سرائر اسرار الملکوتیات بعلمک الازلی اسئلک بک فی مقام العندیة ان ترزقنی الاعتدال بین المتضادات وتثبتنی علی احسن التقویم بین المتعادلات واحفظ جوارحی ودینی من سطوة غضبک عند نزول المثلات واعصمنی من تضییع کلماتک والانحراف عن مواجهتک وتبلتک یوم نشر الحسنات وهب لی جودا جامعا لاسرار الاسماء والصفات ۔

دنیاوی عزت کا عمل

جلیلٌ اس اسم میں اظہار جلال اور تجلیات کے اسرار ہیں ۔ جس سے دل روشن ہوتا ہے اور دیگر اسرار منکشف ہوتے ہیں ۔ اس کے موکل کا نام بھطیائیل ہے اور چار حاکم اس کے تحت ہیں جن میں سے ہر ایک ۳۰ صفوں کا سردار ہے ۔ اور ہر صف میں ۳۰ فرشتے موجود ہیں ۔ اس اسم کے ذاکر کی دنیا عالم میں بڑی عزت ہوتی ہے دعائے اسم جلیلٌ یہ ہے ۔

یا جلیل انت الذی وصفت نفسک بنعوت الجلال وانت الذی هیأت لاحبابک مواطن الوصال وانت الذی عرفت للطلاب بحقیقتک طرق الکمال اسئلک بجلال الملک والقدرة والعلم وجمال القوة بالحسن والعلم وکمال العزة والقدرة والعرفان ان ترزقنی رؤیة جمالک المنبسط فی مظاهر المعانی لا نال بها نهایة الغبطة والسرور وما نتبس من بها بهجتک سرا من الاسرار المندرجة فی التمیم الثانی وارزقنی قوة تامة بالغة انال بها قوة العروج والسرور المطلق یا علی یا غفور ۔

کریمٌ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف بھی ہیں ۔ اس کے موکل کا نام سرکیائیل ہے ۔ جس کے تحت

چار افسر اور ہر افسر ۲۰ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۲۷۰ فرشتے ہیں۔ اور یہ سب کرم و بخشش پر مامور ہیں۔ دعائے اسم کریم یہ ہے۔

یَا کَرِیْمُ اَنْتَ الْمُکَرِّمُ عَلَی الْاَوْلِیَاءِ بِخِلَعِ الْمَغْفِرَۃِ وَالْوِصَالِ وَاَنْتَ الَّذِیْ غَفَرْتَ لِمَنْ عَصَاکَ وَعَوَّضْتَہُمْ بِالتَّوْبَۃِ اَحْسَنَ الْمَنَازِلِ وَاَنْتَ الَّذِیْ وَفَیْتَ عَہْدَکَ لِمَنْ وَعَدْتَہُمْ مَغْفِرَتَکَ لَہُمُ الْاٰجَالُ فَاِنَّ الْکَرِیْمَ اِذَا اَتَاہُ عَلَی الْعَدَمِ یَاتَنْ وَاِذَا وَعَدَکَ وَفٰی وَاِنْ اَوْعَدَ عَلٰی مُنْتَہَی الرَّجَاءِ اَعْطٰی وَتَفَضَّلَ وَاِذَا رَفَعْتَ حَاجَۃً اِلٰی غَیْرِہٖ لَا یَرْضٰی وَاِذَا جَفٰی عَاتَبَ وَمَا اسْتَقْصٰی وَلَا یُضِیْعُ مَنْ لَاذَ بِہٖ وَالْتَجَا اَسْئَلُکَ بِکَرَمِکَ بِاِتِّصَالِ کَافِ بِیَاءٍ اَنْ یَنْتَظِمَ بِہَا کَلِمَتِیْ کَیْ نُسَبِّحَکَ کَثِیْرًا وَنَذْکُرَکَ کَثِیْرًا اِنَّکَ کُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا وَاَسْئَلُکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ تَوَاتُرَ نِعَمِکَ وَدَوَامَہَا عَلَیَّ مِنْ یُسْرٍ وَعَافِیَۃٍ وَدَوْلَۃٍ کَافِیَۃٍ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا شَافِی الصُّدُوْرِ۔

یَا رَقِیْبُ خزانے والے مکان میں اس اسم کے ذکر کرنے سے خزانہ نکالنے کے موانع دور ہو جاتے ہیں اور خزانہ فوراً ظاہر ہو جاتا ہے اس کے موکل کا نام صمصائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم ۳۱۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۳۱۲ فرشتے مامور ہیں اس اسم کے ذاکر کو بہت بلند درجات حاصل ہوتے دعائے اسم یا رقیب یہ ہے۔

یَا رَقِیْبُ اَنْتَ الْحَفِیْظُ اللَّازِمُ اِلٰی مَنْ اَوْصَلْتَہٗ اِلَیْہِ وَاَنْتَ السَّلَامُ لِمَنْ جَمَعْتَ فَضْلَکَ لَدَیْہِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَنْوِرُ الْاَسْرَارَ وَتَکْشِفُ الْاَبْصَارَ تَعَامُلَ الْاَرْوَاحِ بِاَنْوَارٍ اَسْئَلُکَ بِعَظِیْمِ قَدْرِکَ وَجَلِیْلِ تَوَکُّلِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مَحْفُوْظًا فِیْ کُلِّ مَلْحُوْظٍ وَمَعْرُوْضًا فِیْ کُلِّ مَعْرُوْضٍ وَارْزُقْنِیْ مُکَافَاۃً مِنْ مَاحِجِیْ وَکُنْ بِعَیْنِکَ رَقِیْبًا وَنَصِیْرًا وَحَفِیْظًا وَبِمَنْظَرِ الْعَطْفِ عَلَیْہِ نَاظِرًا یَا مَنْ لَّہُ الْقُدْرَۃُ وَالثَّنَاءُ وَالْعِزَّۃُ وَالْبَہَاءُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

عمل فراخی و قبولیت دعا

یَا مُجِیْبُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے اس میں قبولیت کی عجیب تاثیر ہے اس کے موکل کا نام ھطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۵۵ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۵۵ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم مجیب یہ ہے۔

یَا مُجِیْبُ اَنْتَ الَّذِیْ تُجِیْبُ دَعْوَۃَ الْمُضْطَرِّیْنَ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُغِیْثُ الْمَلْہُوْفِیْنَ وَالْمُنْحَرِفِیْنَ عَنِ الْہِدَایَۃِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَنْعَمُ بِجَلَائِلِ النِّعَمِ قَبْلَ الْفَنَاءِ وَتَفَضَّلُ بِمَا تُرْجُوْکَ قَبْلَ الدُّعَاءِ اَسْئَلُکَ بِجَمَالِ وَجْہِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُجِیْبًا لَکَ فِیْ اَوَامِرِکَ وَمُجْتَنِبًا عَنْ نَوَاہِیْکَ وَمُسْرِعًا اِذْ دَعَوْتَنِیْ لِابْتِغَاءِ مَرْضَاتِکَ وَاَظْہِرْ عَلٰی مُرَادِیْ مَا عِنْدَکَ لِتُغْنِیْ وَتُسَوِّیَنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الْمَنَّانُ۔

مشکلات کا حل رزق واسع

وَاسِعُ جو کوئی اس اسم کا ورد کرتا ہے مشکل کام اس پر آسان ہو جاتے ہیں۔ اس اسم میں تنگی سے فراخی ہونے کا خاص اثر ہے اس کے مؤکل کا نام طلعائیل ہے جس کے تحت چار موکل ہیں، ۱۳۰ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۱۳۰ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم واسع یہ ہے۔

یَا وَاسِعُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَ مُلْکُکَ وَعَطَاؤُکَ وَحِکْمَتُکَ وَحِلْمُکَ کُلَّ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَحَاطَتْ قُدْرَتُکَ عَلٰی مَا وَسِعَہٗ عِلْمُکَ اَسْئَلُکَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اَنْ تَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَ عُیُوْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ وَاسِعًا فِی الْاُمُوْرِ وَاقِفًا عَلٰی بَوَاطِنِ الْاُمُوْرِ وَالْعُبُوْرِ مُحِیْطًا بِمَا فِیْ ضَمَائِرِ الصُّدُوْرِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ یَا وَاسِعُ۔

نہایت مفید عمل | حکیم: اس اسم میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف ہے اس کے موکل کا نام دردیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۲۰ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں فرشتے مقرر ہیں دعائے اسم حکیم یہ ہے۔

یا حکیم انت الذی احکمت اذکان الوجود بصفاتک وانت الذی بسطت نور معرفتک فی قلوب احبابک لک عواقب ما ابدیت من افعالک اسئلک بسر نورک فی صورک وبحیاة روحانی فی روح جودک ان ترزقنی الحکمۃ العلیا والعلم ما جل الاسماء حتی اعرف ما یتہ الاسماء ونہایۃ البقاء الابدی انک انت اللہ المنان

اپنی محبت ڈالنے کا عمل | وَدُوْدٌ: یہ اسم بہت بڑا ہے اس کے موکل کا نام هیمال ہے جو چار موکلوں پر حاکم ہے جن میں سے ہر ایک ۲۰ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۲۰ فرشتے مامور ہیں۔ اور یہ سب فرشتے جبرائیلؑ کے زیر فرمان ہیں۔ اور یہ سب فرشتے ہیں۔ مختلف لوگوں کے درمیان الفت ڈالتے ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو اس کا موکل دو خلعتیں، پہناتا ہے۔ ایک باطنی دوسری ظاہری باطنی سے محبت اور قبولیت ہوتی ہے اور ظاہری سے ہر کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔ دعائے اسم ودود یہ ہے۔

یا ودود انت الذی اعلنت سر المحبۃ والمودۃ فی قلوب اہل الاسرار وانت الذی اکملت ذوات الطالبین بنور الانوار تجلیت بالعز لذات ثم بالنور القائم علی الارواح فالفت الاشباح واظہرت الانسان تکمیل مراتب البیان وانت تزین الاحسان لاہل الولایۃ والعین بر فتک الدالۃ لاہل الایمان بالمعرفۃ وحسن الرعایۃ اسئلک اللہم بجمیل آلائک وجزیل نعمائک شاکرون والیک آئبون واحینی حیاۃ الابد وقونی حب فی قبول نور وجہک وجودک باحسن المدد حتی لا اتحرک الا بک ولا اسکن الا الیک ولا اخذ الا منک فانت المہد لاہل العرفان وانت المکمل لمن اقبل الیک بالامتنان۔

رازہائے سربستہ معلوم کرنیکا کا عمل | مجید اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف متعین ہے۔ اس کے موکل کا نام دطیائیل ہے جو چار موکلوں کا سردار ہے جن میں سے ہر ایک ۵۷ صفوں کا مالک ہے۔ اور ہر صف میں ۵۵ فرشتے ہیں۔ جو سب کے سب علوم سے متعلق ہیں۔ اور ذاکر کو وہ باتیں سمجھاتے ہیں۔ جن کو پہلے سے ذاکر سمجھ نہیں سکتا تھا۔ دعائے اسم مجید یہ ہے۔

یا مجید انت الذی مجدت ذاتک بجلائل صفاتک ولنت الذی عظم جنابک لک القدرۃ التامۃ والآیات العامۃ تعطی منحک بغیر عوض واستحقاق وانت المتعالی فی علو شانک علی الاطلاق۔ اسئلک بجلال وجہک الکریم وکریم مجدک ان ترزقنی من جزیل عطائک وان تکشف عنی بلائک واجعلنی شریف الذات کامل الصفات حسن الفعال کثیر النوال وارفعنی الی ذروۃ التوحید والوحدۃ واجعلنی فی قیامی لک علی اکمل العدۃ انک انت الرؤف الرحیم۔

جذب وکشش وباطنی برکات کا حصول | یَا بَاعِثُ: اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مخلوق کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ اس میں نفوس واجسام کو برانگیختہ کرنے کی بہت تاثیر ہے اس کا موکل کا نام بیخطائیل ہے جس کے پاس چار سردار ہیں۔ اور ہر سردار ۵۷۳ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۵۷۳ فرشتے ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو موکل دو خلعتیں پہناتا ہے ایک ظاہری دوسری باطنی۔ باطنی کی برکت سے

Scanned with CamScanner

ذاکر تمام دنیا کو اپنی جانب مقناطیس کی طرح کھینچ لیتا ہے۔ اور ظاہر ہے ذاکر کی روح مقامات بلند کی زیارت سے مشرف ہوتی ہے۔ دعا اسم باعث یہ ہے۔

یَا بَاعِثُ اَنْتَ الَّذِیْ تَبْعَثُ سِرَّ حَیَاتِکَ اِلَی الْقُلُوْبِ وَالْقُبُوْرِ وَاَرَایْتَ الَّذِیْ اَوْجَدْتَ رُوْحَ نَفْحَاتِکَ لِانْتِظَامِ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ الَّذِیْ صَحَّحْتَ ضَمَائِرَ اَھْلِ الْکَشْفِ بِالرُّوْحِ وَنَفَحْتَ اَسْئَلُکَ وَاَنْبِیَاءَکَ بِاِظْهَارِ سِرِّ الْقَدْرِ وَکَشْفِ بَلَائِکَ اَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ ابْسُطْ وِلَایَتَکَ فِیْ خَاصِّ اَوْلِیَائِکَ وَبِسِرِّ شُیُوْنَاتِکَ فِیْ صُدُوْرِ اَنْبِیَائِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُنْقَطِعًا اِلٰی اَعْمَالِیْ مُسْتَغْرِقًا بِقَلْبِیْ فِیْ اَحْوَالِیْ غَالِبًا عَلٰی اَمْرِیْ بَالِغًا عَلٰی مَبْلَغِ الْبُلُوْغِ فِیْ ذِکْرِیْ فَانِیًا بِلَطَائِفِ حَضْرَتِیْ وَشُکْرِیْ اٰتِیًا اِلَیْکَ فِیْ سِرِّیْ وَجَهْرِیْ اٰخِذًا عِلْمِیْ وَعَمَلِیْ وَاَیِّدْنِیْ بِتَقْوِیَتِکَ فِیْ اِجَازَةِ الْکَمَالِ وَنَالِنِیْ الدَّرَجَاتِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الرَّؤُفُ بِالْعِبَادِ وَسَعِیْنَ اَجْسَامِھِمْ اِلٰی دَارِ الْمَعَادِ۔

فصل ۲۶ چھٹا طریقہ اسماء الٰہی کے اسرار کی وسعتیں

جاننا چاہیئے اسماء حسنیٰ میں سے اَلْغَنِیُّ اَلشَّکُوْرُ اَلْمُغْنِیُّ اَلرَّزَّاقُ اَلْفَتَّاحُ اَلْکَافِیْ اَلْحَسِیْبُ اَلْوَکِیْلُ اَلْمُعْطِیْ اَلْمُغِیْثُ کے خواص یہ ہے ان کے پڑھنے سے وہ برکت ہوتی ہے جس کا شان و گمان تک نہیں ہوتا۔ اور کسی چیز کی محتاجی نہیں رہتی۔ عقل و فہم بے اندازہ اضافہ ہوتا ہے اور کل مقامات سے بلند مقام توکل حاصل ہوتا ہے۔

بخل دور کرنے کا عمل اسماء اَلْغَنِیُّ اَلشَّکُوْرُ ان دونوں اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ غناء ذاتی عنایت کرکے حمد و شکر الہام کرتا ہے اگر بخیل مداومت کرے۔ تو اس کی کنجوسی سخاوت سے بدل جاتی ہے۔

اسم مُغْنِیُّ کے نقش عددی کو رانگ کی تختی پر منقش کرکے صراحی یا گھڑے میں ڈالکر اسمیں سے پانی پیئے تو اس کی برکت سے اپنے نفس میں عجیب و غریب خوشحالی اور خوشی پائے گا۔

بے گمان رزق ملے ہر چیز میں برکت اسم شکور کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بہت سی خوبیاں عنایت کرتا ہے اس اسم کے خواص دوام نعمت کے لئے عجب پرتاثیر ہیں۔ برکت نازل ہوتی ہے اور ایسی جگہ سے رزق ملتا ہے جہاں سے شان و گمان بھی نہ ہو۔ جس کھانے پینے کی چیز پر اس اسم کا ذکر کرے۔ اس میں برکت ہوگی جو شخص ہر نماز کے بعد ان اسماء کا ذکر کرے وہ کبھی غریب نہ ہو۔ اگر اسم شکور کے اعداد کو مربع چہار در چہار میں زرد ریشم پر لکھ کر مال کے صندوق یا تجوری وغیرہ میں رکھے تو مال ہر آفت سے محفوظ رہے۔

دشمنوں سے حفاظت اسم اَلْحَسِیْبُ اَلْوَکِیْلُ ان اسماء کا ذاکر دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے اگر ظالم کسی مظلوم پر دست ظلم دراز کرے تو ذاکر کو چاہیئے کہ سحر کے وقت ان اسماء کو ان کے اعداد کے موافق پڑھے۔ اور پھر یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَحْسِبُ بِکَ وَاَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ فِیْ اَمْرِ فُلَانِ الظَّالِمِ تو وہ ظالم فوراً کیفر کردار کو پہنچے گا۔

فقر و فاقہ سے نجات اسماء اَلْمُعْطِیْ اَلْمُغِیْثُ کے ذاکر کے لئے رزق کا چشمہ اور دنیاوی عیش کی نہریں جاری ہوتی ہیں خلاصہ یہ ہے کہ ان اسماء کی برکت سے سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت نصیب ہوگی قرض کی ادائی اگر قرضدار اس اسم کا ورد کرے تو اس کا قرض جلد ادا ہوگا۔ اس اسم کی خاصیت فقر و فاقہ دور کرنے میں عجیب و زود اثر ہے۔ رزق کشادہ ہوتا مال

بڑھنا اور کھانے پینے میں کثرت ہوتی ہے واقعہ یہ ہے کہ اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔
اور سب عبادتوں سے بہتر عبادت ذکر الٰہی ہے ہر شخص پر لازم ہے کہ دنیاداری کرتے ہوئے ہر وقت ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ ذکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے خیال سے کیا جائے۔ کسی دنیاوی خیال سے ذکر کرنا مفید نہیں پایا گیا۔

وہ ملے جس کا گمان بھی نہ ہو | ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو شخص دنیا کے خیال سے خدا کا ذکر کرتا ہے تو صرف دنیا ہی اس کا حصہ ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی برداری کے خیال سے ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ وہ اسکو نعمت عنایت کرے گا۔ جو نہ کسی نے سنی نہ دیکھی۔ اور نہ کسی کے دل میں اس کا خیال آیا۔

حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جس شخص کو میرے ذکر نے دیگر دعاؤں سے باز رکھا۔ تو اس کو میں دعا کرنے والوں سے بہتر چیز عنایت کر دوں گا۔ واقعہ ہے کہ اللہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل و کرم والا ہے۔

شہادت پانے کا عمل | اسم شَہِیْدُ کی جو شخص مداومت رکھے۔ اس کو شہادت نصیب ہوتی ہے۔ اس کے موکل کا نام نوریائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ان میں سے ہر ایک ۲۱۹ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۲۱۹ فرشتے ہیں۔ اور دعا اسم شہید یہ ہے۔

يَا شَهِيْدُ اَنْتَ الَّذِيْ شَهِدْتَ لِنَفْسِكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ الَّذِيْ اَعْلَمْتَ عِبَادَكَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَاَنْتَ الَّذِيْ مَكَّنْتَ اَوْلِيَائَكَ فِيْ عَوَالِمِ السَّمٰوٰتِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِالْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَتُظْهِرُ غَيْبَ الْخَلْقِ وَالْاِرَادَةِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ وَشَاهِدَ بِمَا فِي الصُّدُوْرِ اَنْ تُبَيِّنَ لِيْ حَقَائِقَ حَمْدِكَ وَتُوْضِحَ لِيْ دَقَائِقَ مَجْدِكَ وَاجْعَلْنِيْ شَاهِدًا لَّكَ اٰمِنًا اِلَيْكَ فِيْ بِرِّكَ وَبَحْرِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ۔

اسم حق کے عجیب خواص | اسم حَقُّ یہ اسم حق کی تلوار ہے باطل کے پہاڑ کو اکھاڑ پھونکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حجتیں اس کے ملک میں قائم ہوتی ہے اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے۔ اپنا ملک عنایت کرتا ہے اس کے موکل کا نام سعیائیل ہے جس کے تحت چار سردار ہیں۔ ان میں سے ہر سردار ۱۰۰ صفوف کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۰۸ فرشتے مامور ہیں جن کا کام باطل کو تہس نہس کرنا ہے۔ دعا اس اسم حَقُّ کی یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَقُّ اَنْتَ الَّذِيْ حَقَّقْتَ الْاُمُوْرَ وَنَوَّرْتَ ظُلُمَاتِ الْقُلُوْبِ وَالصُّدُوْرِ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَبْدَلْتَ الْعُسْرَ لِاِظْهَارِ الْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ وَالْاُنْسِ وَكَذَا فِي الْحُلُوْدِ وَاَنْتَ الْحَقُّ النَّاطِقُ بِكُلِّ لِسَانٍ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ لِحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَنَجِيِّكَ وَصَفِيِّكَ اَنْ تَرْزُقَنِيَ الدُّنْيَا بِحَقِّكَ وَالشَّفَقَةَ عَلٰى خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الدَّيَّانُ الْعَظِيْمُ الشَّانِ۔

مال و خزائن کی حفاظت | اسم وَكِيْلُ اس کے موکل کا نام کھیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم کے تحت ۶۶ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۶۶ موکل ہیں جن کا کام ہر چیز خصوصاً خزانوں کی حفاظت ہے دعا اسم وکیل کی یہ ہے

يَا وَكِيْلُ اَنْتَ الَّذِيْ تَوَلَّيْتَ اُمُوْرَ الْخَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِيْ كَمَّلْتَ الطَّرِيْقَ وَالْحَقَائِقَ وَاَنْتَ الَّذِيْ بَيَّنْتَ الْعَوَائِقَ وَالرَّقَائِقَ قُمْتَ بِكِفَايَةِ الْعَبِيْدِ وَتَجَلَّيْتَ فِيْ اِرَادَةِ الْمُرِيْدِ وَالْاِقْتِدَارِ وَمُلْكِ التَّمْكِيْنِ وَالْاِسْتِقْرَارِ وَاَسْئَلُكَ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ زِيَادَةً فِي الْقُوَّةِ وَكَمَالًا فِي الْقُدْرَةِ وَدَوَامًا فِي الْعِزَّةِ وَمَنَاصَّةً فِيْ

الْقُرْبٰی دَیْمُوْمِیَّۃً اُدْرِکُ بِہَا الذِّکْرَ وَلِسَانًا اُدْرِکُ بِہٖ الْبَیَانَ فَاَنْتَ الْجَامِعُ الْمُتَفَرِّقَاتِ الْاُمُوْرِ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰی بَعْثِ الْمَوْتٰی وَالْقُبُوْرِ۔

ہر حاجت پوری ہو — اسم قَوِیُّ یہ بڑا زبردست نام ہے اس کے موکل کا نام مَوْطِیَائیل ہے جس کے تحت چار سردار ہیں جن میں سے ہر سردار ۱۱۶ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۱۱۶ فرشتے مامور ہیں۔ اس کے ذاکر کی ہر حاجت اس کے موکل پوری کرتا ہے۔ دعا اسم قوی کی یہ ہے۔

یَا قَوِیُّ اَنْتَ الَّذِیْ قَوَّیْتَ کُلًّا بِحَضْرَتِکَ عَلَی الْاِسْتِغْنَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَمْلَیْتَ اَھْلَ الْمَحَبَّۃِ عَلٰی سُلُوْکِ مَنَاھِجِ الْکَشْفِ وَالْاِجْتِلَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ قُلُوْبَ اَحْبَابِکَ بِالْاِحَاطَۃِ وَالْاِحْتِرَامِ اَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ بِعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ وَقَوِیِّ شَانِکَ وَنُفُوْذِ بُرْھَانِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ قُوَّۃً مِنْکَ وَقُدْرَۃً اَتَمَکَّنُ بِھَا عَلٰی قَطْعِ نِیَاتِیْ مَاسِوَاکَ وَاَیِّدْنِیْ بِلُطْفِکَ الشَّامِلِ حَتّٰی لَا اَجِدَ اِلَّا اِیَّاکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ۔

اسم متین و اسم ولی کے موکل کی تسخیر — اسم مَتِیْنُ اس اسم اعلیٰ میں اسم اعظم کا بھی ایک حرف معنوی ہے جس کے موکل کا نام تصریائیل ہے۔ دعا اسم متین کی یہ ہے۔

یَا مَتِیْنُ اَنْتَ الَّذِیْ رَسَخْتَ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ التَّوْحِیْدِ وَاَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ اَوْلِیَائَکَ فِیْ طَلَبِ ھَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ جَمَعْتَ الْعُلُوْمَ بِاَسْرِھَا فِیْ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ اَسْئَلُکَ بِالْاُلُھِیَّۃِ وَالْبَسْطِ کُنْتُکَ اللّٰہُ نَبِیَّہٗ اَنْ تَکْشِفَ لِیْ سِرًّا اَسْرَارِ الْکَائِنَاتِ وَاَنْ تَجْذِبَنِیْ بِالْمَیْلِ اِلَیْکَ اِلٰی اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَاَنْ تَرْفَعَنِیْ دَرَجَۃً اِلٰی ذُرْوَۃِ الْیَقِیْنِ اَسْئَلُکَ بِالْعِزَّۃِ وَالْقُدْرَۃِ التَّامَّۃِ اَنْ تُثَبِّتَنِیْ عَلٰی بَابِکَ بِالْاَحْوَالِ السَّالِمَۃِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْعَالِمُ بِالسَّرَائِرِ وَالْخَفِیَّاتِ۔

اسم وَلِیُّ۔ اس کے موکل کا نام کدیائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں جن میں سے ہر فرشتہ ۴۶ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۴۶ فرشتے مقرر ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو بہت بلند درجے حاصل ہوتے ہیں دعا اسم ولی کی یہ ہے۔

یَا وَلِیُّ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ ذَوِی الْعُقُوْلِ وَالْبَصَائِرِ وَاَظْھَرْتَ مَکْنُوْنَاتِ الضَّمَائِرِ وَاَنْتَ الَّذِیْ رَفَعْتَ رِدَاءَ الْعِزِّ فِیْ اَوْدِیَۃِ قُلُوْبِ اَھْلِ السَّرَائِرِ اَنْتَ الْمُحِبُّ وَالْمَوْلٰی وَالظَّاھِرُ وَالْحَاکِمُ وَالْقَادِرُ۔ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ مَنْ اَحْبَبْتَہٗ مِنَ الْاَوْلِیَاءِ وَسِرِّ مَنِ اجْتَبَیْتَہٗ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَبِنُوْرِکَ الْمُبِیْنِ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ اَنْ تَنْصُرَنِیْ عَلَی الْاَعْدَاءِ وَاَنْ تَکُوْنَ لِیْ فِی الشِّدَّۃِ وَالرَّخَاءِ۔

اسم حمید کے موکل کی تسخیر — اسم حَمِیْدُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف معنوی موجود ہے۔ جس کے موکل کا نام بطیائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں۔ اور ہر فرشتہ ۶۲ صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں ۶۲ فرشتے مامور ہیں دعا اسم حمید کی یہ ہے۔

یَا حَمِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ حَمِدْتَ نَفْسَکَ بِمَا یَلِیْقُ مِنْ جَلَالِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَثْنَیْتَ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ وَاَوْلِیَائِکَ وَاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَالْمُثْنٰی عَلَیْکَ بِحَمْدِ نَفْسِکَ اَزَلًا وَّاَبَدًا وَاَنْتَ الْمَعْرُوْفُ لِمَنِ الْتَجَاءَ اِلَیْکَ دَائِمًا سَرْمَدًا اَسْئَلُکَ بِسِرِّ حَمْدِکَ النَّازِلِ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ وُدِّکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ قُرْبَۃً تَامَّۃً وَّزُلْفَۃً عَامَّۃً وَّاجْعَلْ اَعْمَالِیْ وَاَخْلَاقِیْ

حَمِيْدَةً وَّعَقَائِدِي صَحِيْحَةً وَّنَفْسِي بِكَ شَدِيْدَةً وَّ زِدْنِي بِنُوْرِكَ اِلٰى حَتّٰى اَكُوْنَ مَائِلًا اِلَيْكَ تَائِبًا
نَبِيْكَ بِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَقُّ الدَّائِمُ وَالْمَلِكُ الْقَائِمُ ۔

فصل ۲۷ ساتواں طریقہ اسماء الٰہی کے پوشیدہ برکات

اَلْحَكِيْمُ الرَّؤُفُ الْوَدُوْدُ الْعَفُوُّ الْحَنَّانُ اللَّطِيْفُ الْحَفِيْظُ الرَّقِيْبُ الْبَرُّ الثَّانِي ۔ ان دس اسماء الٰہی کے خواص میں خصوصیت سے مائل کرنا ، نفرت دور کرنا دو دلوں میں محبت و مودت قائم کرنا ۔ رنج و غم زائل کرنا اور جن و انس کے شر سے محفوظ رہنا شامل و داخل ہے ۔

قبول توبہ کا عمل اسم اَلْحَكِيْمُ الرَّؤُفُ یہ دونوں اسم قبول توبہ اور معافی کے لئے بہت مفید ہیں گنہگار ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو توبہ کی توفیق دیتا ہے ۔ اور مزید گناہوں سے باز رکھے گا ۔ اس اسم کے ساتھ اسم عفو کے نقش کو بھی لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کی برائیاں بھی لوگوں کو اچھائیاں معلوم ہوں گی ۔

قبولیت دعا اور خلق میں مقبولیت اسم اَلْعَفُوُّ الْوَدُوْدُ یہ دونوں اسماء قبول توبہ کے لئے مخصوص ہیں انکے ذاکر پر خود بخود لوگوں کے دل مائل ہوں ۔ اور جو شخص اس کو دیکھے وہ اس کا عاشق ہو جائے ۔ اگر ان کے نقش کو باقاعدہ تکسیر کر کے ہرن کی جھلی پر جمعہ کے دن زیادتی قمر میں لکھے ۔ اور موافق اعداد کے اسماء کا ذکر کر کے نقش کو اپنے بازو باندھ لے تو جن و انس کے قلب میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے ۔

ایک تاجر ایک مرتبہ ایک چور نے آن گھیرا تاجر نے اسم ودود پڑھ پڑھ کر دعا کی جس پر اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ اس چور کے قتل کرنے کو بھیجا ۔ چنانچہ اس فرشتہ نے آکر چور کو قتل کر دیا ۔

اسم حَنَّانُ اسم حنان کے ذاکر کی محبت لوگوں کے قلوب میں پیدا ہوتی ۔ اور جب ۸ مرتبہ پاک برتن میں لکھ کر انڈے کی سفیدی سے اس کو دھو کر آگ سے جلے ہوئے پر اس کو ملے تو وہ فوراً اچھا ہو جائے گا ۔ اس اسم کے ذکر سے گرم امراض کو بھی فائدہ ہوتا ہے ۔

سختی اور غم دور کرنے کا عمل اسم لَطِيْفُ یہ اسم رنج و غم دور کرنے کے لئے بہت زود اثر ہے سختی میں اس اسم کے ذکر سے فوراً اس کی سختی دور ہوتی ہے اور جو ہمیشہ اس کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کی سختیاں جلد تر اس سے دور کر دیتا ہے جو اسم لطیف کا لطف خفی ہے اور جو عقل کے ادراک سے پوشیدہ انعام ہے کم سے کم ۱۶۰ بار اس اسم کا ذکر کرنا چاہیے ۔

اور جو اس کا نقش مربع کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے ۔ یا عقیق کی انگوٹھی پر لکھ کر پہنے سب لوگ اس پر مہربان ہو جائیں گے ۔

اسم حَفِيْظُ اس اسم کے اعداد اور حروف کا چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہننے والے کو جن و انس میں سے کوئی بھی اس کو نقصان نہ پہنچا سکے گا ۔

اسم رَقِيْبُ اس اسم میں دلوں کے نرم اور ان میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی عجیب و غریب تاثیر مضمر ہے اس اسم کے ذاکر کے دل میں اللہ تعالیٰ سے بڑی شرم پیدا ہوتی ہے ۔ اور اس کا ظاہر و باطن ادب سے آراستہ

ہوتا ہے۔

اسم البَرُّ۔ اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ برکتیں نازل فرماتا ہے۔

امراض سے شفاء

اسم الشّافی اس اسم میں بیماریوں سے شفا پانے کی خاص تاثیر ہے اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ ہر عیب و نقص و مرض سے محفوظ رکھتا ہے اگر مریض پر ۳۴۴ بار یہ اسم پڑھ کر دم کریں اور سورۂ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھیں۔ اور دم کریں تو وہ مریض شفا پاتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ یَا اللہُ شِفَآءً لَا یُغَادِرُ سُقْمًا وَّلَا اَلَمًا۔

محمد بن شاہ مرض جذام میں گرفتار ہو گیا تمام معالجوں نے اس سے نفرت کا اظہار کرتے ہوئے اسکے علاج سے انکار کر دیا تو میں نے اسے اسم الشافی کی ترکیب پڑھنے کی بتائی جس کی برکت سے پندرہ دن کے اندر وہ تندرست ہو گیا۔ اور ایسا ہو گیا جیسے کبھی یہ منحوس بیماری اسے ہوئی ہی نہیں تھی۔

جو شخص اسم الشافی کے اعداد کا نقش بنا کر تین دن آب زمزم یا بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو نہار منہ پلائے تو اس کو شفا ہوتی ہے۔

اسم مُحْصِیْ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف معنوی ہے جس کے مؤکل کا نام تحلیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں جن میں سے ہر ایک ۱۴۸ صفوں کا افسر ہے اور ہر صف میں ۱۴۸ فرشتے مامور ہیں دعا اسم محصی کی یہ ہے

یَا مُحْصِیْ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْصَیْتَ اَنْفَاسَ الْخَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَلَعْتَ مِنْ اَوْلِیَائِکَ سُبُلَ الْعَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَوْصَلْتَ اَھْلَ الْمَعْرِفَۃِ اِلَی النُّوْرِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ ھُوَ فَوْقَ نِعْمَۃِ الْاَحْدَاقِ وَالْحَدَائِقِ وَاَنْتَ الْحَافِظُ بِجَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ الَّذِیْ تُحْصِیْ اَعْمَالَھُمْ وَاٰجَالَھُمْ وَاَنْفَاسَھُمْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ حَتّٰی لَا یَزِیْغَ اَمْرُنَا اٰئِغٌ وَلَا یَضِیْعُ عِنْدَکَ سَعْیُ سَاعٍ اَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اَنْ تُرْزُقَنِی الْاِحْصَاءَ وَحِفْظَ حَقَائِقِ الْاَسْمَاءِ وَالْوُصُوْلَ اِلٰی سِرِّھَا

اسمائے عظام کے مؤکلوں کی تسخیر

اسم المُبْدِیُٔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف معنوی ہے جس کے مؤکل کا نام کہفیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۵۶ صفوں کا حاکم ہے اور ہر صف میں ۵۶ فرشتے مامور ہیں دعا اسم المبدی یہ ہے۔

یَا مُبْدِیُٔ اَنْتَ الَّذِیْ اَظْھَرْتَ سِرَّ الْوَحْدَۃِ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ التَّوْحِیْدِ وَرَفَعْتَ لِوَآءَ الْجِدِّ فِیْ صُدُوْرِ اَھْلِ التَّجْرِیْدِ وَنَصَبْتَ رَایَۃً فِیْ فَیَافِیْ عُقُوْلِ اَھْلِ التَّفْرِیْدِ اَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ بِمَا اَبْدَیْتَہٗ فِیْ قَلْبِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَبِمَا تُبْدِیْ فِیْ خَاتَمِ الْاَوْلِیَاءِ وَبِمَا نَشَرْتَ فِیْ ذَاتِھَا مِنْ دَقَائِقِ الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ اِلَیْکَ فِی الْاِبْتِدَاءِ وَالْاِنْتِھَاءِ وَاَنْ تُجِیْبَنِیْ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ۔

اسم المُعِیْدُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں جن کے خادم کا نام خضیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ہر افسر ۱۲۴ صفوں کا نگران ہے اور ہر صف میں ۱۲۴ فرشتے ہیں دعا اسم المعید کی یہ ہے

یَا مُعِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ عَوَّدْتَ الْخَلَائِقَ فِی الْاَصْلَابِ وَالْاَرْحَامِ اِلٰی عِبَادِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْرَجْتَھُمْ اِلٰی حَالَتِھِمُ الْاُوْلٰی بِقُوَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ الْبَالِغَۃِ لَکَ الْعِزُّ الْقَنَاءُ وَالرِّفْعَۃُ وَالْبَھَاءُ وَاَنْتَ الْمُخْتَرِعُ الَّذِیْ لَکَ حِکْمَۃُ الْمُنْبَدِعُ وَلِذَا ھَادِیَۃً وَاَنْ تُوَضِّحَ لَھُمْ سِرَّ قُرْبِکَ مِنْکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ۔

اسم المحیی اس اسم الٰہی میں اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے جس کے مؤکل کا نام کزیائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم کے تحت ۶۸ صفیں۔ جن میں سے ہر صف میں ۶۸ ہزار مؤکل۔ جو ہوا اور پانی پر متعین ہیں۔ دعا اسم المحیی کی یہ ہے۔

یَا مُحْیِی اَنْتَ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَاَوْلِیَائِكَ بِنُوْرِ الْکَشْفِ وَالتَّحَمُّلِ وَکَمَّلْتَ اَذْوَاقَ اَنْبِیَائِكَ بِالْوَصْلِ وَالتَّجَلِّیْ وَحَلَّیْتَ اَحْبَابَكَ بِتَجْلِیَةِ الْعِرْفَانِ اَحْسَنَ التَّجَلِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَیَاةِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ حِکْمَتِكَ وَرَاْفَتِكَ وَبَسْطِ نِعْمَتِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ حَیَاةً کَثِیْرَةً ذَاتِیَّةً لَا اَمُوْتَ بَعْدَهَا وَتَجْعَلَنِیْ حَیًّا فِی الدَّارَیْنِ وَاَشْهَدَ فِیْ مَعْرِفَتِنَا الْکَوْنَیْنِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اسم الممیت اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حرف میم معنوی مکرر ہیں۔ جس کے مؤکل کا نام قدعطیائیل ہے۔ جس کے تحت چار افسر ہیں۔ ہر حاکم ۴۹۰ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۴۹۰ فرشتے ہیں۔ اور دعا اسم ممیت کی یہ ہے

یَا مُمِیْتُ اَنْتَ الَّذِیْ اَمَتَّ اَعْدَاءَكَ بِالْقَهْرِ صَبْرًا وَاَنْتَ الَّذِیْ اَهْلَکْتَ الْفَرَاعِنَةَ بِسَطْوَةِ غَضَبِكَ سِرًّا وَجَهْرًا وَاَنْتَ الَّذِیْ اَوْصَلْتَ مَنْ اَشْرَكَ بِكَ فِی النَّارِ حُکْمًا وَاَمْتَدَادًا وَصَلْتَهُمْ اِلٰی مَا اَوْعَدْتَهُمْ فِی الْجَحِیْمِ وَالْعَذَابِ وَزِدْتَهُمْ غَضَبًا عَلَیْهِمْ فِیْ مَنْزِلِ الْحِسَابِ۔ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ وَبِبِرِّكَ الْوَفِیِّ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِكَ وَاَنْ تُمِیْتَ اَعْدَائِیْ بِنُوْرِ ظُهُوْرِكَ یَا مُمِیْتُ

اسم الحی اس اسم میں زندگی کے تعلقات معمول پر لانے کی خصوصیات بھرپور موجود ہیں جس کے مؤکل کا نام دھطیائیل ہے جس کے تحت چار مؤکل ہیں ہر مؤکل کے پاس ۱۸ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۸ مؤکل ہیں ذاکر پر مؤکل نازل ہو کر اسکے کام کرتا ہے دعا اسم حی کی یہ ہے۔

یَا حَیُّ اَنْتَ الَّذِیْ بَسَطْتَ الْحَیَاةَ فِی الْاٰفَاقِ وَکَمَّلْتَ اَسْرَارَ اَنْبِیَائِكَ عَلَی الْاِطْلَاقِ وَسَامَحْتَ اَهْلَ الْمَحَبَّةِ فِیْ یَوْمِ التَّلَاقِ وَاَحْیَیْتَ حَیَاةَ الطُّلَّابِ بِحَیَاةِ مَعْرِفَتِكَ وَاَمَتَّ نُفُوْسَ الْعُصَاةِ بِغَلَبَةِ سُلْطَانِ سَطْوَتِكَ وَاَخْرَجْتَ لَبَّیْكَ وَاَخْلَیْتَهُ فِیْ دَرَجَاتِ عِلِّیِّیْنَ وَقَوَّیْتَهُ بِاَسْنٰی نَوَامِیْ الْعَالَمِیْنَ وَخَصَّصْتَهُ بِاسْمِ الْحَیِّ فِیْ اَمْکَنِ التَّمْکِیْنِ۔

اسم القیوم الواجد کے مؤکلوں کی تسخیر

اسم القیوم اس اسم کا خادم ھھطیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ جن میں سے ہر افسر ۱۵۶ صفوں کا حاکم ہے۔ اور ہر صف میں ۱۵۶ فرشتے ہیں دعا اسم القیوم کی یہ ہے۔

یَا قَیُّوْمُ اَنْتَ الَّذِیْ اَقَمْتَ عَمُوْدَ الْوُجُوْدِ وَبَسَطْتَ فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِكَ سِرَّ الرُّکُوْعِ وَالسُّجُوْدِ وَاَوْصَلْتَ حَبِیْبَكَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ تَابَعَهُ اِلَی الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاَنْتَ الْمُتَوَلِّیْ بِجَمِیْعِ الْاُمُوْرِ الَّذِیْ تَقُوْمُ بِكَ الْاَشْیَاءُ کُلُّهَا وَاَنْتَ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ قَیُّوْمِیَّتِكَ فِیْ خَلْقِكَ وَبِجَهْرِ رُبُوْبِیَّتِكَ فِیْ سَنَا بَهْجَتِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ کَذٰلِكَ عَلَیْكَ عَلٰی نَعْتِ الْقِیْمَةِ وَالسَّدَادِ وَهُوَ تَوَکُّلُ الْمُرِیْدِ عَلَی الْمُرَادِ النَّافِعِ فِی الْمَبْدَءِ وَالْمَعَادِ۔

اسم الواجد۔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے اس کے مؤکل کا نام عطیائیل ہے جس کے پاس چار افسر ہیں۔ اور ہر افسر ۴۱ صفوں کا نگران ہے۔ اور ہر صف میں ۴۱ مؤکل ہیں دعا اس اسم الواجد کی یہ ہے

یَا وَاجِدُ اَنْتَ الَّذِیْ اَوْجَدْتَ نُوْرَ مَحَبَّتِكَ فِیْ قُلُوْبِ الْاَصْفِیَاءِ وَاَوْدَعْتَ سِرَّ مَحَبَّتِكَ فِیْ سِرَاجِ اَسْرَارِ الْاَنْبِیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَ فِیْهَا جَمَالَكَ فِیْ مِرْاٰةِ اَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْوِصَالِ بِمُکَاشَفَةِ الْبَهَاءِ وَمَقَامِ الثَّنَاءِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ وِجْدَانَ رُوْحِ نَفْسِكَ فِی الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ وَالْاِنْجِذَابَ اِلَیْكَ فِی الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ وَلَا تُحْوِجْنِیْ لِاَحَدٍ مِنْ

خَلْقِکَ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْقَوِیُّ الْقَادِرُ ۔

اسم اَلْمَاجِدُ ۔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف سالم موجود ہے جس کے مؤکل کا نام تیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں ۔ اور ہر افسر ان میں سے ۴۸ صفوں کا نگران ہے ۔ اور ہر صف میں ۴۸ فرشتے ہیں ۔ دعا اس اسم الماجد کی یہ ہے ۔

یَا مَاجِدُ اَنْتَ الَّذِیْ اَوْجَدْتَ النَّاسَ مِنَ الْعَدَمِ اِلَی الْوُجُوْدِ وَاَوْجَدْتَ کُلَّ شَیْءٍ بِقُدْرَتِکَ وَاَنْتَ الرَّبُّ الْمَاجِدُ الْمَعْبُوْدُ وَاَنْتَ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ الظَّاهِرُ وَاَنْتَ الْوَاجِبُ الْوُجُوْدُ اِلٰی مُنْتَهَی الْغَایَاتِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ عَالِمٌ نَافِذٌ حَکِیْمٌ بَصِیْرٌ ۔ اَسْئَلُکَ بِعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ وَاَجَلِّ اَسْمَائِکَ الْخُرُوْجَ مِنْ هٰذِهِ الدَّارِ عَلٰی خَیْرٍ وَّاَیِّدْنِیْ بِتَائِیْدٍ مِّنْکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

اسم اَلْوَاحِدُ ۔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حرف سالم ہیں جس کے مؤکل کا نام کطیائیل ہے جس کے تحت حاکم چار ہیں ۔ ہر حاکم ۱۵ صفوں کا نگران ہے ۔ اور ہر صف میں ۱۵ حاکم ہیں دعا اسم الواحد کی یہ ہے ۔

یَا وَاحِدُ اَنْتَ الْوَاحِدُ فِیْ اَبَدِیَّتِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ وَحَّدْتَ نَفْسَکَ بِنَفْسِکَ فِیْ مَوَاطِنِ الْاَسْمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرٰی وَبِمَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی الْمُسْتَوِیْ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی عَرْشِکَ الَّذِیْ کَانَ عَلَی الْمَاءِ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ وَضِیَاءِ اَحَدِیَّتِکَ فِیْ صُوْرَةِ سَنَا بَرْقِکَ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مَعْبُوْدًا مُّوَفَّقًا بَیْنَ عِبَادِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

فصل ۲۸ اسمائے حسنیٰ کے منفعت بخش اسرار وآٹھواں طریقہ

اسماء حسنیٰ میں سے اَلشَّدِیْدُ اَلْمُذِلُّ اَلْقَهَّارُ اَلْمُنْتَقِمُ اَلْمُمِیْتُ اَلْقَابِضُ اَلْقَوِیُّ اَلْقَادِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدُ الْمَتِیْنُ یہ اسماء عزرائیل کے اوراد میں داخل ہیں ۔ ان کے خواص یہ ہیں ۔ ان کا ذاکر دشمنوں پر غالب ہوتا اور ان کو برباد کر دیتا ہے ۔ اور مفسدوں کو ہلاک کرتا ہے اسماء کے ذاکر کو اور قوت و جلال اور عزت و ہیبت اللہ تعالیٰ عنایت کرتا ہے ۔

محبت کا کامیاب عمل | اسم اَلْقَهَّارُ الشَّدِیْدُ ان کا ذاکر جس کام کا رخ کرتا ہے وہ کام جلد پورا ہو جاتا ہے ۔ اور ہر شخص اس سے محبت اور خوف کرتا ہے ۔ اگر ان کا وفق مکسر مربع کی صورت میں پاک چمڑے پر لکھ کر بازو پر باندھے تو کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے ۔ اور جو مقابلہ کرے گا ۔ وہ مغلوب ہوگا اگر اس کے مخمس کا نقش بنا کر اپنی پیشانی پر باندھے تو سب کے دلوں میں اس کی محبت ہوتی ہے ۔

ظالم اور دشمن کی ہلاکت | اسمائے اَلْمُنْتَقِمُ الْمُذِلُّ ان دو اسموں میں ظالموں کے شہر برباد کرنے اور ان میں باہمی لڑائی ڈالنے کے زود اثر خواص ہیں ۔ اگر ہفتہ کے دن طلوع آفتاب کے بعد یہ اسماء اعداد کے موافق ذکر کریں اور کسی ظالم پر بد دعا کریں ۔ اور کسی ظالم پر بد دعا کریں تو وہ ظالم فوراً ہلاک ہوگا ۔ اگر ذکر کرنے میں کسی طرح کا تصور کرے گا تو اللہ اس کا انتقام لینے والا ہے اگر ان دونوں اسماء کے حروف جدا جدا کسی ظالم کے دروازہ پر ہفتہ کے دن احتراق ماہ میں لکھیں تو ظالم سے نعمت زائل ہو جائے گی ۔ اور وہ پھر مصیبت میں پھنس جائے گا ۔

ورم طحال دور کرنا | اسم اَلْمُمِیْتُ یہ اسم ذاکر کی شہوتیں ۔ اور تکبر و خود بینی جو کچھ اس کے اندر ہو وہ سب جاتی رہتی ہیں جو کوئی اسی اسم یکا ۵۲۱ کھجوروں کی گٹھلیوں پر ہر گٹھلی پر ۹ بار یعنی کل ۴۶۸۹ مرتبہ پڑھ کر ان گٹھلیوں سے کسی شخص

کی شکل بناکر اس پر نماز جنازہ پڑھے اور کہے کہ یہ فلاں شخص ہے تو وہ شخص ہلاک ہوگا ۔ صاحب قسطنطنیہ بھی اسی طرح ہلاک ہوا یہ اس وقت کا واقعہ ہے ۔ جب اس نے منہاجبر پر فوج کشی کی تھی ۔ جو شخص زرد ٹھیکری پر تکبیر کر کے اس کا نقش لکھ کر طحال پر باندھے آرام ہو ۔

جسمانی قوت میں اضافہ | اَلْقَوِیُّ الْقَادِرُ ۔ ان دونوں اسموں کے ذاکر کے اعضاء میں قوت پیدا ہوتی ہے وہ جسقدر بوجھ اٹھائے ۔ کچھ مشقت معلوم نہ ہوگی ۔

ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الْمُقْتَدِرُ ۔ جو شخص مظلوم ان کا ذکر کرے تو اللہ اس کے ظالم سے انتقام لیتا ہے ۔

تمام حاجتیں پوری ہوں | اسم الاحد ۔ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حرف ہیں اس کے مؤکل کا نام ختیائیل ہے جس کے تحت چار فرشتے ہیں ۔ ہر فرشتہ تیرہ صفوں کا حاکم ہے ۔ اور ہر صف میں ۱۳ فرشتے مامور ہیں ذاکر کے پاس مؤکل آکر اس کی حاجتیں پوری کرتا ہے دعا اسم الاحد کی یہ ہے ۔

یَا اَحَدُ اَنْتَ الَّذِیْ وَحَّدْتَ نَفْسَكَ بِنَفْسِكَ فِیْ مَوَاطِنِ الْاَشْیَاءِ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ عَنْكَ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا تَحْتَ الثَّرٰی وَمَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِكَ وَضِیَاءِ اَحَدِیَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ وَاحِدَ الدَّهْرِ وَمُنْفَصِلًا بِالْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الدَّیَّانُ ۔

اسم الفرد ۔ اس کے مؤکل کا نام جھطیائیل ہے ۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم کے تحت ۲۸۴ صفیں ہیں ۔ اور ہر صف میں ۲۸۴ فرشتے مامور ہیں دعائے اسم الفرد یہ ہے ۔

یَا فَرْدُ اَنْتَ الَّذِیْ تَفَرَّدْتَ فِیْ مُلْكِكَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَاَنْتَ الدَّائِمُ الْبَاقِیْ بِالْقَهَّارِیَّةِ اِلَیْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَعَلٰی فَضْلِكَ وَجُوْدِكَ اعْتَمَدْتُ لَیْسَ لَكَ فِیْ مُلْكِكَ شَرِیْكٌ وَّلَا وَزِیْرٌ وَّلَا مُشِیْرٌ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تُجْرِیَ عَلٰی یَدِیْ وَلِسَانِیْ قَضَاءَ الْحَوَائِجِ الْخَلْقِ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ بِفَضْلِكَ عَنِ الْمُوْبِقَاتِ الْعَثَرَاتِ اِنَّكَ وَلِیُّ الْخَیْرَاتِ وَدَافِعُ الشُّبُهَاتِ ۔

اسم الصمد ۔ اس اسم مؤکل کا نام نوریائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں ۔ ہر رئیس ۱۳۴ صفوں افسر ہے اور ہر صف میں ۱۳۴ فرشتے مامور ہیں ۔ دعا جس کی یہ ہے ۔

یَا صَمَدُ اَنْتَ الَّذِیْ یُصْمَدُ اِلَیْكَ فِی الْحَوَائِجِ وَالْمُلْتَجٰی اِلَیْكَ فِی الْكُرَبِ وَالشَّدَائِدِ وَاَنْتَ الَّذِیْ وَتَمْنَعُ مِنْ فَضْلِكَ عَوَائِدَ الْعَوَائِدِ اَسْئَلُكَ بِاسْتِغْنَائِكَ عَنْ خَلْقِكَ وَافْتِقَارِهِمْ اِلَیْكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ بِمَقْصَدِ الْعِبَادِ فِی الْمُهِمَّاتِ وَاَنْ تُجْرِیَ عَلٰی لِسَانِیْ وَیَدِیْ قَضَاءَ الْحَاجَاتِ وَتَعْصِمَنِیْ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ اِنَّكَ اَنْتَ دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ

اسم القادر ۔ اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں اس کے مؤکل کا نام ھھطیائیل ہے جس کے تحت ۴ رئیس ہیں ہر رئیس ۳۰۵ صفوں کا سردار ہیں ۔ اور ہر صف میں ۳۰۵ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے ۔

یَا قَادِرُ اَنْتَ الَّذِیْ قَدَّرْتَ كُلَّ مَا ثَبَتَ فِیْ كَوْنِ الْحَادِثَاتِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرَ سِرَّ مُرَادِكَ بِتَبْدِیْلِ السَّیِّئَاتِ بِالْحَسَنَاتِ وَاَنْتَ الْجَامِعُ لِلْمُتَفَرِّقَاتِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِعَظِیْمِ الذَّاتِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ قَادِرًا عَلٰی دَفْعِ الْبَلِیَّاتِ اِنَّكَ الْمُنَزَّهُ عَنِ التَّحَیُّزِ وَالْجِهَاتِ ۔

Scanned with CamScanner

اسم اَلْمُقْتَدِرُ اس کے مؤکل کا نام جفیائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۴۴ صفوں کا سردار ہے اور ہر صف میں ۴۴ فرشتے ہیں اس اسم کی دعا یہ ہے۔

یَا مُقْتَدِرُ اَنْتَ الَّذِیْ جَمَعْتَ بَیْنَ اَحْبَابِکَ فِیْ دَارِ الرِّضْوَانِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَجْلَیْتَ مِرْاٰۃَ مَنْ تَوَجَّہَ اِلَیْکَ لِظُھُوْرِ سَرَائِرِ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ اَسْئَلُکَ بِعَظِیْمِ قُدْرَتِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ الْوُصُوْلَ اِلٰی سَنَا قُدْرَتِکَ وَالثَّبَاتَ فِیْ اِرَادَتِکَ وَاَمْتِنِیْ لَکَ وَاِیَّاہَا لِاَکُوْنَ بِوَفَاءِ حَقِّکَ لَکَ قَائِمًا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اسم اَلْمُقَدِّمُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں جس کے مؤکل کا نام نفیائیل ہے اس کے تحت چار رئیس ہیں ہر رئیس کے پاس ۱۸۴ صفیں ہیں۔ جن میں سے ہر صف میں ۱۸۴ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

یَا مُقَدِّمُ اَنْتَ الَّذِیْ قَدَّمْتَ اَھْلَ الْوِلَایَۃِ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ فَفَھَّمْتَھُمْ اَسْرَارَ مَرَاتِبِ الْکَشْفِ وَالشُّھُوْدِ وَنَوَّرْتَ بَصَائِرَھُمْ لِرُؤْیَۃِ اٰثَارِ تَجَلِّیَاتِ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ۔ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَّمْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الْمُنْبَثَّۃِ عَلٰی اَھْلِ بَرِّکَ وَبَحْرِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مُقَدَّمًا فِی الْخَیْرَاتِ سَابِقًا اِلَیْکَ عَلٰی بِسَاطِ الْمَعَارِفِ وَالْکَرَامَاتِ مُقْبِلًا عَلَیْکَ فِیْ اَسْرَعِ الْاَوْقَاتِ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَقَالِیْدُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَبِقُدْرَتِکَ مَقَالِیْدُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَاَھْلِ السَّعَادَاتِ وَالشَّقَاوَاتِ۔

مختلف اسماء الٰہی کے موکلوں کی تسخیر

اسم یَا مُؤَخِّرُ اس اسم کے مؤکل کا نام جبراجیل ہے جس کے ماتحت چار رئیس ہیں اور ہر رئیس کے تحت ۸۴۶ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۸۴۶ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم المؤخر یہ ہے۔

یَا مُؤَخِّرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَخَّرْتَ رَحْمَتَکَ لِاَھْلِ الْاٰخِرَۃِ وَنَشَرْتَ وَاحِدَۃً لِدَفْعِ التَّرَاحُمِ بَیْنَ اَھْلِ الْاَرْضِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ ذُو الْقُوَّۃِ وَالْاِقْتِدَارِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تُوْجِدُ الشَّیْءَ کَمَا تُحِبُّ وَتَخْتَارُ تُقَدِّمُ وَتُؤَخِّرُ مَنْ تُؤَخِّرُ بِوَاسِطَۃِ الْاِقْتِدَارِ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِقُدْرَتِکَ کُلَّ مُقَدَّمٍ وَیَا خَیْرَ کُلِّ مُؤَخَّرٍ لِتَقَدُّمٍ فِیْ کُلِّ دَاءٍ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ الَّذِیْ اَشْکُلُ تَحَیُّرًا وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِلَطَائِفِ رَحْمَتِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ صَحِیْحًا مِنَ الْاَسْقَامِ ثِقَۃً عَلٰی تَوَالِی الْاَنْعَامِ وَارْزُقْنِیْ الرَّاحَۃَ الْکُبْرٰی وَالنَّوَالَ الْاَعْلٰی وَالسِّرَّ الْاَسْنٰی یَا ذَا الْجُوْدِ وَالنَّعْمَاءِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اسم اَلْاَوَّلُ اس کے موکل کا نام دریائیل ہے۔ جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۳۷ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۳۷ فرشتے معمور ہیں۔ دعا اسم الاوّل یہ ہے۔

یَا اَوَّلُ اَنْتَ الَّذِیْ اَظْھَرْتَ بِکَ الْاَوَائِلَ وَاَنْتَ الَّذِیْ سَبَقَ وُجُوْدُکَ کُلَّ الْقَبَائِلِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ الْمَوَاھِبَ فِی الْاَبْکَارِ وَالْاَصَائِلِ وَاَنْتَ السَّابِقُ الَّذِیْ مَا کَانَ مَعَکَ غَیْرُکَ وَالْاِفْقَادُ لِجُوْدِکَ وَبَقَائِکَ وَاَنْتَ الْقَاھِرُ فَوْقَ خَلْقِکَ وَالْقَادِرُ عَلَیْھِمْ بِحَقِّکَ وَالْعَالِمُ الْمُدَبِّرُ لِاَحْوَالِھِمْ وَالْمُتَصَرِّفُ فِیْ اَفْعَالِھِمْ لَکَ الْعِزُّ وَالْجَبَرُوْتُ وَالْبَقَاءُ وَبِفَضْلِکَ اَعْیَانُ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ اَوَّلِیَّتِکَ فِی الْخَلْقِ اَنْ تَرْزُقَنِیَ السَّابِقَۃَ فِی الْخَیْرَاتِ وَوُجُوْدِ الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ۔

اسم اَلْاٰخِرُ اس کے مؤکل کا نام دحیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۱۰۸ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۰۸ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَا اٰخِرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَخَّرْتَ اٰجَالَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ اِلٰی وَقْتِہٖ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخَّرْتَ عَنْ قَلْبِ کُلِّ طَالِبٍ لَکَ

ما اتکمن من فضلک و مقتک و الغدات بنورک الجامع عند الفقار اجلہ و الخوف من تا منه اسئلک بدقائق المعرفۃ المؤخذۃ فی سر احدیتک و بلطائف المعرفۃ المخزونۃ فی اولیائک ان تجعلنی خبیرا لعاقبۃ امری دارۃ فی جزء جامعا محیطا بدقائق حقائق سری وجھری یا رب العالمین ۔

اسم الظاہر اس اسم بزرگ کے موکل کا نام عھیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم ۶۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۶۲ فرشتے ہیں اور دعا اس اسم کی یہ ہے ۔

یا ظاہر انت الذی اظہرت الظواہر و املکت البواطن و انت اعلن منھا بسطت الموجودات و تعلم المکنونات و جمعت الکائنات لاخفاء سرک المصون اسئلک بسید نیر ظہرتک وکوامع انتک و رحمتک ان تجعلنی ظاہرا فی کل امر وجعل لی من امرک البالغۃ امدا و ایدنی بقدرتک و ابدلنی من عسری یسرا انک رؤف الرحیم ۔

اسم الباطن اس کے موکل کا نام بطیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں ہر حاکم ۶۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۶۲ فرشتے ہیں۔ دعا اس اسم کی یہ ہے ۔

یا باطن انت الذی ابطنت سرا بنورات فی الودیات و اظہرت من بینہما سر المکاشفات و حقائق التنزلات فی قلوب ارباب الخلوات و بنات الضمائر و سرائر بصائر الشعائر ان ترزقنی الاطلاع التام و الکشف العام علی بواطن امور مکنون و تکرمنی بقوتک التامۃ لابرزہ من غیب الغیوب سرا مصونا و جعلنی عزیزا عندک و عند من اقبل علیہ و اصلا لعقولہم و اسرارہم اجرا غیر ممنون انک انت اللہ مظہر انواع الکائنات بالکاف و النون ۔

اسم الوالی اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں۔ اس کے موکل کا نام اھیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں ہر رئیس کے تحت ۴۷ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۴۷ فرشتے ہیں ۔ دعائے اسم الوالی یہ ہے ۔

یا والی انت الذی تولیت امور الکرام و کملت ذماتہم بدیع البنیۃ و اوصلت کل مخلوق خلقتہ لہ من المواہب السنیۃ اسئلک اللہم الولایۃ الکبری و الحکمۃ العلیا و النور الالہی و الوصول الی المسجد الاقصی و بنانی ر ویۃ حقائق الاشیاء بکشف منازل الانبیاء انک جزیل الخیر کا لنعماء ۔

اسم المتعالی اس کے موکل کا نام معیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے ماتحت ۵۴۱ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۵۴۱ فرشتے مامور ہیں ۔ دعائے اسم التعالی کی یہ ہے ۔

اللہم انت الذی فتحت طرق النہایۃ و عرفت اولیائک اسرار الکشف و الفتح والہدایۃ و نورت بصائر اہل العرفان و خلصتہم الفہم و الہدایۃ و نورت بصائر اہل العرفان و خلصتہم من الضلالۃ و الغوایۃ اسئلک بعلو شانک و قوۃ سلطانک و استیلاء امرک و برھانک ان ترفعنی من خفیض الانسفال الی علو الجمع و الکمال و ایدنی باحسن النوال و حقق مناھج بواطن الوصال انک انت المحسن الفعال ۔

اسم البتاس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ننتیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں۔ اور ہر افسر کے پاس ۲۰۲ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۰۲ فرشتے مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے ۔

یَا مُنْعِمُ اَنْتَ الَّذِیْ اَحْسَنْتَ لِکُلِّ مَخْلُوْقٍ بِقَدْرِ مَاتِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْفَیْتَ کُلَّ نَاقِصٍ وَاَخْفَیْتَ اَسْرَارًا فِیْ اَمْرِکَ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ الْمُتَفَضِّلُ عَلٰی مَنْ اَقْبَلَ عَلَیْکَ بِخُلُوْصِ الْاِیْمَانِ وَرَاجِعًا اِلَیْکَ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْصِمُ الْبُغَاۃَ وَتَشُدُّ الْعِقَابَ عَلَی الطُّغَاۃِ وَکَفَّفَہٗ عَنِ الْمُذْنِبِیْنَ وَتُبَدِّلُ السَّیِّاٰتِ حَسَنَاتٍ ذُوالرَّاْفَۃِ فِیْ حَقِّ الرَّاضِیْنَ وَالرَّحْمَۃِ فِیْ حَقِّ الطَّالِبِیْنَ وَالْعِزَّۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ فِیْ حَقِّ الدَّاعِیْنَ اِلَیْکَ وَالرَّاجِعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ٥ -

فصل ۲۹ اسماء الٰہی کے تصرفات پوشیدہ اور نواں طریقہ

اَلْمُنْعِمُ اَلْمُتَفَضِّلُ الْمُحْسِنُ الْجَوَّادُ الرَّافِعُ الْبَاسِطُ الْغَافِرُ الْمُجِیْبُ السَّمِیْعُ - مندرجہ بالا اسماء الٰہی کے خواص یہ ہیں۔ کہ ان کا ذاکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے سرشار اور اس کے فضل و احسان میں رہتا ہے۔ اس کی ہمت اور علم و فہم میں ترقی ہوتی اور عیب پوشیدہ رہتے ہیں۔ اور اسکی دعا قبول ہوتی ہے۔

اسم اَلْمُنْعِمُ اَلْمُتَفَضِّلُ۔ ان دونوں اسموں کا ذاکر جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے وہ اس کو پردہ غیب سے مل جاتا ہے۔

اسم اَلْمُحْسِنُ الْجَوَّادُ۔ ان دونوں اسماء کا ذاکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضل و عنایت میں سرشار رہتا ہے۔ اور خیر و برکت حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کا نقش مکسر کر کے ایک عمدہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے اخلاق و آداب درست ہوں۔ اور کنجوسی وغیرہ یعنی کل اوصاف ذمیمہ اس سے دور ہوں گے۔

ہمیشہ خوشحال رہنے کا عمل | اسم اَلرَّافِعُ الْبَاسِطُ یہ دونوں اسم ملائکہ عرش کا وظیفہ ہیں ان اسماء کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ جسمانی مالی اور علمی قوت دیتا ہے اور اسکے ذاکر کو قدر و منزلت دیتا ہے شخص ان دونوں اسماء کو سونے کی انگوٹھی پر کندہ کرا کر پہنے تو ہمیشہ خوشحال رہے۔

قبولیت دعا کا عمل | اسم اَلْمُجِیْبُ السَّمِیْعُ ان دونوں اسماء کا ذاکر اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے تو وہ اس کو عنایت کرتا ہے۔ اگر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر اَلْمُجِیْبُ اور دائیں پر اَلسَّمِیْعُ لکھے۔ پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا کرلے تو فوراً قبول ہوگی۔ اس کے خواص بہت جلد ظاہر ہوتے ہیں۔

اسم اَلتَّوَّابُ اس کے مؤکل کا نام میخائیل ہے اس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے تحت ۴۰۹ صفیں اور ہر صف میں ۴۰۹ فرشتے مامور ہیں۔ دعائے اسم التواب یہ ہے۔

یَا تَوَّابُ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلٰی مَنْ تَابَ وَالْمُقَرِّبُ لِمَنْ اَنَابَ وَاَنْتَ الَّذِیْ بَثَثْتَ نُوْرَ کَرَمِکَ عَلٰی قُلُوْبِ الطُّلَّابِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ اَنْدَاحَ اَھْلِ الذَّوْقِ وَالْاَلْبَابِ حَتّٰی رَجَعُوْا اِلَیْکَ وَعَادُوْا اِلَیْکَ بِسَرَائِرِھِمْ وَتَابُوْا اِلَیْکَ بِخَلُوْا بِھِمْ مِنْکَ الْخَوْفُ وَالتَّائِبِیْنَ وَاِلَیْکَ مَآلُ الْقَرِیْبِ وَالْبَعِیْدِ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِ التَّوْبَۃِ وَضِیَاءِ الْاَوْبَۃِ وَکَمَالِ الرَّاْفَۃِ وَالرَّحْمَۃِ اَنْ تَرْزُقَنِیَ الْاِیَابَ اِلَیْکَ سِرًّا وَجَھْرًا وَالْوُقُوْفَ لَدَیْکَ حُکْمًا وَاَمْرًا وَحَفِظْنِیْ مِنْ کُمُوْمِکَ حَتّٰی لَا اُقْعِدَ اِلٰی مَحَالِ التَّفْرِقَۃِ عَقَبًا وَقَھْرًا وَجَبِّرْنِیْ بِنَظَرٍ تُوْمِنُکَ لَا کَمَالِ سِتْرِ نَوَالِکَ سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا۔

اسم اَلْمُنْتَقِمُ اس اسم اعظم کا ایک حرف ہے جس کے مؤکل کا نام عنیائیل ہے۔ جس کے تحت چار رئیس ہیں ہر ایک ان میں سے ۲۳۰ صفوں کا سردار ہے اور ہر ایک صف میں ۲۳۰ فرشتے ہیں دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَا مُنْتَقِمُ اَنْتَ الَّذِیْ نَھَکْتَ الْجَبَابِرَۃَ وَکَسَرْتَ الْفَرَاعِنَۃَ بِالْفَنَاءِ وَالنَّدَالِ اَسْئَلُکَ یَا نَوَالَ الْوِصَالِ فِیْ مَقَامِ الْاِمْتِثَالِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَتَعْصِمَنِیْ مِنْ نَظْرَۃِ الْاِنْتِقَامِ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَھْلِ الْکَرَمِ وَالْاِنْعَامِ وَاَنْ تَتَوَلَّنِیْ عِنْدَ لِقَاءِ بِلَادِ سِرِّ السَّلَامِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

اسمِ اَلْعَفُوُّ۔ اس اسم کے مؤکل کا نام ھفیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس مقرر ہیں۔ ہر رئیس کے تحت ۱۵۶ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۵۶ مؤکل مامور ہیں۔ دعائے اسم العفو کی یہ ہے۔

یَا عَفُوُّ اَنْتَ الَّذِیْ کَشَفَ عَنْ اَحِبَّائِکَ الْکُدُوْرَۃَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَزَلْتَ عَنْ طُلَّابِ جَنَابِکَ الْمُوْبِقَاتِ وَالْعَثْرَۃَ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِعَمَائِرِھِمْ مِنْ حِیْنِ اِخْتَارَ لَہُمُ الْمَسَرَّۃَ لَکَ الْحَمْدُ وَالثَّنَاءُ وَالْجُوْدُ وَالْبَقَاءُ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِجَلَائِلِ نِعَمِکَ وَمَجْرِیَاتِ قَلَمِکَ وَمَکْنُوْنَاتِ وَقَائِعِ غَیْبِکَ اَنْ تَمْحُوَنِیْ بِکَ وَاَنْ یُحْیِیَنِیْ بِکَ وَلَا تُحْوِجْنِیْ لِاَحَدٍ غَیْرِکَ فِیْ مُلْکِکَ وَبِحَقِّکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ بَقَاءً عَاجِلًا وَّ نَکِرًا عَالِمًا وَّعِلْمًا نَافِعًا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔

اسمِ اَلرَّؤُفُ اس اسم بزرگ میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے جسکے مؤکل کا نام جھیائیل ہے۔ اس کے تحت چار فرشتے ہیں۔ ہر فرشتے کے تحت ۲۸۶ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۸۶ بزرگ فرشتے مامور ہیں۔ دعا اس اسم بزرگ کی یہ ہے۔

یَا رَؤُفُ اَنْتَ الَّذِیْ مَنَنْتَ عَلٰی اَحْبَابِکَ بِحَیَاۃِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَۃِ مَتَّعْتَھُمْ بِجَلَائِلِ اَنْوَاعِ الْخَیْرِ وَالسَّعَادَۃِ وَاَدْخَلْتَھُمْ بِتَأْیِیْدِکَ دَارَ السَّعَادَۃِ وَکَمَّلْتَ ذَوَاتَھُمْ بِالْمَعْرِفَۃِ وَالشَّھَادَۃِ اَسْئَلُکَ بِدَقِیْقِ عِلْمِکَ وَجَلِیْلِ حِلْمِکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ رَؤُفًا بِالْعِبَادِ وَاحِدِ الْاَفْرَادِ مُقْبِلًا عَلَیْکَ بِکَ یَوْمَ التَّنَادِ وَلَا تُحْوِجْنِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ سِوٰی نَبِیِّکَ بِالْاِنْفِرَادِ وَاَنْ تَرْزُقَنِیْ الْمَقَامَ وَالْقَرَارَ فِیْ اقْدَسِ الْبِلَادِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الدَّاعِیْ لِلْعِبَادِ یَوْمَ التَّنَادِ۔

اسمِ مَالِکُ الْمُلْکِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جس کے مؤکل کا نام رومیائیل اس کے پاس چار افسر ہیں جن میں سے ہر افسر ۲۱۲ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۲۱۲ فرشتے ہیں ان اسماء کی دعا یہ ہے۔

یَا مَالِکَ الْمُلْکِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَکْتَ اَزِمَّۃَ رِقَابِ الْخَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَوْجَدْتَھُمْ مِنَ الْعَدَمِ وَتَبَیَّنْتَھُمْ بِالْعَلَائِقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ نَثَرْتَ عَلَیْھِمْ مِنْ خَزَائِنِکَ وَاِحْسَانِکَ عُلُوْمًا تَعْرِفُوْا بِھَا کَشْفَ الطَّرِیْقِ وَالْحَقَائِقِ لَکَ نُفُوْذُ الْمَشِیْئَۃِ وَالْاِرَادَۃِ وَالْاِحَاطَۃِ بِمَا ھُوَ الْمُرَادُ فِیْ عَوَالِمِ نِعْمَتِکَ بِنُوْرِ الْعِبَادَۃِ وَالتَّنَزُّہِ حَتّٰی تَنَزَّھْتَ فِیْ ذَاتِکَ وَتَکَرَّمْتَ فِیْ صِفَاتِکَ۔ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِمُلْکِکَ الْمَدِّ اِسْمِ وَجَلَالِکَ الْعَالِیْ اَنْ تَجْعَلَنِیْ نَافِذَ الْاَمْرِ فِی الْمَمَالِکِ قَادِرًا عَلٰی حِفْظِ نَفْسِیْ وَحِفْظِ حَقِّکَ فِی الْمَھَالِکِ وَانْصُرْنِیْ عَلَی الْاَعْدَاءِ وَتَرَوِّنِیْ بِتَوَاتِرِ الْاٰلَاءِ لِاَنَالَ مِنْکَ حَقَائِقَ الْاَسْرَارِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ۔

اسمِ مُقْسِطُ اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جسکے مؤکل کا نام جلھیائیل ہے اس کے تحت چار رئیس ہیں۔ ہر رئیس کے تحت ۲۰۹ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۰۹ فرشتے مامور ہیں اسم مقسط کی دعا یہ ہے۔

یَا مُقْسِطُ اَنْتَ الَّذِیْ عَدَلْتَ بَیْنَ الْبَرَایَا فِیْ خَلْقِھِمْ ذَاتًا وَّصِفَاتًا وَاَنْتَ الَّذِیْ وَصَلَ فَضْلُکَ اِلٰی کُلِّ مَخْلُوْقٍ وَّنَالَ حَظَّہٗ بِالْکَمَالِ وَالْوَفَاءِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ الْعَدْلَ فِی الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ عِنْدَ الْعَارِفِیْنَ وَالْجُھَّالِ

اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۔

اسم اَلْجَامِعُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے۔ جس کے موکل کا نام رتبا ییل ہے اس کے تحت ۱۴ صفیں ہیں ہر صف میں ۱۴ موکل ہیں۔ اس اسم الجامع کی دعا یہ ہے۔

یَا جَامِعُ اَنْتَ الَّذِیْ جَمَعْتَ بَیْنَ الذَّرَّاتِ عَلٰی ظُهُوْرِ مَخْلُوْقَاتِكَ یَوْمَ الْمِیْثَاقِ ثُمَّ ثَبَّتَّهُمْ بِالْاَخْذِ عَلَیْهِمْ بِالْاَوَّلِ وَالْاِطْلَاقِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْوُجُوْدِ الْعِلْمِیِّ الْكَائِنِ بِالْقَهْرِ وَالسِّیَاقِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ مَا اَوْدَعْتَهُ مِنْ حَقَائِقِ الصِّفَاتِ وَالْاَخْلَاقِ اَنْ تَجْمَعَ شَمْلِیْ بِكَ یَوْمَ التَّلَاقِ وَاَنْ تُظْهِرَنِیْ عَلٰی مَآثِرِ حِكَمِ تَوَكُّلِكَ وَالْتِفَتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ وَلَا تُخَیِّبْ رَجَائِیْ بِاِتْیَانِیْ عَلَیْكَ وَدُنُوِّیْ لَدَیْكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْخَلَّاقُ

اسم الغنی کے موکل کی تسخیر

اسم اَلْغَنِیُّ اس اسم عالیشان میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ن میائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں اور ہر رئیس کے تحت ۱۰۶۰ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں (۱۰۶۰) موکل مامور ہیں۔ دعائے اسم الغنی یہ ہے۔

یَا غَنِیُّ اَنْتَ الْمُغْنِیُّ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰی مَا تَشَاءُ قَادِرٌ عَلٰی قَهْرِ كُلِّ شَیْءٍ وَكُلِّ قَوِیٍّ وَاَنْتَ الْاٰخِذُ بِنَاصِیَةِ كُلِّ عَلِیٍّ وَالْمُعْطِیْ جَزَائِلَ نِعَمِكَ لِكُلِّ مَخْلُوْقٍ اَسْئَلُكَ بِمَا فِیْهِ نَعَمٌ وَنِصَرٌ اَنْ تَقْوِیَنِیْ بِحَیَاتِكَ الْاَبَدِیَّةِ حَتّٰی اٰتِیَ لَدَیْكَ عَلٰی یَوْمِ التَّوَكُّلِ وَالْاِفْتِقَارِ وَالنَّصْرِ لِیْ عَلٰی دَفْعِ مَا یَمْنَعُنِیْ عَنْكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۔

اسم اَلْمُغْنِیُّ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام ھھیائیل ہے جس کے پاس چار رئیس ہیں جن میں سے ہر رئیس کے تحت ۱۰۰ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۰۰ موکل ہیں فاکر کے پاس موکل آتا ہے دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَا مُغْنِیُّ اَنْتَ الْمُدَبِّرُ لِاُمُوْرِ الْخَلَائِقِ وَمُتَوَلِّیْهَا وَاَنْتَ الْمُخْرِجُ ذَوَاتَهُمْ مِنْ یَمِّ الْعَدَمِ وَمُرَبِّیْهَا بَعْدَ تَدْبِیْرِكَ وَجَمَعْتَ بَیْنَهُمْ فِی الْبَرْزَخِ الْاَدْنٰی بِاَفْعَالِهِمْ وَصِفَاتِهِمْ نَصَرْتَ الْمَظْلُوْمَ وَبِنَفْثَتِ اِلٰی رِضَاءِ الْمَظْلُوْمِ رِضَاءَ الظَّالِمِ اَلَّفْتَ بَیْنَ الْمُتَقَابِلَاتِ وَالْمُتَبَایِنَاتِ وَالْمُضَادَّاتِ الَّتِیْ لَا تَعَلُّقَ لَهَا لِغَیْرِهٖ لَا فِیْ ذَاتِهٖ وَلَا فِیْ صِفَاتِهٖ وَلَا فِیْ اَفْعَالِهٖ وَاَنْتَ الْمُغْنِیُّ بِعِنَایَتِكَ مِنْ طَلَبِ قَضَاءِ الْحَاجَاتِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالنِّیَّاتِ وَمُصَرِّفَ الْاُمُوْرِ اِلَی النَّوَاحِیْ وَالْجِهَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ حُسْنَ التَّدْبِیْرِ وَالْمُعَامَلَاتِ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ عَدْلًا فِی الْاِنْصَافِ جَامِعًا بَیْنَ الْمُضَافِ اِلَیْهِ وَالْمُضَافِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اسم اَلْمَانِعُ اس اسم میں بھی اسم اعظم کے دو حروف ہیں۔ جسکے موکل کا نام ہمیائیل ہے اس کے پاس چار سردار ہیں ہر سردار کے پاس ۱۶۱ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۶۱ موکل ہیں۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَا مَانِعُ اَنْتَ الَّذِیْ مَنَعْتَ حُبَّكَ مِنْ قُلُوْبِ الْفَجَرَةِ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَعْمَیْتَ اَفْئِدَةَ الْكَفَرَةِ وَاَنْتَ الَّذِیْ حَجَبْتَ قُلُوْبَ الْاَشْقِیَاءِ مِنْ رُؤْیَةِ مَنَازِلِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ اَسْئَلُكَ لِحَیَاتِكَ الْقَائِمِ وَظُهُوْرِ فَضْلِكَ الدَّائِمِ اَنْ تَرْفَعَ عَنِّیْ كَیْدَ الشَّیْطَانِ وَاَنْ تُدْخِلَنِیْ دَارَ الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَتَجْعَلَنِیْ رَاضِیًا بِحَظِّیْ مِنْكَ فِی الْجِنَانِ یَا قَوِیَّ الْبُرْهَانِ یَا عَظِیْمَ الشَّانِ وَالْاِحْسَانِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

اسم اَلضَّآدُّ اس اسم عالیشان کے موکل کا نام ھماسطائیل ہے جس کے پاس چار سردار ہیں اور ہر سردار کے پاس ۱۰۰۱ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۱۰۰۱ موکل مامور ہیں۔ اس اسم کی دعا یہ ہے۔

Scanned with CamScanner

يَا مَنْ اَنْتَ الْمُنْتَقِمُ مِنْ اَهْلِ الْجُحُوْدِ وَالْعِنَادِ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ مَنْ تَمَرَّدَ وَنَقَضَ الْعَهْدَ وَاَنْتَ الْمُذِلُّ لِمَنْ تَكَبَّرَ فِيْ دِيْنِكَ اَسْئَلُكَ بِعَظِيْمِ مَا اَفْتَكَ وَبِقَيُّوْمِ سُلْطَانِكَ اَنْ تَدْفَعَ عَنِّيْ ضَيْرَ الْوُقُوْفِ عَلٰى مَنْ سِوَاكَ وَتَرْزُقَنِيْ مُشَاهَدَةَ وَجْهِكَ وَاَنْ لَا اَرٰى اِلَّا اِيَّاكَ وَتَهَبْ لِيَ الْاِيَابَ التَّامَ مِنْكَ لَا فُوْزَ بِسَتْرِ مَرْضَاتِكَ وَالْفَوْزَ بِسُبْحَانِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

فصل ۳ دسواں طریقہ اسمائے الٰہی کے پُر منفعت اسرار

جاننا چاہیئے اسمائے الٰہی میں سے مندرجہ ذیل یہ دس اسماء اَلْحَقُّ الْمُبِيْنُ اَلْخَبِيْرُ اَلْهَادِيْ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اَلْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ سب کے سب لطف و اخلاق و محبت و تزکیہ نفس و احیاء قلوب اور غائب اشیاء کے مشاہدہ کرنے اور کشف وغیرہ کے خواص کے حامل ہیں۔ ان کے ذکر سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور ذاکر کا ظاہر و باطن پاک ہوتا ہے اور اس کے دشمن ہلاک ہوتے ہیں۔ ان اسماء کا ذاکر کو شہرت حاصل ہوتی ہے ہر سوال کا جواب اس کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے الہام ہوتا ہے رزق کشادہ ہوتا ہے۔ حکمت کی نہر اسکے دل سے اس کی زبان پر جاری ہوتی ہے اور غائب چیزوں کو سامنے دیکھتا ہے خصوصاً اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو کراماً کاتبین سے پنہاں کر دیتا ہے اور اس کے دل کو نور سے معمور کر دیتا ہے جس کی وجہ سے یہ آسمان و زمین کی تمام چیزیں دیکھتا ہے۔ اور بحر و بر کی عجائب مخلوقات اس کی نظر کے سامنے ہوتی ہے اور مشہور ہونے کا یہ وظیفہ ہے۔

اسم اَلْحَقُّ یہ اسم عالیشان ہر کام کے لئے مفید ہے۔ جو شخص اس کے اعداد ۱۳۹ کو ایک مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے پھر کسی حاکم یا سربراہ کے پاس جائے تو وہ اس سے خوف کرتا اور یہ ذاکر ہر ایک دشمن پر غالب ہوتا ہے

غیب کی چیزوں کا علم و حاجت برآرہے

اسماء اَلْخَبِيْرُ الْمُبِيْنُ الْهَادِيْ۔ ان تینوں اسماء کا جو شخص سوتے وقت ایک ہزار بار ذکر کرے اور کسی بات کے معلوم کرنے کی نیت کرے تو اللہ تعالیٰ خواب میں اس کو مطلع کرتا ہے۔ ہر سو بار کے بعد یوں کہنا چاہیئے۔ رَبِّ اَرِنِيْ يَا مُبِيْنُ خَبِّرْنِيْ يَا خَبِيْرُ اِهْدِنِيْ يَا هَادِيْ پھر ایک ہزار پورا کر کے نیند غالب ہونے تک بلا تعداد بلا تعداد ان اسماء کو پڑھتا رہے اگر پہلے روز کوئی حالت معلوم نہ ہو۔ تو تین روز تک یہ عمل کرنا چاہیئے اگر ان اسماء کو پاک برتن میں لکھ کر سات دن تک شہد اور گلاب سے دھو کر تین گھونٹ نہار منہ پیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو علوم لدنیہ اور حکمت عالیہ عنائیت کرتا ہے۔ اور یہ ذاکر کل اہل زمانہ پر فوقیت لے جاتا ہے۔

اسمائے اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ان دونوں اسماء کا ذاکر انوار الٰہی کو ظاہر و نہاں دیکھتا ہے۔ جس کا دل زندہ ہوتا ہے۔ اور روح ہوتی ہے۔ اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ جو شخص ان دونوں اسماء کے مربع جو ۴ ضرب ۴ اور پانچ ضرب پانچ ہے کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کا دل زندہ رزق کشادہ ہو۔ اور اطاعت الٰہی و اخلاص عمل قائم رہے۔ اور ظاہر و باطن منور ہوں۔

حضرت خضر سے ملاقات کا طریقہ

اسمائے اَلْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ۔ ان چاروں اسماء کا ذاکر تکبر نفاق اور وبال وغیرہ سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ جو شخص ان اسماء کو رانگ کی تختی پہ کندہ کر کے اس کی پشت پر مچھلی کی شکل بنا کر اس تختی کو دریا میں ڈالدے تو ہر طرف سے مچھلیاں اتنی جمع ہوں گی۔ کہ ہاتھ سے ان کو پکڑ لے جو شخص چالیس دن تک ان اسماء کا رات دن اور ہر نماز کے بعد ذکر کرتا رہے۔ اور حضرت خضر علیہ السلام سے اس کی ملاقات ہوتی ہے۔ جو اس کو علوم قدسیہ

کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور یہ روحانی حالت میں ترقی کرکے حضرۃ قدس میں جا پہنچے گا۔ جہاں انوار جمال عجائب ملکوت اور فرشتوں کے مقامات کا مشاہدہ کرے گا۔ خلوص، ہمت اور کسب حلال و صدق مقال لازمی ہے۔

اسم اَلنَّافِعُ اس اسم میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں اس کے موکل کا نام طھطیائیل ہے جس کے تحت چار افسر ہیں، ہر افسر کے تحت ۲۰۱ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۰۱ موکل مامور ہیں۔ ذاکر کے پاس موکل آتا ہے۔ دعا اس اسم کی یہ ہے۔

یَا نَافِعُ اَنْتَ الَّذِیْ مَنَعْتَ الشُّبُهَاتِ مِنَ الْقُلُوْبِ وَالْبِدَعِ عَنِ الْعَقَائِدِ الْمَانِعَۃِ عَنْ اِدْرَاکِ سِرِّ الْغُیُوْبِ مَدَارُ مُلْکِکَ الْخَیْرُ وَالشَّرُّ وَالنَّفْعُ وَالضَّرُّ وَالْفَوَائِدُ وَالْعَوَائِدُ وَالشَّدَائِدُ فِیْ کَوْنِ الْفَضَائِلِ النَّاسِ اَسْئَلُکَ مَنْعَ الْبَلَاءِ وَجَزِیْلَ الْعَطَاءِ وَسِعَۃَ الرِّزْقِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الزَّلَلِ وَالْمُخَالِفَاتِ وَالْمَوَانِعِ وَالْاٰفَاتِ سُئَلُکَ خَیْرَکَ بِغَیْرِ وَاسِطَۃٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا حَتّٰی عَیْشٍ بِحَمْدِکَ بِذٰلِکَ مِنْ تَابِدِ اخْتِیَارِکَ فِی الدُّنْیَا اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ مَاحِیُ السَّیِّئَاتِ۔

اسم اَلنُّوْرُ اس اسم عالیشان کے موکل کا نام ھھطیائیل ہے جس کے تحت چار حاکم ہیں۔ ہر حاکم کے تحت ۲۵۶ صفیں ہیں جن میں سے ہر صف میں ۲۵۶ فرشتے ہیں۔ دعائے اسم النور یہ ہے۔

یَا نُوْرُ اَنْتَ النُّوْرُ الظَّاهِرُ الَّذِیْ ظَهَرَبِکَ کُلُّ الظُّهُوْرِ وَاَنْتَ الْحَاکِمُ بِنُوْرِکَ عَلٰی کُلِّ نُوْرٍ تَعْرِفُ بَوَاطِنَ الْخَلْقِ وَظَوَاهِرَهُمْ بِمَا اَلْبَسْتَهُمْ مِنْ کَرَامَتِکَ وَبِمَا اَخْبَیْتَهُمْ مِنْ شَهَادَتِکَ وَبِمَا رَشَشْتَ عَلَیْهِمْ نُوْرَہٗ وَاٰیَتِکَ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُہٗ وَاخْضَعْ کُلَّ جَلَالٍ لِّجَلَالِکَ وَجَبَرُوْتِ حَمْدِکَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ حِرْزِکَ وَمَدَدِکَ وَاَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ یَا نُوْرُ النُّوْرُ وَشَافِی الصُّدُوْرِ وَبَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَنْ تُنَوِّرَ فِیْ بِنُوْرِکَ الْاَعْلٰی وَضِیَاءِکَ الْاَبْهٰی سِرِّیْ وَجَهْرِیْ وَظَاهِرِیْ وَبَاطِنِیْ وَرُوْحِیْ وَنَفْسِیْ وَقَلْبِیْ وَلِسَانِیْ وَفُؤَادِیْ وَجِلْدِیْ وَنِهَایَتِیْ وَبِدَایَتِیْ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ فِی الشِّدَّۃِ وَالرَّخَاءِ۔

اسم اَلْبَاقِیُ اس اسم میں دو حروف اسم اعظم کے ہیں اسکے موکل کا نام طغیائیل ہے جس کے تحت میں چار موکل ہیں جن میں سے ہر ایک کے تحت میں ۱۱۳ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۱۱۳ موکل مامور ہیں دعائے اسم الباقی یہ ہے۔

یَا بَاقِیُ اَنْتَ الَّذِیْ تُفْنِیْ وَتُبْقِیْ کُلَّ مَخْلُوْقٍ وَّاَنْتَ الَّذِیْ اَحْیَیْتَ کُلَّ مَرْزُوْقٍ بِفَضْلِکَ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَخْرَجْتَ مَنْ اَجْتَبَیْتَہٗ مِنَ الْکُفْرِ وَالنِّفَاقِ وَالْفُسُوْقِ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ بَقَائِکَ فِیْ خَلْقِکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ بَقَاءً لَّا نَفَادَ لَہٗ اَبَدًا اَوْ حَیَاۃً لَا مَوْتَ بَعْدَهَا سَرْمَدًا وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّلَا اِلٰی اَحَدٍ سِوَاکَ وَارْزُقْنِیْ بَقَاءً لَّا نَفَادَ لَہٗ اَبَدًا اَوْ حَیَاۃً لَا مَوْتَ بَعْدَهَا سَرْمَدًا وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اَحَدٍ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّلَا اِلٰی اَحَدٍ سِوَاکَ وَارْزُقْنِیْ تَطْهِیْرُ الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ وَالْاِسْتِیْلَاءِ عَلٰی اَرْمِنَۃِ الْاَجْسَادِ وَالْاَرْوَاحِ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْفَتَّاحُ۔

اسم اَلْوَارِثُ اس اسم کے موکل کا نام ھدیائیل ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں ہر رئیس ۷۰۷ صفوں کا سردار ہے۔ اور ہر صف میں ۷۰۷ فرشتے ہیں دعائے اسم الوارث یہ ہے۔

یَا وَارِثُ اَنْتَ الْبَاقِیُ بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَالْبَارِیُ الْمُظْهِرُ کَمَالَ اِلٰهِیَّتِکَ فِیْ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ کَمَا اَخْبَرْتَ عِبَادَکَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُبِیْنِ قُلْتَ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اَسْئَلُکَ بِبَقَائِکَ الدَّائِمِ

وَحِرْزِكَ الْقَائِمِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ وَارِثًا بِعِلْمِكَ وَحِلْمِكَ وَوَارِثَ عُلُوْمِ اَنْبِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ وَلَا تُنَاقِبْنِیْ نَوَاصِدِنَا وَادْمِلْنِیْ اِلٰی يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

اسم اَلرَّشِیْدُ اس اسم میں ایک حرف اعظم کا ہے۔ جس کے مؤکل کا نام سَهْيَائِيْلُ ہے جس کے تحت چار رئیس ہیں اور ہر رئیس کے تحت ۵۱۴ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۵۱۴ موکل مامور ہیں۔ دعائے اسم الرشید یہ ہے۔

يَارَشِيْدُ اَنْتَ الَّذِیْ اَرْشَدْتَ اَوْلِيَائَكَ اِلٰی سَبِيْلِ النَّجَاةِ وَاَوْصَلْتَ اَحْبَابَكَ اِلٰی مَحَالِّ الْحَيَاةِ وَمَكَّنْتَ الْحَيَاةَ وَجَمَعْتَ بَيْنَ الْاَوْلِيَاءِ وَالْاَنْبِيَاءِ عَلٰی اَكْمَلِ الْحَالَاتِ اَسْئَلُكَ يَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ اَنْ تُرْشِدَنِیْ اِلَيْكَ وَاَحْيِنِیْ حَيَاةً طَيِّبَةً مُقْبِلًا عَلَيْكَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

اسم اَلصَّبُوْرُ اس اسم میں اسم اعظم کا ایک حرف شامل ہے جس کے موکل کا نام هَمْيَائِيْلُ ہے جس کے ماتحت چار حاکم ہیں ہر حاکم کے زیر حکم ۲۹۸ صفیں ہیں۔ اور ہر صف میں ۲۹۸ فرشتے مامور ہیں دعائے اسم الصبور یہ ہے۔

يَاصَبُوْرُ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْطَيْتَ كُلَّ شَیْءٍ حِلْيَةً ثُمَّ هَدَيْتَهُ وَاَنْتَ الَّذِیْ اَحْيَيْتَ قَلْبَ مُحِبِّكَ بِنُوْرِ الْوَحْدَةِ وَالتَّوْحِيْدِ ثُمَّ مَنَنْتَهُ اَوَّلَ كُلِّ ظَاهِرٍ وَاٰخِرَ كُلِّ سَائِرٍ تَرْجِعُ اِلَيْكَ الْاُمُوْرُ وَالْاَمْلَاكُ بَعْدَ فَنَاءِ الْمُلُوْكِ وَتَدْبِيْرِ الْاُمُوْرِ اِلٰی غَايَتِهَا عَلَی الرَّشَادِ وَالسَّدَادِ مِنْ غَيْرِ اِرْشَادٍ وَمُعِيْنِ الْاِسْتِعْدَادِ وَلَتَحْمِلُ الْاَمْلَاكُ اِلٰی دَارِ الْمَعَادِ الَّذِیْ لَا تَحْمِلُكَ الْعَجَلُ عَلٰی مَبَادِعِ الْمَنَاقِبِ اَوَانِهِ وَلَا تُرَتِّبُ اَمْرًا قَبْلَ زَمَانِهِ اَسْئَلُكَ مُمْلِكَتِكَ وَبِجَلِيْلِ كَلِمَاتِكَ وَبِمَا فِیْ خَزَائِنِ مَخْزُوْنِ تَرْتِيْبَاتِكَ وَسُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَظِلِّ عَرْشِكَ وَسُرَادِقَاتِ قُدْسِكَ اَنْ تَجْعَلَ دُعَائِیْ مَقْبُوْلًا وَنِدَائِیْ مُسْتَجَابًا وَجَزَائِیْ مَبْذُوْلًا وَتَجْعَلَنِیْ هَادِيًا مَهْدِيًّا وَعَلٰی صِرَاطِكَ مُسْتَوِيًا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔

فصل۳ حروف اور ان کے خواص و اثرات

اللہ تم پر رحمت کرے جاننا چاہیئے کہ ہر امت کا راز اس کی کتاب منزل من اللہ میں ہے اور کتاب اللہ کا راز حروف میں ہے۔ حروف کی مختلف اشکال ہیں۔ جب ہمارے حضور محمد سرور عالم کا ظہور ہوا۔ اور قرآن کریم آپ پر نازل ہوا۔ تو اس امت مسلمہ کا پورا راز قرآن شریف میں ہی ہے۔ شریعت اسلامیہ نے سابقہ شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے قرآن کریم کے حروف کو حروف عربیہ کہا جاتا ہے۔ حضور رسول اکرمؐ سے کسی نے حروف معجمہ کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہیں۔ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی۔ واضح باد ان ہی حروف کا نام حروف عربیہ ہے انہی حروف میں تمام کتب منزلہ اور دیگر بہت سے اسرار ہیں ابجد کے حروف سریانی ہیں جو حضرت آدمؑ، حضرت ادریس، حضرت نوحؑ حضرت موسیٰ، عیسیٰ پر نازل ہوئے یاد رہے حکیم سمار نے ایقغ بکر جلش ا لخ کی اصطلاح بنائی ہے اہل فہلوہ نے بھی ایک تحریر ایجاد کی تھی۔ جس کے ذریعہ وہ اپنے علوم کو رمز و کنایہ کے طریقے پر لکھتے ہیں۔ ہمارے زمانہ کے جو لوگ حروف ہجا کو آگے پیچھے کر کے لکھتے ہیں۔ اور اس کو اپنی عمدہ ایجاد تصور کرتے ہیں یہ فعل میرے نزدیک بہت بڑی غلطی اور جرم ہے۔ جس کے سخت وبال ان پہ نازل ہوگا۔ کیونکہ اس میں ترکیب اور ترتیب الٰہی بدلی جاتی ہے۔ خاص کر جب کہ اسمائے الٰہی لکھے جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ ترجمہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کو جو شخص بدلتا ہے تو یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے۔ اقبال الدین۔

بفرض محال اگر ان حروف عربیہ کا راز محفوظ ہوتا تو اللہ تعالیٰ قرآن مجید کو ان حروف میں نازل نہ کرتا اور ذرا غور کر کے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو دیکھ کر آنکھوں سے پردے ہٹا لو۔ آلمٓ۔ الٓرٰ تِلۡکَ۔ دَ مَا یَسۡطُرُوۡنَ۔ اللہ تعالیٰ نے ان حروف کی قسم اسلئے کھائی ہے تاکہ ہم ان کی قدر و منزلت پہنچانیں۔

عربی حروف کے خواص ان کے نقوش و موکلات اور املاک و ایام

حرف الف کے خواص

تمام حروف میں سب سے پہلا حرف الف ہے جو نورانی ہے اور یہی پہلا عدد۔ اور پہلا درجہ بھی ہے جو حرف کو عناصر پر تقسیم کرتا ہے اس علم میں بڑی بڑی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ اور اختلافات بھی لکھے گئے ہیں مگر اس امر پر سب متفق ہیں کہ الف حرف ناری ہے جس کے دو بسط ہیں۔ ایک صغیر دوسرا کبیر بسط صغیر ہے۔ ال ف اور بسط کبیر الف لام فا۔ اور بسط عددی دراصل بسط حرفی کے عین موافق ہے۔ چنانچہ اح د بسط عددی ہے اور پھر بسط عددی کے اور دیگر بسط بھی ہیں جو شخص تھوڑا سا تامل و غور کرے گا۔ اس پر یہ خواص ظاہر ہو جائیں گے۔ (یعنی جیسا کہ الف کا بسط ہے۔ اسی طرح احد کا بھی بسط ہے۔ ال ف اح د یا الف۔ لام فا۔ الف حا دال۔ اور ان میں سے ہر بسط کے اسرار و خواص علیحدہ ہیں۔ نیز یہ حرف اول اختراع اور اول عدد اور اول ناری عنصر ہے۔ اسی لئے قوت الٰہیہ نے اس کے لئے اتوار کا دن مقرر کیا ہے۔ کیونکہ یہی دن اس کی طبیعت اور شرف کے موافق ہے حرف الف اور ایک کا ہندسہ دونوں ہم شکل ہیں۔ الف کی شکل عربی شکل ہندی کی طرح ہے۔ اور یہی عقل کا مبداء ہے۔ اور سارا راز اس کے مزاج کے ناری ہونے میں پوشیدہ ہے جب اللہ تعالیٰ نے قلم کو حکم دیا۔ کہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا ہے سب کا سب لوح پر لکھے۔ تو قلم نے لکھنے سے قبل لوح پر سر رکھ دیا۔ جس سے ایک نورانی نقطہ ظاہر ہوا۔ پھر وہ نقطہ دراز ہو کر الف بن گیا۔ یہی بھید اس کے ناری ہونے کا سبب ہے اسم اللہ کی ابتداء بھی اسی حرف الف سے ہے۔ جو شخص اس حرف کو سونے کی تختی یا زعفران سے رنگے ہوئے کاغذ پر اتوار کے دن۔ شرف شمس میں لکھ کر عطر لگا کر اپنے پاس رکھے تو اس کا بخار جاتا رہے۔ اور جو کوئی اس شخص کو دیکھے گا اس سے خوف کرے گا۔ اور ہر برائی سے یہ شخص محفوظ رہے گا۔ اور خیر خیرات کی اس کو توفیق ہو گی۔ اور صنعت اس حرف کی یہ ہے۔ ااا ااا حاملہ اس شکل کو درد زہ کے وقت دیکھے تو فوراً وضع حمل ہو۔ اور جو شخص اس کے بسط اول کو مثلث میں مکسر کر کے تانبے کے برتن پر لکھے اور گلاب سے دھو کر خفقان والے کو پلائے تو اس کا خفقان اور گھبراہٹ ڈرنے والے اور رونے والے بچہ کو بھی اس کا پلانا مفید ہے۔ جو آفت و بلا سے محفوظ رہے گا۔ جس شخص کو ٹھنڈک کی بیماری یا مثلاً کمر کا درد وغیرہ ہو۔ جس کی شدت سے وہ حرکت نہ کر سکتا ہو تو اس کی دائیں ہتھیلی پر حرف الف کا مثلث اس طرح ل ف اور حن مغار کے ساتھ۔ طلوع آفتاب کے وقت لکھے جب کہ ابر وغیرہ گرد و غبار نہ ہو۔ اور تین سطریں لکھے۔ ف ال

نوٹ:- یہ امر متفق علیہ ہے کہ زبان عربی ام الالسنہ ہے جس کے ۲۸ حروف میں سے پہلا حرف الف ہے۔ اور اپنے بسط صغیر کے لحاظ سے گنتی کا پہلا عدد بھی ہے۔ یعنی عبارت میں جس شکل کو الف کہتے ہیں۔ علم اعداد کے لحاظ سے وہی ایک کا ہندسہ ہے۔ اور یہ دونوں اپنے مزاج کے لحاظ سے ناری ہیں۔ الف ہی عقل کا مبداء اول ہے اور اس کے اثرات کثیرہ محیر العقول نہیں از ترجمہ اقبال الدین احمد۔

اگر حرف الف کی شکل مذکور سرخ ریشم پر زعفران و گلاب سے لکھ کر کمر پہ باندھے قدرت الٰہی سے حرکت میں آسانی ہوگی۔ اور برودت جاتی رہے گی اگر بسط ثانی کو ۳ بار لکھ کر جس کے سر میں بلغم سے درد ہو باندھے تو درد فوراً زائل ہو جائے گا۔ اگر اس کے دفق کو مثمن میں تکسیر کرے جب کہ قمر نحوست سے محفوظ ہو۔ سرخ تانبے کی تختی پہ لکھے اس نقش کے گرد ایک دائرہ کھینچ کر اس کے گرد ۱۱۱ الف لکھے اور قسط اور لادن کی دھونی دے کر ریشم کے تاگے میں باندھ کر پانی والے کنویں میں لٹکائے۔ سارا پانی کنویں کا خشک ہو جائے گا۔ اسی طرح ہر ایک برتن کا پانی بھی خشک ہو سکتا ہے[1] حرف کے دیگر اسماء بھی ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ جو حسب ذیل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ قَامَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا اَزَلِیُّ یَا اَبَدِیُّ الْاَبَدِیُّ یَا اَمَانُ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ فِیْ حَرْفِ الْاَلِفِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰٓئِكَتَكَ الْكِرَامَ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحَرْفِ الشَّرِیْفِ الشَّكْلِ النُّوْرَانِیِّ بِالطَّاعَةِ فِیْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ مِمَّا لَكَ فِیْهِ رِضًا وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مَلٰٓئِكَةً مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُطِیْعِیْنَ وَالرُّوْحَانِیَّةِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَتَصَرَّفُوْنَ بِاَمْرِكَ فِیْ طَاعَتِیْ وَلَا یَعْصُوْنَ لَكَ اَمْرًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔[2]

حرف الباء کے خواص

حرف باء کو خاموش اور طبعاً خشک اور ٹھنڈا کہا جاتا ہے مراتب نمائی میں اس کا پہلا درجہ ہے سنیچر کا دن اس کے لئے مناسب ہے اس کا ستارہ زحل اور معدن سیسہ ہے۔ اس کی دو شکلیں ہیں۔ ایک عربی ہیں جیسے ب اور دوسرا اردو میں جیسے ب۔ دراصل ب لیٹا ہوا الف ہے۔ یعنی الف قائم ہے۔ ب کے ساتھ جاننا چاہیئے کل حروف کی اصل شکل نقطہ ہے۔ جو بڑھ کر حرف ب بن جاتا ہے۔ اور اس پر لام تعریف نہیں آتا حرف ب کے بہت سے خواص میں سے چند یہ ہیں جو شخص اس کو اس کے معدن پر اسی دن جب کہ زحل مشتری سے تثلیث یا تسدیس کی نسبت رکھتا ہو۔ اس طرح لکھے ب ب ب اور اپنے پاس رکھے تو قوی امراض سے محفوظ رہے۔ اگر پشت پر باندھے تو بری شہوتوں سے امن ہو اگر ب ب ب اردو طرز میں دو بار پھنسیوں پہ لکھے تو سب ختم ہو جائیں حرف ب کا ایک بسط صغیر ہے اور ایک بسط کبیر ہے۔ بسط صغیر اس طرح ہے۔ ب۔ اور بسط کبیر اس طرح ہے ب ا اور بسط عددی بھی مثل حرفی بسط کے ہے جیسے ۲×۳ بعض علما اس کو حرف صامت (خاموش) کہتے ہیں اور دلیل یہ ہے کہ جو حرف صامت ہے وہ ناطق نہیں ہو سکتا اور اس کی شکل پہ زیادتی نہیں کی جاتی۔ جیسے حرف فا، ر، ب و ت، د ث، د ح، د خ، د ر، د ط و ظ و ھ وی ان سب حروف کی اشکال پہ زیادتی نہیں کرنی۔ کیونکہ حرف کی زیادتی سے نطق پیدا ہوتا ہے۔ جو صامت ہونے کے خلاف ہے۔

---

[1] حرف الف کا موکل روفیائیل ہے اور یہ تحقیق پیر جماعت علیشاہ مرحوم، حکیم محمود رضا خان رامپوری اور ماسٹر احتشام الدین خاں (رام پوری انڈیا) کی ہے۔ مصنف نے اصل کتاب میں موکل کا نام نہیں لکھا۔

[2] ترجمہ اے اللہ میں تیرے اسم اعظم کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جس کے طفیل آسمان و زمین قائم ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے ان اسرار مخزونہ اور انوار مکنونہ کے ذریعہ جنہیں تو نے حرف الف میں رکھا ہے۔ اے اللہ اے احد مسخر کر میرے لئے اپنے عالیشان فرشتے جو خادم ہیں اس حرف شریف کے شکل نورانی میں جو اطاعت کریں گے۔ ان کاموں میں جن میں تیری رضا ہو اور نازل کر مجھ پہ موکل روحانی اطاعت کرنے والے تاکہ تیرے حکم سے میری اطاعت بجا لائیں اور کوئی نافرمانی نہ کریں بے شک اے اللہ تو ہر چیز پہ قادر ہے۔

ب طبیعت کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ کہ یہ حرف بارد یابس ہے۔ اسلئے کہ یہ حروف ارضی کا پہلا درجہ ہے۔ اور جو اس کو گرم تر یعنی حار رطب اور ہوائی کہتے ہیں۔ انہوں نے اس کے لئے پیر کا دن مقرر کیا ہے ستارہ اس کا قمر اور معدن چاندی ہے اور جو لوگ اس کو بارد رطب یعنی سرد تر اور آبی کہتے ہیں انہوں نے اس کے لئے جمعرات کا دن کوکب مشتری اور معدن کانسی مقرر کیا ہے مگر حکما، اور اہل نجوم کا یہی متفق علیہ ہے۔ کہ یہ حرف بارد یابس یعنی سرد خشک اور خاکی ہے۔

حکیم بقراط کہتا ہے۔ ہمارے حروف سات سات چار حصے کے ہیں۔ گرم خشک، سرد خشک گرم تر اور سرد تر بقراط کے زمانے میں صرف ابجد کی ترتیب تھی۔ اور سات سات پر حروف کی ترتیب سے مراد مرتبہ اور درجہ اور دقیقہ اور ثانیہ اور ثالثہ اور رابعہ اور خامسہ ہے جب حرف ب کو اس کے مرکب عددی سے بسط کریں اور اس مرکب کے اعداد سے مثلث بنائیے اور کچی ٹھیکری پر جس کو آگ نہ لگی ہو۔ لکھ کر اس کے مستنطقات نکالے اور موکل کو سات بار قسم دے کر پھر کسی کنوئیں میں ڈال دے تو اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔ جو شخص اس کے مخمس عددی کو پیر کے دن زیادتی قمر میں لکھے اور دلہن اپنے پاس یہ نقش رکھے تو دلہن کی خوبی زیادہ ہو جائے گی۔ اور شوہر اس کی طرف مائل رہے گا۔ جو شخص حرف الف و ب کو ۵ بار سیسہ کی تختی پر لکھ کر ہفتہ کے دن قید خانہ کے دروازے پر بھی لکھے تو تمام قیدی آزاد ہوں۔ اس حرف کے بہت سے اسماء ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے جو یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَارَبِّ یَابَدِیْعُ یَابَاقِیْ یَابَاعِثُ یَابَرُّ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الْبَاءِ ۔ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَائِكَتَكَ خُدَّامَ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ فِیْمَا اَمَرْتَهُمْ بِهٖ مِمَّا لَكَ فِیْهِ رِضَاءٌ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الثاء کے خواص

حرف ثاء بھی صامت اور گرم و خشک ہے۔ مخرج میں صرف تاء کے قریب ہے اسی لئے اکثر لغات میں باہمی رد و بدل بھی کیا گیا ہے حرف ثاء کی شکل نورانی اور طبیعت معتدل ہے اس کے خواص نہایت عجیب اور دفع اثر زہر میں زود اثر ہیں اس کی شکل خالص چاندی کے برتن میں دس بار نقش کی جائے۔ اور ہر شکل کے گرد ایک مرتبہ تاء اور دیکھ کر خالص پانی سے دھو کر زہر خوردہ یا سانپ کاٹے کو پلائے تو حکم آلہی سے فوراً آرام ہو گا۔ اس کی شکل یہ ہے

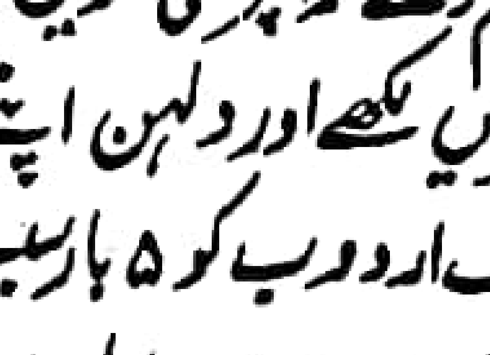

جو کوئی اس شکل کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بچے کے گلے میں ڈالے تو موذی جانور اس کے قریب نہ جائیں۔ چیچک کی بیماری میں مبتلا نہ ہو۔ رونا بھی جاتا رہے۔ اور جو کوئی اس کے اعداد بسط کو مربع کے طور سے انگوٹھی پر نقش کرے اور دائرہ دو خطوں میں دائرہ کے گرد چودہ مرتبہ لکھے۔ اور اس انگوٹھی کو پہن لے تو کسی قسم کا سانپ اسکے قریب نہ پھٹکے۔ اگر زہر ملا ہوا کھانا اس کے سامنے آئے تو فوراً معلوم ہو جائے۔ اگر زہر خوردہ کے منہ میں اس انگوٹھی کو رکھیں۔ اور وہ اس کو چوسے تو زہر کے اثرات دور ہو جائیں۔ جو کوئی اس مرکب عددی کو مسبع میں اونٹ کی کھال پر لکھے، اور جلا کر پیس کر۔ جس کی آنکھ میں سفید ہو اس میں لگائے تو سفیدی زائل ہو جائے گی۔

مطلوب کا بلانا اگر حرف ث کسی شخص کے نام کے ساتھ ملا کر یکے بعد دیگرے۔ یعنی ایک حرف اسم مطلوب کا اور ایک حرف اسم طالب کا لکھے۔ اسی طرح دونوں کا نام کو لکھے اور حرف تاء بھی لکھے۔ اور اسے شمالی ہوا کی طرف لٹکا دے۔ اور سات بار حرف ثاء پڑھ کر کہے اے خدام حرف ثاء کے فلاں شخص یہاں اس جگہ پہنچا دیں۔

یہ کام پیر کے دن زیادتی قمر میں کرنا چاہیئے۔ مطلب حاصل ہوگا۔ دعا اس حرف کی صرف اسم ثابت کے ذریعہ پائی گئی ہے جسے ہم حرف تا کی دعا میں بیان کر چکے ہیں۔

حرف الجیم کے خواص

حرف ج ناطق اور نورانی حرف ہے۔ حرارت اور رطوبت کا پہلا درجہ رکھتا ہے۔ مگر خشکی زیادہ ہے۔ اسی لئے منگل کا دن اور مریخ ستارہ اس کے لئے مقرر ہوا ہے۔ حکیم بقراط کہتا ہے۔ یہ تیسرا حرف ہے جس میں عنصر ہوا پہلے مرتبہ میں آ اس کی پیوست اس کی رطوبت پر غالب ہے اس کی شکل مثلث ہے۔ دونوں وتر نقطہ تعدیل پر جمع ہیں اور اس شکل کے سوائے حرف جیم کی اور کوئی شکل نہیں ہے۔ مگر بعض جاہلوں نے چند شکلیں ایجاد کر لیں ہیں جو بالکل باطل غلط ہیں۔ نقش مثلث یہ ہے۔

چور معلوم کرنا | اگر شکل ج کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھیں۔ اور اس کے اطراف آیت وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا لکھ کر اس شخص کو جس پر چوری کا شبہ ہو۔ کھلائیں تو اگر واقعی وہ چور ہے تو اس ٹکڑے کو نگل نہ سکے گا۔ اور اگر چور نہیں تو نگل جائے گا۔

اور اگر کوئی شخص اپنے بائیں ہاتھ کے ناخن پر دارود) جیم لکھے اور کسی بادشاہ یا حاکم کے پاس جائے تو وہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ اور کوئی برائی حاکم سے اس شخص کو نہ پہنچے گی۔ اگر حرف جیم کے مرکب حرفی کی تکسیر اس طرح کر کے ج ی م کو درخت اَثل کی لکڑی پر لکھا جائے۔ پھر اس لکڑی کو اس درخت سے باندھ دے۔ جس میں پھول پھل نہ آتا ہو تو۔ وہ درخت بار آور ہو گا۔

برائے محبت | اور اگر اس مرکب کے اعداد کو مثلث میں پر کرے بلور کے نگینہ پر نقش کرے۔ اور گرد اس کے سات جیم اردو لکھے بعد ازاں اس کی انگوٹھی بنا کر پہنے تو جو اس کو دیکھے گا۔ محبت کرے گا۔ اور اس حرف کے اسما یہ ہیں جن کے ذریعہ دعا کی جائے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا جَبَّارُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا جَامِعُ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الْجِيْمِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰٓئِكَتَكَ الْكِرَامَ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ بِالطَّاعَةِ فِيْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ مِمَّا لَكَ فِيْهِ رِضًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

حرف الحائے کے خواص

حرف حا، صامت اور مزاج آبی رکھتا ہے۔ پیاس اور صفرا دور کرنے میں عجیب پُر تاثیر ہے اس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری ہے۔ محبت و تالیف قلوب اور غصہ دور کرنے میں اس کے خواص بڑے پر اثر ہیں۔ جو شخص اس کی شکل اردو کو ۸ کے ہندسہ کی طرح اپنی ہتھیلی پر لکھ کر کسی پاک برتن میں پانی سے دھو کر پیئے تو پیاس کو تسکین ہو۔ جس شخص کو گرمی کا مرض ہو۔ وہ تین روز متواتر یہ عمل کرے تو اللہ اس کو شفا دے گا۔ جو اس کی شکل مخصوص یعنی ح کو تیندوے کی کھال پر لکھ کر جلا کر اور پیس کر آنکھ میں لگائے تو وہ اح کو بے حجاب دیکھتا ہے اگر حرف ح دارود) کو ۴ بار چیچک یا پھنسی کے گرد لکھے تو آرام ہو۔ صورت اس کی یہ ہے۔ ح ح ح ح اگر ح کو شیشے کے گلاس میں لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے تو التہاب اور سینہ کی سوزش دفع ہو اور ہمیشہ دل خوش رہے اگر اس کے اعداد کو مربع ۸ در ۸ میں بنا کر رانگ کی لوح پر منقش کرے۔ جب کہ مشتری شرف میں ہو کر اور قمر نحوست سے پاک۔ اور اسے اپنے پاس رکھے تو رزق کشادہ

ہوگا۔ لوگ اس سے محبت کریں گے۔ اگر اس تختی کو اس شخص کے سر پہ باندھے۔ جس کے سر میں صفراوی درد ہے تو فوراً آرام ہو۔ لڑائی جھگڑے بند کرنے میں بھی اس حرف کی عجیب تاثیر ہے۔ اگر اس دشمن کو ایک دستہ فوج اپنے جھنڈے پر لگائے تو مقابل کی فوج کا ان پر غصہ دور ہوجائے۔ شکل دشمن کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا حَبِیْبُ یَا حَنَّانُ یَا حَفِیْظُ یَا حَقُّ یَا حَافِظُ بِمَا اَوْدَعْتَ حَرْفَ الْحَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ حَاجَتِیْ اَمْ ھٰذَا الْحَرْفِ یُطِیْعُ لِیْ فِیْمَا لَکَ فِیْہِ رَضَاءٌ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الخاء کے خواص

حرف خ صامت اور سرد مزاج کا حامل ہے۔ مثل حرف حا کے ہے مگر خواص ان دونوں کے مختلف ہیں اور متفق بھی ہیں خواص حرف خا یہ ہیں اگر چینی کے برتن میں جس میں چکنائی نہ لگی ہو ۷۰۰ مرتبہ حرف خ لکھا جائے۔ اور عرق بان کے ساتھ دھو کر خفقان والے کو پلائیں تو خفقان دور ہو۔ اس حرف کی دو شکلیں ایک عربی خ اور دوسری اردو ۷۰۰ اثبات یہ ہیں ایک مربع بنا کر حرف خا کو اس کے اوپر دائرے کی طرح لکھے۔ اور اعداد حروف خا کو اس مربع میں لکھ کر اگر بزدل آدمی کی گردن میں ڈالے تو وہ قوی دل مرد ہو میدان جائے۔ پھر بہادری وہ کام کرنے لگے اگر بچہ کی گردن میں ڈالے تو بچہ سوتے میں نہ ڈرے۔ اور ہر جن وانس کے شر سے حفاظت رہے حرف خا کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس کو بلور کے نگینہ پر نقش کر کے چاندی کی انگوٹھی میں جڑ کر درد زہ والی عورت کو پہنائے تو فوراً بچہ پیدا ہو اور اگر اس حرف کے اعداد مرکب عددی کو تانبے کے طشت میں درخت ریحان کی قلم سے گلاب وزعفران سے لکھے۔ اور گرداگرد اس کے ۷۰۰ بار لکھے۔ پھر مینہ کے پانی سے دھو کر جنون والے پاگل کو تین دن پلائے تو وہ تندرست ہوجائے گا۔ شکل جس کی یہ ہے۔ خ خ خ خ اور اسماء حرف خ کے یہ ہیں۔ جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا خَلَّاقُ یَا خَالِقُ یَا خَافِضُ یَا خَبِیْرُ خ خ خ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ فِیْمَا اُمُوْرُھُمْ بِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الدال کے خواص

حرف د ناطق ہے جو علم وحکمت پر دلالت کرتا ہے۔ عطارد سے نسبت رکھتا ہے اس کا مزاج سرد وتر ہے عطارد میں جتنے حرکات وغیرہ ہیں۔ وہ سب حرف دال میں موجود ہیں۔

حرف دال میں مزید خواص بھی بہت سے ہیں جس شخص کو گرمی سے ورم ہوگیا ہو۔ اس پر چار مرتبہ حرف د لکھتے ہیں اردو ہندسہ، ۴ بار بھی لکھیں تو آگ سے جلے ہوئے کی تکلیف دور ہوجاتی اور زخم نہیں پڑتے اگر حرف دال کے اعداد کو جو ۳۵ ہیں مربع میں لکھ کر اس باہر کونے پر حرف دال لکھ کر سنگ یشب کی تختی پر کندہ کرا کے اس کو اپنے پاس رکھے تو آنتوں کے درد سے محفوظ رہے۔ اور مربع کی شکل میں اس لوح پر جو چاندی اور پارہ ملا کر بنائی گئی ہو۔ عطارد کی ساعت اول اس کے شرف میں لکھ کر روزانہ چار بار اس کو دیکھا کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ حرف دال کے اسرار اس پر منکشف ہوں تو حکمت وعلم جو حاصل کرنا چاہتا ہو وہ اللہ کی عنایت سے حاصل ہوگا۔ شکل اس کی یہ ہے دہ ہم دعائے حرف دال یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا دَائِمًا لِعِزِّ یَا ذَا الْجُوْدِ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حُرُوْفَ الدَّالِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ دہ ہم د

وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ فِیْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الذال کے خواص

حرف ذ منقوطہ بھی ناطق صامت ہے۔ اسلئے کہ یہ آخری درجہ پر حرارت اور یبوست کا حامل ہے۔ اس کا بسط مماثل مال ہے حرف ذناری ہے اور اس کے اعمال سردی اور تری میں کئے جاتے ہیں۔ اسے سمجھ لو۔ تو اس کا طریقہ تم پر منکشف خود بخود ہو جائے گا۔ اس حرف کو جو کوئی، بار چینی کے برتن میں لکھ کر شہد سے دھو کر سات دن تک پئے اس کا بلغم جاتا رہے۔ اگر دائرے کے اندر قلم سے ۱۸ بار سونے کی تختی پر یا چینی کے برتن میں لکھ کر شہد سے دھو کر مسلسل سات دن متواتر نہار منہ سردی کی بیماری والے کو پلائے تو نفع ہو گا۔

عظیم قوت وطاقت حاصل کرنے کا عمل | اگر حرف ذ کے بسط ثانی کو جو اس طرح ہے ذال الف لام اور ذال ال ف ام اس کو کسر کر کے ۸ در ۸ میں پیر کے دن مریخ کی ساعت میں لوہے کی تختی پر لکھے اور اس نقش کے چاروں کونوں کے باہر ان چار اسماء میں سے ایک ایک اسم لکھے۔ تَادِیْ مُنْتَشِیْ کُرِیْ قَاہِیْ اور اس تختی کو اپنے بازو پر باندھے تو عظیم قوت پیدا ہو۔ حرف ذ کے اسماء یہ ہیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَاذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ یَاذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ الْكَرِیْمِ یَاذَا الْاِحْسَانِ وَالْاِمْتِنَانِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَاذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَاذَا الْعَفْوِ یَاذَا الْقَسَمِ اَسْئَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الذَّالِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

حرف الرّاء کے خواص

حرف را مزاج کے لحاظ سے آبی سرد و تر اور صامت ہے یہ رطوبت ثالثہ جس میں رطوبت اور برودت انتہا درجہ پر ہیں۔ جن کلمات میں یہ حرف آتا ہے ان کے مکرر کہنے اور بولنے سے اس ٹھنڈک کی بیماریاں زیادہ ہوتی ہیں۔ خواص اس حرف کے بہت سے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں رانگ کی تختی پر مشتری کے شرف میں اس کو لکھے۔ نقش بھی پاکیزہ اور تختی بھی پاکیزہ ہو۔ پھر اس تختی کو سخت گرمی کے وقت زبان کے نیچے رکھے تو پیاس جاتی رہے گی۔ اگر اس لوح کو پانی میں رکھا جائے اور صبح نہار منہ تین گھونٹ اس پانی کے پیے تب بھی پیاس دور ہو گی۔ اگر چمگادڑ کی کھال پر حرف را لکھ کر اس کے باہر دس بار رساء اور لکھے تو جو شخص اس کھال کو اپنے پاس رکھے جب تک یہ کھال اس کے پاس رہے گی، نیند نہ آئے گی اور جو ۲۰ دس رح ب مع ۲۰ اور ہینگ کے پانی سے جیل کے دروازے پر مع اس قیدی کے نام کے جسکا جیل سے رہا کرانا منظور ہے لکھے تو وہ شخص بہت جلد قید خانہ سے رہا ہو گا۔ شکل را یہ ہے۔

حرف را کے اسماء جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے۔ یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَارَزَّاقُ یَارَفِیْعُ یَارَقِیْبُ یَارَشِیْدُ یَارَؤُفُ یَارَبُّ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ الرَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ وَالْاَنْوَارِ الْمَكْنُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ الشَّرِیْفِ فِیْمَا اٰمُرُهُمْ بِهٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

حرف الزاء کے خواص

حرف زا ء نقطہ والی دراصل ناطق ہے۔ جس کا آخر غیر مُزیل ہے یہ حرف صامت ہے مزاجاً گرم تر اور ہوائی ہے۔ اعمال خیر میں عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے۔ زا ۲ ر درخالص چاندی کی تختی پر پیر کے دن۔ جب کہ قمر مشتری

سے اتصال رکھتا ہو لکھ کر اس کو اپنے بازو پر باندھے تو سب لوگوں کی بدگوئی اور برائی سے محفوظ رہے گا اور ہر ایک نیکی سے پیش آئے گا۔

جو شخص اسکے حرف ہجا کو مع عدد حروف کے تکسیر کر کے لکڑی کی تختی پر پیر کے دن چار حرام مہینوں یا قوت ہلال میں منقش کر لے تو بہت بہتر ہے۔ پھر اس تختی کو طحال پر باندھے تو چند ہی دن میں آرام ہو گا۔ صورت حرف ہجا کی مع حروف اعداد کے یہ ہے۔

ن	ا	ی	س	ب	ع	ط
ط	ن	ع	ا	ب	ی	س
س	ط	ی	ن	ب	ع	ا
س	ع	ب	ی	ن	ط	

اگر اس حرف کے اعداد کو مربع میں جمعرات کو پہلی ساعت میں لکھ کر اپنے سر پر آگے کی طرف رکھے تو ہر شخص اس کو دیکھے گا وہ محبت کرے گا۔

اگر کوئی شخص نائے اردو کو مشتری کی ساعت میں جمعرات کے دن ۹۹ بار کاغذ پر لکھ کر کسی دیوار میں رکھ دے تو وہ دیوار جلد گر پڑے گی۔ شکل اردو اس حرف کی یہ ہے۔ ۷۷۷۷۷۷۷۷۷ دعائے حرف نا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا نَاصِرُ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ النَّاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ هٰذَا الْحَرْفِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف السین کے خواص

حرف س ناطق اور مزاجاً گرم تر اور خاکی و بادی ہے۔ رطوبت معتدل ہے۔ اس کے مربع حرفی کو درد زہ والی عورت دیکھے تو بچہ فوراً پیدا ہو۔ اگر اس کے مثلث کو تانبے کے برتن میں لکھ کر میٹھے پانی اور زیتون کے تیل سے دھو کر اس کو پلائے جسے زہریلے جانور نے کاٹا ہو تو فوراً آرام ہو جائے۔

حل مشکلات کشادگی رزق | جو شخص اس حرف کے مرکب حرفی کے اعداد نقش کو ۹ در ۹ میں جمعہ کے دن پہلی ساعت میں بلور کے نگینہ پر منقش کر کے انگوٹھی میں لگا کر پہنے تو رزق کشادہ ہو اور اسکی ہر مشکل آسان ہو اور ہر برائی سے محفوظ رہے اور کبھی ہاتھ تنگ نہ رہے۔

اگر شکل عربی اس حرف کی مٹی کی لوح پر کندہ کر کے جس مکان میں لٹکائے تو اس مکان میں مکھی نہ آئے۔

جو شخص شکل اردو اس حرف کی آئینہ میں دائرہ میں لکھے۔ اور لقوے والا اسے دیکھے تو جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔

اس کی شکل اردو یہ ہے۔ ←

س	س	س	س	س
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س

اور دعائے حرف س یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا سَلَامُ یَا سَمِیْعُ یَا سَرِیْعُ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ حَرْفَ السِّیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَةِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف الشین کے خواص

حرف نقطہ دار شین ناطق اور گرم و تر ہے۔ جو آخر مرتبہ روابع سے ہے۔ اس کی حرارت و یبوست معتدل ہے خواص اس کے نہایت سریع الاثر ہیں۔

برائے محبت و ہیبت | جو شخص اس حرف کو ۱۳ بار کاغذ پر اتوار کے دن جب حسن نشست آفتاب برج حمل میں ہو لکھ کر عنبر کی خوشبو لگا کر اپنے سر پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہیبت اور نور دیتا ہے۔ اور جو شخص اس کو دیکھے۔ وہ اس کی محبت و اطاعت کرے۔

جو کوئی حرف شین کے مرکب حرفی کو تکسیر کر کے جمعہ کی ساتویں ساعت میں تانبے پر جس پر سونے کا ملمع ہو کندہ کر کے اپنے پاس رکھے تو جن وانس اس سے محبت کریں۔

اگر ایک شخص یا کئی اشخاص کے نام اس حرف شین میں امتزاج کر کے تانبے کی تختی پر نقش کر کے کسی مکان میں آگ کے قریب لے جائے تو وہ شخص یا اشخاص اس مکان میں آنے کے لئے بے قرار ہو۔

جادو گرا ہوا معلوم کرنا | جو شخص حرف شین کے حروف ہجا کو تکسیر کر کے مثلث میں ریشم پر لکھے اور لبان ذکر کی دھونی دے۔ اور اس کے اطراف یہ آیت لکھے۔ اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰہِ الَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ پھر اس کو سفید مرغ کی گردن میں باندھ کر اس مکان میں چھوڑے جہاں دفینہ کا گمان ہو۔ یا جادو کے گڑے ہونے خیال ہو تو وہ مرغ کھڑے ہو کر اسی جگہ ۲ بار بانگ دے گا۔ اور پنجوں سے کرید دے گا۔ شین کے حروف کے ہجا کی تکسیر یہ ہے۔ دعا یہ ہے۔

ش	ی	ن
ی	ن	ش
ن	ش	ی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ یَا شَھِیْدُ یَا شَدِیْدُ۔

بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الشِّیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَاۓِکَتَکَ الْکِرَامَ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الصاد کے خواص

حرف صاد ناطق و خاکی اور مزاجاً خشک ہے مگر سردی خشکی پر غالب ہے۔ جو شخص حرف صاد کو جمعہ کے دن ہرن کی جھلی پر ۱۴ بار روشنائی سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور شکار کو جائے تو شکار اس کے ہاتھ آئے۔

مچھلی کا شکار | مربع میں اس کے اعداد سیسہ کی تختی پر نقش کرے اور اس تختی کے دوسری جانب مچھلی کی صورت بنا کر اس کے اطراف دس بار صاد اور دو لکھے۔ اور اس تختی کو ڈور میں باندھ کر نہر میں ڈالے تو چاروں طرف سے مچھلیاں اتنی زیادہ کر تی ہیں کہ ہاتھ سے بھی جس قدر چاہے پکڑ لے۔ حرف صاد کا ایک طلسم نہایت عظیم النفع ہے۔ جو شخص حرف صاد کے عدد ہجا کو مربع کی صورت میں ۹۵ بار لکھے۔ یعنی ۹۰ ص ۱ ا ۴ د کل ۹۵۔ پھر اس مربع کے گرد دائرہ بنائے اور اس کے باہر صاد عربی لکھے۔ اور اپنے پاس رکھے تو سفر و حضر میں چور اور جن وانس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ شکل اس کی یہ ہے۔

ص ص ص ص
ص ص ص ص
ص ص ص ص
ص ص

ص	۹۰
ا	۱
د	۴
کل	۹۵

شکل۔

دعا حرف صاد کی یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا صَادِقُ یَا صَبُوْرُ یَا صَاحِبَ کُلِّ غَرِیْبٍ اَسْئَلُکَ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الصَّادِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف الضاد کے خواص

حرف ضاد نقطہ والا ناطق اور خشک ہے زائد سے ۱۵ مرتبہ لکھا جاتا ہے۔

انہدام مکان | جو شخص حرف ص کی شکل بکری کی کھال پر لکھ کر رات کو کسی کے گھر میں تو وہ گھر گر پڑے گا۔ اور اس کے باشندے متفرق و پریشان ہو جائیں گے۔ اگر اس مکان کا مالک کوئی بڑا عہدہ رکھتا ہے۔ تو اس سے معزول ہو گا۔

حاکم کی معزولی دشمن کی ہلاکت | اگر کسی شخص کا ہلاک کرنا منظور ہو۔ تو اس کے نام کو حرف ضاد میں امتزاج دے

کر شیشہ گر کی بھٹی کے پاس اس طرح دفن کرے کہ بھٹی کی گرمی اس کو پہنچتی رہے نتیجہ میں اس شخص کے جسم پر خشک پھنسیاں پیدا ہوں۔ اور دو چار روز میں ہلاک ہو۔

گم شدہ کی فوراً واپسی

اگر حرف ض کے اعداد کو نقش چہار در چہار میں تیندوے کی کھال پر لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالے تو بچہ کبھی نہ گھبرائے گا۔

اگر کوئی شخص ۵ اس اور وزن بخفر اور صمغ احمر سے شیشہ کے برتن میں لکھے اور یہ تعویذ مثل دائرہ کے بنا کر بیچ میں اس شخص کا نام لکھے جو بھاگ گیا ہو تو ایک ساعت بھی نہ گزرے گی کہ وہ شخص حاضر ہوگا۔ حرف ضاد کی دعا وہی ہے جو حرف صاد (بلانقطہ والی) کی ہے یعنی جہاں صاد ہے وہاں ض پڑھے۔

حرف الطاء کے خواص

حرف طاء صامت و مذکر و آتشی و گرم خشک ہے جس میں حرارت و خشکی بے حد ہے۔ خاصیت اس کی قتل و غارت اور ظالموں کی ہلاکت ہے۔ جو شخص ط کی شکل سرخ تانبے پر منگل کے دن پہلی ساعت میں کندہ کرے اور اسکی دوسری طرف مریخ کی شکل بنا کر کنویں میں ڈالے تو اس کا پانی خشک ہو جائے۔ شکل اس کی یہ ہے۔

کسی فاسق کو قتل کرنا ہو تو ایک مخمس میں اس کی تصویر بناؤ۔ اور دل کی جگہ حرف طاء رکھو۔ پھر ایک فولادی چھری جس کا قبضہ بھی فولادی ہو اس پر ایک سطر میں ۷ مرتبہ حرف ط لکھوا ور منگل کے دن مریخ کی ساعت میں۔ اس چھری کو حرف طا پر جو کاغذ پر دل کی جگہ لکھا ہے۔ گاڑ دو تو وہ شخص ہلاک ہو جائے گا۔ اشتقاق حرف طاء کا اسم طاہر سے ہے۔ بہ طریق مذکورہ کرنا چاہیئے۔

حرف الظاء کے خواص

حرف ظاء صامت و ہوائی ہے اس کا مزاج تر ہے۔ زہر کے اثرات بالکل نکال دیتا ہے۔ اگر حرف ظ کو زرد تانبے پر منقش کر کے ایک برتن میں رکھو۔ اور اوپر سے پانی ڈالتے رہیں۔ اور یہ پانی زہریلے جانور کے کاٹے یا زہر خوردہ کو پلائیں تو وہ فوراً اچھا ہو جائے گا شکل اس کی تختی کی یہ ہے۔

ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ
ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ ظ

جو شخص دنیا میں اپنی شہرت چاہے وہ حرف ظ کو سفید ریشم پر جمعہ کی پہلی ساعت میں لکھے اور اس کے ساتھ ہی اسم ظاہر بھی چار مرتبہ لکھ کر عود ہندی اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے سر پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کے علم کو مشہور کرے۔ اور رجوع عام ہو۔

اگر اس کے اعداد کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب سے لکھے اور اس کے گرد یہ آیت لکھے۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ[1] اور یہ آیت وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ پھر اپنے دائیں بازو پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کو دوست بنا دے گا۔ اسم اس حرف کا ظاہر ہے اور اس حرف کی دعا پہلے راح حرف طاء کی طرح ہے۔

حرف العین کے خواص

حرف ع ناطق اور مزاجاً سرد ہے۔ یہ اثر علوم اور حکمتوں کا سرچشمہ ہے یہ حرف عربی شکل میں ۱۸ بار بدھ کے دن پہلی ساعت میں کاغذ پر لکھو۔ اور گرد اس کے وہ اسماء لکھو جو اس سے مشتق ہیں اور دن بھر میں چار بار اس کو دیکھو تو اللہ تعالیٰ علم و حکمت عنایت کرے گا۔ اور جو شخص ان اسماء کا ذکر کرے تو حکمت کی نہریں دل سے زبان پر جاری ہوں۔ اور عجیب علم و حکمت کے ساتھ گویا ہو اسماء یہ ہیں اور حرف عین سے شروع ہونے والے یہ ہیں چار

[1] قریب ہے اللہ تعالیٰ تم پر اور تمہارے دشمنوں میں محبت پیدا کرے گا

اسماء مثلاً علیم، عالم، عادل، عدل۔

جو عورت حرف غ کے اعداد کو مربع میں پُر کرکے اس کے اطراف ستر مبین سفید ریشم پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر۔ اور عود ہندی کی دھونی دے کر اس کو اپنے پاس رکھے تو ایسا حسن و جمال حاصل ہو گا۔ کہ سب لوگ اس پر فریفتہ ہوں گے اس حرف کی شکل عربی اور اردو ایک ہی جیسی ہے۔ اور صورت یہ ہے حرف کے اسماء معلوم جو حرف ظاہر کے نیچے لکھے ہیں ان کے ذریعہ دعا کی جائے۔

ع ع ع غ غ غ غ غ
ع ع ع ع ع ع ع غ

حرف الغین کے خواص

حرف غ ناطق اور تر مزاج ہے آبی آخری مرتبہ میں ہے اس کے اسماء یہ ہیں یَا لْغَنِیُّ اَلْغَفَّارُ۔ یہ حرف نیک بختی کی علامت ہے۔ اور خوشی و فرحت اس کی تاثیر ہے جو شخص حرف غ کو رانگ کی تختی پر ۱۰ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو بے گمان رزق دے۔ اچھی زندگی بسر کرے۔ تمام مخلوق کے دل اس کی جانب مائل ہوں۔ حرف غ میں بھی لازم ہے کہ عربی شکل کے سوائے دوسری شکل سے نہیں لکھا جاتا۔

پوشیدہ راز و علوم کا انکشاف اور مقبول خلائق بعض کا بیان ہے حرف غین دراصل اَلْغَیْبُ سے مشتق ہے جس کی دلیل آیت یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ لاتے ہیں اور یہ بات بھی اس کی تائید میں ہے۔ کہ جو شخص اس کے اعداد کو ذٰ ذٰ ذٰ میں لکھ کر اس کے گرد ۱۹ غین برابر برابر تقسیم کرکے ساتھ لکھے۔ اور اس کے باہر کاغذ پر روشنائی سے یہ اسماء لکھے غنی غافر غفار غفور جیسے عنبر اور عود قماری کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے۔ اور ہزار مرتبہ قبلہ رو ہو کر ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسکو علوم مخفی عطا کرتا ہے اور عجائب مخلوقات پر اطلاع بخشتا ہے اور اسماء کے رازوں کا علم دیتا ہے۔ اور جو شخص اس کی تکسیر کرکے مثلث میں چاندی کی انگوٹھی پر پیر کے دن زیادتی قمر میں کندہ کرکے اپنے ہاتھ میں پہنے تو اللہ تعالیٰ اس پر زبان خلائق بدگوئی بند کرتا ہے شکل اس کی یہ ہے۔

نعد	غ	غ	غ	غ	لد
لد	غ	غ	غ	غ	لد
لد	غ	غ	غ	غ	لد
لد	غ	غ	غ	غ	لد

اور دعا اس حرف کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا غَنِیُّ یَا غَفَّارُ یَا غَفُوْرُ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الْغَیْنِ مِنَ الْاَسْرَارِ۔

حرف الفاء کے خواص

حرف فاء صامت اور سرد خشک ہے۔ اس کے موکل کا نام حرف تعطیل ہے۔ یعنی اس کے اثرات یہ ہیں کہ سہل کاموں کو مشکل بناتا ہے اور ان کے مکمل ہونے میں توقف ڈالتا ہے دشمنوں اور باغیوں میں تفرقہ پیدا کرتا ہے۔ حرارت کے لحاظ سے اس میں خشکی زیادہ ہے اس کی دو شکلیں ہیں۔ ایک عربی دوسری اردو۔ جو شخص اس کو منگل کے دن قمر کے انحطاط میں لوہے کی تختی پر لکھ کر باغیوں کے مجمع میں دفن کرے تو وہ سب آپس ہی میں لڑ کر قتل ہو جائیں۔ اور اگر اس حرف کو نحوس ساعت میں لکھ کر اس کے نیچے سانپ یا بچھو کی صورت بنائے اور کسی مکان کے بیچ میں دفن کرے تو اس مکان میں کبھی سانپ یا بچھو نہ آئے گا۔

ایک راز کی بات لوہے یا کسی دھات کی کوئی چیز گاڑنی ہو تو روغن بلسان اس پر لگا کر گاڑ دے۔ اس روغن کے اثر سے اسکو نہ زنگ لگے گا نہ خراب ہو گی۔ حکمائے قدیم اسی ترکیب سے اپنے طلسمات محفوظ کرتے تھے۔

اگر کسی کے کاروبار یا تجارت کو بند کرنا چاہو تو اس کے نام کو حرف فا میں امتزاج دے کر اس کے مال تجارت میں رکھ دو تو تجارت اس کی بند ہو جائے گی۔ اور اگر ۸۰ مرتبہ حرف فا کسی مکان کے دروازے پر لکھ دو کوئی اس مکان میں

نہ رہے گا اگر حرف فاء کے اعداد کو نقش مربع میں بکری کے شانہ کی ہڈی پر لکھ کر اس کے گرد ۲۰ حرف فاء اس شخص کے نام کے ساتھ جس کا سفر میں رکھنا منظور ہو لکھو تو مطلب حاصل ہو گا۔

ف ن ن ف
ن ن ف ف
ف ف ن ف

دعائے حرف ف کی یہ ہے ۔اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا فَتَّاحُ یَا فَاطِرُ یَا فَالِقَ الْحَبِّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلٰئِکَتِکَ الْکِرَامِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف القاف کے خواص

برائے قوت و طاقت | حرف ق ناطق اور گرم تر قدرے خشک ہے۔اس کی تاثیر یہ ہے کہ قوی کو مدد دیتی ہے اسی لئے اسم قادِرٌ قَوِیٌّ قَائِمٌ قَدِیْرٌ قَدِیْمٌ نَفَاذٌ۔ ہیں اس حرف کی ابتداء ہے حرف قاء کو جو کوئی لوہے کی تختی پر ۱۱۱ مرتبہ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے کی قوت حاصل ہو۔حرف قاف کو اللہ نے قوت کا سر چشمہ بنایا ہے۔ جیسے صاد کو صدق کا اور عین کو علم کا اور غین کو غنا کا سرچشمہ بنایا ہے۔

جو شخص حرف قاف کے اعداد نقش مربع کی شکل میں اتوار کے دن پہلی گھڑی میں شیر کی کھال پر لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو درندے اور وحشی اور شاہان جن و انس اس سے خوف کریں گے۔

حرف قاف کو نصف دائرے میں اس طرح ق لکھ کر ریاضت کرنیوالا اس کے درمیان بیٹھے تو کوئی جن اس کو ایذا نہ پہنچا سکے گا۔شکل حرف قاف یہ ہے۔

ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق
ق ق ق ق ق

اگر ان اسماء کو جو اس حرف سے مشتق ہیں۔نقش مربع میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنے تو بوجھ اٹھانے کی خوب طاقت پیدا ہو گی۔

حرف الکاف کے خواص

حرف کاف گرم و تر ہے اور ناطق و سعید ہے اس کو چار بار کسی برتن میں لکھ کر طحال پر رکھیں تو فوراً کم ہو کر دور ہو جائے گی۔ اگر ۱۲ بار سرخ تانبے پر جب کہ قمر نحوست سے علیحدہ اور مشتری سے متصل ہو۔جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مخلوقات کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو گی۔ اگر اس کو لکھ کر گھر کی دیوار پر لگائیں تو اس مکان میں خیر و برکت ہو گی اور اس کے رہنے والوں کو رزق فراخ ملے گا شکل اسکی یہ ہے

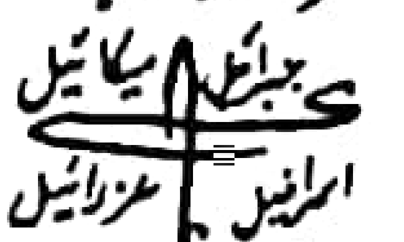

اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا کَبِیْرُ یَا کَافِیْ یَا کَرِیْمُ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ الْکَافِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ وَالذَّخَائِرِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ فِیْمَا اٰمُرُھُمْ بِہٖ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف اللام کے خواص

حرف لام ناطق اور سرد مزاج اور سعد ہے اس کا سرمدی رشتہ لطف خفی ہے اور اسم لطیف اس مشتق سے ہے جو شخص اس کو ۲۷ مرتبہ رانگ کی تختی پر جمعرات کے دن پندرہ تاریخ اگر رمضان ہو تو بہت بہتر ہے۔منقش کر کے اپنے پاس رکھے تو ہر برائی سے اللہ محفوظ رکھے گا۔اور ہر سختی و فتنہ سے نجات دے گا۔

شکل یہ ہے۔

۲۲	۲۸	۲
۲۳	۲۴	۴۶
۲۷	۱	۴۵

نقش کے گرد یہ آیت لکھے ۔اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ الخ جو سونے کی انگوٹھی کے نگ پر نقش کرنا چاہیے۔نقاش روزہ دار ہو اور جو شخص یہ انگوٹھی پہنے گا۔وہ لطف الٰہی سے مالا مال ہو گا۔دعائے حرف لام اسم لطیف کے ساتھ بطریق مذکورہ پڑھے۔

حرف المیم کے خواص

حرف م ناطق اور گرم و خشک ہے اور قدرے رطوبت بھی ہے اور نفع و نقصان دونوں اس کے خواص ہیں۔ اور شکلیں بھی اس کی دو ہیں۔ عربی اور سادہ دہیں چوبیس مرتبہ مربع کی شکل یہ ہے۔

م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م
م	م	م	م	م	م

اگر ترنج کی لکڑی پر لکھ کر قولنج والے کو دکھلائے تو مریض تندرست ہو جائے گا۔

اگر اس کا مربع قمر کی ساعت میں کسی بھی شخص کے نام کے ساتھ لکھے تو وہ اس کی محبت میں ایسا کھو جائے کہ ایک ساعت کی جدائی گوارہ نہ کر سکے گا۔ شکل اوپر نقل ہے۔

اور دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَالِکُ یَا مَلِیْکُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا مُتَکَبِّرُ۔ وہ تمام اسماء ذکر کرے جن کے اول حرف میم ہے۔ اور وہ سب اسماء ۲۸ ہیں۔ ان کے بعد یہ کہے۔ اَسْئَلُکَ بِھَا وَ بِمَا فِیْ حَرْفِ الْمِیْمِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَائِکَتَکَ الْکِرَامَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حرف النون کے خواص

حرف ن ناطق اور سرد و خشک ہے۔ قدرے رطوبت بھی ہے۔ یہ حرف میم کی طرح عنصر بارد میں اور میم کی طرح عنصر آب میں سے ہے۔ اگر کسی مصیبت زدہ کی پیشانی پر لکھیں تو اس کی بیماری جل کر جاتی ہے۔

جاننا چاہیئے حرف ہجا میں سے تین حرف مد الٰہی کے اسرار میں اسم اعظم ہیں اور وہ طرداً اور رداً پڑھے جاتے ہیں۔ جیسا کہ فرمان الٰہی ہے وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ اور کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ جب ان کے حروف کو مقطع کر کے لکھا جاوے۔ تو طرداً اور رداً دونوں طرح پڑھے جائیں گے اس طرح میم اور نون اور واو ہیں۔ جو دونوں طرح پڑھے جائیں گے اسی طرح میم اور نون اور واو ہیں جو دونوں طرح پڑھے جاتے ہیں۔ اور اسی باعث ان میں بہت سے اسرار ہیں دعائے حرف نون یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا نُوْرُ یَا نَافِعُ بِمَا اَوْدَعْتَہٗ حَرْفَ النُّوْنِ آخر تک بطریقہ مذکورہ پڑھنا چاہیئے

حرف الہا کے خواص

حرف ہا ہوائی اور قدرے خشکی کے باعث ترابی ہے۔ اس کے اثرات یہ ہیں جب اس کو آیت ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ الخ کے ساتھ لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈالے جو رات کو ڈرتا ہو تو اس کے بعد پھر نہ ڈرے گا۔ اگر اس کو مربع ۴ در ۴ میں لکھ کر کسی بچہ کے باندھیں تو ہر عارضہ اور مرض سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص اس کو ۱۱ بار عمدہ کاغذ پر اچھی طرح لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ اس کو اس کے ارادہ میں کامیاب کرے گا۔ اس حرف سے اسم ھَادِی کے سوا کوئی اور اسم مشتق نہیں ہے اس اسم اور اس آیت۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ کے ساتھ بطریق مقررہ دعا کرنا چاہیئے

حرف الواؤ کے خواص

حرف واو طبعاً خشک ہے اور قدرے مرطوب ہے۔ اس حرف واؤ کے کل اثرات حرف را، کی طرح ہیں۔ دعا حرف واؤ کی یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا وَھَّابُ یَا وَاحِدُ یَا وَلِیُّ یَا وَارِثُ یَا وَدُوْدُ یَا وَاجِدُ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ مَلَائِکَتَکَ یَمْتَثِلُوْنَ اَمْرِیْ مِمَّا اَنَا فِیْہِ مُھِمًّا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حرف لا کے خواص

حرف لا لمبا ہوائی ہے۔ اور قدرے خشک ہے۔ جو شخص ۱۱ بار تانبے کی لوح پر اسے نقش کر کے جس جانور کے گلے میں ڈالے تو وہ جانور نظر بد اور ہر آفت سے مامون رہے اور اگر کسی چیز کے گم ہو جانے کا خوف ہو تو وہ اس چیز پر حرف لا لکھے۔ اور یہ آیت پڑھے وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پھر انشاء اللہ وہ چیز محفوظ رہے گی۔ اس حرف میں یہ راز ہے کہ بجز عربی شکل کے دوسری شکل میں نہیں لکھا جاتا۔ دعائے حرف کی وہی ہے جو الف میں مذکور ہے۔

حرف الیا کے خواص

حرف یا کے اعمال حرف تا کی طرح ہیں۔ اسی پر قیاس کرو۔ نیز اس حرف کی کوئی دعا نہیں ہے۔ یہ حرف ندا ہے۔ جیسے کہتے ہیں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ الحمد للہ کا شکر ہے۔ کہ تذکرہ ابجد[1] تمام تر بیان ہوا۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

فصل ۳ عرش کی معنویات کا کشف

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک توفیق دے کہ اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ وَعَمَّ نوالہٗ نے اپنی ذات کو اِسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ سے منسوب فرمایا ہے تاکہ معلوم ہو۔ کہ عرش ہی وہ چیز ہے۔ جس کی طرف حدود معلوم مکر مرسومہ اور اسرار مکنون کی انتہائی حد ہے اور اسی جانب اور وہیں تمام حدود منتہی ہوتے ہیں۔

ساتوں آسمان اور زمینیں اسی طرح ہیں جن کا شہود بالکل ترتیب تقاضا پر منحصر ہے اور جن کا وجود دراصل ترکیب کا حکم دیتا ہے۔ اچھی طرح سمجھنا چاہیے۔ کہ عالم عرش دراصل مراتب اختراع کی پہلی حقیقت ہے اور کرسی عالم ابداع کی پہلی حقیقت ہے جو حکم اصلی ہے اور حکم فرعی دیگر ہے عرش دراصل نقطہ اختراع ہے اور کرسی مستدیر الابداع ہے جس طرح نقطہ خط کی ابتداء ہے ویسی ہی اختراعات کی نسبت مسموعات سے ہے اور جب یہ بات ثابت ہے کہ عرش اوّل مرتبہ اختراعات الٰہیات و علویات و سفلیات ہے۔ اور اسی کی طرف غایت کی ابتداء ہے لہٰذا عرش کو محیط بعید کہا گیا ہے حالانکہ اس کے نور کی دوری میں کچھ فرق نہیں ہے۔ کیونکہ اختراع باطن ہے دراصل ابداع ہے اور ابداع وہی ذات اختراع ہے۔ جو فلک رحمت کے نیچے ہے۔ جس سے ہماری مراد حجاب نہی عن الکرسی ہے جو قابل تصورات ہے یعنی بہتر قلہ ثانی ہے بے شک اللہ کے لئے ہر آسمان میں ایک عرش ہے جو اس کی پوشیدگیوں کے موافق ہے۔ اور اس کے وجود کو عرش و کرسی اور ابداع و اختراع ہی ظاہر کر رہے ہیں۔ واضح ہو جہاں عالم ابداع پایا جائے گا۔ وہیں عالم اختراع ضرور پایا جائے گا۔ اس کی تمام تدابیر پر حکمت ہیں۔ اور تمام مقدرات اس کی مشیت میں ہر آسمان میں اس کا ایک عرش ہے جیسے جس طرح ہر ابداع و اختراع قریب قریب ہیں ایسے ہی ہر عرش کے لئے کرسی ضروری ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ سات طبقات علویہ میں سات عرش اور سات کرسیاں ہیں۔

---

[1] حروف ابجد کے اعداد کے لحاظ سے یہ علم بقراط و سقراط و افلاطون کے زمانہ میں بہت عام تھا اسی کے ذریعہ حساب لگا کر ہر فیصلے کی دریافت کرتے ہیں۔ اور اب بھی اس علم کے ذریعہ بڑے کام ہو سکتے ہیں۔ کوشش شرط ہے نقائص بہت حساب دان ہو۔ از مترجم۔

عرش اوّل عرشِ اطلاق

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا یعنی اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ اس چیز کو جو زمین میں داخل ہوتی ہے۔ اور اس چیز کو جو اس سے نکلتی ہے یعنی نتائج تکوینیات سے اور پر حرکت وحدت اور قوت الٰہی موجود ہے اور جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے وہ رحمتِ امر مظہر ہے پھر بطون اشیاء سے تدریج ظاہر ہوتی ہے۔ اور جو چیز عروج کرتی ہے وہ بھی ظاہر ہو جاتی ہے اور یہ دائرہ دو فلک کی طرح جاری ہے اس میں سِر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اجسام کے لطائف و دقائق اور اسرار و ارواح کو جانتا ہے اور اس چیز کو بھی جانتا ہے جس کا تعلق حقائق حکم سے ہے اور جو کچھ آسمان عقل اور تعاقب حرکات افلاک سے ہوتا ہے۔ ان سب کو اللہ تعالیٰ بخوبی جانتا ہے۔

عرش دوم عرشِ رحمانی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى یہ حکم اس وجود کی حقیقت ہے جس کے ساتھ زمین و آسمان قائم ہیں۔ اور اسی وجہ سے آسمان بغیر ستون کے بلند ہیں۔ یعنی علویات مستویات دراصل بلندی وارتفاع ہے۔ نیز اس میں ابداع کے ساتھ سر انخفاض ہے جس کی انتہا عرش ہے۔ جو آسمان و زمین کی کنجی طول و عرض کی حقیقت تبعض کا ظہور اور بلندی و پستی کی نہایت ہے اس عرش کا سلوک دراصل معنوی اور عروج درحقیقت روحانی ہے۔ اس کا شہود فکری اس کا رفعت علوی ہے اور اس کا تبعض عرشی ہے اس کا ادراک کوئی جسم والا یا رسم والا یا کوئی مرسوم نہیں کر سکتا۔ وہ پوشیدگی کے ساتھ پر اسرار موجود اور متحقق ہے خلاصہ یہ کہ عرش کی یہ حقیقت ہے۔ جس کی طرف اشتہار روح الامین ہے اور اسی کے پاس حقیقت جبرائیلؑ ٹھہرتی ہے۔ اور یہی عرش مبادی ملاء اعلیٰ ہے اسی میں قلم کے لکھنے کی آواز سنائی دیتی ہے اور قلم وہ باتیں لکھتا ہے جن میں تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ وہ باتیں صفحات تشکیل میں صورت پذیر ہوتی ہیں۔ جو شخص ان اشاروں کو سمجھنا۔ وہ خوش قسمت ہے کیونکہ ان لطائف قدسیہ کا راز اس پر ظاہر ہوا ہے۔

عرش سوم عرشِ مجید

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ یہی عرش انتہائے رفعت ہے اور تمام ارواح اس کی عزت کرتی ہیں یعنی عرش اوّل نہ حجاب ہے نہ پردہ بلکہ اسی سے اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور اصفیاء کو در بدر عزت دی ہے۔ اور اسی مقام پر حقیقت عقول نے عالم علوی میں توقف کیا ہے اور یہی جگہ ارواح کا ٹھکانا بھی ہے اور عرش مجید ہی نے ارواح کو اجسام کی شکل دی ہے۔ اور اپنے مصنوعات اثر میں تصرف کیا ہے۔ اور قوالب ارواح شہود اختلاف صور کے ساتھ قوالب ترکیب میں صورت پذیر ہوئی ہیں۔ اور اسی عرش کی جانب دنیائے ارواح کی انتہا تھی جس کے فیض انوار سے قوالب حروف میں ڈھل جاتی ہے۔ جو برزخوں میں ظہور ختم کے دائرہ پر شہود حسن اور بروز حکم اور ظہور علم کے لئے ہے۔ جو درحقیقت حجابوں کی حقیقت ہے۔ جن کا ظاہر قدرت الٰہی ہے اور باطن امر الٰہی ہے۔ جس شخص نے دونوں اطراف کو چھوڑا تو گویا اس نے دونوں علوی امور کو جمع کیا اور جس کی اس مقام حضوری میں رسائی نہیں ہوئی۔ کہ اپنی نیند کو اطلاق کی کنجی سے کھول سکے۔ اور اپنے طلسم بشریت کو شوق الٰہی کی آگ میں جلا سکے وہ وجود شرک کے سبب سے ناکام مراد بلکہ درک اسفل میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَلَا تَجْعَلُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ الخ یعنی جو شخص مطلوب

سمجھ گیا۔ وہ تلبیس کی چادر کبھی نہیں اوڑھے گا۔ اور ابلیس کی ناامید رحمت میں شریک نہ ہوگا۔ اور یہ اس وقت ہے جب کہ غسل کر کے پاک صاف ہو چکا ہو اور اپنے نفس کو لذتوں سے روک لیا ہو۔
باوجود دانتیت فرمانِ الٰہی یَاحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُ فِیْ جَنْبِ اللّٰہِ وَاِنْ کُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِیْنَ ہم کو اللہ تعالیٰ کے حضور پناہ مانگنا چاہیے کہ ہم کو ناکامی پستی اور مایوسی سے محفوظ رکھے۔

عرش چہارم عرش کرم

انتہائے امداد اسی عرش کی طرف ہے۔ اور تمام استرواح اعمال حرکت کی جانب منسوب ہیں اور قبول مجازی تصریف کے لئے یہی اسرار تائید ہیں۔ اور اسی عرش کے ساتھ حق تعالیٰ کی حقیقت عظمیٰ کو جان سکتے ہوں۔ جس سے ہر چیز قائم ہے یہی حقیقت دراصل انبیاء کے حق میں عصمت اور اولیاء کے حق میں حفاظت ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے ہی رحمت ہے۔ اور انکار کرنے والوں کے لئے عذاب ہے۔ جس شخص نے میزان عرش میں اپنے میزان عمل رکھے۔ تو اس نے اپنے لطائف انوار کو ترجیح دے کر اور دقائق آثار سے امداد پائی۔
جاننا چاہیے کہ مقابل سور بمقابلہ عرش کے ہے۔ اور ہر ایک علوی وسفلی کا ایک عرش ہے یعنی علویات سے سفلیات کا راز ظاہر ہوتا ہے بعد ازیں دنیا کا راز ہے اور عرش میں تجلی بصیرت شامل ہے دنیا میں کوئی ایسا دفتر نہیں ہے جو اعمال کی صورت یا اللہ کی صورت اور اس کی تجلیات بنائے۔ ہر انسان کو نسبت صور کا خیال چھوڑ دینا چاہیے جو۔ عالم ازیں کہ وہ علوی ہو یا سفلی ہوں یا ازروئے حال وعلم وشہود اور ورود کے۔ اس کے بدگمان کرتی ہوں۔ واضح ہو کہ اللہ تعالیٰ نور علی ہے جو صورت وشکل سے منزہ ہے اور محدود بھی نہیں ہے۔

عرش پنجم عرش عظمت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ یہ شہود امر اور حقوق نور ابصار ہے جس طرح عرش اپنے وجود سے پہلے تھے۔ اور بعد میں جب انہوں نے اپنے فلک محدود میں دورہ کیا۔ مشاہدہ سے عجیب کار گری معلوم دیتی ہے جن کو حق تعالیٰ نے مکان قریب سے آواز دی ہے۔ وہ مکان عرش عظیم ہے جس کی طرف اعمال قلبی اور سیمات فکری جاتے ہیں اور نیک کلمے اسی کے حضور میں پہنچتے ہیں اذکار اور مخفی انوار اسرار بغیر حرف مکتوب اور حد معلوم کے۔ سب کے سب اللہ تعالیٰ ہی کی مرضی تلاش کرتے ہیں حساب لاہوت میں خود کار درشن کرنے والا اور شکلوں کا بنانے والا اہل تعظیم کو حقائق انوار کا مشاہدہ کراتا ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ عرش دراصل سیر ربانی اور برق روحانی ہے جس کو ربوبیت کا حلہ پہنایا گیا ہے اور جس کا باطن انوار رحمت سے مزین ہے دراصل عرش کی کیفیت یہ ہے کہ دو سیروں کا راز دو عالموں کا عالم دو دائروں کا تنزل اور دو انگلیوں کا ہلانا ہے۔ باطن اس کا نامعلوم ہے جس سے کیف کا پتہ چلایا جائے۔ اور ظاہر اس کا لین کا تابع ہے جس سے کثیف برتی۔ اور برزخی شعاعیں نکلتی ہیں عرش دونوں قطبوں پر جاری اور دونوں طریقوں کا شاہد دونوں دائروں کا پر محیط ہے اس کے انوار موج در موج منور ہیں۔ اور میزان جس سے میری مراد حقیقت میکائیل ہے۔ اسی عرش سے صادر ہوتا ہے وہ آٹھ جنتوں سے مخصوص ہے جو یہ ہیں جنت النعیم، جنت النور جنۃ الخلد جنۃ البقا جنۃ الکرامۃ جنۃ النظر جنۃ السماع جنۃ الخیام ہیں۔ جو شخص کجی سے محفوظ رہا متشابہات فانی میں مبتلا نہ ہوا اور اپنے نفس کو تمام برائیوں سے محفوظ رکھا۔ اور نفس کو پاک وصاف نکال

کر لے گیا اب شخص بے شک عرش عظیم سے متعلق ہوتا ہے جو سلوک طالبین سے منتظم ہو کر افعال طالبین سے حقیقت مطلوبین سلیم میں حاضری دیتا ہے پھر آگے بڑھ کر حقیقت مطلوبین کی صف میں منتقل ہوتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے أَوَمَن كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ اور فرماتا ہے ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔

عرش تدبیر چھپا عرش ہے

یہی عرش تدبیر در حقیقت عرش ربانی ہے جو عرش معارف لطیفہ اور تلویحات شریفہ کا مالک ہے اور یہی اطوار مقام ابرار ہے اسی میں مقام قبولیت دعا اور تجلیات خلوت ابرار تدابیر کھلاتے اور تشکیل نورانیات ہے یہی حقیقت انفاس اخلاص ہے اسی میں اس کا پردہ بلند اور حکم لدنی ہے اسی سے۔ اسی میں نفوس معنویہ کی روح تقدیر سے ملتی ہے ارواح مائیہ صحف منزلہ سے پاک وصاف ہے حقائق تجلیات علویات اول کے چھ صحیفے ہیں۔ تین عقول سے منسوب اور تین ارواح سے متعلق ہیں تینوں روحانی صحیفے وہ ہیں۔ جو ارواح پر نازل ہوئے یعنی ایک علمیات اور عملیات اور تیسرے رسوم علیات منقوشہ مکنونہ جن سے ارواح کے آفتاب اشباح کے میدانوں میں روشن ہیں اور جن کی حرکات روحانی، لاہوتی۔ سب ارواح پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اور دیگر تین صحف میں سے ایک وہ ہے۔ جس میں قوت فیض اور محل قبول ہے جس میں تصرف معانی و معلومات مکنونات اور تلویحات خارجہ کشف ہوتے ہیں اور اسی حقیقت سے حقائق نزول ادنی کا اعتبار ہے جو اول محیط نتائج و مظہر عجائب اور ذکر کرنے والوں کی ترقی ہے اور عالم مرکبات کے کثائف ہیں دوسرے صحیفہ میں قوت روحانیت کے تصرفات تشکیل تمامیات تقلید علیات صحف عملیات اور زیادتی قوت قلب کا صدور ہے جس سے قوت فکر یہ تاثیر نیک فودات اجرام کو دیتی ہے جس کو زبان تصوف میں ہمت مؤثرہ کہتے ہیں۔ اور تیسرا صحیفہ بناء استنباط علویہ ہے جو ترتیبات سفلیہ اور موافقت مثل کی ساتھ مماثل ہے۔ اسی کو حکمت یا تقدیر یا موضع کہتے ہیں اور یہی استوار کمال تصرف میں یہاں تک کہ حرکت باطن اسی کی ہے اور حرکت ظاہر دراصل طور اول ہے اطوار مقربین کا حضور رب العالمین میں۔ اور انوار ہیں دونوں برزخوں کے قطب کے دونوں دائروں میں۔ اور چراغ ہیں ظلمتوں میں اور اسی حقیقت سے انوار قلوب اور ارواح کے اسباب باطنہ سب کے سب مطلقہ سے مقید ہو گئے ہماری اس تحریر کی اللہ تعالیٰ یوں تائید ظاہر فرماتا ہے۔ إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ۔ جو شخص تفرق ظاہر سے جمع باطن کی طرف آیا اور پورا کیا جس کمال کو۔ خوبی اعمال کو ملکوتی اعمال سے مزین کیا جیسا کہ حق تعالیٰ نے ہم کو خبر دی ہے۔

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ۔ یعنی ابراہیم جس نے پورا در حقیقت یعنی در حقیقت نار اور نور قمر برزخیت لطیفہ کے رب کا نور حرکت علویہ کے لئے سب کے سب علویات سے ہیں جو درجہ نقار کو یہ اختلاف انواع حرکت دیتا ہے اور یہ امر بہت بڑی نشانیوں میں سے ہے۔ جو شاہدات اور معجزات میں سے ہے جب کہ فرمایا ہے وَاخْتِلَافُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَانِكُمْ در حقیقت اسی عالم عرشی ملکوتی سے گویائی پیدا ہوئی۔ تمام جمادات و نباتات اور حیوانات کے لئے جن کی اصل وضع کو حقیقت سے تعبیر دی گئی ہے۔ اور جن میں توحید رکھی گئی ہے۔ اگر چہ یہ انتہائے کمال

لے وہ شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے زندہ کیا۔ اور اس کے لئے نور پھیلا یا گیا۔ جس کے باعث وہ لوگوں میں چلتا ہے کیا اس کی مثل ہے جو اندھیروں میں ہے۔ ئے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور اللہ بہت فضل والا ہے۔ تے بے شک یہ ذکر پہلے صحیفوں میں سے ہے جو ابراہیم اور موسی کے صحیفے ہیں

ظہور قلبی کا ہے۔ لیکن نسبت صحف روحانیہ قلبیہ کی طرف ہے جو ان کے کشف کی حقیقت ہے۔ کہ ان کا ناسوت متصل ہوا اسرار اور روشن حکمتوں سے ہیں۔ عبارت میں اشاروں کا طریق نہایت لطیف ہے اگر ایک لطیفہ بیان کیا جائے تو پوشیدہ راز چمک اٹھے گا۔ جو محض حق کی طرف سے ہے۔ جس کے معانی اور انتہا کا ادراک نہیں کیا جا سکتا۔

عرش نزول ساتواں عرش

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارا رب ہر شب آخری حصہ میں آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے۔ اور یہی عرش بیت العزت ہے جس کا دور بیت المعمور پر ہے یہ سب عرش ستر حقیقت عالم ستر اور حقیقت مستورہ کی انتہا ہے پردہ کا راتوں سے نسبت کرنا عبارت ہے پردہ سے جو پردوں کے اسرار سمجھ گیا۔ اس نے قبولیت دعا کا راز بھی سمجھ لیا۔ وہ ساتوں پردے یہ ہیں۔ ستر الملک ستر الترکیب۔ ستر الدائر۔ جو حرکت معنوی ہے۔ ستر الغیب یہ شوق ہے۔ ستر الجبروت الا وسط یہ برزخ ہے۔ ستر النفس۔ یہ خط خیالی۔ اور تصرف ہے ستر القلب پردہ ہے درجہ اولی اور ثانیہ کا۔ ستر العقل یہ اتصال شفعیہ اتصال حروف اور اعداد واضح باد یہ سب پردے حجاب ہیں۔ صانع اور صنعت کے درمیان حق و حقیقت اور درمیان لطائف و کثائف اور درمیان علوم و معارف کے جس پردوں کو اٹھا کر مکان کی حقیقت دیکھ لی۔ اور لطائف روحانیہ اس پر منکشف ہوگئے وہ جو چاہے دعا کرے۔ اور اسی عرش مخصوص تک۔ انفاس بشریہ قوی ملکوتیہ تجلیات نبویہ۔ اور دعوات رسالیہ کی انتہا ہے جس سے شہود معجزات اور ظہور کرامات و خارق عادات ہوتا ہے اور اسی نہایات کے سمندروں اور ہدایات کے ساحلوں پر غلغلہ ہوتا ہے۔ تیرو اگر تیرنے والا ہو۔ اور چلو اگر چلنے والا ہو یہ اشاروں کے موتی عبارتوں کی سیپیوں میں ظاہر کئے گئے ہیں۔ اور حقائق علویات تھوڑی سے قیمت پر رکوع سفلیات میں ظاہر ہوئے ہیں۔ انہیں خرید لو اور جو کچھ ذخیرہ جمع کیا جائے۔ اسے دلہن کے مہر میں خرچ کر دو تا کہ پھر شربت حسرت پینا نہ پڑے۔

رَبَّنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَالَ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَاءَ كُمُ النَّذِيرُ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ناکامی سے محفوظ رکھے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً مضطر کی دعا قبول کرتا ہے۔ حقیقت ان عروش مذکورہ کی یہ ہے کہ یہ ظرف استقراری عددی جب کہ اللہ نے فرمایا ہے لِكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ ۚ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ جس شخص نے اپنی نظر سے حجاب اٹھایا اور بصیرت سے دور ہوا تو اس کا عقل مخلص سے خطاب کیا جائے گا۔ اور یہی معنے نقلیہ اور برزخیہ کے ہیں۔ جو شخص مبدعات میں عقل تام رکھتا ہے وہ مستقبل کو حال کے عکس مہابت آمال اور حقائق افعال میں مشاہدہ کرتا ہے ساتوں عروش علویہ کا بیان بحمد اللہ ختم ہوا۔ واللہ الموفق وھو المعین۔

ملوکِ علویات وسفلیات اور برزخ پر حروف کی تقسیم

آسمان میں بارہ برج ہیں چاروں طبیعتوں کے مطابق ان کی تقسیم یہ ہے کہ تین برج گرم خشک اور ناری ہیں اور باقی بھی اس طرح ہیں انہیں بروج پر حروف کی تقسیم سے بہت سی نتائجیں نکلتی ہیں۔

یہ تین برج گرم خشک ہیں۔ حمل۔ اسد۔ قوس۔ اور تین ہوائی ہیں۔ ثور۔ سنبلہ۔ جدی۔ اور یہ تین خاکی ہیں۔ میزان۔ دلو۔ جوزا۔ اور یہ تین آبی ہیں۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ بروج اور حروف کے متعلق جو ہمارے بیان کو خوب یاد کر لو۔ جو بہت سود مند ہے۔ اور اس دائرہ بھی خوب سمجھ لو۔

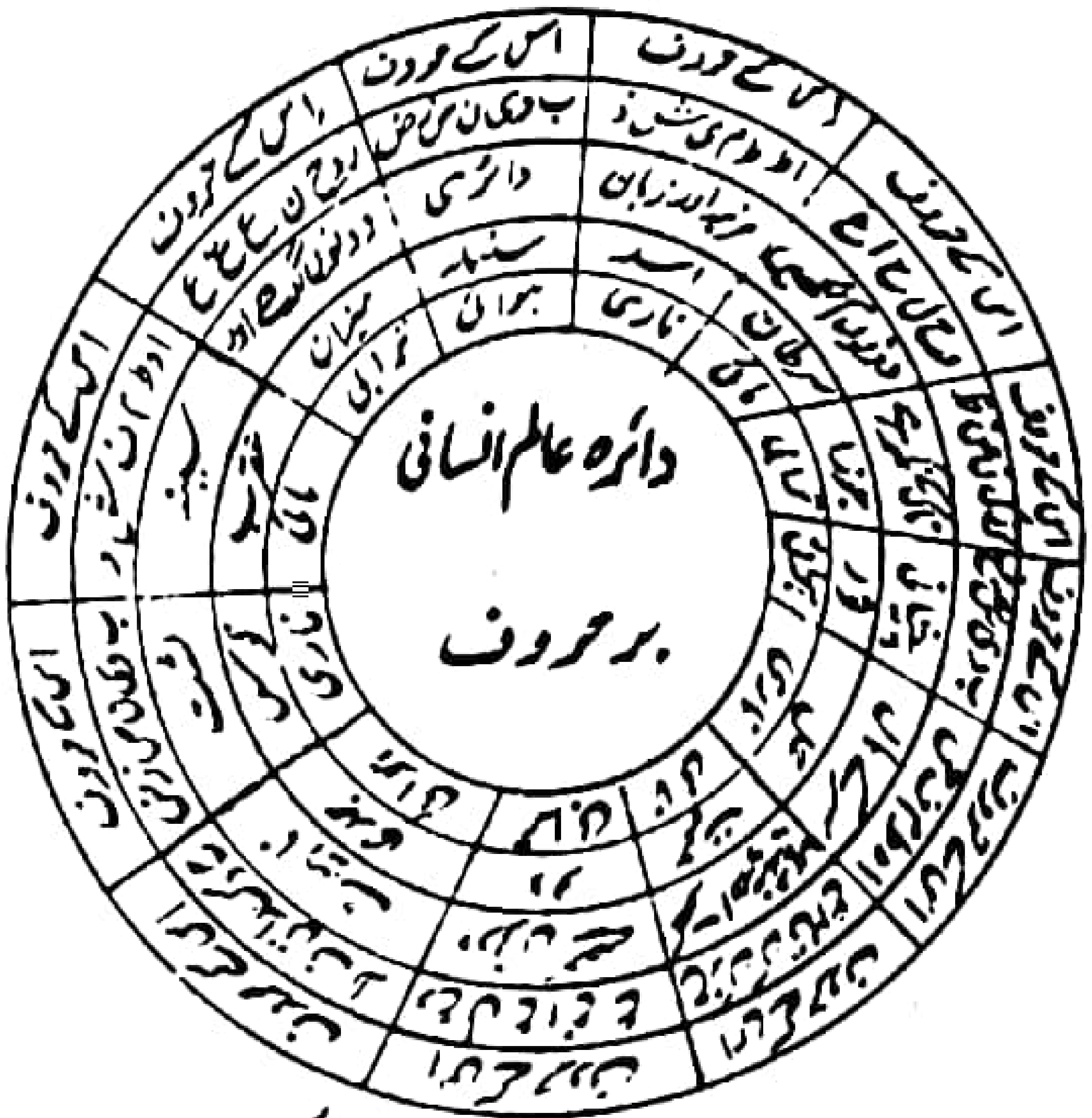

فصل قواعد کلیہ کی جدول

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
د	ح	ل	ع	ر	خ	غ
سرد خشک	معدن اسکا	گرم خشک اسکا	گرم تر			سرد تر
جدی دلو	قلعی	نرمی اسکی	رطوبت اسکی	رطوبت اسکی	حروف	واسطے اسکے
ہفتہ	سفید	رطوبت اس کی	رطوبت اس کی	رطوبت اس کی	حروف	سرطان
سیاہ	درجہ	اسد	اسد	کبشرہ	چار	دد
ملک اسکا	سرد	اتوار	اتوار	اسکے واسطے	سیاب	معدن اسکا
سرد خشک	سرد تر	سونا	سونا	میزان	عاری اس کا	علم
میموں	کوکب	ملک اسکا	ملک اسکا	ثور	عزرائیل	علوی اس کا
حوت		جبھہ	جبھہ	جبھہ	برتان	میکائیل
	جبھہ			اتوار		بدھر

اس فہرست میں باطن حروف ان کی میزان طبائع بروج املاک علوی و سفلی شب و روز پر ان کی تقسیم اور اعداد نیز طول و عرض بیان کئے گئے ہیں ۔ اس جدول کی شکل یہ ہے ۔

۲مسـ لـ ناری گرم خشک اور کواکب ۲۵۴۹ ہیں۔ مثال اس کی یہ ہے کہ جو نام تم کو معلوم کرنا ہو کہ اس کا مزاج کیا ہے ۔ تو اس نام کے حروف دیکھو کہ کون سا حرف زیادہ عدد رکھتا ہے۔ مثلاً اسم یعقوب کو دیکھا تو عنصر ہوا کو غالب پایا کیونکہ حرف "قاف" کے ۱۰۰ عدد ہیں حروف کی طبائع اس طرح ہیں۔ اوّل ناری دوم خاکی سوم بادی چہارم آبی ۔ تمام موجودات میں یہی طبائع موجود ہیں ۔

ہیولیٰ بغیر معیاری عنصروں کے قائم نہیں ہو سکتے تمام حروف آتشی بادی خاکی اور آبی اس فہرست میں موجود ہیں اور ان عناصر کا مجموعہ تمام موجودات کے خیر و شر ہدایت و گمراہی اور حق و باطل کو شامل ہے ۔ اور وہم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان میں موجود ہے لیکن

یہ بیان طویل ہے لیکن جب تم کو میں کوئی کام نیکی یا بدی کا کرنا ہو تو اسی طریقہ سے کرو ۔

اس کی مثال یہ سمجھو کہ تم کو ایک شخص سے دشمنی ہے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہو۔ یا کسی غائب کو بلانا چاہتے ہو یا کسی سے کچھ فائدہ منظور ہے تو اسکے نام میں عنصر غالب کے حروف ملاؤ۔ اگر نام میں عنصر آتش کا غلبہ ہو تو آتش کا غلبہ ہو تو آتش کے حروف کو نام میں ملا کر۔ اسکے بعد اگر حروف اسم مزدوجہ ہیں۔ تو ان میں بسط چار مرتبہ کرو اور اگر منفردہ ہیں تو عمل بسط ۵ مرتبہ کرو۔ اسمائے مزدوجہ کو چار چار مرتبہ لکھو۔ اور منفردہ کو پانچ پانچ مرتبہ اور کچھ فاضل بچے اسے پھر بسط کر کے دیکھو کہ وہ جوڑ ہے یا فرد۔ اور پھر بار دگر اسی طرح عمل کرو اس عمل سے وہ چیز پیدا ہو گی جس سے اعوان ثلثہ کو تم مسخر کر کے جو کام چاہو گے ان سے لو گے مثال یہ ہے۔ کہ عدد حروف اسماء اور عدد حروف نار بلحاظ عدد طبیعت جاری ہیں۔

حروف آتشی چنانچہ حروف ناریہ ہیں ا ہ ط م ف ش ذ ان کا بسط عددی اس طرح ہے اح و ح م س ہ ت س ع د ا ر ب ع د ت ش م ان ق ر ش ل اث م ا ی ہ س ب ع ہ م ا ی ۵ ۔ عدد ان میں سے ظاہر ہیں۔

حروف خاکی حروف خاکی یہ ہیں۔ و ح ل ع ر خ ع ان کا بسط بھی بطریقہ مذکورہ ہے۔ اور اعداد بھی معلوم ہیں۔

حروف بادی حروف بادی یہ ہیں ب و ی ن ص ط ض بسط و اعداد ان کے بھی بطریقہ مذکورہ ہیں اور ان حروف کی سات دن پر تقسیم ہے۔ جب کواکب سبع ہیں۔ اگر کوئی عمل کرنا چاہو تو اس دن کے اعداد لو اس کے حروف کو اور اس ساعت کو جس میں عمل شروع کرنا ہو۔ ان سب اعداد کو جمع کرو۔ اور بسط کر کے حروف اسماء میں اضافہ کرو پھر عمل میں لاؤ حروف ایام کے اعداد اس طرح ہیں۔ یوم الاحد یعنی اتوار اس کا بسط عددی یہ ہے۔ اح د ث ل ث د ن اح ر ث م ان م ی ہ ا ر ب ع ہ کل ۲۳ حروف ہیں۔ اور بسط اعداد ان کے ۵۱ ۵ ہیں حروف یوم الاثنین یعنی پیر کا دن بسط اس کا یہ ہے اح د ث ل اث و ن اح د خ م ل م ا ی د خ م س و ن ع ش ر ہ خ م س د ن اس کے کل ۳۲ حروف۔ یوم الثلاثہ یعنی منگل کا دن اس کا بسط ۳۶ حروف ہیں یوم الاربعاء یعنی بدھ کا دن اس کا بسط ۳۱ حروف ہیں۔ یوم الخمیس یعنی جمعرات اس کا بسط ۳۷ حروف ہیں۔ یوم الجمعہ یعنی جمعہ کا دن یہ بھی اسی طرح ہے۔ یوم السبت یعنی سنیچر کا دن اس کا بسط ۲۷ حروف ہیں یہ ایام سبعہ کے حروف کا بیان ہوا۔

حروف کواکب کواکب کے حروف ہیں۔ زحل ساتویں آسمان کا مالک ہے۔ بسط عددی اس کا س ب ع ہ ث م ان ی ہ ث ل اث د ن ہے اس کے کل ۲۱ حروف ہیں مشتری کے بسط عددی کے ۱۴ حرف ہیں۔ مریخ کے بسط عددی کے ۳۱ حرف شمس کے ۲۷ حرف زہرہ کے ۲۷ حرف۔ عطارد کے ۲۳ حرف قمر کے ۲۵ حرف۔ اور ساعات کے بسط عددی یہ ہیں پہلی ساعت کے پانچ حرف دوسری ساعت کے ۲۳ حرف۔ تیسری ساعت کے ۲۷ حرف چوتھی ساعت کے ۳۲ حرف اور پانچویں ساعت کے ۳۳ حرف۔ چھٹی ساعت کے ۲۹ حرف ساتویں ساعت کے ۲۲ حرف۔ آٹھویں ساعت کے ۲۴ نویں ساعت کے ۲۴ دسویں ساعت کے ۱۵ حرف گیارھویں ساعت کے ۲۵ حرف بارھویں ساعت کے ۲۷ حرف ہیں۔ اور اعداد ان حروف کے سب کو معلوم ہیں۔ حروف نہار کے اعداد بسط ۲۷ حرف ہیں۔ حروف لیل ۲۵ حرف ہیں۔ جن کے اعداد ۱۶۸۳ ہوتے ہیں۔ اور یہ عمل لیل رات میں داخل کئے جاتے ہیں۔ جیسے کہ عمل نہار میں اس کے اعداد داخل ہوتے ہیں اس کیفیت تعریف حروف کو تمام متعلقات سے متعلق عنقریب بیان کروں گا خیر و شر کے لئے۔ حیوان یا انسان کو بلانا یا دور کرنا وغیرہ وغیرہ۔

لہ حروف ناری اس حرف کو کہتے ہیں جسکی طبیعت آتشی ہو۔

جب کوئی کام کرنا چاہو تو معمول کے نام کے حروف کو بسط عددی کر کے دیکھو کون سا عنصر غالب ہے اسی کے مطابق بلانے یا دور کرنے اور صحت مرض کا عمل کرو۔ مثلاً مطلوب کا محمد نام ہے۔ اس کے حروف کو بسط عددی اس طرح کیا ا ر ب ع د ن ش م ا ن ی ہ ا ر ب ع د ن ا ر ب ع ہ۔ اعداد ان کے ۵۰۰ ہیں اس کے بعد ان چاروں باتوں میں سے جو کرنا ہو کرے۔ بلانا یا دور کرنا یا تندرست کرنا بیمار کرنا اس بسط کے بعد عنصر دن دسا عت کے بسط کو اس میں اضافہ کر کے عمل مکمل کرے اگر یہ طریقہ معلوم ہو گیا۔ تو سمجھو گویا مکنون تم نے معلوم کر لیا تمہاری دین داری جتنی مکمل ہو گی اسی قدر ہر چیز تمہاری اطاعت کرے گی۔

بارش یا ہوا کو مسخر کرنا بارش یا ہوا کو مسخر کرنا چاہو یعنی کہ جب جی چاہو مینہ برسایا۔ اور جب چاہو بند کر دیا۔ جب جی چاہا ہوا چلا دی۔ اور بند کر دو۔ واضح باد ان موازین کو آگے بیان کیا جاتا ہے جب تم ان کو معلوم کر لو گے تو تمام دنیا میں تمہاری حکومت ہو گی اور آخرت میں بھی تمہارے لئے مسرت ہو گی بارش کی میزان یہ ہے۔ ا ر ب ع د ن ت س ع ہ م ا ث ی ن یہ ۱۶ حرف ہیں۔ اور اعداد ان کے ۱۲۷۸ ہیں۔ اس کے ساتھ میزان جلب کو جس کا ذکر ہو چکا ہے۔ شامل کر کے عمل کرو اور ہوا کی میزان یہ ہے۔ م ا ت ی ن ع ش ر ہ ا ح و ث م ا ن ی ہ یہ جملہ ۱۹ حرف ہیں۔ میزان جلب کو اس میں شامل کر کے عمل کرو۔

موذیات کے دور کرنے کے لئے میزان طرہ استعمال کرو۔ ہوام کا بسط عددی یہ ہے (ع م س ہ س ت ہ ا ح و ا ر ب ع د ن) یہ کل ۱۶ حرف ہیں جن کے اعداد ۱۵۱۶ ہیں۔ اور ان کے حاضر کرنے کا بھی یہی طریقہ ہے۔

دریائی جانوروں کی میزان یہ ہے (ا ر ب ع ہ س ت ہ ا ح و ر ش ل ا ت د ن ش م ا ن ی ہ م ا ث ی ن) یہ ۲۸ حرف ہیں۔ اور میزان طیور کی طرف خیر یا شر کا اضافہ کر سکتے ہو جن اعداد کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ ان سے ان کے مخارج پیدا کرو۔ مثلاً مخرج عشر کا عشرہ سے اور تسع کا تسعہ سے ہے وغیرہ وغیرہ۔

عنصر ناری کا معلوم کرنا چاہو۔ جو ۱۲۵ ہے۔ اور جب کسی کام کے لئے اس کے ساتھ عمل کرنا ہو۔ تو اس کے مخرج کو میزان عمل پر اضافہ کرو کل اعمال میں یہی قاعدہ تمام اعداد کا ہے اچھی طرح یاد رہے چاروں عنصروں میں سے ہر ایک عنصر کئی درجہ رکھتا ہے۔ اور ہر درجہ کی علیحدہ میزان ہے۔ عنصر نار کا پہلا درجہ نار مستوقد ہے۔ اس کے بسط کے حروف ۲۸ ہیں۔ اور اعداد ان کے ۲۹۶۹ ہیں۔ دوسرا درجہ نار کا تاکل و تشرب ہے حروف اس کے ۴۶۔ اور اعداد اس کے ۵۳۵ ہیں۔

عنصر ہوا کی قسمیں عنصر ہوا کی کئی قسمیں ہیں۔ ہوا خشکی تری میں لوگوں کو نفع دیتی ہیں ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے۔ حروف اس کے ۱۳۸ ہیں۔ تیسرا درجہ ہوا کا العشق المحبتہ ہے۔ بسط اس کا معلوم ہے۔ حروف اس کے ۷۶ ہیں۔ چوتھا درجہ ہوا کا جمع الطیور ہے۔ اور اس کا بسط عددی بھی معلوم حروف اس کے ۲۳۶ ہیں۔ پانچواں درجہ ہوا کا یا زرہ مفسد ہے۔ بسط اس کا ۵۰۰ اور اس کے عدد بھی معلوم ہیں بطریقہ استخراج۔ پانی کے پانچ درجے ہیں۔ پہلا ماء العذب الفرات بسط عددی معلوم کر لو جسکے حروف ۳۷ ہیں۔ تیسرا درجہ ماء الزعاق ہے عدد۔ بسط کر لو۔ اس کے حروف ۲۹۶ ہیں۔ چوتھا ماء الوذک ہے۔ جسکا کچھ مزہ نہیں ہوتا۔ بسط عددی معلوم کر لو۔ اسکے حروف ۴۹ ہیں۔ پانچواں درجہ ماء الثقیل علی الانسان ہے اسکا بسط ۹۴ اور اعداد معلوم ہیں

خاک کے درجے خاک کے درجے یہ ہیں۔ پہلا درجہ تراب الحب والزراع اس کے بسط عددی ۲۹۴ ہیں اور اعداد ۳۱۲۲۔ دوسرا درجہ تراب المعادن اسکا بسط ۵۵ اور اعداد ۳۱۴ ہیں۔ تیسرا درجہ تراب المستعمل ہے اس کا بسط ۱۱۸ ہے۔

چوتھا درجہ تراب السباخ ہے۔ ایسی زمین جس میں گھاس پیدا نہیں ہوتی اس کا بسط ۱۹۱۴۱ ہے۔

اس موازین مہمہ کو یاد کر لو اور جب چاہو کر تمام موجودات میں اپنا تصرف کرو خیر یا شر یا جلب یا طرد یا تسلط حیوان یا ہوا یا بارش کا تو اس نوع کے حروف کو بسط کر کے دیکھو جو طبیعت غالب ہو اسی عنصر کا اس میں اضافہ کرو۔ اگر دن یا رات کو عمل کرنا ہو تو رات یا دن کے بسط کا اس میں اضافہ کرو پھر ساعت کا بسط بھی اس میں ملاؤ۔ جس ساعت میں عمل کرنا چاہو اور ستارہ کی میزان بھی اس میں شامل کرو جب یہ سب موازین جمع ہو جائیں مع نام معمول کے اگر اس کے عدد مزدوج ہیں تو اسما کو مربع میں لکھو اور اگر مفرد ہیں تو مخماسی میں لکھو جیسا تم کو پہلے معلوم ہو چکا ہے۔ مثلاً کسی انسان کے لئے عمل کرنا چاہو اور اس کا نام یعقوب ہو تو اس طرح بسط کرو د ع س ر ہ س ب ع د ن م ا ی ء س ت ہ ا ث ن ی کل ۲۱ حروف اور اس کے اعداد ۶ ۱۸۶ میں) پھر ان میں ان موازین کو ملاؤ جن کا ہم ذکر کر چکے ہیں جو عنصر غالب ہو گا۔ اسی کے موافق عمل کرو۔ مثلاً اگر خاک غالب ہے تو عمل کو خاک میں یا قبر میں یا مکان کی دہلیز میں دباؤ اگر آگ غالب ہو تو آگ کے قریب دفن کرو یا چراغ میں جلاؤ اگر ہوا غالب ہو تو ہوا میں لٹکاؤ۔ یا بازو پر باندھو۔ اور اگر پانی غالب ہو تو پانی میں بہاؤ دفن کرو اور نیک کام کے لئے عمدہ خوشبو روشن کی جائے اور برے کام کے لئے بدبو کی چیزیں جلاؤ اور جب اسماء کی صحت اور سقم معلوم کرنا ہو تو صاحب الیوم کے اسم کی میزان معلوم کرلو مثال یہ ہے اتوار کا دن شمس کے لئے ہے۔ اور زمین سے اس کے لئے سونا ہے۔ جب تم نے اس کے حروف کو بسط کیا اور حروف اعداد کو پھر ۷۷ پر ساقط کیا عدد ایام کے مطابق تو ایک بچ رہا تو شمس اتوار کے لئے ہے۔ اگر اسم ذہب کو بسط کیا تو ۷۰۸ حرف ہوئے ان کو مثل اول کے ساقط کیا تو بھی ایک ہی باقی رہے گا۔ اور جب تم اس اسم کو لوگے جس سے اللہ نے یہ مؤکل پیدا کیا ہے۔ تو یہ عدد بھی ستاروں اور جوہروں کے مطابق ہو گا۔ کل چیزیں اسی طرح میزان میں وزن کی جاتی ہیں۔ جو موافق ہو وہ صحیح ہے اور جو مخالف ہو وہ غلط ہے۔ اس کو پھر میزان کی طرف لے جاؤ اور ہر حرف کو اس کی جگہ لوٹا دو اور جو حرف زائد ہو اس کو حذف کرو اور اسی طرح نقطوں اور سب حروف کو زیر عمل لانا چاہیئے۔

فصل پوشیدہ رازوں کی پہچان اور روشن علم

۸ حروف کے امہات جامع ان کے مراتب اور ایام و ملک و اسماء حسنہ بیان کئے جاتے ہیں۔

امہات حروف ۹ ہیں ہر مرتبہ میں ایک دن اور ایک ستارہ دو اسموں سے متعلق ہے۔ امہات حروف جو در اصل صورت اسماء الٰہی ہیں ان کی شکل مع اعداد یہ ہے۔ ابقغ بکر جلس دمت ہنث وسخ زعذ حفض طضظ ۱۱۱۱ ۲۲۲۲ ۳۳۳۳ ۴۴۴ ۵۵۵ ۶۶۶ ۷۷۷ ۸۸۸ ۹۹۹

تم کوئی عمل کرنا چاہو تو مراتب میں سے ایک مرتبہ لے کر اس کے اعداد مجمل و مفصل و مبسوط نکال کر سب حروف کے اعداد اس میں بڑھاؤ اور دونوں اسماء کے عدد بھی بڑھاؤ جب تمام عدد پورے ہو جائیں۔ تو جس دن عمل کرنا ہو۔ اس کے مطابق ایک نقش تیار کر کے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر زیادتی قمر میں یہ عمل کرو پھر ان حروف کو نقش دائرہ کے گرد الگ الگ لکھ کر سات دن اس کی ریاضت کرو اور علوی یا سفلی موکلوں کو مسخر کر کے کام لو۔ ۱ یقغ ۱۱۱۱ اس کا دن اتوار اور کوکب شمس ہے۔ اور نقش مسدس اور اسماء حسنیٰ میں سے یہ دو اسم حی قیوم عدد ظاہر اور مفصل اور مبسوط کے بکر ۲۲۲ اس کا دن پیر اور ستارہ اس کا قمر ہے اور نقش مثلث اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم رحمٰن رحیم جلس ۳۳۳ اس کا دن منگل اور ستارہ مریخ ہے اور نقش مسبع اور اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم ہیں ملک قدوس دمت ۴۴۴ اس کا دن بدھ اور ستارہ عطارد اور نقش مربع ہے اور اسماء الٰہی میں سے یہ دو اسم اس سے نسبت رکھتے ہیں۔ کبیر متعال ہنث ۵۵۵ اس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری اور دوق مثمن اور یہ دو اسم ہیں۔ نما ۶ ۶ شافی ۶۶. زعذ ۷۷ اس کا دن سنیچر ستارہ زحل نقش مسبع اور یہ دو اسم ہیں۔ قوی قادر حفض ۸۸۸ اس کا دن اتوار ستارہ اس کا جوزا نقش مسدس اور یہ دو اسم ہیں۔

اس کا دن اتوار ستارہ اس کا جوزاء نقش مسدس اور یہ دو اسم ہیں۔ تقویٰ نفاذ کپڑے اور بدن کی پاکیزگی اور اعتکاف لازمی ہے اور ہر مرتبہ کے لئے سات دن ضروری ہیں۔ آغاز ہر ریاضت کا اسی دن سے کرنا چاہئیے جس کی طرف وہ ریاضت منسوب ہو۔ ایام ریاضت میں دن کو روزہ رکھنا رات کو قیام کرتا اور ہر شب میں نقش ستاروں کے سامنے رکھے۔ اور صبح شام ستارے کے موافق بخور روشن کرنا چاہیئے۔ ولق کے اعداد کے مطابق دونوں اسماء کا ذکر کرنا چاہئیے دن کو چار بار بخور روشن کرے۔ صبح کو زوال کے بعد عصر کے بعد اور نصف شب کو سات دن متواتر اسی طرح عمل کرنا چاہیے۔

اعمال ان سب چیزوں کی رعایت پر موقوف ہیں اسماء کواکب ساعات معاون اور بخور ریاضت پر ثابت قدمی اور نماز روزہ کی پابندی سب سے بڑی شرط ہے ان شرائط میں سے ایک بھی شرط فاسد ہوگی تو عمل بھی فاسد ہوگا۔ اسی لئے میں نے یہ مضمون نہایت وضاحت سے بیان کیا تاکہ کوئی بات پوشیدہ نہ رہے۔

پہلا مرتبہ ایقع ہے اس طرح الف ۱۳۱ یاء ۱۱ عین ۱۰۶۰، اور بسط اعداد اس طرح سے ہے۔ ا ح د ث ل ا ث د ن ا ل ف ع ش ر ہ ا ر ب ع د ن اس کے کل عدد ۱۱۱۱ ہیں جب ان کو حروف ثمانیہ سے ملائیں۔ تو سب عدد ۱۲۹۸۷ ہو گے۔ اسم حی قیوم کے مجملاً ۱۷۴ حروف نکلیں گے۔ اور مفصلاً سا یا قا ق۔ یا میم یا واؤ مبسوطاً ہیں م ی ت ی ن ا ح د ع ش ر ہ ا ر ب ع د ن ۱۶ حروف میں ان دونوں اسموں کے عدد ۱۷۴ ہوئے ان کے عدد تفصیل ۳۱۵ اور ان کا بسط ۴۶۹۹ جملۂ اعداد ہر اسم کے یہ ہیں ۵۱۸۸ اور مرتبہ د اسماء سے جو تمام ہے وہ شکل نقش مسدس ایقع یہ ہے۔

۴۳۹	۳۲۹	۳۲۳	۳۲۲	۱۲۶	۴۰۱
۳۳۴	۳۰۲۸	۳۴۲	۲۴۵	۲۳۶	۲۴۱۱
۳۱۵	۳۱۹	۲۲۲	۲۲۰	۲۳۷	۲۴۳
۳۰۲۹	۲۰۱۱	۲۳۸	۳۲۰	۲۴۱	۲۳۷
۴۴۴	۴۴۴	۳۱۷	۳۲۶	۲۱۴	۲۳۱
۳۱۸	۱۴۳	۲۱۳	۱۲۲	۳۳۲	۲۳۵

دوسرا مرتبہ بکر اس کے حروف ۱۲۲ تفصیلی اعداد ۳۰۵ اور مجمل ۳۔ اور اعداد حروف ۲۲۲ اور مجموعہ ان کا ۲۹۶ ہے۔ اور جب اٹھائیس ۲۸ حروف کے علاوہ ۵۹۹۵ اس میں اور بڑھائے تو مجموعہ ۸۹۵۵ ہوا جس میں سے یہ دونوں اسم رحمٰن ورحیم ۵۹۹۵ نکلے تفصیل اس کی یہ ہے۔ را ۲۰۱ حا ۹۰ میم ۹۰ نون ۱۰۶ بسط عددی کے ۱۲ ہیں۔ م ا ی ت ی ن ا ح د ث م ا ن د ن ع س ر ہ ا ر ب ع د ن س ت ح خ م س د ن م ا ت ی ن ا ح د ث م ا ن ی ہ ا ح د ع ش ر ہ ا ح د ا ر ب ع د ن کے مجملاً ۵۶۵ اور مفصلاً ۲۷ اور مبسوطاً ۱۳۴۱، عدد ہیں۔ اور مجموعہ مستخرجہ اسماء کا ۸۶۱۴ ہوا یہ مجموعہ صحیح ہے۔ جس میں سے مرتبہ اور اسماء نکلے ۵۷۱۱ عدد میں سے اکم کرد۔ یہاں تک کہ ثلاثی میں داخل ہو جائے کیونکہ وہ کسر کو برداشت نہیں کر سکتا شکل مثلث بکر کی یہ ہے۔

۵۸۵۶	۵۸۵۲	۵۱۶۷
۵۸۴۷	۵۸۵۴	۵۵۵۸
۵۸۵۵	۵۱۹۵	۵۸۵۲

تیسرا مرتبہ جلش کا ہے۔ مفصلاً اور مجملاً جیم لام شین۔ اور بسط کے ساتھ اس طرح ست ل ا ث ع ش ر ہ ا ر ب ع د ن ت ل ا ث د ن ا ح د ا ر ب ع د ن ث ل ث م ا ی ہ ع ش ر ہ خ م س د ن،، مفصل اور مجمل ۳۳۳ ۴۸۴ اور مبسوط ۵۷۹۳ عدد ہیں۔ اگر اٹھائیس حروف کے اعداد اس میں شامل کریں تو یہ دونوں اسماء اس میں نکلیں گے، مَلِکٌ قدوس مجملاً ۱۵۱۴۶ اور مفصلاً ۲۲ میم لام کاف قاف دال واؤ سین اور عدد حروف تفصیل ۲۳ میں ان کے مبسوط کا بیان ہو چکا اور عدد حروف بسط کے ۹۲ ہیں مجملاً ۳۶۰ اور مفصلاً ۱۱۱ اور مبسوط ۸۸۷۳ جملہ ۹۷۴۳ عدد ہوئے اگر اس میں عدد مرتبہ جو اس سے نکلتا ہے اور جو اس کی طرف منسوب ہے۔ اضافہ کیا جائے تو کل ۳۲۲۳۴۸ عدد ہوئے جس کا یہ نقش مسبع بشکل جلش اگلے صفحہ پہ ہے۔

نقش یہ ہے

۴۲۴۷	۲۲۴	۴۳۲۱	۶۲۶	۴۴۴	۳۲۲۱	۴۳۱۱
۴۲۴۳	۴۳۴۱	۴۶۱	۴۴۵	۲۳۱۳	۳۰۴۸	۴۲۲۵
۴۲۲۹	۴۳۱۲	۴۲۴۲	۲۴۶	۳۵۶	۲۳۴۲	۳۰۱۳
۴۲۱۴	۴۳۵	۳۳۷	۳۲۴	۲۴۵۹	۲۳۴۰	۴۳۵۱
۲۸۴۳	۴۴۱۸	۴۲۷	۴۴۱	۴۲۵۷	۴۳۱۵	۴۳۱۹
۴۴۳	۵۸۴۳	۴۳۴۱	۴۳۲۹	۴۳۱۶	۲۲۴۲	۴۳۱۸
۴۳۲۰	۳۱۷	۲۲۴۹	۴۲۳	۴۴۲۰	۵۲۵۹	۳۱۴۲

چوتھا مرتبہ دمت کا ہے۔ جس کے عدد ۴۳۴۳ بدھ کا دن اور ستارہ عطارد ہے۔ دل میم تا جملہ آٹھ حرف ہیں اس کے اعداد ۵۲۶ اور بسط اس طرح ہے۔ ا ر ب ع ہ ا ح د ث ل اث و ن ا ر ب ع د ن ع ش ر ہ ا ب ع د ن ا ر ب ع ا م ا ی ہ جملہ ۴۳۴۳ سب مجمل ۵۵۶ اور مفصل ۳۹۶۵ اور مجموعہ ان کا ۴۹۳۵ ہے۔ جب اٹھائیس حروف کے اعداد شامل کئے تو مجموعہ ۵۹۹۵ ہوا اور سب ۹۹۳ ہوئے جس سے یہ اسماء نکلے کَبِیْرٌ مُتَعَالٍ ۳۷ مجمل و مفصل کاف با یا راء تا عین الف لام جملہ اعداد ان کے ۹۱۱۹ ہوئے ان بسط اس طرح ہے۔ عِشْرُوْنَ اَحَدٌ ثَمَانُوْنَ اِثْنَیْنِ اَحَدٌ عَشَرَ ۃٌ اَحَدٌ ثَمَانُوْنَ اَحَدٌ اَرْبَعُوْنَ عَشَرَۃٌ اَرْبَعُوْنَ اَرْبَعَمِائَۃٍ اَحَدٌ سَبْعُوْنَ عَشَرَۃٌ خَمْسُوْنَ اَحَدٌ ثَلٰثُوْنَ ثَمَانُوْنَ ثَلٰثُوْنَ اَحَدٌ اَرْبَعُوْنَ۔ جملہ تعداد ان سب کے عدد ۵۷۷ مفصل ۱۱۱۹ اور مبسوطاً ۳۲۲۹ ہیں جو کل ۱۲۱۵ عدد ہوئے واللہ اعلم بالصواب۔

پانچواں مرتبہ ۵۵۵ ہاناء نون مبسوطا ا ح د خ م د ن س ن ہ خ م س د ن خ م س ا ی ہ۔ کل جملہ ۳۷۲۴ عدد تمام ہوں گے۔ ۲۳۵۰۰ اور ان سے یہ اسماء نکلیں گے۔ فَتَّاحٌ رَزَّاقٌ ۹۷ مفصلاً ۱۳۱۷ فا تا الف حا را زا ی الف قاف ث م ان ی ہ ا ح د ث ل اث د ن ث م ان د ن م ا ی ہ جملہ ان کا ۹۱۴ اور یہ عدد مرتبہ اسماء سے نکلے ۹۴۷۱۸ اس کا نقش مثمن جس کا دن جمعرات اور ستارہ مشتری ہے۔ اور اس کا مدخل ثمانی ۲۲۹۹ ہے۔

چھٹا مرتبہ وسخ دن جمعہ ستارہ زہرہ اور اس کا نقش مخمس ہے۔ اس کا بسط س ث ہ ا ح د س ت د س ت د ن ع ش رہ خ م س د ن س ت م ا ی ۵ ا ح در مجمل ۶۶۶ اور مفصل ۲۲۳۴ اور مبسوطا ۴۷۲۱ ۔ جب ان کو ۲۸ حروف کی طرف مضاف کیا تو مجموعہ ۲۷۲۴ ہوا اور یہ اسماء نکلے کَافِیٌ غَنِیٌّ مجمل ۱۱۷۱ اور مفصل کاف الف فاء یاء غین نون یا جملہ تفصیل ۱۷۱ اور اس کا بسط اس طرح۔ ع ش ا د ن ا ح د ث م ان د ن ا ح د س ر د ن ا ح د ع س ب ع د ن ع ش رہ خ س د ن۔ اور بسط اسماء ۸۲۷ اسماء مجملاً اور مفصلاً اور مبسوطاً ۶۸۲ ہوئے ان عددوں سے جو اسماء سے نکلے اور جو مرتبہ سے نکلے سب کو جمع کرو تو سب ۱۹۳۴ ہوئے۔ اس کا نقش مخمس ۳۷۴۰ ۔ ۴ جب تم اس عدد سے پہلا خانہ شروع کروگے تو شکل نقش تم پر واضح ہو جائے گی۔

ساتواں مرتبہ ز عدہ ہے۔ ہفتہ کا دن ستارہ زحل ہے۔ مجملاً ۷۷ اور مفصلاً زا ی ع ی ن ذال اور اس کا بسط س ب ع ہ ا ح د ع ش رہ س ب ع د ن ع ش ر ع خ م س د ن س ت د ن س ب ع م ا ی ہ ا ح د ث ل اث اس کے جملہ ۵۴۴۳ دن ہیں

اسماء شمخیثیہ کی تصریف اور اسماء ربانی

اسماء شمخیثیہ وہ اسماء ہیں جن کے اسرار کو اللہ تعالیٰ یا علماء صالحین کے سوائے کوئی نہیں جان سکتا۔ یا شمخیثا دشمخوثیا اجب یا کسفیا ثیل ان کے معنی ہیں کہ وہ زندہ اور باقی ہے۔ جس کو نیند اور اونگھ نہیں آتی جس کے لئے آسمان و زمین کی سب چیزیں حاضر ہیں وہ گناہوں کا بخشنے والا ہے رقیائیل مؤکل ہتھیلی پر یہ اسم لکھا ہوا ہے۔ یا ھمویا اجب یا نوائیل یعنی میں ہی مارتا اور زندہ کرتا ہوں اور مومنوں پر رحم کرتا ہوں۔

گھبراہٹ اور ہر بیماری سے شفاء	جو شخص ان اسماء کو پڑھے تو گھبراہٹ اور ہر بیماری سے شفا حاصل ہو۔ تیر پر یہ اسم دم کر کے مارے تو نشانہ خطا نہ ہو شلبخوثا یا شموثیا اجب یا مزعیا ئیل ۔ یعنی میں ہوں جس نے آسمان کو بغیر ستون قائم کیا

اس اسم کو اگر سواری پر بیٹھے بیٹھے پڑھے تو سوار کبھی نہ تھکے۔ اور اس کے کل کام اللہ آسان کرے۔ تنگی سے فراخی نصیب ہو اگر اس اسم کی تلاوت سے سب رنج و غم دور ہوں۔ اور یہی وہ اسم ہے جس کی برکت سے سامان عرش، عرش اٹھائے ہوئے ہیں۔ اسی کی برکت سے سکرات موت آسان ہوتی ہے۔ مانور شیا اجب یا میکائیل ۔ یعنی میں ہی وہ ذات ہوں جس سے کوئی بلند نہیں ہے۔ میں موت کے بعد زندہ کروں گا۔ اسم کو جو شخص سختی میں پڑھے تو اللہ اس کو تکلف سے نجات دے یا جھتی اجب یا سماعیل ۔ یعنی میں وہ ذات ہوں کہ میں ہی زندہ کرتا ہوں۔ اسی کی برکت سے حضرت عیسٰی مردے زندہ کرتے تھے اجب یا کرمیائیل یعنی میں وہ اللہ ہوں جو بچوں کو ماں کے پیٹ میں پرورش کرتا ہوں۔ اسم اس کی برکت سے اللہ ہر مشکل آسان کرتا ہے۔ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کے کل کام بحکم الٰہی آسان ہوں۔ یاسمطیع النور اجب یا ددھیائیل یعنی میں وہ اللہ ہوں جس پر مشرق و مغرب کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔

ہر حاجت پوری ہو اور ہر سختی سے نجات	اس اسم کو پڑھ کر جو چیز اللہ سے مانگو عنایت ہوگی۔ سعها یغتم غنیخ اجب یا نشر طیائیل ۔ یعنی میں سب ممالک کا مالک اور مصائب سے نجات دینے والا ہوں اس اسم کو جو شخص اپنی کمان پر لکھ کر مارے

کبھی اس کی کلائیاں سست نہ پڑیں گی چاہے کتنے ہی تیر چلائے یہ ذاکر دشمنوں پر مسلسل تیر مارتا رہے گا۔ یا طیعو هینم اجب یا کرفیائیل یعنی میں وہ اللہ ہوں جو گنہگاروں اور خطا کاروں کی بخشش فرماتا ہے اسی اسم کی برکت سے خدا تعالے نے نوح کو طوفان سے بچایا نجات دی۔ جس آدمی کے پاس یہ اسماء لکھے ہوں وہ کبھی غرق نہ ہوگا یا سرمنکغال اجب یا اطفیائیل ۔

یعنی میں اسرار کا واقف کار ہوں۔ اور ان کو اسی پر کھولتا ہوں جس کو اپنی مخلوق سے بہتر بناتا ہوں جس کے پاس یہ اسماء ہوں وہ ہر ایک مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ یہ اسماء آگ کو ٹھنڈا کر دیتے ہیں۔ جو شخص ان کو پڑھ کر نہایت غضب ناک کی پشت پر ہاتھ پھیرے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔

حاضری مطلوب	حسب ذیل حروف کسی شخص کے پیر کے نیچے کی مٹی پر لکھے اور اس کا حاضر ہونا مطلوب ہو تو وہ فوراً حاضر ہوگا۔ یا

باتی یا ددرہ اددنای اصباوث ال شرای اجب یا طوطیائیل ۔ یعنی میں اللہ ہوں۔ بیمار کو شفا دیتا ہوں اسی دعا سے حضرت ایوب کو شفا ہوئی۔ جو بیمار ان کے ساتھ دعا کرے گا شفا پائے گا۔ یا فھلیع یعنی میں قوت و بزرگ جو شخص اس اسم پر مداومت کرے گا اس کو ایسی قوت دے گا جس سے وہ جنگ میں تمام دشمنوں کو زیر کر دے گا۔ یا غیاثَ مَنْ لَا غیاثَ لَہٗ یا اٰلْ شَدَّائی یا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ یا بَارِیُٔ یا وَاحِدُ یا صَمَدُ یا اَللہُ یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ مَا دَا یُمَّ مَا اَبَدَ الْاٰ بِیْ طہ۔

یعنی میں خدا ہوں خوف والوں کو امن دیتا ہوں یہی اسم ہے جس کی برکت سے ابراہیم پر اللہ تعالے نے آگ ٹھنڈی کر کے ان کو سلامتی دی تھی۔ جو شخص اس کو پڑھ کر بخار والے پر دم کرے گا۔ بخار اس کا دور ہو جائے گا۔

بارہ مؤکلوں کے نام	بارہ مؤکلات کے نام یہ ہیں۔ اور ہر مؤکل کا ایک اسم ہے۔ اجب یا کرطبائیل دیا عسعر یائیل دیا عصف یائیل یادرجیائیل دیا دمیائیل وتسعیائیل دیا طحطائیل معد یائیل یا مہائیل یا منغریائیل اور یہ اسماء ہر کے سامنے جا کر پڑھتے ہیں تا کہ اس کے شر سے

محفوظ رہے۔ جب خشکی یا دریا کے سفر کا ارادہ ہو اور چوروں ڈاکوؤں و دشمنوں کا خوف ہو تو یہ پڑھ لے محفوظ ہوگا یا طرھیائیل دیا طحطائیل دیا معلایائیل دیا عزرائیل دیا مغفص یائیل ۔ یہ اسماء کسی سربراہ کے سامنے جا کر پڑھو ان ہی اسماء کی برکت سے حضرت آدم کی توبہ اللہ تعالی نے قبول فرمائی جو گنہگار ان کو پڑھ کر توبہ کرے قبول ہوگی۔ اگر اسمائے ذیل کو تخم ریحان کے پتہ پر لکھ کر جس سے محبت چاہو۔ اس کو سنگھاؤ تو وہ محبت کرنے لگے گا۔ یا مثیغتا اجب یا ھرتیائیل ۔ معنی یہ میں میں وہ ذات

Scanned with CamScanner

ہوں جو بندوں پر رحمت کشادہ کرتا ہوں یہ اسم جبرائیلؑ کے پر کے اوپر لکھا ہے۔ جس کی برکت سے وہ مشرق و مغرب تک طرفۃ العین میں آتے چلے جاتے ہیں۔

مرگی والے کی دعا

اگر مرگی والے پر اسم مندرجہ ذیل دم کریں تو وہ ہوش میں آجائے یا طھو ج دکلیز حیو ج اجب یا دو تیا ئیل یعنی میں اللہ ہوں اور ہر چیز کے باطن میں موجود ہوں۔ یہ اسم اسرافیل علیہ السلام کی ہتھیلی پر لکھا ہوا ہے جو شخص اس کو پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو سب سختیاں اس سے دور ہوں زمین اس کے پیروں میں سمٹ جائے یعنی تھوڑے عرصہ میں بہت مسافت طے کر سکے گا اگر اس کا چلہ کر کے موکل کو جو حکم کرے تو وہ فوراً بجالائے اور تمام دنیا کی چیزیں اس کے سامنے پیش کرے جب خواب میں کوئی بات معلوم کرنا ہو تو اس اسم کو ہاتھ کے انگوٹھے پر لکھ کر نیچے رکھ کر سو رہو اور سوتے وقت یہ الفاظ کہو اَجِبْ یَا خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ وَ اَخْبِرْنِیْ عَنْ کَذَا پھر اسم کو اتنا پڑھو کہ نیند آجائے تو خواب میں موکل آکر بتائے گا کہ فلاں بات اسطرح ہے۔ اگر پہلی رات میں کچھ معلوم نہ ہو تو دوسری یا تیسری میں ضرور معلوم ہو جائے گا۔

بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ انہوں نے ۳۰ برس تک اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور قبول نہ ہوئی آخر جب اللہ تعالیٰ کو ان کی خلوص نیت معلوم ہوگئی تو ان کی ضرورت پوری کردی یا خنیم اجب سما ئیل۔ یعنی میں وہ پاک ذات ہوں کہ میں غیب کو دیکھتا ہوں جو شخص اس اسم کو پڑھ کر اپنی کھیتی پر دم کرے تو خراب نہ ہو اس اسم کے باعث انسان ڈوبنے سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ اسم کسفیائیل موکل کی ہتھیلی پر لکھا ہوا ہے۔ یا ملیخا یا طودیائیل اسی اسم کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ کو ان کا ملک اور انگوٹھی واپس دی یا تمونی یا قملا اجب یا طوطیا ئیلہ۔ یعنی میں ہی پرانی ہڈیوں کو زندہ کردوں گا یہ اسماء اندھے کو بینا کرتے ہیں اگر یہ حروف جدا جدا کر کے ریاحی یا داڑھ کے درد پر باندھے فوراً آرام ہو اور تکلیف والا اگر روٹی کے نوالہ پر لکھ کر نگل لے تو دکھ سے اس کو سکون ہو یہ اسماء انگوٹھی پر کندہ کر کے اس سے گیلی مٹی پر نقش اتار کر کھیتی میں دفن کریں تو اس کھیتی کو ٹڈی یا کیڑا نہ کھائے گا۔ یا سطیم یا طیامیل یا صغیبز اجب یا ملھیائیل یاھو من لا یعلم ماھو الا ھو یہ اسم اول کی تشریح ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ میں اللہ ہوں تنہا قہر والا ہوں اسم کی برکت سے اللہ نے مومنوں کی کافروں اور منافقوں کے مقابلہ میں مدد فرمائی تھی۔ یا سمعیثا یا ذریائیل یا علمیثا یعنی میں سننے والا اور جاننے والا ہوں اور سورج کو مشرق سے مغرب کی طرف لے جاتا ہوں جو شخص مذکورہ اسم پڑھ کر ایک مٹھی خاک پر دم کر کے دشمنوں کی طرف پھینکے اور ۳ مرتبہ شاھت الوجوہ کہے تو دشمن منتشر جلد ہوں گے یَا مَنْ یَّعْنِیْ الْاَکْوَان وَالْمَلَکُوْتِ وَیَبْقٰی ھُوَ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ۔

جو شخص یہ دعا پڑھے تو ہر شدت سے نجات پائے۔ یا میطیم یا لکھوتیا اجب یا صہ فیائیل۔ یعنی میں ہر سختی دور کرنے والا اور صحیفوں اور اسرار کا نازل کرنے والا ہوں انبیاء اور صالحین کے دل نیک کرنے والا ہوں جو شخص اس کو پڑھے گا۔ تو اللہ اس کو ایسا حافظہ عنایت کرے گا کہ جو کچھ سنے گا اس کو سب یاد رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مقبول عوام ہو۔ یا اھلوھب یا ۲ ۱ وا اور ایک روایت میں دیہ دیہ ہے۔ مودیا صالح ھیادحیما اجب یا خفیائیل ا سعنیائیل۔ یعنی میں اللہ تعالیٰ رب العالمین بادشاہ جبار بزرگ ہوں اسی اسم سے اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین اور عرش و کرسی پیدا کئے جس کے پاس یہ اسماء ہوں وہ جن و انس اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یا شمخیثا یا رب بینو حنبشا یعنی میں وہ ذات ہوں کہ جس کو حکم کردوں ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے جس شخص کے پاس یہ اسماء ہوں گے وہ اللہ کی حفاظت میں رہے گا اور ہر برائی سے اللہ اس کو چھٹکارہ دے گا اگر ان اسماء کو پانی پر دم کر کے خوف زدہ کو پلاؤ تو اس کا خوف جاتا رہے۔ یا ھیطلو یا ہاردیل طلمیا شرما۔ یعنی میں زبردست ہوں بندوں پر اور ان کے اعمال پر اور ان کو میں خود جزا دینے والا ہوں یہ اسماء ایک پتھر پر لوہے کی قلم سے کندہ کر کے بھٹی میں گرم کر کے ایک کتے کو مارو پھر یہ پتھر ان لوگوں کے درمیان پھینک دو جو فسق و فجور کرنے اکھٹے ہوتے ہوں تو اس پتھر کی تاثیر سے وہ سب خالق منتشر ہو جائیں گے۔

اور پتھر پھینکتے وقت یہ آیت پڑھو، وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا بَیْنَهُمَا الشَّیْطَانُ یَوْمَئِذٍ یَتَفَرَّقُوْنَ ۔

لوگوں کی آنکھوں سے اوجھل ہوجانا

یَا تَرُتَیبَا تَسْرَا اہیا یہھریبا یعنی میں وہ ذات ہوں جو مظلوم کو ظالم کی آنکھوں سے پوشیدہ کرتا ہوں جو شخص اس اسم کو ریت پر لکھ کر اس پر بیٹھ جائے اور یہ آیت پڑھے۔ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا سے فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ تک پھر شاھت الوجوہ کہے پھر کہے اے موکلو پکڑلو ان کی آنکھوں اور بینائیوں کو اور پھینک دو ان کو اندھیرں کے دریا میں، یہاں تک کہ مجھے نہ دیکھنے پائیں۔ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ پھر خاموش رہے۔ اور کسی سے بات نہ کرے تو دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ رہے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا خَفِیُّ بِالْطُفِ الْخَفِیِّ یَا مَنْ اَخْفَیْتَهٗ بِخَفِیِّ لُطْفِكَ فَقَدْ خَفِیَ ۔ اس کے بعد جہاں جائے گا سب سے پوشیدہ رہے گا مگر جب بھی کسی سے بات کرے گا فوراً ظاہر ہو جائے گا اور اس اسم کی تاثیر جاتی رہے گی یاشمخا ذیا لحاتلوحا یح لنا یعنی میں وہ ذات ہوں جس کی ہر وہ چیز اطاعت کرتی ہے۔ جو آسمان و زمین میں ہے۔ ان اسماء کی اطاعت موکلات کرتے ہیں الوجیا دیا سخا خالدین دیا دطیثا سلیطالموثا یعنی میں وہ ذات ہوں جو بندوں کی امداد کرتا اور ان پر رحم کرتا ہوں جب وہ سختی میں ہوتے ہیں۔ متذکرہ بالا اسماء جو کوئی آئینہ پر لکھے اور اپنے سرہانے رکھ کر سو جائے تو موکل اسے خواب میں مطلوبہ خبر بتادیگا یسمعۃ لوبثا ایہا دیہ یعنی میں وہ ذات ہوں جو اپنی وحدت میں منفرد ہوں ہر چیز میں ہمیشہ رہنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہوں یہ اسماء جو پڑھے گا اس کی حاجت جلد پوری ہوگی اور اسکے سارے کام آسان ہوں گے اگر اسم اول کو اس میں شامل کرکے نقش کرکے اور پہنے تو قبول عظیم حاصل ہوں اور ہر شخص اس کی حاجت پوری کرے

قاعدہ تصریف اسماء

تصریف اور اسماء کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ تین دن روزہ رکھے اور ظاہری و باطنی طور سے پاک رہے۔ اگر کسی دشمن کو ہلاک کرنا ہو تو ترنج کے پتے پر اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر اسی کے مکان میں دفن کردو اور کسی مرض یا بیماری میں اس کو مبتلا کرنا ہو تو وہ بھی لکھ دو جو چاہو گے ویسا ہی ہوگا یہ عمل پیر کے دن چاشت کے وقت کرنا چاہئے اور یہ بخور روشن کرے میعہ سائلہ صندل اور جس بیماری کا نام لے جیسے نکسیر کا جاری ہونا یا پیٹ پھولنا یا درد سر وغیرہ مگر اللہ سے خوف کرکے سات دن سے زیادہ تحریر کو زمین میں نہ رکھے ورنہ وہ شخص ہلاک ہوجائے گا اور تم سے سوال کیا جائے گا۔ اور کسی حاجت کے لئے جائے گا تو یہ اسم چاندی کی تختی پر زہرہ کی ساعت میں کندہ کرکے جو اپنے پاس رکھے گا۔ اور کسی حاجت کے لئے جائے گا تو وہ حاجت پوری ہوگی اس اسم کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر نسر جانور کے بازو کے اندر باندھ دے اور موکلوں کو کسی مقام پر پہنچانے کا حکم کرے تو موکل اسی جگہ پہنچا دیں گے۔

عوام میں قبولیت اور ہر حاجت پوری

اگر لوگوں میں قبولیت چاہو اور مرتبہ کے خواہشمند ہو تو ایک پاک برتن میں یہ اسم لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر ایک شیشی میں بھر لو پھر جب کسی جگہ جاؤ تو اس کو منہ پر مل لو جس حاجت کے لئے جاؤ گے وہ پوری ہوگی اور جو تم کو دیکھے محبت کرے گا۔ جو شخص لومڑی کی کھال پر اس اسم کو لکھ کر پاس رکھے۔ اور دشمنوں میں جائے تو جب تک وہ خاموش رہے گا کوئی اس کو دیکھ نہ سکے گا۔

جنات کی تسخیر

اگر جنات کو دیکھنا اور ان سے ملاقات کرنا ہو اور یہ بھی چاہو کہ جنات تمہاری اطاعت کریں تو یہ اسماء ابلق بکرے کی کھال پر لکھ کر ایک ٹھیکرے یا مٹی کی تشتری میں جلاؤ اور اس کی راکھ کو آنکھ میں لگاؤ تو جن نظر آئیں اور ان کی بات سنائی دے گی اور اگر ان سے کچھ دریافت کرنا ہو تو اسماء کو اول سے آخر تک پڑھ کر یہ کہو اے جنات بحق ان اسماء کے میری اطاعت کرو اور جو تم سے سوال کروں اس کا جواب دو اسی وقت جنات کے علماء تمہارے سامنے حاضر ہوں گے اور وہ ہر سوال کا جواب دیں گے۔ اگر کوئی ضرورت پیش آئے تو کسی عمدہ اور صاف مکان میں بیٹھ کر تین دن ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ اسماء کو پڑھو ہر اسم کا موکل بہت سے

جنات کو لے کر تمہاری خدمت میں آئے گا۔ اس وقت چاہیئے کہ اللہ کے سامنے سجدہ شکر کرکے جو چاہو ان سے طلب کرو اور سجدہ میں تین بار یہ الفاظ کہو یا مُغِیثُ أَغِثْنِیْ ۔ پھر سر اٹھا کر کہو۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ اور وہ اسماء یہ ہیں ۔ اَجِبْ یا کسفیائیل یا دنیائیل ومرتیائیل ویا مبدخائیل ویا میکائیل ویا منہائیل ویارویائیل ویاد ھفردائیل میامطربائیل ویاسرنیائیل ویا الیائیل ویا کلوطیائیل ویا ھقیائیل ویا تنوطیائیل ویا عقریائیل ویا دھیائیل ویا تلیائیل ویا بادردیائیل ویا مرقدیائیل ویا دقیائیل ویا ھمتیائیل ویا جبوتیل ویا سمسائیل ویا سعیائیل۔

ان میں سے اکثر اسماء سریانی زبان کے ہیں۔

اسمائے شمخوثیہ ان اسماء شمخوثیہ کو اسماء خلوت شمخوثیہ بھی کہتے ہیں جو یہ ہیں۔ یا سمنیثا یا تمثیثا شمرخوثیا ویا مدھورہ یا ویا سیلیخوثا ویا شمرسیا ویا رمولیف دنارست ویا جلطف ویا سبطع النور نا قطع مہیا یفتم یا طفف عینج دباس ھیکفیال یا باقی یا اللہ یا ادونای یا اجباوث یا آل شدای یا طھوخ یا یا مہلیخ بالقوی المتین یا غیاث من لا غیاث لہ یا دائم الابد یا طھویۃ یا غلیظط بتا یا عطویب عطینا نا طلوع من قبل مرتود ۱۱ ودھورہ یا سلطیخ یاطھر طشا مف یا ھربیہ دہ ۲ ویا شمعتیا وصلی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

فصل ۳۲ دائرۃ الاحاطہ کے رازونکی تشریح یعنی شرح اسرار اعظم

ان اسماء کی تاسیلات اور تفریعات جو آئیندہ دو صفحات کے بعد ایک دائرہ کی شکل میں ظاہر ہیں ہم تفصیل سے بیان کریں گے یہ دائرہ محفوظ دائرۃ الوجود ہے اور تمام موجودات کے اسرار اس دائرہ میں ہیں۔ یہ کل انواع علویات کا جامع ہے۔ ذوق سلیم والے پر اس کا اثر پوشیدہ نہیں رہتا۔ صاحب علم و تدبیر خوب جانتا ہے کہ احاطہ الف اس کی مستحسن تثلیث ہے۔ جو قرآن کریم میں موجود ہے اور تمام انواع حقائق اس میں جمع ہیں۔ اور نور اسرار تعریفات کی عقلمندوں کے لیئے یہ ایک تصویر ہے۔ اور تعریفات کی حد تک انواع معلومات کی تعریف ہے دراصل معلومات کی تین چیزیں ہیں واجب۔ ممکن۔ ممتنع۔ اسی طرح انواع وجود تین ہیں۔ حق۔ امر۔ خلق اور انواع الٰہیات بھی تین ہی ہیں۔ ذات۔ صفات۔ افعال۔ نیز انواع صفات تین ہیں۔ جلال۔ جمال اور کمال۔ اور اقسام اثابات بھی تین ہیں انابت الخضع انابت الدفع انابت الاستواء اقسام دیمومیۃ بھی تین ہیں۔ ازل۔ ابد۔ آن اور انواع عالم بھی تین۔ جبروت۔ ملکوت۔ ملک اور انواع زمان بھی تین۔ ماضی مستقبل۔ حال اور انواع نشاٰت بھی تین ہیں۔ دنیا۔ برزخ۔ آخرت اور انواع معاد بھی تین ہیں۔ جنت۔ دوزخ۔ اعراف اور عالم کے انواع کے حقائق بھی تین ہیں۔ روح قلب جسم اور اقسام صور انسانیہ بھی تین ہیں نطفہ۔ علقہ۔ مضغہ۔ واضح باد الف کی اقسام جو مطلقاً اصول حرف کے ساتھ آتی ہے۔ تین ہیں۔ الف میل الیمین۔ الف استواء الف الیسر اور اقسام نقاط بھی تین ہیں۔ نقطہ اصل نقطہ فصل۔ نقطۂ وصل و غایتہ اور اقسام حرکات یہ ہیں۔ زیر۔ زبر۔ پیش سکون۔ اور حروف منقولہ الغایات کی اقسام میمات۔ لامیات ہیں اور انواع جوامع الکلم کی نور مرقوم مسطور ہے۔ انواع شریعت ایمان واحسان ہیں۔ اشخاص اصلیتہ ورابطہ زمانہ کے دور کے لحاظ سے یہ ہیں۔ آدم۔ ابراہیم۔ اسماعیل۔ عیسٰی اور اشخاص اصلیتہ ورابطہ اولیہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد موسوم لیل چاروں قطب ہیں جنکی ہر اقلیم میں حکومت ہے۔ اور الف کی روحانیت ان کی مدد کرتی ہے۔ اور کوئی کام بھی بغیر اس کے نہیں کیا جا سکتا اس لئے کہ الف ہی احاطۃ الکتاب اور تمام جوامع کا جامع ہے مظہر فلکِ ظہور حق اور وجود عالم یہ حقیقتِ اشارہ انوار اور الف کا ظہور حرف لام میں ہے۔ جو ایک خاص لوح میں نقش کیا گیا ہے۔ اور

کتاب قدیم کے راز میں اس آیت کے اندر ظاہر ہوا ہے۔

دراصل الف احاطہ کونیہ کی حیثیت حقائق ہے۔ کیونکہ الف ہی حقیقت الحقائق اور قلب کون اور مدار ظہور حق اور وجود عالم ہے۔ اسی باعث کتاب مقدس ان پر نازل ہوئی اور یہی دائرہ مدار و مدار عالم ہے۔ جس کے کسر و بسط کی تفصیل آگے ہے جو ہماری کتاب لطائف الاشارات اور کتاب الدوائر میں بھی مذکور ہے۔ یہاں یہ دائرہ ہم نے اس لئے لکھا ہے کہ تم اس کے فرد شرف سے فیض پاکر اصول تنویعات سے واقف ہو جاؤ۔ اس کی تشریح کی یہ کتاب متحمل نہیں ہے۔ اس لئے اجمالاً اس کا دائرہ بیان کیا ہے اور یہ وہ دائرہ ہے۔ جس کی علو شان سے تمام علماء کاملین واقفیت رکھتے ہیں۔

بیت المقدس کی زیارت کے سفر میں مجھے خیال آیا کہ شام اور حلب کے بزرگوں کی زیارت کرتا چلوں ابھی میں راستہ ہی میں تھا کہ ایک ابدال سامنے آئے اور سلام کے بعد فرمایا اے احمد میں تمہیں ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں۔ جس سے عظیم فائدہ ہوگا میں نے عرض کیا حضرت وہ کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا میں ایک دن خلوت میں مراقبہ و وظائف میں مشغول تھا کہ اچانک ایک لوح میرے سامنے آگئی جس پر چند خطوط اور دائرے اور حروف و اسماء تحریر تھے اور ایک مؤکل بھی میرے پاس آیا جس نے وہ لوح مجھے دی مگر مجھے یہ معلوم نہ ہوا کہ اس کے کیا فوائد ہیں۔ اور یہ کس کام کی ہے۔ جس کے سبب مجھے اضطراب بڑھا پھر اسی حالت میں مجھے نیند آگئی اور خواب میں حضرت علیؓ کی زیارت ہوئی آپ کھڑے ہیں۔ اور آپ نے سلام میں پہل کی میں نے جواب دیا آپ نے فرمایا۔ وہ لوح کہاں ہے۔ میں نے عرض کیا یہ ہے آپ نے مجھ سے لے کر اسے بوسہ دیا اور فرمایا تمکو علم ہونا چاہیئے کہ اس میں حقیقت اور معرفت کے راز ہیں۔ اور مجدد علم جفر جو میں نے مرتب کیا وہ تمام اس میں موجود ہے۔ اس لوح کا نام میں نے قضا و قدر رکھا ہے۔ اس میں الف کے اسرار اور اسم اعظم کا مبداء ہے۔ نیز دورہ اقطاب و خلفاء تمام اس میں ہے۔ پھر حضرت علیؓ نے وہ دائرہ مجھے عنایت فرماکر اپنا ہاتھ اسم ذات پر رکھکر فرمایا کہ یہ اسم اعظم کا مبداء ہے۔ پھر یہ کہہ کر واپس ہوگئے۔ اے احمد میں یہ لوح تمہارے لئے لایا ہوں جسے میں نے قبول کیا کتاب کے آغاز میں بھی اس کے فوائد اجمالاً ذکر کئے ہیں اور یہاں تفصیلاً بیان کرتا ہوں کہ اس دائرے میں بڑے بڑے اسرار اور انوار پوشیدہ ہیں۔ اور یہ میں خاص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے ظاہر کئے ہیں یعنی میں نے حضورؐ کو محراب میں حضرت علیؓ کو اس دائرہ کا ذکر کرتے ہوئے دیکھا تو حضورؐ نے فرمایا میں نے اسی طرح اس کو لوح محفوظ میں دیکھا اور جبرائیل نے بھی اس صورت سے مجھے دکھایا تھا اس وقت میں نے کہا حضور مجھے اجازت ہو میں اس کی تشریح ظاہر کردوں۔ ارشاد ہوا کچھ حرج نہیں پھر جب میں خواب سے بیدار ہوا اور اس دائرہ میں غور شروع کیا تو معلوم ہوا کہ یہ دائرہ تمام اسرار پر حاوی ہے جس کے حروف شفع اور وتر ہیں۔ اور اسماء متفرق اور جمع ہیں میں نے حرف الف کا ذکر کیا ہے۔ جو تمام و کمال متذکرہ بالا معنوں سے تشریح ہے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے ہدایت الہام کرے اور ثواب عظیم مرحمت فرمائے بلاشک وہ بزرگ و بخشش والا ہے اور دعا کرتا ہوں کہ ہر طالب کو اپنے احسان و کرم سے فائدہ دے آمین۔

عظیم النفع دائرہ معلومات

اس دائرہ میں دنیا کے تمام تغیرات اور حوادث اور سلطنتوں کا حال ہے تمام جنگیں جو بادشاہوں میں ہوں کی اور سب سربراہان مملکت کے نام اس سے نکل سکتے ہیں مگر یہ وہی شخص کر سکتا ہے۔ جو قواعد بسط و تکسیر سے واقف ہو اور ہر اصل کو اصول کے تحت ضرب دینا جانتا ہو جب تم کسی حروف کے اعداد کو بسیط کر دو اور تحقیق کر لو کہ حرف کس مرتبہ کا ہے۔ اور کونسی دولت سے متعلق ہے۔ تو اس وقت تم کو معلوم ہو جائے گا کہ اس وقت دولت کے ساتھ کیا حوادث پیش آئیں گے نیز اس دائرہ میں وہ تمام باتیں ہیں۔ جو جفر مفتاح الغیب میں لکھی ہوئی ہیں اور ہم نے اس دائرہ کو علم جفر کا مصدر پایا ہے چنانچہ اس جفر میں ۶۲۶ مصارع ہیں۔ جس میں سے ہر ایک کی ۱۸ جدولیں ہیں اور ہر جدول میں ۸۶ خانہ طول و عرض میں ہیں۔ اور تمام حروف مقطعہ میں اس دائرہ کے خواص بہت عظیم ہیں جو شخص لکھ کر اسے اپنے پاس

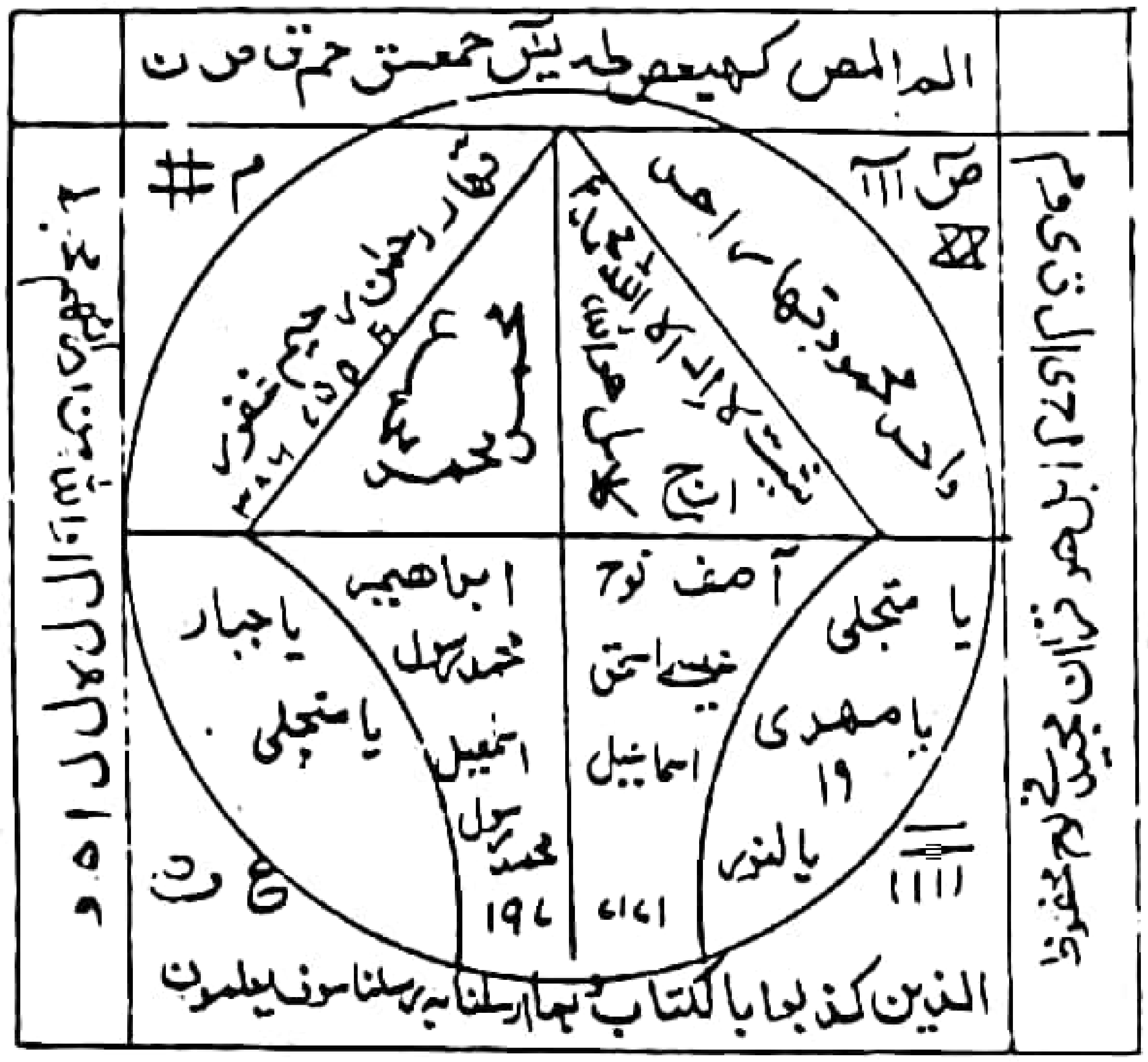

شکل دائرہ معاوبات:۔

پر رکھے تو ہیبت و قبولیت نصیب ہو اگر چاندی کی تختی پر سونے کے پانی سے لکھے اور پاس رکھے تو تمام دنیا میں قبول عظیم حاصل ہو اگر فوج کے جھنڈے پر لکھکر لگائے تو کبھی وہ فوج ناکام واپس نہ ہو۔ اور اگر ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہر موذی سے محفوظ رہے۔

حرف الف مظہر حکم الٰہی | حرف الف دراصل مظہر امر ہے۔ جو تاثیر میں منفرد ہے۔ اس کے اسماء صفات میں اسم قیوم ہے اور اس کے اسماء فعّال میں اسم فعّال اور اسم مبدیٔ ہے۔ اس کے حروف میں سے ہمزہ اور لام اور فاء ہے۔ اور حروف بسائط میں الف اور میم ہے اور مراتب میں سے چار کا مرتبہ اس کے لئے ہے اور اسی کے ساتھ عالم علوی و سفلی قائم ہیں اور حلق سے نیچے کے مرکز بھی اسی میں داخل ہے۔

برائے حب | جو شخص اس آیت یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اذْکُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اِلٰی بِهِنَّ۔ کے ساتھ حرف الف کو اعداد کے موافق لکھے اور جس شخص سے محبت کا ارادہ ہو اس کا نام بھی نیک طالع میں لکھکر عود جاوی کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص اس پر مہربان ہوگا۔ اگر حرف الف کو ایک ہزار مرتبہ مشک و زعفران سے پہلی منزل قمر میں لکھ کر کند ذہن کے سینہ پر رکھے تو حافظہ قوی ہو حرف الف کا ایک مربع بھی ہے۔ اس کو اگر شرف شمس میں سونے کی تختی پر نقش کرے یا مشک و زعفران سے ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو قوت و غلبہ ملے اگر چاندی انگوٹھی کی پر نقش کر کے سورہ یٰس اس پر دم کر کے پہنے تو عظیم رعب حاصل ہو اور سب لوگوں کی زبان اس کی برائی سے رک جائے اگر ہرن کی کھال پر نقش کرے اور اس کے اطراف حرف الف لکھے اور اسم ذات کے ساتھ اسم رزاق ملا کر پڑھے تو اللہ تعالیٰ بے گمان رزق دے۔ اگر سفید کاغذ پر لکھ کر کسی دوکان یا مکان پر لگائے تو اس میں خیر و برکت حد سے زیادہ ہو جو اس مربع کو لکھکر اس کے اطراف یہ آیت یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ ۔ آخر تک جمعرات کے دن لکھ کر اور گھول کر جس عورت اور اس کے خاوند کو پلائے تو خاوند اس سے راضی ہوگا۔ ایسے ہی دو عداوت رکھنے والوں کی باہمی عداوت دور ہو جائے گی۔

نقش شکل الف یہ ہے۔

۱۰	۴۷	۱	۴۱
۱۹	۳	۴۸	۱۱
۸۸	۸	۳۲	۳
۴	۳۱	۹	۷۷

اعداد الف ۱۱۱ ہیں جس کا اسم ناطق نسٔو کافی ہے۔ اور یہ حرف اسم اعظم کی کنجی ہے۔ اس دائرہ میں جو اوّل چیز لکھی گئی ہے۔ وہ الم ہے۔ اس کی شرح یہ ہے۔ الف لام اور میم، اور یہ حروف فردانیہ احدیہ ہیں اور اول حرف ان کا اسم اعظم ہے اور یہی منشاء ہے۔ اسم مقدس کا جز فرد واحد ہے۔ الم کے ہجا تین حروف سے مرکب ہیں۔ جو اس کا مادہ ہے۔ اور اس کی اصل الف لام اور فاء ہے۔ اور یہ بھی فرد اور اس کے مواد اور اصول کا مجموعہ ۹ ہے اور یہ بھی اکائی

اور فرد ہے۔

ان اصولی نو حرفوں میں نظر کر کے حرف مکررہ کو ملا کے دیکھو تو پانچ حرف رہ جائیں گے۔ یعنی الف فا میم یا اور یہ بھی فرد ہیں اور ان پانچ کا اس علم میں کنایہ ہے۔ اور یہ بھی فرد ہے خیال کرو کہ فردانیت ان مبادی سے کس طرح لازم و ملزوم ہے جب اس کو اصول مبادی میں جمع کیا تو اس سے ایک الف اور لام اور ایک ہا پیدا ہوئی اور یہی اسم اللہ ہے۔ یعنی یہ اس بات کو بیان ہے۔ کہ الف لام میم ایک اسم ہے۔ اور ہم نے کہا ہے۔ کہ یہ عدد اسماء حسنیٰ پر مشتمل ہے۔ جو ۹۹ ہیں اور وہ مشتمل ہیں اسم اعظم پر۔

حروف مبادی ا، ل، م

اسم اعظم کی تفصیل یہ ہے۔ کہ جب تم حروف مبادی ہے گنو گے تو ۹۹ ہوں گے۔ اور یہی عدد اسمائے حسنیٰ ہیں اور یہی برثانی ہے۔ جب تم کو سر اول اور ثانی معلوم ہو گیا۔ تو یہ بھی روشن ہو گیا کہ ال م اور الف مقدس میں کسقدر اتصال ہے اور اسی امر سے مبتداء اور خبر اور موضوع و محمول اور مقدم و مؤخر تالی میں تمیز ہوئی ہے۔ جیسے ہم نے اعداد اسماء حسنیٰ کے خروج حروف میں بیان کیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ جس کے لئے اسم مقدس نے اس عدد پر دلالت کی ہے یعنی حروف اسم مقدس اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں جب ان کو حروف مبادی یعنی ا ل م میں ضرب دی تو ۱۹۸ ہوئے پھر ان کو دو حصہ کیا تو ۹۹ ہوئے اور یہی عدد اسماء حسنیٰ ہیں۔ جو باطن مبادی یعنی ال م میں پوشیدہ تھے۔ اور یہ سر الف کا اسم مقدس بیان کیا گیا۔

اسم اللہ کے اسرار و تفصیل

اسم مقدس اللہ کے ۴ حرف ہیں۔ جب حرف مکرر کو کم کیا تو تین رہے یعنی ا ل ہ اور یہی اصول ہیں۔ اگر ان میں اسم مقدس کو ضرب دو تو تکسیر سے خارج بقاعدہ کسر و بسط کے ۱۹۸ ہوئے اسم مقدس دو ہیں۔ ایک ال دوسری ل ہا۔ جب عدد مذکور کے دو حصہ کئے۔ تو ایک حصہ ان دونوں قسموں کے ساتھ شامل ہوا اور دونوں قسم اسماء حسنیٰ کے عدد سے مخصوص ہوئیں یعنی ۹۹ کے ساتھ ایک دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ جب تم اسم مقدس کے دونوں حصوں کو جمع کر کے چاروں حروف پر تقسیم کرو اور خارج قسمت کو اس کے اعداد میں ضرب کرو تو اسماء حسنیٰ کے اعداد ظاہر ہوں گے۔ ایک اور ترکیب یہ ہے کہ جب رموز اور ان مبادی کو جو دائرہ کے اوپر ہیں اور چاروں حروف اسماء اور ان دونوں اسموں کے جو دائرہ کے باہر آمنے سامنے ہیں۔ جمع کرو تو مجموعہ اسماء وہی ہو گا جو حروف دائرہ سے جمع کیا گیا ہے۔ یہ اسم مقدس تین سبب سے دیگر اسماء پر مقدم ہے ایک یہ کہ اس میں ایجاد اور ابداع کے معنی ہیں جب کہ اسمائے حسنیٰ میں سے اس اسم کے ہم معنی یہ اسماء ہیں۔ لا الہ الا ھو الخالق والباری والمصور والمعید وغیرہ۔ دوسری وجہ یہ کہ اس میں عظمت قہر و غلبہ و عشرت و ملک وحدانیت خوف دھمکانے اور ڈرانے کے معنی ہیں اور اسمائے حسنیٰ میں یہ اسماء ان معنوں کے مطابق ہیں۔ اَلْمَلِکُ الْوَاحِدُ وَالصَّمَدُ وَالْقَاهِرُ وَالْمُنْتَقِمُ وَالْجَبَّارُ ۔ وغیرہ تیسری وجہ یہ ہے کہ یہ اسم لطف و رحمت درگذر ترغیب امید طمع اور امان کے معنی رکھتا اور اسماء الٰہی میں سے یہ اسماء اس معنی کے مطابق ہیں۔ اَلرَّحْمٰنُ وَالسَّلَامُ وَالْمُؤْمِنُ وَالْمُهَيْمِنُ وَالْوَهَّابُ وَالْبَاسِطُ وَالْحَلِيْمُ اور اس اسم مقدس کی چار قسمیں ہیں۔ اسلئے کہ اس اسم میں چار حروف ہیں اور ان کا مجموعہ حروف بھی چار قسموں پر منقسم ہے۔ اسمائے ذات۔ اسمائے صفات۔ اسمائے اخلاق اور اسمائے افعال اور کل احوال عالم کی تین اقسام ہیں۔ اول وسط اور آخر حالت اولیٰ ہی حالت ایجاد پیدائش اور عدم سے وجود میں جمع کرتا ہے۔ اور یہ آیت اس سے متعلق ہے۔ اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اور یہ اسماء اس کے اندر ہیں۔ اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ وَالْمُصَوِّرُ وَالْبَدِيْعُ وَالْفَتَّاحُ وَالْمُبْدِئُ وَالْمُقْسِطُ وَالْبَاعِثُ وَمَالِكُ الْمُلْكِ ۔ دوسری حالت دنیا میں مقام کا مال اپنا اور زندگی کا طے کرنا انسانی تقویٰ کی تبدیلی، لغوات و شہوات کا حصول آلات و جوارح کا استعمال اور اس کے اسباب مہیا کرنا تیسری حالت آخرت اور اس کے متعلقات مثل بعث و نشر حساب و جنت و نار وغیرہ اس کے متعلق اسماء رحمٰن و رحیم و غفور ہیں۔ جن کا اقتضاء درگذر اور معاصی سے معافی ہے۔ وَإِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ الرَّحِيْمٌ صفت رحیم دو چیزوں میں مشترک ہے۔ جن کا مدلول اوپر بیان کیا گیا۔ ان اسمائے ثلثہ کے پیچھے ایک اور اسم ان اسماء میں سے ہے۔ جو انہیں معنوں پر دلالت کرتا ہے۔ اور اس کے

ساتھ مخصوص ہے کہ بے شک وہی ہے۔ غفور رحیم حنّان دیّان توّاب سلام مؤمن مہیمن غفار وہاب باسط معز لطیف شکور جلیل کریم مجیب واسع ودود مغنی نافع نور ہادی ۔ مغیث علیم ولی حکیم شہید حسیب ذوالجلال والاکرام ان اسماء مذکورہ سے مطلوب کی طرف اشارہ اور انہیں پر اکتفاء کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ اس حالت پر دال ہیں۔ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ مغفرت ہی دراصل نتیجہ ہے۔ اسماء حسنٰی اور صفات علیا کا اسماء ثلثہ اور آیت شریفہ بسیط دائرہ میں بھی بسیط ہیں۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ اس میں حرف یا فرد ہیں۔ یا زوج ہیں۔ اور حروف اسم اعظم انہی چاروں ارکان میں ہیں اور باقی حروف دائرہ میں ہیں اس اعتبار پر جیسا ہم نے بیان کیا ہے۔ اعتبار تکسیر حروف ظاہرہ کے مساوی ہیں اور جیم کا اشارہ اس لئے ہے۔ کہ یہ حروف مثلثۃ الکیفیۃ وعدد ہے پھر زاء اور تاء اور یاء اور واؤ کو ذکر کیا ہے اور یہ تمام دائرہ میں اس طرح ہیں۔ ا ح د د ا ح ب ز ی ط ہ اور یہی نو حرف اصل اعداد ہیں حرف یا دسواں حرف ہے۔ اور سب مصادر جعفر انہیں حروف سے پیدا ہوتے ہیں جیسے ہم نے بیان کیا ہے جب تم نے یہ تینوں اسماء معلوم کر لئے۔ جو صمد واحد قہار میں پھر ان اسماء کو جمع کیا۔ رحمٰن۔ رحیم۔ غفور کو تو مطلوب حاصل ہے۔

جاننا چاہیئے جو حروف دائرے میں لکھے ہیں۔ وہ سب حروف رمز ہیں جو ابتدا اور انتہا کے جامع ہیں جن کی مثال محمد و ابراہیم و نوح وغیرہ ہے۔ ان کا بیان اور حروف رمز کی تفصیل عنقریب آئے گی جب تم مبادی حروف کا ارادہ کرو تو دس ہوں گے اسی لئے حرف یا کو ہم نے آخر حروف میں لکھا ہے۔ اور مبادی یہ حروف ہیں۔ الم اور ان کے نیچے حروف اسم اعظم یعنی اسم ذات کے حروف ہیں جب ان کو تحقیق کر لوگے تو علم حروف کے ذریعے سے اسم مقدس سے نتیجہ بھی حاصل کر لوگے لیکن حروف اسم محیط المبادی درحقیقت حروف اسمائے داخلہ جو سب ایک دوسرے سے متصل ہیں۔ علم حروف کے ذریعہ ہر اسم سے کچھ نہ کچھ نتیجہ نکلتا ہے۔ یہ دائرہ اور اس کے حروف اللہ تعالیٰ کے ان رازوں میں سے ہیں۔ جن کا ذکر حضرت علی نے بہ طریقہ رمز کیا ہے۔ ان ان میں سے یہ آیت ہے۔

الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ لِلّٰهِ الْاَمْرُ ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت اس وقت قائم ہوگی جب کہ زمین پر ایک شخص بھی اللہ کہنے والا نہیں ہوگا ہر امت کا راز کتاب مبین میں ہے۔ کتاب کا راز ابتدائی سورتوں میں ہے۔ جن کو شروع دائرہ میں لکھا ہے حکمت اوائل سور میں یہ ہے کہ جب انہیں بسط کر کے مکرر کو ساقط کر دو اور پھر ان حروف کو نظم کر تو جو چاہو اس کا جواب مل جاتا ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں عدد مذکور کو جمع کر کے اسم قابض میں ضرب دے دو تو دنیا کی عمر تم کو معلوم ہو جائے گی اور یہی طریقہ بادشاہوں کے حالات معلوم کرنے کا ہے اور یہی رموز اس دائرہ کے نتیجہ سے حاصل ہوتے ہیں۔ جس کا نام لوح قضاء قدر میں ہے۔

بسم اللہ کی وضع اور اسماء کا اخراج

بسم محمد اللہ الہادی الرحمٰن معبود الرحیم مہیمن مجیب خالق عثمان عرن اس اسرار سے مقصد عدد معلوم کرنا ہے جو اسم سے نکلتا ہے۔ جب چاہو تو اسم اللہ کو بسط کر کے مکرر کو کم کر دو اور اس بادشاہ کے نام کو جو اس وقت حاکم ہے۔ اگر اس کا نام اسماء رموز سے خارج ہو تو اس کو کسر کر دو اور ان اوائل حروف کو جو مبادی ہیں۔ ان کو جمع کر کے بطریق علم حروف کسر کر کے ان سب کو جمع کر کے مرکب کلمات بناؤ جو ان سے حاصل ہو اس کو دیکھو تو بادشاہ کی مدت حکومت تمام کوائف اور اس کے زمانے کے لوگوں کے احوال معلوم ہوں گے یاد رہے ہر حرف ایک بادشاہ کا نام ہے۔ اور یہ ضروری بات ہے کہ جو شخص سربراہ بنا ہوگا ان حرف میں سے کوئی نہ کوئی حرف اس کے نام کے اول یا وسط یا آخر میں ہوگا اس امر کے پیش نظر اس بادشاہ کا مال معلوم ہو جائے گا اور اس کی حکومت کے تمام کوائف سر الٰہی کے طریقہ سے معلوم ہو جائیں گے۔

کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنا

طریقہ یہ ہے اسم کا عدد لے کر ان کو اس بادشاہ کے نام کے اعداد میں مع حروف مبادی ضرب دو اور ہزاروں کو ساقط کرو جو باقی رہے وہی مدت حکومت ہے۔ اور وہ حرف یہ ہیں۔ س۔ م۔ ش۔ یا الف۔ ج۔ ع۔ م۔

Scanned with CamScanner

سلاطین اور وزراء مصر کے مقدس احوال منظوم اور مستقبل کے حالات کا عجیب و غریب تحفہ۔

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْاَعَزِّ الْاَرْحَمَا ۔۔۔ اَلْقَادِرِ الْقَاهِرِ مَوْلَى النِّعَمَا
اَلْمَانِحِ الْمَانِعِ ذِي الْعَطَايَا ۔۔۔ اَلْعَالِمِ الْاَسْرَارِ وَالْخَفَايَا
مُقَسِّمِ الْاَرْزَاقِ مُبْدِعِ الدُّوَلْ ۔۔۔ وَمُرْسِلِ الْهَادِي الرَّسُولِ الْمُكْمَلِ
مُحَمَّدِنِ الْهَادِي نَبِيِّ السَّاعَةْ ۔۔۔ صَاحِبِ الْبُرَاقِ وَالشَّفَاعَةْ
وَهُوَ الَّذِي يُخْبِرُنَا عَنْ رَبِّهٖ ۔۔۔ مِمَّا نَأَى وَمَا دَنَا مِنْ قُرْبِهٖ
يَا سَائِلِي عَنْ مُبْهَمَاتِ الْاُمُورَا ۔۔۔ وَعَنْ دُوَلٍ لَا يَعْلَمُونَ مِصْرَا
فَهَاكُمُوا سِرًّا مَصُونًا مُكْتَتَمْ ۔۔۔ عَنْ غَيْرِ ذِي لُبٍّ وَعَقْلٍ لَمْ يَتِمّ
وَهُوَ الَّذِي اَذَاعَ سِرَّ الْجَفْرِ ۔۔۔ عَنْ فَاضِلٍ لَيْثٍ اِمَامٍ حَبْرِ
اَعْنِي عَلِيَّ ابْنَ عَمِّ الْمُصْطَفٰی ۔۔۔ مِنَ الْعُلُومِ مَنْ حَوَى لِمَا خَفَى
وَقَالَ يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ طَوْرًا ۔۔۔ اُخْبِرُكُمُوا عَنْ حَادِثَاتٍ تَتْرٰى
وَاَوْسَعَ الْمَقَامَ وَالْمَقَالَا ۔۔۔ مُبَيِّنًا فِي قَوْلِهٖ اَحْوَالَا
نَحُدُّ مِنَ الْقَوْلِ النَّفْسِ مَا بَدَا ۔۔۔ وَحَلَّ مِصْرِي لِتَنَلْ طُرُقَ الْهُدٰى
عَيْنٌ وَكَافٌ دَالٌ ثُمَّ هَا وَمِيمْ ۔۔۔ تَحَلَّلَتْ ذَاكَ وَخَلْفُ ذَا عَقِيمْ
وَخَلَّفَتْ بِالدَّالِ نُونٌ حَكَمَتْ ۔۔۔ وَبَعْدَهَا نَقْشُ مِصْرٍ اِنْتَظَمَتْ
بِكُلِّ حَرْفٍ مُدَّةٌ مَعْلُومَةٌ ۔۔۔ وَالسِّينُ مِنْهَا ثُمَّ ذَاكَ بَعْدَهْ
لِصَفَدٍ ثُمَّ الْمِيمِ مِنْ قَافٍ يَتِمّ ۔۔۔ بِابْتِدَاءِ الْقُرْبِ بِالْعَدَدِ اخْتُتِمْ
بِالْعَدَدِ اَيَّامًا وَاَعْوَامًا يَلِي ۔۔۔ وَالْغَاءُ مُنْهَلٌ وَمُشْقٌ تَنْجَلِي
بِخَارِجِ الشَّرْقِ ثُمَّ لَا يَصِلْ ۔۔۔ مِصْرَ اِذْ فِي حَالِ الرُّجُوعِ يَنْفَصِلْ
بِالْعَدَدِ اَعْوَامًا وَاَيَّامٍ ثُمّ ۔۔۔ مِنْ نَسْلِ عَبَّاسٍ اسْتَعَانَ وَحَكَمْ
يَتِمُّ بِالْاَيَّامِ لَا اَعْوَامَا ۔۔۔ ثُمَّ يَلِي شِينٌ يَلِي مَقَامَا
مِنْ بَعْدِ خُلْقٍ وَبِنَا مَكِيدَهْ ۔۔۔ وَتَرٰى اَيَّامَهَا سَعِيدَهْ
ثُمَّ يَلِي الْاَلْفُ بِعَوْدِ حَالٍ حَاكِمَهْ ۔۔۔ وَالطَّاءُ يَلِيهَا لِلْمُدَّةِ وَالسِّمَهْ
وَحُكْمُهَا ذَاكَ مِنَ الشُّهُورِ ۔۔۔ وَالْاَرْبَعُ فِي الْعَدَدِ الْمَشْهُورِ
وَبَعْدُ يَا مَنْ خَفِيَ الْاَمْرُ ۔۔۔ فِي سِتَّةٍ وَعَشْرَةٍ وَشَهْرُ
يَقُومُ مِنْهَا الْيَاءُ وَجِيمٌ غَالِبَهْ ۔۔۔ تَخَلَّفَ عَنْهَا وَالْمُرَادُ طَالِبَهْ
وَالْغَاءُ مِنْهَا بِالْاَلْفِ لَا تَبْقَى ۔۔۔ لٰكِنَّهَا تَطْلُبُ عَوْدًا حَقًّا
فَتَخَلَّفَ مِنْهَا اُمُورٌ عَشْرٌ ۔۔۔ ثُمَّ يَلِي خَاءٌ وَشِينٌ بَعْدَهْ
وَيَكْسِرُ الْعَجَمَ وَابْنَ الزَّوْجَهْ ۔۔۔ وَالْجِيمُ يَاْتِي حِيفَةً مَزْهُوْجَدَهْ

فيا لهٔ من قائل ما اجوده … ذی سیرة شریدة مسدده
عشر الشرائع بها علامه … و واسع الصدر وفيه الشامه
وحكمه بالفرد في الاعوام … وحكمكم بالزوج في الايام
وبعده شين ثم لام والف … والعين لم يبق لها معين
وبعده با ويا ثم قاف … لطول مدة كلها امتسان
يقاتل الاتراك يا سين … ويحكم الترك بين كرتين
ثم يلي عين وذال وفتن … صيرت الشام لها طرا وطن
والطاء في الشهبا غير احامنيا … مخالفا مخالفا فامنيا
وينزل الحرب بارض الشام … ومعه جمع من الانام
واحر قلبي على الشهباء … ما نابها من صفقة ووباء
ومن يعش يرى حقا امورا … هذا وان بقا منها سرورا
والنيل لاشك اخرب مصرا … والبحر اغراق بكل تعدا
وليس هذ النظم فيه الا … ملوكنا قد نظمت يتمترا
وان ترد صفات كل واحد … فذاك في الجفر الكبير واجد
وبين ابنائنا الحروف خلف … وقل منها ان بدا ان يخف
تكم حروف وخلاف وفتن … والقصد اظهار الذي فيه كمن
والحمد لله العلي القادر … فهو الاله المظهر السرائر
والحمد لله العظيم ذي الوفا … والشكر لله تعالى وكفا

حروف کی جامع ومکمل لوح

ح ک ۲۶	م ی ۲۹۹	ق م ۳۰۱	ل د ۵۳	ل م ۲۵۱	س ن ۱۹۱	ح ف ۱۶۰	س ن ۱۹۱	ف د ۱۲۱	م ی ۲۳۹	ع ی ۱۱۰
ص د ۹۳	س ل ۳۳	ع ی ۱۱۰	م ی ۱۰۰	م ی ۱۵۸	م د ۶۱	س ن ۳۳	س د ۱۶۱	س ل ۱۲۸	ح ن ۱۳۸	م ح ۱۵۸
ح ن ۱۱۸	ل م ۱۵۹	س ن ۱۶۱	ل س ۳۳۲	ل د ۱۲۱	ق د ۳۰۰	م د ۱۰۰	ح ر ۱۰۰	ی ی ۲۵۶	ل م ۱۵۴	م د ۱۹۲
ح م ۱۰۸	م د ۹۷	ل د ۸۲	م ی ۲۰۵	ح ت ۵۳	م ی ۲۲۰	ح ی ۲۳	م د ۲۸	ل م ۹۳	ل ا ۲۵۵	م ی ۳۳۶
ب م ۵۳	م ق ۹۷	م د	م ی ۵۳	ح ل ۳۸	ل د ۹۳	ح ن ۹۳	م د ۲۹	م ی ۵۳	م د ۱۵۹	ا به ۲۳۶

اقسام علم جفر | حضرت امام جعفر صادق فرماتے ہیں۔ ہمارے پاس جفر احمر ہے۔ اور جفر ابیض اور جفر جامع ہے۔ جفر احمر کا بیان

اس آیت شریفہ میں ہے۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ اور جفر ابیض یہ ہے۔ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۔ اور جفر جامع ہے يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ حضرت جعفرؓ کے بعد آپ کی اولاد میں علماء کاملین اس اسرار سے واقف تھے اور جب بھی کسی عباسی خلیفہ نے حضرت امام علی رضاؑ کو اپنی بیعت کیلئے لکھا تو آپ نے فرمایا اے بادشاہ تم ہمارے حق جانتے ہو اور تم کو معلوم ہے۔ کہ جفر تمہاری بیعت کی دلالت نہیں کرتا اور علم جفر کو اللہ تعالیٰ نے اکثر علماء سے پوشیدہ رکھا ہے۔ اس میں حکمت الٰہی اور مصالح ربانی نیز حضرت جعفرؓ کے ساتوں اقلیموں پر دنیا کی تقسیم طبعی منحصر نہیں ہے بلکہ ان خطوط وہمی پر پہلے کے بادشاہوں نے زمین کے گرد پھیر کر مقرر کیا ہے۔ جیسے افریدون نبطی تبع حمیری اور حضرت سلیمان بن داؤد اور سکندر اور اردشیر فارسی ان بادشاہوں نے اپنے اپنے عہد زمین کی پیمائش کرائی مشرق و مغرب شمال و جنوب کا طول و عرض معلوم کیا زمین اور جو چیزیں اس کے اندر ہیں۔ مثلاً پہاڑ اور زمین اور دریا وغیرہ یہ سب آسمانوں کے مقابلہ میں دائرہ کے اندر نقطہ ہے کی طرح ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ آسمان میں ایک ہزار انتیس ستارے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک زمین سے تیرہ گنا بڑا ہے۔ اور ان سب میں سے ایک ستارہ زمین سے ستر گنا بڑا ہے اور یہ نتیجہ ہے اسماء حسنیٰ اور صفات علیا کا نیز یہ آیت مقدسہ بسیط دائرہ میں لکھی گئی ہے۔ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۔ اس آیت میں حروف رموز ہیں وہ فرد اور زوج ہیں اور حروف اسم اعظم دائرہ کے چاروں طرف ہیں۔ اور باقی حروف دائر فلک ہیں ہیں۔ ان سب کا اسی طرح حساب کرو جس طرح ہم تکسیر کے حروف کا حساب جو مبادی حروف سے ظاہر ہے بیان کر چکے۔

جیم کا اشارہ اس لئے ہے کہ یہ مثلث الکیفیۃ والعدد ہے۔ پھر زاء کا ذکر ہے پھر طاء کا پھر یاء کا اور یہ وہی نو حرف ہیں جو اساسی اعداد ہیں اور کل مصادر جفر انہیں سے نکلتے ہیں۔ پھر اسمائے ثلثہ جو مفرد اور اس کے ہم صورت حروف ہیں ان کو بیان کیا ہے پھر اور اسماء کو جمع کیا جن میں اول رحمٰن رحیم وغفور ہیں اور بے شک تمام حروف جو دائرہ فلک میں لکھے گئے ہیں۔ وہ سب کے سب حروف رمز ہیں جو ابتداء و انتہاد کے لحاظ سے جامع ہیں۔ اور دائرہ میں جو اسماء محمود، محمدؐ اور ابراہیم وغیرہ ہیں ان کی تفصیل بھی جلد بیان ہوگی۔ اور حروف رمز بھی مفصل لکھے جائیں گے۔ جتنے اسماء دائرہ فلک میں ہیں۔ جب ان کے مبادی حروف دیکھو تو دس ہوں گے اسی سبب سے سب کے آخر ہم نے حرف یاء رکھا ہے۔ اور ان کے بعد اسم اعظم ہیں کے حروف میں جو اسم ذات ہیں۔ جب آیات کی تحقیق کرو گے تو بہ طریقہ حروف ان کو اسم اعظم کا نتیجہ پاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ تم اپنی اطاعت کی توفیق اور ہدایت فرمائے سنو! فلک کا دائرہ مقام خط استوا سے تین سو ساٹھ درجہ کا ہے۔ ہر درجہ ۱؎ میل کا ہوتا ہے۔ فرسخ تین میل کا اور میل ہزار باع کا اور باع چار ہاتھ کا اور ذراع چوبیس انگلی اور انگشت چھ جو کا اور جو چھ بالوں کا خچر کی دم کا ہوتا ہے۔

اقلیم اور ان کے اسرار

یہ بھی معلوم رہے۔ کہ اقلیم اول ہی کو اقلیم فواد کہتے ہیں۔ اور یہی اقلیم زحل ہے۔ اور اس کے دروازے ملک کے مشائخ ہیں دوسری اقلیم سودائی ہے۔ جو مشتری کی اقلیم ہے۔ اس کے دروازے ملک علماء ہیں۔ تیسری اقلیم شقاقت ہے جو مریخ کی اقلیم ہے اس کے دروازے امراء ملک ہیں۔ چوتھی اقلیم محبت جو اقلیم شمس ہے۔ اس کے دروازے اس کے بادشاہ و سربراہ اور سلاطین ہیں پانچویں اقلیم مضر ہے۔ جو زہرہ کی اقلیم ہے۔ اس کے دروازے ملک کے شعراء ہیں چھٹی اقلیم عقل عطارد کی اقلیم جس کے دروازے ملک کے حکماء اور کاتب ہیں۔ ساتویں اقلیم قلب اور یہی اقلیم قمر ہے۔ جس کے دروازے ملک کے وزیر ہیں۔

جاننا چاہیئے ان اقلیموں میں ہر ایک اقلیم کا ایک اور دروازہ ہے اقلیم اول کا دروازہ سر حیات ہے جو حضرت ابراہیمؑ کا دروازہ ہے۔ دوسرا دروازہ سر علم ہے۔ جو حضرت ہارونؑ کا دروازہ ہے۔ تیسرا دروازہ سر قدرت ہے۔ جو حضرت موسیٰؑ کا دروازہ ہے۔ پانچواں دروازہ سر

۱؎ ایک فرسخ ۳ میل کا۔ ایک باع دونوں ہاتھوں کو پھیلا رکھ کر اس لمبائی کو کہتے ہیں ذراع نام ہے۔ انگلی سے کہنی تک کی لمبائی کا ایک میل آٹھ فرلانگ یا ۱۷۶۰ گز کا ہوتا ہے۔ ایک گز میں ۳ فٹ اور ایک فٹ میں بارہ انچ ہوتے ہیں۔

رحمت جو حضرت یوسفؑ کا دروازہ ہے چھٹا بُرج حکم جو حضرت عیسیٰؑ کا دروازہ ہے ساتواں بُرج عمل جو حضرت آدم کا دروازہ ہے۔ پہلے دروازے کی کنجی بہ شکل مثلث ہے۔ دوسرے کی کنجی بہ شکل مربع۔ تیسرے کی کنجی بہ شکل مسبع۔ چھٹے دروازے کی کنجی مثمن ہے۔ اور ساتویں دروازہ کی مُتسع ہے۔ ان دروازوں کو خوب سمجھو۔ کیونکہ ان کو وہی عقلمند سمجھتا ہے جو سِرِ خطاب کو سمجھتا ہے جو سِرِ خطاب کو سمجھتا ہے۔ جو سِرِ خطاب کو سمجھتا ہے اسے واقف کار تجھے معلوم ہو عالم کا پیدا کرنے والا سچا ہے۔ یہ باتیں اس نے اسرار کے طور پر سمجھائی۔ اور انوار تیرے لئے بنائے۔ خطاب لیل و نہار سے وہ تجھے صاف طور پر بتاتا ہے۔ کہ یہ مداخل اور قطع منازل ثقلہ اور برزخ اور شنا ایام عمریۃ وغیرہ ہیں۔ اللہ صادق خبر دے رہا ہے راز ظاہر اور احوال روشن کی اور ظاہر بیان منازل ندا دے رہا ہے دہر منزل کی اور میں بھی اپنا ذخیرہ بیان کرتا رہا مثلاً بیان قیامت بیان روح بیان دقائق اور بیان لیل و نہار وغیرہ ساعت دراصل ہدایتِ اجسام محسوسہ ہے ندا برزخ ہی نداء قلوب ہے۔ نداء دقائق کو نداء نفوس کہتے ہیں۔ نداء ثوانی ہی نداء ارواح ہیں۔ اور نداء ثوالث نام ہے نداء قلوب و عقول کا نداء روابع ہی نداء اسرار اور نہار یعنی دن وہ ہدایت ہے جو ہر چیز کی تجھے مجملاً و تفصیلاً۔ ساعتوں درجوں دقیقوں عوانی ثوانی ثوالث اور روابع وغیرہ سے لانہایت تک ندا دیتا ہے۔ پانی بہتا ہے۔ اور ہر لفظ کہتا ہے۔ کہ میں اپنی اصل کی طرف جاتا ہوں اور ایسے ہی ہوا کی رفتار ہے۔ اور ان سب سے لطیف تر سانس ہے جو تجھے ہر لحظہ اوپر اور نیچے کی ندا دے رہی ہے۔ یہ تمام خصوصیت الٰہیہ اور لطائف الہامیہ ان اسرار کے باطن سے معلوم ہوئے ہیں جو میں نے تحریر کئے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَآءُ وَمَآ أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ﴾ ۔

شعر

لَقَدْ أَسْمَعْتَ لَوْ نَادَيْتَ حَيًّا ۔۔۔ وَلٰكِنْ لَا حَيَاةَ لِمَنْ تُنَادِيْ

علماء فرماتے ہیں جب اللہ تعالیٰ کسی امت کے ساتھ نیکی کرنی چاہتا ہے تو حکومت علماء کی کرتا ہے اور علم کو اس کا بادشاہ بناتا ہے ایک حکیم سے کسی شخص نے پوچھا بادشاہ کون ہے فرمایا جو اپنی خواہشوں پر غالب آ کر اللہ کی مرضی کا تابع ہو گیا۔

تَكُنْ كَا تِمًّا اِنْ نِلْتَ بِالْعِلْمِ مَرْتَبًا ۔۔۔ لِكِتْمَانِهَا عِنْدَ الْحَكِيْمِ مِنَ الْفَرَائِضِ ۔

اَللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه سبحانہ وتعالیٰ محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد المہدی

فی زمانہ عینی کی حکومت کا دورہ شمسیہ ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ﴿عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ﴾ بعض علماء کہتے ہیں غیب میں کلام کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ غیب دراصل اللہ کا راز ہے اور آدم کو بھی غیب نہیں بتایا گیا۔

ایک عارف فرماتے ہیں اسرار غیب ایک جماعت ارباب عقول کو عنایت کئے گئے ہیں جن کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ ﴿وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا﴾۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں اگلے اور پچھلے لوگوں کے حال بیان کئے ہیں۔ اور کوئی راز ایسا نہیں ہے جو اس میں نہ ہو فرمایا ہے۔ ﴿وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ إِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ﴾ - اور ﴿مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ﴾ اور فرمایا ہے ﴿نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ﴾ حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یہی سر اعظم ہے اور یہی وہ کنز ہے جس کی طرف اشیاء کے ذریعہ ملکیت علوم بڑھتی ہے بعض کہتے ہیں کہ یہی علم ہے اللہ نے اپنی مخلوق کو عنایت

کیا ہے اور مراد اس علم سے تین سو ساٹھ علوم ہیں بعض کہتے ہیں آیت الغیب یہ ہے اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ یعنی اس سے مدد لیتے ہیں جتنی اللہ چاہتا ہے کتاب الٰہی دلالت کرتی ہے اللہ کے قول پر اور اللہ تعالیٰ کا قول اس کے غیب پر دال ہے اللہ پاک اور بلند ہے جب تامل کرنے والا یہ اسرار سمجھے تو عجائب وغرائب باتیں بولنے لگے گا۔ اور عجیب خبریں بیان کرنے لگے گا۔ اور حکماء میں اس کا شمار ہوگا۔ یہ تمام اسرار سمجھو کیونکہ میں نے کہیں مضمون کو مقدم مؤخر اور قریب و بعید کیا ہے۔ کہیں رمز سے بیان کیا۔ اور کہیں ظاہر اور بعد دیگرے میں نے ذکر نہیں کیا ہے۔ تین میں ص ح ر میم آگے اور میم پیچھے کر کے اور نہ میم چھوڑی ہے۔ البتہ (۱۹) چھوڑ دیئے ہیں تاکہ لا تبقی ولا تذر الا سواس عثمان جسم عثمان۔ صالح عثمان یوسف عثمان شیخ سلیمان عثمان شاہ رخ عثمان محمد عثمان عبد صالح خیر من حرطا لح یا صمد احذر من الاخ الواقعۃ فی الفتح سنۃ ۱۲۲۹ لا خ نخ والعم عم مفتاح الخزانہ عند صاحب الامانۃ واذا انزل القدر بطل الحذر وقد فصلنا الآیات واظھرنا البینات منھا ھو حرف النون ن ق ن کو سمجھو یہاں ایک عجیب نکتہ ہے اگر تم کو علم ہو جائے تو پوشیدہ رکھنا کیونکہ اس کا کسی جاہل سے ذکر مناسب نہیں اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن ھ و لا ی۔ اس اشارہ کو اپنے نام کے حروف میں خیال کرو یا سلام سلم من سر یع مسمع السامع اخذ عطب البیع ستار معبدا۔

شعر

تعالیٰ بنا نستغفر اللہ کلنا ۔۔۔ لعل الہ العرش یکشف ذا البلا

ص کے اسرار خفیہ طور پر اثر کرتے ہیں۔ تدبیر سے تقدیر کے اسرار باطل نہیں ہوتے۔ یا ددود قد مکناك واسترح من فتنۃ امامك حاسبین الاسم البسطین علیہ لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین سمہ نانع دقتلہ واقع یخشی علیہ غضب السلطان وسکت الایمان کان ما الموبھا بین الانام یخفی والثانیہ یحسبھا لا تخفی قل لصاحب الامانۃ لیس لك تصریف لانك من طریق الحق فعفا خذ ل المنصب فشکوت وظننت انك شکرت فکیف بك اذا انزلت وبعد العلو اذا اسفلت علی علیٰ لنہ الوزارۃ العظمیٰ ما فی فات انما توعدون لآت ایتھا المراۃ لا تعانوی القدرۃ اذا رکب التخت اسعد تہ البخت وروت رجب من العجب ھد ھد سبا جمالی بالمنام۔

شعر

فَالْعَنْبَرُ الْخَامُ رَوْثٌ فِيْ مَعَادِنِهٖ ۔۔۔ وَفِي التَّغْرِيْبِ مَحْمُوْلٌ عَلَى الْعُنُقِ

شیٔ شجر ص ۹۷۹۳۷ خیرا سم شریف ۱۱۶ یثبت تلب ثلبت تلت ینبت الاخ نخ والعم عم ملك صادق طاھر نا غ العین ۳۲۹ یھلك ۵ ۳ ۲ تملك۔

شعر

وَلِلنَّجْمِ مِنْ بَعْدِ الْغُرُوْبِ اِسْتِقَامَةٌ ۔۔۔ وَلِلشَّمْسِ مِنْ بَعْدِ الْغُرُوْبِ طُلُوْعٌ

من سنۃ ثلث لہ نہا بد ایۃ الحرب یا صالح صالح وسلم الحکم للہ یوسف اعرض عن ھذا یا موسیٰ اقبل ولا تخف انك السلام سلم یا جھجان کلیم یا محمد ارقد یا مصطفیٰ اسجد فان الدور یا مھدی الزمان۔

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَعُمْرٌ مُهَنَّأً — وَجَاهٌ وَعِزٌّ ذَا الْمُلُوكِ فَكَارِمُ
نُنَبِّيكَ عَنْ عُثْمَانَ آلِ شَمَاخَةٍ — سَدِيمٌ تَنَاهُ فِي شَبَابِ الْجَمَاجِمِ
أَتَى عَنْ وَلِيِّ اللهِ فِيهَا ذَا خَبَرِي — بِأَنَّ لَهَا مُلْكًا مُبِيدَ الْعَوَاصِمِ
يَكُونُ لَهُ وَقْتٌ يُؤَقَّتُ مِنْ أَخِرِ — عَلَيْهِ لِوَاءُ النَّصْرِ بِالنَّصْرِ قَائِمُ
وَبَعْدَ تَمَامِ الْعِزِّ عِزٌّ مَقَامُهُمْ — يَلِيكُمْ زَمَانُ النَّحْلِ قُلْ الْمَطَاعِمِ
مُحَمَّدُ الْمَهْدِيُّ أُمُّ كِتَابِهِ — شَرِيفٌ لِآلِ بَيْتِ الْكَفِّ قَاصِمِ
مُنَاجِقُهُ بِالنَّصْرِ تَخْفِقُ دَائِمًا — يَمُدُّ أَمَامَ الْجَيْشِ دُومَ الْقَوَادِمِ
تَعِيشُ زَمَانًا فِي الْأَنَامِ مُؤَشَّرًا — وَلَيْسَ عَلَيْكَ الْبَأْسُ يَوْمَ التَّظَالُمِ
وَدَامَ لَكَ التَّمْكِينُ مَادُمْتَ قَائِمًا — بِحَقِّ مَا فِيهِ أَيْضًا مِنَ النَّعَائِمِ

دنیاوی بدحالی کی پیش گوئی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ملک سلطنت قریش میں ہے اور فرمایا اسلام غالب رہے گا۔ خالص قریشی بارہ خلفاء ہیں ۵۳۹ تک اور وہ ۳۹۵ خلیفہ ہیں۔ امام یحیٰ بن عقب سے کسی شخص نے دنیا کے فساد اور خرابیوں کا سبب پوچھا تو انہوں نے جواب میں یہ نظم پڑھی۔

۱ رَأَيْتُ مِنَ الْأَسْرَارِ عَجِيبَ حَالٍ — وَأَسْبَابٍ سَيَظْهَرُهَا مَقَالٍ
بِمَا قَدْ أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ حَقًّا — يَكُونُ بِحُكْمِ رَبِّي ذِي الْجَلَالِ
فَفِي بَغْدَادِ يَظْهَرُ عَنْ قَرِيبٍ — مِنَ الْخُلَفَا مُلُوكٌ ذُو نِعَالٍ
عَنْ دَهِمْ تِسْعَةٌ وَثَلٰثُونَ شَخْصًا — ثُمَّ يَنْقَرِضُونَ كُلًّا بِاجْتِمَالٍ
يَكُونُ مُغْلَقًا عِشْرُونَ عَامًا — وَأَرْبَعَةً عَلٰى سَيْرِ اللَّيَالِي
إِذَا مَا جَاءَ هُمُ الْعَزْلُ حَقًّا — تَهْلِكُ الْبِلَادُ بِلَا مُحَالٍ
وَجَاءَتْ خَيْلُ بَرْبَرْ تُحْصٰى — وَهُمْ أَعْدَادٌ كَثِيرٌ كَالرِّمَالِ
فَكَمْ وَلَّتْ حِذَارًا لِلْمَنَايَا — فَلَا حِصْنٌ مَنِيعٌ وَلَا تِلَالِ
۲ وَكَمْ شَيْءٍ هُنَاكَ مِنْ دَارٍ — تُقَلَّبُ نُوتَ رَحْلٍ كَالْمَقَالِ
وَكَمْ مِنْ غَزْوَةٍ هَبَّتْ بِحُزْنٍ — وَقَدْ كَانَتْ مِنْ أَرْبَابِ الْمَحَالِ

---

۱ ترجمہ میں نے اسرار سے عجیب حالات اور اسباب دیکھے عنقریب میں ظاہر کروں گا۔ ساتھ اس کے بے شک رحمان حق نے جو نازل کیا ہے وہ میرے رب ذوالجلال کے حکم سے ہو کر رہے گا بغداد میں عنقریب خلفا سے وہ بادشاہ ظاہر ہوں گے۔ جو کام کرنے والے ہوں گے یہ سب ۳۹ ہوں گے پھر وہ سب ختم ہو جائیں گے۔ اور چوبیس سال خلافت کے دروازے بند رہیں گے اور جب ان کی معزولی کا زمانہ ہوگا۔ تو بہت سے شہر یقیناً برباد ہوں گے اور بربر کی فوج آئے گی۔ جس کی گنتی ریت کے ذروں کی طرح ہوگی۔ اور بہت سے آدمی موت کے ڈر سے بھاگیں گے اسو نہ کوئی قلعہ اور کوئی پہاڑ۔ ان کو بچا نہ سکے گا۔

۲ ترجمہ اور کتنے ہی مکان اس جگہ بدل دیئے جائیں گے۔ اذیت سفر کے سبب ان کے قول کی طرح اور بہت سے بہادر صاحبان قوت رنج و غم میں گرفتار ہوں گے۔ اس کے بعد دقیاس کا زمانہ آئے گا۔ اور اہل شمال کو شکست ہوگی۔ افسوس و غم ہے شہر حلب پر جس میں زحلوں کی جنگ

Scanned with CamScanner

وَوَيَاسٌ مُسْتَقْبِلٌ بَعْدَ هٰذَا ۔۔۔ وَتَرْتَجِعُ الْهَزِيمَةُ بِالشَّمَالِ
فَيَا أَسَفِي عَلَى حَلَبٍ وَحَرْبٍ ۔۔۔ وَمَاذَا يَلْقَيَانِ مِنَ الْقِتَالِ
وَفِي حَرَبَاتِهِ شَيْءٌ عَجِيبٌ ۔۔۔ يَكُونُ عَلَيْهِمُ عِظَمُ اغْتِلَالِ
فَلَيْسَ بِجَمْعِهِمْ قَدْ شَتَّ بَابٌ ۔۔۔ وَلَا لَهُمَا لَهُمْ غَيْرًا لِزَوَالِ
وَيَظْهَرُ فِي السَّمَاءِ عَظِيمُ نَجْمٍ ۔۔۔ لَهُ ذَنَبٌ كَمِثْلِ الرِّيحِ عَالِ
فَتِلْكَ دَلَائِلُ الدَّرَجِ حَقًّا ۔۔۔ سَتَمْلِكُ لِلسَّوَاحِلِ وَالْقِلَالِ
فَعَكَّا سَوْفَ يَعْلُوهَا جُيُوشٌ ۔۔۔ كَمَا تَعْلُو الْغُيُومُ عَلَى الْجِبَالِ
وَيَلْطَخُ دُورَهَا بِدِمَاءِ قَوْمٍ ۔۔۔ أَتَوْهَا هَارِبِينَ مِنَ الْقِتَالِ
وَتُفْتَحُ رَمْلَةُ الْبَيْضَاءِ حَقًّا ۔۔۔ فَوَيْلٌ لِلسَّوَاحِلِ وَالرِّمَالِ
وَبَعْدَ الْقُدْسِ ذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ ۔۔۔ لَهُ تَبْكِي الْمَلَائِكَةُ بِابْتِهَالِ
وَيُبْلَى نَهْرُ كِنْعَانَ عَظِيمًا ۔۔۔ وَلَا يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ الزُّلَالِ
فَيَا وَيْلٌ لِحَرَّانَ وَحِمْصٍ ۔۔۔ وَمَا يَلْقَوْنَ مِنْ جَوْرِ النَّوَالِ
فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ۔۔۔ لِأَهْلِ الشَّامِ مِنْ مَلِكِ الضَّلَالِ
إِذَا مَلَكَ الْبِلَادَ وَطَغَا وَجَسَّ ۔۔۔ قَلِيلِينَ الْأَمَانَةِ وَالْمَقَالِ
إِذَا حَفُّوا شَوَارِبَهُمْ وَقَصُّوا ۔۔۔ لَحَاهُمْ صَارَتْ كَأَذْنَابِ الْبِغَالِ
وَصَفَّقُوا الثِّيَابَ وَوَسَّعُوهَا ۔۔۔ وَقَدْ مَدَحُوا الْحَرَامَ مِنَ الْحَلَالِ
إِذَا مَا جَاءَهُمُ الْعَرَبِيُّ حَقًّا ۔۔۔ عَلَى عَمَلٍ سَيَمْلِكُ لَا مُحَالِ
وَيَفْتَحُونَهَا مِنْ غَيْرِ شَكٍّ ۔۔۔ وَكَمْ دَاعٍ يُنَادِي بِابْتِهَالِ
وَمَحْمُودٌ سَيَظْهَرُ بَعْدَ هٰذَا ۔۔۔ وَيَمْلِكُ الشَّامَ بِلَا قِتَالِ

ہو گی۔ اور اس کے حملوں میں ایک عجیب بات ہو گی۔ جس سے اہل حلب پر بڑا صدمہ گزرے گا۔ اور ان کی جماعت میں کوئی جوان باقی نہ بچے گا۔ اور ان کے گوشت معرض زوال میں ہونگے آسمان میں ایک بڑا ستارہ چمکے گا۔ جس کی دم ہوا کی طرح بلند ہو گی۔ یہ سب نشانیاں غلبہ کی ہیں جو دریا کے ساحلوں اور پہاڑوں کی چوٹیوں کے مالک بن جائیں گے۔ اور شہر عکا پر اتنی فوج چڑھائی کرے گی جیسے پہاڑوں پر بادل چھا جاتے ہیں۔ اور تمام فصیل اس کی مسلمانوں کے خون سے بھر جائیگی جب کہ وہ لڑائی سے بھاگ کر عکا میں لوٹیں گے۔ شہر رملہ بیضا بھی فتح ہو گا۔ ساحل اور جنگل خراب ہوں گے۔ اور بیت المقدس کی فتح کے بعد کا دن بھی بڑا بھاری ہو گا۔ جس پر فرشتے دھاڑیں مار کر روئیں گے۔

نہر کنعان کا پانی بے حد گدلا ہو گا اور صاف پانی کسی کو میسر نہ آئے گا افسوس ہے اہل حران اور حمص پر کہ کیسے کیسے مظالم ان پر توڑے جائیں گے۔ خرابی پر خرابی ہے اہل شام کے لئے ان کے گم کردہ راہ بادشاہ کے سبب۔

؎ جب کہ شہروں کے مالک ہوں گے سرکش ناپاک خائن اور جھوٹے بادشاہ جو مونچھوں کو بڑھائیں گے اور ڈاڑھیاں کترواکر خچر کی دم کی مانند ہو جائیں گے۔ اور طرح طرح کے کپڑے پہنیں گے۔ اور حلال مال کے ساتھ حرام مال کی تعریف کریں گے کہ یکایک عربی نسل کا ایک شخص ان پر ظاہر ہو گا۔ اور بہت جلد ملکوں پر قبضہ کرے گا۔ جو یقیناً شہر فتح کریں گے اور بہت سے دعا کرنے والے عاجزی کے ساتھ دعائیں مانگیں گے۔ اس کے بعد

تطیع له حصون الشام جمعا ... ویُنفق ماله في کل حال
ویظهر من بلاد الروم جیش ... إلی حلب کأن مثلها لکمال
بروس وبر غلّة و روم ... وکل قاصٍ من حيّ المسال
وینزل من مغاربها وتضحی ... ضیاع الشام مقفرة الخوال
وتعدو خیولهم عرب وترک ... ترید النهب من بعد القتال
وترجع عسکر الأدوار عصرا ... علی أعقابهم نعج النوال
فتعمر شیزر بعثا وسودا ... وحصنا ذا أبراج طوال
ولا إسلام فیها بعد هذا ... مقام بعد أوقات المطال
ویوم في حماه أيّ یوم ... یکون علیه منه وبال
له إذا دعوا البناء وشیدوها ... ونعت القتال علی العوال
یصبّ علیهم الرحمن ریحا ... فکری بالعیون وبالقلال
ومنذ ثامنه یوم عظیم ... سیقتل فیه شبان الرجال
بسیف کالعقارب مرهفات ... من الهندي محکمة الصقال
وما السیل یظهر عن قریب ... ویظهر في الشام شبیه خال
فکم في السیل في حد مرتب ... وکم ذو رمح مزیلة العمال
ومختلفات رایات ثلاث ... عن کلب معاندة النزال
فترکي ورومي ومصري ... ملوک الأرض کاسرة نعال
یکون لقاهم یوم الثلاثا ... صلاة الفجر ملتحم القتال

محمود ظاہر ہوگا۔ اور بغیر جنگ کے ملک شام کا مالک ہوگا۔ اور شام کے کل قلعے اس کی اطاعت کریں گے اور بہر حال وہ اپنا تمام مال خرچ کردے گا۔ اور بلاد روم سے ایک لشکر حلب کی طرف آئے گا۔ گویا تکمیل ان کا کمال ہے ان کے ساتھ روس اور بربر غلہ اور روم کے لوگ گھوڑے دوڑاتے ہوئے تیز روی سے آئیں گے۔ مغربی جانب سے آئیں۔ اور شام کے جنگل غیر آباد اور صفا ہو جائیں گے۔ پھر ان کے سینوں کو عرب اور ترک چھلنی کریں گے اور قتال کے بعد لوٹیں گے اور بھاگ جائے گا۔ لشکر رومیوں کا شکست کھا کر اس کے بعد شیزر آباد کر کے اس میں نئے سرے سے بنیاد اور بڑے بڑے برجوں والے قلعے بنائے جائیں گے۔ اس واقعہ کے بعد اور اس زمانہ کے خونریزیوں کے بعد اسلام نہ ہوگا۔ اور حماہ میں بھی ایک دن ایسا آئے گا۔ کہ وہاں کے باشندوں پر وبال ہوگا۔

له جب شہر تعمیر کر کے مزین کر چکیں گے اور خوب خوں ریزی ہو چکی ہوگی۔ تو اللہ تعالیٰ ان پر ہوائے رحمت چلائے گا۔ جس سے پہاڑ تک سرسبز ہو جائیں گے۔ اور اس زمانہ میں ہمارے ایک نامور جوان قتل کئے جائیں گے۔ ان بہادروں کا قتل صیقل شدہ، مضبوط ہندی تلواروں سے ہوگا۔ پھر ایک سیلاب آئے گا۔ اور مملکت شام میں ایک سیاہ رو شخص رونما ہوگا۔ اکثر لوگ اس سیلاب کی نظر ہو جائیں گے۔ اور عمال خوب بدکرداری کریں گے۔ اور بنو کلب کے تین پرچم والے زوال کے باعث ہوں گے۔ ترکی رومی مصری اور دوسرے سربراہان مملکت کے افعال زبوں ہوں گے پیر کے دن فجر کے بعد میدان کا بازار خوب گرم ہوگا۔ رومیوں کو فتح ہوگی اور عیسائیوں کو پہاڑیوں پر سولی دی جائے گی۔ زبانی طور پر صلح کا اعلان کیا جائے گا۔ جیسا شیطان کرتا ہے کہ دل اور زبان پر کچھ اور سب لوگوں پر رعشہ طاری ہوگا۔ مغرور زبانی طور پر خوش ہوں گے۔

سَتَظْهَرُ عُلُوجُ الرُّومِ عَنْهَا ... وَتَرْتَفِعُ الصَّلِيبُ عَلَى الْعَوَالِي

يُنَادِي صَالِحًا بِالْقَوْلِ صَوْتًا ... لَكِنَّ الشَّيْطَانَ فِي ذَاكَ الْمَقَالِ۔

وَيَرْتَجِعُونَ فِي جَمْعٍ غِضَابًا ... عَلَى الْأَدْرَامِ قِيلًا بِابْتِهَالِ

وَلَا يَرْجِعُ لِأَرْضِ الرُّومِ مِنْهُمْ ... سِوَى رَجُلٍ وَحِيدٍ بِاخْتِلَالِ

وَتُرْكِيًّا وَمِصْرِيًّا جَمِيعًا ... يَخْتَلِفَانِ فِي قِيلٍ وَقَالِ!

بُطْلُ السَّيْفِ فِي الْمِصْرِيِّ قَتْلًا ... إِلَى أَقْصَى الْحِقَابِ بِاقْتِتَالِ

له وَيَلْقَوْا مِنْ بَنِي حَمْدَانَ شَخْصًا ... كَأَنَّ حُسْنَهُ نُورُ الْهِلَالِ!

فَتِلْكَ دَلَائِلُ الْمَهْدِيِّ حَقًّا ... سَيَمْلِكُ لِلْبِلَادِ بِلَا مُحَالِ!

وَيَحْقِرُ الْقَضِيبَ بِرَاحَتَيْهِ ... وَتَأْنَسُهُ الْوُحُوشُ مِنَ الْجِبَالِ

تُطِيعُ لَهُ الْبِلَادُ وَمَنْ عَلَيْهَا ... وَيَمْحِي الْكُفْرَ مِنْهَا وَالضَّلَالِ

وَيَأْتِي بِالْبَرَاهِينِ الدَّوَاتِي ... يُسَلِّمُهَا الْبَرِيَّةُ بِالْكَمَالِ

وَرُومِيَّةً يُفْتَحُهَا وَتَسْحَلُهَا ... وَيَقْسِمُ مَالَهَا كَيْلًا مَكَالِ

يَكُونُ مُكَانُهُ عِشْرُونَ عَامًا ... وَعِشْرُونَ مُضَاعَفَةُ النَّوَالِ

هُنَاكَ الْأَعْوَرُ الدَّجَّالُ يَأْتِي ... إِلَى الشَّامِيِّينَ فِي مُلْكٍ وَمَالِ

مَعَهُ جَبَلٌ عَظِيمٌ مِنْ ثَرِيدٍ ... وَصُورَتُهُ حَدَثٌ كَمْ يَسَالِ

يَكُونُ مُقَامُهُ فِي الْأَرْضِ حَتْمًا ... شُهُورًا سَبْعَةً عَدَدًا كَمَالِ

وَيَقْتُلُهُ الْمَسِيحُ بِأَرْضِ لُدٍّ ... وَيَكْتَرِحُ الْبَرِيَّةَ بِالدَّلَالِ

وَيَقْتُلُ جُنْدَهُ فِي كُلِّ قُطْرٍ ... وَلَا يَبْقَى لَهُمْ فِيهَا مَجَالُ

وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ سَيَأْتُوا ... كَسِرْبِ طَاقٍ مِنْ حَدِّ الْمَسَالِ

فَلَا نَهْرَ الْفُرَاتِ لَهُمْ يَكْفِي ... وَلَا السَّيْحَانُ وَالدِّجْلَا الثِّقَالِ

ان لوگوں میں سے ارض روم کی طرف ایک ہی شخص خیاری سے رث سکے گا۔ باقی ترکی و مصری سب کے سب قیل و قال کرتے رہیں گے۔ اور مصری تلواریں بے انتہاء قتل کریں گی۔

له ترجمہ ملاقات کریں گے لوگ بنی حمدان کے ایک شخص سے جو چاند کی طرح حسین ہے۔ یہی نشانیاں امام مہدی کی ہیں جو جلد تمام شہروں کے مالک ہوں گے۔ لکڑی ان کے ہاتھوں میں حقیر ہوگی اور محبت کریں گے۔ ان سے پہاڑوں کے وحشی جانور شہر و شہر کے رہنے والے ان کے مطیع ہوں گے۔ ان سے کفر و گمراہی کو مٹا دیں گے۔ اور ایسی دلیلیں پیش کریں گے۔ جن کو سب لوگ تسلیم کریں گے۔ جو شہر روم فتح کر کے انصاف سے تمام مال تقسیم کریں گے۔ ان کا تسلط چالیس سال رہے گا۔ انہی ایام میں کانا دجال شام کی طرف سے ملک اور مال کے ساتھ خروج کرے گا جس کے ساتھ خوراک کا ایک پہاڑ ہوگا۔ جس کی صورت خونریزی ہوگی۔ جو کل سات مہینے اس زمین پر رہے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو مقام لد میں قتل کر کے خوبی کے ساتھ خلقت پر مہربانی کریں گے۔ اور دجال کی پوری فوج کو تمام ملکوں میں قتل کریں گے۔ اور کسی کو ان میں سے مجال نہ رہے گی۔ اور یاجوج ماجوج عنقریب سد سکندری کی دراز میں آئیں گے۔ اور اتنا پانی پئیں گے دریائے فرات اور سیحوں اور دجلہ بھی ان کے لئے کافی

وَلَا نَهَرُ الشَّامِ وَنِيلُ مِصْرَا ۔۔۔ وَبَحْرُ السُّوَيْمَةِ مِنْ مَاءٍ خَالِ

ـه وَيَرْتَفِعُ النَّبَاتُ فَلَا نَبَاتٌ ۔۔۔ يَعُودُ وَيَجْدُبُ وَأَوْرَاقُ الْجِبَالِ

وَأَمَّا الشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنْ غُرُوبٍ ۔۔۔ يَسِيلُ الْحَرُّ بِهَا الصَّخْرُ الثِّقَالِ

تُقِيمُ ثَلَاثَ أَيَّامٍ تَمَامًا ۔۔۔ فَيُحْرِقُ حَرُّهَا شَجَرَ الْجِبَالِ

وَقَاعُ الْبَحْرِ يَظْهَرُ بِلَا شَكٍّ ۔۔۔ فَيَفْنَى الْوُحُوشُ وَالطُّيُورُ الْوَبَالِ

وَتَنْقَطِعُ الْغُيُومُ فَلَا سَحَابٌ ۔۔۔ وَلَا عَدْلٌ يَعُودُ وَلَا نَوَالِ

وَلَا بِرٌّ يَعُودُ وَلَا زَكَاةٌ ۔۔۔ وَلَا فَضْلٌ يَعُودُ وَلَا نَوَالِ

وَلَا وَلَدٌ يَبَرُّ بِوَالِدَيْهِ ۔۔۔ وَأَخْبَثُ أُمَّةٍ وَأَشَرُّ حَالِ

يُشْتَعَلُ الْخَرَابُ بِكُلِّ أَرْضٍ ۔۔۔ كَمَا يَبْدُو الْحَرِيقُ بِالِاشْتِعَالِ

وَتَخْرَبُ مَكَّةُ وَدِيَارُ صَنْعَا ۔۔۔ مِنَ الطَّاعُونِ وَالْعِلَلِ الثِّقَالِ

وَتَخْرَبُ طَيْبَةٌ وَدِيَارُ هَجَتِ ۔۔۔ وَتَبْقَى دُورُهَا قَفْرًا خَوَالِ

وَتَخْرَبُ مَوْصِلٌ وَدِيَارُ بَكْرٍ ۔۔۔ وَمُدُنُ السِّنْدِ بِالرِّيحِ الشَّمَالِ

وَقَالَ ذَا مُعَلِّمُ السِّبْطَيْنِ حَقًّا

يَكُونُ ذَا بِحُكْمِ رَبِّي ذِي الْجَلَالِ

نہ ہوں گے۔ اور نہر شام اور نیل مصر کا پانی بھی ان کو کافی نہ ہوگا۔ اور دریائے سویمہ بھی پانی سے خالی نظر آئے گا۔

سہ اور گھاس بالکل ختم ہو جائے گی۔ کہ نہ گھاس رہے گی نہ پہاڑوں میں پتہ نظر آئے گا۔ اور سورج مغرب سے طلوع ہوگا۔ جس کی گرمی سے بڑے بڑے پتھر پگھل جائیں گے۔ اور تین تک اسی طرح سورج کھڑا رہے گا اور اس کی گرمی سے پہاڑ و درخت جل جائیں گے۔ اور سمندر کی تہہ خشک نکل آئے گی۔ اور پرند چرند سب فنا ہو جائیں گے۔ اور ابر اور بادل اور خیراتِ زکوٰۃ اور احسان کچھ نہ رہے گا۔ اور اولاد ماں باپ کے ساتھ کوئی بھلائی نہ کرے گی۔ لوگ برے حال ہوں گے۔ اور بری حالت ہوگی تمام زمین میں بھگدڑ ہوگی۔ جیسے آگ شعلے مارتی ہے۔ مکہ معظمہ اور ملک یمن سب طاعون وغیرہ کی سخت بیماریوں میں مبتلا ہوں گے۔ مدینہ منورہ اور دیار ہب سب خالی ہوں گے۔ اور ان کے گرد اگرد کے میدان خالی دکھائی دیں گے۔ موصل اور دیار بکر اور سندھ کے باشندے سب کے سب شمالی ہوا سے خراب ہوں گے۔ یہ سب معلم سبطین نے سچ سچ کہا ہے رب ذوالجلال کے حکم سے ایسا ہی ہوگا۔

حضرت جبرائیل ؑ نے ایک دن حضور اکرم ؐ کی خدمت میں دو سیب جنت کے لاکر پیش کئے۔ حضور ؐ کے پاس اسوقت امام حسن ؓ اور حسین ؓ حاضر تھے۔ آپ ؐ نے ایک ایک سیب ان دونوں کو دیا۔ وہ صاحبزادے ان سیبوں کو لے اپنے استاد کے پاس پہونچے اور ان کو کھلائے اللہ نے ان استاد کو حکمت کی گویائی عطا کی اور غیب کی باتیں ان سے ظاہر ہونے لگیں جب حضور ؐ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ ؐ نے فرمایا۔ ربوبیت کے راز ظاہر کرنا حرام ہے۔ یہ حکایت کافی مشہور ہے۔ آنحضرت ؐ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے مخفی خزانوں کی کنجیاں شعراء کی زبانیں ہیں۔ اور آنحضرت ؐ نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راز پوشیدہ ہیں جن کو شاعروں کی زبان پر وہ خود ظاہر کرتا ہے۔ اور فرمایا اگر دنیا اور آثار نہ ہوتے۔ تو اسرار ظاہر نہ ہوتے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگوں اور فتنوں کے ظہور کا مفصل حال بیان فرمایا ہے۔ حضرت حذیفہ ؓ فرماتے ہیں قسم اللہ کی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فتنہ اور فتنہ کا برپا کرنے والا نہیں چھوڑا۔ جس کا قیامت تک بیان نہ فرمایا ہو ان فتنوں کی تعداد تین سو تک ہے حضور نے ان کے اور ان کے باپ کے قبیلوں کے نام تک بیان فرمائے ہیں۔ جس نے یاد رہا اس کو یاد رہے اور جس نے بھلا دیئے وہ بھول کر نسیاً منسیا ہو گیا۔

جاننا چاہیئے دنیا کی بربادی کے علامات یہ ہوں گے۔ پہاڑوں کی بربادی کیلئے سخت پر زرد آندھی آئے گی۔ مدینہ طیبہ کی خرابی بھوک سے۔ شہر بلخ کی بربادی پانی سے ہوگی۔ شہر ترمذ طاعون سے تباہ ہوگا۔ شہر مرو کی ہلاکت ریت کے باعث ہوگی۔ یمن کی خرابی ٹڈیوں سے۔ سمرقند میں تلواریں چلیں گی۔ اور بنی قیطور برباد کریں گے۔ فارس قحط سے دوچار ہوگا۔ مصر نیل سے۔ اور اندلس تلوار سے تباہ ہوگا۔ اور ۹۸۰ھ ظرف میں روم کا اس پر قبضہ ہوگا۔ اس کے بعد امام محمد مہدی قبضہ کریں گے۔ اور رومۃ المدائن اور قسطنطنیہ کو بھی صاحب زمان فتح کریں گے جب امام موصوف خروج کریں گے۔ تو زمین ظلم وجود سے بھرپور ہو گی۔ مگر صاحب زمان عدل وانصاف سے کام لیں گے۔ اور اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی رہے گا۔ تو اس دن اولاد حضرت فاطمہ ؓ میں سے ایک آدمی صاحب زمان محمد مہدی سلطنت کرے گا۔ جن کا نام محمد ؐ ہوگا وہ دولت کی برابر تقسیم اور رعیت میں عدل وانصاف کریں گے۔ روم کے شہر فتح کریں گے۔ اور ستر ہزار اولاد اسمٰعیل واسحاق ؑ ان کی اطاعت میں داخل ہوں گے۔ سب مذاہب زیر وزبر ہو جائیں گے۔ محض صاحب کشف وشہود باقی رہیں گے۔ اور وہ صندوق بھی امام مہدی کو حاصل ہوگا۔ جو نہر اردن میں علماء محققین نے رکھا ہے۔ اس کے بعد عیسیٰ ؑ منارۂ بیضا برجو دمشق کے شرقی جانب عصر کی نماز لوگوں کی امامت کریں گے۔ پھر صلیب توڑنے اور خنزیر کے قتل کرنے کا حکم دے کر خنزیر کھانیوالوں کو بھی قتل کریں گے۔ اور سفیان غوطۂ دمشق کے قریب درخت کے نیچے قتل کیا جائے گا۔ پھر دجال طبرستان سے چل کر مشرق کی جانب سے اصفہان میں آئے گا جہاں ایک ہزار یہودی اس کے مطیع ہوں گے اور وہ کانا ہوگا اس کی پیشانی کے بیچ میں لفظ "کافر" لکھا ہوگا جسے ہر شخص پڑھ سکے گا۔ یہ دجال چالیس دن زمین پر حکومت کرے گا۔ اور اس کا ایک دن سال کے برابر ہوگا۔ یا ایک مہینہ کے برابر یا ایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا۔ حضور اکرم ؐ سے ایک شخص نے اس دن کی بابت سوال کیا جو ایک سال مانند ہوگا۔ یارسول اللہ کیا اس دن صرف ایک ہی دن کی پانچ نمازیں کافی ہیں آپ نے فرمایا نہیں بلکہ وقت کا اندازہ کرکے پڑھا کرنا۔

دجال کے بعد یاجوج ماجوج کا خروج ہوگا۔ وہ سب پہلے بحیرہ طبریہ سے گذرتے ہوئے اس کا سارا پانی پی جائیں گے۔ بلکہ دنیا کے تمام دریاؤں کو پی جائینگے۔ تب اللہ تعالیٰ ان کو ایک بیماری میں مبتلا کرے گا۔ جس سے وہ سب ایک رات کو مر جائیں گے۔ اور سات سال تک لوگ ان کے اسلحہ سے آگ جلایا کریں گے۔ ان باتوں کے متعلق بہت کچھ وارد ہے۔ جن کے ذکر کا یہ موقع نہیں ہم نے محض اتمام محبت کے لئے مختصر کیا ہے۔ حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے دنیا کی عمر سات دن کی گنتی پر منحصر ہے اور دارم ہندی کا بیان ہے دنیا کی عمر کواکب سبعہ کے مساوی ہے۔ اور کواکب کے ہر دور میں اللہ تعالیٰ نے ایک نبی بھیجا ہے۔

پہلے دور میں حضرت آدمؑ تھے۔ دوسرے میں حضرت ادریسؑ تیسرے میں حضرت نوحؑ چوتھے میں حضرت ابراہیمؑ۔ پانچویں میں حضرت موسیٰ چھٹے میں حضرت عیسیٰ۔ ساتویں اور آخری ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ہیں۔

روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے ہر صدی کے آخر میں اللہ تعالیٰ اس امت میں ایسا شخص بھیجے گا۔ جو اس کے تمام دینی کاموں کی اصلاح کرے گا۔ باوجودیکہ میں نے مذہبی امور پاک وصاف چھوڑے ہیں۔

فصل اس جعفر کا بیان جس کا ذکر امام جعفر صادقؓ نے فرمایا

ذیل کے اسماء سے مراد ان کے اعداد ہیں۔ جن کی تکسیر کا قاعدہ مبادی اصول میں بیان کیا گیا ہے۔ میں نے اس کتاب میں یہ مبارک اصول صرف اس لئے بیان کئے ہیں تاکہ یہ کتاب دیگر کتابوں پر برتر ہو۔ اور فضیلت میں سب سے سبقت لے جائے۔ رموز کے کھولنے کا وہی طریقہ ہے۔ جو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ مگر رموز جفریۂ موضوعۂ اصلیہ یہ ہیں۔

بسم ال ل ہ الرحمن الرحیم شعیب سمیع شیث حزقیل قابیل طوس دمیاط نابلس طرابلس طرسوس حلب حمص دمشق تفارقا احرما محمد احمد موسیٰ الیاس یوسف محمد المھدی الملک المبین اللہ دکیل موسیٰ بلقیس سلیمان جلیل تخم تایفن المص کھیعص طٰہٰ حم عسق ن والقلم وما یسطرون مرادا نجم منہ محمد عثمان صالح وطالع الدمس للہ یعطی النصر لمن یشاء اذ قال ربک للملٰئکۃ انی جاعل فی الارض خلیفۃ یاداود انا جعلناک خلیفۃ فی الارض فاحکم بین الناس بالحق الامر کلہ للہ یعز من یشاء ویذل من یشاء وھو حسبی وکفی۔

معلوم ہو کہ اسماء اور آیات اسی سے اخذ کئے گئے ہیں جس کا ہم ذکر کر چکے ہیں۔ میں نے بہت سے طریقے بیان کر دیئے ہیں۔ ایک دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ صاحب حکومت کے نام کے حروف لو۔ اور اسماء رموز میں سے جو اسم عدد اس نام سے موافق ہوں۔ ان کو بسط کر کے اسم ذات اس میں ملا کر سب کو ضرب دے کر شمار کرو جو حاصل ضرب ہو۔ وہی تمہارا جواب ہے۔

انقلاب معلوم کرنیکا طریقہ اصول اسم مقدس گیارہ حروف ہیں جو اول ہجرت سے حضورؐ کی وفات تک برابر برابر ہیں۔ نیز مبادی مع اپنے اصول کے بارہ ہیں۔ اور یہ قتل حضرت عمرؓ اور اضطراب شوریٰ کے برابر ہیں اور اس کے اسم اصول وقت شوریٰ سے قتل حضرت عثمانؓ تک موافق ہیں۔ دوسرے طریقے سے مبادی اسم سے لیکر جنگ جمل تک اور دیگر فتنوں کا مسلمانوں میں برپا ہونا تھا جب تم مبادی اصول کو اسم میں ضرب دو تو خارج ۲۷ ہوگا جو قتل ابن زبیر کا واقعہ ہے۔ پھر مبادی کو اصل اسم میں ضرب دو تو دو سو تینتیس "۲۳۳" ہوئے جسکا ناقل ہے جو آخر دولت بنی امیہ اور ان کی سلطنت کے اختتام کا زمانہ ہے۔ اور جب اصلی حروف رموز کو باقی مواد حروف سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۱۸۷ھ ہوا جس میں زلزلوں سے مصر وشام وغیرہ ملکوں میں بہت لوگ ہلاک ہوئے۔ اور بہت سے لوگ ہلاک ہوئے اور بہت سے شہر اور قلعے برباد ہو گئے اور جبل اخضر ٹوٹ گیا۔ یہ واقعہ متوکل عباسی کے زمانہ کا ہے جب حروف رمز کو جمع کرو تو حاصل تین سو بارہ ہوں گے۔ اور حروف سے شیث بنے گا۔ جو قرامطہ کے ظہور اور پریشانی اور اختلاف کا زمانہ تھا جب کل حروف ظاہری اور باطنی کو جمع کرو تو یہ چار سو بتیس ہوں گے۔ اور یہ زمانہ عجمیوں کی حکومت اور ابتدا دولت سلجوقیہ کا تھا۔ اور جب حروف مجتمہ کو حروف مبادی میں ضرب دو تو حرف اسم مقدس بنے گا۔ اور پانسو بندے ہوں گے ان حروف سے تجفف بنے گا جو تغیر اور فتح بیت المقدس اور عیسائیوں کی ہلاکت کا زمانہ ہے اگر حروف رمز کے ساتھ

اصول مبادی کو ضرب دو تو حاصل ضرب ۶۲۷ ہوئے اس سال شاہ جلال الدین خوارزم کی حکومت ختم ہوئی اور تاتاریوں یعنی چنگیز خاں نے شرو فساد برپا کیا۔ اور انگریزوں کا مغرب میں غلبہ ہوا اور آخر کار مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے ان پر فتح نصیب فرمائی۔

ہم نے یہ قواعد کلیہ بیان کر دیئے تم جب کسی فتنہ اور واقعہ کو دیکھو تو اس حساب سے صحیح پاؤ گے۔ اور اس میں اختلاف نہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

فصل امام جعفر صادقؓ کا علم جفر جو عارفوں سے حاصل ہوا

حروف ابجد کے اٹھائیس حروف ہیں ان میں سے ہر حرف کے لئے ۲۸ صفحہ بناؤ ہر صفحہ میں اٹھائیس سطریں اور ہر سطر میں ۲۸ خانہ اور ہر خانہ میں ۲۸ حروف ہوں۔ حرف اول ہر صفحہ صفحۂ اول میں اور حروف ثانی ب صفحہ ثانی میں لکھا جائے اور چوتھی سطر خالی ہو۔ اوّل خانہ میں چار الف لکھو اور آخر خانہ میں چار غین لکھو۔ اس طرح کہ ہر ضلع میں چار مرتبہ طولاً و عرضاً چار مرتبہ ہوں۔ صفحات جفر کا کل مجموعہ ۷۸۴ صفحے ہوئے اور کل سطریں ۶۲۷۲ اور کل خانے ۱۷۵۴۱۶ اور کل حروف تمام صفحوں میں کے ۲۵۸۹۱۷۴ ہونگے۔ مقصود اشارہ یہ ہے کہ اگر مربع لکھنا ہے تو اندر دئے احاطۂ مراتب اربعہ کے عمل کر دو۔

آنحضرت سے آخر تک تمام واقعات معلوم کرنا

یہ بند دروازہ کھول کر پوشیدہ راز ظاہر کر دیا ہے جدول جس سے اسماء ملوک معلوم ہوتے ہیں اس کو غور سے دیکھو۔ اس جدول سے تم حضور اکرمؐ کے زمانے سے لے کر قیامت تک کے حالات معلوم کر سکتے ہو ہر سربراہ بادشاہ اور ہر شخص کے واقعات کو مدت العمر میں کیا کیا پیش آئے گا۔ اس طریقہ سے معلوم ہو سکتا ہے اور یہ بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ اس کی حکومت کے بعد کس کی حکومت ہوگی۔ اسی میں کل حالات معلوم کر سکتے ہو۔ ہم کو اور تم کو عمدہ راہ پر گامزن کرے۔ یہ اہم قاعدہ ہم نے اصول جفر سے استخراج کیا ہے جسے بالکل صحیح پایا ہے۔ جو کبھی غلط نہیں ہوا استخراج یہ ہے کہ جب کسی حاکم کی مدت حکومت دریافت کرنا ہو تو اس کے نام کے اعداد، جمل کبیر سے حاصل کر کے دیکھو کہ اگر اس کے نام کے حروف میں اور کوئی حرف مکرر نہیں ہے تو اس اسم کو یہاں تک بسط کرو کہ مکرر حروف پیدا ہوں۔ اور عمل درست ہو سکے۔ اس نام میں مکرر حروف ہوں جیسے حقق اور برق ق وغیرہ یا بعض حروف دو دو

حروف	صفحہ	سطر	خانہ
احد	بلعام	جعفر	دانیال
ھود	ولید	زید	حسن
طاھر	یونس	کعب	لوئی
محمدؐ	نوح	سلیم	علی
فھد	صالح	قاسم	ربیع
شاھین	قاصہ	ثابت	خالد
ذوالنون	منبع	طاھر	غانم

تین تین بار آتے ہوں تو ایسے اسماء کے کسر و بسط کی ضرورت نہیں ان میں حکم خطا نہیں کرتا اس نام میں ایک ہی حروف مکرر ہو تو اسے دو مرتبہ لیا جائے گا۔ اول اسم اگر مثنیٰ ہے تو اس کی طرف اس کے عدد کی برابر ایک اور عدد اضافہ کرو جو دو چند ہو جائیں گے۔ ان میں سے گذشتہ سال کم کر کے جو باقی رہے۔ وہی مدت زندگانی اس حاکم کی ہے اسی طرح ثلاثی کا تعین ثلاثی مجرد سے ہے اور زیادہ سے بھی ہے یعنی جب حد معلوم، متعدد ہو تو اس کو بھی از روئے حساب ساقط کر دے انشاء اللہ حکم آخر معلوم ہو

جائے گا۔ جس میں کبھی اختلاف نہ ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ

ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ جب کسی بادشاہ کی مدت حکومت معلوم کرنا ہو تو اس کے نام کے حروف اعداد جمل کبیر سے نکالو اور حروف اسم اگر چار حروف ہوں۔ اور پہلا حرف الف ہو تو اس عدد میں سے دو کم کرو اور باقی اعداد کو انہیں کے اندر ضرب دو۔ اور حاصل ضرب میں سے قرون گذشتہ نکال کر دیکھو باقی رہا۔ اگر اس میں ہزاروں ہوں تو ان میں سے تاریخ کے سینکڑے جو تمہارے پاس ہیں کم کرو اگر ہزاروں سے کم یعنی سینکڑے باقی بچیں تو ان کو پیچھے کر کے اُن سینکڑوں کے مرتبہ میں لے جاؤ۔ جو ان سے پہلے تھے اگر تاریخ کے سنہ کے برابر پہنچ جائیں تو اسی انداز سے ان میں سے کم کرو۔ اور اگر ان میں سے کم از کم باقی رہ جائے تو اس کو پیچھے ہٹا کر اس مرتبہ میں پہنچاؤ جو اس سے پہلے تھے الغرض جس حد پر یہ پہنچے اسی پر حکم ہے۔ اور اس پر بھی جو اس سے پہلے ہے کیونکہ یہی مطلوبہ مدت ہے اسکی مثال احمد بن دانیال ہے احمد کے حرف چار ہیں۔ اور ان کے اعداد ۵۲ ہیں۔ دو ان میں سے کم کئے باقی ۵۱ رہے۔ ان کو انہی میں ضرب دو تو ۲۶۰۱ ہوئے اس کی ولادت بدھ کے دن جمادی الآخر ۶۶۵ھ ہے اس تاریخ کو حاصل ضرب سے نکالا تو ایک سال باقی بچا۔ پھر ایک ہزار میں سے چھ سو کم کئے تو چار سو رہے پھر اس کو پیچھے ہٹا کر اس کو پہلے مرتبہ کے ساتھ جوڑا۔ جو تین تھے۔ اب چار ہو گئے اور اس سے پہلے ۶ ہیں جو ۴۶ ہوئے مگر اب تک یہ نہیں معلوم ہوا کہ ۴۶ سال ہیں یا مہینے ہیں یا دن ہیں البتہ مشاہدے سے ثابت ہوا کہ یہ مدت ۴ سال اور چھ مہینے ہیں۔ استخراج کا ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ اگر پہلے عددوں سے مراد حاصل نہ ہو تو ان کے گذرنے کا انتظار کرو۔ پھر اس کے بعد اس قدر مہینے دیکھے۔ اگر اس کی عمر پوری نہ ہوئی تو سمجھ لو یہ برس ہیں۔ یعنی اگر چھ دن چھ مہینے ہیں۔ وہ شخص نہ مرا تو سمجھے کہ چھ برس میں مریگا۔ واللہ اعلم۔ اگر نام میں پانچ حروف ہوں اور ایک حرف اس میں مکرر ہو جیسے مکارم تو اس میں بھی وہی عمل کرو۔ جو پہلے کر چکے ہو۔ یعنی اس کے اعداد سے دو گرا کے باقی کو خود اسی کے اندر ضرب دو اور خارج ضرب کو دگنا کرو اگر کوئی حرف تین بار مکرر آیا ہو۔ تو تین بار خارج ضرب کی تکرار کرو اس کے بعد طریقہ مذکورہ عمل کرو مطلب پورا ہوگا۔ اگر اسم ثلاثی ہے اور اس میں حروف مفردہ یا دوسرے نہیں ہیں تو اسم کے اعداد کو ان کے اندر ہی ضرب دے کر خارج ضرب میں سے تین سو تاریخ کے جو تمہارے پاس ہیں۔ گراؤ کہ سالہائے تاریخ سے کم باقی رہ جائیں۔ پھر اس کو پیچھے لوٹا کر خارج ضرب سے جو سینکڑے بچے ہوں۔ ان میں جوڑ دو اگر یہ تاریخ کے سینکڑوں سے زیادہ ہوں تو تاریخ کے سینکڑے ان میں سے کم کر دو۔ یہاں تک کہ ان سے کم باقی رہے۔ پھر ان کو اس عدد میں جمع کرو۔ جو مرتبہ احاد اور عشرات میں سے ہے۔ مطلوب ہاتھ آئے گا اس کی اسم اسم طفف ہے ۱۸۹ عربی میں اس میں سے دو کم کئے اور ایک سو چودہ کو اس میں ضرب دیا جو ۲۱۳۱۸ ہوئے پھر پیچھے ہٹایا ۵۶ ۸ ہوئے اور کمی کے بعد ۲۵۶ ہوئے یعنی کل مدت ۱۲ دن اور چھ یا پانچ مہینے ہوئے یعنی حکومت اس کی ۸ مہینے اور بیس روز ہوں گے۔ اگر اسم کے اوّل میں حرف دگنے اور مکرر ہوں۔ تو حروف کو ان کے نفس میں ضرب دو جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے پھر اس پر اس کے برابر اور دوسرے بڑھاؤ پھر مجموعہ میں سے قرون کاملہ کو کم کرو جو باقی بچے گا وہ ایک قرن یا اس سے کم ہوگا اس کو پیچھے ہٹا کر اس کو پہلے عدد میں جوڑ دو مثلاً برقوق کل عدد اس کے ۴۰۸ اور دگنے ۸۱۶۔ ان میں سے ہم نے قرون کاملہ کم کئے یعنے ۷۰۰ باقی رہے ۱۱۰ اور یہ تاریخ سے کم ہیں۔ پس چنانچہ ہم نے ان کو پیچھے ہٹا کر اس مرتبہ تک پہنچایا جو اس سے پہلے تھا یعنی ۷ سال ہیں۔ اور ان سے قبل جو ۴ تھے وہ مہینے ہیں اور اگر تاریخ سے عربی مہینوں کے دن بھی کم کرو اور جس مہینہ میں تم ہو یعنی جتنی تاریخیں اس کی گذری ہوں ان کو گذرے مہینوں کے کم کرو تو چاروں مہینوں سے دن بھی نکل آئیں گے۔ اور جو مہینوں میں سے باقی رہا یعنی ۱۰۱ باقی ۹۔ اور بعض چار دن ہیں ۱۹ میں سے تو باقی رہے ۱۵ اور یہی ایام مدت حکومت ہیں۔ یعنی مدت اس کی حکومت کی ۷ سال اور پندرہ سال ہونگے اسی پر باتوں کو قیاس کر۔ واللہ اعلم بالصواب جاننا چاہیئے کہ جو حرفی اسم مثلاً اسم احمد میں

حکم کہیں بھی خطا نہیں کرتا ہے۔

مندرجہ بالا سب قواعد دراصل قواعد کلیہ ہیں۔ جو بالکل صحیح ہیں۔ اصول جفر سے ان کو اخذ کیا گیا ہے استاد سبتی نے ۱۲ دفتروں میں ان کو حل کیا ہے۔ اور بہت سی غیر معلوم باتیں ان کے ذریعہ دریافت کی ہیں۔ دیگر علماء نے بھی اپنی استعداد کے موافق اس سے قواعد اخذ کئے ہیں۔ اسی لیئے میں نے اس قاعدہ کا نام زائچہ شیخ سبتی رکھا ہے اور اس علم کو علم کسر و بسط سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کے بہت سے مختلف طریقے ہیں اللہ تم کو انتہا تک پہنچائے۔ اور ان حقائق اور رموز کا علم عطا فرمائے۔ اور بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ وصلی اللہ علی سیدنا وعلی اصحابہ وآلہ وسلم

علم زائچہ مع کوائف حروف و بروج اور منازل و موازین

علم زائچہ یعنی علم زائچہ کی تین اقسام ہیں۔ جن میں سے ایک کا نام موضوع مستعار ہے۔ اور یہ فال کی طرح ہے اسے مرکز بھی کہتے ہیں۔ دوسری قسم موضوع بسطی ہے جو اوفاق مربعہ اور مسدسہ وغیرہ سے نکالی جاتی ہے۔ جو اشعار رجز یا نثر مقفیٰ کی طرح ہے۔ تیسری قسم موضوع رجزی ہے اس کے مختلف قانون ہیں۔ جس سے شعر کی طرح جواب نکلتا ہے۔ پہلا قانون جس کا نام مرکز ہے وہ یہ ہے کہ پہلے اسم طالب کی کسر کرو۔ پھر ان کو حروف سوال کے ساتھ (جو وتر ثابت کہلاتے ہیں جن کا ذکر آگے آئے گا۔ ان کے ساتھ ملاؤ پھر سب حروف کو رقم کے ساتھ گنو۔ پھر موازین اربعہ پر (جن کا ذکر آگے آئے گا۔) ان کو طرح دو۔ اور جو عدد تمہارے ہاتھ آئیں ان کو بطور کنجی پاس رکھو اگر میزان ہوا فاصل ہو تو اسی پر شمار کرو۔ اور اگر کوئی دوسری ہے تو اسی کو شمار کرو یہاں تک کہ سب عدد ختم ہو جائیں پھر سب حروف کا کلام بناؤ اگر کوئی کلمہ کم ہو تو اپنی طرف سے اضافہ کرو یہ طریقہ سب سے کم مرتبہ کا ہے اکثر علماء اس قانون پر عامل رہے ہے۔ جیسے امام محمد مروی وغیرہ اور علامہ خطابی نے خلیفہ مامون کے زمانے میں یہی عمل کیا تھا۔ اور یہ قانون سمجھدار کیلئے بہت سہل ہے۔

دوسرا قانون یہ ہے کہ حروف حاجت کی کسر و بسط کر کے حروف قطب اضافہ کرو۔ اور جمل کے قاعدہ سے سب کو جمع کرو پھر عدد کو تقسیم کرو مربع یا مسدس میں یا اپنے معشر تک یا اس سے بھی زیادہ اعداد کو موازین اربعہ پر (جو طبعیتوں کے حساب سے رکھے گئے) تقسیم کر دو اور جو باقی رہے اس کو بطور کنجی اپنے پاس رکھو۔ اور اسی طرح تمام اعمال میں تمام اوفاق کو کام میں لاؤ۔

ایک قانون یہ ہے کہ حروف حاجت اور حروف صاحب حاجت کو تکسیر کر کے حروف اسم قطب کے ساتھ خوب ملا کر ان کو میزان طبائع پر کھولتے جاؤ جس جگہ حرف تمام ہوں وہی مفتاح ہے اور میزان کو درجوں کے اعتبار سے شمار کرو۔ اور حروف اپنی استعداد کے مطابق اخذ کرتے رہو جو نظم یا نثر ہو گی۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ اسم حاجت اور صاحب حاجت اور یوم و ساعت و طالع و غارب و متوسط اور وتر اور ان دونوں کے درمیانی بروج اور میزان شعر اور میزان موسیقی ان سب حروف کو جمع کر کے ان کی بموجب قانون (جو عنقریب ذکر ہو گا) تکسیر حرفی کرو۔ اور حروف غیر مکرر کو الگ لکھتے رہو۔ (ان حروف کا نام حروف فضلہ ہے۔) پھر ان سب حروف کو ملا کر آپس میں ضرب دو اور میزان طبائع پر ساقط کرو جس جگہ حروف ساقط ہوں وہی کنجی ہے اس سے جس قافیہ کی چاہو گے نظم بنے گی۔ نظم میں سب سے زیادہ آسان بحر طویل ہے اور اگر کسی حرف کی ضرورت ہو تو اپنی طرف سے اضافہ کرو، جواب کافی ہو گا۔

بارہ برجوں کے اوتار

جب کوئی عمل کرنا چاہو تو اوتار[1] کو حروف حاجت میں ملا کر حسب موقع طبائع پر ساقط کرو۔ اوتار کے نام حسب ذیل ہیں۔

[1] اوتار جمع ہے وتر کی اور علم نجوم میں سے مقررہ حروف مراد ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۱)۔ وتر برج حمل کا: اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ ش۔

(۲)۔ وتر ثور کا: س ع ط و ح ت ن س د ق ض ر ت ف ع ص م ک ی ر د ہ د ب ج ا۔

(۳)۔ وتر جوزا کی: ع ط ح ت ن س ق ص ب ع ل ک ر ر د ہ د ب ا۔

(۴)۔ وتر سرطان کی: د ق ش ب ح د ص ع س اب ح د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن ر ع س۔

(۵)۔ وتر اسد: کی ک م ط اب ح د ہ د ی ق ع ص م ہ و ر ح ی ک ل م ن س ف ص۔

(۶)۔ وتر سنبلہ کی ق ح ن س و ح اب ح د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن ص ق س ت و لا ر ت ث ق ک ل ع ف ن ل م

(۷)۔ وتر میزان کی ک س و ح ن ق ن ط ح س س اد ک ل م ن ص ق س ت د لا ر ت ث ک ق ل ع ن ن ل م

(۸)۔ وتر عقرب: کی س ص ر ط ث ہ ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ب ح د ط ع س س اب ج د د ر۔

(۹)۔ وتر قوس کا: ص ق ر ش ت ث خ ذ ع ش اب ج د ہ د ز۔

(۱۰)۔ وتر جدی کا: اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ص ع ش۔

(۱۱)۔ وتر دلو کا: ص و س ع ش ق ل م ن س ع ف ص ق ا ر ش ت ث خ ذ ص غ ش ام ج د ہ ر ز ک ل۔

(۱۲)۔ وتر حوت کی: اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ا ر ش ت ث خ ذ ض ع س

بارہ برجوں کے اوتار یہ ہیں۔ ان کے ذریعہ جب عمل کرنا چاہو تو حاجت کے حروف بسط کرو ان کے عدد رقمی جمع کرو اور بارہ پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو برج حمل کے وتر کے ساتھ ملاؤ اور دو باقی رہیں۔ تو برج ثور کے ساتھ ملاکر میزان طبائع پر تقسیم کرو۔ اور حروف کو چن کر نتیجہ معلوم کرو۔ ان اوتار سے خیر و شر کا حال ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی چیز کا سائل آئے تو وتر برج شمس کو حروف سوال میں ملاؤ اور حروف چن کر جواب دو اگر عشق و محبت کا سائل ہو یا طب یا حکمت کا اس کے لئے وتر دلو کے حروف ملاؤ اور اسی طرح ہر ایک کام کے لیے اس کے مناسب برج کے وتر کی مدد سے عمل کرو۔

بروج کے حروف کا عظیم قاعدہ

ہر برج کی ایک اساس ہے جو حروف کے قائمقام ہے ترکیب عمل یہ ہے کہ اولاً طالع کی حقیقت معلوم کرو پھر اس طالع کی اساس کو عدد سے ملاؤ۔ اساس ہر برج کی یہ ہیں۔

(۱) اساس برج حمل کی حرف اس کا ب ہے اور عدد ۱۲ جو اوفاق کمیعی ہے۔

(۲) اساس برج ثور کی حرف اس کا ط اور عدد ۸۹ جو آفاق مثلث ہے۔

(۳) اساس برج جوزا کی حرف اس کا ی اور عدد ۲۲ جو آفاق مربع ہے۔

(۴) اساس برج سرطان کی حرف اس کا ط اور عدد ۵۲ جو آفاق مسدس ہے۔

(۵) اساس اسد کی حرف اس کا ح اور عدد ۱۲۔ جو آفاق مسبع ہے۔

(۶) اساس سنبلہ کی حرف اس کا ر اور عدد ۱۴ جو آفاق مربع ہے۔

(۷) اساس میزان کی حرف اس کا د۔ اور عدد ۱۴ جو آفاق مثمن ہے۔

(۸) اساس عقرب کی حروف اس کا ہ اور عدد ۹۰ جو آفاق متسع ہے۔

(۹) اساس قوس کی حرف اس کا ج اور عدد ۲ جو آفاق مثلث ہے۔

(۱۰) اساس جدی کی حرف اس کا ح اور عدد ۱۲ جو آفاق مربع ہے۔

(۱۱) اساس دلو کی حرف اس کا ب اور عدد ۲ جو آفاق مثمن ہے

(۱۲) اساس حوت کی حرف اس کا ا اور عدد ۲۰ جو آفاق مسبع ہے

مذکورہ بالا اساس کا فائدہ یہ ہے کہ جب اس طریقہ سے عمل کرو گے تو اسم طالع سوال مع حروف اور ان کے اعداد رقمیہ کو بروج کے موافق حروف کو بہ آفاق چن لو گے حروف کے مقدم و مؤخر کرو۔ کہ مراد ظاہر ہو جائے پھر عمل اس کے اعمال کے موافق کرنا چاہیئے۔ ان سب قاعدوں میں یہ قاعدہ بہت آسان ہے

اسقاط اربعہ عناصر کا طریقہ | اسقاط اربعہ عناصر کی ترکیب یہ ہے کہ حروف ناری سے ۹۹ ساقط کرو۔ اور ہوائی سے ۱۳۱۲ اور آبی سے ۱۵۱۵ اور خاکی سے ۱۶۱۶ کہ جب ساقط کرنے کا خیال ہو تو پہلے حروف کو جمع کر کے پھر ساقط کرنا۔

حروف قطب کا طریقہ | حروف قطب ۴۴ حرف ہیں جن کا مجموعہ اس شعر میں ہے۔

شعر

سوال عظیم الخلق جزت فصن اذا غرائب شك ضبطه الجد مثلا

پہلے حروف قطب بلا کمی و بیشی لکھو اور چار نون کا اس میں اضافہ کرو پھر سوال سائل میں سے جو الیس ۴۴ حرف بغیر کمی بیشی کے پہلے حرفوں میں ملا کر ایک صحیح جدول بناؤ جس سے زمانہ معلوم ہو سکے پھر جدول میں سے ہر قسم کے حروف ناری اور آبی وغیرہ الگ کرو اور ہر حرف کو اس کے اسقاط کے ساتھ ساقط کرتے جاؤ پھر ترتیب کے موافق حروف کو ترکیب دو۔ اور کمتر عدد کو دیکھتے ہوئے قانون کے پیش نظر حروف اخذ کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ جواب صحیح ہاتھ آئے گا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ حروف سوال میں سے مکرر حروف حذف کرو اور باقی لکھ لو۔ اور حروف قطب بھی لکھو پھر ان کو اس طرح جمع کرو کہ مجموعہ (۴۳۰) حروف ہوں پھر سطر مزج کے اعداد کو۔ دسوائے احاد قطب کے جو یہ دس حروف ہیں ب ا ش ف د ر ہ و ر ح ط) اور ان حروف کے اوتار کو (جو ۶۲ ہونگے) ملا کر بارہ پر تقسیم کرو چھ باقی رہیں گے ان کو محفوظ رکھو۔

وتر نکالنے کا طریقہ | حصول وتر کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو حرف پر بلند کرو تو اس حرف کا وتر نکل آئے گا۔ ان حروف میں سے پھر قوی حرف اخذ کرو اور قطب کے سکون کا یہی اصل رمز دوسرا ہے۔ پھر باقی قوی کو تقسیم کر کے چھ دور کے ساتھ ملاؤ۔

تفہیم:۔ چھ اوتار ہمیشہ محفوظ و ثابت رہتے ہیں۔ اور قوی بلحاظ سوالات بدل جاتے ہیں۔ پھر مجموع کو یا باقی کو دس میں ضرب دو واقعہ یہ ہے کہ اس فن میں اول سے ۴ کا عدد مراد ہے پھر ثالث یعنی چار میں ضرب دینے سے ۱۸ باقی رہیں گے۔ دس مذکورہ جو تہائیاں ہیں نغمات ثوابت سے۔ پھر اول کو تقسیم کر کے سات اول خمسات معوریہ جو بارہ ہیں اگر طرح کرنے کے بعد ۱۲ سے زیادہ باقی رہے۔ پس یہ اول مربعات میں سے ہوگا) اس کو اس قدر طرح کرو کہ اس کے برابر یا اس سے کم باقی رہے۔ جو تین ہیں۔ اور اول کے اعداد ۲ ہیں اور اول عدد آتا ہے۔ ان میں سے جو باقی رہے۔ وہی دلیل ہے۔ اگر ایک باقی رہے تو ناری اور اگر دو باقی بچیں تو خاکی۔ اگر تین رہیں تو بادی۔ اگر چار ہیں تو آبی ہیں۔ غرضیکہ جو باقی رہے اس کو اسی کرہ کی شرح مزج میں دیکھو کیونکہ وہی کنجی رابعۃ الشاہد کی کنجی ہے۔ پھر اگر دونوں موافق ہوئے تو اصطلاح کے موافق ہیں۔ اور اس ضلع کو مستقیم شمار کرو۔ دگرنہ چوتھے شاہد کو لو۔ اگر تینوں شاہد ایک ہی مرتبہ میں موافق ہوں تو انہیں لکھ لو۔ ایک ہی طرح یا جس طرح وہ ہوں دو طرح سے یا تین طرح سے جو آخری تنزیل ہے دلیل اور اس شاہد کو جمع کر کے حاصل سے بارہ وار نکالو اور نوع اول میں جمع کر کے دوسرے حاصل کو ضرب دو حاصل سے ایک کو خارج کرو اگر دونوں انواع میں حسب حال ہو اور حاصل پچاس سے زیادہ ہوں تو جس قدر زیادہ ہوں ان کو محفوظ رکھو پھر جدول تنزیل

میں سے ہر نوح کا نتیجہ دیکھو وہی حاصل ہے ۔ اور باقی محفوظ ہے شخص نوح ثالث کی جدول علیحدہ ہے اگر اول میں داخل ہوا
قوت جسمانی کے لئے تو دلیل قوت ہے۔

وتر نکالنے کا منظوم طریقہ وتر نکالنے کا ایک طریقہ یہ ہے ۔ میں نے منظوم کیا ہے ۔

سَأَلْتَ هَدَاكَ اللهُ يَا خِلُّ عَالِمًا — بِمَعْرِفَةِ الْعِلْمِ الْمَصُونِ الَّذِي عَلَا
عَلَى الْجَوَاهِرِ الْمَكْنُونِ فِي أَحْرُفٍ لَهَا — وَسِرِّ السِّتْرِ مَا دَامَ مُسْبَلَا
وَأَظْهِرْ مَا فِيهِ خَفِيٌّ وَكَامِنٌ — مِنَ الْعِلْمِ عِلْمِ الْغَيْبِ وَانْتَفَعَ الْمَلَا
أَحْسَبُكَ أَرْجُو لِأَجْرٍ مِنْ عِلْمِهَا الْهُدَى — فَلَنْ صَابِرًا عَلَى الْأَمْرِ إِذَا انْجَلَا
لِلسُّؤَالِ فَاكْتُبْ مَعْرِفَةً كَذَا طُوَا — بلع وَقْتٍ ثُمَّ عَسْكَرٍ وَالَّذِي تَلَا
وَاحْذِفْ بِمَا كَرَّرْتَ مِنْهُ وَمَا بَقِي — لِفَصْلِ سُؤَالٍ تَامَتِ الْعِزِّ مُجْمَلَا
وَبِالْجُمَلِ الْمَرْمُوزِ فَاجْعَلْ بَعْدَهَا — وَسُلْطَانَ طَالِعِهَا أَيْضًا مُكَمَّلَا
وَكَوْكَبَهُ اسْمَهُ اسْمًا وَأَصِفْهُمَا — لِفَصْلِ سُؤَالٍ وَاجْمَعِ الْمُتَحَصَّلَا
فَإِنْ كَانَ نَارًا وَهُوَ بُرْجٌ طَالِعٌ — فَالْحَرْفُ إِلَى قَصْدٍ وَكُنْ مُتَأَمِّلَا
وَخُذْ أَسْمَا مِمَّا لِمَا قَدْ جَمَعْتَهُ — وَإِنْ كَانَ مَائِيًّا أَوْ تُرَابِيًّا فَامْلَا
فَعَنْ ضَمِّهَا مِنَ النُّورِ كَهُوَ فَلَا تَحُدْ — سَاعَاتٍ وَاسْقِطْهُ أَجْمَعْتَ لِتَفْضُلَا
فَمَا دَوْرُهُ سَبْعٌ احْتَفِظْهُ بِاتِّقَى — تَرَى الْعَدَدَ الْبَاقِي بَيْتَكَ قَدْ خَلَا
فَعُدْ بِمَا يَبْقَى مِنَ الْجَدْوَلِ الَّذِي — يُجَانِسُ بُرْجَ الطَّالِعِ إِنْ كَانَ مُمْتَلَا
فَجُدْ وَكُنْ ذَاكَ الشِّمَالُ وَإِنْ يَكُنْ — جَنُوبًا فَاثْبَاتُ الْجَنُوبِ تَعَدَّلَا
فَمِنْ أَحَدِ الْاِثْنَيْنِ عُدَّ بِمَا بَقِي — وَحَرْفٌ إِلَيْهِ يَنْتَهِي خُذْهُ أَوَّلَا
فَذَاكَ أَوَّلُ نَاطِقٍ سِرٍّ — جَوَابُ سِرِّ ذَاكَ يُحْتَذَا
وَتَامِنُهُ خُذْ نَتَا مِنْهُ إِذَا — وَخَلْتَ بِهِ فِي الْعَدِّ تَظْفَرْ بِالْعَلَا
وَإِنْ تَكُ أَدْخَلْتَهُ فَاعْتَمِدْ إِذَا — وَخَلْتَ بِهِ فِي الْعَدِّ تَظْفَرُ بِالْعَلَا
كَذَا إِذَا لَمْ تَزَلْ تَحْتَ الْكَوَاكِبِ سَائِرًا — فَامْزُجْهَا وَالْعَقْدُ تَيْنِ تَكَمَّلَا
إِلَى أَنْ تَرَى فِي نُطْقِكَ الْأَلِفِ الَّتِي — آخِرِ اللَّفْظِ وَآخِرُهَا مَا انْجَلَا
فَأَلِّفْ حُرُوفَ اللَّفْظِ جَمِيعَهَا — فَتَسْتَطِيقُ بِسْمِ اللهِ أَمْرًا مُفَصَّلَا
فَيُظْهِرُ عِلْمَ الْغَيْبِ وَاللهُ مُدُّهُمْ — وَيُطْلِعُ سِرَّ الْحُرُوفِ بَدْءًا مُكَمَّلَا
طَوَالِعُ أَفْلَاكٍ كَوَازِينِ حِكْمَةٍ — تَدَاخُلُ أَعْدَادٍ مُلْزِمٍ فِيهَا عَلَا
رُمُوزًا تَرَاهَا لِلْمَكْنُونِ سَوَا نَعَمْ — وَاخْلُهَا الطَّالِبُ تَظْفَرُ بِالْعَلَا
جَلَوْتُ عَلَى أَفْكَارٍ وَجْهَ جَمَالِهَا — بِغَيْرِ حِجَابٍ مُسْفِرٍ مُتَهَلِّلَا
فَمَنْ كَانَ ذَا ذَوْقٍ فَلَا بُدَّ وَصْلُهَا — وَمَنْ لَا لَهُ ذَوْقٌ فَنَرْمِيهِ بِالْقَلَا
فَهَذَا مِنَ الْوَهَّابِ فَضْلًا وَمِنَّةً — أَتَانِي بِهِ الْمَوْلَى فَتَعْرِفُهُ الْمَلَا
وَصَلَّى إِلَهُ الْعَرْشِ خَالِقُنَا عَلَى — مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلْقِ أَشْرَفِ الْمَلَا

اگر یہ معلوم کرنا چاہو کہ ان ابیات میں سے کون سا حرف عدد اور تلفظ کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تو جس حرف کا ثابت رکھنا یا ترک کرنا منظور ہے۔ وہ ان دو اشعار میں سے ہو۔

اشعار

اَللّٰہُ یَکْفِیْ بِکُلِّ یُسْرٍ — وَیُرِیْ الْعَفِیْفُ حَبِیْبٌ کَانَا

نَمَا کَانَ مُعْتَدًا فِیْ اللَّفْظِ جَارِیًا — وَمَا کَانَ مَنْقُوْطًا فَلِلتَّرْکِ کَائِنًا

مندرجہ حساب سے ضابطہ معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ جلالت کے ۶ حرف ہیں۔ کیونکہ حرف مشدد کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور اسی ترتیب کے مطابق باقی حروف ہیں۔ حروف کو خط کرنے سے قطع نظر تلفظ کے وقت ہمت مفہوظ رکھو اور یہ اللہ کی طرف مائل رہو یہ علم تکسیر کے متعلق آخری تحریر ہے۔ اور جو کچھ لکھا ہے یہ علم زائچہ کی اقسام میں سے حرف ایک قسم ہے۔ جو علم تکسیر سے مشتق ہے۔ اگر اس کی مفصل مثالیں دیتے تو کلام طویل ہو جاتا مگر ہم نے نہایت لطیف اور عمدہ طرح بیان کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی عمل کی توفیق دینے والا ہے۔

فصل حروف کے مؤکل اور اوفاق مع خواص

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اولاً استنطاق[1] حروف پھر کواکب منازل اوفاق اور خواص حروف بشمول استخدامات تفصیل سے بیان کئے جائیں گے۔

الف اوّل شکل ہے اور یہی مرکزی نقطہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نقطہ نظر کی۔ نقطہ پھیلنا شروع ہوا اور قدرت الٰہی سے بڑھ کر اس نے الف کی شکل اختیار کی۔ اسی وجہ سے الف امہات حروف ہے اور کل حروف اسی سے پیدا ہوئے ہیں۔ اس کا تفصیلی بیان اپنی کتاب لطائف الاشارات میں لکھا ہے۔

حرف الف۔ الف کل موجودات میں اللہ تعالیٰ کا راز ہے۔ اسکے حقائق بہت طویل ہیں۔ اس مقام پر کچھ تحریر کرتے ہیں۔ الف پہلا حرف اور پہلا عدد اور اصل شکل ہے نیز یہ حرف اللہ تعالیٰ کے حضور سے صادر ہوا اور باطن علویات میں اس کی قوت شدید ہے اس کے عدد حرفی ال ف اور اعداد ۱۱۱ ہیں اور حرف ان کے یہ ہوئے "ا ی ق"۔ اور اسمائے الٰہی میں سے اسم کافی[2] اس کے مناسب ہے ہم نے اس کو حروف تصریف میں ضرب دیا تو ۱۱۱=۱×۱۰×۱۰۰ ۳۳۳ یہ عدد اس کے ظاہر سفلیات میں تاثیرات حرفی کے لئے بہت قوت دار ہیں۔ اگر حرف جملہ کو عدد تفصیل کی طرف وضاحت کرو تو ۴۴۴ ظاہر ہوں گے اگر تم حروف کے مسلک پر چلو تو مرتبہ بلند پر پہنچو۔

طریقۂ تکسیر اور اسکے سائر تکسیر کا راز بھی بیان کرتے ہیں۔ ال ف اس کی تکسیر حرفی ال ف ال ام ف ا ہوئی۔ پھر ان کی تکسر عددی کی۔ اح د ث ل اث دن ثم ان دن اح دان حروف کے عدد ۱۲۹ ہیں جن کو انہیں میں ضرب دیا تو ۳۸۱ ہو گئے اور ساقط کرنے کے بعد ۳۳۰ رہے اس کے استنطاق کا نام کعب نھالیس ہو اور لیسائیل یہ استنطاق بقاعدہ تفصیل ہے اور بقاعدہ اجمال یہ ہے کہ کل عدد ۱۱۱ ہیں ان کا مؤکل میکائیل ہے اور تیسری وجہ یہ ہے کہ لفظ

[1] لفظ استنطاق کے معنی علم نجوم میں کسی حرف کا موکل معلوم کرنا ہے اور اکثر صاحبان نجوم بمعنی مؤکل ظاہر کرتے ہیں۔ از ترجمہ۔

[2] کافی ک ا ف ی اس کے جملہ اعداد بھی ۱۱۱ ہیں جو "قیا" کے اعداد کے برابر ہیں۔

ایل زیادہ کرنے سے روحانی مؤکل ہوجاتا ہے۔

حرف با ۔ اس حرف کے دو عدد ہیں۔ اور تکسیر اسطرح ہے ب ا ل ف اور تکسیر عددی اس کی۔ ا ح دا ث ن ا ی ن اح د ش ل اث د ن ث م ان د ن۔ اور عدد حروف ۲۳ ہیں۔ ان حروف کو ان کے اندر ضرب دیا جو ۱۴۹ ہوگئے چونکہ کعب اس کا طمقائیل ہے اس کو اس سے ساقط کیا۔ ۹۱ رہے تو کعب طس ہوا۔ ایل بڑھایا طبیائیل ہوا۔

حرف جیم ۔ اس کے عدد تین۔ اور حروف ج ی م تکسیر اسطرح ج ی م ی ا م ی م۔ اور بسط ش ل اث اع س ر ہ اح دا ر ب اث د ن ث ثا ر ن ا ر ب ع د ن ہے۔ جو کل ۲۸ حرف ہیں۔ ان کو ان ہی کے اندر ضرب دیا تو ۳۴۲۶ حاصل ہوئے پھر اس کے ۵ کو ساقط کیا۔ ۳۱۳ باقی بچے جو کعب جلش ہوا ایل بڑھایا جلشائیل ہوگیا۔ دوسرا طریقہ بھی ہے کہ جیم کے ۳ عدد کو ان کے اندر ضرب دیا ۹ ہوگئے اور ۹ کا حرف ط ہے اس کو ہم کے ج سے ملایا اور ایل بڑھایا جطیائیل ہوا پھر عدد اول کو ناطق کیا۔ مؤکل وسیائیل ہوا۔

حرف دال ۔ عدد اس کے چار ہیں اور حروف دال ہیں۔ ان کو کسر کر کے بسط کیا تو یہ حروف ہوئے۔ ا ر ب ع ہ ا ح د ش ل اث د ن اح دا ر ب د ن کل ۴۲ حروف ہوئے۔ ان کو ضرب دیا ۴۰۹ ہوئے۔ اس کو اس سے ساقط کیا ۱۵ باقی بچے۔ جو کعب طیائیل ہوا استنطاق کا دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ حرف دال کے اعداد کو باہم ضرب دیا تو ۱۲ ہوگئے پھر ان کو مقدار تکسیر پہ ضرب دیا ۴۸ ہوگئے اس کو ناطق کیا طنیائیل ہوگیا۔

حرف ہا ۔ عدد اس کے ۵ اور کسر اس کا ا ل ف اور بسط اس کا ح م س اح د ش اث د ن کل حروف جمع کئے تو ۲۲ ہوگئے۔ ان کو ضرب دیا ۲۰۴ اس کو ساقط کیا ۱۵۴ رہے۔ کعب حرفی ذلو مؤکل علوی۔ قعیائیل ہوا یہ ظاہر کا بیان ہے۔ مگر باطن ہیں اس عدد کو ناطق کیا میکائیل ہوا۔ علویات کا باطن استنطاق ہے اور بغیر اس کے استنطاق دردبائیل ہے۔

حرف واؤ ۔ عدد اس کے چھ تکسیر داؤ الف واو اور بسط س ت ہ اح د ش ل اث د ن ث م ان د ن س ث ا ح د ش ہ کل ۳۲ حرف ہوئے۔ ان کو ضرب دیا ۳۰۹ ہوگئے اس کو ساقط کیا ۲۵ باقی بچے ظفریائیل مؤکل ہوا اور دوسری طرح سے ان کو ضرب دو تو ۳۶ ہوگئے پھر ان کو ناطق کیا تو دلیائیل مؤکل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کی طیائیل ہوا

حرف زاء ۔ اس کے عدد ۷ اور تکسیر زای ال ف۔ اور بسط س ب ع اح د ش ل اث د ن ث م ان د ن کل کو جمع کیا ۱۹ ہوگئے۔ پھر ضرب دیا تو ۱۸۱ ہوگئے۔ اس ساقط کیا۔ القائیل مؤکل ظاہر ہوا یہ ظاہر علویات کا عمل ہے۔ باطن یہ ہے کہ رابعہ کو ہم نے قلب کیا جو ھعبار ہوا پھر اسی کے اندر اس کو ضرب دیا۔ ۶۲ ہوگئے جساتمیل مؤکل ظاہر ہوا جب عدد اول کو ملایا تو افعیائیل ہوگیا۔

حرف حا ۔ اس کے عدد ۸ اور تکسیر ا ال ف جب بسط کیا تو ۳۴ ہوگئے اور ضرب دیا تو ۲۱۶ ہوگئے اس کو ساقط کیا ۱۶۶ ہوگئے۔ وسقیائیل موکل بنا مگر باطنی حساب یہ ہے کہ حرف حاء کے عدد ۸ کو دو میں ضرب دیا تو ۱۶ ہوئے اور سولہ کو ضرب دی۔ تو لغیائیل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کیا۔ وترائیل پیدا ہوا یہ تین طریقہ استنطاق کے ہیں۔

حرف طا ۔ اس کے عدد ۹ اور بسط اس کا ط تکسیر ۲۲ ہے جب ضرب دیا ۲۰۴ ہوئے اس کو ساقط کر کے ناطق کیا تقیائیل ظاہر ہوا۔ یہ ظاہری طریقہ ہے اور باطنی یہ ہے کہ ۹ کو ۹ میں ضرب دیا ۸۱ ہوئے افتیائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف رجوع کیا وہ دیائیل ظاہر ہوا ان حروف میں سے ہر حرف کے ساتھ موکلات ہیں جو ان کے عامل کی خدمت کرتے ہیں اور ان کے اجسام نورانی ہیں جو خلوت میں ظاہر ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

حرف یا ۔ عدد اس کے دس اور بسط اس کا ی ۔ تکسیر اس کی ی ا ال ف اس کو ضرب کیا تو ۴۰۲ خارج ہوئے۔ اس کو ساقط کیا لقیائیل ظاہر ہوا یہ علویات کا طریقہ ہے اور سفلیات یعنی باطن کا عمل یہ ہے کہ حرف ی کے ۱۰ عدد ہیں۔ ان کو دس میں ضرب دیا۔ ۱۰۰ ہوئے ولقیائیل ظاہر ہوا پھر بغیر ساقط کے ظاہر عدد کی طرف رجوع کیا۔ انقیائیل پیدا ہوا پھر ظاہر کی طرف آئے دردیائیل ہوگیا۔

حرف کاف ۔ عدد اس کے ۲۰ اور اس کا بسط ک اف اور تکسیر ک اف ال ف احروف نسط ۴۳ ہوئے ضرب دیا ۳۰۴ ہو گئے وترائیل ظاہر ہوا مگر باطنی طریقہ سے اصل عدد ۲۰ ضرب دی ۶۶ ہو گئے یسائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف بغیر ساقط رجوع کیا تو بسائیل ہوگیا

حرف لام ۔ اس کے عدد ۳۰ بسط لام تکسیر ا، ام ال ف م ی م اور بسط ۱۸۱ ۔ اس کو ساقط کیا ۔ تو الفیائیل پیدا ہوا جب باطن کی طرف نظر کی من ظاہر ہوا استنطاق کیا میائیل ظاہر ہوا پھر اصل کی طرف رجوع کیا تو اقنیائیل ظاہر پذیر ہوا۔

حرف میم ۔ عدد اس کے ۴۰ بسط اس کا م ی م کسر کیا ۲۹ ہوئے ۔ ضرب دیا ۳۸۱ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۱۴۳ ہوئے جس سے ابائیل پیدا ہوا ۔ یہ علویات کے حساب سے ہے سفلی اس طرح ہے کہ اصل عدد کو باطن عدد میں ضرب دی تو فلی پیدا ہوا ۔ لفظ ایل بڑھایا فلکیائیل ظاہر ہوا اور اصل کی طرف رجوع کیا طلیقائیل پیدا ہو گیا۔

حرف نون ۔ عدد اس کے ۵۰ کسر و بسط کیا ۵۳ ہوئے ۔ ضرب دی ۴۲۵ ہو گئے ۔ اساس کو طرح کیا۔ ۲۷۵ بچے ہقیائیل ظاہر ہوا ۔ یہ ظاہری استنطاق تھا باطنی یہ ہے کہ ضرب دی ۔ تو ۱۵۰ ہو گئے استنطاق کیا تقیائیل ظاہر ہوا پھر پہلے عدد کی طرف رجوع کیا میکائیل ہوا یہ طریقہ علویات ظاہر کا ہے۔

حرف سین ۔ عدد ۶۰ ، بسط س ی ن ، تکسیر اس کی ۳۹ اور ضرب دیا تو ۳۰۹ ہو گئے اس کو ساقط کیا ۱۵۸ ہوئے تو طسیائیل ظاہر ہوا ۔ یہ ظاہری ہے ۔ اور باطنی یہ ہے کہ جب اصل عدد میں ضرب دی ۔ نقیائیل ہوا اور عدد اصلی سے غنیائیل ظاہر ہوا۔

حرف عین ۔ عدد ۷۰ ، بسط ع ی ن ، اور تکسیر ۳۴ ہے ضرب دی اور ساقط کیا تو دسرائیل ظاہر ہوا ۔ اور باطنی اس طرح ہے کہ عین ۷۰ ، ان کو اس کے حروف کے عدد یعنی تین میں ضرب دی ۔ ۲۷۰ ہو گئے جس سے عربائیل ظاہر ہوا پھر عدد اول کی طرف رجوع کیا دیسائیل ظاہر ہوگیا۔

حرف فا ۔ عدد ۸۰ ، بسط اور تکسیر ف اال ف اور ۳۶ حرف ہیں ۔ ضرب دینے کے بعد اساس کو ساقط کیا دقیائیل ظاہر ہوا اور باطنی یہ ہے ۔ اصل عدد کو ۳ میں ضرب دیا دستی پیدا ہوا جس سے دستقیائیل ظاہر ہوا پھر اصل عدد کی طرف رجوع کیا دلرائیل ظاہر ہوا یقینی کر دان میں سے ایک ایک مؤکل عجیب قوت رکھتا ہے اور ان عجیب و غریب اسماء ہیں ۔ اور کام ہیں۔

حرف صاد ۔ عدد ۹۰ اور بسط اور تکسیر اس کی ۴۲ جب ضرب دی تو ۴۰۴ ہو گئے کعب حرف درست ہوا پھر اساس کو خارج کیا دسیائیل ہوا ۔ اور اگر اصل عدد کو خارج حروف میں ضرب دیا ۔ ۲۶۰ ہو گئے اور تیسرا مؤکل اصل عدد سے دمیائیل ہے

حرف قاف ۔ عدد ۱۰۰ ، بسط ق اف ضرب دیا تو ۲۹۴ ہو گئے جس کو خارج کر کے رائیل مؤکل پیدا کیا یہ ظاہری علویات ہے ۔ اور جب اصل کی طرف رجوع کر کے حروف اصلیہ میں ضرب دیا ۔ ۳۰۰ حاصل ہوئے اس کو ظاہر اعداد سے استنطاق کیا تو افیریائیل موکل پیدا ہوا۔

حرف را ۔ عدد ۲۰۰ اور بسط اس کا را ال ف اور تکسیر ۲۶ ہوئی ضرب دی تو ۲۳۶ ہو گئے اساس کو خارج کیا۔

Scanned with CamScanner

دنففائیل پیدا ہوا اور باطن تکسیر کی طرف رجوع کیا تو ۲۰۰ عدد تھے جن کو دوبارہ ضرب دیا تو اطیائیل ظاہر ہوا ظاہر مؤکل والرائیل ہے جس کو استنطاق ثالث کہا جاتا ہے۔

حرف شین ۔ عدد ۳۰۰ اور بسط ش ی ن اور کسر ش ی ن ی ا ن د ن کل حرف ۴۱ ہیں جب ضرب دیا تو ۴۰۴ ہوئے اس کو طرح کیا تو سیائیل مؤکل معلوم ہوا اور جب باطنی حساب سے عدد کو حروف خارجہ میں ضرب دی تو ۹۰۰ ہو گئے۔ جس سے طنیائیل ظاہر ہوا اور جب اول کی طرف رجوع کیا تو دمیائیل پیدا ہوا۔

حرف تاء ۔ عدد چار سو اور بسط ت ا بسط حروف ۲۶ ہیں جب ان کو ان میں ضرب دیا ۶۲۱ ہو گئے اس کو طرح کیا دلقیائیل ظاہر ہوا اور اس کا باطن یہ ہے کہ اصل عدد کو حرف خارج میں ضرب دیا ۸۰۰ حاصل ہوئے جس سے رطیائیل ظاہر ہوا۔ پھر اول کی طرف رجوع کیا تو دلرائیل ہو گیا۔

حرف ثاء ۔ عدد ۵۰۰ اور بسط ث ا، کسر ث ا ال ف تعداد ۲۱۶ ہیں سے اساس کو ساقط کیا ۲۱۶ باقی رہے جس سے دسقیائیل ظاہر ہوا اور باطن کے حساب سے عدد کو بسط میں ضرب دیا تو ۱۰۰ ہو گئے استنطاق کیا تو عقیائیل ظاہر ہوا اور عدد اسم کو ناطق کیا تو ذنریائیل ظاہر ہو گیا۔

حرف خاء ۔ عدد ۶۰۰ ضرب اور استنطاق کر کے ۲۱۶ ہو گئے۔ اور باطن میں عدد اصلی کو بسط اول میں ضرب دیا تو ۱۰۰ ہو گئے۔ جس سے دبریائیل ظاہر ہوا۔

حرف ذال ۔ عدد ۷۰۰ اور تکسیر ذ ال ا ل ا م اور بسط ۶۶ ضرب دی ۴۲۵ ہو گئے۔ اساس کو خارج کیا تو طلیائیل ظاہر ہوا اور عدد کو اصل حروف میں ضرب دی تو ۴۴ ہو گئے جس سے تفعیائیل پیدا ہوا

حرف ضاد ۔ یہ حروف ظلمانی ہیں۔ اسکے عدد ۸۰۰ اور تکسیر ض اور بسط اس کا ض ا د ا ل ف د ا ل اس کے کل عدد ۴۵ ہیں ضرب دی تو ۲۵۴ ہو گئے اس کو ساقط کیا صنقیائیل ہوا۔ جب عدد اصلی کو اصل حروف میں ضرب دیا تو ۲۴ ہو گئے۔ جس سے تفقیائیل ظاہر ہوا اور پھر عدد اصلی کو استنطاق کیا تو اطریائیل ظاہر ہوا۔

حرف ظاء ۔ یہ حرف ظلماتی ہے۔ عدد ۹۰۰ اور بسط ۲۵ ہیں۔ ضرب دی تو ۲۲۵ ہو گئے اس کو طرح کیا تو طیعائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے عدد مذکور ۹۰۰ تھے جس کو حروف میں ضرب دیا ۸۰۰ ہوئے جس سے صفیائیل ظاہر ہوا اور پہلے عدد سے طلعکیائیل۔

حرف غین ۔ اس کے عدد ۱۰۰۰۔ اور بسط غ ی ن ی ا ن د ن ہے اس کے کل عدد ۲۲ کو جب ضرب دی تو ۳۰۴ ہو گئے جس سے دوائیل ظاہر ہوا۔ اور باطن کے حساب سے حروف کو مبادی میں ضرب دی تین ہزار ہو گئے۔ اور افلاطون کے مذہب کے موافق ان کو ناطق کیا تو عقیائیل ہوا۔ اور ہمارے مذہب کے مطابق عجیائیل ہوا۔ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ کہ جس طرح حرف الف سے اسم "کافی"، پوری مناسبت عددی رکھتا ہے اسی طرح ہر حرف کے ساتھ اسماء الٰہیہ میں سے ایک مناسب اسم استخراج کرو اور اس حرف کے ساتھ شامل کرو تو اسم مرکب وہاں اسم اعظم کا کام دے گا۔ ہم نے اپنا حق ادا کر دیا اور اللہ ہی فائدہ اور ہدایت دینے والا ہے

فصل بارہ برجوں کی تکسیر

جملہ بروج بارہ ہیں۔ جن میں سے ایک برج **حمل** ہے۔ اس کے دو طریقوں کو اکثر علماء اور حکماء نے اختیار کیا ہے۔ مثلاً افلاطون وغیرہ نے اس کا بسط۔ ح م ل اور تکسیر ش م ا ن ی ہ ا ر ب ا ع د ن ش ا ل ا ث و ن کی ہے اور عدد کعب ۱۲ کو خود

[redacted]

Scanned with CamScanner

ان کے اندر ضرب دیا تو ۴۲۴ حاصل ہوئے اس کو خارج کیا دعقیائیل ہوا۔ پھر بغیر الف ولام تعریف کے دیکھا تو بغیر اسقاط کے ذکرویائیل حاصل ہوا۔

برج ثور ۔ بسط ث ور اور تکسیر ر ث م س م ا ی ہ س ت ہ م ا ت ی ن ہے کل عدد ۱۵ ۔ اور کعب ان کا ۲۵ ہے۔ استنطاق کرنے سے ہلقیائیل ہوا یہ طریقہ چند حضرات کا ہے۔ افلاطون نے ال کے ساتھ شمار ہے یعنی الثور۔ ال ث ور جو بسیط اور مرکب ہے اس کا اسم رقمی بسط ہے۔ اور مرکب اسم حرفی۔ ال ف ل ام ث او ہے۔ اعداد اس کے ۱۳ اور حروف مرکب ا ح د ث ا ل ا ث د ن ر خ س د ن م ا ی ہ س ت ہ م ا ت ی ن ہے کل مجموعہ ۲۳ کو ضرب دیا تو ۷۶۵ ہوئے اساس کو طرح کیا تو غعشائیل ظاہر ہوا۔

برج جوزا ۔ بسیط اور مرکب حرفی ث ل ا ث د ن ش م ا ن د ن ا ر ب ع ہ ث ل ا ث د ن اور کعب اس کا ۱۴۹ ہے اسے جب ناطق کیا تو اتنیائیل ہوگیا۔

برج سرطان ۔ بسیط اور مرکب ہے۔ اس کے حروف بسط ال ف ل ام س ی ن ر ا ط ا ال ف ا ن د ن ۱۴ حروف ہیں۔ اور انہیں پر عمل ہے۔ اور رقمی کے بسط عددی ۳ حروف ہیں جن کا کعب ۹۰۰ ہے اس کا مؤکل طنیائیل ہے اس کے منسوبات کی طرف اس کو متوجہ کرنا چاہیئے

برج اسد ۔ بسیط اور مرکب ہے حروف بسط ال ف ل ام س ی ن د ال ہیں۔ اور حرفی بسط عددی ۲۱۱ ہے اس کا کل مجموعہ ۱۴۱ ہے۔ جو استنطاق سے ایناائیل بنا ہے۔

برج سنبلہ ۔ بسیط اور مرکب ہے حروف بسط ال ام س ی ن ن ن د ن ب ال ام ہیں۔ اور اس کے کل ۲۷ حروف ہیں اور بسط عددی ۴۳۲ ہے جب استنطاق کیا تو انطیائیل ہوگیا۔

برج میزان ۔ بسیط اور مرکب ہے۔ اسکے کل حروف ۱۶ ہیں۔ اور انہی پر عمل کیا گیا ہے۔ اور بسط عددی اس کا اور کعب ۹۹ ہے۔ اور موکل اس کا صفیائیل ہے۔

برج عقرب ۔ بسیط و مرکب ہے۔ کل حروف ۸ ہیں رقمی کا عدد ۴۷ ہے۔ اور کعب ۴۷ ہیں اس کا مؤکل ہوائیل ہے

برج قوس ۔ کل اعداد ۱۵ ۔ بسط ۲۰ اور کعب ۳۰ ہے اور استنطاق سے سقیائیل موکل بنا ہے۔

برج جدی ۔ بسط عددی ۲۳ ۔ اور کعب ۱۴۴۱ ہے استنطاق سے قیعائیل اس کا مؤکل ہے۔

برج دلو ۔ رقمی مرکب۔ اس کی تکسیر تین قسم پر ہے ال ح د ت ۵ ۲ پس اوّل وجہ سے مؤکل ہیائیل ہوا۔ اور دوسری وجہ ہے ال ف ال ام ت ا کل ۱۳ حروف ہیں۔ استنطاق سے ہنیائیل مؤکل بنا ہے۔

برج حوت ۔ اس برج کی بھی برج دلو کی طرح کیفیت ہے۔ یہ استنطاقات تیسری وجہ کے پیش نظر تکسیر رقمی کے عدد ۲۶ کعب ۵۳۲ ۔ استنطاق سے ہلیائیل مؤکل پیدا ہوا۔ اور تیسری وجہ حروف کی کیفیت تھی جو اقوال علماء کے موافق بیان کی گئی۔ ان کے قواعد مختلف ہیں۔ مگر جس طرح بھی تم عمل کروگے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

کواکب اور ساعات کے مؤکل

یہ سات ستارے بارہ ساعتوں پر گردش کرتے ہیں۔ جس کا بیان ابتداء کتاب میں ہوچکا۔ دنوں میں اتوار کا دن اللہ تعالیٰ نے پہلے پیدا کیا۔ جس کا ستارہ شمس ہے۔ جو سب ستاروں سے بڑا اور ان کا بادشاہ ہے۔ تکسیر اتوار کی یہ ہے ر ال ف ل ام ال ف ر ح اد ال۔ عدد اس کے ۱۱ اور عدد حرفی ۲۰ جن کا استنطاق تغنائیل ہے اور ساعت شمس کی تکسیر ال ف

ل ام ش ی ان م ی م س ی ان جس کے کل ۱۵ حروف ہیں اور رقمی ۲۲ ہیں۔ اور ان کا کعب ۴۶۹ ہے۔ جب استنطاق کیا تو طعیائیل موکل ظاہر ہوا۔

پیر کا دن۔ ستارہ اس کا قمر ہے۔ یہ بسیط اور مرکب ہے۔ بسیط۔ ال ف ل ام ال ف ث ان و ن ان و ان ہے۔ کل ۱۶ حروف ہیں۔ اور قمر بھی بسیط و مرکب ہے۔ بسیط ال ف ل ام ق اف م ی م را ہے کل ۱۴ حروف ہیں اور اسی پر عمل ہے۔ حرفی رقم کا مجموعہ ۲۴ حروف ہیں۔ جن کا کعب ۲۱۶ ہے استنطاق سے مؤکل دسیائیل ہے یہ بموجب ایک قول کے ہے جس کی بابت مختلف اقوال ہیں۔

منگل کا دن بسط اس کا ۲۲ اور کعب ۳۰۴ ہے جو استنطاق سے لعیائیل ہے۔ اس کا ستارہ مریخ ہے۔

بدھ کا دن۔ حرف ۲۹ اور کعب ۸۱ ہے استنطاق سے اقسائیل بنا ستارہ اس کا عطارد ہے۔

جمعرات کا دن۔ بسط ۴۷ ہے اور کعب ۸۱ جو استنطاق سے اقسائیل ہوا اسکا ستارہ مشتری ہے

جمعہ کا دن۔ اس کا بسط عددی ۴۳ ہے۔ اور کعب ۲۱۶ اس کا موکل وحصیائیل ہے۔ اور ستارہ اس کا زہرہ ہے

ہفتہ کا دن۔ اس کا بسط عددی ۲۹ اور کعب ۳۲۰ ہے جو استنطاق سے دکعیائیل ہوا اس کا ستارہ زحل ہے

استنطاق کی مختلف اقسام ہیں۔ مگر ہم نے وہ طریقہ لکھا ہے جو اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر تم چاہو اس کو اصل عدد سے ساقط کرو۔ اور اگر چاہو تو عدد لفظی کو لے کر اساس کو ساقط کرو۔ اور چاہو تو اس طریقہ پر عمل کرو جو ہم نے بیان کیا یہ سب طریقے صحیح ہیں۔ اپنی استعداد سے کام کرو ایک مثال بیان کرتے ہیں اسی پر قیاس کر لو۔ مثلاً کل عدد ۲۱۱ ہیں اس میں سے اس اصل عدد کو کم کرو۔ یعنی ۵۱ کو تو ۱۶۰ باقی رہے۔ ان کا استنطاق کرو تو اسقیائیل ہوا۔

تکسیر مرکب اور ایک طریقہ اور ہے۔ الف لام میم قاف لام اس کے حروف ۱۵ ہیں جو ان کو ضرب کرنے ۱۱۵ ہو گئے یہ اصل عدد ہیں۔ اسلئے عدد اول استنطاق کیا جس سے حصیائیل مؤکل پیدا ہوا۔

ایک تیسری ترکیب اور ہے کہ ا ح د ث ل ا ث ی ن س ب ا ع ی ن م ا ن ی ہ ث ل ا ث ی ن ۲۴ حرف ہیں ان کو انہی میں ضرب دیا تو ۲۱۶ ہوئے جب ان کا استنطاق کیا تو ہنائیل مؤکل ظاہر ہوا۔ پھر اصل عدد کی طرف نظر کر کے جب استنطاق کیا تو وہی خارج ہوا یعنی ہنائیل موکل نکلا۔ اسی پر تمام اعمال کو قیاس کیا جائے۔

فصل استنطاقِ منازل

کل منازل ۲۸ ہیں۔ جن میں سے پہلی منزل شرطین ہے۔ یہ بسیط بھی ہے۔ اور مرکب بھی بسیط اس طرح ہے ال ش ر ط ی ن۔ اس کا مرکب حرفی الف لام شین را طا یا نون ہے جس کے حروف ہیں۔ اور اسی پر عمل ہے۔ تکسیر ان کی ۲۵ کعب ۶۲۶ ہے جو استنطاق سے ہمعیائیل ہے۔

البطین۔ یہ منزل بسیط اور مرکب ہے اس کا رقمی ال ب ط ی ن اور حرفی ال ف ل ام ب ا ط ا ی ان و ن ہے اس کے حرف ہیں اور اسی پر عمل ہے اور رقمی ح د ث ل ا ث ا ن ی ن ث س ع ہ ع ش ر ہ خ م س د ن ہے۔ جس کے کل ۴۷ حروف کعب ان کا ۲۴۹ ہے۔ جب استنطاق کیا دعمیائیل پیدا ہوا۔

الثریا۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے۔ اس کا بسط اس طرح ال ث ر ی ا۔ اور مرکب ال ف ل ام ث ار ای ا ال ف ہے جو ۱۵ حروف ہیں اس کا رقمی ا ح د ث ل ا ث د ن خ م س م ا ی ہ م ا ث ی ن ع ش ر ہ ا ح د ہے جو کل ۲۵ حرف ہیں اور ان کا کعب ۲۲۵ ہے جب استنطاق کیا الرائیل ظاہر ہوا

الدبران ۔ یہ منزل بسیط اور مرکب ہے اس کا بسط رقمی ہے ال دب ران ۔ اور مرکب حرفی ال ف ل ام دال ب ا را ال ف ان دن ہے ۔ کل ۹۱۹ حروف ہیں ۔ اسی پر عمل ہے ۔ اور بسط رقمی ۲۲ حروف ہیں اور جب ناطق کیا تو دلعیائیل ظاہر ہو گیا ۔

العقعہ ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے ۔ بسط لفظی ال ہ ق ع ہ اور بسط حرفی ال ف ل ام ہ اق اف ع ی ان ہ ہے جو ۱۵ حروف ہیں ۔ اس کا بسیط رقمی ۲۷۲ اور کعب ۴۹۹ ہے جب استنطاق کیا تو مسکیائیل موکل ظاہر ہوا ۔

الہنعہ ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے بسیط ال ہ ن ع ہ اور مرکب ال ف ل ام ہ ان دن ع ی ن ہ ہے ۔ جو کل پندرہ حروف ہیں اور حروف رقمی ۳۵ ہیں ۔ جب ناطق کیا تو دعجیائیل ظاہر ہوا ۔

الذراع ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے ۔ بسیط الذراع اور مرکب حرفی ۔ ال ف ل ام ذال را ال ف ع ی ن ۱۷ ہے رقمی حرفی ۲۸ اور اس کا کعب ۲۶۸ ہے جب ناطق کیا تو مغیائیل مؤکل بنا ۔

النثرۃ بسیط و مرکب ہے ۔ بسیط و مرکب الف لن دن ثا را ۱۵ ہے جس کے پندرہ حروف ہیں بسط حرفی ۳۰ اور کعب ۹۰۰ ہے جب استنطاق کیا تو دعمیائیل موکل بنا ۔

الاکلیل ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے جس کے حروف ۳۲ ۔ اور کعب ۳۱۹ ہے جب استنطاق کیا تو بلعیائیل ظاہر ہوا ۔

القلب ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے اس کے حرف ۳۳ کعب ۴۹ اور استنطاق کرنے سے دلعیائیل مؤکل ظاہر ہوا ۔

النعائم ۔ یہ منزل بسیط و مرکب ہے حرف ۲۲ اور کعب ۳۰۴ استنطاق سے دصریائیل بنا ۔

السعود یہ منزل بسیط و مرکب ہے ۔ ۱۶ حروف اور کعب ۳۸۱ ہے ناطق کرنے سے معندیائیل موکل ظاہر ہوا ۔

المقدم یہ منزل بسیط و مرکب ہے ۔ حرف ۲۵ ۔ کعب ۲۲۵ ناطق کیا تو نعائیل بنا ۔

ارشا ۔ یہ منزل بسیط و مرکب بسیط ال رش ا ۔ اور مرکب الف لام شین الف ۔ اس کے ۱۴ حروف ہیں ان کا کعب ۲۲۵ ہے ۔ جب ناطق کیا تو رتقیائیل مؤکل پیدا ہو گیا ۔

الذابح ۔ یہ منزل بسیط و مرکب اس کے حروف ۲۲ اور کعب ۲۳۶ ہے ۔ استنطاق سے لوصرائیل مؤکل ظاہر ہوا ۔

مندرجہ بالا طریقہ ہے منازل کے استنطاق کا ۔ مگر اس میں باریک نکتہ کو سمجھ کہ جب تم عمل کرو تو پہلے عدد کو لے کر اس کے بعض کو ضرب دو اور ناطق کرو اور چاہو تو حروف مرکبہ کو جو غیر مستنطق ہوں نکال کر ناطق بناؤ جب عدد اصلی کو جمع کر کے ناطق بنا لو گے تو اس کے ساقط کرنے کے بعد مطلب پورا ہو گا ۔

(تنبیہ ضروری) اگر پہلی ساعت میں عمل کیا ۔ تو اس کو لکھ کر ساقط کر دو ۔ جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں پھر اسے اصل عدد سے ملا کر ناطق کر دیہ بھی پہلے بیان ہو چکا ہے کہ جن مظاہر کو افلاطون نے بیان کیا ہے ۔ وہ اس کے آلات خافیہ ہیں ۔ جن کا نام اس نے موافقت ظاہری کی وجہ سے مثلاً حیوان مال وغیرہ ۔

۔ بسیط اور مرکب ہے ۔ اس کے حروف بسیط ۱۴ ۔ اور رقمی ۲۳ حرف ہیں جب ناطق کر لیا تو طائیل ہو گیا ۔

بسیط و مرکب و معلوم ہے حرفی ۲۴ ۔ اور کعب ۲۱۶ ہے جب ناطق کر لیا تو دعشائیل ہو گیا ۔

بسیط و مرکب ہے یہ بسیط عددی و مرکب حرفی ہے ۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے ۔

طریقہ استنطاق اور کسی حیوان کو بلانا	تمام جانوروں میں ایک عنصر قائم ہے ۔ کسی حیوان کو بلانا چاہو تو اس حیوان کے نام کا پہلا حرف لو اور جس عنصر کا یہ حرف ہے عنصر اور حروف کی تکسیر کرو پھر متذکرہ بالا طریقے سے حیوان کو بلانے یا

Scanned with CamScanner

دور کرنے کا عمل کرو تو صحیح پاؤ گے۔

حیوانات ارضی (جیسے درندہ و عنبر کا مظہر حرف "ب" ہے اور منزلہ حرف ی ہے۔ اور بھیڑ بیئے کے لئے حرف ی ہے۔ اور سانپ کے لئے حرف ہ ہے۔ اسی طرح تمام دیگر حیوانات کے لئے حروف مقرر ہیں۔

معدن کا مظہر "ب" ہے۔ چاندی کا ف اور سونا کا ذ ہے۔ غرضیکہ ہم معدن کے نام کا پہلا حرف لینا چاہیئے۔ اور اس کو کسر و بسط کرکے بعد جس قاعدہ سے چاہو کام میں لاؤ۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ انبیاء علیہم السلام نے مثلاً نوح علیہ السلام نے پانی میں۔ ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں سلیمان علیہ السلام نے ہوا میں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خاک میں کس کس طرح تصرفات کئے ہیں۔

جاندار وں میں سے انسان کے متعلق ہم پہلے بیان کر چکے کہ انسان اٹھائیس ۲۸ حروف میں تصرفات کرتا ہوں علوی۔ سفلی نیز چاروں طبائع ہیں اور یہی دنیا کی صورت ہے۔ جس کو ہیولیٰ بھی کہتے ہیں۔ اگر خواہشات کا پردہ انسان کے قلب سے اٹھ جاتا تو عالم ملکوت ظاہری آنکھ سے دیکھتا حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر شیاطین قلب ابن آدم کو گھیرے نہ ہوتے تو ملکوتِ آسمان و زمین کو دیکھتا لہٰذا تمام مجبوریوں ہی کی وجہ سے تہذیب اخلاق اور ریاضت کے قواعد رکھے گئے ہیں۔ چنانچہ خود حضور نے غار حرا میں ریاضت فرمائی۔ اور اسی وجہ سے حضور صلعم نے فرمایا ہے۔ جس نے چالیس دن اللہ تعالیٰ کیلئے خالص کر لئے اس کے قلب و زبان سے حکمت کی نہریں جاری ہوں گی۔ اور کشف کے دروازے اللہ اس پر کھول دے گا ان دل نشین اصولوں سے کامیابی حاصل کرو۔

جس کی تفصیل یہ ہے کہ طالب اور مطلوب دونوں کے نام کو میزان طبعی میں (جس کا ذکر آئندہ ہوگا) وزن کرو دونوں باہم معاون ہوں گے یا متضاد ہر حالت میں عمل خیر کا ارادہ ہے۔ تو طالب کا نام مقدم رکھو اور مطلوب کا نام مؤخر۔ تاکہ مطلوب طالب بن جائے۔ بعض کے نزدیک صرف دونوں ناموں کو ملایا جائے۔ غرضیکہ دونوں نام کے حروف اخراج کرکے مربع میں وضع کرو۔ اور اس ربع استنطاق عوام کرو اگر چاہو تو حروف کو ملا کر تین تین یا چار چار کلمے بنالو۔ اور چاہو تو حروف کو وضع کرو اور نام نکالو۔ اور پھر حروف کو چن کر کلمے بناؤ اور پھر استنطاق کرو اور ہر پانچ حروف پر لفظ ایل کا اضافہ کرتے رہو لفظ ایل سریانی ہے۔ جس کے معنے جلالت نیز ال اور ایل دونوں ہم معنی ہیں۔ بعض استنطاقات افلاطون کے طریقہ کے موافق ہیں۔ جن کو بیان کر چکے ہیں۔ مثلاً حرف یا لفظ ایل پر اضافہ کرنے سے یا ایل بن گیا۔ جو علوی مؤکل ہے اسی مثال پر اوروں کو قیاس کر لینا چاہیئے۔

پہلے طالع اور ساعت سعید اور دن کے حروف جمع کرکے ان کو ترتیب شانی دو جس کا طریقہ کعب یہ ہے کہ حروف کو بسط کرو پھر ان کے عدد نکالو اور ضرب دو جو ضرب سے خارج ہو وہی کعب ہے۔ مگر اس میں علماء کے مختلف قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ عدد کے حرف بناؤ۔ اور لفظ اس کے آخر میں اضافہ کرو۔ تو مؤکل تمہارے پاس حاضر جائے گا۔ یاد رہے۔ عالم غیب میں ایسا کوئی بھی اسم ظاہر نہیں۔ جس کا عالم شہادت میں جسم نہ ہو مؤلف جب کوئی اسم تالیف کرتا یا نظم کرتا یا لکھتا تو فوراً اس کا مؤکل اسم کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس راز کو خوب سمجھ لو۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ جب فاضل چار سو ہوں جس کا حرف ت ہے۔ اس کے ساتھ لفظ ایل اضافہ کرو مؤکل ظاہر ہوگا۔

یہ قواعد کلیہ ہیں کہ جب تمہارے پاس بہت سے حروف ظاہر ہوں۔ تو اوّلاً حروف مراتب کو مقدم کرو۔ اور جمہور کا قول ہے کہ پہلے حروف احاد کو لو پھر حروف عشرات کو پھر سیکڑوں کو پھر ہزار کو اور اگر ہزار مکرر ہوں تو امام کے قاعدہ کو لو جس کے معلوم کرنے کے لئے چاہیے سفر کئے جائیں۔ افلاطون نے تفصیل سے لکھی ہیں۔ لیکن استنطاق کو حرف الف میں پوشیدہ کر دیا اور دیگر علماء نے اس

Scanned with CamScanner

کی تشریح کی ہے ہم نے بھی اس کو کھول کر بیان کیا ہے۔ اگر تمہارے پاس حروف ہزار مکرر ہوں تو جس قدر حروف نے تکرار کی ان کو عدد ہزار کے حروف پر بسط کرو مثلاً جب ستر ہزار مکرر ہوں یعنی ستر م جمع ہوں تو پہلے م (علامت سینکڑہ) پھر نون (علامت ہزار) لکھ کر لفظ ایل اضافہ کرو۔ مثلاً اگر تمہارے پاس نو ہزار چھ سو اکاون جمع ہیں تو پہلے ظ لکھو پھر ع جس کی صورت اغظیائیل ہوگی اور اگر ہزار اس قدر مکرر ہوں کہ مرتبہ احاد مرتبہ عشرات میں پہنچ جائے تو ایک غین اور اضافہ کرو اور اس کے آگے چھ لکھو بشرطیکہ وہ حروف اس عدد کے منافی ہو مثلاً ہمارے پاس تین ہزار نو سو نوے جمع ہوئے تو اس طرح استنطاق کیا جو حیکائیل بن جائے یہ قاعدہ بہت عظیم ہے یعنی بہت سے حروف کا دو تین حروف پر تقسیم کرنا۔ مثلاً جب خارج بہتر ہزار پانسو ستر ہوں تو ع اور س لکھ کر پھر غین لکھو اور پھر بعد میں باقی اعداد لکھو اس طرح بغعیائیل بن جائے گا۔ اسی طرح تمام اعداد سے سب کا کر سکتے ہو یہ قاعدہ نہایت نادر الوجود ہے ہم نے اس کتاب میں خاص طور سے ذکر کیا ہے۔ تاکہ اس کا شرف زیادہ ہو جائے۔

مصنف کتاب کی جستجو و کامیابی

یہ علم نہایت شریف ہے۔ تمام اولیاء یکے بعد دیگرے حضرت علیؓ سے اس کے وارث ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہر نبی کو اس علم کی تعریف بتائی ہے۔ بہت سے علماء نے اس علم کو پوشیدہ رکھا بعض نے ظاہر بھی کیا ہے یہ علم فاسق کے حق میں تو استدراج اور اولیاء کے حق میں کرامت ہے۔ مگر اسکی تعریف کا کمال مستحقوں کو نصیب ہوتا ہے فلسفیوں اور حکماء نے اپنے علوم کو پوشیدہ کر کے ان مسائل کو پیچیدہ و عزیب بنایا ہے۔ جیسے یونانی وغیرہ مگر اہل تاریخ کو یہ سب ورثہ میں ملا ہے۔ ان علوم کو حاصل کرنے کے لئے میں نے تمام دنیا کا سفر کیا اس کے عجائبات کا نظارہ کیا بربات اخمیم اور اہرام کبیرہ و صغیرہ کو دیکھا اور ان کے اندر گیا میں نے ہرم کبیر میں چھتیس خزانے دیکھے۔ جن کو اہل یونان نے طوفان سے قبل وہاں رکھا تھا میں نے ان کے طلسموں کو کھول کر ان کے اندر سے ایک کتاب نکالی جس میں سیمیا و کیمیا کا حال تھا اس کے مضامین چھانٹ کر میں نے ایک رسالہ ان علوم پر لکھا۔ اور ہر مسئلہ کے اول میں کیمیا کی نشانی (ک) لکھا تاکہ معلوم ہو کہ کیمیا کا یہ عمل یونان سے لیا گیا ہے آٹھویں اور نویں صدی بلکہ ان کے بعد کے لوگ ان علوم کا انکار کریں گے۔ کہ وہ ایسے عالم کہاں ہیں طالب کو چاہیئے کہ ایسے مرشد کی تلاش کرے جو ان علوم کا راستہ سکھائے کوشش شرط ہے اللہ تعالیٰ نے ان علوم پر ملائکہ مقرر کئے ہیں علماء نے جو ان علوم میں کتابیں تصنیف و تالیف کی ہیں وہ بے کار نہیں اور اس علم کی فضیلت و حقیقت طاعت و ریاضت و تلاوت اور اکل حلال خلوص نیت منکشف و معلوم ہو سکتی ہے۔

لفظ ایل کے زیادہ کرنے میں مختلف اقوال ہیں مگر ہم ان سب سے بلند و بالا اس کی اصلی حکمت ذکر کرتے ہیں جو یہ ہے کہ اس لفظ میں ایک الف دو یا اور ایک لام بجملہ چار حروف ہیں جن کے عدد ۵۱ ہیں اور اس کے یہی عدد اصل اعداد سے ساقط ہوئے تھے۔ جب اس صورت سے اضافہ کیا گیا تو گویا نعب پورا ہوا اور خادم اس اسم کا تمہارے سامنے حاضر ہو گیا۔

اور معلوم ہو کہ حروف تین طبائع کے ہیں۔ الف ناری خاکی اور لام آبی۔ یا اس لئے مکرر ہے۔ کہ الف مرتبہ ہے۔ اور باد دقیقہ۔ جب دوسری باء کو مقرر کیا تو بمنزلہ مرتبہ کے ہو گئی۔ بعض مؤلفین نے غلطی سے کتابوں میں ان مضامین کی تصحیف کی اور بعض علماء ایسی ہی غلطیوں میں مبتلا ہو کر اور ان کی تقلید کر کے گمراہ ہو گئے، حالانکہ کاتبوں کی غلطی پر بھروسہ نہ کرنا چاہیئے یاد رہے حروف الف و یاء و لام کا ہر کعب مستخرج میں اضافہ ضروری ہے۔

واضح رہے کہ ہر علوی کی ایک خلوت سفلی بھی ہے۔ جس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب تم کسی عمل کا استخراج کرنا چاہو تو زمام کو دیکھو اور حروف غالبہ کو ناطق کر کے علوی بناؤ پھر حروف سفلی کو جمع کر کے تین حرف ناری میں اضافہ کرو وہ حروف یہ ہیں۔ طیش۔ پھر موکل علوی کے ساتھ سفلی کو مستخرج کرو اور سفلی مستخرج کے ساتھ سفلی صاحب الیوم والساعۃ یہی اصلی قانون ہے اور اسی پر ہر عمل میں بھروسہ کیا گیا ہے۔ اگر تمہارے پاس سات یا پانچ یا تین حروف باقی رہیں۔ لفظ طیش ان کے آخر میں بڑھاؤ جیسے

Scanned with CamScanner

المعیطش دونوں قاعدے یعنی لفظ طیش اور ایل کے ہم نے تفصیل سے بیان کر دیئے۔ ایل میں چار حروف ہیں۔ الف دو یاء اور لام۔ اور طیش میں یہ تین حرف ہیں۔ ط ی ش اور عدد ۳۱۹ ہیں۔ یہ قاعدہ ماخذ ہیولیٰ ہندسی کی دلیل سے لیا گیا ہے جو صحیح اور مجرب ہے۔ ساعتوں کی مقدار رات دن کے حساب سے۔ یعنی آسمان کے ۳۶۰ درجے ہیں ان کو درجہ اس وجہ سے کہتے ہیں کہ بارہ برجوں پر تیس تیس کے حساب سے ان کی تقسیم ہے علماء نے اس کو قرآن حکیم سے اخذ کیا ہے چنانچہ فرماتا ہے رفیع الدرجات یعنی درجات رفیع ۳۶۰ ہیں۔ جب ہم دونوں اساس کو جمع کریں تو ۳۶۰ ہوئے کیونکہ اس علم کو آسمان سے خاص تعلق ہے۔ اور ہم نے موکل علوی کے نام میں حرف ایل زیادہ کیا تو یہ وہی ہو گا۔ جو ہم نے اس کے عدد ۳۶۰ سے کم کیا تھا۔ ۵۱ کم کئے ۳۰۹ باقی رہے۔ پہلی پر دوسری اساس زیادہ کرنا چاہیئے اسی طرح علوی میں لفظ یال جس کے عدد ۴۱ ہیں زیادہ کیا اور جو کچھ کم ہوا تھا اس کو بھی زیادہ کیا۔ واضح رہے یہ دو قاعدے ہیں۔ جن پر عمل ہے۔ اور جو صحیح و مجرب ہے اگر طالب تقلید میں مقید ہونا چاہے تو چاہیئے کہ جفر حافیہ پر عمل کرے اور اگر اجتہاد کے مدارج اعلیٰ پر پہنچنا چاہیے تو جس قانون پر چاہے عمل کرے اور اگر کوئی ایسا عدد برآمد ہو جس کو تقسیم کرنا چاہو۔ اور ایسے مواقع موافق کے مرتب کرنے میں اکثر پیش آتے ہیں۔ مثلاً اگر ۱۰۰ برآمد ہوئے جس کا حرف قاف ہے تو اس حرف کو تین حرفوں پر تقسیم کرنا ہے تو بغیر اسقاط اس کو زیادہ کر لو اسی طرح جب ۳۰۰ کے عدد برآمد ہوں جن کا حرف شین ہے جو سفلی میں ہوں یا علوی میں ہوں تو اس کو پانچ پر تقسیم کر دو اس سے زیادہ ہم بیان نہیں کر سکتے کیونکہ زیادہ عدد کے حروف میں یہی کیا جاتا ہے۔ جیسے ذال اور ظا اور غ حرف ذال کے ۷۰۰ عدد ہیں جب اس کو استنطاق علوی کے لئے چار یا پانچ یا سات پر تقسیم کریں تو استنطاق چار حرف کا اس طرح ہو گا۔ قنیائیل۔ اور اگر سات پر تقسیم کی تو متقنیائیل ہوا اسی طرح باقی کو قیاس کرو اعمال کے لئے اسمائے الٰہی اخذ کرنے کے مختلف طریقے ہیں ان میں سے ایک یہ کہ عدد اصلی متخرج علی النطق جو اسماء الٰہی اخذ کرنے کے اسم کے موافق ہو وہی اسم لینا چاہیئے۔ اور یہی اسم اس عمل کے حق میں اسم اعظم کہلاتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ موکل کے نام میں سے پہلا حرف لو اور دیکھو۔ کہ اسماء الٰہی میں سے کس اسم کے اول میں یہ حرف ہے وہی اسم لے کر عمل کرو مثلاً موکل کے نام میں پہلا حرف الف ہے۔ اور اسمائے الٰہی میں سے یہ اسم اللہ کا پہلا حرف ہے لہذا اسم اللہ لیا یا اگر پہلا حرف یاء ہے تو اسم یحیٰی لیا یا اگر لام ہے تو اسم لطیف لیا اسی طرح عمل پورا کیا جائے۔

یاد رہے ہر حرف کے عالم ہیں جن پر اس شخص کے سوا جس کا اللہ نے حصہ مقرر کر دیا ہے کوئی دوسرا مطلع نہیں ہو سکتا جب عوالم تم پر منکشف ہو جائیں۔ تو جس وقت حروف کو جمع کر کے اساس کو اضافہ کرو گے تو فوراً موکل تمہارے سامنے آموجود ہو گا۔ اور تمہاری ہر ضرورت پوری کرے گا۔ بعد تاقیامت تمہارے لئے دعا و استغفار کرتا رہے گا۔

مطلوب حاصل کرنے کا عمل

مطلوب کے نام کے عدد لے کر دیکھو کہ کس اسم الٰہی کے موافق ہیں جب اسم نکل آئے تو نام کا موکل بنا کر لفظ ایل اس کے آخر میں بڑھاؤ اور اسم الٰہی کے ساتھ موکل کو مطلوب کی حاضری کا حکم دو تو مطلوب حاضر ہو گا۔

مثلاً مطلوب ہے محمد عدد اس کے ۹۲ ہیں موافق اسم الٰہی باسط اور ودود ہیں۔ بس اس کے حروف اسم الٰہی مطلوب کا موکل بنایا جو کعیائیل ہوا۔ جب محمد سے کوئی حاجت ہو یا اس کی تسخیر چاہو تو ان دونوں اسماء باسط اور ودود کے ساتھ موکل کو متوجہ کرو تو مطلب حاصل ہو گا میں نے یہ پوشیدہ ترین راز کو ظاہر کر دیا بشرطیکہ اس کی قدر کرو۔

ایک طریقہ اور ہے کہ عون کے اسم کا کعب نکالو اور تکسیر سے جو اسم استخراج ہوا ہے اس کو بھی پڑھو۔ پھر عون کو کام پر مقرر کرو تو وہ فوراً حاضر ہو کر حکم بجالائے یہ طریقہ حکماء قدیم کا ہے۔

اوفاق کے استنطاق کی صورت یہ ہے کہ دقیق کو شمار کرو اور اس کے اضلاع اور مساحت کا استنطاق کرو اور لفظ ایل اس کے آخر میں اضافہ کر کے ایام پر تقسیم کر دو۔

ایک عظیم قاعدہ عون مستخرج کا مؤکل یوم پر مقرر کرنا جب وفق کی مساحت معلوم کرنا ہو تو اس کی مساحت میں میں سے ۷، ۷ ساقط کرو۔ اگر ایک باقی رہا تو جانو کہ وہ مذہب ہے۔ اور اسی عمل پر کرو۔ ملوبہ کو استخراج کر کے اس پر مقرر کرو جس کا دن اتوار ہے اور اگر دو باقی رہے تو حارث ہے جسے الگ لکھ لو اور پیر کے دن عمل کرو اور چار باقی بچے تو برقان ہے اسی طرح باقی ایام جب یہ معلوم ہو جائے تو پھر جو چاہو کام لو نیز اسی طرح مفتاح کا استنطاق کرو اور اس کے گھوڑے اور مدد اور قطب اور چاروں اوتاد کو ثابت کرتے ہوئے ان آٹھوں کو ناطق کرو اگر وفق مثلث ہے تو وسط کو اور مساحت کو ناطق کرو اگر مربع ہے۔ تو مفتاح و اوتاد و مساحت کو ناطق کرلو پھر مسبع میں اوتاد دو وسط و قلب کو ناطق کر کے تصریف کا عمل کرو۔ یہی قاعدہ تمام اوفاق کا ہے یاد رکھو جتنے زیادہ عالم ناطق ہوں گے۔ اتنی ہی قدر ہو گی اسی طرح اگر وفق کی سطر اول کے حروف کو نظم کر کے تین یا چار حروف کے بعد لفظ ایل بڑھا دو تو مؤکل تیار ہوں گے۔ اور اسی طرح سطر اسفل کو جمع کر کے تین چار یا پانچ حروف کے بعد لفظ طیش اضافہ کرو تو مؤکل سفلی تیار ملیں گے وفق کے طول و عرض سے عون کے اسماء استخراج کرتے رہا ہو اللہ تعالیٰ ہی مدد کرنے والا ہے۔

فصل وقت کا طالع معلوم کرنا

وقت کا طالع معلوم کرنے کے لئے وفق کے اعداد ۱۲ پر تقسیم کرو اگر ایک باقی بچے تو برج حمل ہے۔ اور دو باقی بچیں تو ثور ہے اگر ساعت کا استخراج کرنا چاہو تو ۷ پر تقسیم کر کے ستارہ معلوم کرو۔ جو ستارہ ہو اسی ساعت پہ عمل کرو اگر منازل معلوم کرنا ہوں تو ۲۸ پر تقسیم کرو جس منزل پر عدد ختم ہوں اسی منزل میں عمل شروع کرو۔

اگر طبائع معلوم کرنا ہوں تو اولاً حروف کو وزن کر کے دیکھو کہ ان میں کون سے حروف غالب ہیں۔ اور کس درجہ اور مرتبہ کے ہیں جس عنصر کے حروف غالب ہوں اسی پر حکم کرو۔ ایک طریقہ یہ ہے۔ کہ اس عمل میں کعب لیتے وقت سب عدد کو ۴ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی بچے تو ناری ہے۔ اگر دو رہیں تو ہوائی اگر تین باقی رہیں تو آبی اور اگر چار باقی بچیں تو خاکی ہے۔ یہ نہایت آسان طریقہ ہے۔ طالع و کواکب اور ایام وغیرہ پہلے لکھے جا چکے ہیں۔ اس مضمون سے متعلق یہ میری آخری تحریر ہے۔

فصل بخورات معلوم کرنا

یہ بیان بہت ضروری اور عظیم ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ عدد طالع کو دو پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی بچے تو اس کا بخور[1] حیوانات ہیں اگر دو باقی رہے تو معدنیات ہیں اگر تین باقی رہیں تو نباتات بخور کا مزاج معلوم کرنا ہو تو وفق کے چاروں اوتاد جمع کر کے چار پر تقسیم کرو اگر ایک باقی بچے تو آتش اگر دو بچے تو ہوا۔ اگر تین باقی رہے تو پانی ہے۔ اگر چار باقی رہے تو خاک ہے، بخور کے نام اور دن کا تعلق ہم پہلے بیان کر چکے جس دن عمل کرنا ہو اس کے مطابق بخور جلاؤ

دو طریقے اور ہیں اول یہ کہ مساحت وفق معلوم کر کے خانہ عدد میں اگر عدد زیادہ ہیں تو ۲۸ پر تقسیم باقی کو حروف بنا کر حروف کے بخور روشن کرو۔ اس قاعدہ کلیہ کو ہر شخص بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ دوم یہ ہے۔ کہ وفق کی مساحت کر کے حروف بناؤ اور دیکھو کتنے حروف بنے ہیں اگر ف ہے تو فلفل اور ع ہے تو عنبر یا عرس ہے اسی پر باقی کو قیاس کرو۔

فصل موازین کی کیفیات

اس علم میں میزان کی کیفیت کے حالات معلوم کرنا ضروری ہیں جب عمل کرنا ہو تو پہلے اس کے حروف کی تکسیر کر کے سب کو جمع

[1] بخور یعنی دھونی۔ یعنی کس چیز کی دھونی دی جائے، نقش کی حد تک یہ بہت ضروری ہے۔

جمع کرو جس میں حروف مراتب دیکھو کیونکہ جو حرف کا مرتبہ ہے۔ وہ درجہ کے چھ حرف کے مساوی ہے۔ اور بارہ حروف دقیقہ برابر ہے ایک حرف مرتبہ کے اسی طرح کل حروف کی میزان معلوم کرو میزان کی مثال یہ ہے۔

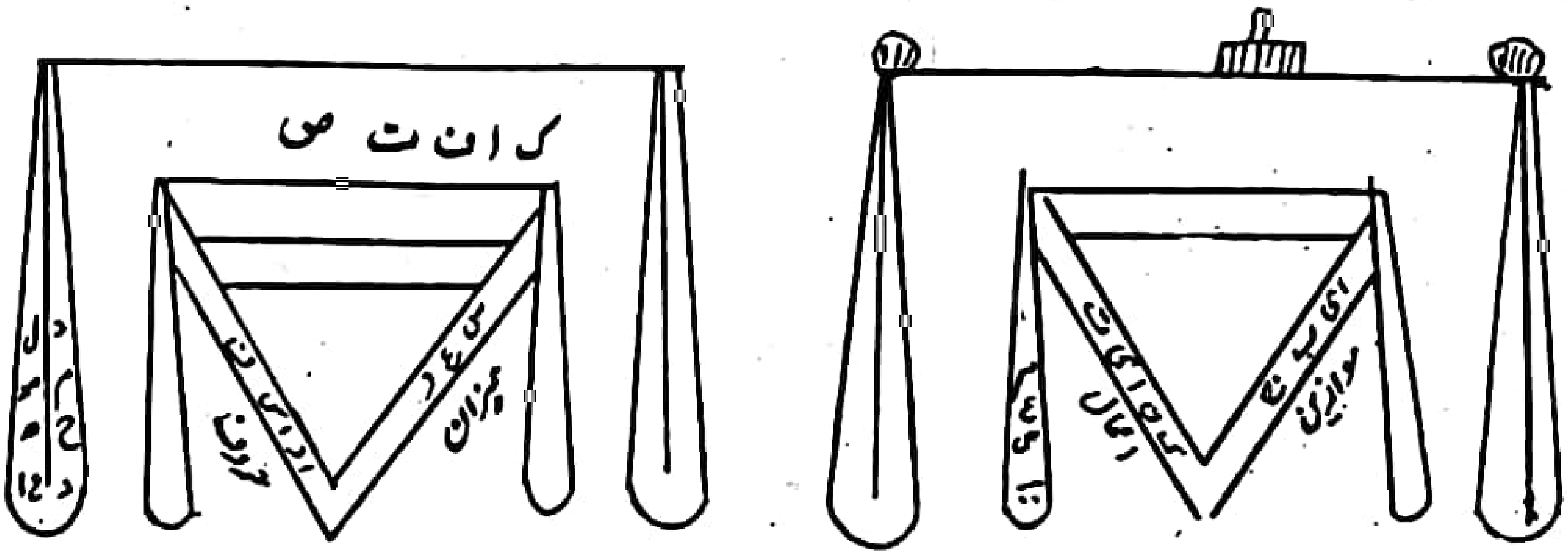

میزان اعظم جس میں تمام اسرار ہیں اور جس سے حجتیں اور براہین قائم ہیں

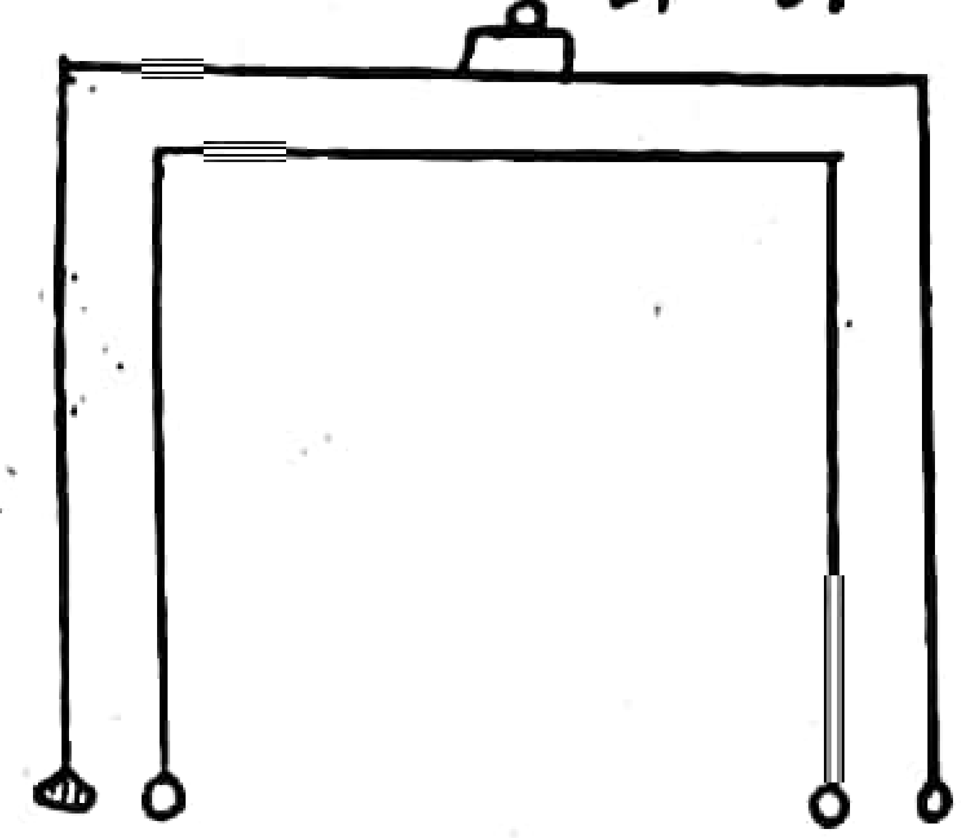

پہلی میزان کا نام میزان المصادقہ ہے جس سے ان حروف مصادقہ کا مزاج معلوم ہوتا ہے عمل کے وقت اس کی ضرورت درپیش ہوتی ہے۔ نیز حروف متضاد کا حال معلوم ہوتا ہے جن کی اعمال نزع میں بے حد ضرورت

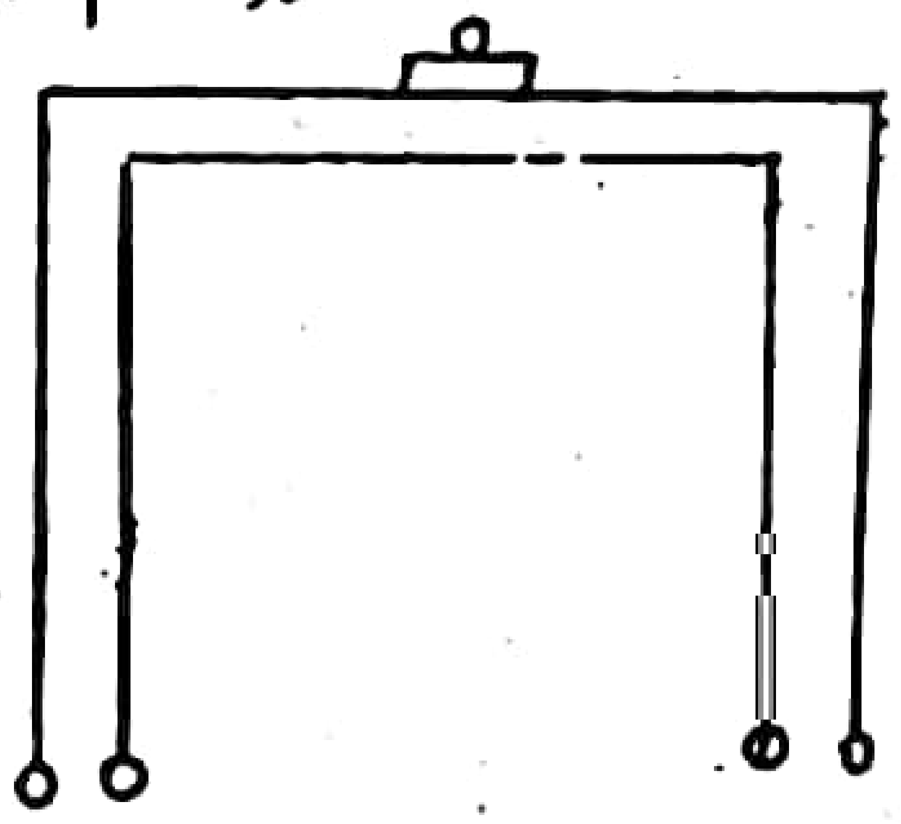

ہے اور دوسری میزان سے حروف متقابلہ کی نسبتیں ودرجے وغیرہ کا حساب معلوم ہوتا ہے۔ تیسری میزان کبیر ہے۔ جس کے خواص اور فوائد بے شمار ہیں۔ میزان اعشاب وحیوان ومعادن اس سے معلوم ہوتے ہیں اکسیر کا ڈھالنا بھی اسی سے معلوم ہوتا ہے اس کی تحقیق کرنے والا بھی اس کی قدر جانتا ہے۔ کیمیا کے بیان میں بھی اس کا ذکر ہوگا۔ جہاں اس کو بخوبی معلوم کر لینا اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جس معدن پر اس کو لکھو گے عظیم امر پیدا ہوگا۔ جو اصلاح وفساد اور خیر وشر کے لئے بے حد فائدہ مند ہے۔

فصل ۳۵ علم جفر اور خافیہ حرفیہ کے قواعد

یہ علم بہ سند صحیح حضرت امام جعفر صادق اور حضرت علی سے منقول ہے حضرت علی سے قبل حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام و حضرت آصف برخیا کے پاس تھا۔ جن کی شان میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَہٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتَابِ، اور ان سے پہلے صحف آدم میں موجود تھا۔ مقصد اس علم کا رسوم اہل لغت کا جاننا ہے۔ جس سے یہ حروف مراد ہیں ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ لا ی۔ یہ سب تیس حروف ہیں۔ جن میں ۲۸ حروف عربی اور چار مدغم ہیں جو تلفظ میں ثقیل ہیں۔ اور وہ چاروں یہ ہیں گ ژ چ پ۔ ان حروف تکسیر صحف آدم سے ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا سے تکتمون تک اس میں اسی علم کی طرف اشارہ ہے۔ اور یہ حروف قلم سے لوح محفوظ میں تحریر ہوئے ہیں۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ جن سے مراد ہے کہ دلی مطلب کی بات زبان سے بذریعہ حروف ظاہر کرنا اللہ تعالیٰ نے سکھایا ہے جسے انسان اپنے ہاتھ سے حروف کے ذریعہ لکھتا ہے

Scanned with CamScanner

ہے جو نطق پر دلالت کرتے ہیں اور مختلف معنی ان سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ علم سب سے پہلے حضرت آدم کو تعلیم ہوا پھر ان کی اولاد میں سے سب انبیاء مرسلین علیہم السلام کو ملا جن کی کتابوں میں اس کا ذکر ہے۔

عمل سے پہلے اللہ کا نام لو

جب عمل کرنا ہو تو پہلے اسم اللہ کو لو۔ اور اس کی زمین سے راہ نکالو اور سب سے اول باب کبیر شروع کرو جس کے حروف تالیف اور لغات و درجات کا ان کے مواضع سے استخراج کرو جس سے سدور مؤخر پیدا ہوں گے ان کو غمات مقلوبہ کو سدود درست سے بدل کر موافق کلام فامیلوش کے استخراج کرو تو سدود مؤخرات سے اعداد سال کے موافق رات دن کی ساعتیں بنے گی۔ ایک دن رات میں چوبیس ساعتیں ہوتی ہیں۔ باب تکسیر میں باب اٹھائیس دراصل اسم ہوتا ہے جس میں چوبیس حروف اعداد منازل کے موافق ہیں اسماء کے کل حروف رسوم یہ ہیں۔ ا ب ت ث آخر تک گویا ہر منزل دراصل ایک اسم ہے۔ پھر ان منازل کو بارہ سہم پر تقسیم کرو اور سہم سے مطلب ہر برج میں سورج کا تیس دن توقف ہے کل برج بارہ میں سب سے پہلا برج حمل ہے اور یہی اول اور یہی اول زمان اور اول الابواب سہام میں سے ہے۔ پھر ثور پھر جوزا وغیرہ ہیں آخر تک۔

جب تم کو یہ عمل کرنا ہو تو برج میں عمل کرو۔ وقت و ساعت، یوم اور منزل معلوم کر لو پھر اس سہم کو منازل اور حروف کے اعتبار سے لو جس میں تم ہو۔ اس سہم کے اندر اور اس کی حد سے تجاوز نہ کرنا تاکہ تمہارا عمل خراب نہ ہو۔ صاحب حاجت یا طالب و مطلوب اور دونوں کی ماں کا نام پوچھ کر ان کو ازم الابواب کلام کے ابتدائی درجوں پر پیش کرو اور اس مقدار کے موافق جو اس سہم میں ہو جس میں تم ہو۔ تو اس سہم سے تم تجاوز نہ کرنا۔ طالب کا نام مطلوب کے نام سے اعلیٰ ہو تو بخیر۔ اور اگر اسم مطلوب اسم طالب سے از منہ باب میں اعلیٰ ہو تو اسم مطلوب کا حصہ اس میں بدل ڈالو۔ یعنی اس کے اول کو آخر اور آخر کو اول کرو پھر حصہ اسم طالب کو حروف دعوت سے تکسیر کرو اس طرح کہ تالیف ممتزج بالکل ہو پھر اس باب کی زمام اس طرح نکالو کہ ابتدائی اول حرف جو حروف ہجا ہو گا وہی اسم مطلوب ہے پھر ہر سطر کو مفرد کرکے علیحدہ لکھو پھر اس میں سے اول اسماء الٰہی نکالو۔ بعد ازاں حروف دعوت نکالو پھر ان میں سے اسماء ملائکہ استخراج کرو۔ اور اسماء اعوان بھی نکالو یاد رہے یہ تکسیر ہر باب میں معصوبہ ہو یا مقلوبہ بہر حال برابر ہونا چاہیئے۔ اپنے عمل میں ہرگز حصہ مطلوب کے اعوان کا ذکر نہ کرنا جب ان دونوں کے درمیان ازمہ باب کے حصول کے ساتھ ایام و ساعات و اوقات اور منازل میں کوئی فرق معلوم نہ ہونے پائے۔ اس ترکیب سے اپنی حاجت پر اعوان مقرر کرو اور اسماء الٰہی کے ساتھ ملائکہ کو قسم دو۔

باب سے مراد اعوان کو پکارنا یعنی عزیمت بنانا چاہیئے۔ اس طرح کہ طالب اور مطلوب کے نام مع تالیف حروف موضع حق میں ہوں اور پھر داؤل سہم اس سے بالکل ٹھیک استخراج کرو۔ چاہے معصوب ہو یا مقلوب، مقدم ہو یا مؤخر مردود ہو تقدیم یا تاخیر سے یا معصوب و مردود جو اگر اسم موصوبہ ہے جس میں تقدیم و تاخیر اور مردود و مقلوب نہ ہو جیسے اسم علی جو معصوب ہے۔ اور باب حساب کی طرف نہیں لوٹتا، ع کے اٹھارہ ل کے تیس ی کے دس ہیں، یہ اسم معصوب ہے۔ باب کلام میں رجوع نہیں کرتا ہے اور اگر اسم میں تقدیم و تاخیر ہو جیسے داؤد یا تاخیر و تقدیم ہو جیسے یعقوب ہے۔ اگر مردود کے ساتھ تاخیر بھی ہو جیسے داؤد ہے اسم مرتب بتقدیم اور مقلوب مردود برد ہو جیسے احمد و جعفر۔ اور اگر مقلوب ہو جیسے ملک تو ہر حروف کو اس کے حق تالیف حروف در ابتداء از مر الابواب کلام سے لو عام اس سے کہ سہم اس کا معصوب ہو یا مقلوب ہو یعنی اسم طالب اگر اسم احمد سے باب کی طرف سے متفق ہو تو اس کا استخراج کرو اور یہی جائز ہے بشرطیکہ از ابتدا خارج نہ ہو۔

جعفر بن محمد مروی مولیٰ عیسیٰ بن موسیٰ ہاشمی جو استاد تھے حسن ابو علی سراج ہمدانی کے انہوں نے فرمایا ہے۔ پہلے طالب و مطلوب اور ان کی ماں کا نام معلوم کرو۔ اور اگر ان میں سے ایک کا نام معلوم نہ ہو تو اسم طالب اور مطلوب کا حصہ اور ان کی ماں کے ناموں کو برد تہ کرو پھر دو سطریں اسی باب سے نکالو جس میں ہر سطر زمام ہو گی ایک میں طالب ضرورت کا نام اور دوسری میں اس کی ماں کا نام ہرن کی جھلی پر لکھو۔ پھر دونوں کے آخری حصہ میں اسم لکھو نیز دو سطریں اور استخراج کرو جن کا میں پہلا حرف۔ اور اسم طالب کا پہلا حرف لو اس کے بعد اسماء و اعوان و قسم اور عزیمت لکھو۔ یہ تکسیر ممتزج باب طالب و مطلوب ہے اور یہ عزیمت پڑھو یہ ہے۔

اقسمت علیکم یا ملائکۃ رب العزۃ اجیبوا ندائی بحق ھذہ الاسماء وما تلوت
ادعوا الی ھؤلاء الاعوان بقضاء حاجتی الوحا العجل الساعۃ بالذی اوجب
علیکم الطاعۃ وبعزۃ اللہ ربکم وبما اقسم علی ھؤلاء الاعوان ومن یزغ منھم عن
امرنا نذقہ من عذاب السعیر۔ اجیبوا یا معشر الاعوان لھذہ الاسماء لا یسلط اللہ
علیکم ملائکتہ العذاب لھذہ الاسماء الوحا العجل الساعۃ بالذی اوجب علیکم الطاعۃ
بعزۃ اللہ وبنورہ رحمۃ اللہ انشاءاللہ اس کی برکت سے جو چاہو گے وہ حاصل ہو گا ۔

فصل کلام کے ابواب کے متعلق عافی طورش کی رائے

بیان باب کبیر انتیس درجات معصوبہ میں سے اسم ایک قائم درجہ کبیر ہے۔ جو مؤخرات مقلوبہ مع حروف اس سے خارج ہے اور یہی ان کی تکسیر ہے اس کا اوّل و آخر درجہ بہ درجہ اور حرف بہ حرف سے اور اسم بہ اسم مخرج باب تک لکھا گیا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو دوستو غلطی کرنے سے بچو اس باب کبیر میں اولاً باب کلام سے اور آخری حرف "ی" تک بیان ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ تکسیر کرو۔ آخر کو اول پر تو اوّل حرف ی ملے گا پھر حرف س ملے گا۔ اور جب آخر کو اول پر تکسیر کرو گے۔ تو درجہ بدرجہ مخرج اسم تک رسائی ہوگی۔ دوسری سطر میں پہلا حرف س اور سب سے آخر میں حرف ک ملے گا۔ پھر ان کی تکسیر کرو۔ آخر سے اوّل تک بشمول اٹھائیس اسماء تک تو تمہارے لئے باب نکل آئے گا۔ یہ باب کبیر سے صدور باب اوّل تک عمل کرو گے تو اوّل میں اس کے ی اور آخر میں حرف ب پاؤ گے۔ اور صدور کو اٹھائیس اسم پاؤ گے۔ زمام باب کلام انتیس اسموں سے شروع کرو اور موخرات میں بھی یہی عمل کرو۔ والسلام۔

باب کبیر سے صدر باب ثانی حرف ح ہے۔ اس کے ساتھ ہی ازمہ درج ازمہ کو حاشیہ ثانی سے حاصل کرو۔ جس کے یہ اٹھائیس درجے ہیں۔ اوّل ان ح اور آخر ب ہے۔ ان میں حروف زیادہ کرو۔ جو ان سے نکلے ہیں۔ اور ان کو مضاف الیہ قرار دو جو حرف الف ہے یعنی زمام کے انتیس حروف ہوئے۔ پھر آخر کو اوّل پر درجہ بہ درجہ حسب تالیف تکسیر صدور عون اوّل کے تکسیر کرو جس سے یکے بعد دیگرے ۲۸ اسم ظاہر ہوں گے۔ جو دونوں حروف صدور باب کبیر سے ہیں ان کے اوّل میں الف اور آخر میں س پاؤ گے اور زمام اپنے صدور کی طرف رجوع کرے گی۔ ان کل ۲۹ اسموں میں صدور باب ثانی کے تحت بہت تکسیر ہوتی ہے۔ آخر ابواب میں ازمہ کے دلاپر عزیمت بناؤ نیز اسماء الٰہی اور اسماء ملائکہ کے اعوان طلب کرنے کے لئے عزیمت بناؤ جو تکسیر موخرات صدور باب کبیر کی ترکیب سے بہ آسانی بنتی ہے زمام کو پلٹ دو تو اوّل آخر بن جاتا ہے۔ یہ قاعدے اچھی طرح ازبر کرلو۔

اوّل حرف ابتدا میں الف تھا۔ اور آخر میں ی تھا لیکن اب اول حرف ی ہوا اور آخری حرف الف قرار پایا یعنی باب کلام اوّل کی زمام مقلوب ہوئی اور اس صورت آخر کو اوّل پر درجہ بہ درجہ حسب تالیف تکسیر کرو تو یکے بعد دیگرے ۱۲۸ اسم پیدا ہوں گے اور یہ طریقہ صدور موخر باب اول باب کبیر ہے اس کا اول الف اور آخر اس کا لا اور زمام باب کلام ان کی ۲۹۰ درجوں کی طرف راجع ہوگی جن میں اوّل لا اور آخری حرف ی ہوگا یعنی حرف ی پیدا ہوگا جو خارج ہوا ہے اور اسی کی طرف مضاف ہے زمام کے ۲۹ درجہ ہوں گے۔ آخر کو اوّل پر درجہ بہ درجہ تکسیر تو اس باب سے اسم یکے بعد دیگرے ایک ہی نسق میں نمودار ہوں گے جو موخرات ثانی باب کبیر کے ہیں ان کے اوّل میں حرف ی اور آخر میں حرف س ملیں گے۔ پھر جو کچھ ابواب سے خارج ہوا ہے وہ ازمہ ابواب ہیں۔ اور جب یہ باب درست ہوگیا۔ تو اسی طرح سے اس کا اخراج بھی ہوگا۔ جو صدور و مؤخرات سے معصوبہ اور مقلوبہ حسب تالیف موافق کلام فیطورش جہاں تک ممکن ہو موافق اعداد ساعات روز و شب تمام سال کی تکسیر کرو اور ازمہ کو دوسری جگہ لکھ کر مؤخرات سے صدور کو الگ کرو۔

فیطورش کے کلام کے موافق تعریف باب صغیر اس طرح ہے کہ اسم قائم کے ۲۲ درجے ہیں، ۔ صدور و موخرات کو جمع کیا تو ۳۲ درجے

ہو گئے زمام ان کی ہر زمام میں سے ۲۲ درجہ ہے ۔ جو سدا اول باب صغیر ہے اس میں پہلا درجہ الف کا اور آخر ب کا لہذا آخر کو اول پر تکسیر کرو درجہ بہ درجہ تو زمام حاصل ہوگی ۔ اول ب اور آخر میں ب جب اس طرح تکسر کر لی تو گیارہ اسم یکے بعد دیگرے پیدا ہوئے اور تیرھویں مرتبہ میں جو زمام ہاتھ آئی وہی مصدر باب اول ہے ۔ باب صغیر سے اول الف اور آخر حرف ب ملیں گے پھر باب کلام کی زمام بدل دو ۔ تو آخر کا اول ہو جائے گا یعنی اول اس کا ابتدا الف تھا اور آخر ش اور اب زمام کلام مقلوب ہو گیا تو آخر کو اول پر تکسیر کرو درجہ بہ درجہ ۲۲ تک تو یہ آخر باب صغیر بنے گا ۔ لہذا اس کے اول الف اور آخر ش ملیں گے ۔ ان کو برابر برابر ایک زمام میں قائم کرو ۔ اور اس سے چار درجہ خارج کرو جو داخل تھے اس میں مکرر ان پر ۴ حروف خارج ہونے والے زیادہ کرو اگر ایک زمام میں درجوں کو جمع کر لیا ۔ تو ان کو زمام باب کلام اول سے دیکھو تو اس وقت شمار جبہ کو داخلہ کی نظر سے معلوم کر لو گے ۔ کیونکہ فوق ہر فن کا اس سے علیحدہ ہوتا ہے اور جو بھی ہر فن سے جمع ہوا اس کے دس باب زمام کی ایک ہی سطر میں بن جائیں گے ۔ پھر اس کو تکسیر کرو گے تو شعا بیذ وغیرہ اس سے پیدا ہوں گے ۔ پھر ان میں سے لغات نکلیں گے ۔ اس کتاب میں جو کہا گیا اس کو سمجھو کیونکہ اس طریقہ سے بے شمار تکسیر ہو سکتی ہے ۔

فصل ابواب ثلاثہ سے مراد صغریٰ و کبریٰ و متصل ہیں جن کو تفصیل سے لکھا گیا ہے

سب سے پہلے معلوم کریں کہ ہیاکل ۔ تیمان ۔ حراب ۔ اعدہ ۔ سیوف ۔ منابر ۔ مزاریق ۔ احراز ۔ کلالیب اور کراسی یہ سب باب کبیر سے حب بن جان مرزبان شاہ الواجن کے لیے ہیں ۔ اور یہی ملوک اور امراء و ہر اسہ و فراعنہ و قادرہ شعابذہ جنات ہیں ۔

کتاب عمی موسیٰ اور حراست اور الویہ اور بنوذیہ وغیرہ یہ سب باب صغیر سے مستخرج ہیں جنکی اولاد عفریت فہصد بن جان مرزبان شاہنشاہ ابو الحارث وغیرہ ہیں اور مولہی سیارہ عفریت شبارہ اور ملوعہ و غفار فرہیں ۔

نیز کتاب اکلیل اور سحر اور لوح ذہب اور کتاب کرسی اور کرسی سلیمان بن داؤد اور قبہ یہ سب باب متصل سے وابستہ ہیں ۔ جن کی اولاد حفطش بن حارث بن مرزبان شاہنشاہ ابو الجن ہیں اور یہی خدام کرسی اور وساوسہ اور اخاطفہ اور اقاطرہ اور مستفعہ ہیں ۔ اور معرفۃ کتاب دراصل مناجات کلام طاہنشاہ ہے جو باب کبیر مقرون متصل سے متعلق ہے ۔ اور یہ دو درجہ سے ایک ہی زمام میں ایک درجہ پر ہے اس کے آخر کو اول پر درجہ بدرجہ مصوبہ اور مقلوبہ زمام والی تکسیر کرو اور اسم مصدر سے شروع کرو پھر مؤخر سے یکے بعد دیگرے دونوں ابواب کے آخر تک اسم بعد اسم اور جب متصل مقدم ہو تو مابعد اس کا کبیر سے لیتے رہو ۔

(۱) معرفت تاج ملک میططرون جو سترالیں لجندر بہ ہے کلام شاہنشاہ سے اور جو باب کبیر اور صغیر سے ہے جس میں صفت مناجات تکسیری ہے اور ان کا اجتماع اکاون درجوں پر مصوب اور مقلوب ہے جو موافق قیاس مناجات ہے ۔

(۲) معرفت تاج ملک میططرون در بارہ کلام طاہنشاہ یہ باب صغیر سے ہے اس کی تکسیر میں صفت ۴۰-۴ پر درجہ بہ درجہ اسم کے ہیں ۔ اس کا اسم قیاس دراصل لوح آدم ۲ ہے جو مصوب اور مقلوب ہے جسے دونوں ابواب کے آخر دیہ عمل لانا چاہیئے ۔

(۳) معرفت تاج باب صغیر یہ دراصل کلام غنیب ہے جس میں ساتویں آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں ۔ جو تکسیر کے بعد موافقت اعداد درجات حروف کے باب صغیر سے حاصل ہوتے ہیں ۔ جو دس ابواب سے چالیس درجہ تک ایک زمام سے نکلے ہیں جس طرح معلوم ہوا تم اسی طرح تکسیر کرو ۔ تمام یعنی ۱۱۶ اسموں کے بعد برآمد ہوگی اسی طرح جہاں تک جی چاہے کرتے رہو ۔

(۴) معرفت اسماء ودارۃ القلب یہ باب صغیر سے کلام غنیب کے ساتھ ان فرشتوں کے اسماء سے جو فلک قمر پر مامور ہیں تکسیر کے حروف داخلہ سے بنتے ہیں ۔ جو دس ابواب سے چالیس درجہ پر ہیں جو ایک ہی زمام میں صفت تاج کے حامل ہیں ۔

(۵) معرفت حربہ بادشاہ نینا جو حربہ بادشاہ میططرون عبدالقاہر کا فرزند ہے ۔ جو لوگ اس کو ابواب نظیر قیاس تاج سے شمار کرتے ہیں ۔ وہ اس کو باب صغیر سے مانتے ہیں ۔

Scanned with CamScanner

(۶) یہ باب متصل ہے۔ کلام غیب سے جس میں پانچویں آسمان کے فرشتوں کے نام ہیں جن میں تکسیری حروف باب متصل سے ہیں۔ اور یہ خارج ہیں دس الواب مصوبہ اور مقلوبہ اور یہ قیاس تاج جو سمجھا گیا باب صغیر سے ہے۔

(۷) معرفت اسماء ملائکہ متعینہ فلک شمس، ان کی تکسیر باب حروف متصل داخلہ سے ہے قیاس تاج اس کا دس الواب سے سمجھا گیا ہے۔

(۸) حرز یہ عزرائیل علیہ السلام اس میں چوتھے آسمان کے ملائکہ کے اسم ہیں جس میں تکسیر کے باب حروف متصلہ دس الواب سے متعلق ہیں۔

(۹) حرز یہ یوشع بن نون علیہ السلام یہی حرز ہے بادشاہ میلطرون کا یہ کلام صحیح جس میں تیسرے آسمان کے ملائکہ کے اسم ہیں جن کی تکسیر کتاب طلوع زدایا تاج زہرہ سے ہے جو چار درجہ ہیں ان کی زمام آخر میں ۲۶ پر رجوع کرتی ہے قیاس تاج اس کا یہ تکسیر باب صغیرہ سے معلوم ہوتا ہے۔

(۱۰) لوح آدم یہ باب صغیر سے ہے۔ اس پر حروف مقطعات کو کلام رشف سے زیادہ کرو تو زمام ۴۴ درجہ ہوگی اور اس کی زمام دس اسموں میں رجوع ہوگی۔ اور آخر باب تک اسی طرح کریں یہ باب کلام مسرت د مصغر آصف بن برخیا کی طرف رجوع کرے گا۔

(۱۱) معرفت ابتداء باب صغیر ابتداء اول کی تیسرے درجہ پر یہ ہے۔ اس سے ۸ زمام نکلیں گی قیاس زمام باب اس کے اعوان کے نام معلوم کرو حروف عزت سے اس کا باب متصل مثل قیاس صغیر کے ہے۔ جو تکسیر سے کلام طاہنشاہ کے مطابق ہے اور رشف احمد کا قیاس سے ہے۔ جب تم کو لغت معلوم کرنا ہو تو زمام ابتداء کلام کی زمام ہی پر بنا کر اسم کو زمام باب کلام سے تالیف کرو جو موافق تالیف حروف ہو۔

یاد رہے لغت باب صغیر اور متصل سے نہیں نکلتا مگر بعد تمزوج کیونکہ اگر ان کو ایک دم نکالے گا تو یہ سب سطر دم میں جمع ہو جائیں گے۔ اور اگر زمام کو تکسیر میں اضافہ کرو گے۔ تو بے شک سطر آخر کو صدر سے خالی کرو گے۔ لہذا لغت کو باب تمزوج سے درست کرو جس کی سات لغت ہیں۔ فیلورش۔ طاہنشاہ۔ رشف۔ غیثب۔ انذار۔ شجمع کو جب معلوم کرنا چاہو تو حرف باب کو ان برجوں کا درجہ بناؤ پھر اسمائے اعوان کو حروف دعوت کے ساتھ اس سے اخراج کرو دعوت جنون بروج اور مسلمان اعوانوں کے لئے ہے جو قیصد کی اولاد ہے اس کو حارث بھی کہتے ہیں۔ اور یہ کلام طاہنشاہ اور رشف کا ہے۔ عرش میں چھ بار تصریف کی جائے گی مصوبہ اور مقلوبہ ساتھ عرش کے رفعاً اور حفظاً جو حفظ ہوگی کلام طاہنشاہ سے اور رفع کلام رشف سے مراد ہے تصریف حروف خانہ کے چاروں زاویوں میں حفظاً اور رفعاً ہوگی جس کی زمام باب کلام کے آخری درجہ سے ہے اس کے بعد اسمائے دعوت کا اخراج کرو یہ عمل ہر ایک کے لئے مفید تر ہے۔

(۱۲) سفر ذی القرنین باب کے درجوں کے بروج گرا کر زہر کے تاج بیوت سرت کی طرف ثابت۔ اور دراز کئے جاتے ہیں ان کا مصوبہ قائم کرنا دراصل درجہ مرتبہ کرتا ہے اس طرح سے کہ اس کو مراد سے اوپر کھڑا کرو لوہے کے مسریے کی طرح جیسے ابتدائے کلام کی زمام قائم ہوتی ہے تاج زہرہ کے پہلے درجہ سے اسی عمل ان الواب کے اعوان مع معروف دعوت کے اخراج کر کے جس طرح چاہو ان کو تیار کرو درج ذیل معروف اس باب کے اعوان کی دعوت ہیں۔ اعلوثانی بوہاہی ہوبلہ۔ پھر کلام طلعت کی طرف جس سے مراد میفر ارمید ہیں رجوع کرو۔ اور اس کو نقل مثل کلام رشف کے قیاس کرو باب کبیر ہی باب ہیاکل، تیجان، حساب قواعدہ، کلالب وسیوف مزاریق ومنابر واحرامن اور کراسی ہے جو ملوک امرائے وفراعنہ وہراسمہ ذنادرہ اور شعابذہ ہیں باب کبیر کی تین قومیں ہیں۔ اولاد لغیر بخ اور سرنج سے جو فرزندان نہب ومرزبان ہیں اور بطور رحمت ان کے بلانے کے لئے یہ حرف مقرر ہیں ہوہی یا ہا ان پانچوں میں سے ہر ایک کی چھ اولاد ہیں جن کو ملوک الاقتدار کہتے ہیں اس کی کل اولاد میں ۳۰ ہیں جنہیں سے ایک آسمان پر رہتا ہے۔ جس کا نام مطر ہے جو اذمہ باب سے تالیف باب کے بعد نکلتا ہے۔ اور دصفا یا الہیاکل ہیں ان میں سے سات تالیف باب یہ ہیں۔ جو ہر ان الہیاکل ہیں۔ پھر

ازمر باب تالیف راس حران المنابر پر اخراج کرد جو قبول ہے۔ پھر ازمر باب سے تالیف کے راس حمان منابر کو بر ماس پر اخراج کرد جو عرب کا بادشاہ ہے۔ پھر ازمر باب سے تالیف کے سرابن پر اخراج کرد جو آسمان پر اسی عمل کے لئے مقرر ہے۔ پھر دس نام منابر کے مؤکلوں کے نکالو جو دلظ بن سرپر ہبرماس کی اولاد ہے۔ اور دس نام خران منابر کے نکالو جو طلب الفقرا ابن نج الہرماس کی اولاد ہیں۔ اور دس نام ان مؤکلوں کے نکالو جو خزان منابر میں سے کرسیوں پر مامور ہیں۔ جو بہتی کی اولاد ہیں۔ پھر دس اسماء ان مؤکلوں کے نکالو جو کرسی پر مامور ہیں جو جیفن بریم ا لہرماس کی اولاد ہیں پھر دس نام ان کے نکالو جو کراسی مغزز پر مقرر ہیں۔ اور بنجلا بن ابی الملوک الابد کی اولاد ہیں۔ پھر دس نام ان کے جو کرسیوں پر مقرر ہیں۔ جو بجل بن تنخ الہرماس کی اولاد ہیں۔ پھر دس اسماء وصفاء الکراسی کے نکالو۔ جو سربن متوجلہ الہرماس کی اولاد ہیں۔ اور دس نام وصفاء الکراسی کی اولانظ بن ملک فلک اعظم سے نکالو اور دس نام وصفاء کراسی کے نکالو جو اولاد طیطب ابوالملوک ہیں۔ یہ کل بسط ان مؤکلوں کا ہے۔ جو بغیر ہبرماس فہمام بن یہب مرزبان بن ملوک الافاطرہ کی اولاد ہیں۔ ان کے لئے صدور باب کبیر سے مصوبہ اور مقلوبہ صورتیں بناؤ جو جنس ملوک میں سے ہیں۔ اور یہی قول فیطورش کا ہے۔ پھر قادرہ اور امراء سبعہ کے نام نکالو۔ جو دنیا کی ساتوں اقلیموں میں سلطنت کر رہے جو جنج اعطام یعنی یہب مرزبان شاہ کی اولاد ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ رنج رغمس دعیس درح دلج یعلس یالا۔ اور یہ سب تاج اوصاف اور حروں کے مؤکل ہیں ان میں سے ہر ایک کی تین اولادیں بادشاہوں کی ہیں۔ مع تاج اول اور وصف اور خازن۔ طمس کے تین بیٹے مؤکل ہیں۔ تابع رابع وصف اور خازن کے پھر ازمر باب کی تالیف سے ایک نام نکالو۔ جو تاج اول کا خاندان ہے۔ یہ کل چالیس نام ازمر باب سے ان مؤکلوں کے ہیں۔ جو کلالیپ پر مامور ہیں۔ اور خازن مانع کی اولادیں ہیں اور بسط ثانی یہ ہے اولانج القمقام خازن تاج اول کی اولاد ہیں، پھر چالیس نام جنات۔ اور پانچوں فراعنہ کے نام نکالو جو سرنج قمقام تہت شاہنشاہ بن حاج کی اولادیں ہیں۔ باب مقلوبہ کے بیان میں فافیطرش نے یہی کہا ہے۔

کلام سرت اس کے مجازی اور مخرج کا بیان یہ ہے کہ یہ تاج زہرہ کی شرح ایک زمام سے ہے۔ پھر ختم باب واحد تک اس کی تکسیر کرو نہایت ردواس حروف کو سوائے اسم عون کے تصویب کے طریقہ سے اخراج کرو لغت کے ساتھ مخرج کی تالیف پر جو ایک زمام ہو گی پھر اس کی تکسیر کر کے سب کو مقلوب کردو اور جو نام اس سے برآمد ہوں وہ اس کی نسل ہیں۔ اور وہ تمہارے مددگار ہوں گے۔ یہ اخراج کا عمل کتاب تاج السرت اور کتاب زہرہ سے کیا جائے۔

مخرج اسماء دعا کے سات طریقے

باب صغیر دربارہ مخرج اسماء حروف دعوت واضح رہے کہ سات طریقوں سے حروف دعوت کے مخارج نکالے جاتے ہیں نسل سے رباتا شاہنشاہ بن حرب سے ہے جو ۱۲ حروف کی سطر اول کا صدر جو عون ہے فہعد کو مقلوب کر لو پھر اسماء الاؤہ کا اخراج کرو۔ کیونکہ فہعد پانچواں تالیف حروف دعوت ہے تفکر مرحول درج ہیں اور انہی کو سائرہ یا عفاریت کہتے ہیں۔ اور یہ تینوں مؤکل جربہ وصف اور خازن ہیں۔ اور اولادرک حرا السیارہ ۲۰ ہیں۔ جن میں سات مؤکل ہیں۔ الویہ، وصفا، اور حران کے۔ اور اولادرک المطبوعہ ۱۲ ہیں۔ جن میں سے سات بنول وو صفاء اور حران پر مؤکل ہیں اور اولاد غطارقہ ۹۰ ہیں جو احراس وو صفاء اور حران کے مؤکل ہیں۔

باب متصل باب کبیر

باب متصل باب کبیر وہ اصل حران ولد خفطش شاہنشاہ بن حاج ابی الحسن قدام الکراسی ہیں۔ اور یہی وساد سنہ دافاطفہ وتسعہ اور سعالی ہیں۔ اس کا نام حروف دعوت میں سے کسی حرف سطر مساوس کے صدر اول سے اخذ کر کے حرف ثانی کو مزب دو اور جو حرف اس طرح حروف دعوت سے حاصل ہو وہی مقصود ہے پھر اسم خفطش اخذ کرو۔ پھر اس کی اولاد کے نام حروف دعوت سے تالیف کے طریقہ سے نکالو جو مثل اولاد فہعد کے پانچ ہیں۔ جن کے نام بلقع جزب حم ختم ہیں جن کو دساوسہ افاطفہ، افاطرہ، مستعمہ اور سعالی ہیں کہتے ہیں بلقع کی اولاد وساوسہ ہیں جو اکیس ہیں سات ان میں صفا بحر اور حران کے مؤکل ہیں اور غبیب اور حم کی اولاد مستعمہ ہیں جن میں تین کراسی پر اور سات صفاء اور حاریا کے موکل ہیں۔ لیکن جیش کی اولاد امراء فراعنہ

ملک قماقمہ ہراسہ فاورہ اور شغابذہ کہلاتے ہیں۔ اور یہب بن جان جس کی کنیت ابوالعمان ہے۔ اس کی اولاد میں سے ہے۔

ہیاکل سبعہ یہ ساتوں ہیاکل جو صدور باب کبیر میں سے ہیں ان کے نام ملائکہ حروف سے نکالو جب برزخ سات زبانوں میں نکل آئے اور ہر زبان کا مخرج معلوم ہو جائے اور نام اعوان کے بھی تم کو معلوم ہوں تو دعوت میں صاحب خاتم کا نام، اس کی کنیت بھی ساتوں لغت میں تم کو معلوم ہوں گی۔ اور وہ ساتوں زبانیں یہ ہیں۔ عربی عبرانی سریانی یونانی ہندی اردو رومی اور فارسی جب تم کو وہ نام معلوم ہو گئے۔ جو تالیف کے طریقہ پر اول سہم یا زیادہ سے حاصل ہوئے ہیں تو پس یہی نسبت صاحب خاتم معرفت کتاب خاتم الباب کی ہے۔ جب میری بیان کردہ معلومات تمہیں مل جائیں۔ تو کل درجات عنیب کے حروف کی ابتداء اخذ کرو جو تصرف حروف اپنے خانہ خفضا اور رفعا یعنی خفض اور رفع کا ہے خفض اول درجہ پر ہے۔ اس کی تالیف کے لئے ایک زمام بناؤ اور اس کے آخر کو اول پر درجہ بہ درجہ تکسیر کرو اور اسماء ملائکہ جن کا تم نے اخراج کیا ہے۔ گرد اسما کے رکھ کر پہلے دائیں طرف سے شروع کرو پھر بائیں طرف سے ان کی اولاد مخرج تالیف پر رکھ کر نفع کو ظاہر کرو نقش میں اسماء سے نیچے اور تقدیس کو نقش کے نیچے رکھو۔

تاج عبدالقیوم اور میاں بیوی میں صلح تاج عبدالقیوم موکل شمس، میاں بی بی کی صلح کرانے کے لئے لکھا جاتا ہے۔ اور اس لڑکی کے لئے بھی جب کسی نے پیغام دے کر واپس کر لیا ہو یہ سحر اخاطفر سے متعلق ہے اس کا صدور باب متصل مقلوبہ اور حربہ عبدالقیوم فلک شمس کا ہے۔ لوح ذھب سحر اخاطفر اور اقاصرہ کے لئے بہت مفید ہے اور یہ تاج عطلیہ کا ٹیل موکل قمر کا ہے کتاب الکرسی والقیہ دالمستعمہ یہ مؤخرات باب متصل ہیں مقلوبہ زجر اور قوت یہ اعوان جادوگروں کے ہیں۔

ہیکل کرسی سلیمانؑ جس کو متعالی بھی کہتے ہیں

حضرت سلیمان بن داؤدؑ کی کرسی کی ہیکل جسے متعالی بھی کہا گیا ہے اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ حزف کو ابواب متصل سے شروع کرو جو ازمہ کلام ہے دلالت کرتا ہے اور مشقیا ناہب سامہد ابوالزدابع پر دلالت کرتا ہے جن پر علیان جب لغت معلوم کر کے پڑھا فوراً ارائیں المردہ جو راس الزدابع ہے حاضر ہوگا۔ اس سے خوفزدہ نہ ہونا اپنا خیال اس سے طلب کر کیونکہ جب وہ تجھکو خیال دے گا۔ تو خوف نہ ہوگا۔ اس کا لقب مسمار ہے۔ اس سے خوف کرنا چاہیئے۔ جو بہت سے شعبدے دکھاتا ہے۔ اگر کوئی عمدہ خوشبو روشن کرو تو بہتر ہے۔ اور یہ زمام عزاور حفاظت بادشاہوں کے پاس جانے کے لئے اگر کسی ظالم پر پتھر برسانا یا اسے ہلاک کرنا چاہو تو اس کے نام کو ان شیطانوں میں سے کسی کے نام کے ساتھ ملا کر دونوں کی ایک ہی زمام کر کے تکسیر کرو۔ اور ایک تعویذ بنا کر یہ تکسیر اس کے گرد لکھو اور سات بار تکسیر کو پڑھو۔ شیطان مردود تمہارے دشمن پر مسلط ہو جائے گا۔ اور جس طرح تم چاہو گے اس کو تکلیف پہنچائے گا۔ پھر یہ شیطان اس شخص سے علیحدہ نہ ہو سکے گا۔ اور وہ شخص بھی شیطان کو اپنے سے دور نہ کر سکے گا۔

باب اول معرفت اسماء الٰہی اس مضمون میں حروف سے اشتاق امر امنی طریقہ سے بحث کی گئی ہے۔ ان اسماء میں سے اسم ھو مشابہ ہے اسم بسم اسم اسم کے واضح باد معرفت اسماء ملائکہ باب کبیر اور باب متصل دونوں سے ہے۔ خارج و داخل ہے اور دونوں ابواب کی نظیر بھی ہے ہر باب کے لئے ۶ ملائکہ ابواب صغیر و کبیر اور متصل سے قیاس کئے گئے ہیں مثلاً جب لفظ "قھقہ" کہا تو یہ خارجہ داخلہ اور مضموبہ ۲ ہے اور مقلوبہ ۳ ہے اور بموافقت قیاس ازمہ ملائکہ خواتم کے اس میں ایل ملادد" یہی صدر باب کبیر اول فافیلورش کا ہے اگر اب ت ث آخر تک بالابھرا بحک دقذ فرعوا عیطلطل جب لکھا جائے جب شمس دا عقرب اور طالع بھی عقرب ہو۔

درد قولنج کا علاج اور اسماء ذیل لوہے پر کندہ کر کے قولنج کے مریض کے پیٹ پر رکھیں تو آرام ہو سلط عاشقا سلطع ال امر

اور ایک نسخہ میں اس طرح ہے ۱۱۱۱۹۱۱۹۱۱۱ ۹۱۱۱۱۱ شط ید ھج۔ اور اگر سات جوئے عمدہ لہسن کے سات دن برابر انسان نگلے تو قولنج دور ہو اسمائے بالا کی اولاد ملوک دفراعنہ اور قادرہ ہیں ۔ جو اولاد ہے بہب بن جان بن مرزبان شاہ کی جس کا نام کلام سرت میں سفر آصف بن برخیا ہے ۔

باب دوم یہ مصادرۃ الکتاب صدور مصوبہ کی ۲۹ زمام ہیں ۔ باب اوّل سے صدور باب تک کلام فافیطورش کے مطابق ابا تا ش ! لخ کا درجہ کبیر ہے ۔

اسمائے الٰہی ملائکہ دو ہیں ۔ اور اعوان کے ناموں کی ۲۰ زمام کھلتی ہیں جو صدور ثانی مع درجہ کے ۔ ی ص ام ح ب لا س د س ع ر ن ط ق ع ف ر ح ط ب تا ا ہیں اور موخرات باب اوّل باب کبیر سے درجہ تکسیر مقلوبہ فافیطورش یہ ہیں ۔ ی لا دہ الخ ان حروف ہجاٰ کا نام تلب رکھا گیا ہے ۔ موٗخرات صدور خارجیہ ان حروف میں ۔ ا من ع ح ل ب م ہ ب ط ل ت ط ح س و ر ف ص ک ذ لا ی ہیں اور حروف باب صغیر میں یہ حروف زیادہ کرو ۔ ب ا ج د م ل ط ع جو سات حروف ہیں ۔ ۳۰ اسماء الٰہی سے اور ۱۲ اسماء ملائکہ سے اور اسمائے اعوان ۱۸ ہیں جو باب کبیر کے ساتھ بموجب کلام فافیطورش کے لکھا جاتے جن کی تکسیر متصلہ صدور مستویہ اور موخرات اول صغیر ا ب ا ج د ہ و ز ج ط ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ہیں ۔

قضائے حاجات اور شادی وغیرہ

متصل دو حصہ قائم یہ ہیں ۔ ابا تا ش ح الخ (تاج ما فہم) باب متصل کے ۲۲ حروف کو ان میں داخل نہ کرو ا د د ر ل د لا جو سات حرف ہیں بادشاہوں کی ملاقات اور قضائے حوائج اور شادی وغیرہ کے لئے لکھا جائے اور دس ملائکہ کے نام بھی خاتم کے نیچے لکھو جو ہر عمل کے لئے مفید ہے ۔ ترکیب یہ ہے کہ تکسیر کے بعد اعداد درجات ابواب کے موافق باب ۴۰ سے زمام واحد کے دس ابواب خارجہ صغیر سے لکھو جو اسمائے ملائکہ میں ۔ تاج ما فہم ساتویں آسمان کے ملائکہ کے باب سے اوپر اعداد درجات کے بعد تکسیر سے کلام ۔ ر ح ہ ص ہ ق س ر م س س ل م ن ا ح م ل س ا ح م ع ت ی ل م ر د ل ئ ع س م ن ص ر م ف ہ خارج ہوتے ہیں یا درہے حرف کی تکسیر سے ۲۶ زمام پیدا ہوتی ہیں ۔ جو اسمائے عظام ۱۸۶ اسم ہیں اور جو پرانی توراۃ میں مذکور ہیں ۔ سخت اور مشکل کاموں کے لئے یہ اپنے پاس رکھو اور اگر چاہو تو ان کا ترک متصلا ایک سطر میں اسماء سے لکھو جس میں کا ہر اسم سات حروف کا ہے لکھو اور ہر ایک حرف میں جیسا کہ باب صغیر اور متصل میں ہے اس کے کل ایک سطر میں ۷ حروف ہیں ۔ خاتم علوک تاج میططرون وسرشراطیل عبدر یہ اور ریلام طاہنشاہ کبیر و صغیر بعد میں لکھو ۔ ابتداء ان دونوں ابواب کی دونوں پہلے اسموں کے ساتھ دونوں صدر سے زمام اول کے ساتھ دونوں صدر سے زمام اول کے ساتھ ہے ۔ باب کلام کے زمام موخرات کے ۵۱ درجے ہیں ۔ ترکیب یہ ہے کہ ایک زمام میں تکسیر آخر کی اوّل پر درجہ بہ درجہ مصوبہ و مقلوبہ موخراً و صدراً کرکے جب صغیر ختم ہو جائے ۔ تو اس کا مابعد اول تکسیر سے اخذ کرو ۔

مثلاً پہلے حرف ص کو بو میر من کو اور مناجات و حربہ سے بھی اسی طرح مخزن دونوں ابواب تاج ما فہم تک لو پھر مناجات پھر حربہ اور طاہنشاہ کبیر اور متصل کو ذا اور وہ ۵۱ درجہ ہیں ایک زمام سے اخذ کرو پھر ایک زمام کے دونوں الاسم پہلے صدر میں سے تکسیر کے بعد دونوں ابواب سے صفت تاج پر اخذ کرو تکسیر اور اجتماع حربہ میططرون عبدر بہ طاہنشاہ بہ کبیر صغیر متصل ۴۴ مصوبہ کے ۔ اسم اور تکسیر میں قیاس لوح آدم ضروری ہے جس سے حربہ ابو مالک کا ان دس ناموں سے نکلتا ہے ب ا ح تا ر ح ق س د ف ر ع ر س ح ن ط م ی ل ک ا ن ی ب ا ذ ر ج ل ح ک ج ف ص ع ص ع ط ط ۔ یاد رہے اسمائے ملائکہ تمام ابواب سے وہی خارج ہے ۔ اور اس کا تعلیرہ ہر باب سے تین حروف ہیں ۔ مصوبہ یا مقلوبہ اور وہ لفظ جو آخر میں ملایا جائے یعنی ایل اس سے موکل مراد ہے ۔ اور ہر باب کے لئے ملائکہ صغیر ہیں جو کتاب الرازقین اور حربہ یوشع بن نون ہے اور وہی حربہ میططرون عبد المولیٰ کا ہے ۔ اور یہ موافق تکسیر کے آٹھویں آسمان کے موکل ہیں ۔

کتاب شرح زوایا زہرہ میں یہ اسم اپنے خانہ زاویوں میں بہ کلام سبع تصرف کرتا ہے۔ اور مخفض اسمی کا از روئے سب اور یہی ابتداء مخفض کی ہے۔ یہی آخر کلام، اور جبہ مخفض سبع کا ہے۔ اس کے بعد اعوان کے نام اخذ کرو۔ پھر باب کبیر اور صغیر ابتدائی برجوں کے درجات اخذ کرو پھر ان کی تکسیر منتہی باب واحد کی طرف کرو اور اسماء دیگر اسی طرح بہ صنعت خاتم باب اخراج کرو۔

زچگی کی آسانی کے لئے | تنگی ولادت کے وقت عورت کی ناف پر حروف ذیل لکھو داح یعنی حوا۔ اور کسی شخص کو ناکام کرنے کے لئے انگلی سے عیسیٰ بن مریم لکھو اور عیسیٰ بن مریم موسیٰ بن عمران لکھو حضرت علیؓ شرح اسم اعظم میں فرماتے ہیں۔ یہ اسم اعظم ہے۔ ۵ اااا و ۶ ااااا ہ۔ لہٰذا ان حروف کے اسرار سے بحث کرو اور چار مین قیدی کے رہا کرنے کے لئے اس طرح لکھے جاتے ہیں۔ غ غ غ ع اور عوف دور کرنے کے ع ع غ لکھے جاتے ہیں۔

اعداد حروف ابطریقہ کبیر ۲۹ حروف ہیں۔ اور اعداد حروف متصل ۲۲ حروف ہیں ابواب کبیر سے اور تولفہ ان حروف سے اب ۱۷ دہ وز پیدا ہوتے ہیں اور ابواب متصل میں یہ حروف نہیں اور باب صغیر میں بھی یہ حروف نہیں ہیں ب ا ج د ض ظ ع غ حروف داخلہ سے مراد وہ حروف ہیں۔ جو زمام میں مکرر آتے ہیں اور خارجہ سے وہ مراد ہیں جو اس میں داخل نہیں۔

نظیرہ سے وہ حرف مراد ہیں۔ جو حروف زمام کی سطر میں پائے جاتے ہیں جن سے زمام مرکب ہوئی حروف داخلہ ہمیشہ چار حرف ہوتے ہیں اور خارجہ بھی چار ہی ہیں۔ نظیرہ کے تین سے زیادہ حرف نہیں ہوتے یہ قاعدہ کل ابواب کا ہے۔ یاد رہے اسماء ملائکہ حروف خارجہ اور نظیرہ کے نکلتے ہیں۔ اور حرف ابواب خارجہ دس بابوں کے ۴۰ حرف ہیں۔ جیسا کہ صغیر میں ہے۔

حرارت	برودت	یبوست	رطوبت
ا ہ ط م ف ش ذ	ب و ی ن ص ت ض	ج ز ک س ق ث ظ	د ح ل ع ر خ غ

عدد باب کبیر ۵۴۴۸۶ ـ عدد اسامی ۷۲۱۹۲۹ ـ حروف اسامی ۶۷۷۳۷۶ ہیں جو خارج قسمت ابواب سے بارہ برجوں ۲۵ ۷، پر ایک دن رات کے لئے ۲۴ عدد ہیں ابواب صغیر سے ۹۲۷، عدد اسامی ۲۲۶۴۷۱۔ اور حروف اسامی ۳۸۳۳۸۵۵ بارہ برجوں سے خارج قسمت حاصل ہوتے ہیں۔

ایک دن رات کی ۲۴ ساعتیں ہیں اور ساعت کا حربہ باب تکسیر سے ملتا ہے موافق اور اعداد منازل کے ہر باب کے (۲۸) حروف ہیں اور کل حروف اسماء کی رسوم مروجہ ابتات شائع ہیں۔

ہر ایک دن میں باب تکسیر کے ۲۴ باب ہیں یعنی مہینہ میں ۷۲ باب ہیں اور سال کے ۸۶۴۰ باب ہیں ہر باب کے ۲۸ حرف ہیں رات اور دن کے ۶۷۲ حروف ہیں مہینہ میں ۲۰۱۶ حروف ہیں۔ اور سال میں ۲۴۱۹۲۰ حروف ہیں اس کی تقسیم گیارہ سہم ہوتی ہے اور سہم سورج کا مقام ہے، ہر ایک برج میں (۳۰) دن سب سے پہلے عمل کے لئے داخل ہوتا ہے اور یہی پہلا برج اور پہلا زمانہ ہے۔ یاد رہے اوّل باب سہام بابہ عمل تکسیر سے مخرج ہے اور ان دونوں برجوں میں ۳۰ دن ہیں وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وآلہٖ واصحابہٖ وسلم

فصل ۳۶ فیض ربانی نور شعشانی ور حجر محترم اور نباتات کے خواص اور رموز واشارات

اس عنوان میں فیض رب العالمین سے نور شعشانی و حجر مکرم و نباتات اور ان کی خاصیتیں و اسرار شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی حمد ہے۔ جس کی بخشش سے ہم کو نعمتیں اور سرفرازی ملی اور حکمت کے باب کشادہ کئے اور جہل کے ظلماتی پردے دور کئے اور اپنی راہ وسیع میں نعمتوں سے اکثر مخلوق پر ہم کو فضیلت دی اور سرور عالم

جو ہادی راہ وسیع ہیں آپ پر اللہ تعالیٰ ہمیشہ درود و سلام نازل فرمائے۔ اور آپ کی امت کو جنت الفردوس نصیب ہو۔

بعد حمد و ثناء اللہ ہم سب کو راہ مستقیم پر چلائے، جب سے مجھے علم و صنعت الٰہی کی خبر ہوئی۔ میں ہمیشہ اس فن میں غور کرتا تھا اس کے نکات اور دقائق میں بحث اور فکر اور تدبر کرتا رہا آخر کار اس بحر ذخار میں تیرا اس کی نورانی چادر رقیب بن کھٹی اور اس خزانہ کا مالک ہو گیا۔ یہ جو کچھ ہوا تائید الٰہی سے ہی ہوا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت سے مجھ پر احسان کیا ہے، تو مجھے لازم ہے۔ کہ میں اپنی اس کتاب میں بھی اس علم کا کچھ حصہ بیان کر دوں تاکہ جاہلوں کے دل سے زنگ دور ہو۔ اور میرے بعد میرا یہ ذخیرہ فیض رساں قائم رہے۔ زمانہ موجودہ میں یہ علم بالکل مٹ سا گیا ہے۔ اس کے جاننے والے کہیں نہیں ملتے۔ جاہل کہتے ہیں۔ اس علم پر صد افسوس ہے۔ کہ نہ کوئی اس کو جانتا ہے اور نہ اس سے نفع حاصل کرتا ہے۔ میں نے اس فن کی بہت سی کتابیں مطالعہ کی ہیں اور میں نے بہت سے اوضاع واطوار اور اقوال ان کے دیکھے اور سمجھے ہیں منجملہ ان کے کتب ددسم بن ساسہ اور کتاب حکیم فیثاغورس اور حکیم منلادش ہے اور تقریباً دو سو کتابیں ابی موسیٰ جابر بن حیان اور حکیم ابوبکر رازی اور سالہائے حکیم ارس اور کتب بقراط د ہرمس و جالینوس اور کتب عرسوس درزر لیقیا و مسکین و ابن المختار د مادریہ و اسفار حکیم خالد بن یزید وغیرہ مطالعہ کی ہیں اور تقریباً بارہ سال سے زیادہ عرصہ تک ان حکماء کی کتابوں میں غرق رہا اور شہر بشہر گاؤں در گاؤں اس حکمت کو تلاش کرتا رہا جیسا کہ شاعر نے کہا ہے۔ شعر

لَا اَنْثَنِیْ عَنْ مَطْلَبِیْ وَلَا اُبَالِیْ بِمَا اُکَابِدُ مِنَ التَّشْرِیْبِ وَالْعَدَمِ
لَعَلَّ دَهْرِیْ یَبْعُدُ نِیْ فَاسْعَدُ اَوْ یَبْذُلُ عَنِّیَ الْهَمَّ وَالْاَلَمْ

آخر کار اللہ نے اس علم کو مجھ پر مفتوح کیا جسے میں نے تدابیر اور اعمال سے اختراع کیا۔ اور اپنے ذہن سے ایجاد کیا ہے۔ اگرچہ پہلے بھی نصف عمل کی تدابیر بخوبی کر لیتا تھا۔ مگر نصف ثانی کا عمل حاصل نہ ہوتا تھا۔ اور کوئی اس کا بتانے والا نہیں ملتا تھا اور میرا کیا دھرا برباد ہو جاتا ہے۔ آخر کار صحیح طریقہ مجھے معلوم ہوا اور حکماء کے اقوال کی حقیقت مجھ پر منکشف ہوئی میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ میرے جملہ گناہ بخش دے کیونکہ میں نے بہت ہی بڑے کام کی جرأت کی ہے۔ اور میں اللہ تعالیٰ سے بہ عجز و زاری دعا کرتا ہوں کہ میری اس کتاب سے اہل فضل کو نفع پہنچائے۔ بے شک وہ متقیوں کا ولی اور مجھے بے حد کافی ہے۔

صنعت الٰہیہ کے فضائل

اللہ تعالیٰ نے آدم کو ہر چیزوں کے نام سکھائے اور زمین سے معدن نکالنا سکھائے ان معلومات کے بعد صنعت سونا چاندی کی ان کو تعلیم دی پھر حضرت آدم نے چاہا کہ یہ صنعت اپنے فرزند شیث کو سکھاؤں چنانچہ آدم نے اپنی اولاد سے کہا خدا تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ یہ صنعت میں اپنی اس اولاد کو سکھاؤں گا جو زیادہ عبادت گزار ہو گا شیث یہ سن کر عبادت میں لگ گئے اور چالیس برس تک عبادت کی تب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو وحی بھیجی وہ شیث میرا ولی ہے اسی کو آلہیہ کی تعلیم دو ایک دن حضرت آدم نے اس کا شیث سے ذکر کیا، شیث نے کہا مجھے ڈر ہے کہ اس تعلیم کی وجہ سے میں عبادت سے کہیں رک نہ جاؤں حضرت آدم سے نہیں ہے یہ صنعت سیکھی اور معلوم کیا کہ سونا چاندی اور موتی اور یاقوت اور زبرجد کس طرح بنتے ہیں۔ سخت چیز کا نرم کرنا اور ہر منکسر کا نرم کرنا اور ہر سیال کو جمانا معلوم کر کے دیکھا کہ یہ کام بہت آسان ہے اور جن اجزاء سے معدن تیار ہوتے ہیں وہ چیز لوگوں کی نظر میں بہت خفیہ ہے اور جن کو راہ میں پامال کرتے اور بے کار سمجھ کر پھینک دیتے ہیں

[1] میں اپنے مطلب سے باز نہ آؤں گا اور مصائب برداشت کرنے کی پرواہ نہ کروں گا سفر کی مشقت اور ناکامیوں سے رنجیدہ نہیں ہوں گا زمانہ یقیناً میری مساعدت کرے گا۔ اور میں کامیاب ہو کر رنج و غم سے دور ہو جاؤں گا۔ ۱۲ اقبال الدین۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت ادریسؑ کو آسمان میں بلند کیا اور ان کو حضرت آدمؑ کے بعد پہلا علم (علم نجوم) عطا کیا حضرت ادریسؑ نے مطابق وحی کے اسی سے علم صنعت سیکھا۔ اور جب ان کو طوفان نوحؑ کی خبر ہوئی تو اس کے عوض سے اس علم کو انہوں نے اہرام مصر کے اندر نقش کیا تاکہ طوفان سے محفوظ رہے۔ اور الحمد للہ وہ اب تک محفوظ ہے۔

اور جب موسیٰ علیہ السلام سے اللہ نے کلام کیا تو موسیٰ نے اللہ سے اپنے فقر کی شکایت کی تو اللہ نے ان کو علم صنعت عنایت کیا اور موسیٰ نے توراۃ کو سونے سے مُطلّا کیا اور بارگاہ الٰہی میں سجدہ شکر کر کے دعا کی اے اللہ اس علم کو بنی اسرائیل کے لئے رحمت ورزق بنا دے اور مجھے اس کے ذریعہ یقین کی دولت سے مالا مال کر۔

بعض کا خیال ہے کہ یہ صنعت حضرت موسیٰ کو حضرت شعیب کے شہر میں اللہ نے دی تھی جسے حضرت موسیٰ سے قارون نے سیکھ کر اپنے خزانے بھر لئے اور آخر کار اس میں تکبر وخود بینی پیدا ہوگئی جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَاٰتَيْنٰهُ[1] مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ - اور فرمایا ہے۔
قَالَ[2] اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ۔

زکوٰۃ نہ دینے پر قارون کا زمین میں دھنس جانا موسیٰ نے قارون سے زکوٰۃ طلب کی تو اس نے انکار کیا کیونکہ اس کو زکوٰۃ کی ایک بڑی رقم خزانہ سے جاتی معلوم ہوئی آخر کار موسیٰ نے اس کے لئے بد دعا کی۔ اور وہ اپنے خزانوں سمیت زمین میں دھنس گیا حضرت ابراہیمؑ حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ اور سب پیغمبروں نے اس صنعت سے کام کیا ہے۔ اور ان سب حاجتمندوں کو اس صنعت کی بدولت اللہ تعالیٰ نے غنی کر دیا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ یہ صنعت اپنی مخلوق میں سے برگزیدہ کو دیتا ہے تاکہ ان کو دنیا میں حلال روزی ملے اور ان کے ضمیر صاف ہوں اور ان کے لئے یہ صنعت رحمت اور کافروں کے لئے بموجب حسرت ہو جیسے قارون وفرعون وہامان اور شداد وغیرہ حسرت زدہ رہ گئے۔

زحل سب ستاروں سے بلند ہے اور اس کا معدن سیسہ ہے۔ زحل کے بعد ستارہ مشتری ہے۔ جس کا معدن قلعی ہے۔ اس کے بعد مریخ جس کا معدن لوہا ہے۔ پھر شمس کا معدن سونا ہے جس کے بعد زہرہ کا معدن تانبا ہے۔ عطارد کا معدن پارہ ہے اور قمر کا معدن چاندی ہے اسے ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔

جاننا چاہیئے نور ظاہر کی مثال شعاع باطن نور ہے۔ اور نور کے لئے شعاع ہے۔ اور ہر شعاع کے لئے نور ثابت ہے اپنی شعاع کے لئے نور ثابت ہے اپنی شعاع حقیقت جو مشارالیہ ہے اور یہی مشارالیہ حقیقت نور اور روح اور عالم بناتی ہے جیسے شعاع ہر ذی روح کے لئے لازمی ہے۔ حیوان پر اوّل شعاع کا جلوہ ہوا پھر نور۔ اور شعاع کے لطیف وکثیف پر نور جلوہ فگن ہوا اسی وجہ سے سب عالم سفلی اور شعاع کے درمیان نور ہے۔ جو حیات کا سِرّ شعاع نمونہ کا سِرّ نور ہے۔ اور جسمانیات کے لئے سِرّ غذا ہے۔ باطن نبات سے شعاع نکلتی ہے۔ اور نور ظاہر نبات سے ظاہر ہوتا ہے یعنی ظاہر نباتات نمو پذیر ہے بسبب نمونہ اجساد اسی طرح باطن نبات کی شعاع حیات نفوس ترکیبیہ کے لئے نباتات دراصل حیوانات سے شعاع کے لحاظ سے مناسبت رکھتا ہے اور نور کی طرف بھی، مگر حیوان بلحاظ فرد حقیقت قلم اور عالم نباتات سے حقیقت لوحیہ کے ساتھ ہے جیسے لوح ارض جو قلم کے لئے اسی طرح نبات ارضی حیوان کے لئے ہے اور جیسے لوح ارض ہے کتابت قلم کے لئے ہے ایسے ہی نبات جسم انسانی کی محتاج ہے۔

نیز نباتات میں شعاع کا اعتدال نور کے موافق نہیں ہوا ہے مگر جس میں اعتدال ہوا اور اس کی طبیعت موزون ہو تو اس سے

---

[1] اور ہم نے اتنے خزانے اس کو دیئے جن کی کنجیاں طاقت ور انسان اٹھایا کرتے۔
[2] اس نے کہا مجھے یہ خزانے میرے علم سے ملے ہیں۔

جسم کے لئے صالح غذا اور عمدہ خون پیدا ہوتا ہے۔ یہ خون طاقات علویہ کی قابلیت رکھتا ہے رہا شیطان تو اس کو اس کا راستہ نہیں ملتا۔ اور اس خون میں فساد مثلاً جذام وغیرہ امراض واقع نہیں ہوتے۔

لیکن وہ نباتات جس کا نور شعاع پر شفاف ہو تو اس سے شہوت پیدا جس سے امتلا طبائع ہوتا ہے کیونکہ قوت شفا فیہ جو نور کی رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ اس میں رہا نہیں سکتی حالانکہ نور رطوبت اور کثافت سے قریب تر ہے۔ دلیل یہ ہے کہ حرکت اس کی اسفل کی طرف ہے۔ جس سے افکار ساکنہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور تدبیر ممتزج سفلیات کی وجہ سے غذا حاصل کرنا اس کے بس کی بات نہیں رہتی ہے جیسے نتیجہ میراث نبوی کا جو اس غذا سے جو پیدا ہوتا ہے جس میں نورانیت ہوتی ہے۔ تناول سے شہوت پیدا ہوتی ہے جس کو جلانے والی آگ ہے۔ حضرت آدم نے تناول کیا اور وہ جنت سے نکالے گئے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو نور شعاع سے متصل ہوتا۔ اور بدن کی طرف عود نہ کرتا۔ اور کبھی اپنے ٹھکانے کی طرف واپس نہ ہوتا جس شخص پر یہ غلبہ ہوا اسے چاہیئے کہ شہوت نورانیہ کو جسمانیہ سے ترک کرکے تاکہ اس سے شیطانی وسوسے دور ہو سکیں اور وہ نبات جس میں شعاع نور غالب ہے۔ وہ دوائیں ہیں۔ جن میں موافق غلبہ شعاع کے تفاوت ہے۔ بعض دوائیں زہر ہیں اور بعض تریاق ہیں لیکن وہ دوائیں جو شعاع کے باطن سے نکلتی ہیں ان سے مادہ سموم ختم ہو جاتا ہے۔ بسبب اجزائی جواہر اجسام کے جو متصل نور ہیں اور وہ جو باطن شعاع میں ہیں تو وہ منفرد ہیں جو اجسام کو اپنی کثیف ترکیب سے خاکستر کردی ہیں۔ دوا تفرقہ ڈالنے والی ہے ظاہر جسم میں لیکن نفس سے ممتزج ہوکر اس کو عالم علوی کی طرف پہنچاتی ہے۔ جس کا کشف رسولوں کے سوائے کسی دوسرے شخص کو میسر نہیں ان لوگوں میں یہ زہریلی دوا اثر کرتی ہے۔ کیونکہ وہ اس کی پوری کیفیت سے واقف ہوتے ہیں تم کو معلوم ہوگا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زہر آلودہ گوشت نہایت بے تکلفی سے نوش فرمایا اور پھر بسبب عالیہ آپ پر کچھ بھی اثر اس کا نہ ہوا اکثر بزرگ ایسی دوائیں بناتے ہیں اور استعمال کرتے ہیں۔ جن کو عام لوگ مضر خیال کرتے ہیں۔ اس کا سبب ہے یہ ہے کہ ان پر اسباب وجود کا کشف ہوتا ہے یہ لوگ علویات کو سفلیات کے درجہ میں رکھتے ہیں۔ نیز کل کو کلی حیثیت سے اور جز کو جز کی حیثیت سے مشاہدہ کرتے ہیں اسی اصل کل چیزیں ان کی مسخر اور غیب کی کنجیاں ان کے قبضہ میں آجاتی ہیں۔

اکسیر حاصل کرنے کا مجرب وظیفہ

یاد رہے اسباب علویات دراصل شعشانیہ ہیں اور اسباب سفلیات کی شعاعیں نور سے ملی ہوئی ہیں اور اسی وجہ سے حیوان کو نباتات کی ضرورت ہوئی۔ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ نباتات پر یہ فیض نورانی ہے جو شخص ان تینوں مراتب کو سمجھ گیا وہ صنعت آلہیہ کے راز کو بھی پا گیا یاد رہے نورانیات کی لطافت کی وجہ سے اجرام کثیفہ میں بھی برتر لطافت موجود ہے اور بسبب قوت شعشانی کے ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف انقلاب واقع ہوتا ہے۔ اتفاق اجزاء کے وقتی کا اثبات اجسام میں ہے اور حجر مکرم ان سب خوبیوں کا جامع ہے جس کا باطن نور شعشانی سے منور ہے اور اس کا ظاہر ممتزاج نورانی ہے جو نباتات اور معدن سے ممزوج ہے اس سے مراد ہماری کیمیا نہیں بلکہ ہم کیمیائے سعادت مراد لیتے ہیں یعنی شعشانی ۲۲۱ اور ممتزج کو جمع کرکے اسراب جہل پر القا کیا جو ہر باطن کی طرف دل کو پلٹ دے اگر کبریت کو شہوت پر ڈالو تو نار احتراق اس کی دور کر دے گا اور اگر قلعی معاصی پر القا کر دے تو سر اطاعت کی طرف اس کو بدل دے گا اور یہ اکسیر موجود ہوگی۔ اور زیبق کو بہت جلد عقد کر دے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً[1]۔

یاد رہے علم صناعی مجموعہ ہے نزدیک الفقاء کے کیونکہ اگر جسم پر اکسیر کا القا کیا تو اس کو طبیعت سے تحلیل کر دے گا لیکن مرتبہ حق جلال تک پہنچ نہ سکے گا اور اگر موافق قدر معلوم کے ڈالا تو وہ عین باطن سے عین حقیقت کی طرف بطفیل علم ربانی منقلب ہو جائیگا

---

[1] رنگ اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے زیادہ اور کون رنگ دے سکتا ہے۔

[2] عنقریب یاد کرو گے اس بات کو جو میں تم سے کہتا ہوں اور اپنا کام اللہ کے حوالہ کرتا ہوں۔

اگر معرفتِ حق بغیر ان حیلوں کے اجسام سے متقابل ہو تو اجسام مضمحل ہو کر تحلیل ہو جائیں گے۔ اور اگر اجسام پر قدر معلوم کے موافق معرفت کو القا کیا جائے۔ تو نہایت عمدگی سے اجسام اپنے عین باطن سے عین حقیقت کی طرف بطفیل علم ربانی منور ہوں گے معرفت الٰہی بھی کیمیائے سعادت ہے۔ اور یہی غناء اکبر اور درازی عمر ہے۔ اللہ ہم کو اس طریقت سے آگاہی عنایت فرمائے فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ[1]

چھٹی وجہ سے یہ فیض ارادی ہے جو معدنیات پر منعکس ہوتا ہے۔ اور چونکہ غیب مختلف المراد ہے۔ جیسا ہم نے بھی بیان کیا، اور مختلف المراد ہونا اس کا ظہور انواع اور اجناس کے لئے ہے۔ عالم محاط کے عالم محیط سے تباین حکمت کے لئے اور اختلاف علوم دراصل اشیاء متناہیہ اور آخرت غیر متناہیہ سے ہے اس سے لازم آتا ہے۔ کہ ہر عالم کے لئے ایک دار ہے اور ہر دار کے لئے ایک عالم ہو یعنی متناہی متناہی کے لئے اور مطلق کے لئے ہو جو محال ہے۔ اسی لئے علویات کے ارتفاع اور انخفاض کا اختلاف عالم معدنی کی پیدائش کے لئے ہے۔ جیسے کہ معدن ظاہری طور پر ظہور علویات سے اور منکدر منکدر سے پیدا ہوتا ہے ظاہر معدن سونا چاندی ہے۔ اور یہ دونوں متغیر نہیں ہوتے اور ان کے سوائے کل دوسرے معدن متغیر ہو جاتے ہیں۔ سونا ۲۳۱ کے نور سے ہے اور چاندی ۴۶۱ کے نور سے اور سیسہ ح ص کے نور سے ہے۔ اور لوہا خ م ر کے نور سے اور زہر ع ع ع کے نور سے اور زیبق م ل ح ک کے نور سے ہے۔ اور قلعی م ع ح ا ح ع ح کے نور سے پیدا ہوتے ہیں اور تمام انوار کرسی سے پیدا ہیں جو معدنیات سے متصل اور بہ طریقہ کشف معدنیات سے وابستہ ہے۔ جب کہ نباتات نور اعلیٰ سے مخصوص ہوئیں۔ تو معدنیات ارادۂ محیط سے مخصوص ہو گئیں۔ اور محمد رسول اللہ نے اس کی تشبیہ یوں دی ہے۔ اَلنَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ یعنی مومن اور عارف سونے اور چاندی کی طرح معدن ہیں۔ ان کے علاوہ لوگوں کا بیان نہیں کیا ہے کیونکہ وہ تانبے اور لوہے وغیرہ کے معادن کی طرح ہیں وہ تعلیم ایمانی میں داخل نہیں اسی لئے محسوسات کا تصرف معدنیات کے وجود سے اور نباتات محتاج ہیں معدنیات کے ساتھ ایمان لانے کے بلکہ معدنیات کے ایمان میں متصرف ہیں واقعہ یہ ہے اجسام مرکبہ اسرار نباتات قائم ہیں نہ کہ اسرار معدنیات کے ساتھ کیونکہ معدنیات میں ارادہ علویہ کار از ہے کیونکہ وہ اس کے ساتھ ہیں ورنہ عدم میں کوئی طاقت اور قوت نہیں ہے کیونکہ عدم نام ہے سکون محض کا اور اسی کی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا لفظ حجارۃ سے اشارہ دوزخ کے ایندھن کی طرف اور لوہے اشارہ زنجیروں اور بیڑیوں کی طرف ہے۔ جن کا ظہور عالم جزا[2] میں ہوگا جس جسم خاکی کو انوار غیبی کا کشف نہ ہوا بلکہ وہ مثل پتھر کے جم کر رہ گیا اور اس کو علویات کے ادراک کی کوئی راہ نہیں ہے تو ایسے جسم والا موجب عذاب ہوگا۔ ایک درجہ یہ ہے کہ حیات اربعہ نے کون قدرت پر فیض خاصیہ ازلی طور سے غیر مدرک جھنڈا اور شہود جاری کیا اور حیات سے فیض ظاہر کرنے والا حقائق معلومات پر علم ہے جو بزرگ ہے اس بات سے کہ اس کا ادراک کیا جائے نسبتاً اعمال اور ملاحظہ احوال سے وہ بلند ہے جب کہ فرمایا ہے۔

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اس آیت میں استثناء لفظ الا کے ساتھ ہے۔ تو اس کے خالص علم سے جو اللہ کی طرف مضاف ہے آگاہی بھی ہوئی اور علم اللہ کا اس کی صفت ہے اور صفت اس کی عین ذات اور علم اس کا کشف ہے۔ اس کے ماسوائے کلی اور جزوی طور پر فیض جاری کیا اس نے علم سے فیض مثالی حقائق موجودات پر اپنے ارادہ سے ملے اور اس کی شان اس کے ظہور اور حکمت اور سماعت اور مکاشفہ اور احاطہ معارف اور مغیبات اور تعینات اور اس کے کلیات سے واضح ہے اور وہ قائم ہے نشاۃ برزخیات لطیف کے ساتھ از روئے احسان اور بخشش پھر اس کے مطلق پر فیض کلی جاری

---

[1] عنقریب یاد کرو گے اس بات کو جو میں تم سے کہتا ہوں اور اپنا کام اللہ تعالیٰ کے حوالہ کرتا ہوں۔

[-] امداد و معروف کا بسط و کسر کر کے استنطاق ملائکہ کے بعد اسم الٰہی کی تلاوت سے سونا چاندی ہیرا اور زمرد وغیرہ بنائے جا سکتے ہیں۔

[2] عالم جزاء سے مراد یہاں دوزخ ہے۔

کیا تاکہ وہ سبب ہو جائے۔ اس کتاب عزیز کے سننے کا اور پورا فہم کرنے اور حقائق حکمتوں کے منکشف ہونے کا اور اسی باعث اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا کہ اپنے بندوں پر اپنے غیب کو ظاہر کر دے تو ان کو اپنا کلام سننے کی ہدایت کی پھر اپنے علم سے فیض شعاعی کی بصارت دی جس وجہ سے کائنات کا ادراک ازل میں اور تکوینیات کا شہود ابد میں اور معلومات کا ظہور بصر میں ہوا اور اگر یہ بات نہ ہوتی تو پھر کوئی شخص آخرت اور اس کی ذات بزرگ کی طرف نظر نہ کرتا یعنی اس کو اس کے ادراک کے ساتھ پایا وہی ادراک کرنیوالا اور وہی ادراک کیا گیا ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔ پھر بینائی سے اپنے فیض عمیم کو کلام قدیم پر جاری کیا جس کے سبب کلام سے فائدہ ہوتا ہے اور وہ ایسے کلام سے متکلم ہے جو اس کی صفت ذاتی ہے۔ اور مخلوق کے کلام سے بالکل الگ ہے الحاصل اس کے فیض کلام میں بینائی اور بینائی میں سماعت کا فیض اور سماعت میں ارادہ کا فیض اور ارادہ میں علم کا فیض اور علم میں قدرت کا فیض اور قدرت میں حیات کا فیض ہے اور حیات میں ذات کا فیض اور ایمان میں ذات کا فیض عقل میں حیات روح میں قدرت کا فیض نفس میں علم کا فیض قلم میں ارادہ کا فیض انسان میں سماعت کا فیض ترکیب میں بینائی کا فیض صورت میں کلام کا فیض ہے۔ غرضیکہ انسان پر اور چونکہ سابق بالقوۃ وتر ہے۔ اور اول بالقوۃ اور بالفعل دونوں طرح سے وتر ہے۔ اسلئے وتر ہونا اس سے متصل ہوا یعنی وہ اول اور آخر وتر ہے اور وہ یکتا ہے۔

سونا بنانے کی اکسیر

بعض بزرگ فرماتے ہیں جو شخص حکمت الہیہ حاصل کرنا چاہئے اسے اسم علیم کا بکثرت ذکر کرنا چاہیئے بعض اسم علام الغیوب کا ذکر اور بعض اسم حکیم کا مشورہ دیتے۔ یا نداء کے ساتھ یعنی یا علیم اور یا حکیم جو شخص اس طرح بکثرت ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ غیب سے کسی حکیم کو اس کے پاس بھیجدے گا اس کو یہ صنعت سکھا دے گا۔ یا خضر علیہ السلام اسکو یہ صنعت سکھا دیں گے اور ایسی اکسیر بن جائے گی کہ اگر ہزار مرتبہ گلاؤ جب بھی رنگ نہ بدلے اور تپاتے اور کسوٹی پر لگانے سے بالکل کھرا معلوم ہو۔ یہ نسخہ سرخ رنگتا ہے اس کو سرخ احجار اور سرخ ارواح اور سرخ   سے عمدہ ترکیب و ترتیب سے بنا دیا جائے تو ایک ماشہ اس کا دو سو ماشوں کو رنگ دیتا ہے اور اس میں۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سے مدد لی جاتی ہے۔

سونا بنانے کی ترکیب

ترکیب یہ ہے کہ راس صابون عمدہ (اگر اس نسخہ کے لئے خود تیار کرو تو بہتر ہے) ایک رطل لو اور نصف اس کے نمک سنبھی سفید لو اور نمک طعام و نطرون و پھٹکڑی و ہڑتال زرد و کسیس اور ابرک ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیس کر رکھو اور اسکے چہارم وزن سفیدی بیضۂ مرغ یعنی انڈے کی جھلی ان سب کو ملا کر پھر آدمی کے سر کے بال جو بالکل سیاہ ہوں ان کی چکنائی صاف کر کے ان کو ایک دن رات پانی میں بھگو کر دھوپ یا ہلکی آگ پر رکھو اور مذکورہ دوائیں اس میں آمیختہ کر لو ان دواؤں کی تیزی سے بال حل ہو جائیں تو اس کو تقطیر کرو۔ اور صاف عمدہ عرق کو بحفاظت اپنے پاس رکھو پھر چاندی کو گلا کر اس کے تہائی وزن جست کو اس میں ملاؤ اور ان دونوں سے تگنا پارہ ان میں ملاؤ چاندی ایک جزو ہو۔ اول چاندی کو گلا کر اس کے اوپر جست ڈالیں اور دونوں کو ایک کر لیں۔ پھر ان کو خوب باریک پیس کر ایک پیالہ میں ڈالیں پیالہ ڈھک کر گل حکمت کر کے تصعید کریں۔ اور پھر اعلیٰ کو اسفل پر کر کے اتنا تصعید کریں کہ بالکل مٹی کی شکل ہو جائے گویا اب روح اور جسم جمع ہو گئے پھر نفس مصعّد کو اس میں اضافہ کرو نصف وزن کے برابر یہاں تک کہ روح اور جسم برابر ہو جائیں۔ پھر ان کو خوب سحق کرو۔ اور آب مذکور ڈالنے پر ہو تین دن متواتر پھر دھوپ یا آگ پر اس کو خشک کرو اور یہاں تک کہ سحق کرو کہ پانی قبول نہیں کرے تو پھر پانی میں اس کو ڈبو دو یہاں تک کہ سحق پورا ہو اور یہ مزاج ثانی ہے۔ جب یہاں تک عمل پورا ہو تو اس کو ایک شیشی میں بند کر کے تازہ لید میں دبا دو اور ہر ہفتہ لید بدل دو یہ دوائیں سفید پانی کی صورت میں حل ہو جائیں گے پھر جتنا تانبا چاہو اس پانی سے سفید کر لو جب بھی اس پانی میں تانبے کا ٹکڑا ڈالو گے سفید ہو گا اور کبھی رنگ نہ بدلے گا اگرچہ ہزار مرتبہ گلایا جائے۔ اگر چند بار اس پانی کو اسی طرح سے تحلیل اور تعقید کرو تو اکسیر کامل بن جائے گی ایک رتی دو سو

مثقال تانبے کے لئے کافی ہے۔ یہ پارہ کو اور ہر دھات کو چاندی بنائے گی۔ علماء کے نزدیک اس نسخہ میں کوئی شک نہیں ہے۔ اگر اس میں بجائے چاندی کے سونا یا تانبا یا رصاص مصفّی ڈالا جائے اور پوری ترکیب مثل سابق کی جائے یعنی تصعید وغیرہ اور پانی کے نسخہ میں ہڑتال کے بدلہ کبریت احمر اور مرتشیشا زرد اور سفید بیضہ کے بدل زردی بیضہ اور بالوں کے ساتھ تدرے خون بھی اضافہ کر کے باقی تمام ترکیب اور کل اجزاء بدستور سابق ڈال کر عمل کرو تو سرخ تیار ہوگا۔ جو پارہ کو سونا بنا دے گا۔

سونا بنانے کی ایک اور صحیح ترکیب ایک نیک شخص سے مجھے یہ نسخہ ملا جو نہایت ہی صحیح ہے۔ زریخ، ابیض۔ اہلیلج اکحل۔ زادق احمر قدرے قلعی میں ملا ہوا اور تدرہ بجفر۔ ان سب کو خوب باریک پیس کر زیتون کے تیل میں لت پت کرو اور درمیانی درجہ کی آگ پر اس کو پکاؤ اس کے بعد سیسہ گلا کر قدرے اس پر ڈالو سرخ ہوگا۔ آٹھواں حصہ سونا ملا کر کام میں لاؤ صنعت الہیہ کے اسرار تفصیل سے آئندہ ذکر ہونگے۔

حجر مکرم کے خواص اور ان کے راز و اشارات

حجر مکرم کے متعلق قدیم حکماء نے بہت کچھ لکھا ہے۔ جس کی تاثیر بالفعل ہے۔ یعنی اس میں تدبیر سے پہلے ہی اثر ہے۔ اور اکثر فلاسفہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے کہ سب سے یہ حجر مثلث اور اس کے تین رنگ ہیں۔ جن سے نفس تابعہ روح واصلہ اور جسد ضابطہ مراد ہے اور یہ حجر متمیز ہے ہم نے اس میں مختلف رنگ اخذ کئے اور اس نے غلطی کی جو کہتا ہے کہ رنگ وہی ہیں جن اجساد نام رکھا گیا ہے۔ حالانکہ قدیم لوگوں نے اس پر اجماع کیا ہے کہ حجر اور تدبیر ان کے نزدیک تفصیل اور ترکیب اور حل و عقد اور نفس و روح اموات و حیات ہے۔ حالانکہ ان کلمات میں سے ہر کلمہ ایک دوسرے کی ضد ہے۔ جب سب کلمات جمع کرو تب یہ عمل پورا ہوگا۔ ورنہ ہر کلمہ نصف عمل بنتا ہے مثلاً تفصیل اور ترکیب یا جیسے تکلیس اور تطہیر اور تبییض اور تصعید ان میں سے ہر کلمہ نصف عمل پر محمول ہے۔ اور سارا عمل کسی ایک کے بس کی بات نہیں۔ جب تفصیل کیا جائے تو اس سے لطیف اجزاء کا جدا کرنا مراد ہے۔ تاکہ ہر ایک میں تمیز ہو سکے اور کثیف خشک ہو جائے۔ اور اس میں لطافت مطلق باقی نہ رہے۔ اور لطیف ایسا کہ بالکل روح ہو جائے۔ اور کثافت اس میں بالکل نہ رہے۔

ترکیب سے جمع مراد ہے۔ درمیان لطیف اور جمع ملتزم کے ہم شکل لطیف اور کثیف دونوں ہیں یہ دونوں شکل واحد میں ہوں اور رنگ طبعی میں اس طرح کامل ہوں کہ ایک دوسرے سے کچھ بھی زیادہ نہ ہو۔ یاد رہے جس جسم کو آگ سے تکلیس کیا گیا ہو اس کی روح جسم سے الگ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اگر روح الگ نہ ہو تو جسم کبھی بھی نہ ہوتا اور اس کی رطوبت ختم نہ ہوتی کیونکہ رطوبت ہی وہ چیز ہے جو آگ کا مقابلہ کرتی ہے تاکہ اس کے جسم کی شکل خراب نہ ہو جائے۔ معدنیات میں چاندی اور سونے کے سوائے کوئی جسم نہیں ہے کہ ان کے برابر آگ کا مقابلہ کر سکے ان دونوں کے سوا باقی اجساد کو جب آگ پر رکھا جاتا تو اس کے لطیف و کثیف اجزاء علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر ایک جسم کو تکلیس کیا اور اس میں رطوبت کا اضافہ کیا اس رطوبت کے بدلہ جو اس سے خارج کرائی گئی ہے تو یہ محض تکلیف دی ہوئی اس رطوبت کے اضافہ کی ضرورت اس لئے ہے کہ طبیعت نے جو اس جسم میں رطوبت پہلے رکھی تھی معتدل نہ تھی اگر وہ معتدل ہوتی تو جسم اکسیر کامل ہوتا مگر ایسا نہ تھا لہذا اب اس میں رطوبت کے اضافہ کی پھر ضرورت ہوئی اور آگ کے بغیر یہ ترکیب ممکن نہیں۔ کیونکہ آگ ایسی چیز ہے۔ جو جسم کے تمام اجزاء جمع کرتی ہے اور بعض کو بعض سے ملاتی ہے۔ نیز جسم مختلف میں تفریق کرتی ہے۔ اسی وجہ سے بڑے بڑے حکماء کہتے ہیں جس نے آگ کے راز کو نہ پایا وہ اس صنعت سے کچھ بھی نہ پا سکا کیونکہ آگ کا ضرر اس کے نفع سے زیادہ ہے۔ آگ روشن کرنے اور جلانے سے معلوم ہوگا کہ کس درجہ کی آگ سے یہ جسم گل سکتا ہے۔ تجربہ ضروری اور نہایت مشکل امر ہے۔ واضح باد جس جسم کی رطوبت آگ سے جاتی رہتی ہے۔ اور اس کے لطیف و کثیف اجزا میں فرق ہو جائے تو اس کو نصف

تدبیر اور نصف عمل اور مردہ کہا جاتا ہے۔

عمل کا دوسرا نصف حصہ | دوائے رطوبت کو کشتہ پر اس مقدار سے ڈالنا کہ وہ پوری طرح باہم مل جائے یعنی رطوبت اور کشتہ ہر دو مل کر ایک ہو جائیں کیونکہ کشتے نے اس کی اصل رطوبت کو تدبیر کے ساتھ پیا ہے۔ جب کسی چیز کو کشتہ کیا جائے تو یہ مٹی کی صورت ہوگی۔ اور اگر پھر اس کو آگ میں ڈالیں تو رطوبت اس کی جدا نہ ہوگی بلکہ باقی رہے گی اور اجساد ذاتیہ میں کام کرے گی۔ اور یہ رطوبت کچھ نقصان نہیں کرتی کیونکہ نفس نے اس کو آگ میں روک رکھا ہے۔ اور اگر یہ تنہا ہوتی تو بے شک نکل جاتی۔ اور جس وقت نکلتی تو نفسوں سے مقابلہ کرتی تاکہ آگ کا اثر اس کے اجزاء تک نہ پہنچ سکے۔ اور تشاکل اس میں سے نکل جائے اس میں حرارت صرف جودتِ مزاج سے ہے۔ اگر اس کشتہ کو آگ میں ڈالیں تو یہ رطوبت خارج نہ ہوگی۔ بلکہ جسم ذائب سے مل جائے گی۔ اور عاشق کی طرح اپنے معشوق چمٹی رہے گی۔ کیونکہ رطوبت اور نفس دونوں مل کر ایک چیز بن گئے ہیں قاعدہ ہے تاثیر غالب ہی کی اثر کرتی ہے۔ ان دونوں سے عمدہ رنگ پیدا ہوگا۔ کیونکہ یہ دونوں مثل ثانی کے ہیں جس میں رنگ گھولا اور کپڑے کو رنگ لیا۔ حجر وہ ایک رنگنے والی چیز ہے۔ اور رطوبت جو پانی ہے۔ جس کے ملنے سے جسم میں رنگت سرایت کر جاتا ہے۔ اب وہ ترکیب یاد رکھو جس سے رطوبت کشتہ میں داخل کی جاتی ہے۔ اس کشتہ کے اہل میں کئی نام ہیں۔ کلس۔ رماد۔ ثفل۔ جسد۔ مقتول ارض عطشانہ فاذہ شلے۔ تراب۔ مکثر۔ زبل۔ وغیرہ یہ سب کشتے ہیں۔ شیشہ کی کھرل میں ڈال کر زیبق محلول کا پانی ہم وزن ڈال کر حل کر و حل کرنے کے بعد پھر آگ پر رکھو تو سیاہ رنگ ہو جائے گا۔ جس کو نار اولیٰ کہتے ہیں۔ پھر بطریق مذکور تصقیہ و تحلیل آگ میں رکھو پہلے قدرے کم سیاہ ہوگا۔ یہ نار ثانیہ ہے۔ جس کو ابن النار بھی کہتے ہیں۔ اور یہ گھل جائے گا اور رطوبت اس کے اوپر ظاہر ہوگی حالانکہ اس سے پہلے پگھلا نہیں اہل صنعت کے نزدیک بلا اختلاف مسلمہ ہے۔ کہ جب اس طرح سے تحلیل و تسقیہ اور تشویہ سہ بار مکمل ہو جائے۔ تو اس کا رنگ سفید ہوگا کھرل میں ڈال کر کبریت محلول سے بطریق مذکور تشقیہ اور تشویہ کریں تین بار یہ عمل پورا ہونے پر بالکل سرخ تمہارے ہاتھ آجائے گا۔

شاگرد کے دریافت حجر مکرم پر فلسفی استاد کا جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ حجر مکرم جوہر واحد ہے۔ جس کی دو قسمیں اور دو مختلف شکلیں ہیں۔ ایک روحانی دوسری جسمانی جز اوّل وہ جس میں قمر و عطارد اور زہرہ حل کئے جائیں۔ اور جز و ثانی وہ ہے۔ جس میں شمس و مریخ اور زحل عقد کئے جائیں اسی وجہ سے علماء اس حجر کو عالم صغیر کہتے ہیں۔ کیونکہ عالم کبیر کے افلاک و نجوم وغیرہ سب کے سب اس میں موجود ہیں۔

چاندی بنانا | اب میں وہ ترکیب بتاتا ہوں۔ جسے تم اپنی جگہ خود کر سکتے ہو وہ یہ ہے کہ نوجوانوں کے سر کے بال کالے قرع انبیق میں رکھ کر آگ جلاؤ پہلے عرق نکلے گا۔ اس کو الگ رکھو۔ پھر دھواں نکلنا شروع ہوگا۔ اس وقت اس کے سر کو بدل دو دھواں باہر نکلنے دو اور ایک سیخ اس کے اندر ڈال کر ہلاتے جاؤ آگ تیز کر دو پھر ٹھنڈا کر دو۔ اور وہ نوشادر جو قرع انبیق کے اوپر آ گیا ہو اس کو اٹھا کر ایک برتن میں حفاظت سے رکھ دو پھر قرع انبیق میں سے بالوں کی راکھ بھی نکال لو جس کو اصطلاح میں معتیا کہا جاتا ہے۔ اور ایک مٹی کے پیالے میں گل حکمت کر کے بہت تیز آگ میں (جیسے شیشہ گر یا لوہار کی بھٹی ہوتی ہے) سات دن متواتر رکھو تو زعفران جب سرخ کشتہ تیار ملے گا جیسے ایک شیشی میں حفاظت سے رکھ لو اور وہ سفید پانی جو پہلے بالوں سے نکلا تھا پھر سات مرتبہ اسے کشید کر دو اور جو کچھ اس کا ثفل باقی رہے (وہ مرتشیشا ہے) اس کو اس کو ایک برتن میں خوب گل حکمت کر کے جلاؤ پھر پانی اس میں حل کر کے پھر سات مرتبہ تصعید کر دو اور ہر مرتبہ فضلہ کو پانی میں اتنا حل کر لو کہ کل فضلہ مثل کافور کے ہو جائے پھر اس فضلہ کو جسم زعفرانی اور نوشادر مذکور کے ساتھ ملا کر خوب کھرل لو اور پہلے کا پانی ڈال کر تصعید کرو جس وقت سب پانی سوکھ جائے اور فضلہ بالکل خشک رہ جائے تو زیبق عربی مصفیٰ اس میں ڈال کر اتنا کھرل کرو کہ سفیدی چمکنے لگے۔ پھر اس کو جس جسم پر ڈالو گے چاندی بن جائے گا۔

سونا بنانے کا ایک اور نسخہ | اگر زرد بنانا ہے تو یہ ترکیب ہے کہ بالوں کی خاک (اس کو ارض بھی کہتے ہیں) کو احمر کے ساتھ تسقیہ کر کے تصعید

کرو یہاں تک کہ زرد ہو جائے (جس کو نحاس کہتے ہیں) اس کا پانی جو نکلا ہو اس کو علیحدہ رکھ لو پھر جسم زعفرانی کو بارہ گنا زیادہ نکلے ہوئے محفوظ پانی میں ڈال کر، بار تصعید کرلو اور ہر بار ثفلہ کو سحق کرو اور پانی میں ملاتے جاؤ پھر وہ تیل جو پہلی بار نکلا تھا۔ اس میں اس سے تین حصہ زیادہ پانی ملا کے تصعید کرو اور قرع انبیق کے نیچے دو پہر تک آگ جلاؤ اور ٹھنڈا ہونے پر کھولو تو سرخ پانی ملے گا اس کو پھر بالوں کی خاک میں حل کر کے تین بار تصعید کرلو اب یہ مکمل ہو گیا اسے شیشے کے ایسے گلاس میں رکھو جس کا منہ کھلا ہو پھر اس کو قرع انبیق میں رکھ کر قرع کو تانبے کے برتن میں جس میں پانی رکھا ہو رکھو۔ اور نیچے آگ جلاؤ یہاں تک کہ رنگ گلاس کے اندر رہ جائے اور پانی سوکھ جائے تو ٹھنڈا کر کے ایک جزو ارمن کا اور ایک جزو زنگ کا اور جزو ایک ماء الحیات اور ایک جزو نوشادر کا لے کر ان سب کو ایک شیشی میں رکھ اس کے منہ پر ایک دوسری شیشی رکھ کر دونوں کا منہ خوب مضبوط جوڑ دو اور گرمی ہو تو دھوپ میں ورنہ ہلکی آگ پر اتنا خشک کرو کہ سارا پانی ارمن میں جذب ہو جائے۔ پھر اس کو پیس کر ایک شیشی میں اپنے پاس رکھ لو اور بوقت ضرورت ایک جزو بیس جزو پر ڈالو اور اللہ کا شکر ادا کرتے رہو۔

نسخہ سونا چاندی کی تفصیل

حجر اگرچہ ایک مفرد چیز ہے۔ لیکن بعض اس کو انسان کے بال بعض رانگ بعض خون کہتے ہیں۔ اور دیگر مختلف اقوال بھی ہیں اس کی تدبیر کا ایک ہی طریقہ ہے۔ بعض نے بسط سے بعض نے تعلیم سے بعض نے رمز سے اور بعض نے ایسا خلط ملط بیان کیا ہے۔ کہ پڑھنے والا کچھ بھی نہ سمجھ سکے۔ مگر ہم نے سب اشاروں کو واضح اور صاف بیان کیا ہے۔ تاکہ ہر صاحب عقل اس کو سمجھ سکے۔

علماء صنعت کرمی کا بیان ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ فرد ہے حجر بھی فرد ہے۔ اس میں تکسیر از روئے فہم ہے۔ جب تم حجر کی تطہیر کا ارادہ کیا تو اس کو کئی اجزاء پر تقسیم کیا جو بہت سے اجزاء ہیں۔ اور ان کا ہر جزو بہت سی چیزوں سے مرکب ہے اولاً انہوں نے ایک جزو کا ذکر کر کے کہا۔ کہ یہی ہے۔ پھر کہا کہ یہی جزو جب تک سفید نہ ہو رقیق ہوتا ہے جس پر کچھ غبار رہتا ہے گویا اس میں چکنائی ہے اور اس کو انہوں نے کئی نام دیئے ہیں۔ حجر۔ نہر۔ معین۔ ماء السحاب۔ مطر۔ لبن۔ دہن۔ خل۔ بول۔ جو سب کے سب سیال اور مرکب ہیں۔ جب آگ کو تیز کیا۔ تو سفید ثقیل اور سفید و براق سے پانی مقطر نکلا جس کی چمک آنکھ کو خیرہ کرتی ہے۔ اگر شیشی میں رکھو تو اس کی تیزی سے شیشی توڑ کر نکل جائے گا۔ اس کو حرکت دینے سے مختلف شعاعیں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس کا نام انہوں نے زیبق عربی رکھا جس کی تاثیر سرد تر ہے پھر جب آگ کو تیز کیا۔ تو غلیظ تیل سیاہی مائل مقطر ہاتھ آتا ہے۔ اس کو زیبق شرقی کہتے ہیں تاثیر اس کی گرم و خشک اور رنگ ناری مزاج ہوتا ہے۔ گما غلال کا مادہ زیبق عربی میں ہے۔ جب وہ حل ہو گیا تو روحانیت صاف اور دوسرے کو رنگنے والی پیدا ہو گئی اور سفیدی یا سرخی کے لئے زمین کو بلایا گیا۔ ارمن اور ہوا اور ناریہ تینوں آب زیبق میں استعمال کئے جائیں کہ مثل غبار کے بن جائیں ان کی شعاع آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے۔ اور قمر کی مثل سے یہ دوران کرتے ہیں۔ جب اس کی ہلکی آگ سے زمین کی رطوبت دور کی جائے۔ اور یہی حکمت اس سے مراد ہے۔ تو یہ سب ایک پانی بن جاتا ہے۔ اور ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتا جسے ماریہ کہتے ہیں اگر تم کسی کتاب میں تشمیع یا تجسید یا تقعید یا مزیا ضرب یا تحلیل یا تصعید یا تقطیر کے الفاظ دیکھو تو سمجھ لو کہ ان سب سے ایک ہی معنی مراد ہیں۔ کبھی ماء خالد معتیم میں جو رنگنے والا زیبق شرقی ہے۔ اور وہی نفس ہے۔ نفس روح کو رنگتا ہے۔ اور روح جسم کو رنگتی ہے۔ اور یہ بعید الصبغ ہے۔ یعنی وہ روغن جو متغیر نہ ہو کیونکہ ارواح صاعدہ جب اپنے جسد ارضی کی طرف رجوع کرتی ہیں تو ان سے علیحدہ ہونے کے بعد اور دونوں مل کر بھی صرف ایک شکل بن جاتی ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک اپنی کیطرف اشتیاق و اتفاق سے میلان کرتی ہے۔ یہ سب جمع ہو کر ایک دوسرے کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اکثر سفل کو ارمن و جسد و ذہب و فضہ و نحاس و رمل اور رماد وغیرہ نام دیتے ہیں یہ سب ایک ہی چیز کے نام ہیں بعض زیبق کو ماء اول کہتے ہیں۔ یہ خاص ارمن مدبر ہے۔ جس کو آگ سے جلا لیتے ہیں۔ اور یہی صبغ ہے۔ اور اگر یہ خوف ہو کہ آگ اس کو بالکل ہی

Scanned with CamScanner

کھانہ جائے تو اس کو چند بار پانی سے اتنا تسقیہ کرلو کہ سفید اور سخت ہوجائے کہتے ہیں۔ کہ زیبق رماد سے مل گیا تو م کی کبریت میں تین قوتیں ہیں۔ ایک قوت مولدہ دوسری معذیہ، تیسری ہاضمہ۔ نار کی سات قسمیں ہیں نار تکلیس الجسد اور نار عقد الماء جس سے زیبق مراد ہے۔ اور عنصریہ جو مکانوں میں روشن کی جاتی ہے۔ اور نار طبیعت اور نار عقد[1]

حضرت ذوالنون مصری فرماتے ہیں آگ کے سات مراتب ہیں۔ اور تین اور ہیں جس سے دس پورے ہوجاتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ نار قوت طبعیہ کبریت میں موجود ہے جس کی تین قوتیں ہیں۔ مولدہ اور معذیہ اور ہاضمہ پس مولدہ تو نطفہ کو پیٹ میں ٹھیراتی ہے کہ بچہ پیدا ہوجاوے ایسے ہی مولد احمر ہے۔ احمر اول بچہ کی طرح ہوتا ہے جو آگ کی شدت پر نہیں ٹھہر سکتا جیسے بچہ سخت غذا نہیں کھا سکتا صرف دودھ ہی پیتا ہے اور بتدریج غذا کے قابل ہوتا ہے۔ ایسے ہی میزان اول لطیف ہوتی ہے اور پھر بتدریج قوت مربیہ اسے ترجیب کرتی اور اس کا جسم بڑھاتی ہے یہاں تک کہ وہ جوان ہوجاتا ہے۔ پھر انحطاط اور نقص کی طرف پلٹتا ہے۔ ایسے ہی یہ مولود جو اس مرکب میں اور جو حالت نفس میں ہے۔ اپنے والدین سے جب منحل ہوتا ہے۔ تو ذرا سا عرق ہوتا ہے۔ پھر تھوڑا تھوڑا بڑھتا ہے۔ اس کو اکثر لوگ مرتبہ لبن کلیہ کہتے ہیں اس کی کمی اجزا سے ترکیب کی جاتی ہے۔ اسی طرح وہ لبن جو مرکب میں ہے۔ اول عمل کے وقت اس پر یہ عمل کرتا ہے۔ ان کے اجسام ہیں۔ تم اس کو کرو گے تو یہ عمل عظیم ہوگا۔ اس کے ہدم اور تحلیل میں تھوڑا تھوڑا اضافہ کرتے رہو جو اپنی انتہا کو پہنچے۔ پھر غایت صعود قدرے کمی کرتے رہو۔ بعید ارضیہ میں بھی جو پھر رجوع کرے گا اپنے جسم عنصری کی طرف اس کی مثال اس زمین کی سی ہے۔ جس میں گھاس نہ ہو۔ اسی طرح روحیں بغیر جسم قائم نہیں ہوتیں اور اپنے مرکز کو تلاش کرتی رہتی ہیں۔ جن سے مراد نار اور ارض ہیں جبکہ مرکز اسفل میں ہے اور اس کا اعلیٰ متصل ہے اسفل سے۔ چونکہ غذا بغیر حرارت اور رطوبت کے ہضم نہیں ہوتی اسی لئے ہدم ایک قسم تعفین ہے اور تعفین حروف غلیظ الجد ہے۔ تم اس کو روح غواص بناؤ کیونکہ وہ جسم غلیظ تھا سخت تعفین کا اس صنعت کا بہت زیادہ استعمال ہے۔ اور تعفین ہی کے سبب سے غذا پک کر آنتوڑوں میں جاتی ہے۔ اسی طرح حکما جب حجر سے صاف مادہ اخذ کرتے ہیں تو اس کو نفس اور ماء کبریت وغیرہ کہتے ہیں اور جو ثفل باقی رہا اسے زبل کہتے ہیں۔ اسی وجہ اپنی کتابوں میں حکماء نے تعفین کا بہت زیادہ بیان کیا اور کہتے ہیں کہ حجر کو زبل رطب کیساتھ تعفین کیا جائے اس زبل سے یہی ثفل مراد ہے ورنہ اس کے سوا اور کوئی زبل نہیں ہے۔ جس کے ساتھ تعفین کی جائے۔ اور اسی لئے خالد کہتے ہیں کہ یہ طبیعتوں کو ایک جا کرتا ہے جو شیشے کے غیر میں اصل ہے۔ طلب کرم کے ساتھ جمع نہیں ہوتا جس سے وہی زبل ہے اور یہ اس لئے ہے کہ علمائے صنعت کے قول نیران ہیں یہ معنی ہیں کہ حجر ان کا مثلث الکیان تین اجزا سے مرکب ہے۔ جو نفس روح اور جسم اور مرکب الکیفیتہ ہے یعنی اس کے چار طبائع ہیں۔ آگ۔ ہوا۔ مٹی۔ پانی۔ اسی وجہ سے یہ سات ہوگئے جسم کا رنگ روح نکلنے کے بعد سیاہ ہوجاتا ہے جس کو زبل کہتے ہیں۔ یہ ظاہراً سیاہ ہے مگر اس میں ایک جوہر صافی موجود ہے۔ حکماء کہتے ہیں۔ اس سے نہ خورد کر طبائع غلیظ اور نہایت میلے ہیں۔ کیونکہ یہ سارا میل آگ سے صاف ہوکر نور واحد رہ جاتا ہے۔ سیاہی کا دور ہوکر سفیدی حاصل ہونا یہ سب کام پانی سے ہوتے ہیں۔ اور آگ اس کو معقود کرتی ہے اسی کو شرقی کہتے ہیں جب اجزاء ایک دوسرے میں مل گئے تو اس وقت ہوا گرم تر پیدا ہوجائے گی۔ اور نہایت قوی ہوگی جس کی قوت ارض باقیہ میں عمل کرے گا۔ نار عنصری اس کی خدمت گار ہے اور نار طبعی اس کو ہدم کرتی ہے اور یہی نفس ہے بعض کا قول ہے۔ کہ نار وہ ہے جس کو نقش ابھارتا ہے۔ اور دوسری آگ وہ روح ہے۔ جو تعفین سے رنگ پیدا کرتی ہے۔

° ارواح کا اجسام سے ملنا" اس کے معنی ہیں کہ دھن کا زیبق ہے۔ اور ادہان متعقاد کبریتوں کیلئے زیبق ہے۔ انہیں کے ساتھ قائم ہوتا ہے۔ اور یہ زیبق کے ساتھ قائم نہیں ہوتے ہیں۔ البتہ تعلیق اجساد ہوتی ہے۔ اور اس پر مزاد جبت کے بعد قدرت حاصل ہوجاتی ہے۔ اور تحلیل کے بعد بھی بن جاتا ہے۔ اور تحلیل نہیں ہوتی مگر سیاہ حار جن کو تم کون میں داخل کرتے ہو اور حالت

---

[1] اصل متن میں مندرجہ بالا صرف (۵) نام لکھے ہیں۔ مترجم

فساد میں داخل کرتے رہو۔

دو صنعتیں ایک سرخ اور دوسری سفید پہلی صنعت سونے کی اور دوسری صنعت چاندی کی ہے۔ اوران کی معنیا تیں جو روں سے مرکب ہیں، یہ روح اور جسمانی انثیٰ جس کو شوہر تحلیل کرتا ہے۔ اور انثیٰ زیبق غربی ہے۔ جس کی طبیعت سرد تر ہے۔ اور یہ زیبق شرقی کی گرم آگ کو تحلیل کرتا ہے۔ اور وہ اس کو ضعیف کرتا جاتا ہے۔ جب زیبق شرقی اور غربی داخل ہونگے تو رنگ پیدا ہوگا۔ اور مغنیا ایک مرکب کا نام ہے۔ جب جسم اور روح اور نفس جمع ہوتے ہیں تو وہی زیبق ہے جس سے خلط مراد لیتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں۔ یہ رنگ ہے جس نفس شکل تین چیزیں ہیں۔ سیاہی سپیدی اور سرخی بعض کہتے ہیں چار چیزیں ہیں۔ رطوبت اور سرعت اذابت اور خشکی کیونکہ سیسہ کبریت ہے، جو جل جاتا ہے اور اس کی رطوبت کو حرارت بجھاتی ہے۔ اور یہی اس کا راز ہے اگر تم کہو کہ رطوبت کا خارج کرنا جو زمین ہے۔ اور وہی ہے جس میں خون باقی ہو جو اس سے نکلا ہے۔ تو وہ مرکب ہوا اور یہی کبریت محرقہ ہیں جن کا دور کرنا حکماء کا منشاء ہوتا ہے۔ جب وہ دور ہو گئیں تو جاتی ہیں۔ اور جسم بغیر ان کے باقی رہ گیا اس کے بعد حکماء نے اس راز کو آگے ظاہر نہیں کیا۔ حکماء کا ارادہ اس سے وہی تھا جو میں نے بیان کیا کہ معدنوں کو جب آگ کے ساتھ تدبیر کیا جائے تو جسم انسان کے لئے یہ زہر قاتل ہو جاتے ہیں۔ اور حجر مبارک کو اگر تدبیر کیا جائے۔ تو بہت سے امراض کے لئے شفا ہوتا ہے۔ اگر اس کے اجزاء مبارکہ کو جمع کیا جائے۔ اور پوری اکسیر تیار ہو تو ہر موذی مرض کے لئے تریاق شافی ہے۔ طب کے بہت سے معانی میں تصرف کرتا ہے۔ چنانچہ جابر بن حیان اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔ ایک عورت کو مختی جو انتہا درجہ کو پہنچ گئی تھی۔ میں نے اس کو قدرے حجر مکرم مدبر دیا جس کے استعمال سے وہ عورت بالکل تندرست ہو گئی اور اس کے اعضاء میں یبوست اور حرارت کا جو غلبہ تھا وہ بالکل جاتا رہا وہ غذا کھانے لگی اسے نئے سرے سے زندگی ملی۔ وہ ہر سال فصد کھلوایا کرتی تھی اب اس نے وہ بھی موقوف کر دی زیبق معدن کو جب قارعین مدبر کیا جائے تو وہ اکسیر ہو جاتا ہے۔

اور حکماء کا قول ہے۔ اِسْقُوا المُرَکَّبَ الْمُمْسَ حَتّٰی یُمْسِکَ سے مراد ہے۔ رنگ کا ارض پر داخل کرنا بعض دفعہ اس پر نار اور کبریت اور ماء کبریت اور ماء ذہب اور ماء عود یک اور ذہب اور شمس ڈالتے ہیں۔ ان سب ناموں سے رنگ کا زمین یعنی جسم پر داخل کرنا مراد ہے۔ جب یہ پانی زمین اور رنگ کے ساتھ جمع ہو گیا تو اس میں کبریت و زیبق سب جمع ہو گئے اور بعض مرتبہ ان اجزا کو کبریت احمر بھی کہتے ہیں۔ جس سے اکسیر مراد لی جاتی ہے۔

فن صنعت سے متعلق چند امور

فن صنعت میں جن امور سے طالب کو خوف ہوتا ہے وہ دو طرح کا ہے۔ ایک تو مدت تدبیر اور دوسرے القاء اکسیر مدت کے بارے میں تو بہت زیادہ اختلاف ہے اور مدت ان چیزوں میں سے نہیں ہے۔ جس کو بیان کیا جائے۔ اوسط درجہ تین مہینے ہے جابر فرماتے ہیں۔ تجربہ کار آدمی عمل کو مختصر کر سکتا ہے۔ اور کوئی خرابی عمل میں نہیں آتی اور بخدا ہم نے بھی قلیل سی مدت میں اس کو بنا لیا تھا۔ اور یہ میں اس لئے کہتا ہوں تا کہ معلوم ہو جائے کہ مدت کی کچھ قید نہیں۔ مثلاً تم گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کر کے ہانڈی میں رکھ کر گلاؤ گے تو بہت دیر میں پکیں گے۔ اور چھوٹے ٹکڑے یا قیمہ کر کے آگ میں بھونو گے یا گرم پانی میں ڈالو گے۔ تو جلد گل جائے گا۔ مگر یہ بات معاون میں نہیں۔ کیونکہ وہ سخت اور عسیر الانفعال ہیں۔ لیکن القاء یعنی اکسیر کے جسم پر ڈالنے میں حکماء کا بہت اختلاف ہے۔ اور سب نے اس امر کو پوشیدہ رکھا ہے مگر میں واضح طور پر بیان کرتا ہوں۔ جب تمہارا مطبوع یعنی اکسیر آگ پر ٹھہرنے کے قابل ہو جائے۔ اور طبیعت اس بچہ کی طرح صحیح ہو جس کے باپ نے کامل طور سے اس کی ماں کے رحم میں منی ڈالی۔ اور رحم نے بھی عمدہ طریق سے اس کو قبول کر لیا اور حمل کی مدت بھی صحیح گذر گئی اور بچہ پیدا ہو کر صحت کے ساتھ پرورش ہوا اور رضاعت پوری کر کے طاقت ور انسان بن گیا بس یہی حال اکسیر کا ہے۔ کہ جب اس کو پوری طرح مدبر کر لیا تو

ایک تولہ اکسیر سے ایک کروڑ تولہ چاندی کو سونا بنانا

ایک تولہ اکسیر ایک کروڑ تولہ چاندی کو سونا بنا سکتی ہے۔ اگر عمل میں کوئی خطا ہو گئی تو اس خطا کے موافق اس اکسیر کی جودت اور تاثیر بھی کم ہو جائے گی۔ اور یہ خطا اکثر اجزاء کی مقدار اور بطریقہ ترکیب میں ہوتی ہے صنعت گری میں اس سے زیادہ مشکل کام کوئی نہیں ہے۔ ضروری ہے کہ ان دو باتوں کو حاصل کرو ایک تو اجزاء کے اوزان کی تحقیق کرو۔ کیونکہ ان کو حکماء نے بہت ہی راز میں رکھا ہے۔ سوائے ان کے جیسے حکماء کے دوسروں کو نہیں معلوم یا جسکو وہ خود دکھائیں اور وہ شخص کئی بار اپنی آنکھ سے خود دیکھ لے دوسری بات اجزاء کو ملانے کا ہے۔ کس جزو کو پہلے ملائیں اور کس کو پیچھے۔ اور اس بات کی بڑی احتیاط کرنا چاہیئے کہ ہر جزو کو اس کے وقت پہ ملایا جائے۔ نہ پہلے نہ پیچھے مثلاً جو وقت پانی ملانے کا ہے۔ یعنی پارہ کا اس وقت آگ یعنی گندھک داخل نہ کی جائے اور اسی طرح جب گندھک داخل کی جائے تو پارہ داخل نہ کیا جائے بلکہ ہر ایک اپنے وقت پر ملایا جائے یہ طریقہ حکماء نے واضح نہیں کیا بلکہ خلط ملط کر گئے۔ جیسی آگ کی ضرورت ہے ویسے ہی پانی کی بھی ضرورت ہے۔ جس پانی میں رنگ حل ہوتا ہے۔ اس پانی کو رنگ کے لئے رکھ چھوڑتے ہیں اور نئے سرے سے دوسرا پانی تیار کر کے زمین کو پلاتے اور تدبیر کے ساتھ اس کو سفید بناتے ہیں۔

شاہانہ تدبیر بادشاہوں ہی کے لائق ہے اس کی سہولت اور آسانی کو دیکھ کر تم اس کو ظاہر نہ کرنا اگرچہ وہ تمہارا الٰہ کا ہی کیوں نہ ہو۔ اور اگر ظاہر کیا تو یاد رہے کہ بہت شرمندہ ہونا پڑے گا۔

جس دھات کو چاہو سونا بنالو

جو شخص کہتا ہے کہ مجرب بعینہ ہے۔ اور اپنے اس قول کو صحیح تر جانتا ہے۔ اگرچہ ہم نے بذات خود اس کا تجربہ نہیں کیا مگر میں اس کو سچا ضرور جانتا ہوں۔ وہ کہتا ہے کہ انڈے چھلکے جتنے ہو سکیں صاف کر کے جوش کرو (اور اس کے اندر کے باریک چھلکے کو دور کر دینا) پھر خشک کر کے باریک پیس کر ایک ہنڈیا میں بھر کے گل حکمت کرو اور سات دن متواتر تیز آنچ دو کشتہ تیار ہو جائے گا۔ (اس کو کلس البیض کہا جاتا ہے۔) پھر ایسا برتن جس میں سو انڈے آجائیں اور بیچ میں اس برتن کے سوراخ ہو (تاکہ انڈوں کا عرق اس سوراخ سے باہر نکل آئے) اس برتن کو ایک گڑھے میں رکھو گڑھے کے اندر شیشی برتن کے عین مقابل ہو۔ تاکہ جو پانی انڈوں سے خارج ہو وہ اس شیشی میں جمع ہو سکے۔ پھر انڈوں والے برتن پر ایک مٹی کا طباق ڈھک کر اس پر تھوڑی راکھ بچھاؤ اور راکھ پر اپلے رکھ کر ایک پورے دن آگ جلاؤ انڈوں کی آواز تمہارے کان میں آئے گی اور شیشی میں عرق جمع ہونا شروع ہوگا۔ جب تمام عرق نکل آئے تو ایک ساعت اس کو ٹھنڈا ہونے دو پھر شیشی نکال کر فوراً بند کر دو (ایسا نہ ہو کہ اس میں سے بخارات نکل جائیں۔ کیونکہ یہی بخار دراصل روح ہے) پھر اس شیشی کو گرد و غبار اور دھوپ سے بچاؤ اس کے بعد کلس البیض جتنا چاہو شیشہ کے برتن میں جس کا ڈھکنا بھی شیشے کا ہو رکھو اور کلس البیض سے تین حصہ زیادہ یہ عرق اس پر ڈال کر سات دن رکھو پھر یہ عرق نتھار کر روئی کے کپڑے میں اس طرح نچوڑو کہ ذرا بھی فضلہ نہ آئے بلکہ خالص عرق آئے پھر اس عرق کو محفوظ کر لو اور کلس اوّل ایک اوقیہ لے کر نصف اوقیہ اس میں عرق مذکور ڈال کر اس کو ایسی شیشی میں رکھو جس کا عرض و طول ۶ انگشت کم ایک بالشت کا اور اونچائی ایک بالشت ہو۔ اور ڈھکنا بھی شیشے کا ہو۔ پھر اس شیشی کے ڈھکنے گل حکمت کرو اور یہ شیشی ایک ہنڈیا میں رکھ کر چولھے پر رکھو اور اوپر تک خوب پانی بھر دو کہ پوری شیشی ڈوبی رہے۔ فقط گل حکمت کی جگہ اوپر رہے۔ اور اس ہنڈیا کے نیچے آگ روشن کر کے دیکھتے رہو کہ کہیں سے بخارات گل حکمت توڑ کر نکلے تو فوراً بند کر دو اصلی راز اسی بخار میں ہے اور آگ پر نظر رہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ہنڈیا کا سارا پانی سوکھ جائے اور شیشی ٹوٹ جائے جب دیکھو کہ شیشی کی اندر کی چیز بالکل خشک ہو گئی ہے۔ تو آگ بجھا کر پانی کے ٹھنڈا ہونے کے بعد شیشی کھول کر اس میں پھر عرق مذکور ایک تہائی ڈالو اور مکرر یہی عمل کرو یہاں تک کہ قوس و قزح کے رنگ ظاہر ہو جاویں ہر مرتبہ عرق بقدر ایک تہائی ڈالتے رہو۔ جب یہ دوا اس صنعت سے تیار ہو جائے تو یہ دوا ایک درم چاندی یا سونے پر ڈال کر اس کو کشتہ کر لو پھر اس کشتہ کو جس معدن پر ڈالو گے اگر وہ معدن سونے

سونا اور چاندی کا ہے۔ تو چاندی تیاری ہوگی سب معدن برابر ہیں برابر۔ چاندی۔ سیسہ۔ تانبا۔ لوہا۔ قلعی۔ رانگ ان میں سے جس پر ڈالو گے مطلب پورا ہوگا۔

عمل دیگر جو عمل بحر سے علیحدہ ہے جس کو خوانی کہتے ہیں۔

اس عمل کو حکماء نے بادشاہوں کے لئے کیا جو بسبب سہولت انہیں کے لائق ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ مریخ صاف شدہ از زہرہ مقطوعہ الظل ان دونوں کو گلائیں اور قمر وزن ۲ شمس ۴ ان دونوں کو بھی گلائیں اور پہلے گلے ہوئے پر گرم گرم ڈالیں تاکہ سب مل کر ایک جان ہو جائیں۔ پھر جدول ثانی سے قمر ۲ شمس ا گلائیں۔ اور زہرہ ۳ اور مریخ ۴ گلا کر سیوک اول پر گرم گرم ڈال کر پھر ایکجان کر لیں بعد ازیں ان دونوں مجموعوں کو پھر گلا کر ایک جا کرکے ان کو بڑے ہتھوڑے سے خوب کوٹ کر پارہ مصفی ہم وزن لے کر تین بار اس میں سے اڑائیں اور پھر گلائیں عمل درست ہوگا۔

مریخ	۱	نار
زہرہ	۲	ہوا
قمر	۳	ماء
شمس	۴	تراب

نار	۱	شمس
ہوا	۲	قمر
ماء	۳	زہرہ
تراب	۴	مریخ

میزان کی ترکیب استنزال مریخ یہ ہے کہ مریخ یعنی لوہے کا ایک اوقیہ برادہ ہموزن صاف شدہ پارہ میں ملاؤ اور ساڑھے تین ماشہ زنگار اور عرق لیموں ڈال کر خوب حل کرو۔ جب وہ ٹھیک حل ہو جائے۔ تو نصف اوقیہ نوشادر اور تین ماشہ سہاگہ ڈال کر دوبارہ حل کرو پھر زاج اور نوشادر اور نطرون اوپر نیچے رکھ کر تین بار گلاؤ عمل تیار ہو گیا۔

زاج یعنی شیشہ کی تکلیس کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اس کو آگ پر سرخ کرکے تین مرتبہ سرکہ میں بجھاؤ جو مکلس ہو گیا۔

غسل مریخ کا قاعدہ یہ ہے کہ مریخ ہم وزن نمک اندرانی پیس کر انڈے کی سفیدی میں حل کرکے کٹھالی میں آگ پر رکھو جب سرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا کرکے کھرل کر لو اور پھر مکرر عمل کرو یہاں تک کہ میل صاف ہو جائے۔

تزئین قمر کا قاعدہ یہ ہے کہ جو ے اور پھٹکری اور آدمی کے سر کے بال ان تینوں کو پیس کر قطران میں گولیاں بنالو اور چاندی کو گلا کر ان گولیوں پر ڈالو یہانتک کہ اس کا رنگ بہتر اور خوب نکھر آئے۔

قطع ظل زہرہ کا قاعدہ یہ ہے کہ نطرون اور پھٹکری اور نمک اور ہینگ ان چاروں کو الگ الگ پیس کر باہم ملاؤ اور پھر حل کرو اور ایک بینگن پختہ کو باریک ٹکڑے کرکے تین بار شراب میں ڈالو اور صاف کرکے دوپہر تک مذکور دوا اس میں ملا کر ۸ حصے کرو اور تانبے کے ٹکڑے پر یہ دوا لگا کر گرم کرو پھر میٹھے پانی میں بجھاؤ پھر اوزان مذکورہ کے موافق عمل کرو اور پھر اللہ کا شکر بجالاؤ کہ مطلب پورا ہو گیا۔

ایک اور دوسری ترکیب یہ بھی ہے۔ کہ مریخ احمر مستنزل ۸۔ زہرہ مرو بغنہ ۵ قمر ۴ شمس ۸ ملا لو تو شمس خالص تیار ہو جائے گا تحمیر مریخ کا قاعدہ یہ ہے کہ ایک اوقیہ لوہے کا برادہ تین ماشہ زاج قبرصی سبز تین ماشہ زنجفر تین ماشہ سرخ گندھک ان سب کو انڈے کی زردی میں گھیب کر حل کرو اور رات بھر آگ دو یہاں تک کہ برادہ سرخ ہو جائے پھر اس کو زیت اور نطرون مشوی اور سہاگہ میں گلا کر ٹھنڈا کرو تو سرخ ہاتھ آئے گا۔

رد بغنہ زہرہ کا قاعدہ یہ ہے ایک اوقیہ تانبے کو گلا کر شورے اور قرزابیعن کو پیس کر بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے اس پر تھوڑا تھوڑا ڈالو تو عمل درست نظر آئے گا۔

عقاقیر اور اس کی اقسام

عقاقیر کی تین قسم ہیں۔ ترابی۔ نباتی۔ حیوانی۔ اور ترابی یعنی خاکی کی چھ قسم ہیں۔ ارواح۔ اجساد۔ احجار۔ زاجات۔ املاح

املاح ۔ بوارق ۔ اور ارواح کی چار قسم ہیں ۔ زیبق ۔ نوشادر ۔ کبریت ۔ زرنیخ اجساد (۷) ہیں سونا چاندی ۔ تانبا ۔ لوہا ۔ سیسہ ۔ رانگ ۔ جست ۔ احجار (۱۶) ہیں ۔ قرقشیسا ۔ مغنیا ۔ اوطس لاجورد ۔ دہنج ۔ فیروزہ ۔ شادنج ۔ تنک ۔ سرمہ ۔ ابرک جبس زاج ۔ زاجات قلقند ۔ قلقطار ۔ سوری ۔ بوارق ۶ ہیں ۔ بوارق جبری ۔ بورق ۔ صناعہ ۔ تنکار ۔ بورق احمر ۔ بورق رادند ۔ بورق الغرب ۔ املاح ۱۱ ہیں ۔ ملح الطیب اور ملح مرار طبرزد اور اندرانی ۔ ۱ ہیں اور نفطی ۱۰ ہیں ۔ ہندی اور چینی اور ملح الرماد ۔

کیمیا میں کار آمد ادر نبات | عمدہ پارہ وہ ہے جس کا رنگ سپید ہو اور رقیق ہو ۔ جب اس کو کپڑے میں رکھ کر نچوڑو تو مادہ پورے کا پورا نیچے آجائے ۔ اور کپڑے میں کچھ باقی نہ رہے ۔ نوشادر کی دو قسمیں ہیں ۔ ایک معدنی جو عمدہ اور تیز ہوتا ہے اور یہ سمرقند میں پیدا ہوتا ہے اور دوسرا از دیہ صنعت میں کام نہیں آتا ۔ اور یہ نوشادر نجاست کا ہے ۔ اگر اس کو پگھلاؤ ۔ تو پگھل جاتا ہے ۔ ہڑتال چھ قسم کی ہوتی ہے ۔ سرخ جو نایاب ہے ۔ زرد بے چمک مثل سندر دس کے ہے جو سخت مثل ہاتھی دانت کے ہوتی ہے اور مٹی میں ملی ہوئی سیاہ کنکریلی ہوتی ہے قرقشیسا ۴ قسم کی ہے ۔ ابیض فضی ۔ اصفر ذہبی ۔ احمر نحاسی ۔ اور اسود حدیدی ۔ مغنیا کے بھی کئی رنگ ہوتے ہیں ۔ سیاہ جس میں آنکھیں ہوتی ہیں ۔ بعض سیاہ ٹکڑے ہوتے ہیں ۔ جو نر ہے اور ایک سرخ ہوتی ہے جسمیں چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں ۔ اور یہی سب سے اچھی ہے ۔ روص کی دو قسم کی ہے ۔ ایک اصطفری ۔ اور دوسری ماء الحدید ۔ توتیا بھی کئی قسم کا ہوتا ہے ۔ سبز ٹکڑے ۔ زرد حرزی اور محمودی اور سبز کرمانی اور قنطوری ۔ اور سفید اور ازرق اور ہندی یہ سب توتیا کی قسمیں ہیں ۔ دہنج یہ ایک سبز رنگ کا پتھر ۔ خطدار ہوتا ہے ۔ نگینے اس کے بکثرت بنتے ہیں ۔ یہ نیا اور پرانا مصری اور خراسانی ہوتا ہے ۔ مگر سب سے بہتر نیا کرمانی ہے ۔ لاجورد کی ایک ہی قسم ہے ۔ اس میں سرخی اور چمکدار آنکھیں ہوتی ہیں ۔ اور یہ سبز ذہبی ہوتا ہے ۔

سادنج یہ حجر ذہبی ہے ۔ جو سونے کے رنگ کو سرخ کرتا ہے کیونکہ اس کی اصل جوہر نحاس ہے ۔

تنک دو قسم کا ہوتا ہے سفید اور زرد اور یہ چاندی کی کان سے برآمد ہوتا ہے ۔

سرمہ دو قسم کا ہوتا ہے ۔ معمت زجاجی اور محبب اصفہانی ۔

ابرک کئی قسم کا ہوتا ہے ۔ یمانی ۔ بحری ۔ جبلی ۔ جب اس کو کھلیں تو اس کے ورق بالکل الگ ہوجاتے ہیں سب سے بہتر قسم یمنی ہے ۔ اس کے بعد بحری سفید ہے جس میں سرخ معدن شامل ہوتا ہے ۔

زجاج کی چند قسمیں ہیں جو ریت اور ریجی سے بنایا جاتا ہے سب سے بہتر شامی ہے جو صفائی میں بلور کا مقابلہ کرتا ہے ۔ اور ایک زردی مائل سخت ہوتا ہے ۔ جس میں چمک دار آنکھیں ہوتی ہیں ۔ اس کو رنگ ریز استعمال کرتے ہیں اور اس کے چھوٹے چھوٹے زرد ٹکڑے نیلہ عجمی کے مشابہ ہوتے ہیں ۔ اور یہی سب سے بہتر زجاج ہے پھٹکڑی کی بھی کئی قسمیں ہیں سفید یمانی خط دار اور طرزردی مائل اور شامی سفید مٹی سے ملی ہوتی ہے اور کچھ سبزی بھی ہوتی ہے ۔ اور شب مصری زرد ہوتی ہے ۔ سب سے زیادہ کار آمد شب سفید ہے ۔

قلقندس سفید یا قلقندس سبز دراصل کسیس کو کہتے ہیں اور قلقطار زرد بھی کسیس ہی کا نام ہے ۔

اور سوری سرخ بھی کسیس ہی ہے اور یہ چاروں کم یاب ہیں ۔ سب سے عمدہ سوری ہے جو سرخی کے لئے کام دیتا ہے اور قبرص کی کان سے حاصل کیا جاتا ہے ۔ اصل اس کی پھٹکڑی اور کسیس ہے جسے پانی کی رو بہا کر گڑھوں میں لے جاتی ہے جہاں سورج کی حرارت سے یہ جم جاتا ہے ۔

حکما وقت ضرورت خود بھی بنا لیتے ہیں۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سفید اور عمدہ پھٹکری حل کر کے صاف کر اور کسیس کو بھی صاف کر د۔ پھر تانبے کا برادہ اس میں ملاؤ۔ تاکہ سبز ہو جائے۔ اور صاف کر کے تانبے کی پتیلی میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ اور اس کا بیسواں حصہ نوشادر اس میں اضافہ کر د پھر اتار کر ٹھنڈا کر لو یہ جم جائے۔

اس سے زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے زرد کسیس کو پانی میں گھول کر زاج کے برابر زنگار داخل کر کے چند روز چھوڑ دو۔ پھر صاف کر لو جو عقد ہو گا۔ ایک ترکیب یہ ہے کہ زاج کو حل کر کے صاف کر لو۔ پھر زعفران ملا کر پکاؤ۔ پھر سرخ کر دتو منعقد ملے گا۔ بعض اوقات شورہ بھی اس کے قائم مقام سمجھی جاتی ہے۔

قلقطار کی ترکیب یہ ہے زاج کو پانی میں حل کر کے صاف کر لو۔ اور اس کے چوتھائی حصہ کے برابر آب سفرہ مقطورہ اس میں ملا کر اسے کھو دو تو منعقد مل جائے گا۔

سوری بنانے کی ترکیب یہ ہے زاج کو پانی میں حل کرنے کے بعد زنگار ڈال کر گرم کر لو پھر ٹھنڈا کر کے منعقد ملے گا۔ جو سرخی میں کام دے گا۔ یہ معدنی سے بھی عمدہ ہے۔

بوارق کی تین قسموں میں سے ایک بورق جبری اور دوسری بورق صناعہ ہے جو سفید شورہ کی طرح ہوتی ہے اور اکثر دیواروں کی جڑوں میں دکھائی دیتی ہے تیسری بورق راوندی ہے جس کا رنگ سرخ اور چمکدار ہوتا ہے یہ سب سے بہتر ہے۔

سہاگہ بھی ایک قسم کا بورق ہے جس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ملح نلی سفید ایک حصہ بورق سفید تین حصہ ہر دو کو حل کر کے بھینس کا دودھ اس پر اتنی ڈالو کہ سب دوائیں دودھ میں بالکل ڈوب جائیں۔ پھر اس کو پکا کر منعقد کر لو۔ پھر اس کی گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر کے استعمال کرو۔

اس سے بھی اچھی ترکیب یہ ہے کہ سفید نمک سجی نطرون بورق صاف نمک اندرانی نمک پیشاب اور نوشادر ہم وزن لے کر سب کو باریک پیس کر گائے کے دودھ میں ملا کر تین بار خشک کر لو۔ اور گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر لو۔ کارآمد ہیں۔

نمک کو چونہ۔ سفیدی کے پانی میں گھول کر دو تین دن بعد نتھار کر اس پانی کو نمک ملے گا۔

نمک پیشاب کی ترکیب یہ ہے کہ سات سیر پیشاب کو ایک قرابہ میں بھر کر چالیس روز سخت دھوپ میں رکھو جب وہ منعقد ہو جائے گا تو نمک ہو گا۔ اگر گرما کا موسم نہ ہو تو اس قرابہ کو گل حکمت کر کے گرم راکھ پر رکھ دو جب راکھ سرد ہو جائے۔ اس کو ہٹا کر دوسری گرم راکھ پر رکھو۔ یہاں تک کہ پیشاب منعقد ہو جائے۔

ایک بہتر ترکیب یہ ہے کہ جو چیز جتنی چاہو اسے پورے ایک ماہ تک پانی میں بھگو رکھو پھر اسے نتھار کر مجسا فی رطل چار اوقیہ نمک سجی ملا کر رکھ دو جو تین دن بعد بلور کی طرح کا جما ہوا ملے گا۔

بعض نے کہا بہتر یہ ہے کہ دو مہینے تک بھگو رکھو پھر تقطیر کر کے ہر رطل میں نمک ملا دو۔ اور ثفل کو تکلیس کر لو تو تین دن میں مثل بلور کے منعقد ملے گا۔

عقاقیر ثابتہ کے خواص | حکماء کہتے ہیں سب سے بہتر چیز اشنان مسیحی خوشبودار ہے۔ جس سے حکما اکسیر بناتے ہیں اسی طرف اشارہ کر کے انہوں نے اسے پوشیدہ رکھا ہے۔ جو دس ہیں۔ بال۔ کھوپڑی۔ دماغ۔ پتہ خون۔ دانت۔ پیشاب۔ سیپ۔ بیضہ۔ سینگ۔ مگر ان سب میں زیادہ عمدہ بال ہیں۔ پھر دماغ پھر بیضہ۔ پھر سیپ پھر خون وغیرہ۔

پارہ کا عقد جتنا پارہ صاف کرنا ہو رائی میں اسے تین گھنٹے تک خوب حل کرو یہاں تک سیاہ ہو جائے۔ پھر سرکہ اور نمک میں پکاؤ یہاں تک کہ زرد ہو جائے پھر زمین میں ایک گڑھا کر کے اس میں یہ رکھ دو اور تھوڑا سا زیت کلڑے کے اس پر لگا دو تا کہ مٹی صاف ہو پھر ابیض متحول اس کے اوپر چھڑک دو اور سیسہ اور رانگ پگھلا کر اس کے اوپر اتنا ڈالو کہ ایک انگل اس پر چڑھ جائے چند بار اسی طرح کرو تو پارہ پتھر کی طرح منعقد ملے گا۔

تکلیس مریخ کی ترکیب یہ ہے لوہے کا برادہ جس قدر چاہو قدرے نوشادر کے پانی میں کئی ہفتے تک بھگو کر رکھو پھر خوب مل کر کٹھالی میں ڈالو صبح سے دوپہر تک آگ پر رکھو پھر گرم ہاون میں ڈالو اور نطرون کا پانی اس پر چھڑک کر کوٹتے جاؤ یہاں تک اسفیداج کی مانند ہو جائے پھر اسے گندھک میں سفید کر کے ایک اوقیہ لے کر عمدہ روغن زیت میں حل کرو اور کپڑے سے خوب چھان کر مٹی کے مضبوط برتن میں گل حکمت کر کے کمہار کے آوے میں ایک رات رکھو اور اسی طرح تین بار مکرر عمل کرو۔ برادہ مثل سفیدہ کے ہو جائے گا۔ ایک درم یہ کشتہ ۸ درم صاف قلعی پر ڈالو تو چاندی ہاتھ آئے گی۔ پھر مزید دو درم چاندی اس میں ملا کر گلاؤ۔

قلعی کی تکلیس قلعی کے باریک باریک ریزے کر لو اور نمک کو پیس لو اور ایک کلیا میں ایک تہہ نمک کی اور اس پر اوپر ایک تہہ قلعی کی پھر ایک تہ نمک کی اور اس پر ایک تہہ قلعی کی دیتے ہوئے کلیا کو بھر دو اور گل حکمت کر کے آگ دو پھر آگ سے نکال کر میٹھے پانی سے قلعی کو خوب دھو لو کہ تمام نمک اس سے الگ ہو جائے پھر خشک کر کے بطریق مذکور گل حکمت کر کے خشک کر کے پھر آگ دو یہاں تک کہ قلعی سفیدے کی طرح ہو جائے تو زیت اور نطرون کے ساتھ پیس کر ایک باریک کپڑے میں باندھ کر گل حکمت کرو۔ اور خشک ہونے کے بعد لوہے کی ہنڈیا میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے ایک دن رات چونے کی بھٹی میں رکھو پھر نکال زیت اور نطرون کا عمل بار کرو جب یہ قلعی نوشادر کی طرح ہو جائے گی۔ (سفیدی میں چاندی سے بھی اول درجہ ہو گی اس میں مدلو اور صریر وغیرہ کچھ بھی نہ رہے۔) اس کو پیس لو ایک درم یہ اور ایک درم چاندی ۱۰ درم تانبے پر ڈالو تو اصلی چاندی معلوم ہو گی۔

سیسہ کی تکلیس سیسہ جس قدر چاہو ایک کڑچھے میں گرم کر لو اور سفیدی سا ئیدہ کی چٹکی دے کر آہنی سلاخ سے ہلاتے جاؤ تھوڑی دیر میں تمام سیسہ سفید راکھ ہو جائے گا۔ یہ تکلیس سب سے بہتر ہے اس کو پیس کر میٹھے پانی میں دھو ڈالو پھر خشک کر کے اس کے ہم وزن گائے کی جلی ہوئی ہڈی کی راکھ ایک برتن میں رکھ کے اس کے اوپر سیسہ کی راکھ رکھو اور گل حکمت کر کے کمہار کے آوے میں ایک دن رات تک آگ دو پھر نکال لو جو بالکل سفید ہو گی ایک درم اس میں سے ۲۰ درم تانبے پر ڈالو تو چاندی ہو گی۔ یا نصف درم یہ کشتہ دس درم پارہ پر ڈالو تو عمدہ چاندی ہاتھ آئے گی۔

پارہ کی گولی دس درم نوشادر دو درم انڈے کے معنی چھلکوں میں حل کر کے ایک کڑچھے میں آگ پر رکھو دونوں چرخ کھا جائیں گے پھر ایک درم مزید چھلکے ملا کر حل کر کے پھر چرخ دو اور اسی طرح تین بار عمل کرو پھر دس درم پارہ کے اوپر نیچے یہ دوا رکھ کر گل حکمت کر کے رات بھر آنچ دو پارہ قائم ملے گا۔ اس پارہ میں سے ایک درم نو درم قلعی پر ڈالو تو چاندی تیار ہو جائے گی۔

مجرب ترکیب جوڑا بناؤ

جو جبیر۔ رہج ثابت۔ سب یمانی ملح قلعی نطرون۔ نوشادر ثابت سہاگہ۔ سب ہم وزن کے کر الگ الگ پیس کر سب کو انڈے کی سفیدی میں تر کر کے خشک کر لو اور سرخ تانبے کے چھوٹے چھوٹے ریزہ کر کے ہم وزن دوائے مذکور میں ملا کر کٹھالی میں گلا کر عمدہ زیت میں پلیٹ دو اور جتنا مناسب سمجھو چاندی ملا کر جوڑا بناؤ۔

مرتشیشا مدبر اس کے مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے جتنی دیر چاہو پیس کر صابن اور نطرون میں ملا کر کٹھالی میں گلاؤ اور جس قدر چاہو خالص حاصل ہو اس کو علیحدہ کر کے میل پھینک دو اس طرح تین بار عمل کرو تو بہتر ہے۔ یہ مرتشیشا خالص چاندی کی طرح چمکدار ہو گی مگر ریزہ

Scanned with CamScanner

ریزہ ہو جائے گی اس کو پیس کر نوشادر ملے ہوئے سرکہ میں تر کر لو اور کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ یہاں تک کہ سرکہ اس میں خوب جذب ہو جائے اس اکسیر کے برابر دوسری چیز نہیں قلعی مصفی پر اس کو ڈالو۔ بدبو اور صریر اس کی سب جاتی رہتی ہے۔ یا سرمہ تا تبے پر ڈالو سفید ہوگا چاندی ملا کر فروخت کر کے آج ہی سے نفع اٹھاؤ یہ بہترین عمل ہے۔

چاندی کی پہلی سے زیادہ اچھی ترکیب
حجر قومس حلبی کو گرم کر کے پہلے ۷ بار سرکہ میں بجھاؤ۔ پھر شہد میں ۷ بار بجھاؤ پھر صابن کو سبز لیموں کے عرق میں گھول کر اس میں ۷ بار بجھاؤ پھر ۱۱ درم یہ دوا اور ۳ درم پارہ اور گندھک زرد اور ایک درم سبھی ان سب کو پیس کر عمدہ زیت اور نطرون میں ملا کر کٹھالی میں گرم کرو تو سرخ ظاہر ہو جائے گا۔ دس درم یہ اور دس درم زرد تانبا اور دس درم چاندی کتری ہوئی ان سب کو گلا کر چاندی تیار ملے گی۔

پارہ قائم ہوگا
میرے ایک مغربی دوست نے کہا ہے نطرون سرخ سلطانی جس کے ہموزن سفیدی سنگ مرمر لے کر بعض سنگ مرمر کے بجائے سبجی کہتے ہیں) سب کو باریک پیس کر ایک ہنڈیا میں گل حکمت کر کے دو شبانہ روز بھٹی میں رکھیں اور نکال کر ان سے چار حصہ زیادہ جوش کیا ہوا گرم پانی میں ان دواؤں کو ڈال کر اتنا جوش کریں کہ ایک تہائی پانی جل جائے تب اس پانی کو اتار کر اور نتھار کر محفوظ کر لو پارہ برتن میں رکھ کر ایسی خفیف آگ دو جیسے چراغ کی لو ہوتی ہے۔ اور آب مذکور قطرہ قطرہ جانور کے پر سے اس پر ڈالتے رہو تھوڑی دیر بعد آگ کو پہلے سے دگنا تیز کرو اور پانی سے تسقیہ کرتے رہو پھر آگ اور زیادہ تیز کرو اور تسقیہ بحال رکھو یہاں تک کہ پارہ خوب قائم ہو جائے تم اس طرح کامیاب ہونے پر دو خزانے تمہارے ہاتھ آئے سفید بھی اور سرخ بھی اور ہر تحمیر کے واسطے معین و مددگار ہے۔

بعض لوگوں کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اسی ایک رطل پانی گرم میں تین اوقیہ گندھک پیس کر ڈال دو (گندھک پانی میں پڑتے ہی سیاہ چقندر کی طرح ہو جائے گی)، اور تین اوقیہ بال بھی ڈال دو وہ بھی حل ہو جائیں گے۔ پھر اس کو آگ پر خوب گرم جوش دو جب راب کی طرح اس کا قوام ہو جائے تو اس کے اوپر چکنا ہٹ مثل زعفران ظاہر ہوگی اس کو چمچے سے الگ اٹھا لو اور حجر قومس حلبی کو گرم کر کے ۱۲ بار اس کے اندر بجھاؤ پھر ایک اوقیہ یہ حجر قومس اور ایک اوقیہ قمر مشیب مرزن ان دونوں کو ملا کر گلالو تو یہ چاندی خالص سونے کی طرح نظر آئے گی۔

رجراج کی صنعت
۶۰ رطل حنظل کی لکڑی چھری سے تراش کر اس میں دو رطل نطرون ملا کر پیس کر ایک شیشی میں رکھ کر اس کا عرق نکالو اور پاؤ رطل گندھک عمدہ ہموزن برادہ کے ساتھ حل کر کے پوری رات آگ میں رکھو پھر پاؤ رطل گندھک حل کر کے آگ میں رکھ کر ادھا رطل گندھک بھی حل کرو تو برادہ سرخ ہو جائے گا بعد ازاں ایک رطل پارہ پانی اور رائی سے دھو کے انڈے کی سفیدی میں حل کر کے گرم پانی سے دھو ڈالو اس برادہ کو پارہ کے اوپر نیچے رکھ کر عرق حنظل ڈال کر پیالہ کو گل حکمت کر کے آگ پر رکھو جب پانی خشک ہو جائے تو اور پانی ڈالو یہاں تک کہ پارہ حس و حرکت موقوف ہو جائے۔ پھر اس کو کٹھالی میں گرم کر کے شمع شعر کھلاؤ تو یہ ثابت ہوگا۔ اور کبھی بھی متغیر نہ ہوگا۔

سونا بنانے کا ایک نادر نسخہ جو بعض علماء سے ہمیں ملا ہے

اس نسخے کا طریقہ یہ ہے کہ عمدہ قسم کا کیس لے کر خوب پیس لیا جائے اس کو مٹی کے آبخورے میں رکھ کر اس پر اتنا سرکہ ڈالو کہ خوب تر ہو جائے پھر اس کا منہ بند کر کے ایک رات اس کو ہلکی آنچ پر رکھو تاکہ کیس سرخ ہو جائے۔ پھر ایک نوشادر اور اسی کے ہموزن گندھک لے کر علیحدہ علیحدہ پیسا جائے پھر دونوں کو ملا کر بھی پیسا جائے پھر وہ کیس جو تم نے تیار کیا ہے۔ ان دونوں کے مساوی لے کر اور پیس کر ملا لو پھر تصعید کرو جب تین مرتبہ تصعید مکمل ہو جائے گی تو نشادر و گندھک دونوں سرخ رنگ ہو جائیں گے۔ پھر ایک حصہ سونا اور تین حصہ پارہ رجراجی ملاؤ اگر رجراجی پارہ دستیاب نہ ہو تو پھر وہ پارہ حاصل کرو جو سیسہ کے ذریعہ بستہ کیا گیا ہو اور رس سونے اور پارے ملے ہوئے سے دو گنا گندھک اور نشادر مصعد لے کر ان سب کو ملا کر خوب پیسا جائے جو باریک ہو جائے ایک

دن سے زیادہ پیسا جائے۔ پھر ایک شیشی میں رکھ کر گل حکمت کیا جائے پھر تصعید اتنی دفعہ کی جائے کہ پارہ اور سونا پورا سرخ رنگ ہو جائے تو یہ نسخہ تیار ہے۔ اس کا ایک حصہ بیس حصہ چاندی کو سرخ کر دے گا۔ یہ ایک مجرب نسخہ ہے جو ہر طرح ٹھیک ہے۔

ایک بہت آسان عمدہ ترکیب

نوجوان آدمی کے سر کے کالے بال جتنے مل سکیں ان کو صابن سے اچھی طرح دھو کر خشک کریں اور اتنے باریک کتر لیں کہ چھلنی سے چھن جائیں ایک رطل یہ بال اور ایک رطل ماء الراس لو جس میں زاج حل کر لیا گیا ہو یہ دونوں لے کر کام میں لائیں۔ زاج کی صفت زرد کیس کو عمدہ پیس کر سرکہ میں تر کر کے پیالہ میں گل حکمت کر کے آگ پر رکھو مگر اسی طرح کرے تا کہ کیس سرخ ہو جائے تو کسی لکڑی سے اس کو صاف کر کے ماء الراس ملا کر آگ پر رکھو اور تھوڑے تھوڑے بال ڈالتے جاؤ تاکہ ایک رطل بال سب کے سب حل ہو جائیں تو اس کو تقطیر کرلو۔ پہلے سفید پانی نکلے گا اس کو الگ رکھ لو اور جب سرخ پانی نکلنا شروع ہو تو دوسری قلفی لگا کر سرخ پانی لے کر جمع کرو اس میں چکنائی بھی ہوگی اور رنگ اس کا زعفران کی طرح ہوگا۔ اس کو ہاتھ نہ لگانا کیونکہ یہ پانی ہر چیز زرد کر دیتا ہے۔ جب تقطیر ختم ہو جائے تو اس دوا کو محفوظ رکھو پھر شنگرف زمانی کی ایک ڈلی اور گندھک چھلکی پیس کر انڈے کی زردی میں تر کر کے اس ڈلی پر چڑھا کر ایک ہنڈیا میں کھانے کا پسا ہوا نمک رکھ کر اس کے بیچ اس ڈلی کو رکھو اور اس ہنڈیا کو گل حکمت کر کے سخت آنچ دو اور سرد ہونے پر مکرر اسی طرح کرو یعنی گندھک چھلکی ڈلی پر چڑھاؤ اور ہنڈیا میں نمک بھی تازہ رکھو۔ اسی طرح پانچ بار عمل کرو پھر شنگرف کی ڈلی پر چڑھاؤ پیس کر سفید عرق میں ڈال کر ایک شیشی کے اندر گل حکمت کر کے نرم آگ پر پکاؤ خشک ہونے پر پیس لو اور سرخ تیل میں شنگرف کو حل کرو تاآنکہ منجمد نہ ہو پھر پارہ پر اس کو بطریق مذکور ٹپکاؤ۔ پارہ منعقد ہو جائے اس پارہ کو پیس کر دگنے روغن شنگرف میں حل کرو پھر روغن مجر میں بھی حل کر لو اور سیسہ پر قدرے لگا کر آگ میں تپاؤ تو سونا تیار ہوگا۔ اور سب کام آسان ہو جائیں گے۔

شرائط کیمیا

جو شخص علم کیمیا صحیح طریقہ سے حاصل کرنا چاہے اسے لازم ہے کہ پاک ہو کر متواتر چالیس روزے رکھے اور ذی روح سے مکمل پرہیز کرے حلال روزی سے افطار کرے اور ہر شب سورۃ والشمس سورۃ والیل سورۃ والضحیٰ اور سورۃ الم نشرح ہر ایک سات مرتبہ اور آیت قل اللھم مالک الملک بغیر حساب تک ۷۰ بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَبِخَیْرِکَ لِکُلِّ شَیْءٍ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُسَخِّرَ لِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ سَتَرْتَہٗ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِکَ وَاَکْرَمْتَ بِہٖ کَثِیْرًا مِّنْ عِبَادِکَ یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ یَا فَتَّاحُ یَا ھَادِیْ وَاَغْنِنِیْ بِہٖ عَمَّنْ سِوَاکَ اِنَّکَ مٰلِکُ الْمُلْکِ بِیَدِکَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جب متواتر چالیس دن یہ عمل پورا کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ خواب یا بیداری میں ایک شخص اس کے پاس بھیج کر اس کا مسخر کر دے گا جو یہ علم اس کو تعلیم کر دے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

فصل ۳۷ اعمال سیمیا اور اس کے مقامات

حضرت آصف بن برخیا نے حضرت سلیمانؑ سے اعمال کیمیا روایت کیلئے ہیں۔ اور ہلاج وغیرہ اس فن کے بڑے علماء گذرے ہیں۔ علم خنفطریات ایک محفوظ علم ہے۔ جو بڑے بڑے کامل استاد مثل خوارزمی و سید بہلول و آصف بن برخیا و حضرت سلیمان نے بیان کیا ہے۔ اور ہلاج نے اسے گیارہ مقالوں میں جمع کیا ہے۔

جاننا چاہیئے اس علم کی اصل تدبیر روحانی ہے۔ جب تم اس عمل کا ارادہ کرو تو دو، لاتا تا عارم ۱۴ یعنی ایک سیاہ بلی لو جس کا کوئی بال سفید نہ ہو اور تین دن روزے رکھو اور ہر روز قبلہ کی طرف ہو کر اکیس مرتبہ دعائے خنفطریات پڑھو اور دو دھاری چھری سے اپنے ہاتھ سے کسی بڑے برتن میں اس بلی کو ایک دھار سے ذبح کرو اور دوسری دھار سے اس کا پیٹ چاک کردو اور پورے احتیاط سے ذبح کرو ایک بوند بھی اس کے خون کی باہر نہ گرے ورنہ عمل خراب ہو گا مٹی کا برتن لینا چاہیئے اور ذبح کے وقت دعائے مذکور پڑھتے جاؤ اس کے بعد تیرہ یا زیادہ مگر طاق اعداد میں ابابیلوں کو ذبح کرو مع خون و گوشت و پوست و مٹی کے بند کر کے گل حکمت کرو اور چولہے پر رکھ کر بید مشک کی لکڑی سے اتنی آگ جلاؤ کہ تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہو جائیں پھر اتار کر زمین پر رکھو اور اس کے دھوئیں سے جو اس ہنڈیا کے اندر سے نکلتا ہے پرہیز کرو کیونکہ یہ دھواں جس کی آنکھ کو لگ جاتا ہے وہ اندھا ہو جاتا ہے اور اس کی بینائی کا علاج بھی نہیں ہو سکتا مگر جب یہ سیاہ دھواں نکلنا موقوف ہو جائے اور یہ سب جل کر کوئلہ ہو جائیں گے۔ ان سب کو نکال کر پیس لو۔ اور چینی کے برتن میں اپنے پاس محفوظ کر لو اس علم کی اصل یہی راکھ ہے جب اس راکھ کو اپنے آگے چھڑک کر دعائے مذکور ایک مرتبہ پڑھو گے اور جس بات کا اشارہ کرو گے۔ وہی تمہارے سامنے ظاہر ہو گی جب تم اس راکھ کے مالک ہو گئے تو گویا نور میں آ گئے اور تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے ہیں۔

مقالہ (۱)

یہ مقالہ ادمیہ ہے۔ ہرن کی کھال کی ٹوپی بنا کر اس پر یہ تعویذ روشنائی سے لکھ کر اپنے سر پر پہن لو اور پھر یہ دعائے خنفطریات پڑھو۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْقَدِیْمِ یَا دَائِمُ یَا اَبَدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا عَزِیْزُ یَا وَھَّابُ بِاُخْتِیَا طِ تَـ یُھْلَلِ یَوْمِ الْمَخَافِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ وَاحِدًا مِّنْ خُدَّامِ اِسْمِکَ یَخْدِمُنِیْ نِیَا اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

یہ دعا خوب ریاضت کے بعد پڑھی جائے تب اس کا اثر ظاہر ہو گا۔ مذکور راکھ اپنے آگے ڈال کر یہ دعا پڑھے یہاں تک کہ سایہ پوشیدہ ہو اس وقت جہاں چاہے جاؤ کوئی جن و انس تم کو دیکھ نہ سکے گا۔ اور تم سب کو دیکھو گے اور کوئی پرندہ درندہ بھی تمہاری رفتار محسوس نہ کر سکے گا لکھنے کا تعویذ یہ ہے۔ مع ۷۸۸ ۱۱۱ ط ۱۱ علے ۱۶۲ ۱۱ کا ع ۲۲۶ ۱۱ ۱۱۔

بداہ ۲ بار ھیو۔ (۲) بار ھلد ھلوہ ۱۲ مرتبہ ھلولیا ۱۱۱ عہ ۱۱ ۸۸ ۱۱ صوہ ع الاان کان ۱ح ۱۱

(۲۵) بار یوش (۳) بار دش (۴) بار الواشس (۲) بار دلاع ۱۱ف ۸۸۸) ۸ ع ۱۱ مہ ع

الیوش (۲) بار الوش (۳) بار شلش (۲) بار شالش (۲) بار الیش ایک بار اصدان ۲ بار ادطف (۳) بار لطف (۳) بار لو طائف (۳) بار طائف ۲ بار

سعیدوا یا خدام ہذا سماء واخفونی عن الابصار بحق اللہ الواحد القہار پڑھ کر الوحا ۲ بار پڑھے۔ تو جلد تر مقصد پورا ہو گا۔

مقالہ (۲) یہ مقالہ توفیق ہے جس کے بہت سے اسماء ہیں اور (۸۵۸۱۱) اعداد ہیں یہ اسماء اسلی کے پتہ پر لکھ کر مادہ مذکور پر ڈال

کرے پتے ہاتھ میں لے کر جس شخص کی طرف اشارہ کرے فوراً وہ گر کر بے ہوش ہو جائے اور اگر حاملہ عورت کی طرف اشارہ کرے اس کا حمل ساقط ہو جائے گا۔ جانوروں کی طرف اشارہ کرے تو وہ اپنا سامان پھینک دیں گے۔ راہزن کی طرف نگاہ کرے۔ تو وہ اٹھ ہو کر مارنے والے کو خود لگے گا۔ اور ایسے ہی ہر مارنے والے اور چور کا حال ہوگا۔ پتہ پر لکھنے کے اسما یہ ہیں۔ ۲ م ۸ ما ملہ مسو ۹۹۹۔ اور پتہ پر یہ دعا پڑھے۔ ایداہ، دیواہ، آہ احیاہ، لھوع ع ع لا لا ۴ ۶ ۳ وود ایاش، اشمواس، ایاش الوحا العجل الساعۃ توکلوا یا خدام طرح ح ۱۸۱ ۱۱۱ ۹۹ ۳ ۳ ۱۱۱ ۶ ۶ ۵ ۷ ۱۱۱ ۵ اہذہ الاسماء و اجیبو وعجلوا ابکداذ کذ یحق من یقول للشئ کن فیکون۔

مقالہ (۳) یہ اعمال طری ۱۵ ہیں۔ جب جی چاہے۔ ۸ عدد کوری ٹھیکری اور قدرے زبر جد بجری لے کر جنگل میں جاؤ کچھ رماد مذکور اپنے آگے پیچھے اور دائیں اور بائیں چھڑک کر سات بار غنغطریات پڑھو تو اس جگہ دریا معلوم ہوگا اور جب تک تم یہ عمل ختم نہ کرو گے دریا کا وجود رہے گا یہ بہت بڑا طلسم ہے اور یہی طلسم اکثر حکماء نے خزانوں میں بنائے ہیں۔ اور اسی طرح جب تم چاہو کہ دریا خشک ہو جائے تو قدرے رماد مذکور اور خاک وال مہی مشہ دریا کے کنارہ میں ڈالو تو دیکھنے والوں کو خیال ہوگا کہ دریا خشک ہو گیا ہے۔ جب تم اس کو باطل کرنا چاہو تو ۷ بار یہ کلام اس پر پڑھو ایک جسم روحانی ظاہر ہوگا اس سے کہنا کہ اس طلسم کو باطل کر دے تو وہ باطل کر دے گا اور ٹھیکری پر یہ لکھا جاتا ہے۔ ۱۱ م ۱۱ ۸ ۱۱ ۵ ۱۱ ط ۱۱۱ ح سلا مک مہ ود کا ع ح وہ اور یہ کلام اس پر کہنا چاہیئے ۲ یا ۲ بار ۲ ھیہ صبایانا ۲ ذنیا ادو طیبون (۱۰۲) اہرانا ہمراہ توکلوا ابکند وکنزا یا خدام ہذہ الاسماء۔

مقالہ (۴) قیدی کے چھٹکارا کے لئے اور جو شخص کسی مصیبت میں پھنس گیا ہو وہ مٹی پر یہ حروف لکھے۔ طط ۸ پھر قدرے رماد مذکور اپنے آگے چھڑک ان کے اوپر کھڑا ہو اور ۷ بار دعائے مذکور پڑھے تھوڑی سی رماد اپنے ہاتھ میں رکھ کر موکل کی طرف ہاتھ بڑھائے۔ موکل اس کو اڑا کر کسی امن کی جگہ پہنچا دے گا۔ اور اگر اتنی سکت نہ ہو تو ایک بڑے طشت میں پانی بھرے اور ایک بار غنغطریات پڑھ کر کاغذ کو اپنے ہاتھ میں لے۔ اور قدرے رماد اپنے آگے ڈال کر اس طشت میں اتر جائے۔ لوگوں کی نظر سے غائب ہو جائے گا اور پھر جدھر جی چاہے امن سے چلا جائے کاغذ پر یہ لکھے۔ دع ومہ ع مصہ ہکلا د اور یہ الفاظ کہے۔ ایل ۲ یا ۲ یا ۲ وہ لواہ ۱ ۱ لہ لیہلوہ اجب طالعا و تعل کذا و کذا پھر جو کہے وہی ہوگا۔

مقالہ (۵) موی شمع میں زنگار لگا کر اپنے پاس رکھے۔ اور ایک ریشمی کپڑے پر اسماء لکھ کر اس کی بتی بنا کر موم میں آلودہ کر کے شمع بنائے ایک طشت میں پانی بھر کے اس میں یہ شمع لا کر روشن کرے۔ اور قدرے رماد مذکور اس پر ڈال کر دعائے مذکور اتنی مرتبہ پڑھو کہ سبز رنگ کے مور اس طشت پر آ کر طشت کے پانی میں غوطے لگائیں اور نہائیں۔ اور زور زور سے آوازیں لگائیں جب تک وہ شمع جلے گی یہی تماشا رہے گا بتی پر لکھنے کا طلسم یہ ہے۔ ۹۸ ۱۱۱۱ ۷ ۱۱ ۶ ۹ ۴ ۱۱ ۱ کحہ ۱ ۹ ۳ ۱ ۹ ۹ اور یہ دعا کہنے کا ہے۔ الیاش طیاش (۲) باریوہ بیوہ اجیبو وعجلوا بارک اللہ فیکم وعلیکم اجمعین۔

مقالہ (۶) ایک لکڑی پر ذیل کی تحریر لکھ کر لوبان ذکر کی دھونی دو اور ۷ بار ذیل کی دعا پڑھ کر جس جگہ حفاظت کی ضرورت ہو (مثلاً خزانے یا باغ یا مکان) میں لگاؤ جو شخص اس طرف آئے گا۔ ایک آدمی کھڑا ہوا دیکھے گا جس کے خوف سے بھاگ جائے گا۔ اس آدمی کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ عظیم ہوگا۔ لیکن جب تم یہ لکڑی اکھاڑ لوگے تو طلسم ختم ہو جائے گا لکڑی پر یہ تحریر جاتا ہے۔ کس ھو لا ط ۹ ۹۱۱ علے المحلیم یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔ یا ھیا شرا ھیا اودنای الیوش اجب بارک اللہ فیک وعلیک۔

مقالہ (۷) فہ ہ ۷ اس ۱۱ ط الدیہ اسمائے ایک کاغذ پر لکھ کر لٹکاؤ اور غنغطریات پڑھو تو جو تمہارے پاس سے گذرے گا وہ بلاشک و شبہ تم کو ہاتھی یا زبردست شیر سمجھے گا۔ اور تم سے خوفزدہ ہو کر بھاگ جائے گا تعویذ یہ ہے۔ اور موکل سے یہ کہو اباد ھو لا ۵ ۷ ا ھو لا ۵ ۷ اھواہ (۲) یا راجب دعجل بارک اللہ فیک وعلیک۔

کحہ ع ح ۶ ۱۱۱۱ ۹ ۴ ۱ ح ہ ع کحہ
۹۹ ۶ ۶ ۲ ۱۱۱ سا آ ۹ ۹ ۷ ۱ کحہ

مقالہ (۸) یہ اسماء ایک کاغذ پر لکھ کر ہاتھ میں لو اور قدرے رماد مذکور نہر یا دریا میں ڈال کر یہ کلام پڑھو۔ ہر طرف سے مچھلیاں جمع ہونگی جتنی چاہو ہاتھ سے پکڑلو اور یہ تعویذ کاغذ پر لکھے۔ مگر سطر اول کا میم دوسری سطر کے میم کے بالکل مقابل ہونا چاہیئے۔ کلام یہ ہے۔

جمیعا الہیو ہا اجیب وعجل بکذا وکذا بارک اللہ فیک
وعلیک آمین۔

اور تعویذ یہ ہے۔ ←

۱۱	ح	ط	ط	ع	۱۱	ط
۹	ط	۱	ع	ط	۱۱ح	ھ
۹۹۹	۱	۰۰	۱	ح	ح	۱
۱۱۹۱۴	۱۱۱	ط	۲			

مقالہ (۹) جنگل جاکر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ کر اس میں بیٹھ جاؤ دائرہ کے باہر اپنے آگے رماد مذکور چھڑک کر یہ کلام پڑھو اور اسماء ذیل ایک کاغذ میں لکھ کر آنا رکی لکڑی پر لٹکاؤ تو جنگل کے تمام طیور و حوش اور حشرات الارض اکٹھے ہو جائیں گے اور تمہیں نذر دیں گے ان میں سے جس کو چاہو پکڑلو باقی کو رخصت کردو اور ان کا رخصت کرنا یہ ہے کہ لکڑی پر سے کاغذ اتار لو۔ کاغذ پر لکھنا یہ ہے۔ لاں = حمھو

اور کلام یہ پڑھو۔ آہ آہ ایہ ایۃ ابداً الوحا العجل الساعۃ بارک اللہ فیک

مقالہ (۱۰) ایک چھری پر یہ اسماء آب آنار سے لکھو پھر ایک بانس کسی شخص کو دو اور کچھ رماد اس بانس پر چھڑک دو اور یہ چھری اس شخص کو دے کر کہو کہ چھری سے اس کو ذبح کرو اور کلام تم اپنی زبان سے کہو۔ وہ بانس مرغ کی شکل معلوم ہوگا اور بانگ دیتا ہوا اس شخص کے ہاتھ سے ہوا میں اڑ جائے گا چھری کے ایک طرف یہ اسماء لکھنا چاہیئے۔ ۱۱۰ ۱۱۱ ۹۹۶ ۱۱۱۱۱ ۹ حم اور دوسری طرف یہ لکھنا چاہیئے۔ ۹۹ طرع لا ۱۱۱ ۵ ۱۵ وح اور بانس پر یہ مادہ چھڑک کر یہ کلام پڑھے۔ یا شار شارہ شارا شارا لیں اسا اشا اجیب وعجل بکذا وکذا بارک اللہ فیک وعلیک آمین۔

مقالہ (۱۱) کاغذ کے روپیہ بنا سکتے ہو تانبے کے گلاس پر یہ اسماء نقش کر کے اس میں پانی بھر کر یہ کلام پڑھو تو پانی تیل معلوم ہوگا اور اگر چاہو تو روپے کے برابر کاغذ کتر کے ان پر حسب ذیل کلام پڑھو تو سب سکہ دار روپے معلوم ہوں گے اور ان کاغذ کے روپوں پر ایک رخ ۹۲ ع وہ اور دوسرے رخ ھ ھ ہ حـ ـنـ ـبـ ـع۔ لکھو اور گلاس پر یہ لکھو ۱۱۱ اح ۱۱ ۱۱ ۱۱۱ ۳ ح ۲ ط ۱۱۱ ۹ ح ہ اور یہ کلام پڑھو۔ صامیالس امس اجیب وعجل۔ رماد مذکو چھڑکنے سے جو کچھ ہم نے بیان کیا ہے۔ سب ظاہر ہوتا ہے۔ یہ جانو اور اس کی تحقیق کرو تو راہ ہدایت ملے گی۔ اعمال سیمیا کرنے کے لئے ایک مدت تک روزہ ریاضت اور خلوت کی ضرورت ہے۔ جب شروط بجالاؤ گے تو اپنے مقاصد میں کامیاب ہو گے واللہ الموافق۔ وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ وسلم۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ آج بروز جمعہ اس عظیم کتاب شمس المعارف حصہ سوم کا ترجمہ مکمل ہوگیا اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ وہ اس کا چوتھا حصہ مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین یا رب العالمین۔ اقبال الدین احمد۔ ۲۴ رجمادی الاول ۱۳۹۷ھ مطابق ۱۳ مئی ۱۹۷۷ء۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شمس المعارف اردو حصہ چہارم

فصل ۳۸: حروف کے خواص و اسرار اور چلہ کشی

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے معلوم ہو کہ حروف کی چلہ کشی اُن کی خدمت اور ان کے خواص و اسرار معلوم کرنے کے لئے اولاً حروف کو جاننا لازمی ہے۔ حرف الف بلحاظ پیدائش تمام حروف سے مقدم اور عدد کے لحاظ سے ایک ہے اور اقوال کے اسرار اسی سے ظاہر ہوتے ہیں۔ اور باقی سب حروف، افعال کے اسرار سے ظاہر ہوتے ہیں اور حروف کے اعمال کی درستی کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں جس کو اللہ تعالیٰ حروف کے خواص سے مستفید کرنا چاہے اسی کے لئے موثر ہوتے ہیں۔

اولیاء اللہ اور مقربین کو بلند درجات پر پہنچانے کی حرف الف میں خاص تاثیر ہے۔ جس کو اس حرف کے ظاہری اور باطنی علم کی تحقیق ہو گئی۔ وہ تمام عالم کو مسخر کر سکتا ہے اور یہ جنت کی نعمتوں میں سے ہے۔

حروف ابجد کے اثرات حرف الف، دنیا کا نچوڑ اور انتہا اور تمام عالم کا مرجع ہے حرف الف کا قیام اسم قیوم کے اسرار میں سے ہے اور اسم اعظم یعنی اسم اللہ کا یہی پہلا حرف ہے سورۃ فاتحہ اور تمام سورتوں کے اوّل میں آیا ہے۔ یہ حرف نورانی بالذات قائم جو تمام امتوں میں سے ایک امت ہے اس کے اعمال دو طرح ہیں۔ ایک تو خلوت و استخدام کے ساتھ اور دوسرا بغیر خلوت و استخدام کے یہی اعمال بالخاصیۃ ہیں کند ذہن کے لئے ایک ہزار بار حرف الف ریشمی کپڑے پر لکھ کر سینہ پر باندھیں تو ذہن کھل جائے گا۔ اور جو بات سنے گا یاد رہے گی۔

وصالِ محبوب اور کند ذہن کا علاج حرف الف کے عدد اصلی[1] (۱۱۱) کو اپنے اور محبوب کے نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھو تو اللہ تعالیٰ تمہارے محبوب کو تم پر مہربان کر دے گا۔ اور سب مشکل کام تم پر آسان ہو جائیں گے۔

اگر عاشق و معشوق کے نام کے حروف کو ترکیب دیکر اتوار کے دن شمس کی ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو معشوق توقع سے زیادہ حسن سلوک پائے گا۔

حرف الف کی شکل کو سونے کی انگوٹھی پر جب کہ قمر برج حوت میں ہو کندہ کر کے دعوت اور اضمار کرے (جس کا ذکر آئندہ ہو گا)، تو تمام حکام میں قبولِ عظیم حاصل ہو گا۔ شکل حرف یہ ہے۔

۳۶	۴۱	۳۴
۳۵	۳۷	۳۹
۴۰	۳۳	۳۸

خزانہ نکالنے اور اس کی حفاظت اگر کسی خزانہ سے مال نکالنا ہو اور چاہو کہ کوئی مانع نہ ہو تو حرف الف اور اس کے مؤکل اور اضمار کو لکھ کر پاس رکھو اور مال بقدر حاجت نکال لو اگر حرف الف کو مع اضمار کے ایک پتھر پر لکھ کر مال میں رکھ دیں اور یہ دعا پڑھیں تو

---

[1] بلحاظ بسط حرف الف ا ۱، ل ۳۰، ف ۸۰ = جملہ ۱۱۱ ہوئے از مترجم اقبال الدین احمد۔ ۱۲

وہ مال ہر ہر آفت سے محفوظ رہیگا دعا یہ ہے یَاخُدَّامَ ھٰذَا الْحَرْفِ احفظُوا ھٰذَا الْمَالَ ؕ

دشمن کا گھر برباد دنبہ کی کھال پر تصویر بنائیں۔ اور حرف الف بموافقت اعداد مع مؤکلات کے ناموں کے اس پر لکھ کر جس مکان کو ویران و برباد کرنا ہو اس کی کسی بھی دیوار میں رکھ دیں۔ تو مکان ویران ہو جائے گا۔ اگر محبت کے لیے عمل کرنا ہو جس میں کبھی خلل نہ پڑے تو طالب و مطلوب کے نام کے حروف بسط کر کے حرف الف کو اس کے اعداد کے موافق ملا کر اتوار کے دن جب آفتاب برج اسد میں ہو شیشہ کے گلاس یا ریشمی کپڑے پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دو۔ اور حرف الف کی خاتم بھی لکھو اور اپنے پاس رکھو تو معشوق کبھی جدا نہ ہو گا۔

حکام کو مسخر کرنا حکام یا بڑے لوگوں کو مسخر کرنا چاہو تو، ماشہ سونے کی انگوٹھی اتوار کے دن تیار کرو اور طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف کو معزز کر کے جمع کر کے اور حرف الف موافق عدد کے لکھ کر اس میں ملا کر اس کا ایک مربع انگوٹھی پر بناؤ۔ اور نقش کے چاروں گوشوں پر خاتم اور مؤکل کا اسم لکھو اور ہر گوشہ کے قریب حرف الف ۳۰ بار اور چوتھے گوشے میں ۳۱ بار لکھو تاکہ ۱۲۱ الف ہو جائیں۔ پھر اس منقش انگوٹھی کو خوشبو کی دھونی دو اور اپنے پاس رکھو تو مقصود حاصل ہو گا۔

دافع مرگی و تلی حرف الف کو مع مؤکلات کے چھری پر کندہ کر کے طحال یا درد سر کے مریض کی طرف اشارہ کریں تو وہ صحت پائے گا اور صرع یا جنون کا مریض بھی اس کے اشارہ سے ہوش میں آ جائے گا۔ مجرب ہے۔[1]

دوسروں کی نظر سے غائب رہنے کا عمل نظر سے غائب ہو جانے کے لئے حرف الف کا طریقہ یہ ہے کہ اُلو کی کھال کو مہندی اور پھٹکڑی سے دباغت دے کر حرف الف مع اسمائے مؤکلات و دعوت و اضمار اس میں لکھیں اور ٹوپی بنا کے پہنیں۔ تو مخلوق کی نظروں سے چھپے رہیں گے۔

اور حرف الف کی تکسیر کر کے مسدس میں شرف آفتاب مریخ کی گھڑی میں ایک کاغذ پر سرخ روشنائی سے لکھیں تو جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے گا۔ کوئی ہتھیار بھی اس پر اثر نہ کرے گا اور اگر کسی سے دل کی بات کہلانا چاہو تو تم اس حرف کو اپنے دائیں ہتھیلی پر بائیں ہاتھ سے اپنے خون سے لکھو جب کہ قمر منزل نطح میں مریخ اس کی طرف ناظر ہو، پھر سوتے شخص کے سینہ پر اپنا ہاتھ رکھ دو تو وہ شخص اپنے دل کا تمام حال بیان کر دے گا اور اگر کسی کھڑے شخص سے مصافحہ کرو تو وہ فوراً دل کی بات کہہ دے گا شکل اس کی یہ ہے۔ شکل ←

۱۱	۱۵	۳۰	۳۴	۳۵	۱
۱۴	۸	۲۱	۲۴	۱۱	۲۲
۲۷	۳۴	۱۶	۱۷	۲۲	۱۰
۱۹	۱۳	۱۶	۱۹	۱۶	۲۸
۲۹	۳۰	۱۵	۴	۱۵	۱۸
۳۶	۳۴	۱۷	۳	۱۲	۳۱

حرف الف کے مؤکل کی تسخیر حرف الف کی خلوت ۲۸ ہے۔ اپنے ظاہر و باطن کو پاک کر کے اور خلوت میں بیٹھو اور ایک سو گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد دعوت و اضمار پڑھو اور حرف الف کی شکل لکھ کر اپنے سامنے رکھو۔ جس روز مؤکل ظاہر ہو گا۔ تمام خلوت کی جگہ منور ہو جائے گی اور مؤکل آسمان و زمین کے درمیان معلق دکھائی دے گا۔ جو کچھ عہد و پیمان اس سے کرنا ہو وہ کر لو۔ پھر جو کام بھی اس سے کہو گے وہ پورا کرے گا۔ حرف الف کی خلوت کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تنہائی میں یہ دعا بغیر تعداد پڑھو اور الف کی شکل اپنے سامنے رکھو۔

قبولیت و محبت کی عجیب تاثیر اور اضمار حرف الف جاننا چاہیے کہ مخلوقات میں حروف بھی ایک مخلوق ہیں اگر حروف کو بغیر خلوت و ریاضت بھی پڑھا جائے تو محبت و قبول کی عجیب تاثیر بخشتے ہیں اضمار یہ ہے اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلِکُ ھَطْمَطْلَفِیَائِیْل

[1] نانا حکیم احمد رضا خاں صاحب رام پوری بھی اسی عمل سے ورم طحال ۲ منٹ میں ہموار رکھ کر کاٹ دیا کرتے تھے۔ ۱۲ مترجم

Scanned with CamScanner

بَطْیَائِیْلُ الرَّئِیْسُ الْاَکْبَرُ اور دعوت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ لَّہُ الْعَظَمَۃُ وَالْاٰلَاءُ وَالْمَجْدُ وَالْکِبْرِیَاءُ یَا اَللّٰہُ ۳ بار یَا رَبُّ ۴ بار یَا ھُوَ یَا سَیِّدَاہُ اَسْئَلُکَ السِّرَّ الْاَعْظَمَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّتَکَ وَالْمَبْنِیَّ بِہَا نُوْرًا وَّجَمَالًا وَّ قَبُوْلًا وَّ اَنْ تَھَبَ لِیْ سِرًّا مِّنْ اَسْرَارِ الْاَلِفِ اَصْرِفُہٗ فِیْمَا اُرِیْدُ اَیُّہَا الْحَرْفُ الْمُتَحَرِّکُ مِنَ الْیَقْظَۃِ وَالتَّلَقِّیْ بِشَرَفِ اِسْمِکَ وَبِالنَّارِ وَالنُّوْرِ وَالظِّلِّ وَالْحُرُوْرِ وَمِمَّا تِیْلَ بِالنَّہَارِ وَبِمَا اَخْرَجَہُ الْقَدِیْمُ مِنْ قَدِیْمِہٖ وَبِسِرِّ مَا وُضِعَتْ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مِنَ الْعِلْمِ مُنْشَاءُ الْاُمُوْرِ وَبِسِرِّ اِمْدَادِکَ الْاَلِفِ وَبِاَمْرِکَ النَّافِذِ بِکَلِیْلِیَا وَمَلِیْلِیَا طَلِیَا وَھَلِیَا وَمَزْیَا وَتَیَا وَھِیْتَا وَبِاَلِفِ الْاَمْرِ وَبِحَقِّ اَھْیَا شَرَاھْیَا اَذُوْنَایَ اَصْبَاوُتَ اَلْ شَدَّایَ وَالْاَمْرِ الْعَظِیْمِ اَزْجُرُ الرَّئِیْسَ الْاَکْبَرَ ھَمْطَھَلْفِیَائِیْلُ ھَمْطَیَائِیْلَ اَنْ تَتَوَکَّلُوْا بِکَذَا وَکَذَا اَلْعَجَلَ اَلْوَحَا۔

اس دعوت کے پڑھنے والے کی محبت کو اللہ تعالیٰ مخلوق کے دلوں میں ڈال دے گا۔ مؤکل سے جب کچھ ضرورت ہو یا کسی سے انتقام لینا ہو تو مرغی کے انڈے پر حرف الف کی صورت بنا کر آگ میں ڈالتے جاؤ اور دعوت پڑھتے جاؤ تو مؤکل حاضر ہو کر ہر حاجت پوری کرے گا اس کا اضمار یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّہَا الْمَلِکُ الْعَظِیْمُ السَّیِّدُ طَھْطَائِیْلُ الرَّئِیْسُ الْاَکْبَرُ وَاَسْرِعْ بِحَقِّ ھیہ ۲ دھون ۲ شکمیل ۲ سَلْحُوْ اَجِبْ وَاھْبِطْ تَمَثَّلْ لِیْ بِصُوْرَۃٍ حَسَنَۃٍ اَلْوَحَا الْعَجَلَ۔[1]

اور حرف الف کی روحانیت میں بخور کی حاجت نہیں مگر دیگر حروف میں یہ بخور روشن ڈالو (طالب چاہے تو تصرف کرسکتا ہے) پھر اس کے بعد یہ پڑھے اَجِبْ یَا اَلِفُ وَافْعَلْ لِیْ کَذَا وَکَذَا۔

حرف بار کے خواص اسکے مؤکل کی تسخیر

اس حرف کا مزاج سرد و خشک ہے یہ حروف باقیہ میں سے سے یہی حرف باطن الف اور وجود کا راز ہے۔ اس کی تصریف تا قیامت قائم رہے گی لوگ اسی کے طفیل حقائق کو ان کا علم اور توحید کے دلائل پاتے ہیں۔ حرف بار میں عالم علوی و سفلی کی طرف اشارہ ہے۔ حرف ب کو اللہ تعالیٰ نے یہ بڑائی دی ہے کہ بسم اللہ کو اس سے شروع کیا اور صحیفۂ آدم بھی اسی سے شروع ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے جب قرآن کریم نازل کیا تو جبریلؑ نے حضور صلعم سے عرض کیا اِقْرَاْ یَا مُحَمَّدُ بِاسْمِ رَبِّکَ یعنی حرف بار جو ذات کے لئے مظہر تھا اب صفات ذات کو ظاہر کرنا چاہتا ہے اسرار تجلی کی نظیر قبل ازیں پہچان چکے ہو۔ مظہر صفات سیر افعال حرف ب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حرف بار کے ساتھ ۴۲ مؤکل پیدا کئے ہیں۔ جن میں سے ہر مؤکل کے تحت لاتعداد فرشتے مقرر کئے ہیں سب مؤکل اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں حرف بار تمام کتابوں کے خزائن کی کنجی ہے راز بسط اس میں موجود ہے۔ نیز الف کی ایک شکل کی بھی حامل ہے۔

فراخی رزق و حل مشکلات

حرف بار کے اصلی اعداد اور وہ اسماء جن کے اول میں حرف بار ہے لکھ کر اگر غریب شخص اپنے پاس رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی روزی کشادہ کردے گا اور اسی طریقہ سے لکھ کر بیوست کے مریض کو پلائیں تو اس کو صحت ہو گی۔ اگر حرف بار ۱۶ مرتبہ اور بسم اللہ ۱۹ مرتبہ لکھ کر اس کے ساتھ یہ آیت بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو تمام مشکلات آسان ہوتی ہیں۔

محبت و قبولیت حاصل کرنے کا عمل

اگر محبت و قبولیت چاہو تو چاندنی رات میں چاند کی طرف منہ کر کے حرف ب ۱۹ بار اور اس کے اضمار ۱۶ لکھیں اور کہتے رہیں اَجِبْ یَا خَادِمَ حَرْفِ الْبَاءِ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر آخر میں چاند کو سلام کر کے اپنے منہ پر اپنے ہاتھ پھیر لیں اور لکھے ہوئے کو زبان سے چاٹ لیں۔ اسی طرح چودھویں رات تک

[1] اے بڑے سردار مؤکل طہطائیل میرا حکم قبول کر اور نیچے آ اور اچھی شکل میں جلد میرے پاس حاضر ہو جا۔ ۱۲

کریں تو موکلات مہربان ہو جاتے اور حاجت پوری کرتے ہیں۔

اگر حرف باسے اور اسمائے قمر اپنی ہتھیلی میں رکھ کر چاند کی طرف منہ کر کے دعوت اور اضمار پڑھا اور لکھا جائے اور اَجِیْبُوْا یَا رُوْحَانِیَّةَ الْحُرُوْفِ وَاقْضُوْا حَاجَتِیْ وَامْرِجُوْا رُوْحَانِیَّتِیْ بِنُوْرِ الْعَوَالِمِ زبان سے کہا جائے تو مقصد حاصل ہو گا۔

بخار دور اور مطلب برآری و قبولیت عام چینی کے برتن میں حرف بار مع اضمار اور بسم اللہ اور آیت بدیع السموات والارض الخ اور وہ اسمار جن کے شروع میں حرف بار ہے لکھ کر اس برتن میں چنبیلی کا تیل ڈال کر اپنے چہرہ پہ لگائے تو عظیم قبولیت حاصل ہوگی اور جمعہ کے دن اگر کوئی شخص حرف بار مع بسم اللہ اور اضمار اور ان اسمار کو جن کے شروع حرف بار ہے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کا سینہ کھول دیتا اور سستی اس سے دور کر دیتا ہے اگر کسی شخص سے استفادہ کرنا ہو تو اس کے نام کے حروف کو تکسیر کر کے جن اسمار کے اول حرف بار ہے ان کی بھی تکسیر کر کے سب کو یکجا کر دو اور اسم یا بَرُّ پورے سو مرتبہ پڑھ کر شخص مطلوب کے پاس جاؤ تو مطلب برآری ہوگی اگر حرف ب ۱۶ بار تین کاغذوں پر لکھ کر بخار والے کو پلائیں تو بخار دور ہو۔ اگر مخلوق میں مقبول عام ہونا ہو اور قمر منزل بطین میں ہو تو اس لمحہ چاندی کی انگوٹھی بنوا کر یاقوت کا نگینہ اس میں جڑوا کر حرف بار کو مع اسم بُدُّوح کے اس پر نقش کرو۔ اور پہن لو قبولیت عام حاصل ہوگی۔

حرف بار کے لئے خلوت کامل بہت ضروری ہے اس کا خادم مہیائیل ہے اگر تم اس سے خدمت لینا چاہو تو ریاضت کے بعد حرف ب لکھ کر اپنے سر سے باندھو اور دعوت و قسم بعد ہر نماز ۲۸ مرتبہ پڑھو۔ اس عمل کی ریاضت چالیس دن ہے۔ موکل حاضر ہو گا۔ جو کہو گے تعمیل کرے گا۔ بجز جو چاہو جلاؤ جب کہو گے یا خَادِمَ حَرْفِ الْبَاءِ تو فوراً موکل حاضر ہو گا۔

اسم بُدُّوح کا نقش اور اس کے عظیم خواص نقش بُدُّوح کو پتھر پہ لکھ کر جس دیوار میں لگائیں اس گھر میں چور داخل نہ ہو گا۔ جب کسی خزانہ میں تم کو طلسمی پانی دکھائی دے تو حرف بار ایک ٹھیکری پہ لکھ کر اس پانی میں ڈال دو تو وہ پانی فوراً خشک ہو جائے۔ ایک مٹھی میں پانی لے کر اس پر حرف بار کی دعوت دم کر کے ڈاکوؤں میں پھینک دو تو وہ سب اندھے ہو جائیں گے۔

ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
ب	و	د	ح
و	ح	ب	د

زبان بندی اور خزانہ نکالنا زبان بندی کے لئے اگر حرف ب مع ان آیات کے جو زبان بندی کے واسطے مناسب ہیں لکھے تو مفید ہے اور خزانے نکالنے میں بھی حرف ب سے مدد ملتی ہے حرف ب کی دعوت یہ ہے۔ اَجِبْ یَا خَادِمَ الْبَاءِ وَکُنْ عَوْنًا لِّیْ عَلٰی مَا اُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا رَازِقَ الْخَلْقِ بِغَیْرِ حِسَابٍ[1] اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذَا الْحَرْفِ یَقْضُوْا حَوَائِجِیْ فَاِلَیْکَ اَشْکُوْ ضُعْفَ قُوَّتِیْ وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ التُّکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَجِبْ یَا خَادِمَ حَرْفِ الْبَاءِ بِمَحْبُوْبِ الْاَرْوَاحِ وَمُسْتَقَرِّ الْاَرْوَاحِ دجرھبوب ۲ وکرکوب ۲ نبعوت ۲ سیقوب ۲ دسایوب ۲ اَجِبْ

[1] اے اللہ تجھ سے سوال کرتا اے بادشاہوں کے پالنے والے، اے مخلوق کے رزق رساں اس حرف کے موکل کو میرا مسخر کر دے تاکہ وہ میری ضرورتیں پوری کرے۔ تیرے ہی حضور اپنی کمزوری کی شکایت کرتا ہوں اور تجھی سے میں مدد کا طلب گار ہوں تو ہی مددگار ہے۔ میرا تجھی پہ بھروسہ ہے اور نیکی بدی کی قوت نہیں صرف اللہ برتر و بزرگ میں ہے اے خادم حرف بار کے جلد حاضر ہو مع محبوب ارواح اور مستقر ارواح اور پھر ہوب کے میری اطاعت کر بحق اس ذات کے جس نے ایوب پیغمبر کی آزمائش کی اور بطفیل محبوب رب العالمین مصطفیٰ (آگے)

بِحَقِّ مَنِ ابْتَلٰی اَیُّوْبَ وَبِالْمُصْطَفٰی الْمَحْبُوْبِ عَلَیْهِ بِمَا فِیْهِ مِنَ السِّرِّ اسْتَجَبْتُكَ وَاَخَذْتُ نَاصِیَتَكَ بِالَّذِیْ قَالَ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَهَّابٍ وَاهِبٍ وَهَّابٍ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ[۱]

حرف ب کا اضمار یہ ہے اَجِبْ یَاخَادِمَ حَرْفِ الْبَاءِ السَّیِّدَ حَزْهِیَائِیْل بَلْبَس لَیْج هَلِیْج ذِی النُّوْرِ اللَّامِعِ ذِی الْاٰلَاءِ وَالْکِبْرِیَاءِ[۲]

حرف جیم کے خواص اور اس کے مؤکل کی تسخیر و بے شمار فوائد

ج کا مزاج سرد و تر اور جمالی و جلالی بمثل ہوا کے ہے اور یہ حرف مراتب میں سے ہے اس سے کام لینے والے کا کام کرتا ہے حرف جیم مع اُن اسمار کے جن کے اوّل جیم ہے کاغذ پر لکھ کر گرمی کے بخار کے مریض کو پلائیں تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اگر غائب کو حاضر کرنا ہو تو ۳۰۰ مرتبہ حرف جیم مع اضمار و اسم مطلوب کے نیلے رنگ کے کپڑے پر لکھ کر بتی بنا کر روغن زنبق میں جلاؤ اور اضمار پڑھتے رہو۔ تو شخص غائب کے حاضر ہونے میں بجز طے مسافت کے کچھ دیر نہ ہوگی۔ اگر تین مرتبہ حرف جیم مع اسم مؤکل سرخ پتھر یا سونے یا سرخ تانبے کی مثلث تختی پر لکھیں اور ہر حرف پر تین مرتبہ حرف لکھیں اور لکھنے والا اس کو اپنے پاس رکھے تو عزت زیادہ ہوگی اور پوری دنیا اس کی تعظیم کرے گی اگر ان اسمار کو جن کے اول میں جیم ہے۔ ہرن کی جھلی پر سرخ روشنائی سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو قبولیت عام پیدا ہوگی۔

وضع حمل میں سہولت اور قبولیت عام

اگر حرف جیم بشکل مثلث لکھ کر اس کے گرد حرف جیم اور مؤکل کا نام اس پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھیں تو فوراً وضع حمل ہو۔ حرف جیم کے خواص یہ ہیں۔ دنیا میں ٹھنڈک پیدا کرتے ہیں تاکہ سورج کی گرمی دنیا کو جلا نہ دے اگر حرف جیم انگوٹھی پر لکھ کر اس کے گرد اضمار بھی لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور دعوت پڑھتے جائیں اور ۵۳ مرتبہ ج کہیں تو کبھی پیاس نہ لگے گی۔ نیلے کپڑے جو کسی گھوڑے سے اٹھایا ہو اس پر حرف جیم کسی شخص کے نام کے ساتھ تکسیر کر کے لکھیں پھر اس کو پلائیں تو مرض قولنج میں وہ شخص گرفتار ہوگا۔

دشمن کو بیمار ڈالنا اور پوشیدہ خزانہ نکالنا

اور اگر کھانے میں کھلائیں اور خادم حرف کو اس پر مقرر کریں تو فالج میں مبتلا ہوگا اور اگر شخص مطلوب کے نام سے کسی کپڑے پر مع اس کے اسمائے جلیل و جمیل کے تکسیر کر کے لکھیں اور اپنے پاس رکھیں تو قبول عام حاصل ہو اگر تازہ انڈے پر حرف جیم مع اضمار لکھ کر جہاں خزانہ کا شبہ ہو وہاں جا کر دروازہ کھولیں تو دروازہ فوراً کھل جائے گا۔ حرف جیم کی خلوت پاکیزگی سے کرنا چاہیئے جب دعوت پڑھنے میں مشغول ہو تو حرف کی شکل لکھ کر اپنے سر پر باندھ لے جو عامل کو حصار کا کام دیتا ہے اور بعد ہر نماز عزیمت پڑھے تو اس حرف کا خادم طمعائیل نامی حاضر ہو۔ جب وہ حاضر ہوگا۔ اس سے عہد لے وہ سب حاجتیں پوری کرے گا۔ حرف ج کا نقش اور اس کے فائدے اور اس حرف کی دعوت۔

حرف ج کا نقش یہ ہے۔

۵	۲۱	۵	۱۲
۱۶	۱۱	۶	۲
۱۰	۱۳	۲۳	۳
۱۲	۸	۹	۱۴

دعوت حرف ج یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طَلَبْتُ[۳] بِجَاهِ الْجَبَرُوْتِ وَالْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَبِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْمَاجِدِ الْقَیُّوْمِ الدَّآئِمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ جَلِیْلٌ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا جَلَبْتُ مَطْلُوْبِیْ مَحْبُوْبِیْ لَئِنْ جِیْبُ سَوَاکَ الْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ اَجِبْ یَاحَرْفَ الْجِیْمِ بِمَا فِیْكَ مِنَ الْبَرْدِ الْمُحِبَّةِ

[۱] ترجمہ: اس اسم کے اسرار سے تجھے میں نے طلب کیا اور تیری پیشانی پکڑی ہے بطفیل اس ذات کے جو قیامت کے دن فرمائے گا کہ آج کس کی حکومت ہے پھر خود ہی جواب دے گا اللہ واحد قہار کی حکومت ہے۔ وہ بخشنے والا اور کرم کرنے والا ہے جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ دا بتال الدین احمد مترجم۔

[۳] ترجمہ۔ میں نے جاہ و جبروت اور عزت و عظمت اور کبریائی ذات واحد و بزرگ قائم ہمیشہ رہنے والے کے ساتھ طلب کیا جو مرے گا نہیں وہ بہت جلال

وَالتَّهْلِيْجِ جَدَّكَ الْجَلِيْلُ اَجِبْ مَطْيَعُ وَبِحَقِّ الشَّمْسِ وَالْوَهْيَعِ جِيْمِ جَعَلْتُكَ حِيَادِيْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِرَبِّ الْعِبَادِ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْاَمْرُ وَالْحُكْمُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَجِبْ يَا طَعْيَائِيْلُ وَافْعَلْ كَذَا وَكَذَا بِهٰذَا الْحَرْفِ
یہ حرف بہت جلدی مؤکل کو حاضر اور حاجات پوری کرتا ہے اس کا اضمار یہ ہے مہ لیمف لھلطفھلخ احوج مَحْجُوْدٌ سُبُّوْحٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ طَعْيَائِيْلُ اَلْوَاحًا الْعَجَلُ السَّاعَةَ۔

یہ سرد و تر ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے چاروں طبائع کو مکمل کیا ہے۔ حرف دال کا مزاج و خواص اور اس کے مؤکل | کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا | اسماء شمل کی تسخیر، دائم اور دیان وغیرہ کے ساتھ جب اسے مربع تختی پر لکھیں اور وفق کے چاروں گوشوں پر چار "د" لکھیں تو ہر شخص اس سے محبت کرنے لگے گا۔

حرف دال میں دیمومیۃ اور بقا کے اسرار ہیں۔ تم کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہو تو اس حرف د کو لکھکر پانی سے دھو لو اور اسمائے والیہ پڑھ کر اس پر دم کرو۔ پھر محبوب کو پلا دو۔ یہ عمل مقناطیس کا کام کرے گا۔ اگر طالب و مطلوب کے نام ریشمی کپڑے پر مع تکسیر حرف د و حروف اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مطلوب کو محبت ہو۔ اگر حرف د کو ۳۶ بار وفق کے اندر لکھیں اور اس کے گرد حرف د لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے اس کو رکھیں تو اس انگوٹھی کا پہننے والا صاحب نعمت ہوتا ہے

۱	۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۴
۶	۹	۱۷	۳
۱۳	۴	۵	۱۰

نقش حرف د یہ ہے

عجائبات الٰہی کا دیدار اگر حرف د کو ۲۶ مرتبہ لکھ کر آیت محمد رسول اللہ والذین معہ الخ ایک کپڑے پر مع اسم مؤکل و اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو ایسے عجائبات صنعت دیکھ کر جن کی انتہا نہیں۔ حرف د کی ریاضت بہت بڑی ہے اس کا مؤکل شلہائیل ہے۔ اگر مؤکل کا تابع کرنا منظور ہو تو ۲۰ دن چلہ کرو۔ اور بعد ہر نماز دعوت پڑھتے رہو تو مؤکل حاضر ہو کر تعمیل حکم کریگا۔

اس کی ابتدائی دعوت یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ [1] دَعَوْتُ رَبًّا عَظِيْمًا يَرَى السِّرَّ وَالْبُرْهَانَ دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ اٰدَمَ عَلٰى لُطْفِكَ وَلَطِيْفِ صُنْعِكَ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ سَمْهَيَائِيْلُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ ذَالِكَ يَا مَوْلَايَ سَخِّرْ لِيْ حَرْفِ الدَّالِ بِدَالِ الدَّوَامِ وَبِدَوَامِكَ بِتَصْرِيْفِ اَمْرِيْ وَبِتَوْفِيْقِكَ عَلٰى وَخَلِّعْ ذَا السُّنَّةِ الَّذِيْ لَا يَتَاَخَّرُوْا اَوْ اَعْوَجَ مَا عَوَجَ فَيَعُوْجُ دَبْهُوْيَاهُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا تَرْمِنَا يَا دَالُ بِاَلِفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اس کا بخور دار فلفل اور قصب الذریرہ ہے۔ اس حرف کے وسیلے

---

[1] ترجمہ، والا ہے اس نے پہاڑ طور کو اپنی تجلی سے سرمہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو گئے میں اپنے مطلوب و محبوب کو طلب کرتا ہوں جس کے سوا میرا اور کوئی محبوب نہیں ہے اور وہ قریب ہے اور دعا قبول کرنے والا ہے اے حرف جیم تجھ میں نیکی اور محبت پر اُبھارنے کی قوت ہے اور تیرا مرتبہ بزرگ ہے تو اور قبول کر بحق مطیع اور بحق شمس اور رو، ہیج کے تجھے میں نے اپنا مددگار بنایا اور بندوں کے رب کی قسم دیتا ہوں جس کے ہاتھ میں حکم ہے اور نیکی اور بدی کی قوت صرف اللہ بزرگ و برتر ہی کی ہے۔ اے طعیائیل حاضر ہو کر میرا یہ حکم بحق اس حرف ح کے بجالا۔ [2] اللہ تعالیٰ سے دعا ہے جو ظاہر باطن کو دیکھتا، روز قیامت کا فیصلہ کرنے والا ہے۔ جس نے آدم کو اپنے لطف اور نہایت عمدگی سے بنایا۔ اے مؤکل سمہیائیل حاضر ہو اے اللہ پاک ہے تجھے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اے والی اس مؤکل کو میرا مسخر کر اور حرف دال کو میرا مسخر کر بطفیل دال دوام مع اپنے دوام کے تصریف میرے کام کی کر اپنی توفیق سے مجھے سنت پر چلا بلا تاخیر۔ مجھ سے کج مج کرنیوالے کو ٹیڑھا کر دے اور مجھے ہدایت کر سیدھے راستہ کی۔ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا جن پر غضب کیا گیا۔ اے مؤکل جلد حاضر ہو اور شک نہ کر اے دال بطفیل ہزار لاحول ولا قوۃ اللہ عظیم کے ۱۲

سے جو طلب کرو گے پاؤ گے اور اضمار یہ ہے الجنۃ ھیطیطف ھططف نھالیج اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ۔

حرف ھا کے خواص اور اسکے مؤکل کی تسخیر یہ حرف طبعاً ہوائی اور حروف مہمات میں سے روحانی باطنی اور قائم بنفسہ ہے علویات میں اس حرف کا عوالم عرش نور مطلق سے ہے جو محبت میں کامل ترین اثر رکھتا ہے اسے نیلے کپڑے پر مطلوب کے نام کے ساتھ لکھ کر چراغ میں روشن کریں اور اضمار پڑھتے جائیں تو مطلوب فوراً حاضر ہوتا ہے۔

ذہانت لوگوں کے دل میں ہیبت اور بدخوابی کا عمل کند ذہن اس حرف کو ۴۵ مرتبہ اسم یَا حَیُّ کے ساتھ لکھے اور اپنے پاس رکھے تو فہم نصیب ہو یہ حرف سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر جب کہ قمر منزل ھنعہ میں ہو اور جمعہ کا دن ہو کندہ کرا کے پہننے والے کی ہیبت لوگوں کے قلوب میں قائم ہوتی ہے۔ بدخوابی کے لئے مع اضمار کے یہ حرف لکھ کر سرہانے رکھے تو بدخوابی نہ ہو۔ اگر محبوب کے نام کے ساتھ اس حرف کو تکسیر کر کے اپنے پاس رکھنے والے کی محبت سے محبوب بے قرار ہو جاتا ہے۔ حرف ھا کا نقش اور اس کی دعوت اور ان کے خواص۔ شکل نقش یہ ہے۔ اور دعوت یہ ہے جو روزانہ بعد نماز کے ۴۵ مرتبہ موافق شروط خلوت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ [1] ھَبَۃٌ مِّنْ مَوَاھِبِکَ یَا وَھَّابُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا عَلِیْمُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ یَا غَایَۃَ قَصْدَاہُ یَا مُنْتَھٰی اٰمَالَاہُ یَا مَلْجَاَ الْخَائِفِیْنَ اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ھَبْ لِیْ یَا ھَا بِھِمَّۃِ اللّٰہِ ھَیَا یَا ھَا ۲ سَاہْ اَھْیَا ھَیَا وَاحِدٌ عَزِیْزٌ ھَیَا ذَا ھَا اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا الْعَجَلَ یَا حَرْفَ الْھَاءِ اَمِدَّنِیْ بِالْمَحَبَّۃِ عِنْدَ الْخَلْقِ ھَیَا بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اضمار اس کا یہ ہے اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ ھَھْیَائِیْلُ بِحَقِّ دَلَحِ اَھْلِیَکَ سَلْمُوْخٍ یَاہُ اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا الْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَۃَ۔

۱۱	۱۴	۲۴	۳۰
۲۷	۲۹	۱۴	۱۴
۳۹	۳۵	۲۵	۲۵
۲۳	۲۲	۱۹	۲۷

حرف و کے خواص اور فائدے اور اس کا مؤکل، دستوں کا علاج یہ حرف محبت اور دوستی کی اصل ہے اس کی خاصیت دست بند کرتا ہے اس کو لکھ کر اور اضمار اس پر دم کر کے دستوں کے مریض کو دے۔ دست بند ہو جائیں گے اگر اسے واو والے اسماء کے ساتھ اس شخص کے نام پر لکھیں جس سے محبت کرنا ہو اور اضمار بھی پڑھیں تو محبت حاصل ہو گی۔ اس دعوت کی تلاوت میں عین وقت بخور روشن کریں اور حرف واو لکھ کر اپنے سر پر باندھ لیں اور دعوت ہر نماز کے بعد ۲۸ بار پڑھیں تو مؤکل حاضر ہو گا جس کا نور آفتاب کی طرح روشن ہو گا وہ بعد سلام کہے گا کیا کام ہے۔ اس سے کہنا تم میری خدمت کرو۔ وہ حکم بجا لائے گا اور جس وقت تم طلب کرو گے وہ فوراً حاضر ہو گا۔ اس کا نام طوبائیل ہے۔ جب تم اس کو طلب کرو۔ تو حرف واو کو سونے کی انگوٹھی پر (جب قمر اس حرف کی منزل میں ہو) کندہ کر لو۔ عود اور مصطگی کا بخور دے کر ۶ مرتبہ ہر نماز کے بعد اضمار پڑھو تو تمہاری ضرورتیں پوری کرے گا۔ دعوت حرف واو یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ [2] اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا وَدُوْدُ یَا وَھَّابُ یَا وَالِیْ یَا وَاحِدُ یَا وَارِثُ یَا اَللّٰہُ اَسْئَلُکَ

---

[1] ترجمہ: بسم اللہ تیری بخششوں میں سے ایک بخشش ہے اے بخشش والے اے رزق دینے کشادہ کرنے اور اے جاننے والے رب اے آقا اے امنگوں کی انتہا اے تمناؤں کی انتہا، اے خوف کرنے والوں کی جائے پناہ۔ تو ہی اول و آخر اور ظاہر و باطن ہے پاک ہے تجھ کو تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے مؤکل میری اطاعت کر اور فلاں کام میرا پورا کر، اے حرف ہا سب مخلوق کے دلوں میں میری محبت پیدا کر دے، بطفیل لاحول ولا قوۃ الا باللہ بلند و عظیم کے اے مؤکل ھیھائیل حاضر ہو ابھی میرے کام کر۔ ۱۲

[2] ترجمہ: اے اللہ میں سوال کرتا ہوں اے ودود اے وہاب اے والی اے یکتا اے وارث اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِسِرِّ اَسْمَائِكَ الْعِظَامِ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ نَارَتْ بِهِ الظُّلُمٰتُ اَنْ تُوَلِّيَنِيْ وَتُمَلِّكَ لِيْ بِنُوْ لَا يَنْتَهِيْ وَتَكْشِفَ لِيَ الْغِطَاءَ مِنْ سِرِّ الْوَاوِ وَاَعْطِنِيْ تَصْرِيْفَهٗ يَا وَهَّابُ وَاوْ اهْبِطْ يَا طُوْطِيَائِيْلُ وَاَنْتَ يَا دَرْدِيَائِيْلُ بِاَمْرِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ مَا تَعْلَمُوْنَ مِنْ عَظِيْمِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِحَقِّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَجِيْبُوْا اَيُّهَا الْمُلُوْكُ وَاَتُوْنِيْ بِحَقِّ الْحَرْفِ الْوَاوِ وَبِحَقِّ مَنْ خَلَقَكُمْ وَخَلَقَهٗ هَيَا يَا مَوْلَائِيْ مِنْكَ اَرْجُوْا وَاَطْلُبُ الْمَدَدَ وَاِلَيْكَ تَوَجُّهِيْ اَسْئَلُكَ بِمَا قَدَّرْتَهٗ فِي اللَّوْحِ اَنْ تَحْفَظَنِيْ يَا حَفِيْظُ وَتَدْفَعَ عَنِّيْ مَنْ يَسُوْءُنِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَتُوْنِيْ طَائِعِيْنَ مُعَجَّلٌ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

استسقاء میں مبتلا اور بیمار ڈالنے کا عمل اگر کسی شخص کو استسقاء میں مبتلا کرنا ہو تو ان حروف اور اضمار کو معکوس کر کے لکھو مع اس شخص کے نام کے جس کو بیمار ڈالنے کا ارادہ ہے۔ پانی میں گھول کر اس کو پلائیے۔ وہ شخص فوراً بیمار ہو جائے گا اور اضمار اس کا یہ ہے اَجِبْ یَا طُوْطِیَائِیْلُ بِھیرِہٖ ھدہ ددود وُھابُ اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا۔ اگر اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیری قدر و منزلت علویات میں زیادہ ہو۔ اور تجھ سے نیک کام سرزد ہوں۔

حرف ز کے خواص اور فائدے حرف ز نقطہ دار سرد تر ہے اور حیوانات میں عجیب و غریب تاثیر کا حامل ہے اسماء الٰہی بجز اسم زاد اسم عزیز کے اور کہیں ظاہر نہیں۔ جمعرات کے دن جب قمر مشتری کے مقابل ہو حرف ز لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ عزت و ہیبت نصیب ہو گی۔ اگر اونٹ کی پنڈلی پر اس کے عدد اس وقت لکھیں جب قمر اسی منزل میں ہو۔ اور اپنے پاس رکھیں تو کبھی تکان نہ ہو اگر جنگل میں سو جائے تو کوئی موذی جانور اس کے قریب نہ ہو اور جب بارش کی ضرورت ہو تو اس حرف کو سیاہ بکری کی کھال پر لکھ کر اس کو مینڈھے کے سر پر رکھو پھر حضور قلب سے دعوت اور اضمار پڑھو۔ اور بارش کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو اور یہ الفاظ اُحْضُرُوْا اَیُّھَا السَّحَابُ وَالْمَطَرُ[2] قدرت الٰہی سے بارش ہو یہ مجرب ہے۔

بارش اور دودھ گھی میں برکت ہو اور مطلوب طالب ہو حرف ز کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر لکھ کر کسی چیز میں رکھا جائے تو اس میں برکت ہو گی۔ خصوصاً گھی اور دودھ میں بہت برکت ہوتی ہے جب قمر اس کی منزل میں ہو تو ردپیہ پہ لکھ کر اس کے گرد اضمار لکھو۔ پھر اس کو گھی میں ڈال دو تو اس گھی میں برکت ہو گی۔ اگر حرف ز مع اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھو تو غیب سے رزق ملے گا۔ حرف زا کے دائرہ کو جو شخص مشک و زعفران سے مطلوب کے نام سمیت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ تو مطلوب اُس کا طالب بن جائے گا۔

۵	۱۰	۳
۴	۶	۸
۹	۳	۸

شکل حرف ز یہ ہے ←

حرف زا کی دعوت بہت عظیم ہے ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھے موکل حاضر ہو گا اور جو کہو گے قبول کرے گا بخور اس کا یہ ہے۔ زعفران کشمش تخم زیتون۔ جب اس عمل کشی کا ارادہ ہو تو اضمار کو دعوت

---

[1] ترجمہ: اللہ اس کی تعریف مجھے عنایت کر، اے بہت بخشش والے اے طوطیائیل اور دردیائیل دونوں حکم الٰہی سے اُتر آؤ۔ اللہ کی اس عظیم قدرت کے طفیل جس کو تم جانتے ہو اور بحق جبرائیل و میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اے مقرب مؤکلو! بحق حرف واد اور بحق اس ذات پاک کے جس نے تم کو اور اس کو پیدا کیا۔ بسرعت میری خدمت میں حاضر ہو۔ اے میرے آقا تجھی سے آرزو کرتا ہوں اور تجھی سے مدد مانگتا ہوں اور تیری طرف ہی رجوع ہوں۔ تجھ ہی سے میرا سوال ہے۔ اس چیز سے جو تو نے لوح محفوظ میں مقدور کی ہے، مجھے محفوظ رکھ اے حفاظت کرنے اور برائی پہنچانے والے کو مجھ سے دُور کر دے اے ارحم الراحمین جلد تر۔ اے مؤکلو! جلد حاضر ہو۔ بطفیل ہزاروں لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے۔ [2] اے ابر اور مینہ حاضر ہو جاؤ۔

اور قسم کے ساتھ پڑھو اور حرف زا کو انگوٹھی پر کندہ کر کے ہاتھ میں پہن لو پھر عزیمت کا ورد شروع کرو تو مؤکل حاضر ہو گا اور تم سے عہد کرے گا۔ اور تمہاری تمام حاجات پوری کرے گا۔ دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ زِدْنِیْ یَا اَللّٰہُ[لہ] شَوْقًا اِلَیْكَ وَرَغْبَةً لِدَیْكَ فِیْمَا اُحِبُّ اِلٰی ذِكْرِكَ وَعَامِلْنِیْ بِخَفِیِّ لُطْفِكَ وَاَلْبِسْنِیْ نُوْرَهَا وَجَمَالًا اَسْتَعِیْنُ بِهٖ عَلٰی كَشْفِ اَسْرَارِ النُّقْطَةِ الَّتِیْ مِنْ جِنْسِهَا تَزَلْزَلَتِ الْجِبَالُ وَتَدَكْدَكَتْ مِنْ هَیْبَةِ رَبِّ الْعِزَّةِ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ آہ عَجِّلِ الْخَادِمَ لِحَرْفِ الزَّایِ بَرْنَما ۲ زِیَاہ ۲ یَدْ بَزْبوہ ۲ زِدْہ ۲ بَزْدُوہ بِاَمْرِ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ جَلِیْلٌ جَمِیْلٌ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَلَا بِذِكْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ هَیَا بِطیا طیا طلی طلیا علیلہ ریان هیان امان عجل وترا یاتی وَاكْشِفْ لِیْ عَنْ اُمُوْرِكَ هَیَا یَا زَای بِعِزَّةِ مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَجِبْ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا وَكَذَا بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اس دعا کو صحرا میں پڑھو گے تو تیرے پاس ہر طرف سے گھر کر خود بخود شکار آوے گا اور اضمار اس کا یہ ہے اَجِبْ اَیُّهَا السَّیِّدُ مَلْمَشَائِیْلُ بِحَقِّ سَعْدُوْس هَطَا طمر ۲ بهیط اَجِبْ بِحَقِّ یمس ہ الوحا العجل الساعة

حرف حا کے خواص اور مرض سے شفا

یہ حرف حا حطی اسرار حیات میں سے ہے اس کے اعداد ۸ ہیں۔ اسے کرسی سے پہلے درجہ میں نسبت حاصل ہے۔ بیماریوں سے شفا اس کے خواص ہیں۔ اس حرف کو مریض کے نام کے ساتھ مع اسمائے حائیہ مثل حیٌّ وغیرہ کسی برتن میں لکھ کر تھوڑے شہد سے حل کر پلائیں۔ انشاء اللہ چند یوم میں مریض تندرست ہو جائے گا

گرمی اور آگ سے حفاظت اور شہوت کا علاج

سخت گرمی میں طلوع و غروب کے وقت اسمائے حائیہ پڑھے۔ گرمی اس کو تکلیف نہ دے گی۔ چاہے کتنا ہی سفر کرے اور پیاس بھی معلوم نہ ہو گی۔ صاحبانِ حال جو اس حرف کی تاثیر سے واقف ہیں آگ میں کود پڑتے ہیں اور ان کو کچھ ضرر نہیں ہوتا۔ بلکہ آگ ٹھنڈی ہو جاتی ہے۔ شہوت کو باطل کرنا بھی اس حرف کی خاصیت ہے۔ جب کہ اسے انگوٹھی پر مع اسم مؤکل و اضمار کے کندہ کر کے پہنیں تو بہت نفع ہوتا ہے۔

حرف حا کے خواص اور اس کی دعوت

حرف حا، جب کسی اسم سریانی یا عربی میں آتا ہے تو وہ اسم بھی مندرجہ بالا فائدے دیتا ہے اور اگر اسم کے درمیان میں آتا ہے تو عوامل پر زیادہ اثر کرتا ہے۔ اس حرف کی خلوت بہت جلیل ہے ہر نماز کے بعد یہ دعوت ۸ مرتبہ پڑھو تو ایک روشن نور سامنے آئے گا اور تم سے مخاطب ہو کر عہد کر لے گا اور جب تم کہو گے اَجِبْ یَا خَادِمَ حَرْفِ الْحَاءِ وَافْعَلْ كَذَا تو وہ فوراً حاضر ہو گا اگر تم کو اس کے مؤکل طلفیائیل کا تابع کرنا ہو تو خلوت میں بیٹھ کر یہ دعوت پڑھو یَا حَرْفَ الْحَاءِ اِلَّا مَا اَحْبَبْتَ وَاَجْلَبْتَ لِیَ الْمَلَكُ طلفیائیل مؤکل حاضر ہو گا۔ دعوت اس کی

لہ ترجمہ اے اللہ تو اپنا شوق اور اپنے پاس کے محبوب ذکر میں میری رغبت زیادہ کر، اور اپنے پوشیدہ لطف و کرم سے معاملہ کر اور اپنے نور و جمال کا مجھے لباس پہنا۔ جس سے اس نقطہ کے اسرار منکشف کرنے میں مدد حاصل ہو۔ جس کی جنس سے پہاڑ ہل گئے۔ اور رب العزت کی ہیبت سے ریزہ ریزہ ہو گئے۔ اے رب تو پاکیزہ اور عزت والا ہے ان باتوں سے جو کافر لوگ تیری نسبت بیان کرتے ہیں۔ اے حرف زار کے مؤکل جلد حاضر ہو۔ اللہ کے حکم سے جو رب العالمین اور جلال و جمال والا ہے وہ پاکیزہ اور بلند ہے، خبردار لوگو! ذکر خدا سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔ اے حرف زار اپنے اسرار مجھ پر منکشف کر۔ اس ذات پاک کے جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا۔ اور نہ اس کی کوئی قوم اور قبیلہ ہے۔ اے مؤکل آ کر میرا فلاں فلاں کام کر۔ بطفیل ہزار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے۔ ۱۲

یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط[1] سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ عَلٰی مَنْ عَصَاہُ اَللّٰھُمَّ یَا حَلِیْمُ حَالِی سَقِیْمٌ وَاَنْتَ بِہٖ عَلِیْمٌ اَسْئَلُکَ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَمُوْسٰی الْکَلِیْمِ خُذْ بِیَدِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَمَکِّنِّیْ فِیْ قَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَاجْعَلْنِیْ مُسْتَرْشِدًا بِاَمْرِکَ وَاسْتَعِفْنِیْ بِالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِیْ ھٰذَا السِّرِّ حَتّٰی اَمْرُقَہٗ اَیُّھَا الْمُؤَکَّلُ ھَیَا یَا حَا حَلْمَتُ عَلَیْہِمْ حَیَاحِ حَطُوْحِ حَیْثُ الٰی حَجِحْ حَجْ حَوا احرا حواجت حوای حواح فَفِی الْحَالِ تَمَنَّیْتَ حَاجَتِیْ بِحَقِّ حَلِیْمُوْھَا ھَیَا السَّاعَۃَ وَاَسْرِعْ بِالْاِجَابَۃِ وَتَصَرَّفْ فِیْمَا اَمَرْتُکَ اَلْوَحَا الْعَجَلَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور بخور اس کا حلبتہ ہے اور اضمار اس کا یہ ہے دَھْلَجُ وَدَھْلَجُ یَغْشُلَا مَا اَعْظَمَ شَانَہٗ وَاَعَزَّ سُلْطَانَہٗ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ طَفْیَائِیْلُ وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ الْعَجَلَ الْوَحَا۔

حرف ظ کے خواص درد سر تکان اور موذی جانوروں سے حفاظت

یہ حرف طا بغیر نقطہ والی دو حرارتوں کا مجموعہ ہے اس حرف ط کا عمل دخل عالم علوی اور عالم سفلی دونوں میں ہے اور یہ حرف تمام عالم میں پرواز کرتا ہے جب اس حرف کو ۹ بار اور ھ کو ۵ بار کسی تختی پر جب کہ قمر اس کی منزل میں ہو مع اضمار و مؤکل لکھیں اور اس کو اپنے پاس رکھیں تو تمام عالم اس کے خوف سے کانپے گا۔ اگر درد سر والے کے باندھیں تو اس کو آرام ہو اور اس حرف کو اسی ترتیب سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو کوئی موذی جانور اس کے قریب نہ آئے گا۔ اس حرف کے عدد ۱۸ ہیں اگر اس کو ۹ در ۹ کے نقش میں ہرن کی جھلی پر چاند کی پہلی تاریخ میں اپنے پاس رکھیں تو سفر میں جتنا جی چاہے چلے تکان نہ ہو گی۔ یہ حرف اور اس کے چوطرفہ اضمار لکھ کر کسی مکان یا دکان میں لگائیں تو اس میں برکت ہو گی اور جو اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسباب خفی پر فلاح فرماتے اور سر کے نیچے رکھیں تو وہ بدخوابی سے محفوظ رہے۔

آگ نہ جلائے، زیادہ سفر سے تکان نہ ہو، عقل زیادہ ہو، بخار کو فائدہ ہو، دشمن کی بربادی ......

ایک قاعدہ کلیہ: یہ ہے کہ جس اسم کے عدد مفرد ہوں وہ عوالم قبض میں تصرف کرتا ہے اور جس کے عدد زوج ہو وہ عوالم بسط میں عمل دخل کرتا ہے یہ وہ راز ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے اولیاء پر ظاہر کیا اور حرف کے نقش کی تاثیر یہ ہے کہ اگر اس کو مع حرف طا کے اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اضمار کو پڑھو اور آگ اپنے ہاتھ میں لو یا آگ کے اندر ہاتھ داخل کرو تو ہاتھ ہرگز نہ جلے جو شخص اس نقش کو اپنے ساتھ رکھے اس کا ذہن تیز ہو۔ جس شخص کو عرصہ سے بخار آتا ہو اس کو اپنے پاس رکھے تو بخار دور ہو۔ اگر اس حرف کو گندھک کے ٹکڑے پر لکھ کر کسی کے گھر میں آگ پر ڈال دو تو وہ سارا گھر جل جائے۔ کند ذہن جب اس حرف کو ۱۸ بار روزانہ پڑھے تو اس کی عقل میں اضافہ ہو گا۔ اگر کسی شخص کے پیر کے نیچے سے مٹی لے کر اس کی پوری صورت بنا کر اس پر ۱۸ بار یہ حرف پڑھے اور اضمار و دعوت پڑھ کر اس صورت پر دم کر کے اس شخص کے گھر میں ڈالے تو اس کا گھر برباد ہو۔ اس کی خلوت چودہ دن ہے، ہر نماز کے بعد ۹ بار

---

[1] ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو گنہگاروں سے حلم سے پیش آتی ہے۔ اے اللہ اے حلیم میرا حال برا ہے اور تو اسے خوب جانتا ہے میں تجھ سے رسول اکرم حضور محمد رسول اللہ صلعم اور حضرت موسیٰ کلیم اللہ کے طفیل میں دعا کرتا ہوں کہ تو میری دستگیری کر۔ اور میرے ظالم دشمنوں پر میری مدد کر اور میری حاجتوں میں مجھ کو تصرف عنایت کر اور اپنے حکم سے مجھے مرشد بنا۔ اور اس راز کے قول و عمل میں مجھ کو توفیق دے کہ میں اس میں جس طرح چاہوں تصرف حاصل کروں۔ اے مؤکل ابھی میری حاجت پوری کر جس کا میں حکم کروں اس کو بجا لا۔ فوراً ابھی بطفیل ہزار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے کیا بڑی شان ہے اور کیسی بڑی عزت والا ہے سلطانی۔ اے مؤکل طفیائیل ابھی اسی وقت حاضر ہو کر میرا حکم پورا کر۔

Scanned with CamScanner

دعوت پڑھنا چاہیئے۔ سرخ روشنی کا مؤکل حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ اس مؤکل کا نام عطیائیل ہے۔ حسب دستور دعوت میں مشغول رہو اور دعوت حرف ط کی یہ ہے۔ آسیب دور ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طَلَبْتُ مِنَ اللّٰہِ الْمَعُوْنَۃَ عَلٰی مَطْلُوْبِیْ حَتّٰی یَبْسُطَ اِلَی الطَّاءِ بَطْرِدِ مَنْ ظَلَمَنِیْ اَجِبْ یَا طَا بِتَطَاوُلِ عَظْمَۃِ ذِی الطَّوْلِ الشَّدِیْدَۃِ طَیَا طَیُوْیَا یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ طَلْطَیَاطَ م یا ہ یا طاطَ طنثوا طططلا طَهفیط طیطوط الوحا تنطیطا طردو من یقاتلنی بحق ہذہ الاسماء اطردہ بلت من ذی الطول الطولی عَجِّلْ یَا خَادِمَ الطَّاءِ وَاِلَّا اَشْکُوْکَ اِلٰی عَلَّامِ الْغُیُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ جب یہ دعا دفینہ یا خزانے کے دروازے پر پڑھی جائے تو خزانہ کا نگہبان جاگ جاتا ہے اگر اس کو لکھ کر آسیب زدہ کو دھونی دو، تو آسیب جل جائے گا۔ اضمار اس کا یہ ہے۔ اَجِبْ اَیُّہَا الْمَلَکُ ھَطْیَائِیْلُ بِحَقِّ شمھط ستمطوط شلح اَجِبْ وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَکَذَا الْعَجَلَ الْوَحَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

حرف یا کے خواص اور بیشمار فائدے

یہ دو نقطوں والا حرف ی طبعاً ناری ہے اور حروف کرسی میں سے ہے۔ جس حرف کے اول میں یا ہو وہ اس کی امداد عالم کرسی سے کرتا ہے۔

ہر قسم کے گناہوں اور فسق و فجور سے توبہ کامل

یہ حرف حقیقت منادی سے متعلق ہے۔ کیونکہ اس کے عدد دس ہیں جب دس مرتبہ حرف ی مع اسمائے یا ثیر لکھ کر سالک ابتدائے سلوک میں پیئے تو شہوت کی آتش سے دور رہے گا اور اگر ستو بار اس کو لکھ کر اور دھو کر کسی گناہ گار، فسق و فجور میں مبتلا شرابی کو پلاؤ تو اللہ تعالیٰ اس کو توبہ کی توفیق دے گا۔ اور اگر سو مرتبہ یہ حروف کدال پر لکھ کر کنواں کھودو تو جلد پانی نکلے اور برکت ہو۔ حرف یا اسمائے الٰہی میں سے ہے۔ جس اسم کے ساتھ حرف یا مع یا نہ ہو، وہ جلد قبول نہیں ہوتا۔ نقش کی شکل یہ ہے۔

ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی
ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی	ی ی

اس حرف ی کی خلوت کرنے والے کو ارواح روحانیہ پر قوت قہریہ ملتی ہے۔ اس کی خلوت میں اتنے دن بیٹھے کہ اس کا مؤکل سپید نور والا۔ حاضر ہو اور وہ حاضر ہو کر تمہارا مقصد پورا کرے۔ اس کا نام ہرقیائیل ہے دعوت حرف ی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَحْیِ قَلْبِیْ بِذِکْرِکَ وَاِلَیْکَ اَشْکُوْ ضَعْفَ قُوَّتِیْ وَقِلَّۃَ حِیْلَتِیْ ھَبْنِیْ اَللّٰہُمَّ ھِبَۃً مِّنْ عِنْدِکَ تُعِیْنُنِیْ عَلٰی مَصَالِحِ اُمُوْرِیْ تَہَا بِطَاعَتِکَ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ

لے ترجمہ: اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا ہوں اپنے مقصد کے حصول پر تاکہ وہ میرے ظالموں کو دفع کرنے کے حرف ط کو بسط کر دے۔ بطفیل بخشش و عظمت بڑے بخشش والے کے اے حرف طا میری اطاعت بجالاؤ۔ اے اللہ اے رب العالمین مجھ سے لڑنے والوں کو دفع کر بطفیل ان اسماء کے اور دشمنوں کو دور کر، میں نے اپنا مقصد بڑی بخشش والے سے پا لیا ہے۔ اے حرف طا کے مؤکل جلد تر میرا کام کر دو۔ ورنہ علام الغیوب کے حضور میں تیری شکایت کروں گا اور قوت و غلبہ صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے جو بزرگ و برتر ہے۔ سے ترجمہ: اے زندہ کرنے اور مارنے والے اے زندہ اے قائم تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے تو میرے دل کو اپنے ذکر سے زندہ کر دے۔ تیری ہی جانب میں اپنی کمزوری اور بیچارگی کی شکایت

یَا مُنْعِمُ بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سَخِّرْلِیْ حَرْفَ الْیَآءِ حَتّٰی یَقْضِیْ حَاجَتِیْ مِنْ مَعَاشِیْ یَا مَوْلَاتِیْ نِیْكَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ التُّکْلَانُ فَاِنِّیْ اُقْسِمُ عَلَیْكَ بِكَ تَفْعَلْ لِیْ مِمَّا اُرِیْدُ وَاَحْیِنِیْ فِیْ لَیْلِیْ وَنَهَارِیْ وَغُدُوِّیْ وَاٰصَالِیْ سقطای وسمعطیای وادعیای وشراهیا اهیا شراهیا ادونای اصباؤت ال شدای کلیم سُبْحَانَ مَنْ بِذِکْرِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ سلمطریای لیعای سقیطای وَقَدْ قُلْنَا مَا قُلْنَا وَاَقْسَمْنَا مَا اَقْسَمْنَا عَلَیْكَ بِنَفْسِكَ وَکَیْفَ یَکُوْنُ اَوْ یَفُوْزُ مَنْ عَصَی اللّٰهَ اَجِبْ وَاَسْرِعْ بِکَذَا وَکَذَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ حرف ی کی دعوت کا بخور نیلوفر ہے اور اس کا اضمار یہ ہے۔ اجب یا مہرمائیل بحق یاہٗ ۲ بوہ ۲ د مضمع ۲ ہلف ۲ اجب وتوکل بکذا وکذا بارک اللّٰہ فیک ۝

حرف ک کے خواص۔ قبولیت عوام۔ طحال و مالیخولیا کا علاج۔ کھیتی کی حفاظت

یہ حرف باطن حکم سے ہے۔ دراصل اس میں تین الف ہیں جن کاموں میں تم الف سے کام لیسکتے ہو۔ انہیں میں کاف سے بھی عمل دخل کر سکتے ہو۔ جب یہ حرف نیلے کپڑے پر مع اسمائے مؤکلات و اضمار لکھا جائے اور انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھا جائے تو پہننے والے کو قبول عظیم نصیب ہوتا ہے اگر اس حروف کو ۴۰۰ کے نقش میں وضع کر کے طحال پر بائیں جانب رکھیں تو ورم طحال دور ہو جاتے اور ایسا معلوم ہو گویا ایک شعلہ آتش نے اندر داخل ہو کر سب کچھ جلا دیا ہے جب اس حروف کو مع اضمار و مؤکل چار ٹھیکریوں پر لکھ کر کھیت کے چاروں کونوں میں دفن کریں تو ہر آفت سے کھیت اور کھیتی محفوظ رہے اگر بکری کی کھال پر اس کو لکھ کر وہ شخص جس کا دماغ مالیخولیا وغیرہ کمزور ہو گیا ہے رکھے تو اس کو شفا ہو گی۔ اس کے مؤکل کا نور سبز ہے۔ دعوت حرف کی یہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[2] کَتَبْتُ بِکَرَمِ اللّٰهِ وَتَکَلَّمْتُ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَشُکْرِهٖ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مَنْ اَمْرُهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ یَا مَنْ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ اَسْئَلُكَ بِکَافِ کِفَایَتِكَ یَا مُکَوِّنَ الْاَکْوَانِ حَتّٰی یَکُوْنَ بِکُلِّ الْکَائِنَاتِ کَمِیْنًا عَجِّلْ ۸ یَرُوْعُكَ ۸ رُوْحٌ وَلَا یَقْرُبُكَ نَسُوْنٌ کَفْکَفًا وَكَ کَفَكَ کَفُوًا کَافِیْ بِکُمْ کُنْتُمْ کَامِلُوْنَ کَمِلْ عَجِّلْ یَا کَافِیْ بَطَلَ الْکُلِّ سُبْحَانَ مَنْ بِذِکْرِهٖ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ یَعْلَمُ مَا حَوَی الضَّمِیْرُ وَمَا تُخْفِیْهِ الْخَوَاطِرُ

---

[1] ترجمہ: سے کر آیا ہوں اے اللہ مجھ پر وہ بخشش کر جو میرے ان ارادوں میں میری مدد کرے جو میں نے تیری اطاعت کے لئے ارادے کئے ہیں اے اللہ اے انعام کرنے والے قبل استحقاق کے اے محسن اے مجمل اے منعم اے فضل کرنے والے اے ارحم الراحمین حرف یا کو میرا مسخر کر دے تاکہ وہ میری معاشی حاجتیں پوری کرے اے میرے آقا تو ہی مددگار ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے۔ تجھ کو تیری قسم دیتا ہوں کہ تو میرے وہ کام کر دے جس کا میں نے ارادہ کیا، رات دن صبح شام پاک ہے اس کو جس کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہے اور بیشک کہدیا ہم نے جو کہہ دیا اور تجھے قسمیں دیں کہ جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے گا وہ فلاحت نہیں پا سکتا۔ میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو جا اور میرے سب کام کرا دے مہرمائیل میرا کہنا قبول کر اور میرے پاس حاضر ہو کر میرے احکام بجا لا اور غلبہ و قوت صرف اللہ علی العظیم کو حاصل ہے۔

[2] ترجمہ: میں نے یہ کرم الہٰی لکھا اور حمد الہٰی و شکر الہٰی کے ساتھ میں نے کلام کیا مدد صرف اللہ عزت حکمت والے کے پاس سے ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے مالک الملک اے جلال اور بزرگی والے اے وہ ذات جس کا حکم کاف اور نون کے درمیان سے اے وہ پاک ذات جب جس چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس سے فرماتا ہے ہو جا۔ تو وہ ہو جاتی ہے۔ اے اللہ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے کاف کفایت سے اے تمام عالم کے پیدا کرنے والے تمام عالم کو میرے لئے مسخر بنا دے۔ اے اللہ تیرے فکر

وَتَرِيْبَةِ الْقُلُوْبِ اَوْ يَاهٗ ۳ اَلَا لَوْلَاهٗ لَكُنْتَ كَلَّمْتُكَ كَلَامًا يَتَضَمَّنُ اسْتِيْفَاءَهٗ بِطَاعَتِهٖ اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَحَفِظَكَ وَرَعَاكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ دعوت حرف ک کا بخور کرنزہ وکندر اور کافور ہے اس کا ذکر ہر نماز کے بعد ۲۸ بار اور اضمار بھی ۲۸ دفعہ پڑھے تو مطلوب حاصل ہوگا اور اضمار یہ ہے اَجِبْ يَاحَرْفَ الْكَافِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ بِحَقِّ سُوْرَةِ عَهٰ سَفُوْاهٗ لهميط ۳ حيث بعور هيطاجش سعدوس اَجِبْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ وَعَلَيْكَ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

حرف ل کی دعوت اور نقش جنات کو جلانے کا عمل یہ حرف تعریف کے لئے عام طور پر آتا ہے اور اسم اعظم میں سے ہے جس سے بسم اللہ کے حروف مراد ہیں۔ نیز اسم لطیف میں یہ حرف ظاہر ہوا ہے جو کوئی اس حرف کو اس کے اعداد کے موافق لکھ کر بیمار کو پلائے تو آرام ہو۔

جنات جلادو جب تم کسی جن کو جلانا چاہو تو حرف ل کی قسم پڑھ کر کہو اے حرف لام کے مؤکل اس جن کو جلادے۔ تو فوراً وہ جل جائے گا اس کے مؤکل کا نام ہیطائیل ہے اس کا سفید نور ہے۔ حرف ل کی دعوت کرنے لگو تو ہر نماز کے بعد ۴۵ مرتبہ دعوت کو پڑھو تو مؤکل ظاہر ہوگا اور تم سے معاہدہ کرلے گا اور حرف لام کو سیف الطالب بھی کہتے ہیں۔

شکل نقش حرف ل یہ ہے۔

۲۲۴	۲۲۷	۲۳۲	۲۱۷
۲۳۱	۲۱۸	۲۲۲	۲۲۷
۳۱۱	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶
۲۳۶	۲۳۱	۲۲۰	۲۳۱

اور دعوت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لُطْفَكَ اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ شَمْلِيْ بِخَيْرِ خَلْقِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ لَيِّنْ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ يَا اَللّٰهُ ۳ يَا لَطِيْفُ ۳ لَكَ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ اَسْئَلُكَ بِتَلَالِيْ اَنْوَارِ عَظَمَتِكَ السَّنِيَّةِ نُوْرًا اَسْتَضِيْءُ بِهٖ عَلٰى كَشْفِ سِرِّ الْلَّامِ لَيِّنْ لِيْ لِطَبْعِكَ يَا لَامُ فَاِنِّيْ دَعَوْتُكَ يَا اَللّٰهُ يَا مَنْ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ وَاَعِنِّيْ لِمَنْ طَغٰى وَتَمَرَّدَ مِنَ الْمُلُوْكِ وَالْحُكَّامِ اَجِيْبُوْا بِمَنْ تَدَكْدَكَتِ الْجِبَالُ الشَّوَامِخُ بِهَيْبَتِهٖ وَتَقْشَعِرُّ جُلُوْدُ مِنْ خِيْفَتِهٖ صَمَدٌ قَيُّوْمٌ سَجَدَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ وَخَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِجَلَالِهٖ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالصِّفَاتُ الْعُلْيَا لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ط وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ط وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَوْاحَا يَا لَامُ وَعَجِّلْ بِقَتْلِ الظّٰلِمِيْنَ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط مَنْ اَطَاعَهٗ نَجَا وَمَنْ عَصَاهُ جَعَلَهٗ هَبَا هَيًّا يَا لَامُ بِاَتِيْلِ وَتَيَالِ وَمِلْيَالِ وَبِسْرِيَالِ وَطفرائيل اَجِيْبُوْا بِالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ ط وَالْكُرْسِيِّ الْوَاسِعِ لَيِّنْ لِيْ جَانِبَكَ اِلٰى مَا دَعَوْتُكَ وَسَلِّطْنِكَ عَلٰى مَنْ عَصَانِيْ مِنَ الْاَرْوَاحِ بِحَقِّ مَنْ يَقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ هَيًّا يَا حَسَنَ الطَّالِبِ وَاَفْعَلْ كَذَا وَكَذَا هَيًّا اَيُّهَا الْحَاضِرُوْنَ مِنَ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ بِرَبِّكُمُ الَّذِيْ لَا شَيْءَ اَعْظَمُ مِنْهُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط بخور اس کا بادام لوبان اور نیلوفر ہے جب

ؔ ترجمہ: بے دل مطمئن ہوتے ہیں تو جانتا ہے ضمیر اور دل کے اندر کی ہر بات کو۔ خبردار اگر وہ نہ ہوتا تو میں تجھ سے ایسا کلام نہ کرتا جو پورے طور سے تیری اطاعت کرنے کو متضمن نہ ہوتا۔ میرا حکم قبول کر تجھے اللہ تعالیٰ برکت دے غلبہ و قدرت صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے جو بلند و بزرگ ہے۔ اقبال الدین احمد۔ کراچی۔ مترجم ۱۲

تم حرف ل لکھ کر پانی میں گھول کر بخار کے مریض کو پلاؤ گے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا بخار دور ہو جائے گا اور اضمار حرف لام یہ ہے اَجِبْ یَا عَفِیْطُ ۲ طمس حلذم ملحس دَ تَوَکَّلْ یکذا وکذا اَلْوَحَا ۃُ ۔

حرف م کے خواص اور فائدے کشف غیب اور مقبولیت عوام اور خزانہ نکالنا

حرف م کا تعلق تین عالموں سے ہے یعنی عالم ملک ۔ عالم ملکوت اور عالم جبروت سے ۔ جو شخص اس کو ۴۰ مرتبہ مع اس آیت کے ۴۰ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر پوشیدہ راز اور عالم ملک و ملکوت کا کشف اس کو حاصل ہوگا ۔ آیت یہ ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ الخ ۔ جو شخص اس حرف کو مع اسماء میمیہ کے جو چالیس ہیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کو ہیبت اور عظمت عظیم اور قبولیت عالم علوی و سفلی کے حاصل ہو اور اگر کوئی اپنے خلوت کدہ کی دیوار پر اس حرف کو لکھ کر روزانہ چالیس مرتبہ اس کو دیکھ کر یہ آیت پڑھے ۔ قل اللھم مالک الملک تا آخر تو اللہ تعالیٰ اس کا حکم تمام عالم پر جاری فرمائے گا ۔ اگر اس حرف کو ۴۰ مرتبہ مع اضمار اور اسم مؤکل سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر (جب کہ قمر برج حوت میں ہو) لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق محبت کرے اور اگر اس کو مطلوب کے نام سے مربوط کر کے مع دعوت و اضمار لکھ کر اور بتی بنا کر روشن کرے ۔ تو مطلوب فوراً حاضر ہو جائے اس کی خلوت کا یہ طریقہ ہے کہ اپنے خلوت خانہ کی دیوار پر حرف میم لکھے اور بعد ہر نماز ۴۰ بار دعوت و اضمار پڑھے تو مؤکل حاضر ہو کر جو حاجت ہوگی پوری کرے گا ۔ ہر نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ یہ الفاظ کہے اَجِبْ یَا خَادِمَ حَرْفِ الْمِیْمِ وَاَعْطِنِیْ رُوْحَانِیَّۃُ رُوْحَانِیَّتِکَ یَخْدِمُنِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ دعوت حرف میم یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ مُلْکًا مِنْ مُلْکِکَ اَمْلِکُ بِہٖ مُلْکًا مَا مَالِکَ الْمُلْکِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا مُعْطِیْ یَا مَالِکُ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ مَلِّکْنِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْحَرْفِ وَامْزِجْہُ بِرُوْحَانِیَّتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَجِبْ یَا مِیْمُ وَاَبْطِلْ حَرَکَاتِ الْکُنُوْزِ وَاَجْلِبْ لِیَ الْاَرْزَاقَ وَاَلْقِ مَحَبَّتِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ لَمْحَۃً مِنْ لَمَحَاتِکَ یَا مِیْمُ مِنْحَکَ اللّٰہُ النِّعَمَ اَللّٰھُمَّ اَنْعِمْ بِالنِّعَمِ التَّامَّۃِ یَوْمَ تَشْخَصُ التَّمَامُ مَوْرِ اَھْیَا بِنَعِیْمِ نَعِیْمٍ وَھَیْمَلًا یَا مِیْمُ بِحَقِّ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ الْمُنِیْرَ یام داہ فریام دلعہ سلطم انوھیم اَجِبْ یَا مِیْمُ بِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَبِقُوَّۃِ الْمَلِکِ مھیائیل اَکْرَمَ اللّٰہُ حَرْفَ الْمِیْمِ حَتّٰی تَکُوْنَ بَیْنَ الْعَوَالِمِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ھَیَا وَارْجِعْ اِلٰی کَرَامَتِکَ مِنَ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ اِھْبِطْ وَاطْرُدْ ھٰؤُلَاءِ الْعُمَّارَ مِنْ مَکَانِ کَذَا وَکَذَا اَلْوَحَا الْعَجَلَ اضمار اس کا یہ ہے اَجِبْ یَا شَرَاحِیْلُ بِحَقِّ حَحْمِیُشَا اَلُوْ حجج یاہ یَا مُرَّۃُ اِھْیَا حجمشط لعیاہ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَمُنَوِّرِ الْاَبْصَارِ اَجِبْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ بِحَقِّ ھٰذَا الْحَرْفِ ۔ اس حرف کے مؤکل سے جو خزانہ چاہو نکال سکتے ہو ۔

حرف نون کے خواص اور اس کے مؤکل کی تسخیر قولنج و پیٹ کے درد کا علاج ہر قسم کے شکار کے لئے عمل

یہ حرف نورانی بھی ہے اور ظلمانی بھی اس کا مزاج سرد خشک ہے اگر اس کو تیرہ [13] بار ایک آئینہ پر لکھ کر یہ آیت بھی لکھیں ۔ اللہ نور السمٰوٰت والارض تا آخر تو جس ستارے کی روحانیت کو حکم دیں وہ قبول کرے اور اگر اس کو انگوٹھی کے نگینہ پر مع اضمار لکھ کر خزانہ کی طرف جائے تو اس خزانہ کے مؤکل اس شخص سے ڈریں گے اور بھاگ کر جائیں گے نیز قولنج اور پیٹ کے درد کا مریض اس کو اپنے پاس رکھے تو شفا ہو ۔ اگر اس حرف کو سیسہ کی تختی پر (جب قمر اس کی منزل میں ہو) مع اسم مؤکل وہ تختی دریا میں ڈالے تو چاروں جانب سے مچھلیاں اس کے گرد جمع ہو جائیں گی ۔ اگر خشکی کا شکار کرے گا تو ہرن اور خرگوش ہر جانب سے جمع ہو جائیں گے ۔ اگر اس کا اضمار لکھ کر کسی گھر میں رکھے تو ہر طرف سے ارواح وہاں جمع ہوں ۔

کشادگی رزق اور حصول خزانہ ارواح کو جمع کرنا دشمن کی ویرانی وغیرہ

اگر یہ حرف مع اسمائے نورنیہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو رزق کے دروازے کھل جائیں۔ اگر اس حرف کو کسی پتھر پر ۵۰ مرتبہ مع اضمار لکھے اس کے مؤکل سے کہے اسے مؤکل اس مال کی حفاظت کرو تو وہ مال محفوظ رہیگا اگر ایسے مکان میں جاؤ جہاں مال ہو تو حرف نون پتھر پر لکھ کر اس مال خانہ میں ڈال دو اور دعوت پڑھتے رہو تو جس قدر مال تم کو درکار ہو لے لو۔ اگر حرف نون کی پوری خدمت کروگے تو پھر تم کو ان اعمال کی ضرورت نہ رہے گی اور اگر طلسمی پانی کو باطل کرنا چاہو (جب قمر اس کی منزل میں آئے) حرف نون کو سیسہ کی تختی یا پتھر یا ٹھیکری پر لکھ کر اس کے گرد اضمار لکھو اور اس پانی میں ڈال دو تو وہ پانی غائب ہو جائے گا۔ اگر اس حرف کو مٹی پر لکھ کر وہ مٹی مرغ کی گردن میں اس طرح باندھو کہ جب مرغ چلے مٹی گرے تو وہ مکان ویران ہو جائے۔ اگر چاہو کہ محفوظ رہے گا اگر اس حرف کو ہتھیلی کے برابر سیسہ کی تختی پر لکھ کر ریت کے دریا میں ڈال دو۔ تو وہ جم جائے گا اس حرف کی دعوت بہت عظیم ہے اس کے مؤکل کا نور آفتاب کی طرح معلوم ہوتا ہے وہ تم سے عہد کرے گا۔ تم اس دعوت کو ہر نماز کے بعد ۵۰ بار پڑھتے رہو مع اضمار کے اس کے مؤکل کا نام صفریائیل ہے اگر وہ آنے میں تاخیر کرے تو حرف نون سے اس کو طلب کرو تو وہ فوراً حاضر ہوگا اور جو کام اس سے لینا چاہو وہ تعمیل حکم کرے گا۔ دعوت یہ ہے۔ حرف نون کا عظیم نقش اور اس کی دعوت یہ ہے۔

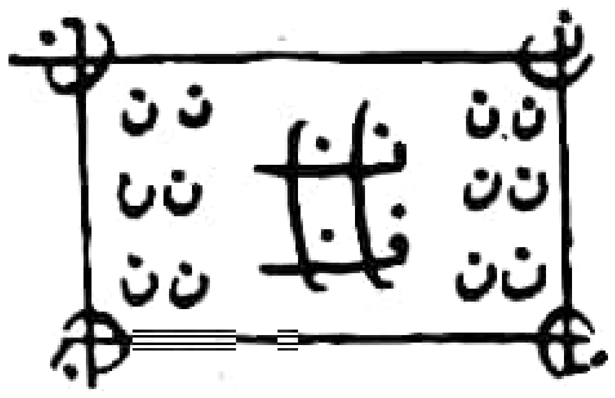

نَوِّرْ اَللّٰهُمَّ قَلْبِیْ وَشَعْرِیْ وَبَصَرِیْ وَجَوَارِحِیْ وَبَدَنِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِهٖ اَهْلَ طَاعَتِكَ یَا مُنَوِّرَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ یَا نُوْرَ كُلِّ النُّوْرِ یَا هَادِیْ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ كُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُنَوِّرَنِیْ بِالْاَنْوَارِ یَا مَنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُرْسِلَ لِیْ حَرْفَ النُّوْنِ یَاْتِیْنِیْ فِیْ خَلْوَتِیْ حَتّٰی اَنَالَ مِنْهُ مَارِبِیْ اَجِبْ بَتَلَالِیْ اَنْوَارِ الْحُجُبِ وَنُوْرِ الْحَقَائِقِ هَیَا یَا نُوْنُ بِالَّذِیْ لَا اَعْظَمُ مِنْ نُوْرِهٖ نُوْرُ اَجِبِ الدَّاعِیْ اِكْرَامًا لِنُوْنِ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَبِالنَّارِ وَالنُّوْرِ وَالظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُرُوْرِ وَمُسْتَقَرِّ الْاَرْوَاحِ بمو لیا عولیان نبوریان بشوریات ۲ علیون ۲ طلعون قهرلون سیمان شان دیان یوم الدین بالف لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کا اضمار یہ ہے۔ اجب ایها الملك صفریائیل بحق مسلسلهٗ شلشلع شهفعم سرد یہ مردمخ مهلیش نعجمر یاہ یبو ہ ۲ نونا الا نوار اجب وتوکل العجل الوحا الساعة بارك الله فیك وعلیك۔ اس کا رجس ہے اور موانع خزانہ کے رفع کرنے کے لئے چوزہ کا بخور روشن کرنا چاہیئے۔

حرف سین کے خواص اس کے مؤکل کی تسخیر، وضع حمل میں سہولت پھوڑے پھنسیوں کا علاج

گرم وخشک حرف ہے اگر اس کو درد سر اور آدھے سر درد کا مریض مع اضمار کے لکھ کر سر پر باندھے تو آرام ہو اگر اس کو اسمائے سین کے ساتھ ریشم پر مع سورۂ یٰسین لکھ کر اپنے پاس رکھے تو محبت عالم اور قبول عام نصیب ہو اور دشمنوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ اگر اس کو انڈے پر لکھ کر حاملہ عورت کو کھلائیں تو وضع حمل میں آسانی ہو اور جب اس حرف کو کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی سے زخم اور پھوڑے پھنسی کو دھوئیں۔ یا مرہم میں ملائیں تو بہت جلد صحت ہو جب یہ حرف مع اعداد موافق لکھ کر زخموں کا مریض اپنے رکھے تو اس کو جلد صحت ہو۔ اس کی خلوت کی ترکیب یہ ہے کہ اس کی قسم کو روز نوے بار پڑھے تو ایک نور مثل آفتاب ظاہر ہوگا جو حاجت عامل پوری کرے گا اور لازمی ہے کہ اس حرف نون کو لکھ کر تنہائی میں

اپنے پاس رکھے اس کے خادم کا نام طقیائیل ہے وہ حاضر ہوگا جو کام کہو پورا کرے گا نقش حرف سین اور اس کی دعوت یہ ہے

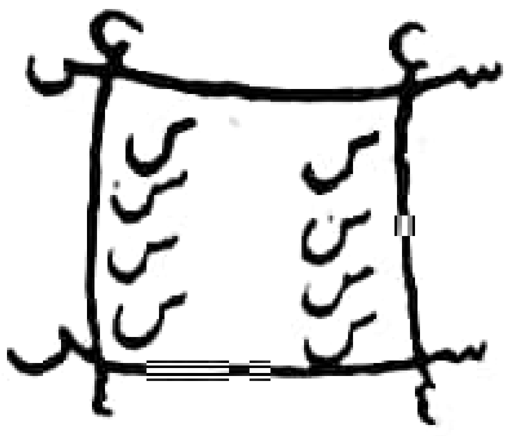

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ یَا اَللّٰهُ اَنْتَ الصَّمَدُ اَللّٰهُ الْقَیُّوْمُ یَا دَیَّانَ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الَّتِیْ هِیَ اَسْلَمُ الْاَسْمَآءِ وَاَشْرَفُهَا اَسْئَلُكَ یَا حَلِیْمُ یَا مَوْلَایَ تَمُنُّ عَلَیَّ وَاَلْطُفْ بِیْ فِی الشَّدَآئِدِ وَنُزُوْلِهَا وَارْأَفْ بِیْ رَاْفَةَ الْمُحِبِّ بِالْمَحْبُوْبِ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ بِالْمعں تُسَخِّرَ لِیْ یَا حَرْفُ السِّیْنِ حَتّٰی اُشَاهِدَكَ عِیَانًا وَاقْضِ حَاجَتِیْ فِیْمَا یَنْفَعُنِیْ مِنْ اَمْرِی الْوَحَا الْعَجَلَ بِصَرِیْرِ الْقَلَمِ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ احرحِ و نراءِ بِحَقِّ مَامِ مُوْصٍ صُبُوْرٍ بِمَا یَتَرَیَّتُو اِمْنَا لَوْ اَحَدِ الصَّمَدِ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ یَا اَللّٰهُ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ اَجِبْ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَمِنِّیْ اَشْرَفَ بِاَمْرٍ مِنَ الْاُمُوْرِ اَفْعَلَهٗ اور اس کا اضمار یہ ہے اَجِبْ اَیُّهَا الْمَلَكُ بِحَقِّ سلطیع ۲ علطع یاہ علملحیم ۲۳ حمس یرد نجر صلا یاد یمو سرهیا شراهیا ادنای اصیاؤف ال شدای اَجِبْ دَنُوْكَلْ بِکَذَا اور اس کا بخور گوند ہے۔

حرف عین کے مؤکل کی تسخیر اور خواص عقل و فہم کا حصول یہ حرف سرد تر ہے اسی حرف عین سے آنکھ کو نور اور دل کو سرور ملتا ہے جب قمر اس کی منزل میں ہو اس وقت یہ حرف اور اسمائے عینیہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق تمہاری مطیع ہوگی۔ اگر کند ذہن اس کو اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ عقل و فہم کے دروازے اس پر کھول دیتا ہے

ضیق النفس کا علاج اور قبولیت عوام یہ حرف اس آیت کے ساتھ ضیق النفس کے لئے بھی لکھا جاتا ہے عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ایک برتن میں اس لکھے ہوئے اسم کو تھوڑے شہد ڈال کر دھوئیں اور پلا دیں تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔ جیم کے دن سفید ریشم پر مع اضمار اس حرف کو لکھ کر اسے انگوٹھی کے نیچے رکھ لیں تو تمام لوگوں میں محبت اور قبول عظیم ہوگا اگر اس کے اعداد و اضمار کو نیلے ریشم پر الٹا لکھ کر مر اور کلنج کی دھونی دے کر اور اضمار پڑھ کر اس کے اوپر دم کر کے جس جگہ کا ویران کرنا ہو وہاں دفن کر دیں تو وہ جگہ ویران ہو جائے گی۔ اس کی خلوت کی ترکیب یہ ہے کہ حرف ع لکھ کر اپنے سر سے باندھو اور ریاضت میں مشغول ہو جاؤ۔ عود اور عنبر روت کا بخور روشن کرو۔ تو حاجت پوری ہوگی انشاء اللہ۔ حرف عین کا نقش اور دعوت یہ ہے۔

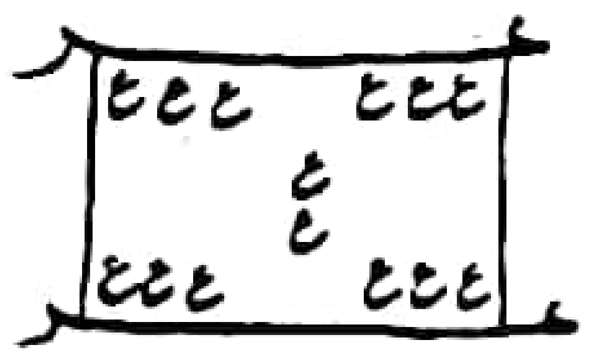

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ عَلِّمْنِیْ اَللّٰهُمَّ عِلْمًا عَلَّمْتَهٗ لِاَوْلِیَآئِكَ وَاَلْهِمْهُ لِیْ فِیْ قَلْبِیْ وَانْفَعْنِیْ بِهٖ كَمَا نَفَعْتَ الْخَوَاصَّ مِنْ خَلْقِكَ فِیْكَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ التُّكْلَانُ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ حَتّٰی اَسْتَعِیْنَ فِیْ عُلُوْمٍ اَسْتَخْرِجُهَا لِاَهْلِهَا مِنْكَ وَعَافِنِیْ مِنْ هٰذِهِ الزَّلَّاتِ وَتَعَطَّفْ لِیْ وَعَطِّفْ عَلَیَّ قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ یَا عَطُوْفُ یَا رَءُوْفُ یَا وَدُوْدُ سَخِّرْ لِیْ عَبْدَكَ خَادِمَ حَرْفِ الْعَیْنِ وَثَبِّتْ قَلْبِیْ لِمُخَاطَبَتِهٖ وَاَرْسِلْهُ لِیْ لِیُعَلِّمَنِیْ عِلْمَ اَوْلِیَآئِكَ وَاَنْبِیَآئِكَ الْكِرَامِ یَا عَلِیْمُ ۳ یَا حَیُّ الْوَحَا یَا عَیْنُ بِتَلْمِیْعٍ وَعَقْدٍ وَعَیْنٍ وَعَنْقُوْعٍ اعْمَلْ لِیْ مَا اُحِبُّ وَافْعَلْ لِیْ مَا اَمَرْتُكَ بِحَقِّ السِّرِّ الْعَنِیْقِیِّ عسوع وَبِحَقِّ الْاٰیَاتِ بَیِّنَاتٍ اَجِبْ یَا خَادِمَ هٰذَا الْحَرْفِ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ وَعَلَیْكَ وَاُقْسِمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْعَوْنُ الْمُبَارَكُ بِسِرِّ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَاٰیَاتِهٖ وَاَسْمَآئِهٖ وَبِحَقِّ مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ وَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَنُوْرُهٗ لَا یُطْفٰی وَعَرْشُهٗ لَا یَزُوْلُ

وَکُرْسِیِّهٖ لَا یَتَحَرَّكُ الْوَحَا بِعِزَّةِ اللهِ الْوَحَا بِحَقِّ مَنْ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی اَللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اَللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کا اضمار یہ ہے اَجِبْ یَا شَرَاهِیْلُ بَارَكَ اللهُ فِیْكَ وَعَلَیْكَ بِحَقِّ یَعْظُمُ عَدَنَقَ اَهَدِیْفَ سبع یاہ یموہ عاطو دونادی اَنَا اللهُ ایل اهلهاه اَجِبْ وَتَوَکَّلْ اَلْوَحَا الْعَجَلْ۔ جب کوئی شخص حرف عین کے مؤکل کو یہ ذریعہ دعوت بلائے تو مؤکل حاضر ہو کر عامل کی حاجت پوری کرتا ہے۔ خصوصاً علم صنعت کے متعلق یہ طریقہ رائج ہے۔

حرف ف کے مؤکل کی تسخیر اور اس کے بے شمار خواص

یہ حرف گرم وتر ہے اور دو حروف کے درمیان ہے (جب قمر اپنی منزل میں ہو) تو اس حرف کو اس کے اعداد کے موافق لکھ کر تمام قسم کے تیل سے دھو کر (جن میں ان حرفوں میں سے یہ حرف ہوں۔ ر ب ق ج ن ث س) فالج زدہ پر اس کی مالش کرے تو سات مرتبہ کی مالش میں شفا ہو۔ جس بچہ کی زبان نہ کھلی ہو اس کے لئے حرف فا مع اضمار (جب کہ قمر اس کی منزل میں ہو) لکھو اور بچہ کے گلے میں ڈالو۔ زبان کھل جائے گی۔

کسی جگہ کی آگ بجھانے اور جلانے کا عمل اور حرف فا کا نقش اور دعوت

جس وقت خلوت کا ارادہ ہو، دعوت و اضمار اور حرف فا سات مرتبہ لکھو اور خلوت میں پاس رکھو۔ مؤکل حاضر ہو کر بڑے سے بڑے کام جو چاہو انجام دے گا۔ اگر کسی خزانہ میں آگ لگی ہو اور وہ بجھتی نہ ہو تو اس حرف کی برکت سے بجھ جائے گی۔ اور اسی طرح روشن ہو سکتی ہے کہ اس حرف کو ٹھیکری پر (جب قمر اسی کی منزل میں ہو) مع اضمار لکھ کر آگ میں ڈالو آگ جل اٹھے گی۔ دعوت حرف فا اور شکل نقش یہ ہے۔

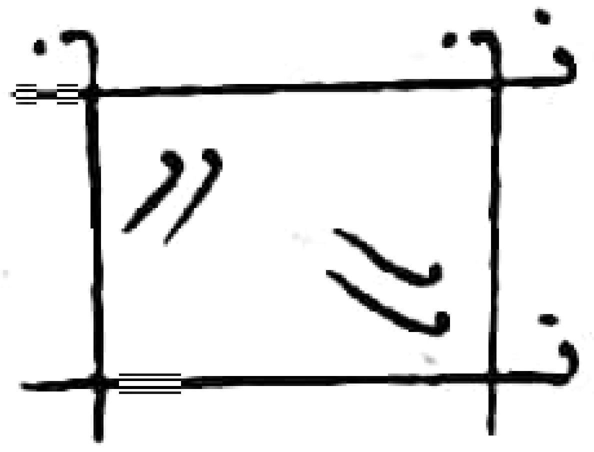

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ وَیَخْتَارُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ۔ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ لَا رَادَّ لِحُکْمِهٖ وَلَا مُعَقِّبَ لِقَضَاهُ وَلَا مَحِیْدَ لِعَبْدِهٖ مِنْ مَعْصِیَتِهٖ اِلَّا بِتَوْفِیْقِهٖ وَرَحْمَتِهٖ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ الْاَفْعَالَ الرَّبَّانِیَّةَ وَالْاَنْوَارَ السَّاطِعَةَ الرَّحْمَانِیَّةَ یَا مَنْ لَهُ الْاٰلَاءُ وَالنَّعْمَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ هَیِّئْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ رَشَدًا وَاَعْطِنِیْ الْاِجَابَةَ یَا رَبِّ فَلْسُوْفَ بِفَلْسُوْن یفصغم بلعو یوف سارلوفف شلهوف بنوراٸیل فهو فیهوذات رفیق الفوہ بالجنات بغلیوف فیلفو نشهشهوف ۲ شفا ۲ شفشف ۲ شغنف ۲ شیعتو ۲ شعیف ۲ سفیسعیسعصون یغنغنف جنس حسف بِاَمْرِكَ ناهانا فاننک سوہ وموہ وفادہ مشی وَلَا بَاْسَ فِیْ غَضَبٍ وَلَا فُتُوْرٍ بِالْفَوْرِ لَقَالِمُ اَلْفُ بَلِّغْنِیْ وَبَغْ کَذَا وَکَذَا وَافْعَلْ لِیْ کَذَا وَکَذَا بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بخور اس کا فلفل اور قرنفل ہے اور اضمار یہ ہے اَجِبْ یَا سَطْسَطَائِیْلُ بِحَقِّ سلطف سطیطال کیطم لطم لطش ۲۲ هنك اَجِبْ وَاکْشِفِ الْحِجَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ اَلْعَجَلُ الْوَحَا السَّاعَةَ ط

حرف صاد کے خواص اور نقش اس کے مؤکل کی تسخیر معاش میں خیر و برکت اور موذیوں سے حفاظت

(ص) اسم اعظم کے حروف میں سے ہے اس کی بہت سی خاصیتیں ہیں اگر یہ حرف ریشمی کپڑے پر مع اسم مؤکل اور اضمار لکھ کر اس کو انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھ کر پہنے تو خیر و برکت معیشت میں ہو اور موذیوں سے حفاظت رہے۔ یہ

حرف میم کے مانند تصرف کرتا ہے۔

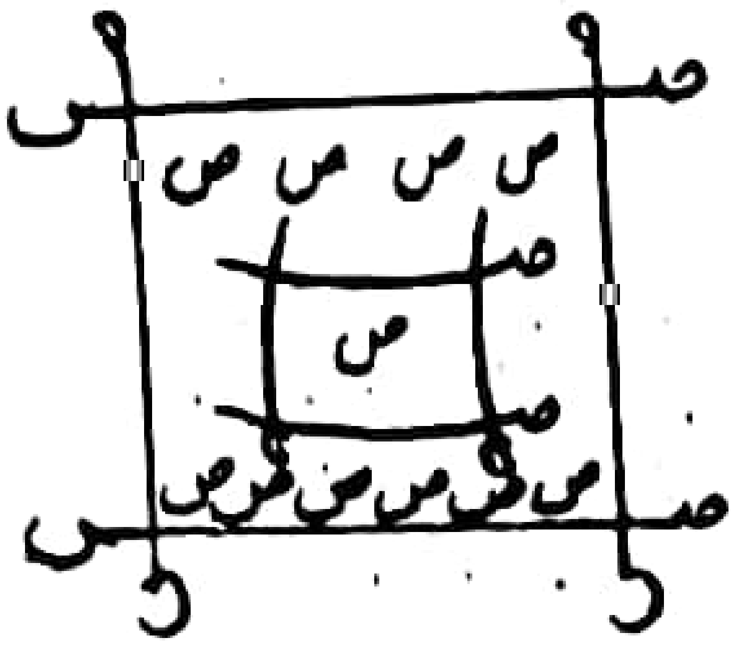

جب خلوت کا قصد ہو تو ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ دعوت اور اضمار پڑھ کر یہ الفاظ پڑھو۔ اَجِبْ یَا خَادِمَ حَرْفِ الصَّادِ وَافْعَلْ لِیْ كَذَا۔ تو مؤکل حاضر ہوگا اور جو اس کا ورد کرے اللہ تعالےٰ اُس کو اطاعت کی قوت دے گا۔

دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سَاَلْتُكَ یَا مَنْ وَضَعَ الذِّلَّةَ عَلٰی رِقَابِ عِبَادِهٖ فَهُمْ مِنْ سُلْطَانِهٖ خَائِفُوْنَ یَا مَنْ تَفَرَّدَ بِالْعِزَّةِ وَالْبَقَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ فَجَمِیْعُ خَلْقِهٖ مِنْ خِیْفَتِهٖ وَجِلُوْنَ وَدَاخِلُوْنَ تَحْتَ اَمْرِهٖ یَا مَنْ اَوْلِیَاءُهٗ یَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ اٰمِنُوْنَ اَسْئَلُكَ یَا كَرِیْمُ بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ نَظَرْتَ بِهَا اِلَی السَّمَاءِ فَانْفَتَحَتْ وَاِلَی الْاَرْضِ فَانْبَسَطَتْ وَاِلَی الْجِبَالِ فَانْسَطَحَتْ وَرَاَیْتَ اِلَی الْعُیُوْنِ فَتَفَجَّرَتْ وَاِلَی الْاَنْهَارِ فَجَرَتْ اِلَی الْقُلُوْبِ فَخَشَعَتْ وَوَجِلَتْ وَاِلَی الْاَلْسُنِ الْخُرْسِ فَنَطَقَتْ قَالَتْ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اَنْ تَكْسُوَنِیْ نُوْرًا اَسْتَفِیْقُ بِهٖ عَلَی الْكَشْفِ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ حَرْفِ الصَّادِ الْمَلَكَ سَمْسَمَائِیْلَ وَبِالْاِسْمِ الْكَبِیْرِ السَّمَاوِیْ اَصْرِفْهُ فِیْ شُغْلِیْ بِاَمْرِكَ النَّافِذِ اَسْتَرْلِیْ بِكَلَامٍ وَلِسَانٍ شَعْرٍ مَحْبُوْبٍ تَرَادِ عِشْقِهٖ وَذَهَبَ مُعَجَّلٌ فِیْ مُرَادِیْ سَلُوْهُ لِخَیْرٍ اَسْئَلُكَ فَلَا یَلْزَمُنِیْ هُوَ سَیِّدُ الْاَشْیَاءِ یَاتَعْرُه یاہ ۲ وَمِنْ سِرِّ هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ وَلِتَسْلِیْطِ لِلْمِیْطِ وَهَیَا بِالْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اور اضمار یہ ہے اَجِبْ یَا الْمَعِیْلُ بحق حطیم سع ستم لملطح ستم لبح یموہ یاہ ۲ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ اَجِبْ وَافْعَلْ كَذَا۔

حرف قاف کے خواص و نقش اس کے مؤکل کی تسخیر، دشمن مغلوب اور زبان بندی کے

حرف (ق) یہ معیت اسمائے قافیہ جیسے قادر و قیوم و قاہر ریشم پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے جو سرخ مثل یاقوت و عقیق وغیرہ کے ہو رکھ کر پہنیں تو قبول عظیم حاصل ہوگا۔ دشمنوں کے مغلوب اور زبان بندی کے لئے ایک کاغذ پر ۱۰۰ مرتبہ دشمن کے نام کیساتھ لکھیں اور ہوا میں لٹکا دیں مطلب حاصل ہوگا۔ اس کی خلوت کا ارادہ ہو تو دعوت و اضمار بعد ہر نماز سو مرتبہ پڑھیں اور حرف ق کی شکل لکھ کر اپنے سر سے باندھ لیں تو خادم حاضر ہوگا اور حکم بجا لائے گا۔ عامل اس کو تنہائی میں آفتاب کی طرح روشن دیکھتا ہے اور عامل کو لازم ہے کہ تنہائی میں قبلہ رو بیٹھے۔ اس کی دعوت یہ ہے۔

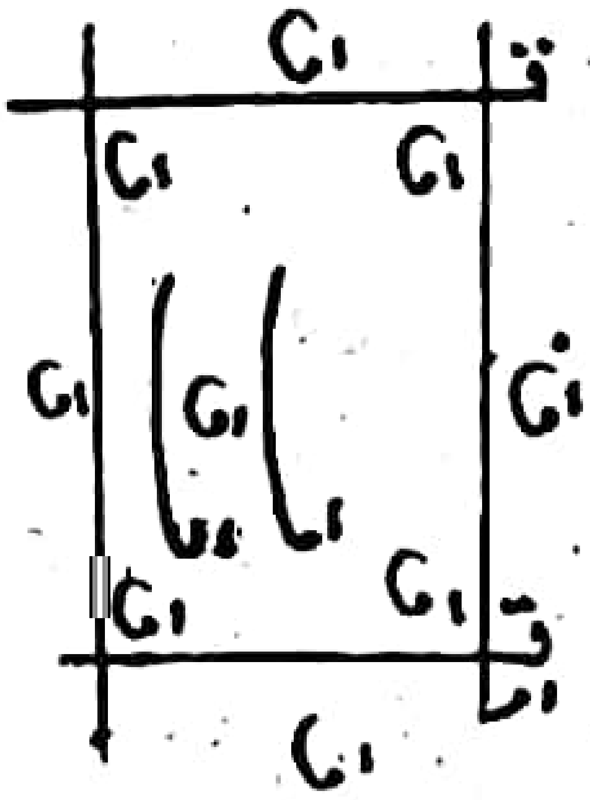

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُدْرَتُكَ اَللّٰهُمَّ قَاهِرَةٌ لِاَعْدَائِكَ وَقُوَّتُكَ وَهَیْبَتُكَ قَائِمَةٌ اِلٰی اَوْلِیَائِكَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تَقْبَلَنِیْ عَلٰی شَاطِیِٔ تُرْبِكَ وَالْقُرْبِ اِلَیْكَ یَا اَللّٰهُ یَا قَرِیْبُ قَلْبِیْ قَلِقٌ حَتّٰی بَلَاقِیْ مَاثُوْرٌ بِهَجْعَةٍ وَیَسْتَقِرُّ بِقَافِ قُدْرَتِكَ وَامْدُدْنِیْ بِقُوَّتِكَ یَا قَوِیُّ تَرَقِّیْ بِقُدْرَتِكَ وَقُوَّتِكَ الْقَوِیَّةِ حَتّٰی تَقْرُبَ الْاٰمِنَ لَا یَقْرُبُ بِرِضَاكَ وَرِفْعَتِكَ یَا مَقْصُوْدُ فَتَقَرَّبْتُ اِلَیْكَ الْقَافَ وَتَعَلَّقَتْ الْقَافُ حَتّٰی لَا یَسْتَقِرَّ بِهٖ اَجِبْ یَا كَافُ وَاَسْرِعْ اِلَی الْاِجَابَةِ قَبْلَ تَزَلْزُلِ انْفُسِكَ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ

فَلْيُوهِلْ قَلِيلٌ مِنْ غَيْرِ مَشْرُوطٍ بِالْإِجَابَةِ أَجِبْ وَتَوَكَّلْ بِكَذَا بِأَمْرِ الْقَاهِرِ الْقَادِرِ الْمُقْتَهِرِ بِالْقَهْرِ وَتَكَفَّلْ يَا قُلْتُ يَقِفُ عَنِ السُّكُونِ وَاسْكُنْ مِنَ الْوُقُوفِ حَتَّى تَقْضِيَ حَاجَتِي وَشُغْلِي تعفقيف دسقومه هرشق شفاق هيا بالملك والملكوت وَبِنَفْخَةِ إِسْرَافِيلَ وَقَبْضَةِ عِزْرَائِيلَ وَصَيْحَةِ جِبْرَائِيلَ وَتَبَعُّضِ الْأَرْوَاحِ لَا تَسْتَقِرَّ حَتَّى تَقْضِيَنِي حَاجَتِي بِعِزَّةِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا وَسُبْحَانَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ وَأَنْتَ بِنُورِ اللّٰهِ مُسْتَقِرٌّ وَلَا مَا قُلْتُ يَقِفُ قَلِيلًا حَتَّى تَرَىٰ مِنْهُمْ قُدْرَةً فِي الْقُوَّةِ اللّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ الْفَرْقِ أَجِبْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ اس کا بخور قسط محلب ہے اور اضمار یہ ہے أَجِبْ بِحَقِّ علطك عطلق مهفيط علجِ يا ه يموه قهر بدوه اجب وافعل كذا۔

حرف ر کے مؤکل کی تسخیر درختوں پر پھل لانا۔ ومرگی کا علاج

حرف ر پانچویں درجہ میں سرد ہے درد سر پیدا کرتا ہے۔ مچھر کی کھال پر اس کے عدد مرا جس شخص کے نام سے لکھنا چاہو مع اس کی ماں کے نام کے پھر وقاق کی لکڑی کے نیچے رکھ کر اضمار پڑھتے رہو تو معمول کے سر میں درد شروع ہوگا۔ پڑھتے وقت قبلہ رو بیٹھے اگر اس حرف کو لکھ کر تم اپنے پاس رکھو اور اسم یا رحیم کی تلاوت بھی کرو تو رزق فراخ ہو۔ اگر حرف (ر) کو سیسہ کی تختی پر جب قمر اسی کی منزل میں ہو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو عجائبات قدرت مشاہدہ میں آتے ہیں۔

حرف ر کی دعوت بجالانے سے درختوں کے بارآور ہونے کا بھی فائدہ ہوتا ہے اگر اس حرف کو لکھ کر اس گڑھے میں ڈال دیں۔ جس سے درختوں کو پانی دیا جاتا ہے تو درخت بہت جلد بڑھتے اور جلد بارآور ہوتے ہیں۔ اس کی دعوت میں بہ شروط مقررہ داخل ہو کر دعوت پڑھنا شروع کرو تو اس کا مؤکل حاضر ہوگا۔ اس کے سینہ میں شگاف ہوگا۔ جب یہ مؤکل تمہارا تابع ہوگا۔ جس مرگی کے مریض کی طرف اشارہ کرو گے وہ صحت پائے گا۔ اس کے مؤکل کا نام دعرقائیل ہے حرف ر کی دعوت اور اس کا نقش یہ ہے۔

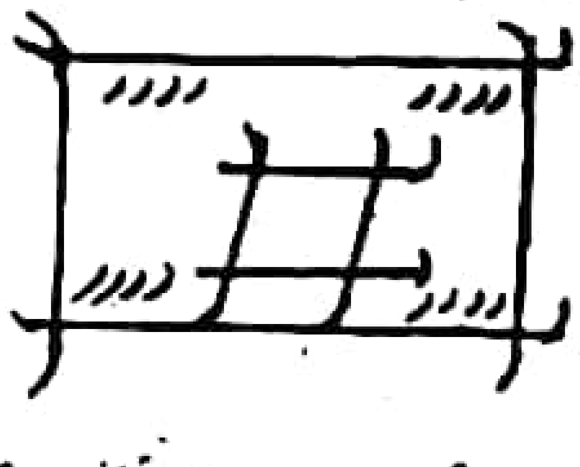

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ طرب أَسْئَلُكَ مَدَدًا رُوحَانِيًّا تَقْوِي بِهِ قُوَايَ الْجُزْئِيَّةَ وَالْكُلِّيَّةَ حَتَّى أَقْهَرَ نَفْسَ كُلِّ جَبَّارٍ فِي الْكُلِّيَّاتِ وَالْجُزْئِيَّاتِ حَتَّى تَصِيرَ نَفْسِي نَفْسِيَّةً تَنْقَبِضُ إِلَيْهَا وَقَائِقُهَا انْقِبَاضًا يَسْقُطُ بِهَا قُوَايَ حَتَّى لَا يَبْقَىٰ فِي السُّكُونِ ذَرَّةٌ وَحَرَارَةٌ الَّا وَالنَّارُ أَخْمَدَهَا بِظُهُورِهِمْ كَفُوءٌ يَا عَزِيزُ تُسَخِّرُ لِي خَادِمَ حَرْفِ الرَّاءِ وَسَخِّرْهَا مَسْلَكَهُ حَتَّى أَقْضِيَ بِهَا شُغْلِي وَمُرَادِي وَأُمُورَ دِينِي يَا اللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا ذَا الْقُوَّةِ وَالْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا هَادِي يَا نُورُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يهوه ۲ يموه ۲ ۲ هيا شرهيا ادنای اصباوت ال شدای يهوه ۲ يا ۲ ۲ هوهی ۲ وجهتی دجاهی شا شاهيا بهيا يايه يا اللّٰه إِلَّا الْإِلٰهُ الرَّفِيعُ جَلَالُهُ هيا يار ابالا لاجلة بِاللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور اس کا اضمار یہ ہے اجب ايها السيد هرياثيل بحق سطيق حيوم قيوم روف ۲ کهليخ يموه ۲ يا ۲ ۲ الوحا العجل ۵

حرف ش کے خواص اس کے مؤکل کی تسخیر دشمنوں میں صلح اور عزت ووقار کا حصول

حرف (شین) دشمنوں میں صلح کرانے کے لئے بہت خوب ہے اچھی ساعت میں مطلوب کا نام مع اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو مقصد حاصل اور بغض کے لئے معکوس اضمار کے سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی جگہ دفن کر دیں۔ اگر اس حرف کو کوئی شخص مع اسمائے شینیہ جیسے شہید وشاہد وغیرہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہیبت وعزت نصیب ہوتی ہے۔ خلوت اس کی ۲۸ دن ہیں عامل

دعوت اضمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ خادم حاضر ہو اس کا نام حردیائیل ہے حرف شین کی دعوت اور نقش

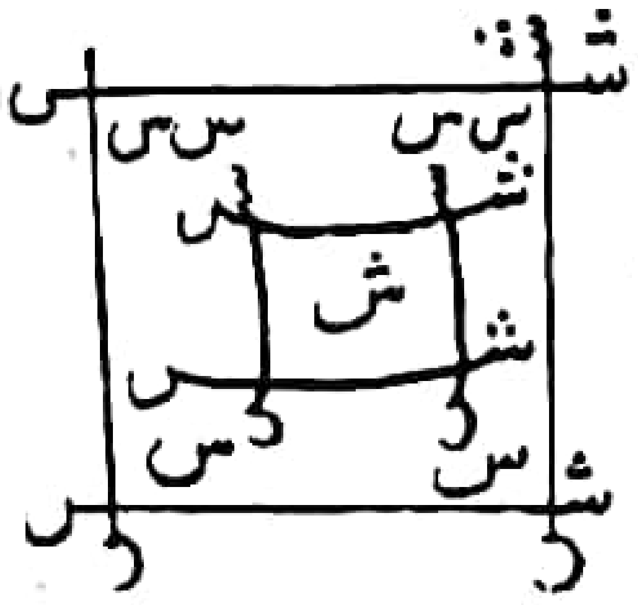

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَشْمِلْنِی اَللّٰھُمَّ بِلُطْفِکَ بِالنِّعَمِ الْمُتَوَابِعِ کَمَا تَفَضَّلْتَ عَلٰی خَلْقِکَ بِالْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَآءِ وَاَنْ تَجْذِبَ لِیْ خَادِمَ حَرْفِ الشِّیْنِ اَصْرِفْہُ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنْ مَصَالِحِ تَفَضَّلْتَ بِھَا عَلَی اَللّٰھُمَّ بِتَصْرِیْفِ التَّوْفِیْقِ وَالْعَمَلِ بِزِیَادَۃِ الْعَقْلِ ھیا باشخ سمام بیا بھین شمہیا بحق سہا عجل لِیْ بِسِرِّ الْمَلِکِ الْعَظِیْمِ بِحِفْظِ الرِّیْحِ دَبَرَتْ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَذِی الْکِفْلِ وَاَیُّوْبَ وَمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ شف. شفی. شف. شعبشف اجب یاشین برب العالمین اور اس کا اضمار یہ ہے عدحص ۲ طحیاس ۲ و اجب افعل کذا۔

حرف تا کے خواص، احتلام کا علاج نیز مکان خالی کرانے کا عمل

اس حرف کا مزاج موت کی ہے یہ لیٹا ہوا الف ہے۔ اس کے خواص یہ ہیں اگر کسی کو خواب میں احتلام زیادہ ہو تو اس حرف کو اس کے عدد کے مطابق مع اضمار اور آیت تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ احتلام سے حفاظت رہے گی اگر اس حرف کو سیسے کی تختی پر لکھ کر جس کے مکان میں ڈالو وہ شخص بہت جلد یہ مکان چھوڑ کر بھاگ جائے گا۔ اس حرف کو کچھوے کی پشت کے پیالے میں لکھ کر مریض درد معدہ کو پلائیں تو درد جاتا رہے گا۔ زبان بندی کے لئے لکھ کر دہلیز میں دفن کر دیں یا پانی میں گھول کر پلا دیں تو جب وہ شخص بات کرنا چاہے گا تو اندر سے قلب بند ہوگا اور بات کرنے پر قادر نہ ہوگا۔ ریاضت اس کی ۲۸ دن ہے اس کے مؤکل کا نام نوریائیل ہے جس کے نور آفتاب کی مانند ہے۔ اضمار اور دعوت پڑھ کر یہ بخور روشن کرے جاوی مصطگی۔ اور دعوت اس کی یہ ہے۔

حرف تا کی دعوت اور اس کا نقش۔ درد معدہ کا علاج دشمن کی زبان بندی

نقش تا یہ ہے

دعوت تا یہ ہے

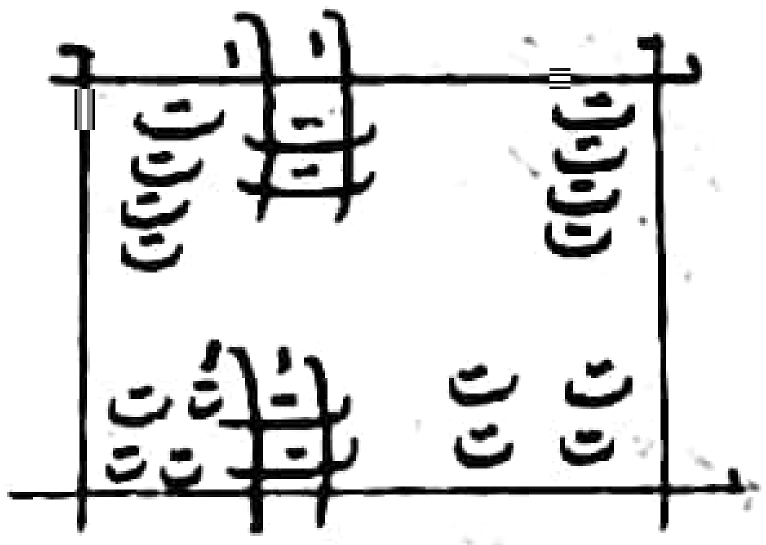

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَوَسَّلْتُ اِلَیْکَ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا مُحْیِ الْعِظَامِ الرُّفَاتِ یَا بَاعِثَ الْاَمْوَاتِ یَا بَاسِطَ الْاَرْضِیْنَ وَیَا رَافِعَ السَّمٰوٰتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُجْتَبٰی الْمَخْصُوْصِ بِالشَّفَاعَۃِ الْعُظْمٰی اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْحَرْفِ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَجِبْ اَیُّھَا الْخَادِمُ بِھٰذَا الْحَرْفِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ یَا تَرَابُ ھیا سیعلمون ۲ مہیوت ۲ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ مَا اَعْظَمَ شَانُکَ وَلَکَ سُبْحَانَکَ مِنَ التَّجَرُّسِ اِلَیْکَ کَفٰی دَمَنْ سُبْحَانَ بِکَ تَجَلّ اَللّٰھُمَّ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ بِاَلْفِ حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اضمار یہ ہے اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلِکُ مرعیائیل بحق سرھیل صقیل طو سعرطاہ یمرہ لواب العجل الوحا ھیا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ امین ط

حرف ثا کا نقش اور اس کی دعوت، فوائد کثیرہ

حرف (ث) بخار کے مریض کے لئے بہت مفید ہے اگر اس کو چاندی کی تختی پر مع اضمار لکھ کر مریض پہنے یا دھو کر پیئے۔ تندرست ہو جائے گا۔ یہ حرف الف کے مانند کام کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

اس حرف کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اضمار اور دعوت پڑھو اور جس شخص کے سینہ پر دم کرد تو وہ شخص تمہارا عاشق ہو جائے اگر اس کو کسی شخص کے نام کے ساتھ لکھے اور اضمار پڑھے تو وہ شخص مطیع ہو جائے گا۔ حکام اور دولت مندوں کو مطیع کرنے کی اس حرف میں پوری تاثیری قوت ہے۔ جب اس حرف سے خدمت لینا چاہو۔ تو اس کا خادم تمام کام پورے کر دیگا اس کی دعوت و اضمار ۱۴ دن پڑھئے تب خادم حاضر ہوتا ہے۔ بخور اس کا لہسن کے بیج ہیں۔ جو سر کہ میں ڈالے گئے ہوں ۴۰ دن تک بروقت تلاوت انہیں جلائے مقصد حاصل ہوگا۔ حرف ثاء کا نقش اور اس کی دعوت فوائد کثیرہ۔

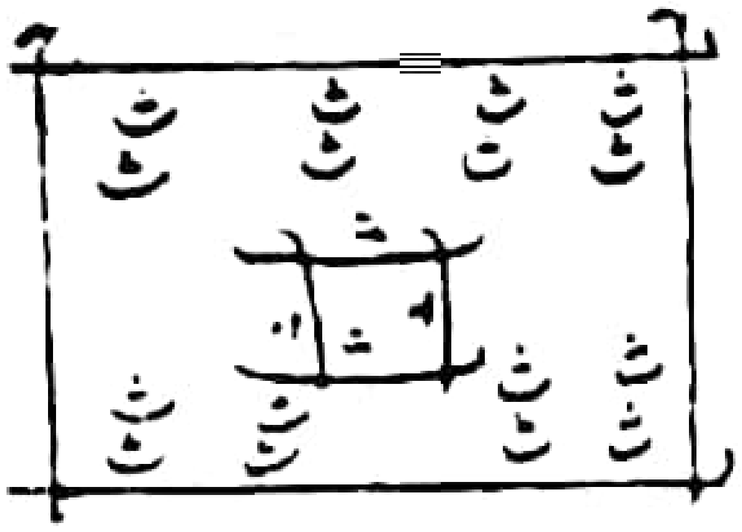

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَثَبَّتَ قُدْرَتُكَ اَللّٰھُمَّ وَجُوْدُكَ فِیْ تَدَامِ الْقِدَمِ مِنْ غَیْرِ كَیْفٍ وَلَا تَشْبِیْہٍ خَلَقْتَ النُّطْفَةَ وَالْعَلَقَةَ وَالْمُضْغَةَ وَكَسَوْتَ الْعِظَامَ لَحْمًا وَاَخْرَجْتَ الطَّبْعَ فِی النَّفْسِ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ مُنْقَادَةً اِلٰی مَا انْجَذَبَتْ اِلَیْہِ بِانْتِخَابِ الْاُمُوْرِ اَلَا ثَمَار ثَلَاثٌ ثَمَال ثنوت ثار مھجتی بسر طبع السیر فی القلب اجب الامر یا خادم حرف الثاء بخلق ثالق لحب ولنوی وجاعل اللیل سکنا والشمس والقمر حسبانا ذالک تقدیر العزیز العلیم اور اضمار یہ ہے اجب الخادم حسیائیل بحق لیا لید لید س طمعت انما امرہ الخ پڑھ کر خلوت میں داخل ہو اور اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ پوری ہوگی۔

حرف خاء کے خواص اور دشمنوں کے مجمع کو منتشر کرنا۔ کہیں سے خرید و فروخت بند کرنا۔ کسی کو ڈرانے کا عمل

حرف خاء نقطہ دار طبعاً آبی اور سرد تر ہے۔ اگر اس کو کوری ٹھیکری پر مع اضمار معکوس لکھو اور نالی کے گندے پانی سے دھو کر لوگوں کے مجمع چھڑک دو، تو لوگ متفرق ہو جائیں گے اگر سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی جگہ دفن کردو تو خرید و فروخت وہاں سے ختم ہو جائے اور اگر اس کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اضمار پڑھ کر مٹھی بند کر لو اور جس کو ڈرانا ہو اس کے سامنے جاکر کہو اسے فلاں خوف کر پھر اس کے آگے مٹھی کھول دو تو وہ تم سے خائف رہے گا۔

حرف خاء کی دعوت اور اس کا نقش مع خواص۔ دعوت حرف خاء یہ ہے:۔

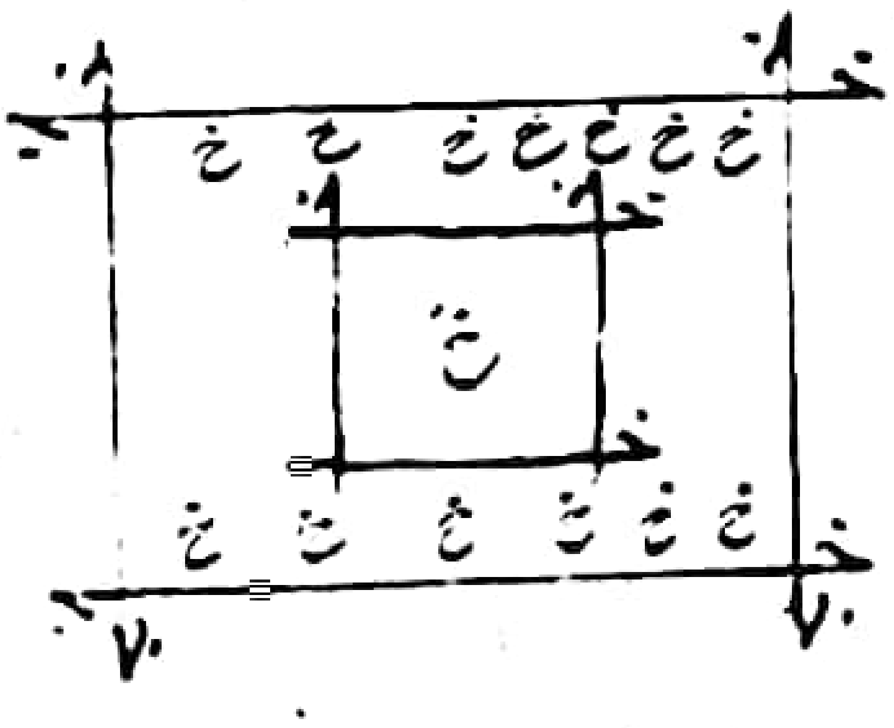

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَلِّصْنِیْ اَللّٰھُمَّ مِنْ كُلِّ ھُمُوْمِ الدُّنْیَا وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلَی الْخَیْرَاتِ یَا خَفِیَّ یَا عَالِمَ خَفِیِّ الْاَمْرِ وَھُوَ عَالِمٌ خَفِیَّ الْاَمْرِ وَھُوَ عَالِمٌ بِہٖ اَسْئَلُكَ یَا خَبِیْرُ بِمَا فِی الضَّمَائِرِ اَبْلِغْنِی السَّعَادَةَ وَوَلِّنِیْ الْاِرْشَادَ فِیْ اَمْرِیْ یَا خَبِیْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَكْسُوَنِیْ نُوْرًا اَشْھَدُ بِہٖ عَلٰی سِرِّ الْخَاءِ حَتّٰی اَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا خَبِیْرُ ھَیَا ۳ اَلْعَجَلَ عَجِّلْ یَا خَادِمُ بِالْخَاتَمِ الْخَلْمُوْتِیْ خَیْرُومُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمُدَّنِیْ بِخَادِمِ حَرْفِ الْخَاءِ وَبِخَیْرِ مَنْ خَلَقْتَ یَا مَنْ یَعْلَمُ السِّرَّ وَالْخَفِیَّ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَبِالنَّفْیِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور اضمار یہ ہے اجب بحق ھو طیال عیوط الاوکس وکس خمنج خفج یلا یموہ الوحل العجل الساعۃ حرف خاء میں ہر قسم کی تاثیر موجود ہے۔

حرف (ذ) کے خواص کثیرہ اور بیشمار فوائد مع نقش اور غصہ کا علاج!

حرف (ذ) لکھ کر جس کو کھلاؤ اسے میٹھا معلوم ہو۔ اگر کسی کو طلب کرنے کا ارادہ ہو تو سفید ریشم پر اس حرف کو مع اسماء مطلوب وما در لکھ کر (جب قمر اس کی منزل میں ہو) اس کی بتی سی بنا کر کورے چراغ میں روشن کرو۔ اور اضمار پڑھتے رہو تو مطلوب حاصل ہوگا۔ اگر کسی کی عقل خراب کرنا ہو تو اس شخص کی شکل بنا کر اس پر حرف دال لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دو تو اس شخص کی عقل ماری جائے گی۔ اس حرف کو غصہ اور پیاس دور کرنے کے لئے لکھ کر اپنے پاس رکھنا مفید ہے جب اس کی ریاضت کرنا ہو تو ہر نماز کے بعد خلوت میں سو بار دعوت پڑھو۔ موکل حاضر ہوگا (اس کے اضمار کا مصنف نے ذکر نہیں کیا۔ مترجم) دعوت اور نقش یہ ہے۔

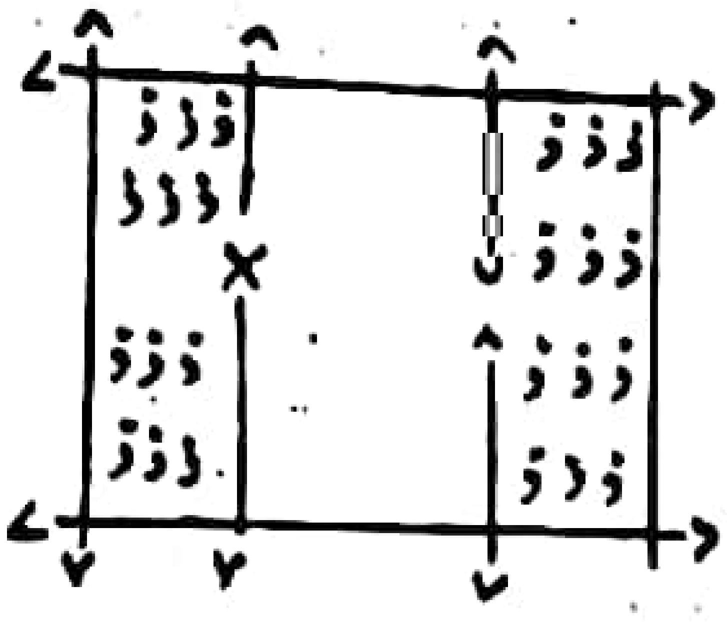

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِذِذِیْ اَللّٰھُمَّ بِتِلَاوَۃِ اَسْمَائِكَ یَارَبِّ تَذَلَّلْتُ بَیْنَ یَدَیْكَ تَذَلُّلَ الْعَبِیْدِ الْمُفْتَقِرِیْنَ بِالْحَاجَاتِ اِلَیْكَ وَتَلَذَّذْتُ بِاَسْمَائِكَ تَلَذُّذَ الْاٰیَاتِ فِیْ سِرِّیْ وَجَھْرِیْ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْحَرْفِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ ھُوَ ھِیَ اَھْیَاہٗ یَمُرہٗ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ؎

حرف ضاد کے بیشمار فوائد باعزت رہنے اور کسی کے گھر میں آگ لگانے کا عمل، آسیب کا علاج

حرف ضاد طبعاً سرد خشک ہے جو کوئی اس کو ریشمی کپڑے پر مع اضمار لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ بارعب رہیگا اور ہر شخص اس کی بات مانے۔

مچھر مینڈک جمع کر دینا

اس حرف کو تنفذ کی چربی سے اگر لکھ کر کسی شخص کے گھر کی دہلیز میں دفن کر دو۔ تو مچھر، پسو، جوئیں اور مینڈک اس مکان میں بہت سے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی مکان میں آگ لگانا ہو تو اس حرف کے خادم کو حکم کرو وہ آگ لگائے گا۔ اگر یہ کسی آسیب والے پر پڑھوگے تو اس کا آسیب خاک ہو جائے گا۔

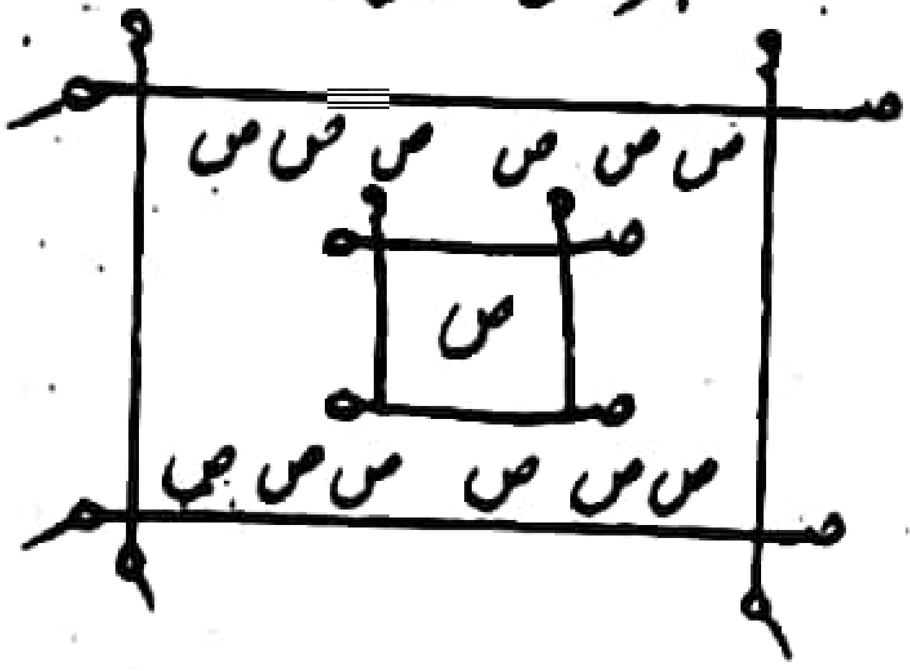

حرف ص کا نقش یہ ہے

حرف (ظ) کے خواص موذی جانوروں کو جمع کرنا، دشمنوں کو برباد کرنا، بچے ہر آفت سے محفوظ رہیں۔

یہ حرف ظا، نقطہ دار مثل حرف طا غیر منقوطہ کے تصرف کرنے والا ہے اس کو کنیر کی لکڑی پر تنفذ کی چربی سے لکھ کر جس گھر میں دفن کرو۔ سب موذی جانور وہاں جمع ہو جائیں گے۔ اگر اس حرف کو لکھ کر بچوں کے گلے میں باندھو تو ہر آفت وبلا سے حفاظت رہے اور اگر اس کو مع اضمار معکوس طور پر سیسہ کی تختی پر لکھ کر کسی گھر میں دفن کرو تو اس کے مکین متفرق ہو جائیں گے یہ دعوت خلوت میں ۳۰۰ بار روز پڑھنے سے موکل حاضر ہو کر عہد و پیمان کرتا ہے۔ یہ حرف ہلاکت زمین میں دھسانے اور قتل و بربادی کے کام دیتا ہے۔

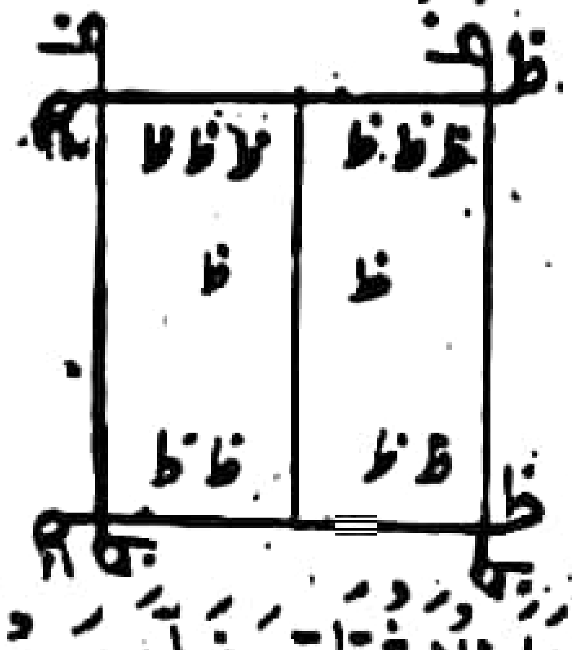

حرف ظ کی دعوت اور نقش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ظَھَرَتْ قُدْرَتُكَ اَللّٰھُمَّ فِی الْاٰفَاقِ وَحَصَلَ مَا ظَھَرَ عَلَی الْاَشْفَاقِ وَضَلَّ مَنْ ظَھَرَ بِالْاَمْدَادِ وَالْاَنْدَادِ اَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِمَا اَدْعَتْ اَنْبِیَاءُكَ وَاَوْلِیَاءُكَ مِنَ الْاَلْفَاظِ اللَّطِیْفَۃِ الطَّاھِرَۃِ الْعِظَامِ اَنْ

؎ مصنف نے اس کی دعوت کا ذکر نہیں کیا ہے۔ مترجم اقبال الدین احمد ۱۲

تَظْهَرَنِي عَلَى كَشْفِ سِرِّ الظَّاءِ ۔ حَتّٰى اَضْرِبَ مَنْ تَظَاهَرَنِي عَلٰى خَلْقِكَ بِالْاَذٰى وَالْفَوَاحِشِ بِسِرِّ الْاَعْرَاضِ فِي الدَّلَالَةِ الْمُخَالِفَةِ الْاَمْرُ هَيَا يَاظَاءُ تَمَثَّلْ لِيْ حَتّٰى اَرَاكَ وَاُخَاطِبَكَ اَجِبْ بِحَقِّ مَنْ قَالَ اَنَا اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى اَهْيَا يَا طَا بِحَقِّ وَظَعْيَائِيْلَ وَظَهُوْرٌ يَائِيْلُ اَظْهَرُ بِالْاَسْرَارِ النُّوْرَانِيَّةِ وَالْاٰيٰتِ الرَّبَّانِيَّةِ الْعَجَلَ الْوَحَا اَقْضِ حَاجَتِيْ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور اضمار یہ ہے اجب یا ھجائیل بحق ھمطوش سعدائیل سطول سمو ۸ ظاظ ظ ۹ ظ یا ۸ یموہ العَجَلَ الْوَحَا السَّاعَةَ ط

حرف غین کے خواص اور اس کی دعوت اور نقش جس کے بے شمار فوائد ہیں۔ یہ حرف غین نقطہ دار طبعاً سرد خشک ہے اگر یہ مع اسمائے غینیہ ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے سر سے باندھو تو رزق ملے اور سب لوگ تم سے محبت کریں۔ اگر اس کو کسی آدمی کے نام کے ساتھ (جب قمر اسی کی منزل میں ہو) لکھو اور اضمار پڑھ کر اس پر دم کرو۔ اور ایک بہت وزنی پتھر کے نیچے دبا دو تو معمول حاضر ہو کر شرمندہ ہوگا (جب شمس کی منزل میں ہو) اسے لکھ کر اپنے پاس رکھو تو محبت اور عزت حاصل ہو اس کی ریاضت جب کرو تو کوئی چیز روشن نہ کرو۔ اس کے خادم کا نام سقیائیل ہے جو کام ہو اس سے لو اور دعوت اور اضمار ۱۲۰ بار پڑھو۔ اور دعوت یہ ہے

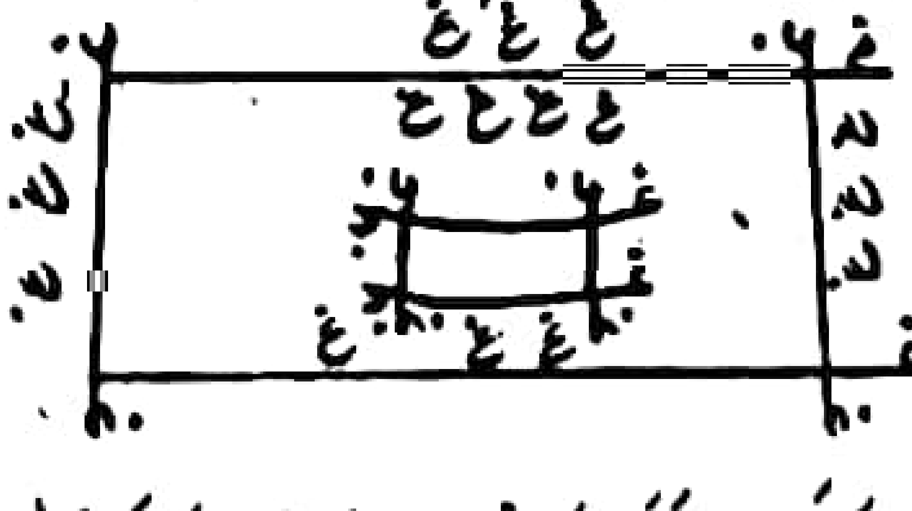

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَغْنِنِيْ وَالْغِنٰى شَرَّ الْبَلَايَا وَسُوْءَ الْقَضَاءِ وَغُضَّ طَرْفِيْ وَاَغْمِرْ بِخَيْرِكَ يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْنِيْ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ نَوَّرْتَ بِهٖ اَوْلِيَاءَكَ وَاَسْعِفْنِيْ بِقَبُوْلِ الْعَمَلِ وَغُفْرَانَ الذَّلَلِ اَللّٰهُمَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا اَللّٰهُ هَيَا يَا خَادِمَ حَرْفِ الْغَيْنِ اَجِبْ وَافْعَلْ كَذَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ اِسْمِهِ الْغَفُوْرِ الرَّحِيْمِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ غلما غ غصوع اَغْنِنِيْ وَاَغْمِرْنِيْ بِكُلِّ مَا اُرِيْدُ مِنْكَ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ ۔ اَجِبْ بِالْاِجَابَةِ مِنْ غَيْرِ فُتُوْرٍ بِمَا بَصِيْرٌ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنْ غَيْرِ فُتُوْرٍ مَا تَهَلَّلَتِ الْاَنْوَارُ الْغَيْبِيَّاتُ ۲ اَجِبْ ، بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اور اضمار یہ ہے اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلِكُ الْجَلِيْلُ سلسائیل ، بحق مطط شھقیع کک ھبرط غنی مغنی حَيٌّ قَيُّوْمُ الْوَحَا ط۔

حرف ل کے بے شمار فوائد اور دعوت نقش حرف لا تعریف کے لحاظ سے بے مثال ہے۔ جہاں دوسرے حروف تصرف کرتے ہیں یہ حرف لا ان سب کاموں میں تصرف کرتا ہے۔ اور دعوت یہ ہے۔ نیز یہ جملہ کاموں کے لئے سودمند ہے

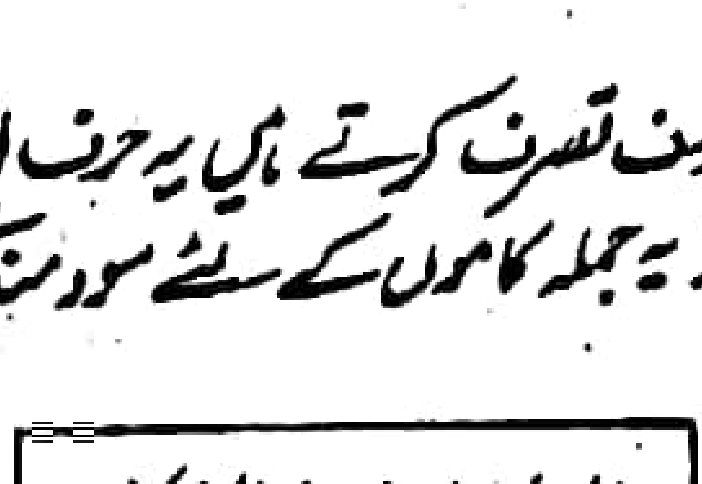

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَللّٰهُ يَعِزُّ جَنَابُكَ وَاَنَّهُ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَسْئَلُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِحَقِّ كَلَامِكَ الْقَدِيْمِ وَبِمُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تَظْهَرَ لِيْ خَادِمَ حَرْفِ اللَّامِ اَلِفْ لَا اَسْتَغْنِيْ بِهٖ بِنُوْرِكَ عَلٰى كَشْفِ الْحِجَابِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ اَجِبْ بِحَقِّ ذِي الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَغْنِنِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ يَا اَللّٰهُ ۱۱ مرتبہ اَنْتَ مَقْصُوْدِيْ اِلَيْكَ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ

دعوتک فاتک انت اللہ الذی لا الٰہ الا انت ذلت لک الرقاب وانت علٰی کل شیءٍ قدیر د ھیا لا تأخر طرفۃ عین وکشف لی منک لا لا لا لا لا لا طلع بعیلا د سمیلا طیلا غافلا اسرع بکذا بالف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

تم جب بھی خلوت میں مؤکل کو طلب کرو گے تو حاضر ہو گا۔ مدت خلوت و ریاضت ۲۸ دن ہے۔

ابجد کی خلوت اور خدمت لینے کے دن حروف ابجد متذکرہ بالا کی خدمات کے لئے کوئی خاص وقت نہیں ہے ہر وقت ان کا عمل ہو سکتا ہے جب ریاضت کا ارادہ کرو تو حرف کے عدد کو ۳۰ × ۳۰ پر تقسیم کرو جو باقی بچے بس وہی خلوت کے ایام ہیں۔ اور جب کوئی ضرورت پیش ہو تو اس ضرورت کے لئے اسی حرف سے کام لو مثلاً طرد کے لئے طا سے اور جاذب کے لئے جیم سے اور رحمت کے لئے میم سے اور عداوت کے لئے عین سے کام لو ہر عمل کے لئے تقویٰ اور اکل حلال لازمی ہے ستارہ کے رنگ کے موافق کپڑے روزانہ بدلو۔ اور پاک وصاف گھر میں بیٹھ کر دعا میں مشغول رہو تو ایک نور سامنے آئے گا رات کو دعوت زیادہ پڑھا کرو) جو مؤکل ہو گا۔ صورت اس کی چاند کی طرح ہے۔ وہ تم سے مخاطب ہو کر تمہاری ضرورت پوری کرے گا

ہر حاجت و ضرورت کے لئے دعوت عجیب یہ دعوت ہر حاجت کے لئے مفید ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم د ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العظیم۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ ربی لا اشرک بہ شیئاً اللہ ولی الذین اٰمنوا یخرجھم من الظلمٰت الی النور حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو ط علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم بسم اللہ بابنا تبارک حیطاننا یٰسین سقفنا استعنا باللہ علٰی سرّ مداد النقطۃ ھو یا ھو یسرھا لی عجلی یا نقطۃ الوجود اسئلک یا اللہ یا قدیم الاحسان یا مخلل العلل یا ازلی الازل یا من یکور اللیل علی النہار ویکور النہار علی اللیل اسئلک ان تسخرلی بھذہ النقطۃ وتبسطہا لی ھیا یا جامعۃ اصل الوجود ھیا۔ یاہ یاہ، ھیاھوت، ھیا، رھیہ، اھاب، لاھاھی، ھاھا، یاھا، اجیبی الجامعۃ بعزۃ ید دخ، حودوب، حولحید، برج رحیرہ، رجب، بحو دیاہ، اجھرا لوحا الاوح من الاسماء و بحق الاسطر الاربعۃ وما فیھا وبالحروف المعجمۃ اجیبوا ایتھا الارواح الروحانیۃ بحق البسملۃ جھیا جھریاً وما فیھا وبالحروف المعجمۃ برھیۃ العظیم مالک الملک ذوالجلال والاکرام نقف سقفاطیس فسقین بعزۃ ما لیا سبحان ربک رب العزۃ آخر آیت تک۔

ل جو بندلسنے یا زیادہ ہو گا) سرچشمہ قوت صرف اللہ برتر و بزرگ ہے ہم سب اللہ کے لئے ہیں ہم اسی کی طرف رجوع ہیں۔ اللہ میرا رب ہے میں اس کا کسی کو شریک نہیں کرتا۔ ایمان لانے والوں کا اللہ ولی ہے۔ جو اندھیروں سے روشنی کی طرف ان کو نکالتا ہے۔ اللہ کافی ہے اور نہیں ہے کوئی معبود مگر اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے۔ عرش عظیم کا مالک ہے بسم اللہ ہمارا دروازہ، تبارک الذی ہماری دیواریں، یٰسین ہماری چھت ہے۔ ہم مدد چاہتے ہیں اللہ سے کہ سرامداد نقطہ کو میرے لئے آسان کر دے۔ اے نقطۃ الوجود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے قدیم احسان والے، اے علتوں کے معلل، اے ازلی الازل، اے وہ ذات جو رات کو دن پر اور دن کو رات پر لاتا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اس نقطہ کو میرا مسخر کر دے اور میرے حالات وسیع کر دے اے جامع اصل وجود، اے بعزت ید دح میری اطاعت بطفیل ان ناموں کے جو لوح محفوظ میں ہیں اور بحق چار سطروں کے جو حروف معجم میں ہیں۔ اے ارواح روحانی بحق بسم اللہ میری اطاعت کرو۔ اور بحق حروف معجمہ جو بسم اللہ میں ہیں۔ اللہ بڑا ہے، مالک ملک ہے، جلال اور بزرگی والا ہے۔

(اقبال الدین احمد مترجم)

حروف کی چلہ کشی کی دوسری ترکیب

حروف ابجد کی چلہ کشی کی ایک ترکیب میں یہ جاننا چاہیئے کہ ہر بولی میں علم حروف سے مدد لی جاتی ہے جب حروف ابجد سے محبت و قبول و اطاعت و زبان بندی، نفع و کشش، ابطال سحر وغیرہ اور خزانے نکالنے کا عمل کرنا ہو تو ایک تنہا گھر میں تین دائرہ بناؤ کہ مؤکل سے محفوظ رہو پھر جس حرف کا عمل کرنا ہو اس کا اضمار لکھو۔ پہلے ہفتہ میں ایک نور ایک گول روٹی کی طرح ظاہر ہوگا۔ نیز ارواح نظر آئیں گی۔ تب یہ کلمات پڑھو یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَكْشِغُوَالِی تَدْبَرْطَا قَتِی بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ۔ اگر نور روز بروز بڑھے اور مؤکلوں کی تسبیح کی آواز تم سنتے ہو تو یقین کر لو کہ ۱۲ دن بعد تمہارے پاس ۴ مؤکل آکر سلام کریں گے اور سب کے ہاتھ میں مصحف ہوگا۔ تم ان سے کہنا اے بزرگو تم سے اسمائے الٰہی کی اطاعت درکار ہے پھر اُن سے عہد لے لو۔ وہ دل و جان سے اطاعت قبول کریں گے اور تم سے کہیں گے کہ جب تم اطاعت خدا پر قائم رہو گے ہم مؤکل بھی تمہارے مطیع ہیں۔ اگر خزانہ نکالنے کا ارادہ ہو تو اضمار کو چار انڈوں پر لکھ کر اسمائے عظیمہ پڑھو۔ اور ایک ایک انڈا اس گھر میں مارو تو موانع خزانہ باطل ہو جائیں گے۔

جن کو حاضر کرنا اور خزانہ نکالنے کا عمل اور کسی شخص کو اپنا مطیع کرنا

کسی جن کو بلانا درکار ہو تو اس حرف کے اضمار کو اس جن کے لئے پڑھو وہ جن مطیع ہو کر حاضر ہوگا اگر کسی کو بلانا ہو تو ایک صفحہ پر ۲۸ حروف مع اضمار لکھ کر ایک سوئی ایک ایک حرف پر گاڑ کر دعوت پڑھو۔ اور کہو اے فلاں حاضر ہو، اگر حاضر ہو جائے تو بہتر نہیں تو دوسرے حرف میں سوئی گاڑ کر وہی عمل کرو۔ یہاں تک کہ باقی سب حروف پر عمل کرو۔ کسی نہ کسی حرف سے وہ شخص ضرور حاضر ہو جائے گا۔ پھر جب بھی اس شخص کو بلانا تو اسی حرف سے بہ آسانی بلا سکتے ہو اگر کسی خزانہ کے موانع کو باطل کرنا چاہو۔ تو حرف الف و حرف با و حرف جیم اور دال کے چاروں اضمار کو مرغی کے خالی چار انڈوں پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھو اور اس گھر میں چھوڑ دو۔ جہاں خزانہ ہوگا وہاں وہ مرغ اپنے پاؤں اور چونچ سے کھودے گا اگر کسی کو خود سے ایسا ملانا چاہو کہ وہ تم سے کبھی جدا نہ ہو تو مندرجہ ذیل نقش اور تمام حروف ابجد مع اضمار کے لکھ کر ایک صورت دو سر والی بنا کر کسی گھر میں دفن کر دو تو وہ شخص ہمیشہ تمہارے قریب رہے گا۔

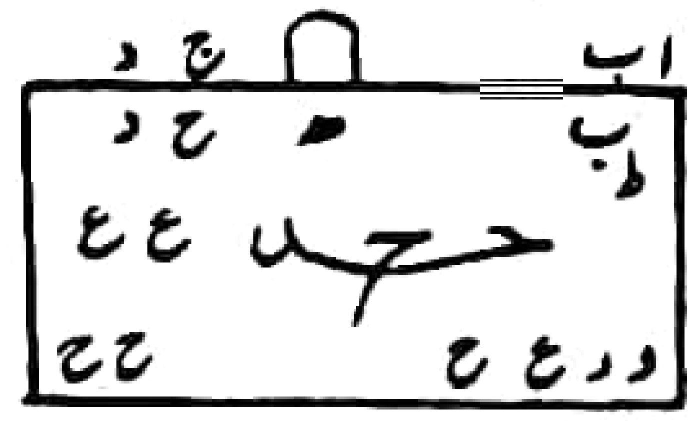

نقش شکل ابجد یہ

یہ ایک عظیم قاعدہ ہے اگر اس کے لئے دور دراز کا سفر بھی کرنا پڑے۔ تب بھی کسی کو نہ بتایا جائے۔ اگر تم کوئی عمل کرنا چاہو تو اس عمل کے اوّل اور آخر کے حروف اور ان کا اضمار نکالو۔ پھر قاعدۂ مذکور سے عمل کرو۔ اگر خیر کے لئے ہو تو سیدھی طرف سے اور اگر شر کے لئے ہو۔ تو معکوس کر کے عمل کرو۔ اس سے زیادہ تفصیل بیان کرنا مناسب نہیں۔

۲۸ انڈے لے کر ہر انڈے پر ایک ایک حرف ابجد مع عدد و اضمار لکھو۔ پھر ایک شیشہ کے برتن میں سب اضمار اور ایک مرغی ان انڈوں پر بٹھا کر گیہوں دیتے رہو۔ اور اُس گلاس سے پانی پلاتے رہو۔ یہاں تک کہ ان انڈوں میں سے بچے نکل آئیں۔ یقیناً ان میں کوئی مرغ ضرور ہوگا جس کا سر اوپر کی طرف ہوگا۔ اس کی بحفاظت پرورش کرو۔ جب جوان ہو جائے تو اس کو ذبح کرو اور اس کا خون لے کر جو شخص اپنی آنکھ میں لگائے گا وہ خزانے دیکھے گا۔

خزانہ دریافت کرنا، ارواح سفلی دیکھنا، دشمن کی زبان بندی کرنا، غلبہ اور مقبولیت حاصل کرنا، کسی کو بیمار کرنا یا علاج کرنا

ارواح سفلیہ اس کو ظاہر نظر آئیں گے۔ لفظ ابجد کے چاروں حروف مع اضمار تین ٹھیکریوں پر لکھ کر مرغ کی گردن میں باندھیں تو خزانہ کی جگہ مرغ بتا دے گا محبت و قبول، زبان بندی اور قہر و غلبہ وغیرہ کے کاموں کے لئے ناری حروف لکھنا چاہیئے غائب کے بلانے کے لئے حروف ہوائیہ سے کام لو۔ نکسیر بہانے اور پتھر برسانے کے لئے حروف ترا بیہ سے کام لو اور طرد و عکس کے لئے حروف مائیہ سے اگر کسی مریض کا علاج کرنا ہو تو مرض کے نام میں جو حروف ہو وہ مع اضمار کے لکھ کر

علاج کرو خیر کے لئے اضمار سیدھا اور شر کے لئے معکوس لکھو۔

فصل ۳۹ : اسمار حسنیٰ کا بیان اور ان کی تشریح

جاننا چاہیئے اسمائے حسنیٰ کی تعداد مخصوص نہیں ہے۔ البتہ اُن میں بزرگ ترین وہ اسمائے ہیں۔ جن کا اللہ تعالےٰ نے خود کتاب حکیم میں ذکر کیا ہے۔ ہم قبل ازیں ان کا اجمالی ذکر کر چکے ہیں۔ مگر یہاں تفصیل بیان کی جاتی ہے اور سب سے پہلے ان کی تصریف کی کیفیت کا بیان ہے۔

اسمار کی تلاوت دو طرح سے کی جاتی ہے ایک تو یہ کہ کسی ضرورت کے لئے اسم پڑھیں اس کی شرائط آئندہ بیان ہوں گی اور دوسری قسم یہ کہ اعمال صحیح کے طریقے سے کئے جائیں۔ جس کے لئے استاد کامل ضروری ہے جو خلوت کرائے اور اسم کی اجازت دے، یہ کام صرف اس کتاب کے مطالعہ سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ حاجت برآری کے لئے پڑھنے کی چار شرائط لازمی ہیں۔

اسمائے حسنیٰ کے اعمال کی بنیادی شرائط اوّل یہ کہ اس حاجت کے لئے اسمائے الٰہی میں سے کون سا اسم پوری مناسبت رکھتا ہے۔ مثلاً محبت کی ضرورت ہے تو اسم وَدُوْدٌ پڑھے۔ اگر تسخیر قلوب کی حاجت ہے۔ تو اسم رؤف پڑھے۔ اگر کسی کو بیمار کرنا ہو تو اسم مُنْتَقِمٌ یَا قَابِضُ یَاذَاالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ کی ریاضت عدد کے ساتھ کرے دوم یہ کہ ریاضت اور اسم کے اعداد کے موافق پڑھنا۔ سوم یہ کہ تنہائی میں بہ جمعیت خاطر بیٹھے اور پوری طرح عمل پر توجہ دے اور اسم کو بسط کر کے باہمی ضرب دے کر اس کے مجموعہ کے موافق پڑھے تو تعداد پوری ہوگی نہ ہوگی کہ ضرورت پوری ہوگی۔ چہارم یہ ہے کہ اپنے اور مطلوب کے نام کے اعداد کا حساب کرے اور ایسا اسم تلاش کرے جو تمہارے نام اور تمہاری ضرورت کے مطابق ہو۔ اس کو کام میں لاؤ۔

ایک اور ترکیب یہ ہے اگر کوئی دستکار ہو اس کو اپنے مناسب اسمار کو پڑھنا چاہیئے۔ مثلاً یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ۔ وغیرہ اگر اہل صنعت سے ہو تو اس کو اسم غَنِیُّ وغیرہ پڑھنا چاہیئے۔

اسمار کے عمل کے طریقے جس سے دنیا میں تصرف اور کشف حاصل ہو اور جن وانس خدمت کریں شہدا، صدیقوں اور کامل ولیوں کا مرتبہ نصیب ہو۔ یہ اعمال کے نتیجہ پر منحصر ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا۔ یعنی اللہ تعالیٰ ہی کے لئے اسمائے حسنیٰ ہیں لہٰذا اس کو جس نام سے چاہو پکارو۔ اگر اسمار کے حجاب نہ ہوتے تو مالک الملک کے چہرہ کی شعاعیں تمام عالم کو جلا کر خاک کر دیتیں۔ حقائق اسمائے کو صرف اللہ تعالیٰ جانتا ہے۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے خدا تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو ان کو یاد کرے گا، جنت میں جائے گا۔

واضح ہو یاد کرنے کا راز امانت ہے اور یاد کرنے کے معنوں کا نتیجہ دراصل حقائق اسمار کے کشف سے سکون و خاطر اور امانت معرفت اسمار حاصل ہوتی ہے اور یہ نسبت ایمان اور علم کی نسبت ہے۔

امانت ہی معرفت اسرار ہے رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے لوگوں کے دلوں میں امانت نازل کی گئی ہے۔ نیز امانت انسان کی پشت میں رکھی گئی ہے اس کی مثال معرفت ہے جو عقل میں عہد اوّل کے وقت رکھی گئی ہے جو اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کے خطاب سے ظاہر ہے دوسرا عہد میثاق نظر ہے تیسرا عہد میثاق نفوس ہے چوتھا میثاق اختیارات کو بروئے کار لانا۔ پانچواں عہد اللہ تعالےٰ کی توحید ہے جو بربنار قبولیت اشیار میں اس کے احکام کا ظہور ظاہر ہو رہا ہے اور چھٹا عہد وہ سماع ہے جو بہ دوام اتصال بہ اظہار قوت سماعت بحیثیت امانت کے معرفت اسرار الٰہی ہے۔ واضح رہے عہد سے

مراد ہماری اس دنیا میں علم مثالی کا ظہور ہے۔ جیسا کہا گیا ہے۔ حقیقت علم کی اشارہ سے ابتدا ہوئی ہے۔ اور ابتدائے حقیقت وہ حیلہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت اور شقاوت میں رکھا ہے۔ اسی باعث حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے کُلٌّ مُیَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَہٗ ہر کام کے لئے آسانی ہے یعنی اللہ نے لوگوں سے اپنے ظہور حکم کا عہد لیا کہ وہ اس کے عطیات حواس و قلب و اختیار کو بیکار کاموں میں رائگاں نہیں کریں گے بلکہ احکام الٰہی کی تعمیل اس کے رسولؐ کی پیروی میں کریں گے یعنی احکام الٰہی کی تعمیل دراصل رسولؐ اکرم کی پیروی ہے۔

<u>خلوت اسماء کے طریقے</u> | تمام اسماء کی خلوت کا طریقہ یکساں ہے۔ جب ان تمام اسماء یا ان میں سے کوئی ایک اسم استعمال کرنا چاہو تو روزہ رکھ کر ریاضت کرتے ہوئے یہ دعا پڑھو۔

الٰہی اسئلک نورا ابیض یمحو نارلاتی ویقبل عثراتی ویصلح ظاہری ویجمع شملی ویقدس سری ویسرلی امری ویرھبنی معرفۃ ما فوق بدعلی ابناء جنسی انک منور الانوار وکاشف الاسرار وکل شیئ عندک بمقدار۔

اس دعا کے دوامی ذاکر کی لوگوں کے دل میں ہیبت ڈالتا ہے اور اس ذاکر کے دل سے وسواس دور ہو جاتے ہیں۔ اسے اللہ تعالیٰ کشف احوال اسماء عطا کرتا ہے۔ ذاکر کو لازم ہے کہ متذکرہ بالا کے اختتام پر اپنی آنکھیں بند کرلے اس لئے کہ وہ روحانیات کو مقید کر لیتا ہے۔ ذاکر کو لہسن و پیاز سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جو کی روٹی کھائے اور دل بیدار رکھ کر تھوڑے سویا کرے۔ صبح اور شب روز میں بکثرت استغفار پڑھا کرے۔ متذکرہ بالا اسماء کے ذکر کے ساتھ سورۂ یٰسٓ و تبارک الذی بھی پڑھے۔ بوقت خلوت زمین پر بیٹھے اور بیٹھے بیٹھے ہی نیند پوری کرے۔ تلاوت قرآن کریم بھی کرے۔ اس نوبت پر جو اسرار نظر آئیں وہ پوشیدہ رکھے ذاکر اپنی خلوت میں کسی آدمی کو پاس نہ آنے دے۔ اس ذاکر سے جن بھی دور رہتے ہیں۔

بزرگان دین کا یہ ذکر رہا ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ نیز زیادہ تر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الملک الحق المبین پڑھا کرتے تھے۔ ذاکر کو اکل حلال کھانا چاہیے۔ ذی روح اور ان کے انڈوں سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔ پنجوقتہ نماز باجماعت پڑھنا چاہیئے۔ موکل خواب یا بیداری میں مانند نور یا بجلی یا آئینہ نور، یا سبز پرندہ ہوگا۔ جس کا چہرہ آدمی سا ہوگا۔

ان اسماء کا تصرف حسب مراتب ذاکر ہے۔ ان کا مربع اور مخمس لکھا جاتا ہے اور ہر ایک خواص کا حامل ہے۔ یہ نقش سعید دن، سعید طالع میں مخصوص معدن پر اس طرح لکھو کہ مربع میں یہ اسم پورا ہو جائے اور بوقت نقش اسم کی تلاوت کرتے رہو جو ضرورت مند یہ نقش مربع رکھے اس کی ضرورت انشاء اللہ پوری ہوگی۔

اسم اَللّٰہ کی فضیلت

اسم اللہ بالاتفاق اسم اعظم ہے اور تسبیح سے مراد درحقیقت اسمائے حسنیٰ کا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کرنے والا مظہر تقدیس اوصاف سرداری ہو کر اس کے دل سے لذت مجازی دور ہو جاتی ہے اس سے کرامات کا اظہار ہوتا اور بلند مراتب پاتا ہے۔ اسرار توحیدی میں حقیقتاً فنا کا مقام حاصل کر لیتا ہے۔ یہ ذاکر اوصاف ذمیمہ سے پاک ہو کر کمال طہارت ذاتی کی بدولت روز محشر جہاں حیلہ سازی کی کوئی جگہ نہ ہوگی۔ حقیقت الٰہی کے زیر سایہ کھڑا ہوگا اور سابقین الاولین کی صف میں ہوگا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے اِنَّ لَکَ فِی النَّہَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا۔ یعنی آتے جاتے یہ ذاکر تسبیح کیا کرتا تھا تسبیح کے معنی یہ ہیں کہ ہر سانس میں الٰہی سوز کر کرے۔ اس اسم اللہ کے اشتقاق میں علماء باہم مختلف ہیں۔ بعض کہتے ہیں عربوں میں یہ غیر مشتق ہے اور اپنی تحریر میں اسے اَللّٰھُمَّ لکھتے اور اپنی ثبوت دلیل میں اللہ کا یہ حکم پیش کرتے ہیں ھَلْ تَعْلَمُ

لَہٗ سَمِیًّا۔ اسی بنا جنید بغدادیؒ کہتے ہیں مَا عَرَفَ اللّٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنے اسماء بتا دیئے۔ جو انہیں محبوب ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ اور میں یہ کہتا ہوں کہ دین و دنیا کے سال و ماہ میں کسی نے بھی اللہ کو ویسا نہیں پہچانا جو پہچاننے کا حق ہے۔ دراصل یہ اسم اللہ سے متعلق نہیں بلکہ یہ اسم متعلق رب کعبہ ہے بعض اسے توالہ معنی فزع و گھبراہٹ سے مشتق کہتے ہیں اور قول اِلٰہٌ وَلَا اِلٰہَ دلیل میں لاتے اور لکھتے ہیں۔ قرب الٰہی کی وجہ سے بندہ اپنی ضروریات میں گھبراتا اور پریشان ہوتا ہے۔ اسی لئے لفظ اللہ اسم اعظم ہے۔ لفظ اَل لَہٗ میں دونوں حروف آخری ساکن ہیں اور پہلے حرف اَل میں ہمزہ ہے جو گویائی کے پیش نظر الف کہا جاتا ہے اور اسی حرف الف نے تمام دیگر حروف پر تجلی کر کے ان کو حقیقت کا لباس پہنایا ہے۔ حرف الف کی تجلی سے جب دوسرے تمام حروف مشہور ہو گئے تو اللہ تعالیٰ کی تجلی رحمت نے انہیں ۲۸ حروف ذاتی قرار دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ کی دوسری مرتبہ کی ارادی تجلی نے انہیں علویات و سفلیات کی معرفت دے کر اسباب مشیت پر تصرف دیا۔ امر اول یہ ہے کہ حروف کی شکل کو اسرار عنایات الٰہی سے بلندی نصیب ہوئی ہے۔ پھر ان حروف کو اسرار مقبول کا احاطہ دیا گیا ہے اور یہ ۲۸ حروف باوجود الگ الگ ہونے سب دراصل ایک ہیں اور ان سے انشراح صدر ہوتا ہے جو رسول اکرمؐ کا احسان عظیم ہے۔ جیسا کہ اللہ نے کہا ہے اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔ لفظ اللہ میں پہلے حرف پر حرکت اور دوسرا ساکن ہے تاکہ اول اور آخر دونوں الگ الگ معلوم ہوں اور آخر و آخرت ہی انتہا حیات دنیاوی ہے۔ حرکت کی تعریف سب جانتے ہیں اور سکون یعنی ساکن ہونا دراصل اسرار سکون و اطمینان اور الف کی قوتوں کے اسرار پوشیدہ رکھنے کا راز ہے۔ چونکہ اس اسم میں اسرار حرکت و سکون دونوں جمع ہیں اس لئے یہ باطن کا باطن اور اسرار انشراح صدر ہے

لفظ اللہ میں الف اس کی ذات کی جانب اشارہ ہے اور پہلا لام عہد میثاق کے لئے اور دوسرا لام تعین نظر اور تیسرا لام دنیا میں ایمان کی پختگی کے لئے ہے تاکہ مقبولیت عوام و تکلیف شرعی یہ سب اسرار الف کے ذریعہ لوگوں کو نصیب ہوں۔ اور صرف ھا تکمیل حکم یوم آخرت کے لئے ہے جس میں تمام اگلے پچھلے جمع ہوں گے۔ لفظ اللہ میں چودہ حروف ہیں[1]۔ اور زمین و آسمان بھی چودہ ہیں۔ کائنات کی تمام اشیاء بلکہ ہر ذرہ اسرار اسم اللہ کی وجہ سے قائم ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا۔ خلاصہ یہ کہ الف اس کی ذات پر، لام اس کی صفات پر اور حرف ھا بواطن اسرار پر دلالت کر رہا ہے۔

یقین کیا جائے کہ الف بلحاظ مخلوقات عقل پر دلالت کر رہا ہے اپنے مدرکات کے ساتھ اور پہلا لام بہ نسبت عقل کے روح ہے، اور دوسرا لام گویائی اور نطق پر دلالت کر رہا ہے اور روح دراصل صفت حیات ہے، اور لام کو دل سے نسبت ہے اس لئے کہ وہ نفس سے بنا ہے اور حرف ھا کے ذریعہ خلوتوں کو عبور کیا جاتا ہے اور خلوت نام ہے اندھے پن کا جسے اسرار الف سے دور کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو عماء (تاریکی) میں پھر فضا میں پیدا کیا اور فضاء دراصل عالم اشیاء ہے۔

بعض عارفین نے کہا ہے لام دراصل اسرار تا اسرار کا ایک راز ہے۔ بعض کہتے ہیں الف لام کے درمیان راز کا ایک راز پوشیدہ ہے۔ ان امور پر غور کیا جائے تو اول و آخر اور ظاہر و باطن سب معلوم ہو جائیں گے۔

نفاذ کیا ہے؟ اپنے تقدیم توحید کے باعث نفاذ باطنی اسم اعظم ہے جیسا کہ اللہ نے کہا ہے هُوَ اللّٰهُ الْحَيُّ اور قبل ازیں بیان کیا جا چکا ہے کہ الف دراصل توحید باطن کی طرف اشارہ ہے یعنی توحید اول آخر سے متصل ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ

[1] اسم اللہ میں چودہ حروف اس طرح ہیں کہ ا ل ل ہ میں دو الف اور دو لام ان چار حروف کو تین میں ضرب دینے سے حاصل ضرب بارہ میں حرف ھا کے دو حروف جمع کئے جو چودہ ہو گئے۔ از مترجم اقبال الدین ۱۲

Scanned with CamScanner

نے کہا ہے ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۔ ان امور میں ایک راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے باطن کو محل حرارت بنایا ہے جس میں سے حرارتِ شوق اللہ تعالیٰ کی جانب پڑتی ہے اور اسی حرارت سے لوگوں کے طبائع میں حرارت پائی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ہی نے ان تمام حرارتوں کو معتدل رکھنے کے لئے اپنا رحم و کرم عام فرمایا ہے ۔

عارفوں کے ھُوَ ھُوَ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ میلا ڈالنے والی حرارت جسم انسانی سے نکل کر روح کی حیثیت میں ہوا بن جاتی ہے اور ٹھنڈک کی وجہ سے یہ ھُوَ ھُوَ ہو جاتی ہے ۔ واضح ہو ظاہراً یہ ٹھنڈک اور باطناً حرارت ہے ۔ [اَللّٰہُ میں الف زیادہ کا ایک راز ہے جو باطن میں ہوا اور ظاہر میں الف توحیدی ہے ۔ اور حرف واؤ جو ہونٹوں سے نکلتی ہے اسی لئے آخر میں ہے اور حکم الٰہی ھُوَ اللّٰہُ یہ توحید ذاتی ہے جو توحید موجودات پر بشمول توحید معلومات کے مقدم ہے ۔ جیسا کہ فرمایا فَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ اور احکام مشیت الٰہی بلحاظ باطنی معنی کے مقدم اول ہیں جس کی دلیل اس کا فرمان ھُوَ الْاَوَّلُ ھُوَ الْاٰخِرُ ہے جو ظاہر کا باطن اور باطن کا باطن ہے ۔ واضح ہو حرف ھا لطائف حیات کی حامل ہے اس لئے سانس سینہ میں رہ کر روح حیات کو آسائش پہنچاتی ہے اور یہ قاعدہ کلیہ بھی یہی ہے کہ ہوا فرحت افزا ہے ۔ اس مضمون پر خوب غور کرو ۔ اور اللہ تعالیٰ توفیق دینے والا ہے ۔

معنی ھُوَ داخلی و خارجی طور پر حقیقت یقین کی ہیبت کا نام ھُوَ ہے ۔ جس کی وجہ سے قوت گویائی ملتی ہے جب سانس اندر آتی ہے تو باطن گویا ہوتا ہے اس لئے کہ ہوا پھیلتی ہے ۔ ہوا داخل ہوتے وقت سمٹی رہتی ہے اور نکلتے وقت پھیلتی ہے ۔ حرف ھا نفس حیات سے باہر اور حرف واؤ احتراق حرارت سے باز رہتا ہے دراصل واؤ جو سر حیات ہے یہ حرارت کو ٹھنڈا کر دیتا ہے اور ھا جس نے سر حیات کو قبول کیا ہے یہ اسرار امداد الٰہی کی وجہ حیات سے متصل ہو جاتا ہے اور یہ سلسلہ موت تک جاری رہتا ہے ۔ جہاں قبض و کشاد کے احکام کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے اور انسان اللہ تعالیٰ کے حضور واپس ہو جاتا ہے ۔ اس مضمون پر خوب غور و فکر کرو تو تمام موجودات کو اَللّٰہ کی ملکیت دیکھو گے ۔

اسم بزرگ اَللّٰہُ یہ کعبہ کا عظیم الشان اسم ہے اس کے لئے خلوت و پنجوقتہ نماز اور (۶۶) دن کی ریاضت درکار ہے ۔ یہ اسم ہر نماز کے بعد (۶۶) مرتبہ خلوت میں پڑھا جائے اور خلوت میں مجاہدہ نفس، ترک قبائح کرنا چاہیئے ۔ تاکہ قلب عالم ملکوت کی طرف راغب ہو جائے خلوت میں اوّلاً دل سے اَللّٰہُ دَائِمٌ یہاں تک ذکر کیا جائے کہ حال غالب آ جائے اور تن و من کا خیال نہ رہے اس وقت ذاکر کی ہمت بلند و مضبوط ہو گی اور ایک دروازہ کھلے گا ۔ جس میں سے دنیا، فرشتے، ارواح انبیاء و صلحاء سب نظر آئیں گے اور ایک موکل خواب میں آئے گا ۔ اس پہلی خلوت میں ذاکر کو ذاکرین کا مرتبہ حقائق اسماء الٰہی کا علم مل جاتا ہے ۔

اسمائے الٰہی میں سے کلمہ طیبہ کے (۱۲) حروف ہیں جو قلعہ خداوندی ہے جیسا کہ رسول اکرم ﷺ نے بحوالہ حکم الٰہی فرمایا ہے [لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میرا قلعہ ہے جو اس میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہا ۔ بعض کہتے ہیں کلمہ توحید کے حروف بسط ل اال ھال الال ہ یہ بارہ ہیں اور برج بھی بارہ ہیں جن کی برکت سے آسمان، ستارے اور چاند سب گردش کر رہے ہیں ۔ ان سیاروں کے طالع میں کلمہ توحید کا عمل جلد قبول ہوتا ہے ۔ اس لئے کہ یہ اسم ان سب سیاروں کا مدبر ہے اور یہی اس کلمہ کا راز ہے ۔ اسی کلمہ کی بدولت انسان گفتگو کرتا اور آسمان گردش کر رہے ہیں ۔ یہی کلمہ تمام موجودات و نباتات و جمادات و حیوانات و چاروں فصلوں اور سال کے بارہ مہینوں کو درجہ کمال تک پہنچاتا ہے ۔ ان حروف ہی کی وجہ سے گھنٹے بھی بارہ ہیں ۔ انہی حروف کے اسرار سے رحمتوں کا نزول، برکات کا ظہور، حکمتوں کا انفجار، ہدایات کا وقوع، قوت نمویہ کی عظمت، اور تمام بھلائیاں بڑھتی پھولتی ہیں ۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کم از کم رہنے دنیا میں تصرف کرنے کے لئے ایک دن کے بارہ گھنٹے رات کے اور بارہ گھنٹے دن کے بنائے اور اپنی حکمت سے چار فصلیں خریف و ربیع اور بہار و خزاں کی بنا کر ہر ایک کو تین تین ماہ کی مدت دی جو زمانہ

Scanned with CamScanner

کی تدبیر کر رہی ہیں۔ نیز یہ حروف توحید الٰہی کے لئے مستند ہیں جو کلمہ توحید کا نتیجہ ہیں اور کسی چیز کا دیرپا رکھنا صرف اللہ قیوم ہی کے قبضہ قدرت میں ہے، دنیائے انسانی حرکت و سکون سے مرکب ہے اور حرکت و سکون کا مقتضاد دراصل ظاہر اتباہ کا کشف ہے چنانچہ رات کو اس کے وجود کا راز بنایا اور عالم حقیقت کی طرف رجوع ہو کر اسرار افعال و بعثت و ارتقاء ارواح اور عقول کو شائستگی و صفائی عنایت کی ہے اور انہی حروف کے اسرار کے رات اور رات کے بارہ گھنٹے بنا کر شب تاریک کو لوگوں کے آرام کے لئے بنایا۔ لا الٰہ الا اللہ کہنے سے توحید حاصل ہوتی جس کی تکمیل محمد رسول اللہ سے ہوتی ہے۔ جس کے بارہ حروف دن کی تکمیل کرتے ہیں۔ اس طرح حکمت الٰہی اپنی تمام رحمتیں نازل کرتی رہتی ہے۔ بشرائط متذکرہ بالا کلمہ طیبہ پڑھنے والا توحید کامل کا اظہار کرتا ہے اور بموجب حدیث شریف انبیاء سابقین نے کہا ہے کہ کلمہ طیبہ ہی افضل ترین کلمہ ہے۔

<u>فوائد کلمہ طیبہ</u> | اس امر کا بھی علم ہونا چاہیئے کہ چوبیس حروف کے مقابل میں ۲۴ جہان ہیں اور ہر جہان الف میں موجود ہے۔ کلمہ طیبہ دراصل عالم علوی و سفلی کی حقیقت ہے اور اسی کی نسبت سے عرش کی تحریریں سفید و سبز نورانی ہیں اور کلمہ طیبہ کے دونوں حصے اسی نور سے تحریر ہیں کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے منہ سے نور نکل کر سیدھا عرش تک جا کر قیامت تک تسبیح کرتا رہتا ہے۔ ہمارا مشاہدہ ہے کہ ملک ملکوت و جبروت میں کلمہ طیبہ جا پہنچتا ہے اور حقیقت الٰہی تک پہنچنے میں اسے کوئی چیز مانع نہیں ہوتی۔ جیسا کہ ارشاد ہے اِلَیْهِ یَصْعَدُ الْکَلِمُ الطَّیِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُهٗ۔

احادیث شریفہ میں ہے جس شخص نے پوری طہارت کے روزانہ ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اسباب پیدا کر کے اس کی روزی بالکل آسان کر دیتا ہے۔ جو شخص رات کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے تو رات بھر اس کی روح عرش کے نیچے سکون سے رہتی ہے۔ سورج نکلنے تک کلمہ طیبہ پڑھنے والے کا نفس شیطانی کمزور ہو جاتا ہے۔ نیا چاند دیکھتے وقت کلمہ طیبہ پڑھنے والا تمام بیماریوں اور تکالیف سے محفوظ رہتا ہے۔ پوری ہمت اور دلجمعی سے کلمہ طیبہ پڑھ کر جو کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ ظالم ہلاک و برباد ہو جائے۔ کلمہ طیبہ یہ تعداد پڑھ کر جو کسی شہر میں جائے تو وہاں کے فتنہ و فساد سے محفوظ رہتا ہے۔

مقام ارتقاء کے حالات جاننے کے قصد سے کلمہ طیبہ پڑھنے والے کے مقاصد پورے ہوتے ہیں۔ جس نے کلمہ طیبہ پڑھا اس کی مغفرت ہوگی۔ مرتے وقت جس کی زبان پر کلمہ طیبہ رہا اس کی بھی مغفرت ہوگی۔ جسے سخت مشکل پیش ہو وہ خلوت میں پوری دلجمعی سے لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ پڑھ کے اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو ضرورت پوری ہوتی ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں جس نے کلمہ طیبہ بموافق اعداد پڑھا تو اس نے اپنی جان اللہ کو فروخت کر دی جو اس کا ہر طرح حافظ و نگہبان رہتا ہے۔ بعض محققین کا بیان ہے کہ ھل جزاء الاحسان الا الاحسان کے معنی ہی لا الٰہ الا اللہ ہیں۔ صاحب ہوش و گوش کے لئے تمام اذکار کے منجملہ لا الٰہ الا اللہ بہترین ذکر ہے۔ کلمہ طیبہ کی معرفت ہی دراصل اللہ تعالیٰ کی قربت ہے۔

حضرت عثمان غنی رضؓ کا بیان ہے ایک دن میں رسول اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا کہ جبریل امین نے آ کر کہا یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عدل و احسان کرنے اور کلمہ طیبہ کی شہادت کا حکم دیا ہے۔ یہ سن کر ایمان کی جڑیں میرے دل میں مضبوط ہو گئیں اور میں نے کہا عدل دراصل یہ ہے۔ ایک مرتبہ میں نے رسول اکرم ﷺ سے اخلاص کے معنی دریافت کئے تو آپ ﷺ نے فرمایا عبودیت میں پکے رہنے کا نام بھی اخلاص ہے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَکُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِیْنَ اس حکم الٰہی میں صادقین سے مراد ہیں وہ اشخاص جو لا الٰہ الا اللہ کہنے کی اہلیت رکھتے ہیں حدیث شریف میں ہے تمام مخلوق کی خلقت اور ان کے تمام علوم کا مرکز لا الٰہ الا اللہ ہے۔ نیز علم اولین و آخرین کلمہ طیبہ میں ہیں۔ اور تمام انبیاء کی بعثت کلمہ طیبہ کے اظہار کے لئے ہوئی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم ﷺ سے کہا ہے فَاعْلَمْ

بِأَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِكَ۔ سرور عالم کا ارشاد ہے بہترین ذکر لا الٰہ الا اللہ اور بہترین دعا الحمد للہ ہے اگرچہ فرشتے تمام اعمال اللہ کے حضور لے جاتے ہیں مگر لا الٰہ الا اللہ وہ ذکر ہے جو خود بذاتہ بارگاہ الٰہی میں پہنچتا ہے۔ بعض مفسرین نے کہا ہے اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ سے مراد روز قیامت ہے۔ جس کا دنیا میں آخری کلام کلمہ طیبہ ہوگا تو یہ کلمہ روز محشر اس پر تجلی کرے گا۔ اور جنت کی کنجی کلمہ طیبہ ہے۔

واضح باد تمام اعمال کی روز محشر دریافت کی جائیگی۔ دراں حالیکہ ذکر الٰہی اور کلمہ طیبہ اپنے پڑھنے والوں کو اس مقام نور تک پہنچائیں گے۔ جہاں اس ذاکر پر انوار کی بارشیں ہوں گی۔ آخری زمانہ میں لوگ عادت کے طور پر عبادت کریں گے یاد رہے کہ کوئی عبادت لا الٰہ الا اللہ صدق دل سے کہے بغیر قابل قبول نہیں ہوگی۔ حضرت یونسؑ نے مچھلی کے پیٹ میں لا الٰہ الا اللہ کا ذکر کیا تو نجات ملی۔ کلمہ طیبہ کے تمام فوائد کثیرہ کی اس کتاب میں تاب برداشت نہیں ہے۔ مختصر اً عرض ہے شدید حاجتمند خالی جگہ میں ستر ہزار مرتبہ لا الٰہ الا اللہ بشرائط طہارت و دلجمی پڑھے تو اس جگہ سے اٹھنے سے پہلے ہی ضرورت پوری ہو جائے۔

ترکیب استنطاق | اسم اللہ کی دوسری ترکیب استنطاق یہ ہے کہ اس اسم ذات کو جب تحریر کروگے تو اسم الوہیت سے وہ گویا ہوتا ہے۔ جس کی مثال یہ ہے اگر اس میں سے لام کو کم کردگے تو لِلّٰہ بھی گویا ہوتا ہے اور اگر دونوں لام کم کردو تو باقی لہ بھی گویا ہوتا ہے اور اگر آخری ھا اور لام کم کردو تو ال بھی گویا ہوتا ہے جو سریانی زبان الف اور دونوں لام یہ بھی گویا ہیں اور ھُوَ بھی گویا ہے یہ اسم ذات اور دیگر تمام اسماء الٰہی کا جامع ہے۔ اگر تمام اسماء الٰہی کو چھوڑ کر صرف ھُو سے کام لو تو یہ بھی گویا ہوتا ہے اس لئے کہ یہ تمام اسرار کا جامع ہے۔ جب تم یا رحمٰن یا رحیم یا اللہ اَغِثْنِی وارحمنی یا اللہ کہو یا یا غفار یا اللہ اَغِثْنِی یا فاغفرلی یا اللہ کہو اور تکلیف میں تو تم اے اللہ ہماری تکلیفیں دور کردو کہتے بھی ہو ان تمام اسماء میں انسان کی زبان سے لفظ ھو ضرور ہی نکلتا ہے جو اسم ذات اللہ سے متعلق ہے اور اللہ ہی مشکل کشا اور حاجت روا ہے۔

اسم اللہ کے خواص

اسم اللہ کی سب سے بڑی تاثیر یہ ہے کہ بیماریوں سے شفا ہوتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اللہ (۶۶) مرتبہ لکھ کر اس نقش کو پانی یا شہد میں گھول کر مریض کو پلایا جائے تو مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔ عام اس سے کہ کسی قسم کی ہر تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ اگر کسی جن کو گرفتار کرنا ہو تو اسم اللہ کے حروف اپنی انگلیوں پر لکھو وہ جن تمہارے قبضہ میں آ جائے گا۔ اگر کسی جن کو جلانا چاہو تو اسم اللہ کے حروف کسی نیلے کپڑے پر لکھ کر اس کپڑے کا ایک سرا جلا کر آسیب زدہ کو سنگھاؤ تو وہ جن سوختہ ہو جاتا ہے۔ یہی عمل جن کو جلانے مارنے یا گویا کرنے کے لئے کام میں لایا جائے۔

اگر اسم اللہ کا مربع سونے کی انگوٹھی پر اتوار کے دن طالع حمل میں نقش کرکے (۶۶) مرتبہ اللہ اللہ کہہ کر پہنا جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی لوگوں میں عزت دوبالا کرتا ہے۔ اور اگر پیر کے دن یہ نقش چاندی کی انگوٹھی پر پہنا جائے اور ذاکر اسم اللہ کی مداومت کرے تو اس کی قدر دوچند ہوتی اور لوگ اس کا نام ہمیشہ عزت سے لیتے ہیں۔

اللہ کی عظمت | رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے مسلمان جب یا اللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے اے بندے میں تیرا مددگار موجود ہوں کہہ تیری حاجت ہے؟ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو صرف اللہ ہی جانتا ہے جو تمام کا رب ہے[1] وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ۔ اللہ تعالیٰ حقیقت حقائق ہے جو بغیر ابتداء کے اس کی قدامت سے ثابت ہے اور اس کی بقاء کا کوئی نقطۂ اختتام نہیں ہے۔

---

[1] رب وہ ذات قدیم ہے جو ہر چیز کو اپنی نگرانی و تربیت میں حد کمال تک پہنچاتی اور اسے رزق بھی پہنچاتی ہے۔ استاذی المحترم مولانا عبدالوہاب خان صاحب رامپوری کا یہ قول مشہور ہے۔ از مترجم۔

اس کی وحدانیت بغیر کسی مدد کے ہے۔ وہ یکتا ہے۔ اس کی صفات مخلوق کی صفات سے بالکل جداگانہ ہیں اس کی صفات بیان کرنے اسکی کسی بھی صفت کی کنہ، حد اور حقیقت تک رسائی نہیں کر سکتے۔ اگر رسائی کر لیں تو اس کی صفات محدود اور مثالی ہو جائیں گی اور یہ امر محال ہے کیونکہ اس کی ذات وصفات غیر محدود اور غیر مثالی ہے۔

امام خوارزمی کا سفر

بیان ہے کہ ایک مرتبہ میرے دل نے کہا اسم اعظم اللہ کی معرفت حاصل کرنا چاہیئے چنانچہ سات سال تک اسی تلاش میں مصروف سفر رہا۔ آخر کار ملک چین میں شیخ کبیر نابینا سے میری ملاقات ہوئی جو علم ہندسہ کے ماہر مشہور تھے اور اسماء الہٰی کے مرتاض بزرگ تھے میں نے اپنا مطلب ان سے کہا تو انہوں نے کہا اے بیٹے اسماء الہٰی تمام تر عظیم ہیں۔ میں نے کہا جی ہاں اے پیر و مرشد مجھے اس اسم جامع کی معرفت درکار ہے جس میں طبائع اربعہ موجود ہوں تو انہوں نے میری طرف منہ کر کے کہا سنو!! اسم اعظم وہ ہے مثلاً اسمائے شاتوفہ، بلعام بزجا عورا وشاتوفہ موسیٰ، اور ان اسماء مسلسل کی جو علم کیمیا کے لئے وضع کئے گئے ان سب کو جانتے ہو؟ میں نے کہا اے سید جی ہاں۔ تب مجھ سے زیادہ فرمایا۔ ذرا میرے قریب آجاؤ اور اور خود بھی ایک قدم آگے بڑھ کر بالکل نزدیک ہو کر کہا سنو!! اسم اعظم وہ ہے، جس کی وجہ سے ہر ایک کو گویائی کی قوت ملی ہے۔ یہی اسم عصائے موسیٰ پر کندہ تھے اور اسی اسم کو پڑھا کرتے تھے اور وہ اسم اسم ذات ہے جسمیں طبائع اربعہ موجود ہیں اور اس کے جملہ بارہ حروف ہیں۔ شہرو میں ابھی تمہیں اس کا دائرہ دکھاتا ہوں لیکن ان کے پاس اسوقت وہ دائرہ نہیں تھا۔ آخر کار انہوں نے ایک صندوقچہ کھول کر ایک لپٹا ہوا کاغذ نکال کر کھولا جسمیں بہ خط حمیری ایک دائرہ میں اسماء تحریر تھے وہ مجھے دکھایا میں نے کہا اس کی تشریح و وضاحت فرمایئے تو کہا اے بیٹے میں تمہیں اس کے معانی اور اس کی مخصوص اقسام بتاتا ہوں چنانچہ میں نے شیخ کے دست مبارک کو بوسہ دیا اور انہوں نے فرمایا اسماء حسنیٰ کی معرفت دراصل اسرار الہٰی میں سے ایک پوشیدہ راز ہے جو اہل اللہ اور افراد کو پھر وہ دائرہ میرے سامنے رکھ جسمیں عجیب و غریب امور اسرار الہٰی مجھے دکھائی دیئے اور شیخ نے فرمایا اس کی قدر کرنا اور نااہل لوگوں سے اسے محفوظ رکھنا عبداللہ بن حمید نے بھی مجھ سے کہا اس اسم اعظم کی فضیلت دیگر اسماء پر ایسی ہے جیسے شب قدر کی دوسری راتوں پر۔

نقش اسم اعظم دوسرے صفحہ پر۔

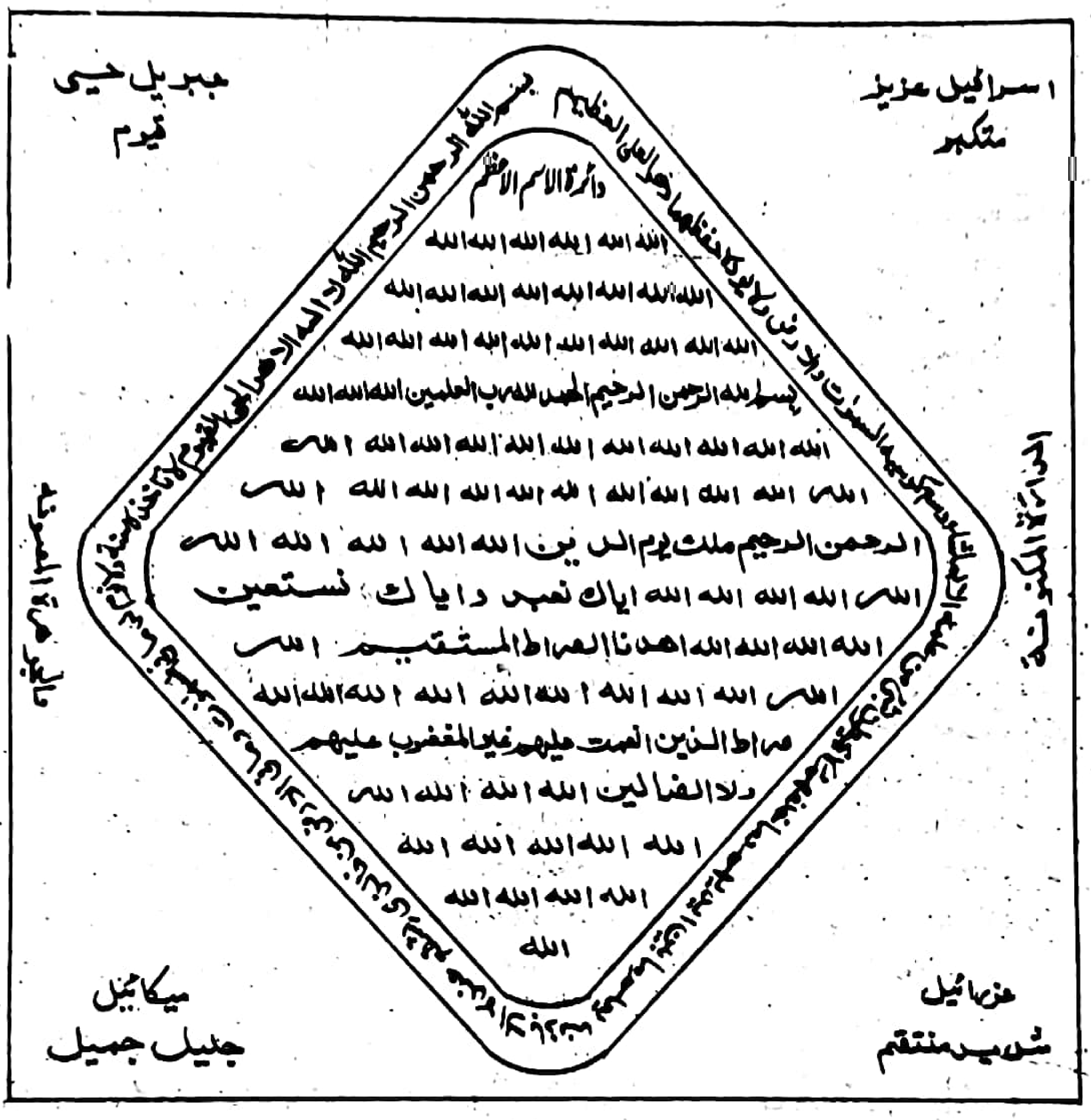

پھر اس دائرہ کی نقل کر کے میں نے اس کے خواص و اثرات پوچھے تو شیخ نے فرمایا اس کے خواص بے حد و بے شمار ہیں۔

اسم اعظم کے فائدے

شاہوں اور حکام کے پاس جاتا ہو تو اس دائرہ کو مشک و زعفران اور کافور سے سفید ریشم پر لکھ کر خوشبو کی دھونی دے دو اور اسماء مندرجہ پڑھتے رہو پھر یہ دائرہ اپنے پاس رکھ کر ان سے ملو تو اللہ تعالیٰ انہیں اور دیگر لوگوں کو تم پر مہربان کرے گا۔ اور جو کوئی تمہیں دیکھے گا مرعوب ہو کر تمہارا احترام کرے گا اور جو شخص کامل طہارت سے یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دل میں اس شخص کی محبت پیدا کرتا ہے۔

اگر ہرن کی جھلی پر عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر حاملہ اپنے پاس رکھے تو وضع حمل میں آسانی ہوتی ہے۔ کوئی مصیبت زدہ

Scanned with CamScanner

یا ضعیف و کمزور یا مرگی کا مریض یہ نقش رکھے تو مشکلیں دور اور صحت یاب ہو اور سوداوی بیت کا مریض بھی شفایاب ہوتا ہے۔
ہفتہ کے دن اگر شیشہ کے برتن میں عرق گلاب و زعفران سے لکھ کر کوئی بیمار پئے تو صحت یاب ہو۔
ہرن کی جھلی پر نیک ساعت میں یہ نقش لکھ کر اپنے ساتھ رکھنے والے سے سب لوگ محبت کرتے، قبولیت عامہ حاصل ہوتی، بیماریاں دور ہوتی برکت کے دروازے کھلتے اور تکالیف دور ہوتی ہیں۔ اور حضرت عیسیٰؑ اسی کے ذریعہ سے مردے زندہ کرتے تھے۔
اس دائرہ کی خلوت یہ ہے کہ یہ دائرہ لکھ کر جائے نماز کے وسط میں رکھ کر اسم اعظم اللہ کا ذکر کرے تا آنکہ حال غالب ہو جائے تو اس کے سات علوی مؤکل آکر سلام کر کے کہیں گے۔ اے ذاکر صالح! ہم آپ کے حکم کے محکوم ہیں۔ جو حکم دیجئے تعمیل بجالائیں۔
دعائے خلوت یہ ہے۔ اللھم انی اسئلک بما سألک بہ جبرئیل عند عرشک العظیم اَنْ تسخرلی ملائکۃ الکرام خدام ھذہ الاسماء۔ اللھم سخرلی کسفیائیل ودردیائیل وشمخیائیل وطوطیائیل ودردتیائیل وسمعیائیل وطغتائیل وجبرائیل ومیکائیل وسمسائیل وصرفیائیل۔ اجیبوا ایتھا الملوک والکردسار واَعینونی علی قضا حوائجی بحق ما تعلمون من عظیم سِرّ اللہ و بحق ھذہ الاسم العظیم الاعظم اللہ اللہ اللہ بعلمک وقدرتک علی الخلائق وبا سمک العظیم الکبیر المتعال اللہ اللہ اللہ الاسم الذی فَضَّلْتَہٗ علی سائر الاسماء اسئلک ان تسخرلی ھذہ الارواح وان یاتونی فی نومی او یقظتی انک علی کل شئی قدیر یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔ واضح ہو کہ ہر مؤکل کے نام کے بعد تین مرتبہ یا اللہ کہے۔

قرب الٰہی قرب الٰہی کے حصول کے لئے ہر نماز کے بعد (۶۶) مرتبہ اللہ اللہ بغیر خلوت کے پڑھا جائے۔ اور اگر خلوت میں پڑھتا ہے تو (۴۳۹۶) مرتبہ یہ اسم اعظم پڑھنے پر اسکا مؤکل جس کا نام کھیال ہے کانپتا ہوا حاضر ہو کر تمہاری خواہش پوری کرتا ہے۔ اس کی خلوت کو خلوت صمدانیہ بھی کہتے ہیں۔ تیس دن پورے نہ ہوں گے۔ کہ اس کا مؤکل جو (۶۶) صفوں کا سردار ہے حاضر ہو کر مقصد ذاکر پوچھتا ہے۔ اس نقش کی تاثیر یہ ہے اتوار کے دن سونے کی انگوٹھی پر یہ نقش مربع لکھ کر اس کے اطراف میں مؤکل کا نام لکھ کر خلوت میں جا کر ہر نماز کے بعد (۴۳۵۶) مرتبہ یا اللہ پڑھے کو مؤکل کھیال تاج پہنے حاضر ہو گا۔ اس وقت ذاکر سجدہ میں جا کر یا اللہ (۵۲۱) مرتبہ پھر ایل (۲) مرتبہ الوہم (۲) مرتبہ پڑھ کر بیٹھ کر آنکھیں کھولے تو کشف اور تصرف حاصل ہو گا۔ اگر کسی ظالم کو نظر بھر کر دیکھے گا تو وہ ظالم ہلاک و برباد ہو جائے گا۔ بوقت تلاوت یہ ذاکر اپنے منہ سے نور نکلتا ہوا بھی دیکھتا ہے۔ اور ابدال کا مرتبہ پاتا ہے۔ مؤکل حاضر رہ کر کہتا ہے۔ اللہ نے آپ کی دعا قبول کر لی ہے۔ میں خادم موجود ہوں جب آپ طلب کریں گے۔ مجھے فوراً حاضر پائیں۔

نقش مربع یہ ہے

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

اگر قبولیت عامہ درکار ہو تو یہ مثلث چاندی کی انگوٹھی پر پیر کے دن لکھ کر اس کے اطراف میں مؤکل کھیال لکھ کر عمدہ خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھو۔

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

مثلث یہ ہے۔

اگر کسی ایک سے محبت درکار ہو یا زبان بندی چاہتے ہو تو یہ اسم جلالت مائب ایک لاکھ مرتبہ پڑھ کر یہ کہو۔ اَقسمتُ علَیْکَ ایھا الیسر کھیال۔ اَدْمَا امرتم اھل قوادک احضروا فعل کن ا وکذا۔ یہاں اپنا مقصد زبان پر لائے تو انشاءاللہ مقصد پورا ہو گا۔
جس شخص کا نام (۶۶) کے اعداد کے برابر ہو وہ یا اللہ نقش کرا کے انگوٹھی پہنے اور زیادہ سے زیادہ یا اللہ کا ذکر کرے اور بعد نماز عشا بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ یا اللّٰه یا اللّٰه یا اللّٰه یا حَیُّ یا قیوم اَحْیِنِیْ حیاۃً طَیِّبَۃً اَعِیْشُ بها علی شاطئ بحر محبتك وَاَلْبِسْنِیْ مهابته عند العوالم العلویه وانتم علینی قلبی ببصائر بنورك حتی ینفتح قلبی لِتَلَقِّی الاسرار وَتَنْطِقُ بمکنون جَوَاهِرِ وَآیَاتِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ من بحر فیضك الاقدس وَسَهِّلْهُ عَلَیَّ حتی اَصِلُ الی ساحل اللطف وَخذ اخذ الطیفة اجر حلاوتها ایام لقائك یا لطیف یا لطیف یا لطیف۔ اللهم انّی اسئلك بِتَفَرُّغ نسیم نسمات نفحات اسرارك و کشف سر اسمك الذی الفیته لتلقی عطش اکبادی واردی حوض برّك وقاصدی سرّك یا من له الاسم الاعظم وهو الاعظم۔ یا من لا لَہٗ حَدٌّ یُعْظِمُ وَهُوَ اَعْلَمُ۔ یا قدیم اسئلك بسر اسمك وبما جری به کلمك وبما اَلْهَمْتَ به عیسی بن مریم وبما ناجیت به موسیٰ علی طور سینا وناذیت بلسان القدس انا اللّٰه ابل ابل الوهیم ابل الوهیم ابل وبحق ما انزلته علیٰ نبیك محمد صلی اللّٰه علیه وسلم، عَجِّلْ بِنُجْحِ مَطَالِبِیْ وتسهیل مَآرِبِیْ واکشف لی عن عالم الملك والملکوت واجری مرادی فیما یرد ضیك من القضا واکشف لی عن اسرار الملکوتیات المخفیات المستترة من سر اسمك الجامع لاسماء واللغات الذی تسمیت به فی کل اللغات و سبحت لك کل المخلوقات یا اللّٰه یا اللّٰه یا اللّٰه یا حی یا قیوم یا نعم المولیٰ ونعم النصیر۔ یا اللّٰه اَسْئَلُكَ ان تسخر لی خادم هذا الاسم کهیائیل، انك علی کل شئی قدیر۔

واضح باد جو شخص اسم اللہ کے ذکر کے ساتھ یہ دعا پڑھنا خود پر لازم کرے تو اللہ تعالیٰ اسے وسعت و فراخی عطا کرتا لوگوں میں عزت دار بناتا فہم و سمجھ دیتا اور بچتا بچھپتا رزق دیتا ہے۔ اور اس اسرار پوشیدہ اس پر وا کر دیتا ہے۔ نیز اسم اللہ کے ساتھ یہ دعا اپنے ساتھ رکھنے والا عوام میں مقبول اور اشرار کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

اسم الرحمٰن لفظ رحمٰن مشتق ہے رحمۃ سے جس کے معنی پاس راحت و مہربانی۔ رحمت کا تقاضا ہی مرحمت کرتا ہے ہر مرحوم اپنے رحم کرنے والے کا محتاج ہے۔ راحم و رحمٰن اس دنیا اور پوری کائنات میں رحم و کرم کر رہا ہے اور آخرت میں بھی رحم و کرم کرے گا (آمین[1]) اللہ تعالیٰ بلحاظ باطن رحمٰن اور بلحاظ ظہور الوہیت رحیم ہے۔ اور اس کی صفت الوہیت ظاہر و باطن میں رحمٰن و رحیم ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے۔ قل ادعوا اللّٰہ او ادعوا الرحمٰن اور اپنے اسماء میں باہمی طور پر کسی خصوصیت کا اظہار نہیں فرمایا ہے۔

صفت رحیم کو اللہ تعالیٰ نے رسول اکرمؐ سے بھی متعلق کیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ بالمؤمنین رءوف رحیم۔ اور رحیم اس ذات کو کہتے ہیں جو مجسم شفقت و رحم و کرم ہوتی ہے۔ اور رسول اکرمؐ کی شان یہ ہے۔ کہ آپ مسلمان پر شفیق و مہربان ہیں۔ اور مسلمانوں ہی پر مہربانی کریں گے۔ اور رحمت و شفقت کرنے سے متعلق رسول اکرمؐ کی حدیث ہے۔ اِنَّمَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مِنْ عِبَادِہِ الرُّحَمَاءَ۔ اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں پر رحم کرتا ہے۔ جو دوسروں کے ساتھ رحم و کرم سے پیش آتے ہیں۔ یاد رکھا جائے کہ رحمٰن و رحیم کے اسرار بہت ہی لطیف ہیں اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ تمام اقسام و انواع پر سایہ فگن ہے بسم اللہ کی با جو قدرت سے متعلق ہے۔ تمام اسماء کو متصل کرتی ہے۔ اور یہی وہ اساس ہے۔ جو تمام عالم حیات کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے۔ فبی یسمع وبی یبصر وبی ینطق وبی یدرك بی یعلم یعنی جب مسلمان تمام احکام الٰہی کی تعمیل کرتے ہوئے اللہ والا ہو جاتا ہے۔ تو اس کے بارے میں کیفیت ہوتی ہے کہ اللہ کہتا ہے کہ یہ مسلمان بندہ میرے ہی کانوں

---

[1] اللہ تعالیٰ بے شک و شبہ رحم و کرم کرنے والا ہے۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ اس کی عبادت کرتے ہوئے صالح بنیں گے اور اس کے رحم و کرم کے حصول کے لئے خود میں اہلیت پیدا کریں۔ از مترجم اقبال الدین احمد

سنتا، میرے ہی آنکھوں دیکھتا۔ میری ہی زبانی بات چیت کرتا میرے ہی ذریعہ احساس وادراک کرتا اور میری ہی قوت کے ذریعہ ہر چیز پکڑتا ہے۔ بسم اللہ کا حرف سین دراصل تمام اسماء کی اصل واساس ہے۔ اور تمام اسماء ظاہر سے باطن کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ اور باطن دراصل قدرت ہے۔

جس طرح حرف باء کے بعد سین تمام آثار واحوال میں ظہور قدرت کیلئے ہے اسی طرح ہر مکان اور ہر جگہ میں حیاتِ الستقیمین ہی قائم ودائم ہے۔ حاصل کلام یہ کہ تمام اسماء اور مسمیات کے لئے ایک باطنی مکان ہے جسے عالم ملک وملکوت کہا جاتا ہے۔ جہاں تمام معانی بالکل واضح اور ظاہر ہوتے ہیں۔

واضح باد حرف باء قدرت کا راز ہے اور قدرت کا وجود اللہ تعالیٰ کے اسم قادر سے ہے۔ اور لفظ اسم مشتق ہے سُمُوّ سے جسکے معنی علو وبلندی ہیں اور علو مشتق ہے اللہ کے نام علی سے اور بسم اللہ کا حرف میم دراصل ظروف کونیہ میں سے ہے۔ اور ظروف دراصل محیط اعظم ہے۔ اور لفظ محیط دراصل اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ جو انوار علی سے تمام مقامات ومحلات کو منور کرتے ہوئے آثار قدرت سے بھی مقدم ہے۔ اور اسم علی اس کے اسم محیط کے اظہار کے سبب سے مقدم ہے اور یہ اسماء دراصل بسم اللہ کے اسرار ہیں تاکہ اسم اعظم کا تشخص ہو جائے جو دراصل اللہ ہے۔

بسم اللہ پر غور کرنے سے دس ارکان حاصل ہوتے پانچ ظاہری جو بیان کئے گئے۔ اور بقیہ پانچ باطنی ہیں۔ اسم ذات قدرت، احاطہ، علوبت وبلندی اور ظہور کونین ہیں جو لفظ رحمٰن سے ظاہر ہیں۔ میری یہ تحریر ازلی وابدی نہیں ہے بلکہ اللہ کی رحمت اس کی شاہد عادل ہے کہ بسم اللہ غیر مقید بلکہ مطلق ہے۔ اسلئے کہ مبداء اول اللہ تعالیٰ کی رحمت سبقت لے جا چکی ہے۔ اس لئے بسم اللہ اشرف قواعد اور اعظم اسماء ہے۔

ب اور میم عالم الغیب والشہادۃ کا اور باء وسین عالم ملکوت علوی کا پتہ دے رہے ہیں۔ حرف باء وراء رحمت کے اظہار کی نشاندھی کر رہے ہیں۔

درحقیقت اللہ تعالیٰ نے خود آپ اپنی تعریف کرتے ہوئے اَلْحَمْدُ میں الف لام داخل کیا ہے اور اَلْحَمْدُ دراصل اللہ تعالیٰ کے اسم حمید کا اظہار اور بسم اللہ کا ایک راز ہے۔

جب بسم اللہ کہتے ہو تو یہ ابتداء ازلی اور منشاء اول ہے۔ اور لفظ لِلّٰہِ کہنے سے یہ نفس نفیس خود اللہ کی تعریف ظاہر ہے۔

یاد رہے بسم اللہ، راز عقل ہے۔ اللہ کی جلالت راز عقل وروح ہے۔ الرحمٰن رازِ دل ہے، الرحیم، رازِ رحمت واحاطت ہے الحمد للہ پڑھنے کے بعد جب رب کہتے ہو تو اس سے مراد رحمٰن ہے، جو بسم اللہ میں ہے۔ جو دلوں کو پاکیزہ بناتا اور دل رب متعال کی کتابت کا محل ومقام ہے اور رحمت کا راز ایمان ہے۔ اَلْعَالَمِیْن کہنے سے اس کا رحیم ہونا اسلئے بھی ظاہر ہے کہ اس کے نور رحمت سے تمام موجودات ظاہر ہوئے۔ اور موجودات میں سے انسان دراصل اسرار الٰہی ہے۔ جو توحید وتعریف ازلی وابدی کرتا رہتا ہے۔ جس سے عالم آخرت میں رحمت کا اسی طرح ظہور ہوگا۔ جیسے ابتداء اور اس دنیا میں اس کی رحمتیں عام ہیں حاصل کلام یہ کہ بسم اللہ میں اسم اعظم ہے۔ بسم کے نزول کے وقت آسمان کانپنے زمینیں تھر تھرا گئیں فرشتے زیادہ سے زیادہ تسبیح میں لگ گئے، پہاڑ اوندھے منہ گر پڑے۔

اسرافیل اور آدم کی پیشانی پر، جبریل کے بازوؤں پر، عزرائیل کے ہاتھوں پر، عصائے موسیٰ پر، زبان عیسیٰ پر، خاتم سلیمان پر بسم اللہ لکھی ہوئی تھی اور بسم اللہ ہی قرآن کریم کے درمیان کی سورتوں کے درمیان حد اور فصل ثانی ہے۔ البتہ امام شافعیؒ کے نزدیک بسم اللہ ہر سورت کی مشمولہ آیت ہے۔ اور اس کی برکات قرآن کریم سے ظاہر ہیں۔

Scanned with CamScanner

بسم اللہ کے اثرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے چند خواص و تاثیرات یہ ہیں۔
بسم اللہ (۷۸۶) مرتبہ سات دن تک کسی مریض پر دم کرنے سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے۔
(۵۰) مرتبہ پڑھ کر کسی ظالم کے منہ پر دم کرنے پر ظالم کے شر سے نجات ملتی ہے۔
(۷۸۶) مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ضرورت پوری ہوتی ہے۔
سوتے وقت (۵۰) مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر موذی کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔
کسی خاص مریض پر تین دن تک روزانہ سو مرتبہ پڑھنے سے مریض کو شفا ہو جاتی ہے۔
مرگی والے کے کان میں (۴۰) مرتبہ پڑھنے سے افاقہ ہوتا ہے۔
مصیبت زدہ یا تکلیف کا مارا یا مرض بادہ کا مریض تین دن تک ایک ہزار بار پڑھے تو نجات پاتا ہے۔
قیدی یا محصور (۷۸۶) مرتبہ پڑھے تو قید سے چھٹکارا پائے
جمعہ کے دن ساتویں ساعت (۱۲۳) مرتبہ پڑھ کر اللہ سے امر دنیا یا آخرت کا جو سوال کرے اللہ وہ پورا کرتا ہے۔
بسم اللہ کے حروف کو بسط کر کے ان کے اعداد کے موافق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کسی مشروب پر پڑھ کر جس سے محبت کرنا چاہو اسے پلانے سے وہ محبت کرنا لگتا ہے۔
کسی برتن میں لکھ کر اور اسے گھول کر کند ذہن کو پلاؤ تو اس میں فہم و ذکاوت پیدا ہو جاتی ہے۔
بیجے پانی پر پڑھ کر اس سے باغ سینچو تو پھل خوب آتے ہیں۔
(۴۰) دن تک بعد نماز فجر روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والے کو کشف قلب، الہام اطلاع اسرار اور جو کچھ دنیا میں ہوتا ہے وہ سب دکھائی دیتا ہے۔
پنجوقتہ نماز فرض کے بعد (۲۵۰۰) مرتبہ پڑھنے والے کو ہر چیز کے وقوع کا مشاہدہ خود بخود ہوتا ہے۔
اگر کسی کو شکست دینا چاہو تو ہفتہ کے دن بعد نماز عشاء بارہ رکعتیں اس ترکیب سے پڑھو کہ ہر رکعت میں آیۃ الکرسی و سورۃ الاخلاص اور سورۃ المعوذتین دس دس مرتبہ جملہ چالیس مرتبہ پڑھو اور اس نماز کے خاتمہ پر بسملہ کے حروف بسط کے اعداد کے موافق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد نماز وتر پڑھو اور یہ عمل سات راتوں کرو اور ساتویں رات کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ریشمی کپڑے پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لو جب ایک سے لے کر ستر آدمیوں سے مقابلہ کر کے شکست دینا ہو تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کہو اے ان اسماء کے مؤکلو حاضر ہو اور ان لوگوں کو شکست دو اور اپنی انگلی سے ان لوگوں کی طرف اشارہ کر دو تو یہ سب لوگ شکست خوردہ ہو کر گر پڑیں گے۔ اور ان میں جس کو اٹھانا چاہو اس کے کان میں ایک مرتبہ بسملہ پڑھ دو تو وہ بچھڑا ہوا اور گرا ہوا شخص اٹھ کھڑا ہو گا۔ رفع حاجت کے وقت یہ نقش اپنے بازو سے کھول کر الگ رکھ دو اور بعد فراغت فوراً باندھ لو۔
اگر کسی حاکم عملے سے اپنی ضرورت کی تکمیل درکار ہو تو بشرط طہارت و دلجمعی و نیک نیتی و دیانت جمعرات کو روزہ رکھ کر کھجور سے افطار کر کے بعد نماز مغرب (۱۰۱۱) مرتبہ پڑھو اور پھر سوتے وقت لیٹے لیٹے مسلسل پڑھتے رہو تاکہ نیند آجائے۔
دوسرے دن بعد نماز فجر (۷۸۶) مرتبہ پڑھ کر عنبر خام کی دھونی دے کر اپنی ٹوپی یا صافہ میں رکھ لو اور حاکم سے ملاقات کرو اور حاکم سے ملاقات کرو انشاء اللہ مطلب پورا ہو جائے گا۔
بسملہ کے حروف تکسیر کے اعداد کو مربع میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا بارعب اور مقبول عوام ہو جاتا ہے۔
جب آفتاب اول حمل میں ہو تو (۳۶۰) مرتبہ لکھ جو نقش اپنے پاس رکھے اللہ اس کے رزق میں کشادگی پیدا کرتا اور

مقروض کا قرض ادا ہو جاتا ہے۔
اگر (۳۱) مرتبہ لکھ کر کوئی عورت اپنے پاس رکھے تو انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی۔ اور جس درخت میں پھل نہ آتا ہو اس میں باندھنے سے وہ درخت ثمرہ دار ہو جائے گا۔
اگر (۱۰۰) مرتبہ کسی پتھر پر لکھ کر اس پانی میں ڈال دو جس سے درخت سینچے جاتے ہیں۔ تو انشاء اللہ درختوں میں خوب پھل آئیں گے۔
اگر بسملہ کو بہ شکل نقش مثلث رانگ کی تختی پر لکھ کر جال میں باندھ دیں تو شکار خوب ہوتا ہے۔ نقش مثلث یہ ہے۔

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم
۱۴۴	۲۶۲	۲۷۵
۲۳۵	لطیف	۴۲۵

اگر اس نقش مثلث کو کسی دکان میں ڈال دو تو وہ برباد ہو جاتی ہے۔
اور اگر یہ نقش مثلث سونے یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے کسی بچہ کے گلے میں پہنا دیں تو اس بچہ کی اللہ تعالیٰ حفاظت کرتا رہتا ہے۔
چاندی کی انگوٹھی پر یہ نقش پہننے والا شخص ہر نماز کے بعد تین مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا رہے تو اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔
رسول اکرم نے فرمایا ہے۔ یقین کامل رکھنے والے جس مسلمان کے نامہ اعمال میں (۸۰۰) مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسے دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

اسم الرحمٰن کی تاثیر اسم الرحمٰن کا ذکر دل کو نرم کرتا اور جلد مطلب بر آری کیلئے بہت سود مند ہے۔ مطلوب کی کشش کرنے والا اسم الرحمٰن کے حروف کی الگ الگ تکسیر و بسط مع اسم الرحمٰن اور اس کی تعدادی عدد کو کاغذ پر لکھ کر اسم الرحمٰن کے اعداد وفق کے حساب سے پڑھ کر اس نقش کو اپنے پاس رکھے تو مطلوب حاضر ہو جاتا ہے۔
اسم الرحمٰن (۵۰) مرتبہ مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا خوش قسمت مبارک اور مقبول عوام ہو جاتا ہے۔ اور قبولیت دعا کیلئے اسم الرحمٰن کا ذکر مؤثر و مشہور ہے۔ اسم الرحمٰن کے مؤکل کا نام طرفیائیل ہے جس کے تحت (۵) سردار ہیں اور ہر سردار کے تحت (۷۰) صفیں ہیں۔
اسم الرحمٰن کا ذاکر خلوت میں (۳۲۶) مرتبہ الرحمٰن ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو مؤکل آکر ذاکر کی ضرورت پوری کرتا ہے۔
اسم الرحمٰن کسی دن نیک ساعت میں سونے یا چاندی کے نگینہ پر ہے۔ اسم موکل لکھے اور ریاضت کے ساتھ خلوت میں اسم الرحمٰن (۲۰۹) مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو مؤکل حاضر ہوتا ہے۔ پھر ذاکر جب چاہے اس مؤکل کو طلب کر سکتا ہے۔
نقش مربع الرحمٰن یہ ہے

الر	ح	م	ن
۵۱	۳۹	۲۰۹	۹۹
۱۰	۲۰۲	۲۸	۱۸
۳۷	۴۹	۲۰۱	۱۱

نقش الرحمٰن جو شخص اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد الرحمٰن کا ذکر جاری رکھے تو سب لوگ اس ذاکر پر لطف و کرم کرتے ہیں۔

ذکر بسملہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ذکر یہ ہے۔

الٰهِي رَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَدِيرٌ عَلَى الْأَشْيَاءِ

وَاَحْکَمْتَهَا بِحِکْمَتِکَ وَرَحِمْتَ الْعِبَادَ بِرَحْمَةِ الْعُمُوْمِ وَرَحْمَةِ الْخُصُوْصِ، سُبْحَانَکَ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَحَاطَهٗ سُرَادِقَاتُ مُلْکِکَ اِحَاطَةً اَبَدِیَّةً وَحْدِیَّةً اَسْئَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی اَنْ تَشْهَدَ فِیْ حَقَائِقِ الْاَشْیَاءِ اَنْ تَکْفِیْنِیْ لِحِفْظِهَا وَاَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الرَّحْمٰنُ عَلَیْنَا فِی الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ بِالْکَشْفِ مِنْ سِرِّ النَّفْسِ وَالْجِسْمِ وَحَقِیْقَتِهَا یَا اللّٰهُ ۳ یَا مَلِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِیْفِ وَاَمِدَّنِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِنْهُ وَتَاَیُّدِهٖ لَاَحْظٰی بِهَا بَیْنَ اَبْنَاءِ جِنْسِیْ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ تو اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے اپنی مراد پائے گا۔

اسم رحیم کے عظیم الشان فوائد

اس سے قبل اسم رحمٰن کا بیان کرنے کے بعد اب اسم رحیم کا بیان ہوگا۔ ان دونوں عظیم الشان اسماء کا اشتقاق ایک ہی ہے۔ لیکن ان کے استعمال میں خصوصیت ہے۔ جب تم آثار رحمت مثلاً بارش رزق تناسل مہربانی نزول عالم تبلیغ، نباتات اور جانداروں کا نمو وغیرہ کا مشاہدہ کرو جو سب رحمت جو عموم اور خصوص کے ساتھ سب پر ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وکان بالمومنین رحیما یعنی دنیاوی رحمت خداوندی وہی ہے۔ جو دنیا میں ہے۔ مگر آخرت کی رحمت اس کے علاوہ ہے جو قیامت کے لیئے امانت ہے یعنی اہل اسباب پر رحمت کے آثار ظاہر ہیں۔ تاکہ آخرت پر یقین رکھیں اور اہل عرفا کے لئے رحمانیت قائم رہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دین و دنیا دونوں کی جامع ہے۔ یہ سب سے اول حضرت آدم پر نازل ہوئی پھر حضرت ادریس اور حضرت سلیمان پر چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور خدا تعالیٰ نے حضرت سلیمان ع کے لیے دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں جمع کی تھیں رحمۃ عام سلطنت ہے۔ اور رحمت خاص میں نبوت ہے اور نبوت اس لئے رحمانیت کے راز کے ذریعہ تمام عالم کو ان کا مسخر کیا اور رحیمیت کے راز سے اسم اعظم عطا کیا گیا چنانچہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

ادائے قرض کا عمل حضور اکرم فرماتے ہیں جس کسی پر احد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو۔ اور وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔ جو اسم رحیم ہر نماز کے بعد اس کے عدد کے موافق پڑھے تو وہ اخلاق حسنہ سے بہرہ ور ہو اہل خلوت کے لئے یہ اسم نہایت ہی موزوں ہے۔ اسم رحیم اس کے عدد کے موافق لکھ کر بچہ کے گلے میں باندھیں تو بچہ رونے سے محفوظ رہتا ہے۔

اگر کوئی شخص اس اسم کی خلوت کرنا چاہے تو اسے لازم ہے کہ کسی مخلوق سے عاجزی نہ کرے بلکہ اپنے اعمال و افعال کی پوری نگرانی کرے اور کسی سے کوئی چیز طلب نہ کرے پورا تجریدی قدم رکھے دل کا غنی اور صابر ہو وانضح باد میں جو قوت اور جتنی نفع کی چیزیں اس میں ہیں سب ان ہی دونوں اسماء رحمٰن و رحیم کی تجلی سے ہیں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ فَانْظُرْ اِلٰٓی اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ کَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ یہ رحمت عام ہے یعنی جس قدر روئیدگی ہوتی ہے اور سب حیوانات سے منتفع ہوتے ہیں یہ سب اسم رحیم کی تجلی ہے۔

اسم رحیم کا خادم جبرائیل علیہ السلام ہے عوالم میں سے ہے جو شخص ورد کرتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں رحم کرتا اور بلند مراتب سے نوازتا ہے۔

اللہ کی رحمت کا نزول اور بچہ کا رونا بند چاندی کی تختی پر لکھ کر رونے اور ڈرنے والے بچہ کے گلے میں ڈالیں تو اس کو فائدہ ہو اور جو کوئی اس کو انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے خدا تعالیٰ کی شفقت اور رحمت حاصل ہوتی ہے۔ اور جو شخص اس کے بسط عدد کے مطابق اس کا ذکر کرے گا خدا تعالیٰ اس کا مرتبہ بلند فرمائے گا۔

اسم رحیم کی خلوت ۴۰ دن بشرط ریاضت اور مداومت ہے ذکر اسم رحیم کا نقش اپنے پاس رکھنے والا ماہر نمار کرے۔

بعد اسم کی تلاوت کرنے والے کے پاس جس کا نام جبریال ہے حاضر ہوتا ہے۔ جو چار افسروں کا سردار ہے۔ جن میں ہر ایک سردار ۲۰۰ دو سو صفوں کا حاکم ہے۔ ذاکر کے پاس موکل آکر حاجت پوری کرتا ہے اسم رحیم کا نقش اور دعا مع خواص۔

م	حی	ر	ال
۱۹۹	۳۴	۳۹	۱۹
۳۳	۲۲	۱۶	۳۸
۱۸	۳۷	۳۴	۲۰۱

شکل نقش اسم رحیم یہ ہے:۔

ذکر یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّحِیْمُ عَلَی الْمَخْلُوْقَاتِ وَکَاشِفُ شَرِّ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَکَ جَرْیَالَ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَمَا اُرِیْدُ اِلٰھِیْ اَسْئَلُکَ الْکَشْفَ عَلٰی وُجُوْدِیْ وَنَیْلَ مَقْصُوْدِیْ وَاَطْلِعْنِیْ عَلٰی وُجُوْدِ شَمْسِیْ لَاتَحَقَّقَ فِیْ کُلِّ رَقِیْقَۃٍ وَّاَبْیَضُ وَاَسْوَدُ شُھُوْدُہٗ تَمْحُوْ عَنِّیْ نُقْطَۃً غَیْرَ نُوْرٍ تَلْبِیْ بِنُوْرِ اِسْمِ الرَّحِیْمِ لِتَخْضَعَ لِیْ اَرْوَاحُ الْجَبَّارِیْنَ وَتَنْقَادُ لِیْ نُفُوْسُ الْمُتَمَرِّدِیْنَ وَکْشِفْ لِیْ عَنْ حَقِیْقَۃِ الْعَالِمِ الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَالْعِزَّۃِ وَالْجَبَرُوْتِ لِاُحْظٰی بِالْقُرْبِ مِنْکَ یَا قَرِیْبُ یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ۔

اسم ملک کے خواص اور فائدے

اسم ملک کے معنے وہ ذات ہے جو ہر چیز کی حقیقی مالک ہے اور ہر چیز کی انتہا اسی کی جانب ہے۔ اور یہ صفت اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ کیونکہ اس کا ملک عالم ملک و ملکوت و جبروت کو شامل ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اس اسم میں تین حروف ہیں م ل ک میم کسر احد اور دوائر حروف میں سے ہے جو حروف کے لئے ظاہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب ھا کو ظاہر کیا تو یہ حرف اپنی ظاہری شکل میں نمودار ہوا اور باطن میں دراز ہے۔ کیونکہ اس کی کچھ حقیقت نہیں ہے۔ جس پر حروف اس سے ملیں۔ اسی لئے میم پیدا کر کے اس کی شکل احاطی بنائی تاکہ اس کا راز اپنے باطن تو جید و سقوط عبادت سے متصل ہو چنانچہ میم ھا کا ظاہر ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے اس کے سر ملکوتی پیدا کئے ہیں اور اسی کے لئے کرسی پیدا کی جو بصورت مناجات کے موجودات کے لئے احاطہ ہے۔ پھر اسی نور سے اللہ نے لوح پیدا کی اور کلمۂ اعلیٰ سے اس کو خاص کیا پھر جس سے کلمۂ احاطہ پر بنا اطلاق ربوبیت پیدا کیا آسمانوں کے سر ربوبیت اور سر احاطہ کو اسرار ملک سے پیدا کیا اور اس کے اسرار انوار کو خاص کیا کیونکہ اس کا تعلق عرش کے ایک پایہ سے ہے۔ جو علوم علویہ کو اسم ملک اور حرف میم کے ساتھ خاص کرتا اور اس کی خدمت کرتا ہے۔ اس طرح یہ حرف ہمارے حضور اکرم کے نام نامی میں تین اشاروں سے مکرر ہے۔ اگر اسم ملک کو مقابل کرو تو عوالم ملکوت تمہارے مقابل ہونگے اور ملکوت سے مقابل کرنے پر انوار ملکوت تمہارے عقول میں مقابل ہوں گے اسم ملک کا حرف میم پہلا حرف ہے پھر لام وہ حرف ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے جبروت کی مدد فرمائی اور جب اس کا وزن انوار ملکوت پر بھاری ہوا اور کوئی حرف اس کا بدل نہ تھا تو اللہ تعالیٰ نے عالم کاف کو باطن لام سے ظاہر فرمایا جس سے کن مراد ہے پھر اللہ تعالیٰ نے اس سے عالم ملک کو مع اسرار جبروت اور ملکوت سے پیدا کیا۔

ایک راز کی بات اور حصول کمال

جب اللہ تعالیٰ نے عالم کو پیدا کیا جس کے ہر فرد کو اس کی حیثیت کے موافق عقل دی پھر انسان کو پیدا کیا اور جس میں مختلف آئینیں قبول نورانیات اور کشف اسرار ملکوتیات کی پیدا کی ہیں پھر پہاڑ اور ان کے اندر معدنیات پیدا کئے جسکا

مبداء میم ہے۔ کیونکہ یہ احاطہ دو عقول جس کے عدد ۴۰ ہیں۔ اسی سبب سے اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے محبوب ترین خلقت میں ساکن کر کے خطاب فرمایا اور اول اطوار میں ان میں کو جواب دیا اور روح کو روح کے ساتھ پیدا کیا جس میں ہیبت کی حکمت رکھی (اس بارے میں تفصیلی گفتگو ہے) سنو روح ہی عالم جبروت اور عالم ملکوت ہی عقل اوّل ہے۔ اور عقل ان ہی عوالم کے ساتھ مربوط ہے جو اپنی قوت ان کو عطا کرتی اور امداد پہنچاتی ہے۔ کمالات اور اسرار حاصل کرنے کا وجہ بھی یہی ہے۔ اسی وجہ سے اس کو مواہب ربانی کہتے ہیں۔ روح کے لئے اللہ تعالیٰ نے بہت ایسے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو حقائق ملکوت اور اسرار غیوب کے حامل ہیں اسی عالم کو عالم و ملک قرار دیا گیا ہے اور یہ عالم تین عالموں پر مشتمل ہے۔ عالم نباتات عالم حیوانات۔ عالم معادن۔ تمام حیوانات میں احسن اور اشرف انسان ہے جو بہت سی ذاتوں نفس اور قلب پر مشتمل ہے۔ اور چونکہ عالم قدرت سے عالم نباتات استفادہ کرتا ہے اسی لئے نباتات جنگلوں اور بیابانوں میں پائی جاتی ہیں اور کسی ایک گھر میں مقید نہیں ہیں ایسے ہی دل میں بے شمار خطرے پیدا ہوتے ہیں میری غرض ہے کہ جس طرح زمین پر سات اقلیمیں ہیں۔ اس لئے کہ قلب، حقیقت صورت ہے جس پر روح اور سر پر ایمان کے دو حصوں کا فیض پہنچایا جاتا ہے۔ نیز نفس و عقل اور سر کو بھی فیض پہنچایا ہے۔ سات اقلیموں میں سے قلب کی پہلی اقلیم فواد ہے یہ بادشاہ کا مقام ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ دوسری اقلیم سویدا ہے جو دل میں بمنزلہ وزیر قائم ہے۔ تیسری اقلیم شغاف ہے اس کی بھی وزیر کی حیثیت ہے چوتھی اقلیم محبت ہے جو سویدا اور شغاف کا درمیانی مقام ہے۔ پانچویں اقلیم ضمیر ہے۔ جو محل سر ہے چھٹی اقلیم غلاف اور ساتویں اقلیم احاطہ قلب ہے ان میں سے ہر اقلیم کا ایک علیحدہ دروازہ ہے۔ اور پہلی اقلیم کا دروازہ سر حیات دوسری کا دروازہ سر علم ہے تیسری کا سر قدرت چوتھی کا سر ارادہ ہے۔ پانچویں کا سر رحمت چھٹی کا سر حکمت اور ساتویں کا سر عمل ہے۔

انسان کی تعریف بندہ اور اللہ کے درمیانی حجاب | سات اقلیموں کے (۴۰) حجابات ہیں۔ اور یہ وہی حجاب ہیں جو بندہ اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہیں۔ ان حجاب کو دور کرنے کے لئے چالیس دن کی ریاضت مقرر کی گئی ہے کیونکہ ہر ایک دن کی ریاضت سے ایک حجاب اٹھتا جاتا ہے۔ اور سالک ان ساتوں کی سیر اور عجائبات قدرت دیکھتا ہے۔ ہے اور حیوانات نباتات اور جمادات وغیرہ جس قدر ہیں یہ سب کو دیکھتا ہے۔ حجابات درجہ بدرجہ یہ ہیں۔ پہلا پردہ خاکی پھر پانی پھر ہوا پھر آگ پھر خشکی پھر رطوبت پھر حرارت پھر برودت پھر صفرا پھر بلغم پھر خون پھر سودا پھر جہل پھر گناہ پھر غفلت پھر کثافت پھر مخالفت پھر جھوٹے خانوں کا پھر خواہش پھر دعوے باطل پھر خوف پھر امید پھر عبادت پھر قبضہ پھر بند پھر دن پھر رات پھر سابقہ کا پردہ اور آخری پردہ خاتمہ ہے۔ یہ کل چالیس پردے ہیں۔ جو ساتوں دروازوں کے حجابات ہیں اور یہ کل حجابات چار قسم سے اٹھتے ہیں کہ ہر قسم سے دس حجابات رفع ہوتے ہیں۔ حیات کے نور سے پہلے دس پردے اٹھتے ہیں۔ دس پردے نور علم سے دس پردے نور قدرت سے رفع ہوتے اور دس پردے نور ارادہ سے اٹھ جاتے ہیں۔ ان کی تعریف یہ ہے۔ ۱ صافات صفا ہیں ۲ زاجرات زجرا ۳ تالیات ذکرا ۴ ذاریات ذروا ہیں ۵ حاملات وقرا ہیں ۶ جاریات یسرا ہیں ۷ مقسمات امرا ہیں ۸ والطور ہیں ۹ کتاب مسطور ہیں ۱۰ بیت المعمور ہیں ۱۱ سقف المرفوع ہیں ۱۲ مرسلات عرفا ہیں ۱۳ عاصفات عصفا ہیں ۱۴ فارقات فرقا ہیں ۱۵ ملقیات ذکرا ہیں ۱۶ ناشرات نشرا ہیں ۱۷ فارقات فرقا ہیں ۱۸ ملقیات ذکرا ہیں ۱۹ مقسمات امرا ہیں ۲۰ نازعات غرقا ہیں ۲۱ ناشطات نشطا ہیں ۲۲ سابحات سبحا ہیں ۲۳ سابقات سبقا ہیں ۲۴ مدبرات امرا ہیں ۲۵ والشمس وضحاها ہیں ۲۶ والقمر اذا تلاها ہیں ۲۷ والنهار اذا جلاها ہیں ۲۸ واللیل اذا یغشاها ہیں ۲۹ والارض وما طحاها ہیں ۳۰ الجوار الکنس ہیں ۳۱ طور سینین ۳۲ البلد الامین

[1] انسان نام ان قوتوں اور جذبات کا جو قدرت نے اس کے جسم میں ایک خاص انداز اور ترتیب سے ودیعت کئے ہیں یہ بیان ہے مولوی عبدالوہاب خان رامپوری اور حکیم مسیح الدین احمد خان کا

میں ہے جملہ اسماء الہٰی میں مخلوق کی تفصیلی حیثیت سے تصرف کرتا ہے۔ واضح یاد کرو دونوں پردے استار کل ہیں اور ستائیس استار جملہ اور تمام استار میں ہے۔ اٹھائیسواں پردہ لَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۵ میں متصرف ہے۔

پردہ ہائے کلیات وجزویات | یہ سب پردے کلیات وجزیات علویات وسفلیات فرویات ومرکبات مزدوجات خمسیات اور ملکویات اقسام الہٰی ہیں جن کا ذکر قرآن پاک میں ہے اگر طالب اشارات کی معرفت وریاضات اس راز میں تحقیق کرے تو ریاضت کے وسیلہ سے یہ سب راز معلوم ہو جاتے ہیں جاننا چاہیئے یہ اسماء اولیاء اللہ میں سے اہل عقل کے لئے بہت سود مند ہیں۔ جو اس کا ذکر کرتا ہے۔ اسے یہ اسم ہیبت وعظمت دلاتا ہے۔

شکل نقش اسم ملک

ک	ل	م	ال
۲۹	۳۲	۱۹	۳۱
۳۳	۴۲	۱۸	۳۸
۲۹	۱۷	۳۴	۴۱

اسم ملک کے خواص حکام کی نظر میں عزت ہو | اسم ملک کو پیر کے دن چاندی کی تختی پہ کندہ کر کے اس کے گرد مؤکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور اس کے عدد مضروب کردہ کے موافق اس کا ذکر کرتے رہیں تو اللہ تعالیٰ مراتب بلند کرے گا۔ مؤکل ھیھائیل اس کے عدد ضرب کردہ ۱۲۱ ہیں جس شخص کے نام سے یہ اعداد مطابق ہونگے اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے اور مؤکل اس کی حاجت پوری کرے گا اگر حاکم کے سامنے یہ اسم پڑھا جائے تو حاکم اس کی عزت کرتا ہے۔ اسم ملک کا کثیر الفوائد نقش اور دعا تسخیر ومحبت کا عمل۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ مُحْيِ الْاَرْوَاحِ وَالنُّفُوْسِ مَالِكُ الرِّقَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ مَلِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَمُقَرِّبُ الْبَعِيْدِ وَمُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ذَلَّتْ لَكَ رِقَابُ الْمُلُوْكِ وَصَارَ كُلُّ مَلِكٍ لَكَ عَبْدًا مَمْلُوْكًا ۔ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ اَنْ تُمَلِّكَنِيْ نَاصِيَتِيْ وَتَكْشِفَ لِيْ عَنْ حَقَائِقِ عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ لِاَحْظٰى بِالْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَالْاٰيَاتِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَاَسُوْدُ بِاَشْرَافِيْ عَلٰى اَبْنَاءِ جِنْسِيْ وَمَلِّكْنِيْ اَللّٰهُمَّ نَاصِيَةَ عَوَالِمِهِ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ تَعَزَّزْتَ بِهٖ وَلَا يُسَمّٰى بِهٖ غَيْرُكَ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ حِبْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الْجَلِيْلُ هٰذَا الْاِسْمُ الْجَلِيْلُ وَاَمِدَّنِيْ بِرُوْحٍ مِنْ رُوْحَانِيَّتِكَ يَقْضِيْ مِنِّيْ حَوَائِجِيْ ۔

اسم ملک تسخیر ومحبت میں عجیب وغریب پر تاثیر ہے اور قضائے حاجات کیلئے بھی پورا اثر دکھاتا ہے یہ نقش مربع لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اور اسم ملک عدد مذکور کے مطابق پڑھ کر مؤکل کو حکم دے تو وہ اس کا حکم پورا کرے گا۔

اسم قدوس کے عجیب وغریب فوائد وخواص

قدوس کے معنی نقص سے پاک ہونے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کمال وتقدیس سے موصوف ہے اور بندہ کے لئے قدوس کے معنی طہارت وپاکیزگی کے ہیں۔ اور دیگر مقامات میں جیسے بیت المقدس وغیرہ میں بھی اس کا اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کو پیدا کیا ان کے لئے ایک ذکر خاص کیا اسی طرح ان فرشتوں کے لئے جو کرسی کے گرد ہیں ایک ذکر خاص کیا اور ان فرشتوں کے لئے بھی جو قلم اور لوح پر مقرر ہیں سب کے لئے ایک ایک ذکر

خاص کیا ہے۔ اور سات آسمانوں اور ملاء اعلیٰ کے فرشتوں کا ذکر قدوس مقرر ہے اہل کرسی کا ذکر سبوح قدوس اور اہل لوح کا ذکر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ہے۔ دراصل قدوس کے معانی لطائف و جبروت میں ارفع ہونا ہیں۔ اور قدوس اس عالی ذات کو کہا جاتا ہے۔ جس کے انوار ادراک سے برتر و اعلیٰ ہیں۔

کشف عالم علوی اور عالم ملکوت وجبروت

اسم قدوس کی ایک خاصیت یہ ہے۔ کہ یہ جس شخص کے نام کے اعداد کے مطابق ہو اور وہ اس کا ذاکر ہو یا اس کے ساتھ اسم سبوح ملا کر اس کی مداومت کرے تو اسے عالم علوی کا کشف نصیب ہوتا ہے۔ اگر سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح کا ذاکر بنے تو عالم ملکوت و جبروت کا ایسے کشف ہوتا ہے۔ حاملان عرش کا بھی ذکر یہی ہے۔ ایک دفعہ یہ اسم اور ایک دفعہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا جاتا ہے۔ اور صرف اسم قدوس کروبیوں اور دیگر بڑے فرشتوں کے لئے۔

جبریل کا قیام و مقام

واضح باد روح القدس کا مقام سدرۃ المنتہیٰ ہے۔ اور تخلیق ایمانی کے لئے پاک دلوں میں تجلی و وحی اور اولیا اللہ پر الہام کرتا ہے۔ اس کے پانچ مراتب ہیں سِر، عقل، روح، نفس، قلب، اور عالم انسانی اپنی وضع میں توحید کے سوا دیگر تمام چیزوں سے پاک منزہ ہے۔ اللہ نے اپنا راز عین قرب میں ظاہر کیا اور عقل کو انوار شہود ظاہر کیا اور روح کو انوار مخاطبہ اور نفس کو حقائق جنت سے قلب کو نور ایمان سے ظاہر کیا ہے۔ کیونکہ یہی اسرار ایمان کے لطائف ہیں۔

طہارت کی تین اقسام ہیں ایک طہارت الوان۔ صفا و فنت کے ساتھ دوسری طہارت تفکر تیسری طہارت سِر مراقبہ ہے جو اس زمانہ میں متروک ہے۔ تاکہ تجلی موافق موکل اس کے رہی طہارت کا ملہ جو دراصل تقدیس اصلی ہے۔ جو دریائے عظمت میں مستغرق رہتا اور انوار ازل میں غرق رہتا ہے۔ صدیقین و انبیاء اور اولیاء مقربین کا مرتبہ ہے

عقول وارواح و نفس کی اقسام

تقدیس عقول کی بھی تین اقسام ہیں قسم اول عقل کی تقدیس جو برائی سے دور رہتا ہے۔ جس میں حکمت کے پیش نظر دوسری تقدیس نبوت ہے خطاب اول پر دوام مشاہدہ سے جو توفیق الٰہی ملتی ہے رہی تیسری تقدیس جو القاء ہے۔ مخاطبہ اولی سے ہر قلب کے مشاہدہ مخاطبہ اولی میں اور یہی مقام اسرار ہے۔

ارواح تقدیس کی بھی تین قسمیں ہیں ایک عالم نفخ کے مشاہدہ پر ثبوت ہے دوسری حقائق توحید پر جو متحقق ہے تیسری ظلم سے مبادی ارواح اعلیٰ میں ہے۔ جو تلویات خالی سے ہے یہاں تک کہ عقل عقل سے متصل ہو گئی ہے۔

نفوس کی تصدیق کی بھی تین اقسام ہیں اولاً اس کا ثبوت سبع اول پر اس راز کو اس کی قبولیت ہے جو اس کے لئے مقدر ہے۔ اور یہ امر شہوت کو ریاضت سے دور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسری قسم وہ اکوان ہیں جو اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ میں رکھے ہیں جن کا شہود حاصل کرنا ہے۔ اور یہی لوح عالم انسانی ہے ان اسرار حرکات کے سبب جو اللہ تعالیٰ نے اس میں رکھے ہیں یہ مرتبہ علوم ربانی کے مطالعہ اور رموز اہل معرفت و تحقیق اول ہے جو لوامہ پھر مطمئنہ کی طرف راجع ہے۔ اسی طریقہ پر عالم سفل سے مکمل انقطاع کر لیا جائے۔

تقدیس قلب وجسم واعمال تقرب الٰہی

تقدیس قلب کی بھی تین اقسام ہیں ایک شرک کی ظلمت اور اعمال میں ریاکاری سے تقدیس دوسرے امر نہی پر اخلاص سے عمل کرنا ایمان کی تقدیس کے معنی ہیں بحضور حق انفاس کا دیکھنا یہ مقام بجز تائید الٰہی حاصل نہیں ہو سکتا۔

Scanned with CamScanner

اعمال کی تقدیس حق کی اپنا قبلہ بناتا ہے۔ اور اس کے سوا کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہو اور جملہ مخلوق کو دیکھتا رہے۔ تیسری قسم قیام خدمت نفس ہے یعنی ہر سانس میں ذکر الٰہی کرتا رہے۔ اور دولت دنیا سے محبت نہ رکھے کیونکہ قلب میں ذرہ برابر بھی محبت دنیا ہو گی اس پر حلاوت ایمان حاصل کرنا حرام ہے اسلئے کہ یہ شخص اس کا مدعی ہے۔ جس کی اس میں قابلیت نہیں اور ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَيُحِبُّونَ اَنْ يُّحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا۔

اسی طرح تقدیس جسم کی بھی تین اقسام ہیں پہلی حلال روزی کی طلب۔ یہ بات توکل سے حاصل ہوتی ہے۔ دوسری طہارت جسمانی ہے جو خشوع جسم کی ساری کثافت دور کر کے لطیف حصہ باقی رکھتی ہے۔ اور یہ امر ذکر الٰہی اور خلوت اور خاموشی سے ہاتھ آتا ہے۔ تیسری جسم کا ہمیشہ رات دن پاک طہارت سے رہنا اور بیداری اور خدمت کرتے رہنا ہے۔ اور یہی کلام مقام ورع اور تقویٰ کی ابتدا ہے جب ان طریقوں سے خود کو صاف کرو گے تو روح القدس تمہارے سامنے آئے جہاں تک ہو سکے اس کی تعریف کرنا وہ بحکم اہل تمکین عجائب ملکوت کے راز بتائے گا۔ اس حال کا حامل عالم کرسی میں ارواح کا مشاہدہ کرتا ہے اور اہل مکاشفات سے بلند ہوتا ہے۔ اور یہ مرتبہ شہوات نفسانی دور کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں حکمت ہے۔ گویائی ملتی ہے اس اسم کے خواص میں سے یہ بھی ہے کہ اسم اس کے اعداد کے موافق جو اسے پڑھے اور پوری ریاضت کرے تو اسے ہیبت اور تقرب الٰہی حاصل ہوتا ہے اس طرح پڑھنا چاہیئے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ اسمائے الٰہی کے تلاوت کے زمانہ میں خاموشی ضرور ہے کیونکہ حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ اپنا منہ محفوظ رکھو اسلئے کہ اسی سے قرآن شریف تلاوت کرتے ہو اسم اسم کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے جو اپنے پاس رکھے اور بکثرت پڑھتا رہے۔ تو پر ہیبت اور مقبول عوام ہو گا۔

دل کی صفائی مقبول عوام کیلئے اسم اعظم کا نقش اور دعا

اگر گنہگار اس کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اور اس کی مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا دل پاک صاف کرتا ہے۔ اس میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اور اس کے باہمی ضرب دے کر پڑھنا چاہیئے نقش یہ ہے:۔

ال	قی	دو	س
۱۱	۵۹	۳۲	۹۹
۵۸	۱۸	۱۰۲	۳۳
۱۰۱	۳۴	۷۵	۸۱

اَللّٰهُمَّ نَجِّنِيْ مِنْ شُبُهَاتِ الْاَغْيَارِ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَاكْشِفْ لِيْ عَالَمَ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ لِاُحْظٰى بِالسِّرِّ الْاَقْدَسِ التَّنْفِيْسِ الْاَنْفُسِ وَاكْشِفْ عَنْ قَلْبِيْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ وَامْدُدْنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ الْقُدُّوْسِ لِاُقَدِّسَ بِهَا وُجُوْدِيْ بِتَقْدِيْسِ الْاَبْرَارِ الْكَامِلِيْنَ الْاَخْيَارِ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَسَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ لِيْ خَتْلِيْ بِالتَّحْقِيْقِ وَالتَّمْكِيْنِ يَا مٰلِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ اَجِبْ تَقْيَائِيْلُ وَاَعْوَانَكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْقُدُّوْسِ ط۔

اسم سلام کے خواص اور اعمال

سلام کے معنی ہیں ذاتی طور پر محدثات سبعہ سے اور دیگر مخلوقات سے اپنی صفات میں پاکیزہ ہوتا اور یہ

خصوصیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ لفظ سلامت اسی سے بنا ہے۔ جیسا کہ حضور اکرم نے فرمایا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ وَتَعَالَیْتَ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

نیز لفظ سلامت اللہ تعالیٰ کے اسم سلام سے مستخرج اور اسلام خالص مسلمانوں کا خاصہ ہے۔ جس میں خواص اور عوام دونوں شامل ہیں۔ عمومی طور پر اللہ نے کہا ہے۔ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ اور خواص لوگوں کے حق میں فرمایا ہے۔ فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ اَنْ یَّھْدِیَہٗ یَشْرَحْ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ اسلام کو اللہ نے اپنی طرف مضاف کیا ہے۔ تمام علوی اور سفلی مخلوق سب اسی کی ہے۔ تمام اس سے کہ حیوانات ہوں جمادات ہوں یا نباتات سب سلامتی کے خواہاں ہیں۔

جسم کو اعمال کے لئے اور فکر کو تفکر کے لئے بہر اسلام سپرد کرنا چاہیئے نفس کو خواہشات کی مخالفت اور روح کو ذکر الٰہی کے لئے بمع قیام و رکوع و سجود کے پوری توانائیوں کے ساتھ خالص کرنا لازمی ہے

شہود اسلام کے درجات

شہود اسلامی کے تین درجے ہیں اعلےٰ۔ اوسط۔ ادنےٰ۔ اوّلاً پانچوں فرائض بجالانا چاہیئے دوم تقدیر الٰہی کو بغیر اعتراض بخوشی تسلیم کرنا موت کے بعد دارالسلام میں حشر ہوگا۔ یہ عقائد لازمی ہیں عقل کی سلامتی یہ ہے کہ غیر سے محفوظ رہے یعنی کسی حال میں بھی شرک نہ کرے روح کی سلامتی یہ ہے کہ جسم کا قدر سے لحاظ رکھے نفس کی سلامتی یہ ہے کہ ایمان کو برقرار رکھے اجسام کا اسلام یہ ہے۔ کہ اپنی طاقت کے مطابق احکام اسلامی پر گامزن رہے۔ سر کی نماز یہ ہے کہ ہیبت و عظمت الٰہی میں غرق رہے۔ روح کی نماز یہ ہے کہ اسماء الٰہی کی تجلی سے سرور رہے۔ نفوس کی نماز یہ ہے۔ کہ علائق جسمانی (جو اللہ سے غافل کرنے والے ہوں) سے بالکل الگ رہے۔ قلوب کی نماز یہ ہے کہ مسیات نور سے خطرہ کی تصحیح ہوتی رہے۔ اجسام کی نماز یہ ہے۔ کہ امر و نہی کرتے ہوئے ہر وقت اللہ کے سامنے خود کو حاضر جانے۔

قبلوں اور حجوں کی اقسام اور سوداویت کا علاج

اسرار کا قبلہ ذات ہے۔ عقل کا قبلہ صفات رحمانی ہیں۔ ارواح کا قبلہ اسمائے مکرم ہیں نفوس کا قبلہ افعال پاکیزہ ہیں قلب کا قبلہ اللہ رحمٰن و رحیم پر مکمل ایمان و یقین ہے۔ اجسام کا قبلہ بیت الحرام اور اسرار کا لزوم قیامت تک ہے عقول کا حج بیت الحکمت ہے۔ ارواح کا حج مکاشفہ نفوس کا حج بیت الفراست دل کا حج طواف بیت مواہب لدنیہ اور اجسام کا حج مکہ معظمہ ہے۔

اسرار اذان دراصل رازداری کا اعلان ہے۔ عقول کی اذان دراصل ثبوت اسماع ہے ارواح کی اذان دراصل ثبوت قبولیت ہے۔ نفوس کی اذان دراصل قیام جنت ہے قلوب کی اذان دراصل ہمیشہ ذاکر رہنا ہے۔ اور اجسام کی اذان غافلوں کو آواز دے کر عبادت کرنے کے لئے بلانا ہے۔

مسلمان وہ ہے جسکے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے اسم سلام کی ریاضت ۴۰ دن ہے۔ اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو مؤکل حاضر ہوگا اور ذاکر حقائق اشیاء کو اپنی نظر سے دیکھے گا یہ مربع لکھ کر سوداوی مریض کو پلائیں تو تندرست ہو جائے اس کو چاندی پر نقش کر کے اطراف میں مؤکل کا نام کندہ کریں اور تنہائی میں ہر نماز کے بعد اس کی تلاوت بموافق اعداد کریں یعنی ۱۳۲ کو اس کے اندر ضرب دیں اور ضرورت کے لئے پڑھیں تو ضرورت پوری ہوگی۔ خلوت کی ابتداء جمعہ کے دن اور تلاوت عصر کے بعد سے شروع کریں۔

جو آدمی یہ اسم ۶۶ مرتبہ کسی پاک برتن میں لکھ کر چالیس دن نفسانی وسواس کے مریض کو پلائے تو وسواس دور ہو جائیں۔

ظلم ظالم سے نجات اور ہر حاجت پوری ہو

اس کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اور اس اسم کو بعد ہر نماز بموافق اعداد پڑھے تو اللہ تعالیٰ ظلم سے نجات دے کر سلامتی نصیب فرماتا ہے۔ جس کا نام اس اسم کے عدد کے موافق اس کے لئے یہ اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس حاجت کے لئے پڑھو گے پوری ہو گی۔

اس نقش کے مربع کو پاس رکھنے والا ہر جگہ سلامت رہے۔

م	لا	س	ال
۳۹	۴	۲۹	۹۳
۳	۳۲	۴۹	۲۸
۳۰	۲۷	۴	۳۱

نقش السلام اور اس کی دعائے عجیب و اثرات مع اسم اعظم۔

نقش السلام یہ ہے۔ اور ذکر یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنَ الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِیَّۃِ وَاَحْیِ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ الْقُدْسِیَّۃِ وَسَلِّمْنِیْ مِنَ الْکُدُوْرَاتِ الظُّلْمَانِیَّۃِ وَالرَّعُوْنَاتِ النَّفْسَانِیَّۃِ وَجَنِّبْنِیْ کُلَّ مَکْرُوْہٍ وَاَزِلْ عَنِّیْ کُلَّ مَا یَعُوْقُ وَکَشِّفْ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ وَمَکِّنِّیْ نَاصِیَۃَ الْمَلَکِ الْخَادِمِ بِعَطِیَّاتِہٖ وَاکْشِفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہُ الْحِجَابَ وَاقْضِ حَوَائِجِیْ بِحَقِّ اِسْمِکَ السَّلَامِ۔

پیر کے دن صبح سویرے اسم اسم کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ منزلت بلند کرتا ہے اور ہر برائی سے محفوظ رکھتا ہے۔

اسم مومن کے خواص و اعمال

مومن کے معنی لغت میں ہیں اسلام کی تصدیق کرنے والا اور اصطلاح میں اس کو کہتے ہیں جس کی طرف تمام کام منسوب کئے جاتے ہیں۔ اسلام کا محل کرسی الٰہی اور ایمان کا محل قلب عرش ہے۔ اس لیے کہ قلب تجلی اور عنایت الٰہی کا محل ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ اور یہی محل روح ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ لوح ملکوتی میں تبدیلی نہیں ہوتی بلکہ وہ ایمان محل ہے۔ اور ایمان نام ہے۔ زبان سے اقرار اور اعضاء سے عمل کرنے کا ذیل کی چیزوں پر ایمان لانا چاہیئے اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اس کی کل کتابوں اور جملہ رسولوں، آخرت اور خیر و شر منجانب اللہ ہونے پر اور یقین کرو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جن چیزوں کے درمیان ساتھ ایمان لائے وہ حق ہیں۔ میزان حق۔ حوض حق۔ شفاعت حق اور اللہ تعالیٰ سے ملنا حق ہے۔ اور قیامت ضروری ہے۔ اس میں شک نہیں ہے۔ اور مردوں کو قبروں سے اللہ تعالیٰ اٹھائے گا۔

ایمان کی اقسام

اسرار کا ایمان معرفت سے ہے۔ عقول کا ایمان علم سے ہے۔ روح کا ایمان کشف سے ہے۔ نفوس کا ایمان تحقیق سے ہے۔ دلوں کا ایمان اخلاص سے ہے۔ اور اجسام کا ایمان افعال پر منحصر ہے۔ جو ارواح پر نور ایمان کی رحمت سے ہوتا اور اس سے محبت ہوتی ہے جب نور ایمان نفوس پر جلوہ کرتا ہے۔ تو اس سے دلوں میں فراخی ہوتی اور جب نور ایمان اجسام پر جلوہ فرما ہوتا ہے تو اس سے عبادت میں قیام ہوتا ہے۔

ذاکر اسم مومن کو تجلی قلب حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ متوکلوں کا مقام پاتا ہے۔ اور ماسوا سے رو گردان ہو کے خاص ذات واحد کی طرف رجوع ہو جاتا ہے۔ ایمان کا پہلا درجہ فراست ہے۔ اسلئے کہ فراست کے ذریعہ قلب میں نور ایمان داخل ہوتا ہے۔ ایمان کا دوسرا درجہ رویت اور مشاہدہ ہے۔ جو سالکوں کو اعلیٰ مراتب میں نصیب ہوتا ہے

یہ بھی معلوم رہے۔ فراست ایک قوت بھی ہے۔ اس لئے کہ جو دل پر ہجوم کر کے شک کو نکال دیتا ہے۔ مکاشفہ وہ نور ہے۔ جو دل میں آکر ہوئے اکوان پر روشنی ڈالتا ہے۔ اور حال وجود کے دریا میں غوطہ زن کرتا ہے یہ دنیا میں حفظ مراعات ادب اور خروج عن سے قولاً و فعلاً مراعات احوال ہے۔ اور فنا ءغیبت پر حضوری کا ثبوت ہے۔ اور یہی ایمان کی حقیقت ہے۔

افلاطون کو کشف اور وساوس کا علاج حکیم افلاطون کو کشف ہوا اور وہ اس اسم کی برکت سے عبادت گذار شب زندہ دار اور اسم مؤمن کے مراعات سے متخلق تھا اسی باعث اسے مشاہدہ کی حقیقت ملی مریدوں کے لئے اس اسم میں خصوصیت ہے۔ کوئی ایمان کی حقیقت مشاہدہ کرنا چاہے وہ پنجوقتہ نماز کے بعد اس کا ذاکر بنے اور جو شخص ہر نماز کے بعد خلوت میں اسم مومن سو بار پڑھے تو مشاہدہ کی قوت اسے حاصل ہو شہوات نفسانیہ اور وسوسے دور ہوں۔ حرام کی جانب کوئی خیال اسکے دل میں نہ آسکے گا۔ اسم مومن کی ریاضت چالیس دن ہے۔ جس کے بعد وہ امور منکشف ہوتے ہیں جو بیان نہیں کئے جا سکتے۔

شک یا وساوس کا مریض اسم اسم کو لکھ کر نہار منہ ۲۱ دن پئے تو انشاء اللہ شفا ہوگی اور اس کا نقش رکھنے والا ہر مرض سے نجات پاتا ہے۔

۴۲ دن تک ہر نماز کے بعد اس کے اعداد ۱۳۶ کو باہم ضرب دے کر پڑھنے والے کے پاس اس کا موکل تلیائیل آکر حاجت پوری کرتا ہے جسکے ماتحت ۶ حاکم ہیں۔ اور ہر حاکم کئی صفوں کا نگران ہے۔ اسم مومن کے موکل کی تسخیر اسکا نقش اور دعا۔

نقش المؤمن یہ ہے۔

الم	و	م	ن
۴۱	۴۹	۷۲	۵
۴۸	۲۸	۱۷	۷۰
۷	۷۴	۴۷	۳۹

رَبِّ اَمِدَّنِیْ بِرَقِیْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ لِتَشْرَحْ بِهَا صَدْرِیْ وَاَمِدَّنِیْ بِحَقَائِقِ مِنْ فَیْضِكَ الْاَقْدَسِ لِنَفِیْسِ النَّفْسِ فَاَنْتَ سَامِعُ الْاَصْوَاتِ وَمُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ سَرَیَانِ ذٰلِكَ الْقَدِیْرِ اَنْ تَهْدِیَنِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ وَتُحْیِیْ رُوْحِیْ بِالْاِیْمَانِ الْقَوِیْمِ فَاَنْتَ رَبِّیْ وَبِكَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ اَللّٰهُمَّ مَلِّکْنِیْ نَاصِیَةَ خَادِمِ عَوَالِمِ اِسْمِكَ الْمُؤْمِنِ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ بِمُلَاحَظَاتِ عَبْدِكَ وَتَلْیَائِیْلَ لِیَمُدَّنِیْ بِعَوَالِمِهٖ وَیَقْضِیْ حَاجَتِیْ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

جو شخص اس اسم کے ورد پر مداومت کرے خدا تعالیٰ اس کو ہیبت اور ایمان کی سعادت عطا کرے گا

اسم مہیمن کے خواص و اعمال

وہ ذات جو اپنی مخلوق کے اعمال ان کی زندگی موت اور پھر زندہ کرنے پر قادر ہے۔ مہیمن ہے یہ اسم سلام کا جامع ہے۔ اس میں ظاہری و باطنی دلیل بھی ہے اس کے پانچوں حروف ملکوتی نیز لطائف اکوان پر شامل ہیں میم حروف ملکوتی اور ان کا ظہور ہے۔ ھا بھی ظہور ہے اور ھا کے دونوں حرف جن سے اسم ھو مراد ہے اور یہ ھو حقیقت نفس ہے۔ اور صرف یا سر الف ہے۔ جو صمت سے پیدا ہے۔ جو عقل ایک حرف ہے۔ اور دوسرا حرف میم ملکوت اعلیٰ کا اشارہ کرتا ہے۔ اور نون سے حقیقت علم کی جانب اشارہ ہے۔ کیونکہ یہی اس کا باطن ہے۔ اور اسی نون پر ملک ہے الحاصل اسم مہیمن تمام اسرار کا جامع ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے امر کو عقل پر عقل کو ورع پہ ورع کو نفس پر نفس کو حرکات پہ اور حرکات و سکنات

کو حروف پر اور حروف کو معانی پر اور معانی کو اسرار پر مہیمن بنایا ہے۔ اور اسی ذریعہ سے عالم میں ربط قائم کیا ہے۔ اور اشیا کو باہمی طور پر مربوط کیا ہے۔ اور سب اسی سے متعلق ہیں پہلا حرف دوسرے پر مہیمن ہے۔ یعنی الف با پر اور با تا پر وغیرہ۔ وغیرہ۔

جس اسم سے تم کام لوگے وہ دوسرے اسم پر مہیمن ہے۔ اسماء ذاتی اسماء غیر ذاتی پر مہیمن ہیں جو شخص اس اسم کا ذکر کرے اسے لازمی ہے کہ تمام افعال کا پاس و لحاظ رکھے۔ یہ اسم اولیاء اللہ کا ذکر رہا ہے۔ اسم کا ذاکر خوب مشاہدہ کرتا ہے۔ اور خوف الٰہی سے کانپتا رہتا ہے۔

اسم مہیمن کے معانی اور اثرات درحاصل مہیمن وہ ہے جس نے سر عقل کا الہام کیا اور سرامر کا انہیں تصرف دیا اور سر عنائت کے طفیل سماعت دی ہے۔ اور سر درائیت اور ہدایت سے عمل کرایا اس اسم کے ذریعہ تقرب خدا حاصل کرنے والا یکے بعد دیگرے مدارج حاصل کرتا رہتا اور عروج پاتا ہے۔ اس اسم کی تلاوت سر اور فکر سے کرنا چاہیئے۔ سر کا مراقبہ ہیبت سے فکر کا حیات سے روح کا مراقبہ تمکین سے نفس کا خوف الٰہی سے قلب کا مراقبہ علم سے جسم کا مراقبہ عمل کے ذریعہ کرو کیونکہ یہی مراقبے دراصل علوم غیب کی کنجیاں ہیں ان مقامات پر پہنچنے کے لئے خلوت میں شب و روز اس اسم کا ذکر کرنا چاہیئے دوران ذکر میں حیات سے بسط کا دروازہ اور مراقبہ روح سے امن کا دروازہ اور مراقبہ قلب سے علم کا دروازہ اور خوف الٰہی کے ساتھ انس کا دروازہ کھل جائے گا۔

جس کے نام کے عدد اسم مہیمن کے عدد کے برابر ہوں اور اس کا وظیفہ کرے تو اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے۔ جسے خوب تر برکات ملتی ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو ابدالوں کا درجہ حاصل ہوتا اور حقائق علم اس پر منکشف ہوتے ہیں۔ کسی کے نام کے حروف اس اسم کے برابر مربع میں رکھنے والا کبھی اس سے جدا نہ ہو۔

نقش اسم مہیمن یہ ہے۔

ال	م	هي	من
۱۶	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۱۳	۴۲	۳۲
۴۱	۲۴	۸۷	۱۴

حافظہ قوی ہونے کا عمل اور اسم مہیمن کا نقش و دعا چاندی پر اس نقش کو کندہ کر کے ہمراہ رکھے تو اس کا حافظہ قوی ہو جائے خواب میں تجلیات سے بہرہ یاب ہو تو یہ اسم کاغذ پر لکھ کر اپنے سر کے نیچے نیک وقت میں رکھو اور اسم کو اعداد کے موافق پڑھ کر سو جاؤ اللہ تعالےٰ تم پر تجلیات کرے گا اور ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمُ شَانُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمَالِكُ الرِّقَابِ اَنْتَ الْمُهَيْمِنُ الْوَهَّابُ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ بَيَانِ حِكْمَتِكَ فِي الْقُلُوْبِ وَالْاَسْمَاءِ وَنُوْرِ تَجَلِّيْكَ عَلَى الصّٰلِحِيْنَ الْاَخْيَارِ اَنْ تَكْسِيَنِيْ هَيْبَةً وَتَبْوَلُ لِيْ بَنِيْ اَبْنَاءِ جِنْسِيْ وَاَنْ تَكْشِفَ لِيْ عَنْ اَسْرَارِ الْمُهَيْمِنِيَّةِ يَا مُهَيْمِنُ اَنْتَ الْعَالِمُ بِمَا يَكُوْنُ مِنْ تَحْتِ الْاَوْهَامِ وَالْاَلْسِنِ عَنْ وَصْفِ كَمَالِكَ وَاَنْتَ اَجَلُّ وَاَعْظَمُ اَنْ تُدْرِكَ ذَاتُكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُمِدَّنِيْ فِيْ بَرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِ اِسْمِكَ الْمُهَيْمِنِ وَاَنْ تُمِدَّنِيْ فِيْ مَجَارِمِ هٰذَا الْاِسْمِ طَلِيًّا سَبِيْلِ لِاَعْرَافِ الْمَرَاتِبِ السَّنِيَّةِ مِنَ الْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ يَا اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ۔

اسم عزیز کے خواص و اعمال

عزیز بے مثل و بے نظیر اور سب پر غالب و قاہر ذات ہے عزت ہی اصل بقا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کو بقا ہے۔ اور

بقا کی علامت مسلمانوں کو جنت میں عزت ملے گی اور رسول اکرم کی عزت بھی حیات اخروی سے ہے۔ جو نور نبوت سے ان کو حاصل ہے۔ آپ کی رسالت بقاء سے باقی ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نازل کیا ہے۔ اسی لیئے علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ کیونکہ علم ان کو وراثت میں ملا ہے۔ قومی حیات وایمان کی حقیقت دراصل قلوب کی حیات ہے۔ دل کی حیات محبت الٰہی سے ہوتی ہے۔ اور حیات اجسام دراصل احکام الٰہی ثبات کی وجہ سے ہے بندہ ان مقامات میں ترقی کرتا ہے۔ تو عزیز کہلاتا ہے اسم مہیمن کی تحقیق کرنے والے پر لازم ہے کہ ربوبیت پر عبودیت کے راز تسلیم کرے۔ حضرت اکرم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے متمول سے اس کی تونگری کے پیش نظر اس کی عزت کی تو اس کا دین دو تہائی برباد ہو گیا اسلیئے کہ انسان میں تین چیزیں ہیں۔ زبان۔ ہاتھ۔ اور دل اگر زبان سے تواضع کی تو اس کا تہائی دین جاتا رہا اگر دل سے تواضع کی تو دین جاتا رہا۔ ہر بات ضمیر پر منحصر ہے نیک ہو یا بد۔

اس اسم کے ذاکر کو لازمی ہے۔ کہ جملہ دیگر خواہشوں کو چھوڑ کر خلوت میں بیٹھ کر اپنی ضروریات کا اظہار نہ کرے یہ اسم متوکلین کا ذکر اس کے مداومت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بے گمان رزق دیتا ہے۔

عزت کی زندگی اور بے گمان رزق ملنے کا عمل

جو اس مربع کو چاندی کی انگوٹھی میں پہنے اور اس کا ذکر جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ عزت کی زندگی دیتا ہے۔

جس کے نام کے اعداد اس اسم کے مطابق ہو اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے۔ اس کے ذاکر اللہ تعالیٰ عزت وہیبت کے دروازے کھولتا اور تمام عالم علوی وسفلی میں ہیبت عطا کرتا ہے۔ اس اسم کا یہ ذکر ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَالِبُ الَّذِيْ لَا يُغْلَبُ قُوَّتُهٗ غَالِبٌ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِزَّنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ عِبَادَكَ بِخِفَايَائِيْلَ خَادِمِ هٰذَا الْاِسْمِ يَمُدُّ لِيْ بِالْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ وَيَقْضِيْ حَوَائِجِيْ وَاَنْ يُحْيِيْ قَلْبِيْ وَوَجْهِيْ بِهَا رِقَّةً مِّنَ الْبَوَارِقِ النُّوْرَانِيَّةِ تُعِزُّنِيْ بِعِزِّ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ وَاحْفَظْنِيْ وَارْفَعْنِيْ اِلٰى مَرْتَبَةِ الْاَوْلِيَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَثَبِّتْنِيْ كَمَا ثَبَّتَّ اَوْلِيَاءَكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلَ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ؕ

جبار کے معنی ہیں غلبہ کے ساتھ ہر ایک پر اس طرح حکمرانی کرنا کہ کوئی چیز اس کی حکمرانی میں مانع نہ ہو۔ اور یہ قوت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ وہی جبار مطلق ہے جو ہر ایک پر قادر ہے۔ اسم جبار پر تفصیلی نظر کرتے وقت بہت ہی اشیاء ہیں۔ جیسے بڑا مشاہدہ عالم ملک ہے۔ جس کو عالم شہادت بھی کہتے ہیں۔ اعتبار کرنے والوں کے لئے یہی نزدیک تر ہے۔ اور ان کی ذوات کا حل اور خط تدبیر الی اللہ ہے۔ اللہ اپنی رحمت سے پانی برساتا ہے۔ اور ایک مقدار معلوم سے ابر بھرتا ہے پھر مختلف اطراف سے زمین پر بارش ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

بعض نباتات سے انسان کا ثبات اور بعض سے ہلاکت ہے۔ بعض چھوٹی نباتات پر اگر پانی کی کثرت ہو تو پانی بند مضر ہوتا ہے۔ چاہیے وہ میٹھا اور رحمت کا پانی ہو اور بڑی نباتات کو پانی کی زیادتی مضر نہیں ہوتی۔ اس سے بھی معلوم ہوا کہ ہر عالم کی ایک حد ہوتی ہے۔ مثلاً درخت کے اندر جڑ شاخیں پتے اور پھل بحد لیاقت ہیں۔ اسم جبار میں جبر و قہر کا وہ راز ہے اگر یہ نہ ہوتا تو نظام عالم برباد ہو جاتا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ عناصر اربعہ ہی کے ذریعہ نظام عالم چل رہا ہے۔"

اسم جبار کے اسرار انسان اور تہذیب اخلاقی

انسان اپنے نفس کو مہذب بنا کر خلافت اور جباریت حاصل کرتا ہے۔ اور اس کی روح پاک ہو کر اس میں عمدہ اخلاق پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر اسرار امداد اور اقامت طبائع کی نسبت سر جبر و قہر کی طرف نہ ہوتی۔ اور ان سے اسرار قائم نہ ہوتے تو جسم فاسد اور برباد ہو جاتا۔ جبار نے سر جبر سے اس پر قابو کیا ہے۔ اسی سے جسم اور نظام عالم کون و فساد کا مقام و ثبات ہے۔ اور اسی وجہ سے نظام عالم سر نسبت اور اضافات سے ہویدا ہے۔ اس کا ایک سبب یہ بھی ہے۔ نسبتیں اسمائے الٰہی سے ہیں اور نسبتیں کسی غیر کا احتیاج نہیں رکھتی ہیں۔ جسم کا نظام حرارت عزیزی سے قائم ہے۔ او طبائع اربعہ محادن ہیں اور طبائع کا راز قوت قہریہ سے متصل ہے۔ جب کوئی دار آخرت کو سفر کرتا ہے تو قدرت قہر اور جبر کا راز، طبائع مرکبہ پر سے اٹھ جاتا ہے۔ اسی طرح عالم غائب و شہادت کے راز ہیں اور دوسرا شاہد اللہ تعالیٰ ہے۔ جس نے ایک عوالم عالم سے تدبیر پیدا کی ہے۔ جس طرح عالم علوی کے نظام میں وہ اپنی قوت جباریت سے تدبیر کرتا ہے اسی طرح ہر عالم سفلی کی بھی تدبیر کرتا ہے تقدیر اور روح کو ترکیب میں اپنی حکمت و ہیبت سے لازم کیا ہے۔

ہر تکلیف زائل

اس اسم کی چالیس دن کی ریاضت ہے اگر تکبر یا عزت پیدا ہوتی دیکھو تو اس اسم کا خوب ذکر دو۔ ہر تکلیف زائل اور دور ہو جائے گی۔

عوام و حکام میں عزت دشمنوں کی بربادی۔

اس اسم کو مربع تکسیری میں رکھنے والا عوام میں صاحب عزت ہوتا اور حکام تعظیم کرتے ہیں اس مربع کو چاندی نقش کراکے اور اس کے گرد موکل کا نام لکھوا کر پہنے اور ذکر جاری رکھے اور حکام سے ملے تو وہ اس سے محبت تکریم سے پیش آئیں گے اور دشمن برباد ہوں گے ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا سِمَاکَ الْجَبَّارِ وَاِنَّکَ اَنَا عَبْدُکَ اَذَانِیْ وَتَجَبَّرَ عَلَیَّ وَاَنْتَ جَبَّارُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُجَبِّرُہٗ وَتَقْھَرُہٗ بِالْمَحَبَّۃِ الْمَوَدَّۃِ لِیْ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ۔ اور یوں بھی پڑھ سکتے ہو۔ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ وَنُوکَلُ بِفُلَانٍ بِحَقِّ ھٰذَا الْاِسْمِ الْجَبَّارِ اور یہ بھی پڑھو۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ سے آخر تک یہ تمام اسمائے اشتقاقی ہیں صرف اسم اللہ ہی وہ نام ہے جو کسی سے مشتق نہیں ہے۔

اسم جبار کا نقوش اور دعا اور اس کے موکل کی تسخیر

فائدہ انفاق میں اسم جبار باب الروح ہے اس کے مربع کو رد رفدار مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور آیت اس کے عدد حسب ذکر کرے اور موکل کا نام لے تو موکل فوراً حاضر ہوگا۔ یہ موکل عوالم عزائیل سے ہے جب اسے حاضر کرنا ہو تو اسم موافقت عدد پڑھو رنجیائیل کو مل کر حاضر ہوگا اور حاجت روائی کرے گا تحت چار سردار ہیں اور ہر سردار ۶ صفوں کا حاکم ہے نقش یہ ہے۔

الله	الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر
الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الله
القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الله	الملك
السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الله	الملك	القدوس
المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الله	الملك	القدوس	السلام
المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الله	الملك	القدوس	السلام	المؤمن
العزيز	الجبار	المتكبر	الله	الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن
الجبار	المتكبر	الله	الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز
المتكبر	الله	الملك	القدوس	السلام	المؤمن	المهيمن	العزيز	الجبار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اللّٰھم انی اسئلک یا معلل العلل دائم الازل قبل الازمان الزائلۃ والاماکن الفانیۃ یا جبار یا قدوس یا من ھو الاول والاخر والباطن یا مکون التکوین یا مقدر الوقت والحین انقلنی من ھذا البحر الذی انا فیہ والخلیقۃ الفانیۃ واحملنی روحی مع ملائکتک الکرام المقربین الاخیار وانقل طبعی من طبائع البشریۃ یا ازلی الازل یا مغنی الخلق والدلائل یا من ھو فی ملکہ جبار لا الہ الا انت الواحد القھار العزیز الجبار اسئلک ان تمدنی بعوالم ھذا الاسم لیقھر لی کل متکبر یا اللہ یا جبار اجب ایھا الملک جبرائیل وکن موکلی ادرکنا بحق اسمہ الجبار ۔ اور پوری آیت ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو انشاء اللہ کامیابی ہوگی

اسم متکبر کے خواص اور فوائد

متکبر کے معنی ہیں۔ اپنی ذات کے سامنے ہر چیز کو حقیر دیکھنا اور اپنی ہی ذات کے لیئے کبریائی کو خاص کرنا اور غیر کی طرف ایسے دیکھے جیسے بادشاہ غلاموں کو دیکھتا ہے۔ واضح رہے۔ یہ ذات صرف اللہ تعالےٰ کی ہے۔ اس کے سوائے جو اپنے لیئے کبریائی خیال کرے وہ جاہل و گمراہ ہے۔ متکبر مطلق صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بلند آسمانوں اور پست زمینوں کو قبل ایجاد موجودات پیدا کیا اور عجیب مصنوعات ظاہر فرمائیں پھر اپنے رحمت کے انوار فراخ گیئے۔ جو عالم توحید میں ثبوت ہیں جن سے حقائق اعمال کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ ہر ذرہ کے لیئے جو قہر لازم ہے۔ وہ عبودیت کی ذلت کی وجہ سے ہے۔ اور یہ صفت کونین میں ظاہر ہے۔

مغرور شخص اللہ کا دشمن ہے۔

اللہ تعالیٰ جب کسی بندہ کی خیر کا ارادہ کرتا ہے تو پہلے اس کو اپنی کبریائی کی بصرت عطا کرتا ہے۔ پھر اپنی رحمت سے اس کی مدد فرماتا ہے۔ تب جاکر موجودہ نعمت الٰہی سے وہ شخص خوش ہوتا ہے۔ جو شخص زمین پر تکبر و غرور کرتا ہے وہ دراصل اللہ تعالیٰ تعالیٰ کی ذات کا دشمن ہے۔ اور جو لوگ ایسی باتوں پر اپنی تعریف چاہتے ہیں۔ جو انہوں نے نہیں کی ایسے اشخاص اہل شہوت ہیں جو اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں۔ صاحب تمکین جس نے اللہ کی کبریائی دیکھی ہے ایسے اللہ تعالیٰ جو لی اس کے جان و جسم میں تصریف کی قوت دیتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر حرکات خاک ری پائی جاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اس کا تقرب بڑھتا ہے اور اتنا خشوع و خضوع اُس پر طاری ہو جاتا ہے۔ کہ وہ ہر وقت کا نیستار رہتا ہے۔ حضور نبی کریمؐ نے ایک شخص کو نماز میں ڈاڑھی سے کھیلتے ہوئے دیکھ کر فرمایا اگر اس کے دل میں خشوع ہوتا تو اس کے اعضا پر بھی خشوع طاری رہتا یعنی یہ شخص اپنی ڈاڑھی سے نہ کھیلتا۔ بلکہ خشوع و خضوع سے نماز پڑھتا رہتا۔

حصول عزت اور حاجت برآری

اسم متکبر دراصل عابدوں کا ذکر ہے اس کے ساتھ بڑی آیات تھی پڑھنا چاہیے۔ دل کا خشوع و خضوع بہت ضروری ہے حصول عزت جو شخص اسے لکھ کر اپنے سر سے باندھے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت کراتاہے اور قدر بڑھتی ہے

اس اسم کی ریاضت ۱۲ دن ہے روزانہ اس کے اعداد کے موافق اسے پڑھا جائے تو موکل سجیائیل حاضر ہو کر ضرورت پوری کرتا ہے ذاکر کے حکم پر دشمنوں کو ہلاک کرتاہے۔ دعا یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ اللّٰھم انت المتکبر لا کبیر غیرک لک الکمال المطلق ذالک الجبروت القھر لا الہ الا انت یا اول یا اخر یا ظاھر یا باطن اسئلک یا قھار یا اللہ یا رب اللّٰھم اقھر اعدائی واحی قلبی و ایدنی بالخضوع والخشوع حتی تخشع لک قلبی وجوارحی بالخضوع الیک یا متکبر یا امان الخائفین یا رب

الْعٰلَمِیْنَ ٥ٌ" جو اس دعا کو ہمیشہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے اور دولت کشف سے مالا مال کرتا ہے۔"

اسم خالق کے خواص و اعمال اور فوائد

خالق نام ہے اس صانع کا جو ہمیشہ سے پیدا کر رہا ہے۔ اس کا کوئی لمحہ خالی نہیں ہے۔ خلق کے معنی ابداع کے اور ابداع بغیر مثال اور نمونہ پیدا کرنے کو کہتے ہیں۔ عالم ملک اور ملکوت ہی اختراع ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ عالم اسرار اور علوی ہی عالم تحقق ہے۔ اور عالم غیب و سفلی عالم فتق ہے اور یہ سب اسماء اسرار الٰہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ۔

اللہ ملنے سے ہر چیز ملتی ہے۔

ظہور خلق اور امر ہی کے لیئے یہ اسم بہت بڑا ذکر ہے۔ اس کا ذاکر مخلوقات کے اصول مبادی میں غور کر کے مقام کشف حاصل کرتا ہے۔ اور ترقی کرتے ہوئے۔ اس کے قلب میں سب حالات آجاتے ہیں۔ اس کے بعد ترتیب روحانیات اور ان کی غایت ترتیب کا راز ظاہر ہوتا ہے۔ اور یہ ذاکر زمین و آسمان کی ہر چیز معلوم کر لیتا ہے۔ اور وہ مراتب معانی پاتا ہے۔ جو نفس کے لیئے مراتب ثابت ہیں۔ نفس کے اندر اور قلب کے مطابق یہ دنیا صورت معلوم ہے اور علم الٰہی و علویات اپنے وجود کے موافق موجود ہیں اور ان کا وجود ہی حصول کا سبب بنے۔ اللہ کے ملنے سے یہ سب مل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ساتوں آسمان پیدا کر کے اُن کو نورانی حجاب اور حالات کرامات سے نوازا ہے۔ اور ساتوں زمینوں کو پیدا کر کے اپنی نعمتوں کا خزانہ بنایا۔ جس طرح علویات کے چار مراکز ہیں۔ اس طرح سفلیات بھی چار ہیں۔ علویات کا پہلا مرکز عقل ہے جو مدارک عقول ہے۔ دوسرا مرکز روح جو مدارک نفوس ہے۔ تیسرا مرکز قلب جو مدارک قلوب ہے۔ چوتھا مرکز کرسی ہے جو وسیع ہے اسی طرح زمینوں میں اپنے خزانے اور جہنم کے طبقات اور اپنی رحمت کے ظلمانی حجاب رکھے ہیں نیز ہر زمین کو گنہگاروں کے لیئے ایک طرح کے عذاب کا حامل بنایا ہے۔"

انسان کی جاہلیت کی تفصیل۔

اللہ نے یہ سب امور انسان میں رکھ کر اس کا نام اصغر رکھا ہے۔ بعض محققین کہتے ہیں۔"

شعر

وَ تَزْعَمُ اَنَّکَ جِرْمٌ صَغِیْرٌ ، وَ فِیْکَ انْطَوَی الْعَالَمُ الْاَکْبَرُ ،

انسان چھیاسٹھ ہزار اطوار کا اور چوبیس ہزار نقوش کا جامع ہے۔ جس کی چوبیس ساعتیں رات دن پر منقسم ہیں اس میں عمل کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے قلبی اطوار سفلی ترتیب پر رکھے ہیں۔ ہر زمین کے لیئے ایک طور ہے جس پر ظلمات کے حجابات پڑے ہیں اور تمہاری ابتدائی حالت کو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے مِنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِیْنٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً ۔ یہ سات اطوار مشکلات چھ اطوار غیر مشکلات ہیں جن کا حال یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ عرش کو مخلوق اور غیر مخلوق نطفوں کی شناخت کا حکم دیتا ہے۔ جو ان نطفوں کو علیحدہ کرتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا چاہیے اور اس نطفہ کو باپ کی پشت سے ماں کے رحم کے اندر پھیر پھیر کے اللہ کا نام اُس نطفہ پر چالیس دن تک دم کرتے ہیں اس دوران شیطان اس نطفہ کے قریب نہیں پھٹک سکتا حضور اکرمؐ نے فرمایا جب اپنی بیبیوں کے پاس جاؤ تو وضو اور طہارت سے جاؤ اور بسم اللہ کہکر یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا وَلَدًا لَنَا ۔ عرش کے فرشتے نطفہ پر مقرر ہونے کی تخصیص اس لیئے ہے کہ عرش پر اللہ تعالیٰ کا نام رحمٰن ہے اور رحم لفظ رحمٰن سے مشتق ہے۔ اسی لیئے حضور اکرمؐ کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وہ رحم ہے اور میں رحمان ہوں میرا نام

اس کے ناموں سے مشتق ہے۔ جس نے اس کو ملایا مجھے ملایا۔ جس نے اس سے قطع کیا تو مجھ سے قطع کیا ملائکہ نطفہ کی حفاظت چالیس دن اس لیئے کرتے ہیں کہ پیدائش کے بعد چالیس سال اُس کے تجربہ کار ہونے کے لیئے درکار ہیں۔

پیدائش انسان کے عجائبات

پیٹ میں چار ماہ کا بچہ حرکت کرنے لگتا ہے۔ اور سریع النزول ہوتا ہے۔ اطبائے کا قول ہے۔ کہ سات ماہ کا بچہ پیدا ہو کر زندہ رہتا ہے۔ اور آٹھ ماہ کا پیدا ہونے والا اکثر زندہ نہیں رہتا۔ اس مسئلہ میں نجومیوں اور حکماء کی باہمی نزاع ہے حکماء کہتے ہیں پورے سات مہینہ کا بچہ نکلنے کے لیئے حرکت کرتا ہے۔ اگر نکل آئے تو زندہ رہتا ہے آٹھویں ماہ میں حرکت نہیں کرتا اسی لیے حرکت بھاری ہو جاتی ہے۔ یہی امر بحران کا ہے۔ بحران کے ایام میں طبیعت کدہ کا بحران دفع کرنا ہے۔ ایک شب و روز تک پھر راحت کے لیئے ساکن ہو جاتی ہے۔ اگرچہ بچہ آٹھویں ماہ میں بھی حرکت کرے تو دو حرارتوں کے قائم مقام ہو جائے گا۔ اسی باعث اس مہینہ میں بچہ بہت کمزور ہوتا اور زندہ نہیں رہتا ہے۔ نجومیوں کا خیال ہے کہ پہلے ماہ بچہ پر زحل ستارہ اثر کرتا ہے۔ پھر مشتری پھر مریخ یہاں تک کہ آٹھویں مہینہ زحل کی نوبت آتی ہے۔ اس کی طبیعت سرد خشک اور اثر موت کا ہے اسی وجہ سے بچہ زندہ نہیں رہتا۔ ہمیں پہلا قول صحیح معلوم ہوتا ہے۔

پیٹ میں چالیس دن کے بچہ کو علم کے فرشتے تدبیر کرتے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ کو اس کا پورا کرنا منظور نہ ہو تو وہ فرشتے طاق نسیان بن جاتے ہیں۔ جس سے وہ اس تدبیر نہیں کر پاتے اور بچہ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر اللہ کو پورا پیدا کرنا منظور ہوتا ہے تو بڑے فرشتے حکمت و ہیبت والے اس پر توجہ کرتے ہیں۔ اور یہ لکھا جاتا ہے کہ یہ بچہ شقی ہے یا سعید۔ پھر ملائکہ توحید اس سے ملاقی ہیں اگر یہ بچہ اصحاب یمین سے ہے تو امانت کے فرشتے بھی اس کے پاس آجاتے ہیں اور حکمت اور امانت بحکم الٰہی عطا ہوتی ہے۔ ایسے بچہ کی ولادت کے وقت زمین تا آسمان نور ہی نور ہی ہوتا ہے۔ اور ملائکہ تہلیل و تکبیر بلند کرتے ہیں یہ معاملہ انبیاء اور صدیقین اور شہدا اور صالحین سے مخصوص ہے۔ جس بچہ سے اللہ تعالیٰ نور فطرت و حکمت سلب کرتا ہے۔ اس کی ولادت کے وقت آسمان و زمین اندھیرے سے بیٹ جاتے ہیں۔ اور شیاطین غل مچاتے اور سزائے معصیت کی آگ مشتعل ہو جاتی ہے۔ یہ مخالفت ظاہرہ نہیں بلکہ حکمت قہریہ کا ظہور اور تمام ارادہ ہے۔

سفلیات کے چاروں مراکز آتش ہوا۔ آب و ہوا اور خاک میں سے مرکز حرارت فلک شمس مرکز برودت فلک قمر مرکز رطوبت فلک مشتری اور مرکز یبوست فلک زحل ہے۔

اجزائے طبائع اپنے فلک کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے باہمی متداخل ہیں۔ اپنی ارکان طبیعات کو مرکز سفلیات کہا جاتا ہے۔

حقائق اسماء مع خواص

حروف کے حقائق دراصل اسماء ہیں اور اسماء امانت ہیں جن کی شرائط یہ ہیں۔ نیک اعمال نماز روزہ ادا کرو۔ اچھی طرح وضو کرو۔ اقامت یہ کہ ہر عضو کے مقابل ایک دروازہ ہے۔ اعضاء اتنے قائم کرو کہ دوزخ کے دروازے بند اور جنت کے دروازے کھل جائیں اسی سے وجہ سے نبی کریمؐ نے فرمایا ہے۔ جس نے اچھی طرح وضو کیا اور کہا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اس لیئے جنت کے تمام دروازے کھل جاتے ہیں۔ وہ جس سے چاہیے داخل ہو تو نماز جنت کے دروازوں کی کنجی ہے۔ جو اتصال

حقائق آلیہ ہے۔ انسان انوار باطنی موجودہ عالم امر عالم غیب، اور عالم ملک و ملکوت عالم کشف عالم فتق و رتق عالم اختراع وابداع عالم سرّ و خلوت، عالم قسم، عالم اجابت، عالم تلبیہ، عالم ترکیب، عالم ظہور، عالم عقل، عالم نفس، عالم ہیولائی، عالم موالید۔ عالم ضمیر عالم عرش عالم کرسی عالم لوح و عالم قلم، عالم زحل عالم مشتری، عالم مریخ۔ شمس، عطارد اور عالم قمر نیز عالم آتش، ہوا اور عالم آب اور عالم حیوان ہے۔

انسان کامل کی تعریف۔ اب انسان کامل یہ ہے۔ جو تین عالموں سے مرکب ہے۔ عالم افعال و اقوال اور عالم عمل سے۔ نیز چھ عوالم اس میں موجود ہیں۔ جن میں پہلا عالم سِر ہے۔ جو عالم وجود سے پہلا عالم ہے۔ اور یہ عوالم توحید میں قیام سے تخصیص کا راز دار ہے۔ جو تقدیر ہے۔ عقل سے وابستہ ہے۔ جو عقل و روح ہے۔ عقل روح کی روح ہے۔ جب نفس اور روح سے ملتی ہے روح ہے۔ قلب نفس کے ساتھ ہے۔ اور رام القلب جسم النفس ہے۔ اور نفس روح القلب ہے۔ جسم اور قلب کے مباحات ہیں۔ ان چھ عالموں کا راستہ بالکل سیدھا ہے۔ جسم والی اشیاء (قیامت میں (جس مقدار حجابوں اور طبعی اوصافوں کے باعث پچاس ہزار سال کی ہوگی) اپنے راستہ پر ہوں گی ارباب قلوب کا دن ایک ہزار سال کا اور ارباب نفوس کا دن ایک دن کے برابر ہے۔ ارباب حقائق کا دن ایک فلکی درجہ کے مانند اہل لطائف کا دن ایک دقیقہ کی طرح ہے۔ صراط اجسام کا طبقہ طبقہ عنصریہ پر ہے جو شخص گرا وہ دوزخ کے درک اسفل میں جا پہنچا۔

دوزخ کے سات درجے ہیں۔ جو دقائق کے لیے ہیں۔ جو کامل ہوا اس نے اپنا راستہ پالیا۔ اور جو کچھ مشاہدہ کیا وہ کیا ورنہ طبقہ معلوم ہے۔ اور اقامت مفہوم ہے۔ درختوں کے لیے قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہوگا۔

اسمائے عنصریہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ إِلَى قُوَّةٍ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ۔ یہ نشاۃ و پرورش اور یہ حقائق دراصل اسمائے عنصریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو ان چیزوں کے نام باوجود باہمی اختلاف کے بتائے ان میں سے بعض کا فطرت انسانیت میں راز رکھا۔ اور اُن کی مدلولات کو محل حکم قرار دیا ہے۔ جو اسم علم کے مطیع ہیں۔ دراصل اللہ تعالیٰ نے سلوک اسمائے انسانی کا حکم دیا ہے۔ تاکہ انسان حقائق ربانیہ کا علم حاصل کریں۔ پہلا مصنوع جو فتق ہے۔ ذات انسانی اس کے اسماء اسم خالق سے متعلق ہیں۔ جب کہ فرمایا ہے۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ۔ یعنی ہر چیز کی زندگی میں پانی اساسہ ہے جو فلک آب میں ہے۔ اور یہ فیض عرش سے حاصل کیا گیا ہے۔ جو پانی پر قائم تھا جس پر ارشاد ہے۔ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ واضح باد اسم خالق کے عدد (۱۳۱۷) ہیں جو نطفہ کو چالیس دن تک مُدبّر کرتے ہیں۔ چالیس طوریہ اور حجابیہ نورانیہ پورے ہونے پر اُکیا رہی اپنا تدبیراتی دور اسم خالق کے ساتھ خط ازلی اور کتاب دہری کی طرف کرتا ہے بچہ پر ان تین اسماء خالق باری مصور کے دور ہوتے ہیں۔ جن کو اسم تدبیر سے فیض پہنچتا ہے۔ اس کا سبب یہ کہ انوار مفادیر اس اسم سردار ہوتے ہیں اسم تدبیر کے ۲۴۵ عدد ہیں۔

ضرورت پوری کرنے کا عمل۔ جو شخص اسم خالق کو ۵۱۱ بار خالی جگہ میں پڑھے۔ اور حاجت طلبی کرے تو اس کی ضرورت پوری ہوگی عامل کی استعداد کے موافق موکل ظاہر ہوتے۔ اور اس کی ضرورت بر لاتے ہیں۔ اس کا موکل طمانیل ہے جو براہ راست میکائیل کا خادم ہے۔

اور یہ تسبیح پڑھتا ہے۔ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ۔ اس اسم کی ریاضت ۴۰ دن ہے۔ جس میں اکرما امور دکھائی دیتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَالِقُ الْمَوْجُوْدَاتِ الْاَصْلِيَّةِ

وَمُكَوِّنُهَا وَاَنْتَ الَّذِیْ اَظْهَرْتَهَا مِنَ الْعَدَمِ الْمُخْتَرِعِ بِقُوَّةِ الَّتِیْ بِهَا يَا يُدَادِهَا تَفَضَّلْتَ بِهٖ مِمَّا سَبَقَ مِنْ عِلْمِكَ فِی الْقِدَمِ فَاَنْتَ الْمُخْتَرِعُ لِاَنْوَاعِ الْاَشْيَاءِ عَلٰی مَا تَشَآءُ مِنْ اِيْجَادِهَا وَ اِبْرَازِهَا مِنْ ظُلُمٰتِ الْغَيْبِ بِاَحْسَنِ التَّرْتِيْبِ وَالتَّفَاصِيْلِ اَسْئَلُكَ يَا مُبْدِعَ الْاَشْيَاءِ وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ اَنْ تُنَزِّلَ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا ذَاتِيًّا تَجْذِبُ بِهٖ مُجَامَعَةً اِلٰی شُهُوْدِكَ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَكَ سَمَاخِيْلَ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الشَّرِيْفِ لِيُوَفِّقَنِیْ عَلٰی اَسْرَارِ الْاِخْتِرَاعِ لِاَتَحَقَّقَ بِهٖ تَعْمِیَ النَّعِيْمِ الْاَكْبَرِ وَتَحْقِيْقُ الْكَلِمَاتِ بِاَنْ تُظْهِرَ مِنْ صِفَاتِكَ الْعُلْيَا وَاَنِلْنِیْ ذٰلِكَ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ

اسم باری کے خواص و اعمال

اسم باری اسم خالق ایک ہی ذات کے نام ہیں۔ جس نے مٹی سے کچھ پیدا کیا جس پر یہ آیت دلیل ہے۔ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ تراب کو اہل عرب ثری البریہ کہتے ہیں۔ ثری کے معنے مٹی اور بریہ کے معنی مخلوق۔ لیکن اِن اسماء میں۔ تھوڑا سا ہے فرق ہے۔ یہ اسمائے مترادفہ بھی نہیں ہیں جب کہ فرمایا ہے۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا یاد رہے ایجاد اور ابداع کا لفظ ذوات مکنونات کو عدم سے وجود میں لانے پر کہا جاتا ہے اور اسم خالق ہر مخلوق پر شامل و حاوی ہے۔

دنیا کی پیدائش کے عجائبات

اللہ تعالیٰ نے عقل پیدا کر کے اُسے علم اوّل میں رکھا۔ پھر دنیا کو لطیف خاک میں رکھ کر عالم ظہور میں منتقل کیا یہ تینوں باطنی پیدائش میں عالم ترکیب میں ہیں۔ پھر اِن کے اجسام پیدا کئے۔ اجسام کو قوالب میں ڈھالا۔ اور پیدا کر کے اِن پر مہر لگا دی۔ کہ ایک فریق جنت میں ایک فریق دوزخ میں۔ اور دوزخی ہی اصحاب شمال ہیں۔ حالانکہ شکل حرکت اور سکون سبھی ہیں۔ اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ تائن دراصل علویات میں ہے۔ واقعہ یہ ہے جو نفس، قالب نورانی میں صاف اور شفاف نکلا وہ مطمئنہ کہلایا جو قالب ظلمت میں سرکش ہوا۔ وہ امارہ کہلایا۔ اور جو قالب نورانی میں جلوہ ریز ہوا۔ وہ لوامہ بن کر کہلاتا ہے۔

بعض لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ نے جانوروں کی طرح بنائے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو شہوات میں بندروں اور سوروں کی طرح ڈوبے ہوئے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اِن کے دل مسخ کر دیئے ہیں۔ جس سے مُہر کرنا مراد ہے۔ جیسا اس آیت میں ہے۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ۔ اور عام انسانوں سے خطاب قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا پتھر اور لوہے سے مراد ان کی سخت دلی ہے۔ جو نفس کی خواہش میں گرفتار ہیں۔ جب کلام الٰہی کو انہوں نے سن کر قبول نہ کیا تو وہ مسخ ہو گئے۔ جیسا فرمایا ہے[1] وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا۔ اور ظاہر ہے[2] ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً یہی باطنی پیدائش اور یہی اسم باری کے معنے

---

[1] اور ہم نے اِن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے۔ وہ سمجھیں گے نہیں اور ان کے کانوں میں گوٹیاں بھر دی ہیں۔

[2] اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے مثل پتھر کے یا اس سے بھی زیادہ سخت تر۔

معنے ہیں۔ اور اسی باعث نفوس کی بابت فرمایا ہے۔ مَا اَصَابَ مِنْ مُصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْ اَنْفُسِکُمْ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ۔[1]

پیدائش ارواح کے اسرار۔ اہل سعادت کی ارواح کی سر بسط میں اہل شقاوت کی ارواح سر قبض میں پیدا کی گئی ہیں۔ اہل سعادت کے دل غالب ایمان ہیں اور اہل شقاوت کے دل کفر کے سانچہ میں ڈھالے گئے ہیں۔ اہل سعادت کے اجسام خدمت کے لیے۔ اور اہل کفر کے اجسام شقاوت کے لیے ہیں۔ جو شخص اہل سعادت کے موافق رہا وہ علیین ہوگا۔ اور جس شخص نے شقاوت پر سبقت کی وہ اسفل السافلین میں رہ کر غضب الٰہی میں داخل رہے گا۔ اہل سعادت کی ہے۔ فَمَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ یَّهْدِیَهٗ یَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ اور اہل غضب کے لیے فرمایا ہے۔ وَمَنْ یُّرِدْ اَنْ یُّضِلَّهٗ یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا حَرَجًا الآیۃ۔ وقوتِ بشری میں قوت ترکیب جسمانی و ترکیب روحانی دونوں ہیں۔ ذاتی سعادت و شقاوت وغیرہ سے ہر انسان اس کا ادراک نہیں کر سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دیتا ہے۔"

تکمیل ترکیب کائنات

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسم خالق سے تکمیل ترکیب کائنات چاہا تو اس کو فلک اسم باری اور اسم مصور سے نصرت دی۔ اور فلک اسم مدبر کی تجلی سے فعّال بنا کر اس کی ولادت روحانی کی نبوت کے معالم میں یہی مقام اوّل ہے۔ جیسا کہ حضور اکرمؐ نے یوں تنبیہہ فرمائی ہے۔ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ۔ یعنی جس نے گناہ سے توبہ کی وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ ایک اور حدیث ہے۔ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ کَیَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔ علوی ولادتوں کا یہ اوّل طور ہے۔ پھر صحیفہ تدبیر میں اللہ نے نقش کیے۔ جن کی ۵۴۲ سطریں ہیں۔ یعنی اسم اَلْقَدِیْرُ۔ وغیرہ جو سب مراتب اسم کی تحقیق اطوار ترکسی کی معرفت ہے۔ جو شخص اس اسم کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں تقرب کرنا چاہے۔ تو لازمی ہے کہ انکسار و دوام فکر اور مراقبۂ اسرار اور حقائق توحید میں انہماک کرے اور خلوت میں چالیس دن چلّہ کرے اور ان تین اسماء کا ذکر کرے خَالِقُ بَارِیُّ مُصَوِّرُ جب یہاں حال تجھ پر غالب ہو کر موکلات ہجوم کریں۔ تب ان سے گفتگو کرو۔

اللہ تعالیٰ کی عجب منعتوں کا انکشاف اور سر کے مریض کا علاج ان اسماء کی ہر لمحہ تلاوت کرنی چاہیے۔ اگر اسم باری چاندی کھود وا کے سر کی بیماری کا مریض سر پر باندھے۔ تو صحت ہو ان کا ذکر ۲۴۲ بار ضرب دے کر پڑھا جائے۔ اور چاندی کی تختی پر اپنے پاس رکھے تو موکل حاضر ہوگا۔ جو چار سرداروں کا حاکم ہے۔ اور ہر سردار کے پاس موکلوں کی ۷ صفیں ہیں۔ جو اس تعداد کے موافق یہ اسم پڑھتا ہے۔ تو موکل اس کے پاس آتا ہے۔ تم یہ دعا پڑھو۔ یَا اللّٰهُ یَا بَارِئُ یَا اَنْتَ اَفْتَحْ عَلَیْنَا سِرَّ غَیْبِکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُعْطِی الْهَادِیْ۔ اس اسم کا ذاکر اللہ تعالیٰ عجیب و غریب اشیاء دکھاتا ہے۔ دعا یہ ہے۔"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَارِئُ اَبْرَزْتَ الْعَالَمَ الْاَعْلٰی مِنَ الْجَوْهَرِ الْعَظِیْمِ وَاَبْرَزْتَ الْاَرْوَاحَ مِنَ الْاُمُوْرِ الْبَهِیِّ الْخَفِیِّ وَاَبْدَعْتَ الْعَالَمَ کُلَّهٗ بِمَا هُوَ خَیْرٌ مِّنْهُ لِاِدْرَاکِ الْعُلٰی وَجَمَعْتَ بَیْنَ الْمَعَادِ بِظُهُوْرِ السِّرِّ الْاَظْهَرِ الْجَلِیِّ وَتَشَابَکَتْ بِتَشَابُکِهَا الْاَرْوَاحُ وَکَثَائِفُ الْاَشْبَاحِ حَتّٰی جَرٰی تَکَلُّمُ التَّدْبِیْرِ بِمَا شِئْتَ مِنَ الْفَنَاءِ وَالْهَلَاکِ اَسْئَلُکَ یَا مُوْجِدَ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ الْمَعْدُوْمَاتِ وَمَنْ بِیَدِهِ الْاَفْلَاکُ السّٰبِقَاتُ الْحَرَکَاتِ

---

[1] نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں تمہارے نفسوں کو مگر وہ کتاب مبین میں تحریر ہے۔"

ان شئ تجيرني من كل شئ، قاطع يقطعني عنك اللهم يا من نجى من حوادث الزمان نجني من الخطاء والنسيان والكسل والخذلان ومن شر الشيطان ومن كل شاغل يشغلني عنك يا الله يا بارئ اسئلك ان تجعل لي عملك كما سائلك ان تكون عونا لي على امري بحق اسمك البارئ۔

رنج و غم سے نجات حصول عزت و شوکت | جو کوئی منگل کے دن یہ ذکر پڑھے۔ قیدی ہو تو قید سے نجات پائے۔ اور اگر رنج و غم میں پھنسا ہو تو اس سے نجات ملے اور جو اس کو اپنا وظیفہ بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو محبت و شوکت دے گا اس ذاکر کے سبب عالم مسخر ہوتے اور ملائکہ پوشیدہ امور بتاتے ہیں۔

اسم مصور کے خواص و اعمال

ہر چیز کا مصور وہی ہوتا ہے۔ جو اس کی تصویر کھینچے اور غیر سے اس کو تمیز دے اور اللہ تعالیٰ ہی حقیقی مصور ہے۔ خلق کے معنے ایجاد اور تصویر کے معنے تشکیل اور اختصاص نوعی ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ اس سے قدرت کا اظہار اوّل ایراد پر ہے۔ جو عالم رتق ہے۔ اور فرمایا ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ عطف مہلت پر ہے کیوں کہ یوم ایجاد یوم ابراز کے درمیان جو وقت گذرا۔ اس کا اندازہ بجز اللہ کے کسی اور کو نہیں يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي خَلَقَكَ اس سے مراد ایجاد قدرت ہے فَسَوّٰكَ سے مراد باطن ہے۔ جو عمل تسویہ و تبدیل ہے۔ یوم ثانی یوم ثالث میں طور ثالث ہے۔ جس کا ذکر اس آیت میں ہے فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۔ اسی سے مصورات کا راز واضح ہے۔ ارواح حق کی اشکال ہیں۔ اور شکلیں ہی روح کی صورت ہے۔ اور روح دراصل اللہ کا حکم ہے۔ تعمیل حکم ہی زندگی کا راز ہے۔ اور سرمایا ہے۔

صورتوں کی اقسام۔ | صورتیں دو قسم ہیں۔ ایک تو ظاہری ہیں دوسری باطنی ظاہری وہ جس سے شکل کا اظہار ہوا اور باطنی وہ جو بصیرت کی آنکھ سے ادراک کی گئی۔

عالم اسماء افلاک وجود۔ اور صورت باطنی دراصل فطرت سے عبارت ہے۔ اور فطرت اسماء و افعال کے درمیان برزخیں ہیں۔ حقائق اسماء اور افعال کا احاطہ وجود سے ظاہر ہوا ہے۔ اور وہ دائمی شہود میں ہے۔ جو مبدأ اوّل کا کشف کرنے والا ہے۔ اور ملتہٰی مالی ہے۔ یہی روح کا راز اور نفخۂ الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جملہ موجودات کو اپنے اسماء اور افعال سے متفرق طور پر پیدا کیا ہے۔ اور اجمالی و تفصیلی طور سے فطرت زوجیت کے ساتھ یوم ازل میں ودیعت کا اسی لیے سب اس کی طرف متوجہ اور اس کی معرفت کے مشتاق ہیں اس کے احکامات وہ بجالاتے ہیں جس پر ملکوت کے اسرار منکشف ہوتے ہیں اور وہ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ جیسا کہ ابراہیم علیہ السلام نے کیا وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ قَالَ أَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي ۔

جسم میں روح باقی رہتی ہے۔ | اس آیت میں تین معنی ہیں۔ ایک تو جسم میں روح باقی رکھنا دوسرے معنی صور پھونکنے پر آخرت میں دوبارہ زندہ ہونے کا ظہور تیسرے معنی عالم جسمی اور معنوی میں مردوں کا زندہ ہونا۔ اور حضرت ابراہیم کا سوال ان ہی

لہ حروف مم کے ساتھ۔ ۱۲۔

۲ہ اور جب ابراہیم نے اپنے رب سے کہا اے رب مجھے دکھا دے تو مردوں کو کس طرح زندہ کرتا ہے۔ تو اللہ نے کہا کیا تم ایمان نہیں لائے ابراہیم نے عرض کیا بیشک ایمان تو لایا ہوں مگر معروضہ یہ ہے کہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے۔ ۱۲۔

تین باتوں پر محمول تھا۔ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ . . . . یہ حکم اسمائے ذات و اسمائے صفات اور اسمائے معانی کی وضاحت کر رہا ہے۔ کہ ایک پہاڑ پر ان میں سے ایک ایک حصہ رکھدے۔

پہاڑوں سے رواسخ و اصول مراد ہیں۔ چنانچہ ابراہیم نے پہلے دن ایک حصہ جبل الذر پر رکھا۔ اور دوسرا حصہ جبل فطرت پر یوم تصویری میں تیسرا حصہ جبل یوم برزخ پر اور چوتھا جبل یوم البعث پر يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ حضرت ابراہیمؑ نے جب فطرت کا راز مشاہدہ کیا تو تمام عالم کو انہیں طور سے مرکب پایا۔ اور ان ہی اسماء کی برکت سے دنیا کو قائم دیکھا۔ اور اُن کو حق الیقین حاصل ہوا۔ بعد اللہ تعالیٰ کے ملکوت کے عجائب دیکھے جب کہ ارشاد ہے۔ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ انسانی اور فطری صورت ہی حقائق شہود اور اسرار وجود ہیں۔ اسمائے ذات کے کمالِ معارف کا مقام حضرت ابراہیم کو حاصل تھا۔

کچھ ستارے روشن ہیں اور بعض روشن نہیں ہیں وہ لوگ جن پر اسمائے الٰہی نے تجلی کی ہے۔ روشن ستاروں کی طرح ہیں مگر ان میں بھی مختلف درجے ہیں۔ کوئی ستارہ زیادہ روشن ہے۔ جس سے لوگ راستہ پاتے ہیں۔ اور کوئی چھوٹا اور کم روشنی والا ہے۔ یہی فرق لوگوں کے درجات میں ہے۔ حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ جنت میں داخل ہونے والے میری اُمت کے پہلے گروہ کے چہرے مثل آفتاب روشن ہوں گے۔ ان کے چہرے کا نور حسبِ اعمال اور ایمان ہوگا۔

صورت کی تجلی۔

صورتوں کی تجلی دارین میں باقی اور دونوں جہان میں قائم رہتی ہے۔ اسی باعث فطرت نے حقائق اسماء کو اجمال اور تفصیل سے انسان میں ودیعت کیا ہے۔ تم جنت کو نہیں دیکھتے کہ وہ بھی اسم خالق کو ظاہر کرتی ہے۔ کہ جنت کی نعمتوں کی انتہا نہیں ہے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جنت ایک بازار ہے۔ جس میں حسین و جمیل صورتیں ہیں۔ جو شخص ان میں سے جو صورت پسند کرے وہ اس کو مل جاتی ہے اور چونکہ فطرت الٰہی قوالب اسمائے میں ودیعت ہے اسی لیے یہ لازم ہوتی ہے [1]

نشاۃ عالم میں چار پیدائش ہیں۔ پہلی نشاۃ ازل ہے۔ اور یہی باطنہ العمی ہے۔ دوسری نشاۃ ابد ہے جو باطن فطرت البتہ وہ نشاۃ جو عملی سے متصل ہے۔ اس کا تذکرہ آیت میں ہے اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا یہی عالم صغیر ہے۔ جسے انسان کہتے ہیں جس کے لیے کائنات پیدا کی گئی ہے۔ اور یہی حق معلوم کا نتیجہ ہے۔ اور یہی روح عالم متحرق ہیں ہر فرقہ اپنے حال کے نقش خوب جانتا ہے۔ یہ اشارہ ہے۔ مومنوں کے لیے خواہش اور کافر کے لیے بدبختی اور دوزخ کا نشاء ابد حقیقۃ الہبا ہے۔ اور یہی اس کا فرمان ہے لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا۔ تیسری نشاۃ سرمدیہ اور وہی حقیقت فی الذر ہے۔ جو اس فرمان میں ہے۔ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى - - چوتھی نشاۃ کا یہ اس فرمان سے: وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ - اور هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ۔

معلومات کے اقسام اور وجود مطلق

معلومات کی چار قسمیں ہیں۔ ایک حق تعالیٰ جو وجود مطلق ہے۔ کیونکہ وہ کسی ذریعہ یا کسی سبب سے معلوم نہیں۔ بلکہ وہ درحقیقت خود موجود ہے۔ اس کا وجود معلوم بالذات نہیں بلکہ وہ صفات معانی اور صفات کمال سے جانا جاتا ہے۔ واضح رہے بحقیقت ذات کا علم ممنوع ہے۔ وہ دلیل سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اور نہ برہان سے کیونکہ وہ بے نیاز کسی شے سے

[1] کوئی مسلمان مرتا اور فنا نہیں ہوتا بلکہ دنیا سے آخرت میں منتقل ہوتا اور زندہ رہ کر اپنے جسم ثانی کے ساتھ آنا جانا بھی رہتا ہے۔ از مترجم۔

Scanned with CamScanner

مشابہ نہیں ہے۔ جو ادراک کیا جا سکے۔ یقیناً وہ بے مثل ہے۔ اس کے علم ذات میں فکر کرنے کی ممانعت ہے۔ اور دوسرا معلوم نہیں ہے۔ یہ حقیقت کلیہ حق تعالیٰ کے لیے خاص ہے۔ جب تک دنیا کا قدم اور حدوث و عدم معلوم نہ ہو تب تک دنیا کا محدث یا قدیم ہونا معلوم نہیں ہو سکتا۔ جب یہ حقیقت معلوم ہو گی تو یہ کسی صفت کے ساتھ وصف کیا جا سکے گا۔ کیونکہ وہ تجزی کو قبول نہیں کرتا۔ اسی حقیقت کے پیش نظر حق تعالیٰ کے واسطہ سے پایا گیا یعنی حق نے ہم کو وجود قدیم سے بنایا اور تیسرا معلوم کل عالم ہے۔ جس میں املاک و افلاک و ہوا اور پانی اور تمام چیزیں شامل ہیں۔ چوتھا معلوم ارشاد خلیفہ ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۔ حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے عرش کے ہر پایہ کے نیچے اس دنیا کی برابر مخلوق بنائی ہے۔ فرمایا ہے۔ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ۔ جو کوئی اس اسم سے تقرب کرے گا اس کو کشف اور ادراکات ہوں گے۔ اس کے عدد کے موافق خلوت میں اس کی تعداد پوری ہونے پر اس کا موکل صقیائیل حاضر ہوتا ہے۔ یہ چار موکلوں کا سردار ہے۔ اور ہر موکل کے ماتحت ۵۳۶ صفیں ہیں۔ اس نقش کو پیر کے دن لکھ کر جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہے اپنے پاس رکھے تو حمل نہ گرے گا۔ اس نقش کے گرد موکل کا نام اور دعا ابراہیم نام کے لوگوں کے لیے اسم اعظم اور حمل کی حفاظت کا نقش بھی لکھنا چاہیے۔ اور جس شخص کے نام کے اعداد کے برابر یہ اسم ہو گا اس کے حق میں تو اسم اعظم ہے۔ شکل نقش یہ ہے"

ال	م	صو	ر
۹۷	۱۹۹	۳۲	۳۹
۱۹۸	۹۴	۴۲	۳۳
۴۱	۳۲	۱۹۷	۹۵

دعا یہ ہے "

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ لِلْاَشْكَالِ وَمُشَكِّلُ وَفَارِقُ بَدَائِعِ الْاَشْغَالِ وَمُصَوِّرُ اخْتِلَافِ تَصْوِيْرِ الْمِثَالِ الْمُخْتَرِعِ تَفَاصِيْلِهَا وَتَرَاكِيْبِهَا اَسْئَلُكَ يَا مُبْدِعَ مِثَالِهَا وَمُصَوِّرَ الصُّوَرِ الْعُلْوِيَّةِ بِاَشْكَالِهَا وَحَقَائِقِهَا مِنَ الْمَلِيْحِ وَالْقَبِيْحِ وَالْجَمِيْلِ وَالْكُلُّ مِنْ فِعْلِكَ اَنْتَ مُبْدِعُ الْاَرْوَاحِ وَمُخْتَرِعُ الْاَجْسَامِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اِمْدَادِكَ فِي الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ وَالسُّفْلِيَّةِ اَنْ تَزِيْدَنِيْ فِي الْاَلَامِ وَالْاِسْتِقَامِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُنْعِمُ الْمُتَفَضِّلُ اَنْعَمْتَ عَلَى الْمَخْلُوْقَاتِ بِنِعْمَةِ الْاِيْجَادِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ هٰذَا السِّرِّ اللَّطِيْفِ اَنْ تَمُدَّنِيْ بِدَقِيْقَةٍ مِّنْ دَقَائِقِكَ تَكْشِفُ لِيْ بِهَا عَنْ حَقَائِقِ الْاَشْبَاحِ الصُّوْرِيَّةِ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ فِي الْمَسَاءِ وَالصَّبَاحِ وَامِدَّنِيْ فِيْ هٰذَا الْاِسْمِ اَجِبْ يَا خَفْتَيَائِيْلُ وَاقْضِ حَاجَتِيْ :- اس دعا کے پڑھنے والے کا اللہ تعالیٰ درجہ بلند کرتا ہے۔ اور اسے کشف کو نصیب کرتا ہے "

اسم وہاب کے خواص و اعمال

وہاب کے معنی جو بغیر غرض کے بخشش کرے۔ اللہ تعالیٰ بکثرت سے بخشش فرماتا ہے۔ اسی لیے اسے وہاب کہتے ہیں بخشش صرف اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ اسی نے آنکھ ناک، کان، زبان ارادہ اور ایجاد عنایت کیا ہے۔ اور خلقت کو مکمل کیا ہے۔ تاکہ انسان داعی کی دعوت قبول کرے "

Scanned with CamScanner

امانت الٰہی کی تعریف

یقیناً امانت الٰہی آسمان زمین اور پہاڑوں پر پیش کی گئی لیکن دونوں اس امانت کے اٹھانے سے عاجز رہے۔ مگر انسان نے بار امانت اٹھالیا۔ اور وہ امانت دراصل اسماء اور صفات ہیں۔ جو توحید کی وجہ سے مقدم ہیں انسانی تجلی کا محل، عقل معارف کا محل، نفس خواص کا محل اور قلب کو حروف ظاہر کا محل بنا کر اختلاف الوار کے ذریعہ تعریف معانی نطق بخشی ہے۔ نیز عالم انسانی میں حرکت اطوار حیثیہ کے ساتھ رزق آزادانہ طور پر دیا ہے۔ تاکہ معنی نطق حاصل کرلو اور کان عنائیت کیے۔ جن سے مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ اور عالم انسانی میں حرکت عطا کی تاکہ جو معانی نظر میں آئیں۔ ان کو پورے طور حاصل کرلو، علم ملکوت عطا کیا جو طرح طرح حاصل ہوتا ہے۔ اور ایک پوشیدہ راز عطا کیا جس پر رسول ایمان لائے۔ اور خطاب الٰہی کو سمجھا۔ اور اس نے دارالقرار اور برزخ کی زندگی بخشی تاکہ وہاں ارواح کا مشاہدہ کیا جائے اور دارالطبع کی طرف واپسی بخشی اور اعمال کی بدولت نشوونما کیا۔ پھر جنت میں ہر طرح کی نعمتیں بخشیں۔ جن کی تعداد و کیفیت و مزاج صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ یہ اس کی بیشمار ظاہری بخشش ان کے علاوہ باطنی نعمتیں بھی بہت زیادہ ہیں۔"

امت مسلمہ پر اللہ کا احسان۔

ایک حدیث میں ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے عرض کیا۔ اے پروردگار میں نے تورات میں دیکھا ہے۔ ایک اُمت کے سینہ میں انجیل ہوگی۔ اے خدا وہ کون ہے۔ ارشاد ہوا وہ حضرت محمدؐ کی اُمت ہے۔ اس کی اللہ تعالیٰ نے اتنی تعریف کی کہ موسیٰؑ مشتاق دید ہو گئے۔ اور اللہ نے فرمایا ہے۔ اے اُمت محمدیہ تم کو طلب سے پہلے میں نے عنائیت کیا۔ اور مغفرت سے پہلے تم کو بخش دیا۔ ان حالات میں غور کرو۔ اللہ تعالےٰ نے تم پر ازل میں کیا کیا۔ بیش از بیش نعمتیں کی ہیں۔ اس اسم کا ذاکر بلا عوض کے بخشش و عنائیت سے موصوف ہوتا ہے۔ اور نہ کوئی چیز نہ رکھنے والے کو بے حد فتوح ربانی ملتی ہیں۔ اس اسم کی ریاضت ۱۴ دن ہے۔ عدد میں عدد کو ضرب دے کر مجاہدۂ نفس کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ اس کا مؤکل ھطیائیل ہے اس کی دعا یہ ہے۔"

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ سُبۡحَانَ الۡوَهَّابِ الۡقُدُّوۡسِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡفَعَّالُ لِمَا يُرِيۡدُ۔

اسم وہاب کے اثرات

ایک نیک بخت شخص کند ذہن تھا۔ خلوت میں اس نے یہ اسم پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم لدنی اسے دیدیا۔ خواب میں مؤکل نے جملہ علوم اسے تعلیم دیئے۔ جو بھی اس اسم کی تلاوت کرے کبھی کسی مخلوق کا محتاج نہ رہے۔ اور پوشیدہ خزانے پائے۔ میں نے ایک دن بیت المقدس میں بیٹھے دیکھا۔ کہ ایک شخص نے آکر کہا شمعین توڑ عزت جلال کی قسم۔ اگر تو مجھے اس وقت کھانا کھلاوے تو ٹھیک ورنہ میں تیرے گھر کی شمعیں توڑدوں گا میں نے دل میں کہا کہ شاید یہ شخص مجنون ہے۔ وہ جاکر سو رہا پھر میں نے دیکھا ایک شخص روٹی لایا اور اس سوتے شخص کو جگا کر اس کے ساتھ کھانا کھایا اور چلا گیا۔ میں نے اس جانے والے کا پیچھا کیا۔ اور کہا تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو۔ اس نے کہا میں اپنے مکان میں کھانا کھاتے بیٹھا تھا کہ ایک آواز آئی کہ مسجد میں ہمارا ایک دوست سو یا ہے۔ اس کو اپنے ساتھ کھانا کھلاؤ چنانچہ سوتے کو جگا کر اس کے ساتھ میں نے کھانا کھاتا میں نے کہا خوش قسمت ہو تمہاری مغفرت ہوگی۔ کیونکہ حضور اکرمؐ نے فرمایا جس نے سوتے کو جگا کر ساتھ کھایا۔ اس کی بخشش ہوگی۔ پھر میں جلد از جلد اُس سونے والے کے پاس لوٹا۔ لیکن پھر وہ وہاں نہ ملا۔"

ہر کامیابی اور کند ذہنی کا علاج۔

اگر کوئی صدق دل سے اس اسم کا ذکر کرتا ہے۔ تو تمام عالم کو اپنی خدمت میں پاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اُس کے لیئے فتح باب کرتا ہے۔ اس پر دروازے کھول دیتا ہے۔ تلاوت اس اسم کی اس کے عدد ضرب کردہ کے ساتھ کرنا چاہیے۔ اس کے مربع کو اپنے پاس رکھنے والے پر عنایات الٰہی بکثرت وارد ہوتی ہے۔"

گندہ ذہن شخص اُس کو لکھ کر گھول کر پیئے تو عقل وفہم کی دولت سے فیض یاب ہو۔

ا	ل	و	هاب
۳۰	۲	۳	۳۹
۶	۴	۳۲	۴
۳۱	۴	۵	۵

شکل نقش الوہاب یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَهَّابُ الْجَوَّادُ بِالْعَطَايَا دَائِمُ النَّعَّامِ الْبَاذِلُ الْمَوَاهِبَ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ مَوْهِبَةً فِىْ خَزَائِنِكَ مَمْلُوْءَةٌ لَا تَنْقُصُ بِكَثْرَةِ الْبَذْلِ وَ بَرَدَتْ اَنْفَاسِكَ بِمَا تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ مِمَّا تَخْتَارُ مِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُكَ يَا وَهَّابُ الْجَزِيْلَ مِنَ الْعَطَايَا وَدَافِعَ الْبَلَايَا اَنْ تُعْطِيَنِىْ الْجَزِيْلَ مِنْ نَعْمَائِكَ وَ تَدْفَعَ عَنِّ الْجَلِيْلِ وَالْحَقِيْرِ مِنْ بَلَائِكَ وَاَنْ تُعَاجِلَنِىْ بِهَلَاكِ الْاَعْدَاءِ الْمُعْتَدِيْنَ وَاَنْ تَقْمَعَ لِيْ فُهُوْرَكَ الْحُسَّادَ الْجَائِرِيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَهَبَنِىْ خَلْوَةً وَسِرًّا اِلٰهِيًّا تَرْفَعُ بِهِ الْحُجُبَ الظُّلْمَانِيَّةَ مِنْ قَلْبِىْ فَاعْتَدِىْ بِكَ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ اَجِبْ اَيُّهَا الْمَلَكُ هُطَيَائِيْلُ خَادِمُ هٰذَا الْاِسْمِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ۔

رزق میں آسانی وسعت اور غیبی امداد۔ — اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ رزق آسان کرتا اور لوگوں کے دل میں اس کی محبت پیدا کرتا ہے۔ اور مواہب دریغہ سے اس کی مدد کرتا ہے۔[1]

اسم رزاق کے خواص و اعمال

رازق وہ ذات مطلق ہے جس نے رزق اور کھانے والے پیدا کیے۔ اور رزق کے اسباب عنایت فرمائے رزق کی دو قسمیں ہیں۔ ظاہری اور باطنی ظاہری سے اجسام کی قوت واسطہ تکلیف عقلی اور اقتصار اسباب نباتات وغیرہ ہے جو بقاء جسم کے لیے ہے۔ کھانے والے کو اپنے مقام اور نیت کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہی کھلاتا ہے۔ اور وہ خود نہ حسّا کھاتا ہے۔ نہ معنیً۔ اور یہ صفات اللہ کے علاوہ کسی اور میں نہیں ہیں۔ اس لیئے اللہ تعالیٰ نے اشیاء ایجاد کر کے عقل کو لوز سے پیدا کیا۔ کیونکہ وہ پہلا مخاطب پہلی مرتبہ اور پہلی نشاۃ ہے۔ اس خطاب قدیم کا راز واضح ظاہر ہوتا ہے۔ اور سے جدا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا کلام وجود دائمی رکھتا ہے۔ جو لوگوں کے لیئے رحمت وکرم ہے طبقات ترکیب کے نیچے وہ محجوب ہے۔ اور اُس کا کلام محجوب نہیں ہے۔ کیونکہ ان پر امدادی ترکیب یہ اختیار مجاہدات وترک آرام حاصل ہوئی ہے۔ جو عقل کا رزق ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ نے ارواح کو حیات دی اور سرامر سے اُن کو قائم کیا امر شل نظر ہے۔ اشباح وغیرہ کے لیئے جو عوالم ارواح سے مثل اشباح کے)۔ اور حیات ارواح کے لیئے ہڈی کی طرح ہے۔ یہ بھی عوالم امر ہے۔ اور یہی کلام الٰہی امر کی حیثیت رکھتا ہے۔ جو قرآن میں مذکورہ ہے۔ اور قرآن کریم اس دنیا سے عقبیٰ تک قائم رہنے والا ہے۔ اور یہی امر کی کیفیت ہے۔ جو ہر نفس اور ہر زمانہ میں موجود ہے۔ اور یہ دوسرا رزق ہوا۔ تیسرا رزق نفوس کا ہے۔ جو عالم شہادت میں اُس راز کا تصریف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دقائق عالم اور موجودات میں اسرار رکھے ہیں۔ دراصل نفس ہی علوی اور سفلی

[1] سنو اللہ تعالیٰ ہی کے ذکر سے دلوں کا اطمینان ہوتا ہے۔

سورتوں کی آئینہ داری کرتا ہے۔ اور ہر صورت ایک حقیقت ظاہر کرتی ہے۔ جو اُس کی غذا ہے۔ جو تمہارا رزق قلوب کا ہے اس طرح سے کہ قلب محل تعریف ہے۔ مع قیامت حروف ترکیب معانی کے جو نفس و روح سے عقلاً صادر ہوتے ہیں تاکہ پاکیزگی۔ اور انوار حروف ظاہر ہوں اور نور ایمان میں اضافہ ہو۔

ارشاد ہے۔ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ رزق باطنی ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ جو حقیقت ربانی سے متصل ہے ظاہر کا رزق محدود ہے۔ جس کا انجام فنا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں اسماء جمع کر کے علویات اور سفلیات کے رزق کے متعلق کہا ہے۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ آسمانی رزق اہل باطن اور ارواح ملکوت کے لیئے۔ اور زمینی رزق دنیاوی کے لیئے ہے۔ اہل قرب اور بزرگ اشخاص جنہوں نے آسمان و زمین والوں کے رزق سے ترقی کی ہے۔ وہ اہل قرب اور خاص برگزیدہ اشخاص ہیں۔ اُن کو بے گمان رزق ملتا ہے۔ جہاں ان کو خیال بھی نہیں ہوتا ہے۔ رزقِ باطن کی حقیقت کا یہی لوگ ادراک کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اس رزق مطالب میں وسائط گم ہو جاتے ہیں۔ اللہ کا ارشاد ہے فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ۔ اللہ ہی کے پاس رزق تلاش کرو۔"

جس شخص کا قیام، مقدمات اسماء و افعال میں ہو۔ اس کا رزق ملکوتی ہوتا ہے۔ اور جس کا قیام اسمائے معانی ذات سے ہوتا ہے۔ اس کی روزی بغیر واسطہ اللہ سے ملتی ہے۔ اسی جانب حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اشارہ ہے۔ اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ۔ آپ رض کے اس ارشاد سے وسائط کرنا مراد ہے۔"

تمام مخلوق کا رزق مقدر ہے۔" | اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کا رزق اس کی مقدار پر آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل پیدا کی پھر ہوا نے اس رزق کو عالم میں بہ حکم الٰہی بکھیر دیا۔ جس سے کہیں ڈھیریاں لگ گیئں کہیں صرف تھوڑا سا گرا بعض کو اچھا بھلا اور بعض کو نیا تلا۔"

وہب بن مالک رح سے ایک شخص نے پوچھا آپ کہاں سے کھاتے ہیں۔ آپ نے منہ کی جانب اشارہ کیا اسنے کہا یہ تو ہر شخص جانتا ہے۔ تو آپ نے جواباً کہا۔ جس نے چکی پیدا کی وہی اس کے لیئے آٹا بھی بھیجتا ہے۔ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ یعنی اللہ ہی کے لیئے ہیں خزانے زمین و آسمان کے۔"

اسم رزاق کے عامل کو ضروری ہے۔ کہ توحید اور توجہ الی اللہ میں خوب مشغول ہے۔ اور یقین رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا ذکر تنہائی میں اس کے عدد ضرب کردہ کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ ذکر کے بعد یہ کلمات کہنا چاہیئے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ يَا رَزَّاقُ۔ یہ عمل ظاہر کرے اور پوشیدہ مراقبہ میں مشغول رہے۔ اس کے موکل نام کا جبرائیل۔ جس کے نیچے بہت سے افسران ہیں۔

رزق میں آسانی اور ہر ارادہ پورا ہونے کا عمل۔ | اسم فاتح بھی اس اسم رزاق کے ساتھ پڑھے پڑھنے والے کا رزق اللہ تعالیٰ بالکل آسان بنا دیتا ہے۔ اور ہر بند دروازہ اس کے لیئے مفتوح ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھنے والے کا ہر ارادہ پورا ہوگا اگر مکان یا دوکان میں رکھیں تو برکت اور فائدہ ہو اور خرید و فروخت خوب ہو یہ اسم جس شخص کے نام کے اعداد کے موافق ہو اور وہ اس وظیفہ پڑھے تو یہ اس کے حق میں اسم اعظم ہے۔ مگر یہ امور عظیم تر ریاضت اکل حلال اور مشتبہ ناک چیز سے پرہیز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ نقش اسم رزاق یہ ہے

ال	ر	زا	ق
۹	۹۹	۲۲	۱۹۹
۹۸	۴	۱۰۲	۲۳
۲۰۱	۲۴	۹۰	۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَفِيْلُ الرَّزَّاقُ عَلَى الْاِطْلَاقِ الْمُوْصِلُ الرِّزْقَ لِكُلِّ اَحَدٍ مِّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ سُبْحَانَكَ رَزَقْتَ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِالْاَرْزَاقِ وَاَمْدَدْتَهُمْ بِلَطَائِفِ الرُّوْحَانِيَّاتِ وَرَزَقْتَ اَهْلَ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْتَ النَّوَامِيْسَ الْجُسْمَانِيَّةَ وَرَزَقْتَ الْجَنِيْنَ فِيْ بَطْنِ اُمِّهٖ مِنَ الْغِذَاءِ اللَّطِيْفِ وَالْاَشْرِبَةِ الرَّقِيْقَةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدِرَّ عَلَى الْاَرْزَاقِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَتَشْرَحَ صَدْرِيْ وَتُمِدَّنِيْ بِاَنْ تَكْشِفَهٗ عَلٰى لَطَائِفِ الرِّزْقِيَّةِ وَاَنْ تَجْعَلَهَا لِيْ قُوَّةً مِّنْ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ وَامْنَحْ قَلْبِيْ بِلَطَائِفِ الْمَعَارِفِ وَاجْعَلْهَا فِيْ رِزْقِيْ وَامْدُدْنِيْ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا رَزَّاقُ وَاَنْ تُمِدَّنِيْ فِيْهَا وَتُحْيِيْ قَلْبِيْ اِلَى الْاَبَدِ يَا اَللّٰهُ يَا رَزَّاقُ ۔ کوئی شخص اس دعا کو نہیں پڑھتا ہے۔ مگر کہ اللہ تعالیٰ اس پر رزق کشادہ کرتا ہے۔"

اسم فتاح کے اعمال و خواص

فتاح وہی ذات یکتا ہے۔ جو حقیقی اور فیض کے دروازے کھولتا ہے۔ سب کو فتح عطا کرتا ہے۔ فتح کی دو قسم ہیں۔ ایک علم کی اور دوسری ہر گہری اور باریک چیز کی فتح۔ فتاح ہی اپنے اولیاء کی آنکھوں سے ملکوت کے پردے دور کرتا ہے اور رحمت کے باب مفتوح کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرمؐ سے فرمایا ہے۔

اس فتح میں انسانی ذمہ داری ہے۔ اتنا صبر کرے۔ کہ الٰہیات کی مشکلات اور لطائف ملکوت علویات اس پر مفتوح ہو جائیں اور اللہ وہ باتیں سمجھا دے۔ جو اور لوگ نہیں سمجھ پاتے۔ علم لدنی مضامین رسالت اور اسرار کتابت سب کے سب اس پر واضح ہو جائیں۔"

اس اسم کے عامل کو چاہیئے کہ نفس کا محاسبہ کرتا رہے۔ اور اخلاص کے اسرار حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اسم فتاح کے خواص عجائبات کا انکشاف حصول حاجات فتاح کے معنی بیان اسم در باب میں گذر چکے۔ اگر چلہ کرنا چاہو تو حتی الامکان روزہ ریاضت اور تلاوت سے شب زندہ دار ہو لمحہ بھر میں دروازہ رحمت مفتوح ہو جاتے ہیں اس اسم کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ جمعہ کے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور پڑھنے سے عجائب کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس کا موکل تمخیائیل ذاکر کے پاس آکر تمام ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ دعا یہ ہے"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْفَتَّاحُ عَلَى الْعِبَادِ بِمَا تَشَآءُ مِنْ مَغَالِيْقِ الْمَسَالِكِ الْمُنْعِمُ بِسِرِّ اِسْمِكَ الْفَتَّاحِ النَّاصِرِ مِنْ شَرِّ الْمَهَالِكِ الْقَاضِيْ بَيْنَ الْعِبَادِ بِدَقَائِقِ الْحِكْمَةِ فِي الْعَالَمِ الْعُلْوِيِّ وَالْمَمَالِكِ تَحْكُمُ بِمَا تَشَاءُ وَتَخْتَارُ فِيْ خَلْقِكَ اَسْئَلُكَ بِسِرِّكَ السَّارِيْ فِيْ سُبُحَاتِ عَالَمِ الْمَلَكُوْتِ الْمُنَزَّلِ فِيْ خَفَايَا سِرِّيْ اِلٰى اَنْ تَصِلَ اِلَى الْبَهَمُوْتِ التَّارِجِ فِيْ سُعُوْدِهٖ فِيْ قَضَايَا عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ وَاَنْ تَفْتَحَ فِيْ قَلْبِيْ بِالشُّهُوْدِ هٰذِهِ الْاَسْرَارِ وَتُحَقِّقَهٗ بِحَقَائِقِ الْاَنْوَارِ وَاجْعَلْنِيْ اَهْلًا لِلْوُصْلَةِ بِسِرِّ حَيَاةِ ذَاتِكَ الْمُنْعِمِ بِجَلِيْلِ اَسْرَارِ صِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ الْمَانِعِ عَلٰى كُلِّ مُعَانِدٍ وَمُنَازِعٍ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ عَبْدَكَ تَمْخِيَائِيْلَ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اسم علیم کے خواص و اعمال

علیم وہ ذات مطلق جس نے اپنی صفت کمال سے ظاہر و باطن اور اوّل و آخر ہر چیز کا کامل نے احاطہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ

کے علم کا احصاص نہیں ہو سکتا مخلوق کا علم محدود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لئے مقدر کیا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ملکوت انوار کو پیدا کر کے ان چیزوں کو پیدا کیا جن کو اپنے اسمار سے مستفیض کیا ہے۔ جو ملکوت میں قائم اور ایک دوسرے اسم کے مقابل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو عرش کے نور سے پیدا کیا اور عرش کو اسمار ذات کے اسرار سے پیدا کیا ہے۔ اور ملائکہ حروف کو انوار کرسی سے پیدا کیا۔ جو اسمائے صفات قائم اور عوام کرسی میں ثابت ہیں۔ اور عالم شہادت کے فرشتوں کو لوح سے پیدا کیا جو اسمائے افعال سے ثابت ہیں۔ ملائکہ ملک تعریف سے ملائکہ جبروت، تدبیر سے ملائکہ، ملکوت، تدبیر اجازت سے ثابت قائم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب چاہا کہ عالموں کا اختلاف مختلف علوم کے ذریعہ ظاہر کرے تا کہ اس کا علم و حکمت، قدرت۔ اس کے ارادہ سے ظاہر ہو تو حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے معانی اس کے جسم میں رکھے۔ اور اس کے عضو میں ایک اسم مقرر کیا اور تمام اسمار آدمؑ کو بتائے جب کہ فرمایا ہے۔ وَعَلَّمَ مَا لَا تَعْلَمُونَ۔ اور اُن کی بیوی حواؑ کو ان کی بائیں پسلی سے پیدا کیا اور اپنے انوار علوی سے مدد دی اور اُن کو زمین پر خلیفہ بنا کر اسمائے صفات، اسمائے افعال کی اُن پر تجلی کی جس وہ مکمل ہوئے ارشاد ہے۔ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ پھر عقل ان کو مرحمت فرمائی اور اعتقاد دیکھ انسان بنایا۔ عالم ابدی یعنی عرش رحمانی سے رزق مقادیر اتصال تدابیر مانع ہے۔ اللہ کی طرف جانے کے بہت راستے ہیں اور ارواح لطیف مصیبت و نعمت کو محسوس کرتی ہیں۔"

سعادت علویات کا مجموعہ آیات کتابیہ اور کلمات الٰہی یعنی آیۃ الملک اور سرّ اعلیٰ کی حقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یقیناً اس آیت میں شہود، امداد، اختلاف ادوار اور تعاقب حرکات فلک کو طوالع اسمائیہ میں ودیعت کیا ہے۔ اور اُز روئے شعاع فلک وجودی کو حرکت دے رہا ہے۔ جس سے اس عارف انسان کا قیام ہے۔ اور درجات فلک کے مقابل اشیاء سے انسان کو کمالات الٰہی و لوزانی سے قیام دیا ہے۔ اس کا دائیں صراط مستقیم اور بائیں کو جسم کے نیچے رکھا ہے۔ کیونکہ یہ کمالات انسان میں ہیں۔ اور یہ علوم آفتاب آسمان معرفت کے میں ودلیعت کے ہیں۔ اور علویات کو اس پر جاری کیا۔ کیونکہ وجود کا ہر ذرہ اُس ایک دقیقہ کو شامل ہے۔ جو علویات میں سے ایک عالم پر حاوی ہے۔ اس کا کل اسمار ۹۹ ہیں جس کا ہر اسم اپنے مسمیٰ کے مقابل اُس کی استعداد اور قابلیت کے سبب مظہر ہیں۔ ان اسمار کو اس صورت انسانی میں جسم دیا گیا جب کہ اصول اشیاء کا عارف ہو گیا اور صراط مستقیم پر ان چیزوں کو پہچان لیا۔ جو اس میں ہیں تو اصحاب یمین سے مشرف ہوا۔ اور جس نے اختیار وہ اہل شمال سے ہوا۔ اور مردودوں میں جا ملا۔"

سات آسمان و زمین اور دوسری سات سات مخلوقات الٰہی

خدا تعالیٰ نے سات آسمان اور سات زمینیں سات خلفاء سات شیاطین سات سیارے، سات مقرب فرشتے سات اسمائے ذات و صفات و افعال اور سات جنتیں پیدا کی ہیں۔"

عارف بھی سات ہیں جن سے ساتوں سفلیات گردش میں ہیں۔ جن پر انوار علویات ہوتی ہے۔ ہر ایک دوسرے کے عرش کی مدد کرتا ہے۔ سوائے غوث کے جو عرش مطلق سے مدد لے کر دوسروں کو فیض پہونچاتا ہے۔ اسی سبب سے خلفاء اور غوث مدد لیتے اور سر کو مدد پہنچاتے ہیں۔ اور ان سب کو کرسی کا فیض ہے۔ جو انسان کی صورت میں اسمار اور صفات ہیں۔"

حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ جنت ماں کے پاؤں تلے ہے اور ماں ہی اپنی اولاد کی معلم ہے۔"

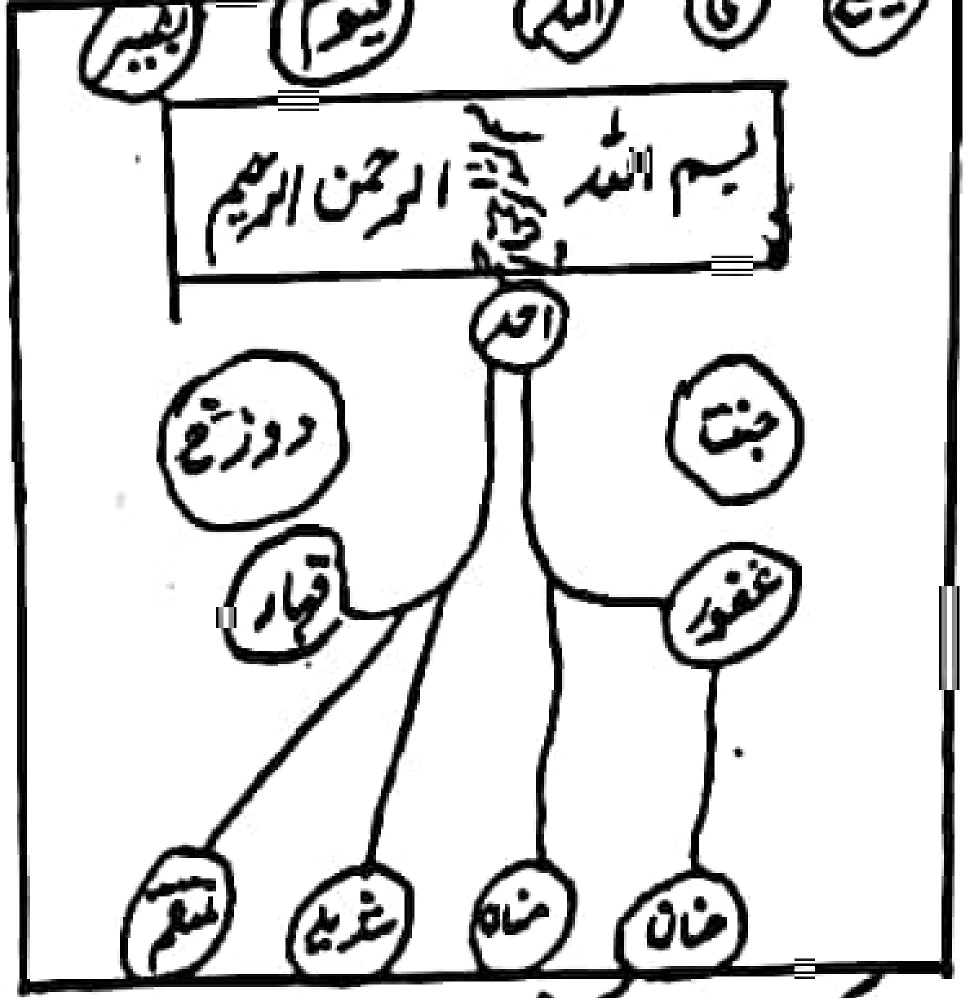

اللہ تعالیٰ نے اپنی معلومات اپنی مخلوق کے سپرد کی ہیں (۱) اور اپنے مقربین کو ان سے مطلع فرمایا ہے اور آدم کو تمام اسمار تعلیم کیے اور امداد کلی کے بعد اُن پر حروف نازل کیئے۔ اور ان حروف سے اسمار کی ترکیب دی ہے اُن حروف میں سے ہر ایک حروف میں نو ہزار آٹھ سو انتیس علوم ہیں۔ اور ہر علم میں ۲۸ علم ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے یہ سب آدمؑ کو سکھائے۔ اور ان کے خلفار اور اوالعزم کو عنایت فرمائے۔ اور اہل ولایت پیدا کیئے جو افراد ہیں۔ ولی کا معمولی درجہ کہ عرش سے لے کر فرش تک سب کچھ اس پر منکشف ہے۔ جنت دوزخ اور لوح محفوظ سب اس کے سامنے پلک جھپکائے شاہی مع ماہیت موجود ہوتے ہیں۔

زمین پر سات خلفاء اقلیموں کا راز

زمین پر سات خلفار اقلیموں کا راز۔ اللہ تعالیٰ نے سات خلفار کو ساتوں اقلیموں میں مقرر کیا ہے۔ جو عالم سفلی ہیں۔ باہمی امداد کرتے ہیں۔ مگر غوث عرش مطلق ہے۔ نسبتی مدد لیتا ہے۔ جس کا فیض علوی ہے۔ اور یہی صاحب توقیع شمالی ہے اسی باعث دنیاوی امداد اس کا کام ہے۔ واضح باد غوث چار اشخاص مدد دیتے ہیں۔ اور یہ چار سات کو اور یہ سات چالیس کو۔ اور یہ چالیس ستر کو اور ستر تین سو ساٹھ کو ہر آن اللہ کی مدد پہونچاتے ہیں۔

چند اعداد کی خصوصیتیں

ہر کے عدد سے طبائع مراد ہیں۔ سات سے قلب چالیس سے پختگی کے چالیس سال ستر سے انتہائے عمر اور تین سو ساٹھ سے جوارِ جسم مراد ہیں۔

مخلوق کے تیری اطوار میں سے پہلا طور خلیفہ ہے۔ دوسرا ترکیب ہے۔ تیسرا نشاۃ برزخیہ ہے۔ جس پر ہر انسان گزرتا ہے۔ چوتھا انسان کامل ہے۔ پانچواں تسویت۔ چھٹا نفخ۔ ساتواں خطاب۔ آٹھواں یہ کہ ان مراتب میں سے ہر مرتبہ میں چھ انوار پوشیدہ ہیں سر خطاب انوار کلام سے جاری ہوا تو پس حکم عالی اس نے سمجھ کر نفخ پر انوار حیات کا فیض جاری کیا۔ اور خطاب اوّل سے لذت کی پہلا مرتبہ حیات ہے۔ جب کہ اس نے اپنے اسم سے کلی لے کر اپنے بندہ پر امداد ارادہ جاری کیا اسی لیئے انسان نے اس کو نوع تکلیفات و کشف۔ معدودات معلوم و اختلاف کو سمجھنے دنیا و آخرت میں جمع اور منتشر ہوتے کے راز اور روح نزول برزخ ول میں حشر کے راز سے خاص کیا ہے۔ جب وہ قلب انسانی پر اللہ تعالیٰ اپنا فیضان کرتا ہے۔ تو محل کشف اور راز قبولی عارف پر ہویدا ہوتے ہیں۔ وہ انوار کلام اوّل۔ اور اسی سے کتاب قوسین کا قرآنی ہے۔ اور اُسی کے ساتھ وحی حق ہے۔ وسائط کا حضور سے ساقط ہونا فادحی الی عبدہ ما ادحی ہے۔ حیات کی اصل چار ہیں اور چار کی سات اصل ہیں۔ اور جملہ اسمار خلیفہ کے باعث ثابت و قائم ہیں۔ ستر کے متعلق حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ میری اُمت کی عمریں ساٹھ اور ستر کے درمیان ہونگی۔

اس اسم کا طریقہ ذکر ہے۔ کہ اس کے عدد ضرب کردہ یعنی ۱۵۰ × ۱۵۰ میں ضرب دے کر اس کے مطابق دن رات

پڑھیں اگر لکھ کر گندذہن کو پلائیں تو اسے علم نصیب ہو اگر سونے یا چاندی کی تختی پر لکھ کر کسے عامل کے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ تمام خلائق میں اس عزت کرائے۔ نقش یہ ہے۔

ال	مل	ی	م
۱۱	۲۹	۳۲	۱۹
۳۸	۸	۱۹۲	۲۲
۱۰۱	۲۴	۲۷	۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَالِمُ الْعَلِیْمُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَعَالِمُ دَقَائِقِ الْاَسْرَارِ وَالْخَفِیَّاتِ الْمَعْنِیُّ بِكُلِّ ذَرَّةٍ تَفْصِیْلُ الْمُؤْتَلِفَاتِ بِمَا تَقَدَّرَتْ وَتَرَتَّبَتْ فِی الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَسْئَلُكَ بِاِحَاطَةِ عِلْمِكَ وَتَفْصِیْلِ شَكْلِ قَدَمِكَ وَنُفُوْذِ قُدْرَتِكَ وَبِخِطَابِكَ بِاَنْوَارِ اَرْتِجَابِ حِكْمَتِكَ اَنْ تَخْرِقَ فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ الْحِجَابَ لِاَطَّلِعَ عَلٰی مَا تَحْتَ ذَرَّةٍ مِنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ فَابْتَهِجْ بِسِرِّ الْقِدَمِ وَتَزُوْلُ عَنِّی الْعَدَمُ یَا اَللّٰهُ یَا حَكِیْمُ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ قُدْرَتِكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ عَبْدَكَ مِیْنَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَیَكُوْنُ عَوْنًا لِّیْ فِیْمَا اُرِیْدُ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا حَكِیْمُ۔

جو شخص یہ ذکر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے نماز جمعہ تک مسلسل پڑھے اور نقش کے اطراف مؤکل کا نام لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کا حافظہ درست کرتا اور درجات عالیہ عطا کرتا ہے۔

اسم قابض کے اعمال و خواص

قابض وہ خدا ہے۔ جو ارواح کو اجسام سے قبض کرتا اور نفخۂ دوم کے دن ان کو پھر جسم میں داخل کرے گا اور وہی ہر چیز کا مؤجد و خالق ہے۔ اس کی وحدانیت بلا مثال اشیاء کی موجد ہے۔ تمام اشیاء اُسی نے ظاہر کی اور اسی کی طرف واپس ہوں گی عود اور ابداء اسی کی جانب سے ہے۔ اوّل و آخر اور ظاہر و باطن اسی کے نام ہیں۔ وہی فعل فاعل مفعول اور وہی قابل و مقبل ہے۔ اور وہی سب ناموں والا ہے۔ واحد اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے۔ هُوَ الَّذِیْ یَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ اور فرماتا ہے۔ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمران بن حصین نے ابتداء آسمان و زمین کا سوال کیا۔ تو آپ نے فرمایا اس وقت اللہ تھا۔ اور کچھ نہ تھا۔ وہی سب سے اوّل ہے۔ اور آخر ہے۔ اس سے پہلے اور آخر میں کوئی نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے پہلے پیدا کیا ہے۔ پھر لوح پیدا کر کے قلم سے فرمایا لکھ قلم نے عرض کیا لکھوں؟ فرمایا قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے۔ سب لکھ تب اس نے لکھا پھر عرش پیدا پیدا کیا۔ بعد میں ذوات موجودات کو حاضر کر کے علم سے ان کا احاطہ۔ اور گنتی شمار کیا۔ پھر مشیت تدبیر حکمت سے فطرت پر پیدا کیا۔ پھر عقلوں کو توحید سے مالا مال کیا۔ پھر ارواح کو نشاۃ احکام دیئے۔ پھر سینوں کو ارواح کے مرکز اور حیات کا مستقر بنایا۔ پھر ملکوت اعلیٰ سے اور حروف کو انوار صفات سے مزین کر کے لوح محفوظ میں رکھا جس میں ذکر الٰہی تحریر ہے۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ پھر عالم ملکوت پیدا کر کے متعدد عالموں کے اسماء اور ارتقا کے درجات مرتب کئے اور اپنے حکم سے کائنات ظاہر فرمائی۔ امر الٰہی سے تمام عالم قائم ہیں۔ اس امر سے اور امر پیدا ہوئے۔ پہلا امر ایجاد اوّل سے اخذ مواثیق کے دن دونوں قبضوں اور ارواح اور سب عقول

پر ہوا۔ یہ امر میثاق کے دن تھا۔ دوسرے امر سے عرش قائم ہوا تاکہ تمام اہل اسلام و زمین کو استقلال حاصل ہو۔ تیسرے کرسی قائم ہوئی ہے۔ جو تمام موجودات کائنات کی صورتوں کی حامل ہے۔ چوتھا امر حکم امر قائم ہے تاکہ ظہور کے لیئے راز تعریف اکوان کے واسطے جاری کرے۔ جو کہ اس میں ودیعت کئے ہیں۔ پانچویں امر سے ظہور کے لیئے روح قائم ہے۔ چھٹے امر سے اہل اسماء کی عقل ہے۔ ساتویں سے صورتیں قائم ہیں۔ آٹھویں امر سے آسمان و زمین قائم ہیں نویں امر سے ایجاد کے اعلام قائم ہیں۔ دسویں امر سے نفخہ صور اور حشر کا قیام ہے۔ گیارھویں امر سے اہل جنت و دوزخ میں تصریف ہے بارھواں امر سے خلود ہے۔ جہاں مسلمان فرحت و سرور رہیں گے۔"

اس اسم کے ذاکر کے دل میں حکمت کی نہریں بہتی۔ اور کشف حاصل ہوتا ہے۔ مگر یہ شرط ہے کہ دل کو خطرات سے صاف کرکے سحر کے وقت خاص طور سے دعا میں مشغول رہے اور عدد مضرب کردہ کے موافق ذکر کرے۔ اس کا موکل شراطیل ہے۔ جو عوامل عزرائیل میں سے ہے۔"

پیدائش آدم کے اسرار

اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کرنے کا ارادہ کرکے جبرائیل کو حکم دیا۔ زمین سے مٹھی بھر لے آئیں۔ جبرائیل زمین پر آئے مٹی لینا چاہی۔ زمین نے قسم دے کر منع کر دیا۔ جبرائیل لوٹ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اسرافیل کو روانہ کیا ان کو بھی زمین نے قسم دے کر لوٹا دیا۔ اسی طرح میکائیل بھی لوٹ گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے عزرائیل کو روانہ کیا۔ عزرائیل زمین پر آئے زمین نے ان کو بھی قسم دی۔ انہوں نے اپنی قوت سے کہا مجھے اس نے بھیجا ہے۔ جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں تیری نہ مانوں گا۔ بلکہ اُس کے حکم کی تعمیل کروں گا۔ چنانچہ زمین سے مٹھی بھر آسمان لے گئے (وہ اسم قابض کی تسبیح پڑھتے تھے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم لے آئے آئندہ تم ہی ارواح بھی قبض کرو گے۔ اس وقت سے عزرائیل قبض ارواح پر متعین ہیں۔ جب اسم قابض پڑھ کر موکل کو دھمکاؤ گے۔ وہ فوراً عاجزی سے حاضر خدمت اور قوت دیگا۔ اس کے ماتحت چار سردار ہیں۔ اور ہر سردار کے تحت بہت سے لشکر ہیں۔ جو شخص کسی ظالم کے لیئے۔ اسم قابض پڑھے تو وہ ظالم ہلاک ہو۔ جب نقش قابض انگوٹھی پر کندہ کراکے اسم قابض کو تعداد کے موافق پڑھ کر نقش پر دم کر کے اُس کے گرد ربہ ذکر پڑھکر اپنے پاس رکھے ساری مخلوق کی زبان اس برائی سے بند ہو جائیں اور مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ نقش یہ ہے۔

ال	ق	اب	ض
۴	۷۹۹	۲۲	۹۹
۷۰۸	۱	۱۰۲	۲۲
۱۰۱	۲۴	۷۹۱	۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ قَابِضُ السَّمٰوٰتِ وَبَاسِطُ الْاَرْضِیْنَ وَالْجَمِیْعِ بِھَیْبَتِکَ وَعَظَمَتِکَ وَقُدْرَتِکَ تَدُوْرُ الْاَشْیَاءُ بِقُوَّۃِ مُرَادِ الْاَخْیَارِ۔ اَللّٰھُمَّ یَامَنْ تَقْبِضُ وَتَبْسُطُ الْاَخْیَارِ وَاَمِنَ النُّوْرِ الْمُحَقِّقِ بِالْحَیٰوۃِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ الْمُظْھِرِ بِقُوَّۃِ الَّذِیْ یَنْفَعُ التَّدْبِیْرِ فِیْ بَسْطِ الْحَرَکَاتِ وَقَبْضِ السُّکُنَاتِ وَسَائِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْبِضَ قَلْبِیْ وَجَوَارِحِیْ بِھَا یُبْعِدُنِیْ عَنِ الْمَعَاصِیْ وَاَنْ لَّا یَحْجُبَنِیْ عَنْ نُوْرِ حَیَاتِیْ وَاَخْلَاصِیْ وَاَقْبِضْ عَنِّیْ شَرَّ کُلِّ مُعَانِدٍ وَمُتَکَبِّرٍ وَظَالِمٍ وَکُلِّ حَاسِدٍ مُتَحَیِّرٍ وَاجْعَلْ قَبْضِیْ عِنْدَ وَفَاتِیْ مَسْرُوْرًا اَلَا مَفْتُوْنًا وَلَا مَغْبُوْنًا اَللّٰھُمَّ

الْبَسْطِ بِرِزْقِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَمَا قَدَّرْتَهُ فِي أَبَدِ الْآبِدِينَ اللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِي وَالْبَسْطِ يَا بَاسِطُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَبَارِكْ لِي
بِأَمِينَاتِكَ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِسِرِّ الثَّنَائِينِ وَسِرِّ الْقَبْضَتَيْنِ أَنْ تُسَخِّرَ لِي عَبْدَكَ تبعفيائيل خَادِمَ هٰذَا الْإِسْمِ بِحَقِّ
اِسْمِكَ الْقَابِضِ وَبِحَقِّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْ تُبَوِّءَ فِي وَالْبِسْنِي نُوْرًا مِنْ أَنْوَارِهَا هٰذَا الْإِسْمِ يَا اللّٰهُ يَا قَابِضُ

اسم باسط کے اعمال و خواص

اسم باسط ارواح کو اشباح میں رجعیت کرتا ہے۔ جو ذات پاک پروردگار ہے۔ اس کا ظاہر ظہور یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سکون سے قبض کراتا۔ اور حرکت سے بسط کراتا ہے۔ اسی کو قبض عموم کہا جاتا ہے۔ ایجاد اول میں جس کے معنی یہ ہیں۔ جس دن اہل شمال یعنی کافروں کے دلوں کو اُس نے حقائق ایمان کے حاصل کرنے سے قبض کر لیئے۔ اور اصحاب یمین کے دل الوار ایمان واسلام کے حصول کے لیئے کھول دیئے۔ اور جمادات کو جاوید رہنے سے روکا اور رات کو زیادہ بڑھنے سے روکا۔ اور دن کو ظہور حرکات کے لیئے کھولا۔ اور باطن کو عالم امر و ہیبت میں روکا۔ اور خلق پر رحمت کے دروازے کھول دیئے) تقرب الٰہی حاصل کرنے کے لیئے شہوتوں سے اپنے نفس کو جسم کو حرام، زبان کو کلام سے نظر کو محرمات اور کان کو غیبت سے، ہاتھ کو حرام اور دل کو گناہوں سے عقل کو خواہش سے روح کو کرامات دکھانے سے سر کو کشف اسرار الٰہی سے باز رکھ کر اسم باسط کا ذکر کروگے تو اللہ تعالیٰ باب الوار تم پر کھول دے گا۔ اور تمہارے حواس خمسہ نور فراست سے معمور ہوں گے۔ اور حقائق ملکوت معلوم ہوں گے۔ اور حقائق علویات و سفلیات کا تم مشاہدہ کروگے۔ اور تمہیں تصرف بھی نصیب ہوگا۔ ہر نماز کے بعد اسم باسط ۷۲ بار پڑھ کر اس کا ذکر جاری رکھو موکل آئیگا" اُس کا نام بسطائیل ہے۔ جو نفوس کے بسط پر متعین ہے۔ ذاکر اسے خواب اور بیداری میں بھی دیکھے گا"

بیماریاں دور ہونے اور رزق کی وسعت اور حل مشکلات اس ذاکر کو بہت سی خوبیاں نصیب ہوں گی۔ جس شخص پر سودا کا غلبہ ہو سات روز یہ نقش لکھ کر مسلسل پلائیں تو مفید ہوگا۔ اگر چاندی کی تختی پر اس کو کندہ کر کے اس کے گرد موکل کا نام لکھا جائے۔ اور لوح کو اپنے پاس رکھیں تو عافیت رہے۔ جس شخص کا نام اسم باسط کے عدد موافق ہو وہ اس مربع کو انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم کے ذکر پر مداومت کرے تو لوگوں میں باعزت ہو۔ اور اس کے دل کو کبھی گھٹن نہ ہوگی۔ اگر اسم باسط کے ساتھ اسم ودود کا بھی ذکر کیا جائے تو اللہ تعالیٰ رزق کی کشادگی اور محبت عنایت کرتا ہے اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں"

ال	با	س	ط
۶	۸	۲۲	۲
۷	۵۸	۵	۳۲
۴	۲۴	۶	۵۹

نقش اسم باسط یہ ہے"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا بَاسِطَ الْأَرْضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ ثَلَاثَ الْأَشْيَاءِ وَبَسَطْتَهَا بِحِكْمَتِكَ
ثُبُوْتَ الْأُمُوْرِ وَحِفْظَ الْقَلْبِ وَبَسْطَهُ وَكَشْفُ الْأُمُوْرِ الْغَيْبِيَّةِ وَالثَّبَاتُ عَلٰى كَشْفِ اللَّطَائِفِ الْمُغَيَّبَةِ وَالْأُمُوْرِ
الْعَظَائِمِ وَالْأُمُوْرِ فِي بَرِيَّتِكَ مِنْ دَقَائِقِ أَسْئَلُكَ لِيُخَاطِبَنِي كُلُّ ذَرَّةٍ مِنْ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ بِالْبَسْطِ يَا بَاسِطُ يَا اللّٰهُ
أَسْئَلُكَ أَنْ تُسَخِّرَ لِي خَادِمَ هٰذَا الْإِسْمِ يَكُوْنُ عَوْنًا عَلٰى أُمُوْرِي يَا حَافِظُ يَا بَاسِطُ يَا وَدُوْدُ۔

اسم الخافضُ الرّافع

خافض وہ ذات ہے۔ جو کافروں سے انتقام لے کر سرنگون کرتی ہے۔ اور مسلمانوں کو سعادت سے سرفراز کرتی۔ اور قرب سے اولیاء کے درجات بلند کرتی ہے۔ دشمنوں کو دور کر کے انہیں ذلیل کرتی ہے۔ مرتبہ کا پست و بلند کرنا اللہ تعالیٰ کے قبضہ و اختیار میں ہے۔ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو ایک انداز سے پر بلند و پست کیا۔ جو شخص اپنا مشاہدہ کو محسوسات سے اور اپنی ہمت کو حیوانی خصائل سے پاک کریگا۔ اسے شخص پر اس اسم کے اسرار کا ایک انکشاف ہوتا ہے۔ اگر چلہ کرے تو ذاکر کو عزت اور قبولیت حاصل ہوگی۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے۔ کہ جو کوئی اس کی ریاضت کے بعد کسی حاکم یا ظالم کے سامنے یہ اسم پڑھے تو اللہ اس حاکم کو ذلیل کرے۔ اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھ کر اپنے مقابل سے لڑے اُس پر غالب ہو اور جو کوئی ہر نماز کے بعد اعداد کے موافق اسے ذکر کر کے مؤکل عیدکیائیل کو طلب کرے تو مؤکل فوراً حاضر ہو کر حاجت پوری کرے گا۔

منزلات اور اسم اعظم کے بیشمار خواص۔

اسم الرافع کو جو کوئی اعداد کے مطابق پڑھے۔ خلق میں اس کی عزت دو بالا ہو۔ رفع اور خفض کے تنزلات منکشف ہوں۔ اس کا موکل کالیائیل ہے۔ اسم الرافع میں اسم اعظم کے دو حروف ہیں دیگر اس کے سے خواص ہیں سے ایک خاصیت یہ بھی ہے۔ کہ انسان پر تنگی ہو تو اسم رافع کا نقش اپنے پاس رکھے۔ اور اسم ذکر کرتا رہے۔ تو رزق آسان ہوگا۔ اور دنیا میں عزت ہوگی۔ خلوت میں جب مؤکل کو طلب کرو تو وہ حاضر ہوگا۔ اس سے جو چاہو کام لو۔ نقش الرافع یہ ہے۔

ع	ف	ر	ال
۷۰	۸۲	۱۹	۸۱
۳۲	۲۰۳	۷۸	۸
۷۱	۱۷	۳۴	۳۰۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْخَافِضُ الرَّافِعُ فِیْ جَمِیْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ اَھْلِ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَبِمَا تَحْتَہُمَا مِنْ غَامِضِ الْاِشَارَۃِ وَالْاِرَادَاتِ سُبْحَانَکَ تَخْفِضُ اَعْدَائَکَ مِنْ مَحَلِّ الْقُرْبِ بُعْدًا لِاٰیَاتِکَ وَتَرْفَعُ اَحْبَابَکَ اِلٰی وُجُوْدِ نَعْمَائِکَ یَنْفَعُھُمْ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ بِلَذِیْذِ الْخِطَابِ فِیْ صُوْرَۃِ جَمَالِکَ اَسْئَلُکَ بِسَرَائِرِ خَفْضِ مُرَادِکَ فِیْ اَنْزَالِ الْمَغْفِرَۃِ مَقَامَاتِ وَرَفْعِ اَنْوَارِ اَسْرَارِکَ فِیْ عُلُوِّ الْمَرْتَبَاتِ وَالْجَامِعِ بَیْنَ الْاَمْرَیْنِ فِیْ خَفَایَا دَقَائِقِ الْمُغَیَّبَاتِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَخْفِضَ عَنِّیْ الْاِرَادَاتِ النَّفْسَانِیَّۃَ وَالْخَوَاطِرَ الْھَوَائِیَّۃَ وَالنَّفَاثَاتِ الشَّیْطَانِیَّۃَ وَاَنْ تَرْفَعَ عَنْ قَلْبِیْ حُجُبَ الْکَثَافَاتِ الظُّلْمَانِیَّۃَ وَالْحُجُبَ السَّمَاوِیَّۃَ النُّوْرَانِیَّۃَ حَتّٰی تَشْرِقَ بِھَا سَرَائِرُ قَلْبِیْ بِنُوْرِ الْمَعْرِفَۃِ فِیْ خَطَائِرِ قُدْسِکَ نُشَاھِدُ نُوَادِیَ مِنَ التَّحْقِیْقِ یَا اَللّٰہُ یَا خَافِضُ یَا رَافِعُ اَسْئَلُکَ یَا رَبِّ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خُدَّامَ ھٰذَیْنِ الْاِسْمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ یَا اَللّٰہُ یَا خَافِضُ یَا رَافِعُ۔

اسم المعز المذل کے اعمال و عجیب خواص

جس شخص نے اپنے قلب سے حجاب دور کر کیا اس کو قناعت ملی۔ اور حضوری کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور مخلوق سے مستغنی ہو جاتا۔ رسول اکرم ؐ کے اس فرمان سے مزین ہوتا ہے۔

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ۔ جس نے اپنے نفس کو پہچانا۔ اُس نے اپنے رب کو پہچانا۔ اللہ ایسے کو ملک عنایت کرتا۔ اور اس سے کھلتا ہے۔ اے نفس مطمئنہ اپنے نفس کی طرف چل۔ بس تم سے راضی اور تم ہم سے راضی رہو۔ جو کوئی بوقت ضرورت مخلوق کے سامنے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر حرص کو مسلط کر دیتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ شخص قناعت نہیں کرتا۔ کافر کو استدراج حاصل ہوتا۔ اور اُس کا نفس متغیر ہو جاتا ہے۔ اور جہل کی ظلمت میں گر پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے۔ جیسا چاہتا ہے۔ اور بگڑ جاتا ہے۔" اس کی قرب رضا مسلمانوں کے لیئے عزت ہے۔ اس کے رحمت کے دروازے سے دھکے اور دوری کا نزول کے لیئے ذلت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے علماء کو معارف کی شہداء کو بلند درجات کی عزتوں سے سرفراز کیا اور مشرکوں اپنی نعمتوں سے دور کر کے ذلیل و خوار کیا ہے۔

اسم معز کی یہ بھی خاصیت ہے۔ کہ جمعہ کے دن اس کا نقش اور مؤکل کا نام چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے ظالم کے ورد کرئے تو اللہ تعالیٰ ذاکر کی قدر بلند کرتا ہے۔ اور دشمن کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اس کی تلاوت تنہائی میں اس کے اعداد کے موافق کرنا چاہیئے۔ اس کے مؤکل کا نام رطیائیل ہے۔

ظاہر کے شر حفاظت

اسم مذل کا مؤکل شرطیائیل ہے۔ خلوت میں المذل اعداد کے مطابق پڑھو۔ مؤکل حاضر ہو۔ جو کچھ منظور ہو۔ اُس سے کام لو۔ اس مربع کو لکھ کر موم جامہ دے کر اپنے پاس رکھنے والا اس اسم کا ذاکر جس کو دیکھے گا وہ مطیع ہو جائے گا۔ حاکم مطیع ہوتا ہے۔ ظاہر اگر حاکم اس عمل کو کرے تو بڑے بڑے سرکش اس کی فرمانبرداری کریں۔ جو کوئی نقش اپنے پاس رکھے۔ اور دعا پڑھے تو اس کی ہر مہم آسان ہو جاتی ہے۔ اور دشمن ذلیل و خوار اور ظالم برباد ہو جاتا ہے۔ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُعِزُّ الَّذِيْ لَا يُشَابِهُ عِزَّكَ عِزٌّ لِاَحَدٍ عَزِيْزٌ وَعَظِيْمٌ وَلَا يَصِلُ اِلٰى كُنْهِ يَايِكَ عَنِ الْمُلُوْكِ وَالْاَمْلَاكِ فِيْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَنْتَ الْمُعِزُّ بِحُسْنِ الطَّاعَةِ لِاَوْلِيَائِكَ وَالْمُذِلُّ بِجُحُوْدِ لَانِ الْمَعَاصِيْ لِقُلُوْبِ اَعْدَائِكَ اَسْئَلُكَ الْمَعُوْنَةَ النَّافِذَةَ بِالْقَهْرِ الرَّبَّانِيِّ الَّذِيْ لَا يَمْنَعُهٗ حِرَاسَةُ الْحَدِّ وَالْاِنْسَانِ اِلَّا مَا حَمَلْتَهٗ فِيْ حِفْظِ حِمَايَتِكَ وَاَنْمَتَهٗ فِيْ مَقَامِ سِرٍّ وَاحِدِ نِيَّتِكَ اَنْ تُعِزَّنِيْ وَتُذِلَّ مَنْ ظَلَمَنِيْ وَتَعَاجِلَ بِالْخِذْلَانِ كُلَّ شَيْطَانٍ وَحَاسِدٍ وَمُعَانِدٍ وَاَنْ تُقَوِّيَنِيْ بِقُوَّةِ لُطْفِكَ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

نوٹ۔ ان دو لوزل الہ سماء المعزول میں سے کسی کا بھی اصل کتاب کے متن میں نقش نہیں ہے۔ از مترجم

اسم سمیع کے خواص و اعمال بہرے پن کا علاج

سمیع وہ ذات والا صفات جس کے سننے سے کوئی بات خالی نہ رہے جو چیونٹی کی آہٹ کو بھی سنتا ہے۔ اور دعا کرنے والوں کی دعا سنتا ہے۔ اس اسم کی خاصیت یہ بھی ہے۔ جس کو بہرا پن کی شکایت ہو وہ اسم سمیع کو منگل کے دن خطمی کے پتہ پر روغن گلاب سے دھو کر کان میں ڈالا جائے تو اس کا کان سننے لگتا ہے۔

اسم بصیر کو اسم سمیع کے ساتھ ملا کر خلوت میں ذکر کرنے سے جو کام چاہو گے انشاء اللہ پورا ہوگا۔ اگر خلوت میں اس نیت سے پڑھو کہ روحانیوں کی باتیں سنو تو سن سکو گے سحر کے وقت پورے خلوص اور یقین سے اس اسم کے ذاکر کی دعا قبول ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ اَنْتَ الَّذِيْ تَسْمَعُ جَمِيْعَ الْاَصْوَاتِ مِنْ غَيْرِ اُذُنٍ بِالسَّمْعِ عَلٰى اخْتِلَافِ اَصْنَافِ اللُّغَاتِ فَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِمَّا هَجَسَ فِي الضَّمَائِرِ وَمَا نَطَقَتْ بِهِ السَّرَائِرُ يَا مَنْ اَحْصٰى عِلْمُهٗ جَمِيْعَ الْمَسْمُوْعَاتِ الَّذِيْ اَحَاطَتْ بِجَمِيْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَتَسْمَعُ دَبِيْبَ النَّمْلَةِ السَّوْدَاءِ عَلَى الصَّخْرَةِ الصَّمَّاءِ فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْمَعَ دُعَائِيْ وَتُسَخِّرَ لِيْ عِبَادَكَ فَتُجِيْبَنِيْ بِحَقِّ اسْمِكَ السَّمِيْعِ وَاَنْ تَفْعَلَ لِيْ كَذَا وَكَذَا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَتُعَامِلَنِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ وَتَمُدَّنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِقِكَ وَتُوَصِّلَنِيْ بِكُلِّ شَيْءٍ يُقَرِّبُنِيْ وَتَرْفَعَنِيْ بَيْنَ اَقْرَانِيْ حَتّٰى اَتَشَرَّفَ بِالْحُضُوْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ فَتَنْبَسِطَ عَلَيَّ هٰذِهِ الدُّنْيَا بِجَمَالِكَ وَتَنْهُوْ وَبِكَمَالِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ۔

اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ ابواب خیر مفتوح کر دیتا ہے۔ اور مسموعات سے اس کی نصرت کرتا ہے۔

اسم بصیر کے خواص و اعمال

بصیر وہ ذات اعلیٰ جس سے کوئی ذرہ بھی پوشیدہ نہیں وہ آنکھ اور پلک وغیرہ سے منزہ و مقدس ہے۔ جیسے انسان کی آنکھ میں صورتیں ہوتی ہیں۔ وہ اس سے مقدس ہے کہ ذات میں بھی کوئی چیز سمائے واقعہ یہ ہے کہ انسان کی آنکھ قاصر ہے۔ پوشیدہ اسرار کا مشاہدہ نہیں کر سکتی اور ارواح و ضمائر اور خطروں کو بھی نہیں دیکھ سکتی۔ انسانی آنکھ میں بینائی صرف دو باتوں کے لئے ہے ایک تو یہ کہ عجائب الٰہی کا مشاہدہ کرے دوسرے یہ جانے کہ آئینہ در اصل اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کو اپنی حرکات و سکنات پر حیرت نہ ہو اور یہ خیال بھی نہ کرے کہ اسماء میں دلالت کی طرف سے کوئی تغائر ہے۔ بلکہ اعتقاد رکھے کہ سب کچھ معلومات کی جانب سے ہے۔ کیونکہ صفات الٰہی مخالف نہیں ہیں۔ اور اللہ ہی واحد احد فرد اور صمد ہے۔

صاحب خلوت کو یہ اسم بصیرت اور مراقبہ، حرکات و سکنات عنایت کرتا ہے۔ یہ ذاکر کوئی غیر معتدل حرکت نہیں کرتا بلکہ اپنی آنکھ میں ایک خاص قوت دیکھتا اور مراقبہ میں ایمان کی حلاوت پاتا ہے۔ ذاکر کو لازمی ہے کہ ظاہری و باطنی خطرات سے محفوظ رہے اس اسم کے ذاکر کے دل کی آنکھ اللہ تعالیٰ کھول دیتا ہے۔ کہ وہ حقائق اشیاء کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور تیسرے ہفتہ میں شرطیائیل مؤکل حاضر ہو کر اس کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ تنہائی میں رکھ کر اس کے اعداد کے مطابق ہر نماز کے بعد اس کا ذاکر ہر برائی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور جس کام کا ارادہ کرے وہ اللہ کے حکم سے پورا ہو۔

اس اسم کو مشک و زعفران سے ایک برتن میں لکھیں اور اس کے گرد اس کے مؤکل کا نام لکھ گلاب اور عنبر و کافور اس میں حل کر کے جانے والی آنکھ میں لگائیں تو اللہ شفا دیتا ہے۔

مراد حاصل کرنے کا عمل | اور جو چاند رات کو چاند کے سامنے کھڑے ہو کر سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر اسم بصیر کے اعداد۔

کے موافق پڑھ کر چاند کو سلام کر کے تکبیر پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے تو اس کی سب مرادیں پوری ہونگی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ یَا بَصِیْرُ لِاَمَّا اَبْصَرْتَنِیْ دُعَاءً یُّبْتَنِیْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ یَا اَللّٰهُ یَا بَصِیْرُ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَصِیْرُ بِدَقَائِقِ جَوَاهِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْجِسْمَانِیَّةِ لَا مُبْصِرًا لِکَ بِظَوَاهِرِ حَقَائِقِ الْمَوْجُوْدَاتِ الْمَخْفِیَّةِ تَرٰی تَفَاصِیْلَ الْاَعْرَاضِ وَالْاَکْوَانِ فِیْ مَوْجُوْدَاتِ الْاِمْکَانِ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ وَلَا یَحِلُّ بِمَکَانٍ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ نَوِّرْ بَصَرِیْ وَبَصِیْرَتِیْ بِنُوْرِ بَصَرِکَ الْبَاقِیْ وَعِلْمِکَ الرَّبَّانِیْ حَتّٰی یَکُوْنَ لِیْ سَمْعًا وَّبَصَرًا وَّبَصَرًا وَّیَدًا وَّرِجْلًا وَّلِسَانًا وَّقَلْبًا وَّنَوِّرْنِیْ بِاَنْوَارِكَ یَا اَللّٰهُ یَا بَصِیْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ الْمُبَارَكِ مَرْطِیَائِیْلَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اس دعا کا ہمیشہ پڑھنے والا ارباب سلوک میں سے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کی آنکھ کھول دیتا اس قوت بصارت روشن کر دیتا ہے۔ اس کی نظر اطلاع حقائق اشیاء پر براہ راست پڑتی ہے۔

اسم اَلْحَکَمُ

حکمت نام ہے معرفت کا عبادت کا اور کوئی چیز اللہ کے علم سے بہتر اور اس راستہ سے اعلیٰ نہیں ہے جو اس کی طرف لے جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد ہے۔ اٰلٓرٰ کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُهٗ۔

حکمت دراصل ایک ذاتی صفت ہے۔ جیسے عقل ظاہر کرتی ہے اور جس کی چھ اقسام ہیں۔ حکمت فی السر، حکمت فی العلانیہ حکمت فی الروح، حکمت فی النفس، حکمت فی القلب، حکمت فی الجسم سر د اسرار سے وہ ایجاد اول مراد ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے دنیا کو ابتداء میں اپنی معرفت سے خاص کیا اس کی ہدایت کے موافق کر دہ اس کو پہچانیں۔ اسی سر کی مقدار کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے اس کو ودیعت کی ہے۔ حکمت آلہٰی کا مشاہدہ کرتا ہے۔ صاحب خلوت ذکر پر مداومت کرے۔ اگر کوئی شخص علم یا کیمیا کا کشف ہے اسے لازمی خلوت میں ریاضت کرے اور ۱ الحکم ۲ العدل ۳ العلیم ۴ الحکیم پڑھے تو مؤکل تین علوم سکھا دے گا علم کیمیا، علم عقاقیر، اور علم توحید اس پہ مداومت کرنے پر مواہب الٰہیہ مفتوح ہوتے ہیں۔

فہم و حکمت کا حصول | جو شخص یہ اسم مع اعداد ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے فہم و حکمت عنایت کرتا ہے۔ بوقت ضرورت خلوت میں یہ اسم مع اعداد پڑھ کر دعا پڑھے تو حاجت پوری ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ الْحَکَمُ الْحَاکِمُ الْقَاضِیْ بِمَا حَکَمْتَ فِیْ غَیْبِ الْقِدَمِ بِمَا اَظْهَرْتَ مِنْ مَلَکُوْتَاتِ الْاَمْلَاكِ وَالْاَفْلَاكِ وَجَمِیْعِ الْحَرَکَاتِ ثُمَّ حَکَمْتَ عَلٰی كُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ هٰؤُلَاءِ الْمَعْدُوْمَاتِ مِنَ الْعُلْوِیَّاتِ وَالسُّفْلِیَّاتِ بِمَا سَبَقَ مِنْ تَفْصِیْلِ الْاِرَادَاتِ وَالْمَشِیْئَاتِ اَسْئَلُكَ بِمَا شِئْتَ مِنْ تَقْطِیْرِ لَقْدِیْرِ الْحُکْمِ وَبِمَا اَخْرَجْتَهٗ مِنَ الْقَضَاءِ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ حَمْطِیَائِیْلَ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ یُعَلِّمُنِیْ مِنَ الْمَعْلُوْمَاتِ بِحَقِّ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاَنْ یَّکْشِفَ لِیْ عَنْ حَقَائِقِ الْاَسْمَاءِ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ

Scanned with CamScanner

اسم العدل کے خواص و اعمال

عدل اس عمل کو کہتے ہیں جو ظلم کے خلاف میں پوری پوری ملاومت کے ساتھ صادر ہو یہ مرتبہ مقربین کا ہے کہ حقائق اشیاء اور آسمانوں سے اور نیچے زمین کی گہرائیوں تک دیکھتے ہیں اور ہر چیز میں عدل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ یہ آیت حجت سے عدل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے موجودات کو معتدل پیدا کیا اور اجسام بسیط و اجسام مرکب یعنی چاروں عناصر۔ آگ۔ پانی ہوا اور مٹی پیدا کئے۔

اللہ ہی نے آسمانوں کو شفاف جوہر قائم بنفسہ بنایا اور زمین کو اسفل السافلین مقرر کیا زمین کے نیچے پانی زمین پر ہوا اور ہوا پر آسمانوں کو انتظام عالم کے لئے بنایا ہے۔ جس شخص نے ترکیب کا راز سمجھ لیا کہ انسان مرکب اجزا ہے تو یہ سمجھ لیتا ہے کہ انسان کے جسم میں تمام عالم موجود ہے۔ دنیاوی عدل یہ ہے کہ اپنے اخلاق و صفات و کردار میں عدل و انصاف کرے اور اہل و اولاد میں بھی عدل کرے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا یعنی کان آنکھ اور دل سب سے دریافت کیا جائے گی۔

مشاہدات قدرت اور حصول عدل اس اسم کے موکل کا نام عریائیل ہے۔ اس کے اعداد کے موافق خلوت میں پڑھنا چاہئے اسم کو پتھر پر نقش کر کے اپنے پاس رکھنے والا عادل ہو جاتا ہے۔

جو شخص ہر نماز کے بعد اس کا ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس استقامت اور عدل نصیب کرتا ہے اور مشاہدات قدرت ملاحظہ کرتا ہے۔

نقش العدل یہ ہے

ال	ع	د	ل
۵	۲۹	۳۶	۶۹
۳۸	۳	۷۲	۳۳
۷۱	۳۴	۲۷	۳

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْعَدْلُ عَدَلْتَ فِیْ تَرْجِیْعِ الْمَوْجُوْدَاتِ فَقَدَّرْتَ وَحَکَمْتَ بِالْحَقِّ اَدْرَیْتَ الْاَحْکَامَ فِی الْمُحْدَثَاتِ فَوَضَعْتَ کُلَّ شَیْءٍ فِیْ مَوَاضِعِہٖ عَلٰی اَحْسَنِ التَّرْتِیْبِ وَنَعْتِ الصِّفَاتِ فَسَبَقَتِ الْاَسْمَاءِ بِمَا فِیْھَا بِحُسْنِ نِظَامِ الْاَجْزَاءِ الْمَوْضُوْعَاتِ لِلْاَحْکَامِ وَالْاَمْلَاکِ الْمُسَخَّرَاتِ وَوَضَعْتَ الْاَرْضَ وَمَا فِیْھَا مِنَ الْمَعَادِنِ وَالْجَوَاھِرِ وَالنَّبَاتِ وَجَمِیْعِ مَا فِی الْاَبْدَالِ الْجُزْئِیَّاتِ وَمَا فِی الْبِحَارِ الزَّاخِرَاتِ مِنْ اَصْنَافِ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ بِالْعِلْمِ الْمَعْلُوْمِ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ وَتَکْشِفَ لِیْ عَنْ حَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ وَلَا تُوَفِّقَنِیْ اِلَّا بِکُلِّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ تُلْقِیْ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا حَکَمُ یَا عَدْلُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ۔

اسم اللطیف کے خواص و اعمال

لطیف وہ ذات جامع الصفات ہے جو ہر امر کی باریکی جانتی ہے اور تمام کائنات میں یہ کمال صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ افعال و نتائج اشیاء میں اللہ تعالیٰ لطف حد حصر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے موجودات ایجاد کر کے اپنے اسماء کا نور مسلمانوں پر ڈالا ہے۔ لطیف کا لطف انہیں فرمانبرداروں سے مختص ہے جو اس کے احکام کی تعمیل میں مصروف و مشغول ہیں۔ ذاکر لطف الٰہی حاصل کرتا اور تقرب الٰہی میں پہنچتا ہے اس اسم کے ذکر سے نفسانی خطرات اور خواہشیں

Scanned with CamScanner

دور ہو جاتی ہیں اس اسم کا ذکر اعداد بسائط کے تحت (۶۶۴۲) مرتبہ ہے۔ اس کے مؤکل کا نام تلیائیل ہے۔ بحواللہ تعالیٰ سے اجازت لے کر کہ تیرے فلاں بندہ نے مجھے طلب کیا ہے ذاکر کے راس خواب یا بیداری میں آکر ذاکر کی حاجت روائی کرتا ہے۔

یہ اسم دور اول اور عوالم زحل پر حکم چلاتا ہے جس خیر و شر کے لئے یہ اسم پڑھایا جائے کارآمد ہے۔ جس کا کام بند ہوں وہ مع اعداد پڑھے تو اس کی مشکل کشائی ہوگی۔

یا لطیف کے اثرات ہر کام میں مشکل کشائی

محمد بن منذر اپنے والد کے انکار پر میرے پاس آئے اور مجھ سے اسماء کی تعلیم چاہی مجھے کشف سے معلوم ہوا تو میں نے اس کی پیشانی پر لکھا ہوا دیکھا اس شخص کو پھانسی ہوگی یہ بات مجھے اچھی نہ لگی لیکن میں نے استخارہ کر کے کہا اسم لطیف نوے ہزار مرتبہ پڑھا کرو جب اس نے یہ تعداد پوری کر لی تو خواب میں دیکھا حاکم وقت نے اس کو قتل کر دیا اور لوگوں نے اس کو غسل و کفن دے کر دفن کر دیا جب وہ نیند سے بیدار ہو کر ہانپتا کانپتا میرے پاس آیا اس مرتبہ میں نے اس کی پیشانی کو دیکھا تو وہ بات لکھی نہ پائی بلکہ اس کا چہرہ نور سے دمک رہا تھا پھر اس نے اپنا خواب سنایا تو میں نے اللہ کا شکر ادا کر کے ذکر اسم لطیف اسے بتایا اور وہ کامل ولی ہو گیا۔

تقرب الٰہی اور وسعت رزق

مراد برآری اور وسعت رزق کی بھی اس میں خاصیت ہے۔ جو مصیبت زدہ یا ضرورت مند یہ اسم پڑھے اس کی مشکل کشائی ہوتی ہے۔ اس نقش کو سونے یا چاندی کی تختی پر نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے پر کشائش ہوتی ہے جب مؤکل کو بلاؤ تو فوراً حاضر ہوتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش اللطیف یہ ہے

ال	لط	ی	ق
۱۹	۷۹	۳۲	۳۸
۷۸	۸	۴۱	۳۳
۴۰	۳۴	۷۷	۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا لَطِیْفُ بِعِبَادِہٖ یَا اللہُ ۳ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا لَطِیْفُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا لَطِیْفُ یَا رَبَّاہُ ۳ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاکَ یَا لَطِیْفُ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِیْقِیُّ یَا لَطِیْفُ یَا اللہُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا لَطِیْفُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا لَطِیْفُ یَا مُجِیْبُ یَا اللہُ ۱۳ اَجِبْ بَارَکَ اللہُ فِیْکَ وَافْعَلْ کَذَا وَکَذَا مِمَّا اُرِیْدُ فَاَظْھِرْ لِیْ فِیْ خَلْوَتِیْ بِاسْمِکَ الشَّامِخِ الْعَالِیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَا لَطِیْفُ اَلْطُفْ ۲ اَنْتَ الْحَاضِرُ لَمْ تَغِبْ یَا رَبَّاہُ ۲ اَنْتَ الْحَاکِمُ لَا یَحْکُمُ عَلَیْکَ حَاکِمٌ یَا لَطِیْفُ یَا اللہُ ۲ اَنْتَ السُّلْطَانُ الْقَوِیُّ لَمْ یَقْوِ عَلَیْکَ قَوِیٌّ یَا لَطِیْفُ یَا مَنْ ھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ سَخِّرْ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ یَفْعَلُ لِیْ کَذَا وَکَذَا یَا لَطِیْفُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اخْتَصَّ بِہِ الْاَصْفِیَاءُ مِنْ خَلْقِکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

سونا چاندی و مصنوعی گھی بنانے کا عمل

اسم اللطیف میں سونا چاندی بنانے اور سرانی کو گھی بنا کر دینے کی بھی خاصیت ہے۔ اس کے مؤکل کا نام رومان ہے سات ہزار مرتبہ خلوت میں یہ اسم پڑھو پھر ۱۲ بار دعوت پڑھو شب جمعہ کو بعد عشاء دو رکعتیں پڑھو پہلی میں سورۂ کہف دوسری میں یٰسین پڑھو نماز کے بعد یہ اسم پڑھو تو مؤکل حاضر ہو کر تمہیں ایک سیاہ پتھر دے کر تمہارا مقصود اور کام بتائے گا۔ عود اور لوبان ذکر کی دھونی دو جب مؤکل کو رخصت کرنا چاہو تو اس سیاہ پتھر کو کہہ دینا جا رخصت تو وہ چلا جائے گا جب بلانا چاہو تو اس سیاہ پتھر کو آگ دکھاؤ اور دھونی دو مؤکل حاضر ہو کر کام کرے گا۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَافِیْ عَنْ نَظَرِ الْعُیُوْنِ الْمُنَزَّہُ عَنْ اِدْرَاکِ الْعُقُوْلِ وَالْاَفْکَارِ

Scanned with CamScanner

الْعَالِمُ بِالْإِحَاطَةِ الْمَوْجُودَاتِ الْمُتَجَلِّيْ بِأَسْرَارِ الْقُلُوْبِ فِيْ حَنَادِسِ الْغُيُوْبِ بِإِظْهَارِ الظُّهُوْرِ فِي الْبُطُوْنِ الْعَالِمِ بِالْإِحَاطَاتِ وَاخْتِلَافِ التَّقْدِيْرِ بِمَا أَوْحَلْتَ مِنَ الْعَالِمِ الْجَلِيْلِ مِنْهُمْ وَالْحَقِيْرِ وَبِمَا تَشَاءُ مِنْ حُسْنِ التَّدْبِيْرِ وَالتَّغْيِيْرِ أَسْئَلُكَ بِمَا بَطَنَ مِنْ غَوَامِضِ خَفَاءِ الْأَسْرَارِ وَمَا ظَهَرَ مِنْ دَقَائِقِ التَّكْوِيْنِ فِيْ ظُلَمِ الظُّلُمَاتِ مِنْ ضِيَاءِ أَشِعَّةِ الْأَنْوَارِ أَنْ تَجْذِبَ كُلِّيْ بِلَطِيْفِ الْكَشْفِ إِلٰى شُهُوْدِكَ مِنْ لَطَائِفِ الْأَسْرَارِ لِيَتَنَعَّمَ قَلْبِيْ فِيْ سِرِّ اللَّطَائِفِ وَالدَّقَائِقِ وَيَنْحَلَّ عَنِّيْ مُبْهَمَةُ الْمُشْكِلَاتِ بِظُهُوْرِ تِلْكَ الْحَقَائِقِ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ بِسِرِّ اسْمِكَ اللَّطِيْفِ مِنْ شَرِّ مُؤْذٍ وَحَاسِدٍ وَبِحَقِّ اسْمِكَ اللُّطْفُ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ ۔

اسم خبیر کے خواص و اعمال پوشیدہ خزانوں اور کاموں کا کشف

خبیر وہ ذات صاحب اسرار ہے جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ اسے ہر ذی کی حرکت کی خبر ہوتی ہے۔ اسم خبیر کی دعا یہ ہے۔ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ عَنْ کَذَا۔ خواب میں سب کچھ معلوم ہوگا۔ مؤکل اس کا تہربائیل ہے جو خزانوں اور پوشیدہ امور بتاتا ہے اس اسم کو مشک اور زعفران اور گلاب سے مع اسم مؤکل لکھ کر سر کے نیچے رکھیں تو خواب میں سب کچھ معلوم ہو اور اگر برتن میں لکھ کر کند ذہن کو پلائیں تو وہ ذہین ہو جائے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْخَبِيْرُ الْمُطَّلِعُ عَلٰى خَفَايَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ الْعَالِمُ بِدَقَائِقِ عِلْمِكَ الْغَامِضِ إِلٰى بَاطِنِ خَفَايَا كُلِّ شَيْءٍ مِنْ عَالَمِ الشَّهَادَةِ وَالْجَبَرُوْتِ أَسْئَلُكَ بِخَبِيْرَتِكَ الَّتِيْ أَحَاطَتْ بِبَوَاطِنِ الْمَوْجُوْدَاتِ فَلَا تَتَحَرَّكُ ذَرَّةٌ وَلَا تَنْشَقُّ حَبَّةٌ إِلَّا وَقَدْ أَحَاطَ بِهَا نُفُوْذُ الْمُنَبِّيَاتِ أَسْئَلُكَ أَنْ تَكْشِفَ عَنْ قَلْبِيْ حِجَابَ الظُّلُمَاتِ فِيْ تَنَزُّلِ أَنْوَارِ الْمُرَاقَبَةِ لِيَكُوْنَ خَبِيْرُ الْأَسْرَارِ سَرَائِرِ صِفَاتِكَ مُنْتَهِيًا بِشُهُوْدِ ذَاتِكَ اَللّٰهُمَّ أَدْخِلْنِيْ فِيْ حِصْنِكَ الْحَصِيْنِ الْأَمْنِ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ الْأَوْقَاتِ وَالْمَوَاطِنِ لِتَطْمَئِنَّ نَفْسِيْ بِذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ يَا اَللّٰهُ يَا خَبِيْرُ بِالْعِبَادِ ۔

اسم الحلیم کے خواص و اعمال

حلیم وہ ذات رحمٰن الرحیم جو اپنے نافرمانوں کی سزائیں اور نافرمانوں پر غصہ میں جلدی نہیں کرتا اللہ تعالیٰ کی یہ خاص صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عقل کے نمو کو ایسا ہی باطنی بنایا ہے۔ جس طرح اجسام کے نمو کو ظاہری بنایا ہے۔ اطوار اسی طرح ترتیب دیئے ہیں۔ جس طرح کہ ترتیبی اطوار مرتب کئے ہیں۔ جو عقل و روح و نفس اور دل کا نشوونما ہے۔ عقل کے ساتھ جو چیز ادراک اور تمیز میں جاتی ہے تو اپنے نشو کے ساتھ قالب علم میں اسماء اور عقل دونوں شریک ہوتے ہیں۔ اس کی نشو ونما میں اور صرف معانی ادراک اور اسمائے حقائق کا ہے عقل کا نمو روح کے نمو سے ملتا ہے جب روح کا نمو زائد ہوتا ہے۔ تو قوت شوق زیادہ ہوتی اور روح کی بصیرت کھلتی ہے تاکہ عقل سے انوار معلومات حاصل کرے عقل کا نمو معرفت کے میدان میں انوار ذات سے اور روح کا نمو انوار صفات سے مسلسل جاری رہتا ہے۔

بچہ کی ہر تکلیف دور اور بد خلق کا علاج

اس اسم کا ذاکر دوسروں کی غلطیوں سے بے خبر ہوتا ہے اس اسم کی کوئی خلوت نہیں اس اسم کو چاندی کی تختی پر کندہ کر کے بد خلق کے باندھیں تو وہ خوش خلق و صاحب کردار ہو جاتا ہے۔ اور کسی

چیز پر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو بچہ تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔ ذاکر دائم کو اس اسم کا موکل علم بتاتا ہے جسکا نام جہطیائیل ہے اور یہ اسم ہر ظاہری اور باطنی مریض کو سود مند ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ تُشَاهِدُ مَعْصِيَةَ الْعَاصِيْنَ وَفَسَادَ عَيْنِ الْغُرَاةِ وَ لَا تُعَاجِلُ بِالْعُقُوْبَةِ وَالْغَضَبِ عَلٰى مَا تَرَاهُ مِنْ تَبِيْعِ الصِّفَاتِ تُمْهِلُ الْعُصَاةَ بِالْمَعَاصِيْ اِلَى الْاِنْتِبَاهِ وَتَتُوْبُ عَلَى الْمُفْسِدِ وَالظَّالِمِ فِيْمَا اقْتَرَفَهُ وَجَنَاهُ وَلَمْ يَبْقَ بَعْدَ التَّمَهُّلِ اِلَّا الْحَدُّ وَالْاِنْتِقَامُ وَالْعَذَابُ بِالْحَرَامِ وَالْاَخْذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اَسْمَائِكَ عَلٰى عَرْشِكَ وَمِمَّا حَوَاهُ مُرَادُكَ مِنَ الْقَضَاءِ وَالْمَقْدُوْرِ نَحْنُ عِلْمُكَ الْقَدِيْمُ اَنْ تُدِيْمَ تَفَضُّلَكَ عَلَيَّ بِالْحِلْمِ وَتُيَسِّرَ مَدَائِحَكَ بِالنِّعْمَةِ وَالرَّحْمَةِ وَتُلَيِّنَ كَلِمَتِيْ مِنْ حِلْمِكَ مَا تَحْرُقُ بِهٖ مِنَ الشَّيَاطِيْنِ وَتَطْمَئِنَّ اِلَيْكَ نَفْسِيْ بِالسُّلُوْكِ الرَّحْمَانِيِّ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ جَلْهِيَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اسم العظیم کے خواص و اعمال عزت و عظمت کا حصول تمام مرادیں پوری ہوں

اسم عظیم اسمائے اجسام میں سے ہے اس میں تین امور شریک و شامل ہیں بظاہر بڑی چیز ہوتی ہے جس کے بڑے پن کی وجہ سے نگاہ اس کو محدود کر سکتی ہے۔ جیسے ہاتھی اونٹ پہاڑ وغیرہ اور ایک چیز ایسی ہوتی ہے جس نگاہ محدود نہیں کرتی مگر عقل محدود کر سکتی ہے۔ جیسے زمین و آسمان وغیرہ دو ایک چیز ایسی ہے۔ جسے عقل بھی اس کی بزرگی کی وجہ سے محدود نہیں کر سکتی ہے وہ اللہ تعالیٰ عظیم و بزرگ ہے۔ جب کوئی پڑھنا چاہے تو اسم علیؒ بھی ساتھ ملالے کیونکہ ان دونوں اسماء میں سر عظیم ہے۔ جب کوئی خلوت میں جانے لگے تو پاک صاف ہو کر پاکیزہ کپڑے پہنے اور یہ اسم ہر نماز کے بعد اعداد کے مطابق پڑھے تو موکل حاضر ہوگا۔ نام جس کا قنیائیل ہے اگر حاکم یہ اسم اپنے پاس رکھے تو فوج بھی اطاعت کرے۔ سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں کندہ کر کے اس کے اطراف مؤکل کا نام لکھے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو عزت دیتا ہے۔

جنات سے امان | اور تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں یہ دعا کرنے والا دشمنوں سے محفوظ رہتا ہے اور جنات کے فتنوں سے امان میں رہتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَظِيْمُ الْاَعْظَمُ لَا كَعِظَمِ الْاَجْسَامِ الْاَرْضِيَّةِ وَلَا كَعِظَمِ الْاَرْوَاحِ السَّمَاوِيَّةِ فَاِنَّ وَاحِدًا مِنْ هٰذَيْنِ لَهٗ مَسَاحَةٌ مَحْدُوْدَةٌ وَاَوْضَاعٌ عَدَدِيَّةٌ وَبَسَائِطُ جِسْمَانِيَّةٌ وَاَجْسَامٌ طَبْعِيَّةٌ مَحْدُوْدَةٌ تَرْكِيْبِيَّةٌ وَاَمَّا عَظَمَتُكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ يَا رَبَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فَهِيَ عَظَمَةُ شَاْنٍ قَهْرًا لِوَحْدَانِيَّةٍ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ كَذَا اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِيْ مُلَاحِظًا لِعَظَمَتِكَ لِيَدُوْمَ اِلَى الْخُضُوْعِ بَيْنَ يَدَيْ هَيْبَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْحَلِيْمُ الشَّكُوْرُ اَلْبِسْ ذَاتِيْ مِنْ عَظَمَتِكَ تَخْضَعُ لِيْ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَيَقْهَرُ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَيَدْفَعُ عَنِّيْ مَكْرَهٗ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ۔

اسم الغفور کے خواص حاکم کا غصہ دور کرنے اور دشمنوں میں صلح کرانیکا عمل

اسم غفور کے معنی اسم غفار میں بیان کئے گئے ہیں جو کوئی کسی حاکم کا غصہ فرو کرنا چاہے اس کے لئے یہ سود مند

ہے۔ جس حاکم کے نام سے یہ اسم پڑھا جائے تو مؤکل حزقیائیل اسم حاکم پر مسلط ہو جاتا ہے۔ نیک ساعت میں جو شخص یہ اسم مع مؤکل لکھ کر جس کسی کے سامنے جائے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی عزت کراتا ہے اور دو دشمنوں میں صلح کرانے کیلئے یہ بھی مفید پایا گیا ہے۔ اس کی تفصیل اسم غفار میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

اسم الشکور کے خواص دوام نعمت اور رزق میں وسعت

اسم شکور اور شاکر دونوں ہم معنی ہیں شکور وہ ذات عظیم القدر ہے جو ذرہ برابر عمل پر بھی بڑے بڑے درجے اور نعمتیں دیتی ہے اسم شکور مع اعداد مبسوط پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر حاجت روائی کرتا ہے اسم شکور کے مؤکل کا نام طلوبائیل ہے اس کا نقش حصول برکت اور دوام نعمت کے لئے سونے یا چاندی کی تختی پر اپنے پاس رکھنے سے رزق میں وسعت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے:

نقش اسم شکور یہ ہے

ال	ش	کو	ر
۲۷	۱۹۹	۳۲	۲۹۹
۱۹۸	۲۴	۳۲	۳۳
۳۰۱	۳۴	۱۱	۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّكُوْرُ الَّذِىْ اَلْهَمْتَ عِبَادَكَ الْحَمْدَ وَالشُّكْرَ وَتَرْبِيَتَهُمْ عَلَى الطَّاعَاتِ وَالذِّكْرِ فَاَنْتَ الشَّكُوْرُ الْمُحْسِنُ بِجَلَائِلِ النِّعَمِ بِمَا اَلْهَمْتَ بِالشُّكْرِ وَالْاِحْسَانِ كَقَدَّمْتَ مِفَاتِيْكَ بِمَجَارِى التَّهْلِيْلِ مِنَ الطَّاعَاتِ بِجَزِيْلِ التَّفْضِيْلِ وَالْحَسَنَاتِ وَرَفِيْعِ الْعَوَالِىْ مِنَ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُكَ بِاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ لِظُهُوْرِ مَبَادِى الْمَوْجُوْدَاتِ وَاِحْسَانِكَ بِمَا اَلْهَمْتَنِىْ بِصِفَاتِ قُدْسِكَ اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ عِبَادِكَ الشَّاكِرِيْنَ وَبِفَضْلِ اَنْعَامِكَ مِنَ الْحَامِدِيْنَ الذَّاكِرِيْنَ تَتَقَبَّلَ قَلِيْلَ عَمَلِىْ بِجَزِيْلِ فَضْلِكَ وَتَوَلَّنِىْ بِنُوْرِ قُدْسِكَ لَا كُوْنَ مِنْ اَهْلِكَ وَاجْمَعْ لِىْ جَوَامِعَ الْخَيْرَاتِ وَنَوَامِىَ الْبَرَكَاتِ فِى الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِىْ طَلُوْبَائِيْلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اسم العلی کے خواص

علیؔ وہ ذات اعلیٰ ہے جس کے اوپر کسی اور کا کوئی مرتبہ نہیں سنو بلندی ایک حسی ہوتی ہے جیسے درجات یا بلندی مراتب معقولات کی ہوتی ہے جیسے سبب و مسبب اور کامل و ناقص کا فرق ہے۔ ان مثالوں سے سمجھ گئے ہونگے کہ درجات کی تقسیم عقلی درجوں پر ممکن نہیں ہے۔ بلکہ اللہ کی بلندی واقعی ہے، یہ اسم ذاکر کو بلند درجے عنایت کرتا ہے اس کے مؤکل کا نام قنیائیل ہے ذاکر پورے انہماک سے ہر نماز کے بعد پڑھے تو مؤکل حاضر ہو کر حاجت روائی کرتا ہے۔ اس اسم کو اپنے پاس رکھنے والے کی لوگ عزت کرتے ہیں۔ اگر اسم کبیر کا مثلث اس اسم علیؔ کے مربع میں لکھ کر رکھنے والے حاکم کی ہر ماتحت اطاعت کرتا ہے۔

لڑکی کی جلد شادی ہونے کا عمل اگر چاندی کی تختی پر اسم علی کو کندہ کر کے جس لڑکی پیغام شادی نہ آتا ہو اس کے گلے میں ڈال دینے سے جلد تر شادی ہو جائے گی۔ ذکر اسم علی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِىُّ الْاَعْلَى الَّذِىْ لَا يَتَنَاهٰى عُلُوُّكَ عُلُوَّ الْمَخْلُوْقَاتِ وَلَا يُمَاثِلُ عُلُوَّهَا كَنُوْرِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ كُرْسِيُّكَ الْعَظِيْمُ الَّذِىْ وَسِعَ جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ

وَعَرْشِكَ الْعَظِيمِ الْعَلِيِّ عَلَى عُلُوِّ الدَّرَجَاتِ الْعُلْوِيَّاتِ وَكُلِّ مَوْجُودٍ فِيهِ كَذَرَّةٍ فِي الذَّرَّاتِ وَاَمَّا عُلُوُّ الدَّرَجَاتِ الْعُلْوِيَّاتِ وَكُلِّ مَوْجُودٍ فِيهِ كَذَرَّةٍ فِي الذَّرَّاتِ وَاَمَّا عُلُوُّ ذَاتِكَ فَمُنَزَّهٌ عَنِ الْحَالِ وَالْمَكَانِ وَمُقَدَّسٌ عَمَّا وُجِدَ فِي الدُّهُورِ وَالْاَزْمَانِ لِاَنَّهٗ عُلُوُّ عَظَمَةٍ وَجَلَالٍ وَنُمُوُّ كِبْرِيَاءٍ وَكَمَالٍ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّ رَحْمَتِكَ عَلٰى كُلِّ الْعُلْوِيَّاتِ وَسُمُوِّ الْهَيْبَتِكَ عَلٰى عَظِيمِ الْجَلَالَاتِ وَدَوَامِ خُدَّنِيَّةٍ تَحَدَّانِيَّتِكَ عَلٰى شُرُفِ تَطْهِيرِ الْكَمَالَاتِ اَنْ تُعْلِيَ قَدْرِيْ عِنْدَكَ بِمَحَاسِنِ الطَّاعَاتِ وَتَجْعَلَنِيْ مُخْلِصًا فِيهِ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ فِي جَمِيعِ الْاَوْقَاتِ اِلَى الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ حِفْظِكَ وَمَنِّعْ عَنِّيْ كُلَّ مُعَانِدٍ وَاَنْزِلْ قَهْرَ عُلُوِّكَ عَلٰى مَنْ يُرِيدُ ضَرَرِيْ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ مُعَانِدٍ اَللّٰهُمَّ خُذْ بِقَلْبِيْ اِلٰى عُلُوِّ رَحْمَتِكَ وَاسْتَوَائِكَ وَخُذْ بِفُؤَادِيْ اِلٰى تَجَلِّيْ عُلُوِّ قُدْسِكَ وَاجْعَلْنِيْ اَهْلًا لِّرُؤْيَتِكَ مَعَ رُسُلِكَ وَاَنْبِيَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ ۔ جو کوئی اس ذکر کی ملازمت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی قدر و منزلت بلند کرتا ہے اور نیک کاموں کی اس کو توفیق دیتا ہے۔

اسم کبیر کے خواص و اعمال اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور عزت کا حصول

کبیر کبریا والے کو کہتے ہیں اور کبیر سے کمال ذات مراد ہے۔ جیسے وجود سے کمال موجود سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ کمال اس کی ذات کی جانب ازلاً اور ابداً ہوتا ہے۔ اور وہ موجود جو عدم سابق و لاحق کے باعث منقطع ہو وہ ہر ایک کے نزدیک ناقص ہے جس شخص کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے۔ تو ایسے شخص کو بھی کبیر السن کہتے ہیں حالانکہ انسان کی عمر مدت متعین ہے حقیقتاً دائم ازلی جس پر عدم محال ہے جو شخص اسم کبیر کا ذکر کرتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرتے ہوئے اس کو عزت بھی دیتا ہے۔ وہی کبیر ہے۔ اس کی تفصیل اسم متکبر میں بیان کی گئی ہے۔ ذکر اسم کبیر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَبِيرُ الَّذِيْ تَقَدَّسَ كِبْرِيَائُكَ عَنِ الْعَوَامِ وَالسِّنِيْنَ وَتَنَزَّهَتْ ذَاتُكَ عَنْ تَمَاثِلِ الْمَخْلُوقِيْنَ اَنْتَ ذُوالْكِبْرِيَاءِ وَالْكَمَالِ تَنَزَّهَتْ ذَاتُكَ الْعُلْيَا الْمُطَهَّرَةُ عَنْ دَوَامِ الثَّلَاثِ اَنْتَ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ الْكَرِيمُ الْمُتَفَضِّلُ بِجَزِيْلِ النَّوَالِ الْمُغْنِيْ عَنْ اِمَالَةِ السُّؤَالِ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِ كِبْرِيَاءِ الرُّبُوبِيَّةِ نَيِّرْ وَكَلِّلْنِيْ بِضِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ نُوْرًا وَبَهْجَةً وَضِيَاءً اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِيْ هَيْبَةً مِنْ كِبْرِيَائِكَ تَكُفُّ عَنِّيْ شَرَّ اَعْدَائِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ حِفْظِ حِرْزِ سَلَامَتِكَ وَجِوَارِ اَمَانَتِكَ وَاَمَانِكَ يَا كَبِيرُ يَا اَللّٰهُ ۔

اسم الحفیظ کے خواص

حفیظ وہ ذات صاحب اقتدار ہے جس نے اپنی حفاظت میں مختلف چیزوں کو ایک دوسرے سے محفوظ رکھا ہے۔ جیسے پانی اور آگ جو دونوں متضاد ہیں اسی طرح رطوبت اور خشکی یا حرارت اور برودت جو باہمی ضد ہیں اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۔ اللہ حفیظ آسمان و زمین کی حفاظت کر رہا ہے۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ہر مسلمان کو لازمی ہے اپنی ایک ایک سانس کی حرکت و سکون کی حفاظت کرتا رہے۔ اور اعتراضات ترک کر دے جو شخص مراقبہ کے ساتھ اپنے اوقات کی حفاظت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ظاہر و باطن کے وسوسوں سے اسے محفوظ رکھتا ہے اور اس کی حفاظت بھی کرتا ہے خلوت سے ذاکر میں عمود اعتمادی و حفاظت اوقات کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے مؤکل کا نام ضیائیل ہے ذاکر جب ذکر کرتا ہے تو مؤکل حاضر ہو جاتا ہے۔ اس مؤکل کے تحت دیگر مؤکلوں کی چالیس صفیں ہیں سب کے سب اس

اسم حفیظ کے ذکر کی بدولت ذاکر کی خدمت کرنے کا عہد کرتے ہیں۔

عامل کی حفاظت اور وسوسے دور ہوں مال محفوظ رہے نظر بد سے حفاظت ہو

اگر یہ اسم مع اسم مؤکل چاندی کی تختی پر لکھ کر مال و دولت کے صندوق میں رکھیں تو مال مجتمعہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر بچہ کے گلے میں باندھیں تو نظر بد سے بچا رہے۔ اس کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَافِظُ الْحَفِیْظُ لِلْمَوْجُوْدِ مَا اُوْجِدَتْ فِیْ تَفَاوُتِ الْقَنِیْعِ بِحَسَبِ صِفَاءِ کُلِّ مَوْجُوْدٍ فِی التَّفْصِیْلِ وَالتَّرْجِیْحِ جَمَعْتَ بَیْنَ الْاَضْدَادِ وَالْمُتَقَارِبَاتِ الْقَنِیْعِ وَاَثْبَتَّ الْقَنِیْعَ بِحَسَبِ کُلِّ مُتَعَلِّقٍ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ فِی الْجَمْعِ وَالتَّفْصِیْلِ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی اِبْدَاعِ ظُهُوْرِ اَجْنَاسِ الْمُبْدَعَاتِ وَاَخْرَاجِکَ لِکَوَامِنِهَا مِنَ الْعَدَمِ عَلٰی اَصْنَافِ هَیْئَاتِهَا وَصُوَرِهَا الْمُتَحَرِّکَاتِ اَنْ تَحْفَظَ عَلٰی تَحْقِیْقِ حَقِّ تَوْحِیْدِکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَمْلَاَ سِرَّ فُؤَادِیْ بِنُوْرِ اِلٰهِیَّتِکَ لِاَکُوْنَ مُبْتَهِجًا بِشُهُوْدِکَ وَتَجْعَلَ لِیْ ذَالِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ بِعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاحْرُسْنِیْ بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَاَجِرْنِیْ مِنْ کَیْدِ الشَّیْطٰنِ وَجُنُوْدِ السُّلْطَانِ وَمِنْ شَرِّ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اٰمِیْنَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ جَفْیَائِیْلَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْحَفِیْظِ۔

اسم مقیت کے خواص ہر مراد پوری اور اللہ کی مدد اور مکان میں برکت

مقیت وہ ذات مقتدر ہے جو قوت پیدا کرتی ہے۔ اور اسی کے ذکر سے اعمالِ عالیہ کی تکمیل پوری ہوتی ہے۔ باطن میں بھی اللہ تعالیٰ ہی مقیت ہے۔ جو طرح طرح کے کھانے دیتا اور پیٹ بھرنے کا طریقہ و ترکیب بتاتا ہے اللہ تعالیٰ ہی تمام اجسام کو مختلف طریقوں سے غذا دیتا ہے۔ تاکہ بنیادی جسم مضبوط اور روح قائم رہے جو شخص اسم مقیت کا ذکر کرے وہ جو چاہے گا اسے حاصل ہو گا چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر پہننے والے کو جس قوت کی ضرورت ہو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے اگر اسم رزاق بھی اسکے ساتھ لکھ کر کسی مکان میں لگا دیں تو برکت اس میں بہت زیادہ ہو جو لوگ نفسانی مریض ہوں ان کے لئے مفید ترین ہے اس کے ذاکر کی ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُقِیْتُ الَّذِیْ خَلَقْتَ لِکُلِّ شَیْءٍ قُوْتًا وَجَعَلْتَ لَهٗ فِیْهِ الْمَدَدَ وَجَدَّدْتَ اَنْوَاعَ الْمَاکِلِ وَالْمَشَارِبِ وَجَعَلْتَهَا غِذَاءَ الْاَشْبَاحِ وَاَبْرَزْتَ اَصْنَافَ الْعُلُوْمِ وَالْمَعَارِفِ وَجَعَلْتَهَا غِذَاءَ الْاَرْوَاحِ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ قُوْتًا وَصَدَقَ سِرَّ ذَاتِهٖ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ وَکَانَ عَلَیْهِ مُقِیْتًا اَنْ تُسَخِّرَ لِیَ الْمَلَکَ تَیْطَائِیْلَ الْمُوَکَّلَ بِالْقُوْتِ وَاَنْ تَدْفَعَ عَنِّی الْعَاهَاتِ وَالْاٰفَاتِ مِنْ سَائِرِ الْجِهَاتِ فِیْ کُلِّ السَّاعَاتِ وَالْاَوْقَاتِ وَاجْعَلْ لِیْ قُوَّةً عَلَی الطَّاعَاتِ الْمُقَرِّبَةِ اِلَیْکَ یَا رَبَّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَلٰی رُوْحِیْ اَقْوَاتًا مِنَ الْمَعْلُوْمَاتِ وَاللَّطَائِفِ مَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَی الْاَسْرَارِ وَالْمَعَارِفِ۔ اَللّٰهُمَّ حَلِّ مِنْ اَسْرَارِ فُؤَادِیْ بِدَقَائِقِ اَسْرَارِکَ مَا یُوْصِلُنِیْ اِلٰی شُهُوْدِ حَقَائِقِهَا بِسِرِّ ذَاتِکَ یَا اَللّٰهُ۔

اسم الحسیب کے خواص

لفظ حسیب کے معنے کافی اور پورا کرنے والے کے ہیں جیسے اس آیت میں ہے۔ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا یعنی عطایہ معنی کافی اور کفایت کے معنی افعال و خواطر کا حساب لینا میں لفظ حسیب بمعنی اسم فاعل ہے یعنی حساب لینے والا اور یہ اسم اللہ تعالیٰ کی ہی ذات کے شایان شان ہے اس لئے کہ کفایت کی طرف مخلوق تین حالات میں محتاج ہوتا ہے وجود سے دوام وجود سے اور وجود غیر میں اللہ تعالیٰ کے سوائے اور کوئی وجود موجود بذات خود نہیں ہے ۔ انسانی وجود میں اچھی طرح غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ اللہ تعالیٰ نے کس کس طرح اس کی کفایت کی سب سے پہلے نطفہ کی پرورش کی جو صرف ایک بوند پانی اور حیوانی و نباتات غذا کا جوہر تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی صنعت سے اس کی تدبیر کی اور اس کے دل سے حرکت کا مادہ پیدا کیا کیونکہ حرکت کا مادہ اگر رحمت سے ملا نہ ہوتا تو نطفہ خلاف نوع طبعی کے نکلتا پھر اللہ ہی نے اس کی ماں کی چھاتی میں دودھ پیدا کیا اور الہام کیا کہ یہی تیری غذا ہے اور بھوک پیدا کر کے اس کو سمجھایا کہ جب بھوک لگے تو رونا یہاں تک کہ والدہ کے دل میں رحم کا جذبہ جاگتا ہے ۔ اور وہ دودھ پلاتی ہے ۔ پھر بچہ کو بتدریج کا عادی اللہ بناتا ہے ۔ بچہ کو عقل بھی دی ہے جو بچہ کے ساتھ نمو کرتی ہے ۔ تاکہ دنیا کی چیزیں پہچانے اور اللہ تعالیٰ ہدایت دے کر جو کچھ اس کا مقدر کیا ہے اس کے سامنے ظاہر کرتا ہے اس کے دل کو زندگی کا عمل اور عقل کو تدبیر کا عمل اور ایمان ملتا ہے تاکہ نجات کا سبب ہو اللہ کو اپنی صفات ظاہر کرنے کے لئے کسی غیر کی مطلق حاجت نہیں وہ ہر مولود کا حسیب ہے ۔ اسم حسیب کے ذاکر کی کیفیت یہ ہو جاتی ہے کہ مخلوق سے علیحدہ رہتا ہے ۔ اور اپنے خطروں کی خوب حفاظت کرتا ہے اور ولی بن جاتا ہے

دشمن سے حفاظت کا عمل اسم حسیب لکھ کر اپنے پاس رکھو اور یہ اسم پڑھتے ہوئے دشمن کے سامنے جاؤ تو اس کے شر سے محفوظ رہو گے اس کے موکل ملیائیل اگر اسم الجلیل بھی اس کے ساتھ ملا کر پڑھو تو اللہ تعالیٰ حوت دو بالا کرے مشائخ کے لئے یہ ذکر بہت ہی مناسب ہے وہ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَسِيْبُ الْكَافِيْ فِيْ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدَاتِ اَخْرَجْتَهَا مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ وَحَفِظْتَ قُوَّةَ وُجُوْدِهَا فِيْ كُلِّ حَالٍ مِّنَ الْمُتَضَادَاتِ تَكَفَّلْتَهَا فِيْ كُلِّ حَالٍ بِقُوَّةِ الْبَسَائِطِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَكَفَيْتَهَا فِيْ حَالِ الْقَيْدِ بِالتَّرَاكِيْبِ التَّالِيْفِيَّةِ الْكَوْنِيَّةِ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِكِفَايَتِكَ وَصُنْعِ التَّرَاكِيْبِ انْتِظَامِهَا وَالسَّبْعَةِ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ مَنْ يُّؤْذِيْنِيْ اَوْ مَنْ يُّرِيْدُ لِيْ بِسُوْءٍ اَوْ يُعَادِيْنِيْ بِشَرٍّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ حُسْنِ كِفَايَتِكَ وَحِفْظِكَ وَاجْعَلْنِيْ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ لِلْقُرْبِ مِنْكَ اَهْلًا سَاكِنًا فِيْ حَظَائِرِ قُدْسِكَ مِنَ التَّوْفِيْقِ اِلَى مَحَلِّيْ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

اسم الجلیل کے خواص سوداوی امراض میں شفاء

جلیل وہ ذات گرامی جو جلال و جمال سے موصوف ہوتی ہے اس اسم کا ذاکر اچھے مراتب پاتا ہے خلوت میں اس اسم کا ذکر کرنے والے کی لوگ عزت کرتے ہیں ۔ اس کے موکل کا نام اتیائیل ہے سوداوی مریض کو یہ اسم لکھ کر پلانے سے فائدہ ہوتا ہے اس اسم کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْجَلِيْلُ الَّذِيْ جَلَّتْ ذَاتُكَ عَنِ الشَّبِيْهِ بِشَيْءٍ مِّنْ جَلِيْلِ الْاَجْسَامِ

وَتَقَدَّسَتْ عَظَمَتُكَ مِنَ التَّمْثِيْلِ بِشَيْءٍ مِنْ صِفَاتِ الْاَنَامِ وَاِنَّمَا اَنْتَ مَوْصُوْفٌ بِجَلَالِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعِزَّةِ الْمَقْرُوْنَةِ بِالْحَيَاةِ وَالْعِلْمِ وَالْقُدْرَةِ وَالْاُلُوْهِيَّةِ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ لَكَ الْكَمَالُ الَّذِيْ لَا يُنَاسِبُهُ كَمَالٌ وَلَكَ الْجَلَالُ الَّذِيْ لَا يُنَاسِبُهُ جَلَالٌ وَلَا يُضَاهِيْهِ مَلَائِكَةُ الْحُجُبِ الْعِزَالِ اَسْئَلُكَ بِمَهَابَةِ جَلَالِكَ الْعَظِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْجَلِيْلِ الْكَرِيْمِ اَنْ تَكْسُوَنِيْ مَهَابَةً وَجَلَالَةً لِاَكُوْنَ بِهَا بَيْنَ الْمَخْلُوْقَاتِ مُعَظَّمًا وَاَنَالَ الْجَمَالَ الْبَهِيْمَةَ وَالتَّمَكُّنَ مِنْ مَجَالِسِ كَمَالِ صِفَاتِكَ اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنِيْ بِنُوْرِ الْمَهَابَةِ وَالْعَظَمَةِ حَتّٰى اَقْهَرَ اَعْدَائِيْ وَاُخْرِسَ عَنِّيْ اَلْسِنَةَ الظَّلَمَةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ شَرِّ الْحَاسِدِيْنَ وَسَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذَا الْاِسْمِ يَقْضِيْ حَاجَتِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اسم الکریم کے خواص

کریم وہ ذات فیض المنن ہے جو قادر ہوتے کے باوجود معاف کر دیتی ہے۔ اور وعدہ کو وفا کرتا ہے اور اتنا دیتی ہے کہ غنی کر دیتی ہے یہ امور صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ فعل تکرم سے پہلے کرم رب العالمین ہے جو ایک نعمت اور اس کی ایجاد ہے جس سے روح کا استعداد میثاق کرے اور عالم کو عدم سے وجود میں لاتا ہے اور دوسرا کرم عقل سے مقید کرنا ہے پھر اور کرم نبیوں کی دعوت اور حکمت کا ظہور ہے۔ جو ہمارے دلوں میں ودیعت کی جس طرح ہم سب مسلمان ایمان لائے اگر اللہ کا کرم ہم پر نہ ہوتا تو ہماری مجال نہ تھی کہ ہم ایمان لا سکتے یہ اس کا بے حد کرم ہے ہم کو مسلمان بنایا ہے۔ کافر اس کے غیر کی پرستش اور نافرمانیاں کرتے ہیں۔ لیکن وہ عذاب میں جلدی نہیں کرتا ہم پر اس کا خصوصی کرم ہے کہ ہمیں ایک نیکی کے بدلے دس نیکیوں کا ثواب دیتا ہے اور ایک بدی کرنے پر ایک ہی بدی کا گناہ دیتا ہے جب گنہ گار کی طرف رجوع ہو کر توبہ کرتا ہے تو کریم اس کی جملہ برائیاں نیکیوں سے بدل دیتا ہے۔ میرے کریم بہت آپ کے کرم ہم پر۔

بعض کتب نازل شدہ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ میرے بندے نے انصاف نہیں کیا مجھے اس پر عذاب کرتے شرم آتی ہے لیکن وہ میری نافرمانی کرتے ہوئے شرم نہیں کرتا۔

ایک بزرگ عارف نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ ایک بہت ہی حقیر ایک چیز کی مجھے ضرورت ہے۔ مجھے شرم آتی ہے کہ تجھ سے ایسی حقیر چیز کا سوال کروں لیکن تیرے سوا کسی اور سے مانگتے ہوئے شرم آتی ہے حکم ہوا مجھ ہی سے مانگو۔ اگرچہ آٹے کیلئے نمک اور بکری کے لئے چارہ کی ہی حاجت ہو اس اسم کی دوامی ذاکر کی اللہ حفاظت کرتا اور ابواب رزق مفتوح کرتا ہے۔

خیر و کرم کی بارش اور رزق میں وسعت

اس اسم کی خلوت میں ذکر کرنے والے پر خیر و کرم کی بارش ہوتی ہے جو اس کے اعداد کے موافق ذکر کرے تو سرنیائیل مؤکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الْبَاذِلُ الْعَطَا يَا الْجَوَادُ بِالْفَضْلِ بَدْءًا مِلْكَ عَلَى الْبَرَايَا تَتَكَرَّمُ بِالْخَيْرِ الْكَثِيْرِ عَلَى الشُّكْرِ الْقَلِيْلِ وَتَتَجَاوَزُ عَنِ الذَّنْبِ الْكَبِيْرِ لِلْعَبْدِ الْمُتَضَرِّعِ الذَّلِيْلِ اَسْئَلُكَ يَا كَرِيْمُ بِتَطَاوُلِ نَفْضُلِكَ الْكَرِيْمِ الْمُظْهِرِ الْجُوْدِ اِلَى الْعَدَمِ اَنْ تَتَكَرَّمَ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ مِنْ جُوْدِ مَا الْمَوْجُوْدَاتِ مِنَ اللَّطَائِفِ الْعِلْوِيَّاتِ وَالْاَسْرَارِ الْعَلْوِيَّةِ الرَّبَّانِيَّةِ الْمُطَهَّرَةِ الْمَحْضَرَةِ الْقُدُسِيَّةِ وَاَنْ تُمِدَّنِيْ بِطَيِّبَاتِ النِّعَمِ الْاَرْضِيَّةِ بِالْاَرْزَاقِ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الشُّبُهَاتِ الرَّدِيَّةِ وَتَجْعَلَ ذٰلِكَ لِيْ قُوَّةً عَلٰى حُسْنِ اِقْبَالِيْ بِالطَّاعَاتِ الْمُوْصِلَةِ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ تَكَرَّمْ عَلَيَّ بِرَدِّ الْاَسْوَاءِ عَنِّيْ بِالْاَعْدَاءِ وَبِقَهْرِ الْاَضْدَادِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اسم الرقیب کے خواص

رقیب وہ محافظ حقیقی ہے جو پوشیدہ اور ادنیٰ چیز کی بھی حفاظت کرتا ہے۔ وہ دائم الوجود ہے۔ زمانہ اور مکان اسے محدود نہیں یہ صفت بھی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

باری تعالیٰ نے آسمانی مخلوق پیدا کر کے ان میں فنا کے رقیب کو توحید میں عطا کیا اور ان کو برزخ کی طرف منتقل کیا یہاں بھی ان پر رقیب مقرر کیا پھر ان کو عالم فطرت میں لا کر امانت کو ان پر رقیب کیا۔ پھر حشر کی طرف لے جا کر وہاں تجلی کو ان پر رقیب کیا فرماتا ہے۔ اِلَیۡہِ یُرۡجَعُ الۡاَمۡرُ کُلُّہٗ اسی کی طرف سب کام واپس جاتے ہیں۔

ال	ر	قیـ	ب
۱۰۱	۱۱	۳۲	۱۹۹
۱۰	۹۵	۲۵	۳۳
۳۰	۳۵	۹	۹۹

اس اسم کی ریاضت خلوت ظاہر و باطنی طہارت کے ساتھ تاریکی میں بیٹھ کر کی جائے جب شب و روز اور ہر آن ذکر کرتا رہے تو مؤکل آ کر ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اگر اسے برتن میں لکھ کر ایسے کو پلائیں جس سے محبت کرنا ہو تو وہ یقیناً تم سے بہت محبت کرے گا۔

کند ذہنی دور اور محبت کا عمل انگوٹھی میں کندہ کر کے کند ذہن کو پلائیں تو اس کو فہم و ذکاوت ملتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔ نقش یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَاللّٰھُمَّ اَنۡتَ الرَّقِیۡبُ الۡمُرَاقِبُ لِدَ قَائِقِ تَفَاصِیۡلِ الۡمُمۡتَدِ اِلَی الۡمَوۡجُوۡدَاتِ وَتَفَاصِیۡلِھَا یَا اِلٰہَ الۡعِبَادِ اَنۡتَ الۡمُکۡرِمُ بِدَوَامِ النَّظۡرِ بِھَا فَلَا تَغۡفُلُ لَمۡحَۃً مِّنَ اللَّمَحَاتِ وَاَنۡتَ الۡحَافِظُ لِنِظَامِھَا عَلٰی اَکۡمَلِ الۡحَالَاتِ فِی التَّحۡلِیۡلِ وَالتَّرۡکِیۡبِ وَالۡحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ اَسۡئَلُکَ بِسَرَائِرِ عِلۡمِکَ الۡقَدِیۡمِ عَلٰی نِظَامِ مَرَاتِبِ الۡعَالَمِ بِمَا اَجۡرَاہُ تَلۡمُکَ فِیۡ لَوۡحِ التَّفۡصِیۡلِ وَالتَّعۡظِیۡمِ وَاَسۡئَلُکَ اَنۡ تُنَوِّرَ ظَاھِرِیۡ وَبَاطِنِیۡ بِنُوۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِکَ وَاِنۡ تُلۡھِمَنِیۡ اَنۡ تَعَلَّقَ بِمُرَاقَبَۃِ لِمَا تِیۡ وَلَحۡظَا تِیۡ بِمَا تَحۡفَظُنِیۡ وَکَمَالِ الۡمُلَاحَظَۃِ مِنَ الۡاَمۡرَاضِ فِی الۡقَلۡبِ وَالۡجَسَدِ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ یَا اللّٰہُ یَا رَقِیۡبُ۔

اسم المجیب کے خواص و اعمال

ذات مجیب الدعوات ہے جو سائلوں کی سائلی سنتا اور فریاد رسی کرتا اور پریشان حالوں کو سکون خاطر عطا کرتا ہے۔ اور یہ تمام تر اوصاف صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ اپنے بندے کو خالی ہاتھ پھیرتے اسے شرم آتی ہے بندہ کو بھی چاہیئے کہ اس کے احکام دل و جان سے بجا لاتے اس کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کرے عارف کو سزاوار ہے کہ تمام لواطن اماکن کا مشاہدہ کرے کہ ان سب کی حرکت ایک ہے۔ اس اسم کا ذاکر مستجیب الدعوات ہے جلد اپنی مراد اور بھلائیاں پاتا ہے۔

نقش یہ ہے

ال	م	جیـ	ب
۴	۱۱	۳۲	۳۹
۱۰	۱	۱۳	۳۳
۴۱	۳۴	۵	۲

حاکم کو مہربان کرنا جس حاکم کا دل جیتنا چاہو تو اس کی تصویر بنا کر خلوت میں اپنے سامنے رکھ کر یہ اسم پڑھنا شروع کر دو اور یہ نقش کو ایک نئی ٹھیکری پر لکھ کر اپنے پاس رکھو مقصد برآری ہوگا اگر چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھو اور ذاکر بنے رہو تو اللہ مجیب سے جو مانگو ملتا ہے کسی

جو مانگو گے مل جاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِيْ اِذَا كَانَ مُخْلِصًا فِيْ دُعَائِهٖ وَمُسْعِفُ الْمُضْطَرِّيْنَ بِالْاِجَابَةِ قَبْلَ سُؤَالِهِمْ لِاَنَّكَ عَالِمٌ بِحَاجَةِ الْمُحْتَاجِيْنَ بِمَا سَبَقَ فِيْ عِلْمِكَ الْقَدِيْمِ مِنَ الْاُمُوْرِ الْمُقَدَّرَاتِ وَنُفُوْذِ مَا قَضَيْتَ مِنَ الْاِرَادَاتِ الْمُحْكَمَاتِ وَاِسْرَاعِ اَمْرِكَ فِيْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ وَطَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُجِيْبَ دَعْوَتِيْ وَتُسْرِعَ قَضَاءَ حَاجَتِيْ وَتَكْشِفَ عَنِّيْ سِرَّ مُلِمَّاتِيْ وَتَامِنَ رَوْعَاتِيْ وَمَخَافَاتِيْ وَتَقْهَرَ مَنْ اَرَادَ مَضَرَّتِيْ وَتُرَكِّعَ دَرَجَاتِيْ اِلٰى غَايَتِهَا يَا اَنْتَ مُنْتَهٰى غَايَاتِيْ مِنْ جَمِيْعِ جِهَاتِيْ وَكُلِّ تَوَجُّهَاتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ۔

اسم الواسع کے خواص و اعمال (مشکلات کا حل تنگی سے فراخی)

لفظ واسع کا مادہ سعت ہے۔ سعت کبھی دنیا کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اور کبھی خالق کی طرف خالق حقیقی اس قدر وسیع ہے کہ اس نے اپنے وجود اور ادراک سے حقائق معلومات کا احاطہ کیا ہے۔ اور احسان و انعام اسی کا ہے اور تقدیس و توصیف سب اسی کے لئے ہے۔ اور بے شک اللہ ہی واسع مطلق ہے۔ اگر اس کے علم کو دیکھا جائے تو وہ لاانتہا ہے اگر اس کے کلمات لکھنے کے لئے سات سمندروں کے پانی کی سیاہی بنا کر اور تمام روئے زمین کی روئیدگی کے قلم بنا کر لکھا جائے تو یہ سیاہی اور قلم سب ختم ہو جائیں گے، لیکن اس کے کلمات ختم نہ ہوں گے اگر حقیقتاً لکھا جائے تو نہ سمندر رہے اور نہ روئیدگی ہے۔ بلکہ سب اسی وسیع اور وسیع پاک و بزرگ کی تجلیاں ہیں۔

واسع وہی ہے، جس کی انتہا نہیں جو ذات باری تعالےٰ ہے۔ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا بندہ کو چاہیئے کہ اس اسم واسع سے اخلاق و علم اور کشادگی کی کشش کرے جب ذاکر اپنے باطن میں قبول ایمان کی کشادگی محسوس کرے تو یقین کر لے کہ مقام وسع اسے نصیب ہوا اور اصل باطنی کشادگی نورانی ہوتی ہے ایک کشادہ اور وسیع مکان میں اسم واسع ہر نماز کے بعد اعداد بسط کے مطابق ذاکر کے پاس مؤکل خواب یا بیداری میں آتا ہے۔ اور ذاکر کے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں تنگی سے فراخی نصیب ہوتی ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اس کے برابر ہوں اس کے لئے یہ اسم اعظم ہے۔

ال	وا	س	ع
٦١	٦٩	٢٢	٦
٢٨	٥٨	٩	٣٣
٨٨	٢٤	٩٧	٥٩

اسے لکھ کر کسی مکان یا دوکان یا تھیلی میں رکھیں تو برکت ہو اگر انگوٹھی پر کندہ کر کے اسے پہنے تو اس کی جملہ مرادیں پوری ہوں سوداگی کو بھی اس کا ذکر موجب صحت مندی ہے۔ ذکر یہ ہے۔ | مریض صحتیاب ہوتا ہے۔

نقش الواسع یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاسِعُ الْمُحِيْطُ بِدَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ اَمْرُ الْقِمَّةِ وَرَدَاءِ الْغُوَاءِ الْخَفِيَّاتِ اَسْئَلُكَ بِقُوَّةِ قُدْرَتِكَ عَلٰى بَذْلِ الْاِحْسَانِ بِدَوَامِ الْفَضْلِ عَلَى الْعِبَادِ وَالْاِمْتِنَانِ اَنْ تُوَسِّعَ مَكَارِمَ اَخْلَاقِيْ وَمَعَارِفِيْ وَاَنْ تُوَفِّيَ مَعْلُوْمِيْ مَا يَسَعُ اَسْرَارِيْ وَمَوَارِدِيْ لِتَجْلِيَاتِكَ وَتَخْصِيْصَاتِكَ اَفَارِقْ بِنُوْرِ مَنَاهِبِكَ اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَيَّ الْخَيْرَاتِ وَادْفَعْ عَنِّيَ الْمَضَرَّاتِ يَا اَللّٰهُ يَا وَاسِعُ يَا عَلِيْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُوَسِّعَ عَلَيَّ كُلَّ اَمْرٍ ضَيِّقٍ بِفَرَجٍ مِنْكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ۔

اسم الحکیم کے خواص ہر مراد پوری ہو مرتبہ بلند ہو

اسم حکیم کے معنی قرآن کی اس آیت میں ہیں۔ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ اسم حکیم کی خاصیت ہے کہ اسکو ہمیشہ پڑھنے والا جس عقلی امر کا ارادہ کرے وہ اسے حاصل ہوتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا مَوْلَائِیْ یَا دَائِمُ یَا مَوْلَائِیْ یَا عَلِیْمُ یَا مَوْلَائِیْ یَا حَکِیْمُ حِکْمَتُکَ بَالِغَۃٌ لِاَمْرِکَ لَا رَادَّ لِاَمْرِکَ وَلَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِکَ نَمَنْ قَوْلَکَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ ثُمَّ رَزَقَکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ نَھٰذِہِ الْحِکْمَۃُ الْبَالِغَۃُ فِی الْمَخْلُوْقَاتِ اَسْئَلُکَ یَا حَکِیْمُ بِالْحِکْمَۃِ وَمَا حَوَتْ مِنْ بَدَائِعِ الصُّنْعِ وَمَدَدِ بَرَکَاتِ الرَّحْمَۃِ وَسَوَابِغِ النِّعْمَۃِ اَنْ تَفْتَحَ لِیْ خَزَائِنَ رَحْمَتِکَ بِمَفَاتِیْحِ حِکْمَتِکَ مِنْ بِحَارِ فَیْضِکَ بِسَوَابِغِ نِعْمَتِکَ وَاَقِمْنِیْ عَلٰی اَقْدَامِ الْعُبُوْدِیَّۃِ بِطَاعَتِکَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اسم الودود کے خواص محبت کا مجرب عمل اور کسی کی محتاجی نہ رہے

ودود وہ ذات رحمٰن الرحیم ہے جو مخلوق سے بھلائی چاہتی ہے یہ اسم رحیم سے قریب ہے اور اللہ تعالیٰ کی پاک ذات ہے جو شخص اس اسم کے ذریعہ تقرب الٰہی حاصل کرتا ہے۔ وہ لوگوں کا محتاج نہیں رہتا اس اسم کے ذکر سے تمام لوگ محبت کرتے ہیں۔ اس اسم کا ذکر خلوت میں ہر وقت استغفار سے کرنا چاہیئے ذکر یہ ہے۔ یَا وَدُوْدُ یَا رَحِیْمُ اس اسم کا مؤکل ھھیائیل سُبْحَانَ الرَّحِیْمُ الْوَدُوْدُ۔ ذکر کرتے ہوئے ذاکر کے پاس آتا ہے محبت الفت کے لئے اس اسم کے گرد مؤکل کا نام انگوٹھی پر نقش کرکے پہلے تو محبت ہوتی ہے۔

جو کوئی مکمل محبت چاہے وہ ان اسماء کو محبوب کے نام کے الگ الگ حروف اور ان کے اعداد مربع میں لکھے الفت ہوگی اسماء یہ ہیں۔ اَلْوَدُوْدُ الرَّحِیْمُ وَالْعَطُوْفُ الرَّحِیْمُ۔ اور دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ ۳ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمَحَبَّۃِ وَالْمَوَدَّۃِ فِیْ قُلُوْبِ اَھْلِ الْاِیْمَانِ وَتَجَلَّیْتَ بِالنُّوْرِ الْقَائِمِ کَالسِّرِّ لَمَّا اَنْعَمْتَ عَلَی الْاَرْوَاحِ فَاَلَّفْتَ الْاَشْبَاحَ وَتَجَلَّیْتَ بِاَسْمَائِکَ الْوَدُوْدِ عَلَی الْاَرْوَاحِ بِسِرِّ سَرَیَانِ حُبِّکَ فِیْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ کَمَا اَلْقَیْتَ الْوَحْیَ فِیْ قَلْبِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ رُوْحَانِیَّۃَ اِسْمِکَ الْوَدُوْدِ اِنَّکَ اَنْتَ الْمَعْمُوْرُ الْمَعْبُوْدُ اَجِبْ اَیُّھَا الْمَلَکُ ھھیائیل الْوَحَا الْعَجَلَ

اللہ تعالیٰ اس ذاکر کے لئے لوگوں کے دل نرم کر دیتا ہے اور اس کے ذاکر کی دعا جلد قبول ہوتی ہے اور اس کی مرادیں بر لاتا ہے۔

اسم المجید کے خواص

مجید وہ ذات بزرگ ہے جو بے انتہا دہی بخشش والی ہے جس کے شرافت ذاتی کے ساتھ ساتھ افعال بھی شریف ہوں اسے مجید کہتے ہیں۔ العدۃ مجد الاماجد اور مجید ہے مجید اسم مبالغہ ہے جس کے معنے جلیل اور کریم میں اور ان دونوں

اسماء کے معنی پہلے بیان کئے گئے ہیں۔ اگر اسم باعث کو اس کے ساتھ رات دن پڑھیں تو خلائق میں اعلیٰ مرتبہ حاصل ہو۔ حصول رزق کے لئے اسم رزاق کے ساتھ اسم مجید کا ذکر مناسب ترین ہے۔

عہدہ دوبارہ حاصل ہونا جس شخص کا عہدہ کم کردیا ہو وہ اس کو چاندی کی تختی پر مع اسم مؤکل کندہ کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور اسم جلیل کے ساتھ ذکر اسم مجید کا کرے تو عہدہ دوبارہ حاصل ہوگا اگر سالک ورد رکھے تو ہر تمنا پوری ہوگا ذکر یہ ہے ورد نقش یہ ہے۔

۲ل	م	جی	د
۱۶	۱	۳۰	۳۱
۲	۱۵	۴۲	۳۹
۳۹	۳۲	۳	۱۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَجِیْدُ ذُوالشَّرَفِ الْوَسِیْعِ الْجَلِیْلِ الْمُفِیْضِ عَلَی الْعِبَادِ بِالْمَجْدِ وَالْعَطَایَا الْمُتَوَاتِرَۃِ فَاَرَنْتَ مَشْرُوْفٌ ذَاتِکَ لِحُسْنِ نِعَالِکَ وَتَفَضُّلِکَ الْجَمِیْلِ فِیْ دُوْلَتِکَ بِمَقَامِ الْاِسْلَامِ وَقَدْ مَجَّدَ لَکَ کُلُّ مَوْجُوْدٍ مِنَ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی اَسْئَلُکَ بِشَرَفِ مَجْدِکَ یَا مَاجِدُ عَلٰی اَھْلِ الْمَاجِدِ بِعُلُوِّ جَلَالِہٖ یَا مَاجِدُ عَلٰی اَھْلِ الْمَجْدِ یَا دَاخِرِیَۃِ کَمَالِکَ الْکَرِیْمِ الْوَاجِبِ الْوَاحِدِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُلَاحِظَنِیْ بِشَرَفِ مَجْدِکَ الْجَلِیْلِ وَتُتَوِّیْمُ عَلٰی اِحْسَانِکَ بِفِعْلِکَ الْجَمِیْلِ وَاجْعَلْنِیْ بِحُسْنِ الطَّاعَۃِ وَالْاِمْتِثَالِ مَجِیْدًا وَمَعَ اَحْبَابِکَ مَشْھُوْدًا اَوْ بِاَوْلِیَائِکَ وَرُسُلِکَ شَھِیْدًا اَوْ تَحْقِیْقِ مَوَاہِبِکَ وَحِیْدًا یَا اللّٰہُ یَا مَجِیْدُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ خَادِمَ ھٰذَا الْاِسْمِ عَبْدِکَ نَکْیَائِیْلَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اسم الباعث کے خواص

باعث وہ ذات عالیشان ہے جو پریشان حالوں کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کی بے چینی دور کرتی ہے۔ اور یہ ذات اللہ تعالیٰ کی ہی ہے۔ اللہ سے دعا کرنے والے چار قسم کے ہیں۔ ایک جو حالت اضطرار میں دعا کرتا ہے ایسی دعا جلد قبول ہوتی ہے دوسری دعا وہ باقی ہوتی ہے جس میں دعا کرنے والا پوری طرح کام نہیں لیتا ہر دعا میں اخلاص ہونا ضروری ولازمی ہے تاکہ سختیوں پر صبر عطا ہو۔ تیسرا وہ شخص ہے شدت سے فقر وفاقہ ہو وہ دعا کرے تو اللہ قبول کرتا ہے۔ چوتھا وہ شخص ہے جو اللہ سے بکثرت دنیا ملنے اور عمر بڑھنے کی دعا کرتا ہے۔ یہ شخص مغرور رہا کیونکہ اس نے ایسے کام میں اپنا وقت برباد کیا جو ہرگز اللہ تعالیٰ سے دعا کے قابل ہی نہ تھا۔

بہتر یہ ہے کہ اللہ سے رزق میں برکت کی دعا کی جائے اور نیک کاموں کی توفیق طلب کی جائے۔ اور مومنوں کے لئے امداد مانگی جائے حضرت عمر خراسانی سے حکایت ہے کہ ایک سال میں حج کے لئے جا رہا تھا۔ میں ایک کنوئیں میں گر پڑا میں نے اپنے دل میں کہا میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے فریاد نہیں کروں گا اور چند لوگوں کا وہاں سے گذر ہوا میں نے کچھ بھی نہ کہا پھر کچھ لوگ آئے جو اس کنوئیں کا منہ بند کرنا چاہتے تھے تاکہ اس میں کوئی نہ گر پڑے چنانچہ انہوں نے کنوئیں کے منہ پر ایک پتھر رکھ دیا اور مٹی ڈال کر چلے گئے۔ اور میں کنوئیں میں خاموش بند ہو گیا۔ ان لوگوں کے جاتے ہیں ایک درندہ نے وہ مٹی اور پتھر ہٹا دئے۔ اور اپنی دم کنوئیں میں لٹکا کر بیٹھ گیا۔ میں اس کی دم پکڑ کر باہر آ گیا میں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ایک غیبی آواز آئی تو نے خاص ہم سے فریاد کی ہم نے تجھے نجات دی جس کا تجھے شان گمان بھی نہ تھا۔

سالک کے لئے لازمی ہے شریعت پر مضبوطی سے عمل کرے قضائے الٰہی پر راضی ہو کسی امر پر معترض نہ ہو اور صدمہ پر صبر کرے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں کہا ہے فَلْیُلْقِہِ الْیَمُّ بِالسَّاحِلِ اسم باعث کی

تاثیر یہ ہے۔

سختی سے خلاصی سختی میں جو شخص اس کا ذکر کرے تو اللہ اس کو خلاصی دیتا ہے۔ اگر اسم فتاح کے ساتھ اسم باعث پڑھے تو اس کا مؤکل بعثیائیل اکثر ضروریں پوری کرتا ہے۔ اگر اس مؤکل کا نام لکھ کر کسی مکان میں رکھا جائے تو بہت برکت اور فائدے ہوتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔ نقش اسم الباعث یہ ہے

ال	با	ع	الث
۷۱	۴۹۹	۳۲	۲
۸	۶۸	۵	۳۳
۴	۲۴	۴۹۷	۶۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْبَاعِثُ عَلَى الْاِطْلَاقِ فِیْ كُلِّ الْاَحْوَالِ اَوْجَدْتَ الْاَشْيَآءَ وَمِنْ لَطِيْفِ يَنْبُوْعِ الْمَآءِ السَّيَّالِ وَبَعَثْتَ كُلَّ رُوْحٍ اِلٰى جِسْمٍ بِاَمْرِكَ الْعَزِيْزِ الْمُتَعَالِ فَعَرَفْتَ بِلَطِيْفِ الْاِدْرَاكِ فِیْ كَثِيْفِ الْاَشْبَاحِ عَلٰى مَا اخْتَرْتَ مِنَ الْفَسَادِ وَالصَّلَاحِ فَيَا ذَا الْكَامِنِ فِیْ كُلِّ لَطِيْفٍ وَتَنَاهٰى فِيْهِ اَمَدٌ ثُمَّ بِكُلِّ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَبَعَثَ مَا بَطَنَ مِنَ الْقُبُوْرِ لِتَحْصِيْلِ مَا حَوَتْ اَسْرَارُ الصُّدُوْرِ بِمَا سَبَقَ مِنْ جَرَيَانِ الْقَلَمِ فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ الْمَسْطُوْرِ اَسْئَلُكَ بِسَرَائِرِ هٰذَا الْبَعْثِ الْعَظِيْمِ وَمَا فِيْهِ مِنْ خَفَايَا الْاَمْرِ الْقَدِيْمِ اَنْ تَبْعَثَ لِیْ مِنْ سَرَائِرِ لُطْفِكَ مَا تَدْفَعُ بِهٖ عَنِّیْ قَضَايَا الْهَلَكِ وَتُوْجِبُ لِیْ خَفَايَا رَحْمَتِكَ وَتُدَاوِیْ حِفْظَكَ مِنْ لَطَائِفِ رَحْمَتِكَ وَضُعْفِ قَلْبِیْ بِرَصْفِ اِلٰهِيَّتِكَ لِيَطَّلِعَ عَلٰى فُؤَادِیْ سِرُّ حَيَاةِ رَحْمَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ

اسم الشہید کے خواص

اسم شہید بھی اسم علیم ہی کی طرح ہے اس لئے کہ اس غیب اور شہادت دونوں صفات موجود ہیں غیب سے باطن اور شہادت سے ظاہر مراد ہے۔ اکل حلال کے ساتھ خلوت میں اسم باعث کا ذاکر ہر نماز کے بعد چالیس دن تک اس کے اعداد کے موافق پڑھے تو نوریائیل مؤکل حاضر ہوتا ہے جس کے ماتحت چار سردار ہیں یہ ذاکر سے حجابات اٹھا دیتا ہے۔ روحانی اشخاص ذاکر کو دکھائی دیتے ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلشَّهِيْدُ عَلٰى كُلِّ ذَرَّةٍ بِمَا اَظْهَرْتَ فِیْ عَالَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ بِمَا جَرٰى بِهٖ قَلَمُ التَّفْصِيْلِ فِیْ صَفَحَاتِ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ لِشَهَادَتِكَ عَلٰى كُلِّ ذَرَّةٍ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ وَبِقُوَّتِكَ عَلَى الْمَوْجُوْدَاتِ وَبِمَا سَبَقَ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ مِنَ الشَّهَادَةِ وَالسَّعَادَةِ وَبِمَا سَبَقَ فِی الْعِلْمِ الْمَكْنُوْنِ اَشْهِدْنِیْ بِفَضْلِكَ تَفْصِيْلَ الْمَقَامَاتِ الَّتِیْ هِیَ مَقَامَاتُ الشُّهَدَاءِ وَاَشْهِدْنِیْ بِذٰلِكَ وَحَقِّقْنِیْ بِحَقَائِقِ الْمَعْلُوْمَاتِ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ ۔

امور خفیہ کا انکشاف اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ امور خفیہ واضح کرتا ہے اس کے مال و رزق میں برکت دیتا اور

سینہ منور ہوتا اس کا سینہ نور باطن سے معمور کر دیتا ہے۔

اسم الحق کے خواص

اسم حق دراصل اللہ تعالیٰ کی زمینی تلوار ہے جس سے باطل کے پہاڑ قطع کیئے جاتے ہیں باطل کی ضد کا نام حق ہے حق تعالیٰ نے موجودات کو جس طرح چاہا ظاہر کیا۔ اور ہر موجود کے لئے اپنے اسماء میں سے ایک اسم ظاہر بہ حق

کو محیط کر کے توحید فطرت کی جانب متوجہ ہوا اور اپنے اسم حق کے معانی و مفاہیم موجودات پر بسط فرمائے الحاصل اسم حق کا ذاکر عجائبات الٰہی مشاہدہ کرتا ہے۔ اور ایک ایک حرکت و نفس اور فعل دیکھتا ہے ذاکر جب اخلاص سے ریاضت و ذکر کرتا ہے تو مؤکل بر میائیل حاجت روائی کرتا ہے اور ذاکر کو حق و باطل میں تمیز ہو جاتی ہے۔ کسی بات کے سنتے ہی نتیجہ سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ اسم حق کا ذکر قضائے حوائج کے لئے بہت سود مند ہے اس کا نقش جس ضروریات کیلئے باندھو مطلب برآری ہوتی ہے۔ اسم حق کے عدد جس شخص کے نام کے برابر ہوں اور وہ اسے پڑھتا رہے تو عجائبات قدرت زیر نظر آتے ہیں۔

نقش الحق یہ ہے۔

ق	ح	ل	ا
۲۹	۳	۹۹	۹
۳	۳۲	۶	۹۸
۷	۹۰	۴	۳۰

مرض سے شفا اور ہر مراد پوری ہو

اگر چاندی کی تختی پر لکھ کر بلغمی مریض استعمال کرے تو صحت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ الْمُطْلَقُ الْمَوْجُوْدُ فِیْ حَقِیْقَۃِ ذَاتِکَ الْمَوْصُوْفِ بِحَقَائِقِ الصِّفَاتِ الْحُسْنٰی فِیْ تَمَدُّ دِ بَیِّنَاتِکَ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ اَنْوَارِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی اَنْ تُحَقِّقَ لِیْ کُلَّ حَقٍّ فِی الْوُجُوْدِ وَتُبْطِلَ لِیْ کُلَّ بَاطِلٍ مَعْدُوْمٍ وَمَفْقُوْدٍ اَسْئَلُکَ بِسِرِّ وُجُوْدِکَ الَّذِیْ حَقَّقْتَ بِہٖ حَقَائِقَ صِفَاتِکَ اَنْ تَرْفَعَ فُؤَادِیْ بِحَقِّ الْحَقِّ اِلٰی شُھُوْدِ حَقَائِقِ ذَاتِکَ فَاَکُوْنَ بِکَ مَعَ وُجُوْدِکَ مَوْجُوْدًا اَبَدًا دَائِمًا حَقًّا مُّبِیْنًا

اسم الوکیل کے خواص

وکیل وہ ذات برحق جو سب امور کا مالک ہے۔ وہ جس طرح چاہتا ہے ہر ہر کام کی تدابیر کرتا ہے۔ وکیل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اور ایک وہ جن کو بعض کام سپرد کئے جائیں۔ وہ تو ناقص ہیں اور ایک وہ جس کو کلیتہً سب کام سپرد کئے جائیں وہ کامل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ ہے وکالت کے معنی کفالت کے بھی ہیں جو شخص اپنے باطن کی اصلاح مکمل ارادے اور خود اعتمادی سے کرتا ہے سا اللہ تعالیٰ اس کو استغنا اور اطمینان کا نور عنایت کرتا ہے توکل کی پانچ قسمیں ہیں۔ پہلی قسم توکل مع لزوم قلب ہے اللہ تعالیٰ نے دلوں کے صحیفہ میں ایمان لکھا ہے اور اپنی روح سے اس کی مدد کی اور اسے مرتب کر کے ایمان میں اضافہ و قوت کے لئے اطمینان دیا ہے انسان اپنے ایمان کی ہر سانس میں زیادتی دیکھے تو یقین کرے توکل درست ہے یہ کیفیت دل میں دوام ذکر سے پیدا ہوتی ہے اور اسی سے متصل ایمان ثانی جو ان اعمال پر ایمان لانا ہے جن پر معرفت کا انحصار ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کی نشانی معرفت کو قرار دیا ہے جس سے اس کا مومن ہونا ہو جاتا ہے ارشاد ہے۔ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ حَبَّبَ اِلَیْکُمُ الْاِیْمَانَ وَزَیَّنَہٗ فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَکَرَّہَ اِلَیْکُمُ الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ۔ اللہ تعالیٰ ہی نے ایمان کو تمہارا محبوب بنا دیا اسے تمہارے دلوں میں زینت دی اور کفر و فسق اور گناہ کو تمہارے لئے ناپسند کیا ہے ان علامات سے ایمان کا وجود معلوم ہو جاتا ہے اور یہی فطرت اولیٰ کا منشا ہے۔ جو حقیقت میں حق کے خصوصی عارف کی علامت ہے۔

ہر ایک اپنا رزق پورا کر لیتا ہے

حضور اکرم نے فرمایا روح القدس کے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ کوئی شخص نہیں مرتا جب تک کہ اپنا رزق پورا نہ کرے اس اسم کے ذاکر کے لئے ظاہر و باطنی تقویٰ سے آراستہ ہونا لازمی ہے۔ اور بالکل اللہ کی جانب متوجہ رہے یہ اسم اولیاء کا ذکر ہے جو تصرف اسم اللہ کرتا ہے۔ وہی تصرف اسم حق بھی کرتا ہے کیونکہ

دونوں کے اعداد مساوی ہیں اعداد کے موافق خلوت میں ذاکر کے پاس اسم حق کا مؤکل کہیائیل حاضر ہوتا ہے اور ذاکر کو معارف سے آگاہ کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَكِيْلُ الْحَافِظُ بِمَا اَوْجَدْتَ فِيْ تَفَاصِيْلِ الْجُنُوْدِ وَفِيْ عَالَمِ الْمُلْكِ الْمُلْكِ وَخَزَائِنِ الْمَلَكُوْتِ الْمُنْفَرِدِ فِيْ عَالَمِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَاَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْهَدَ فِيْ مَقَامِ الْمُتَوَكِّلِ وَاُشْهِدَ فِيْ ذٰلِكَ فِيْ اُمُوْرِيْ مِنْ عَالَمِ الْعَرْشِ وَالْكُرْسِيِّ وَاَسْرَارِ الْعَوَالِمِ الْعُلْوِيَّةِ اِلٰى عَالَمِ الْجَبَرُوْتِ وَاَنْ تُحَقِّقَ تَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ وَاعْتِمَادِيْ لَدَيْكَ لِاَكُوْنَ بِتَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ مَسْكُوْرًا بِسِتْرِكَ الْوَافِيْ مَلْحُوْظًا بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْاَسْنٰى يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اسم القوی کے خواص و اعمال

قوی وہ ذات مستحکم جو پوری قوت رکھتا ہو یقین کر لیا جائے قوت اور قدرت یہ دونوں اپنے موصوف کی صفتیں ہیں اللہ نے فرمایا ہے وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا اللہ تعالیٰ نے جس امر کا ارادہ کیا۔ اسے اپنی حکمت سے وجود کی حیثیت دے کر ایجاد کیا اور وجود شئے پر پُرقوت احسان کر کے اس کے مزاج میں بھی ایک مناسب قوت ودیعت کی جس کی وجہ سے توحید اور امانت کا بار اٹھانے کے قابل ہوا اللہ تعالیٰ نے عرش کو عظمت اور رفعت کے ساتھ پیدا کر کے اپنی عظمت وجلال کی اس پر تجلی کی اور توحید پر قائم رہنے کی اسے قوت دی پھر لوح کو پیدا کر کے اسے بھی توحید کا حکم دیا پھر آسمان وزمین پیدا کر کے ان کو بھی توحید کا حکم فرمایا جو توحید کی تاب نہ لا سکے وہ دریائے جبروت میں سرگذشتہ ہو گئے ان سرگشتگان کو پھر اللہ کریم نے انوار الٰہی کی تب وتاب سے انہیں توحید کی دولت دی جس کے باعث یہ سرگشتہ وگم ہو گئے اس نے اپنے انوار سے ان کو ایک نور بخشا تب انہوں نے توحید کی نفس اور اجسام کی صورت میں جلوہ گر ہوئے اللہ کی ہیبت سے آسمان وزمین پہاڑ دریا اور ہوا سب کے سب اپنے محل اور مقام پر قائم ہوئے اللہ کے احکام کی تعمیل کے لئے رات اندھیری اور دن روشن ہے جنت درخشاں اور دوزخ مشتعل ہے کان سنتے اور آنکھیں دیکھتی ہیں زبانیں گویا اور حواس حرکت کرتے ہیں۔

کمزوری دور ہو قوت حاصل ہو

خلوت میں اسم قوی کے ذاکر کے تمام حواس اور اعضاء میں قوت ظاہر ہوتی ہے۔ شخص کمزور بطریق تکسیر اسے لکھ کر روزانہ نہار منہ بارہ دن پیئے تو قوت آجاتی ہے۔ خلوت میں ہر نماز کے بعد اس کے اعداد بسط ذکر کرنے والے کے پاس مؤکل یہ آتا ہے۔ مُقَوِّيْ كُلِّ ضَعِيْفٍ تَنْكَلَاهُ اس مؤکل کے ماتحت چار اعلیٰ سردار ہیں اس مؤکل کا نام موطیائیل ہے ذاکر کے پاس خواب یا بیداری میں آتا اور اس کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ اور بیماری صحت سے بدل جاتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِيُّ الشَّدِيْدُ التَّمْكِيْنُ الْمَتِيْنُ قُوَّتُكَ قَادِرَةٌ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَقْدُوْرَاتِ وَشَانُكَ هُوَ شِدَّةٌ كَفُوْدُ الْقُدْرَةِ عَلٰى اِظْهَارِ الْمُخْتَرَعَاتِ اَسْئَلُكَ بِشِدَّةِ قُوَّتِكَ عَلٰى اِيْجَادِ الْكَائِنَاتِ وَتَكْوِيْنِ الْمُحْدَثَاتِ بِالتَّفْصِيْلِ النَّافِذِ مِنْ اَسْفَلِ السَّافِلِيْنَ اِلٰى عِلِّيِّيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشُدَّ قُوَّةَ قَلْبِيْ عَلٰى مُخَاطَبَةِ الْاَرْوَاحِ الرُّوْحَانِيَّةِ وَقُوَّةَ كُلِّيَّتِيْ عَلٰى تَرْكِيْبِ الْمُخْتَرَعَاتِ وَالتَّكْوِيْنِ وَاَنْ تَشُدَّ قَلْبِيْ بِمَحَبَّتِكَ وَاَعْضَائِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَاَخْلُدَ مِنْ سِرِّيْ فِيْ مَعْلُوْمَاتِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ

Scanned with CamScanner

اَفعَلِ کَمَا اَمتَلِکَ وَانصُرنِی عَلٰی مَن اَرَادَ نِی بِسُوءٍ وَمَکرُوہٍ وَرُدَّ مَکرُوہٗ یُوجِہ الخَذلَانِ وَلَا یُعجِزُ اِلَیہِ اللّٰھُمَّ لَا تُمہِلہُ فَعَاجِلہُ قَبلَ اَن یُّعَاجِلَنِی مُخذُلہٗ قَبلَ اَن یَّاخُذَنِی یَا اَللّٰہُ یَا قَوِیُّ یَا مُبِینُ ۔

اللہ تعالیٰ اس اسم کے ذاکر کو حاسدوں کے مکر اور ظالموں کے شر سے بچاتا ہے ۔ اسم کے دوامی ذاکر کو اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھتا ہے ۔ اور موکل سے گفتگو کرنے کی اسے پوری قوت عطا کرتا ہے ۔

اسم المتین کے خواص

جس شخص کا نام متین ہو وہ بڑا ہی حلیم ہوتا ہے کیونکہ متانت یا سختی اجسام کے لئے خاص ہے حق تعالیٰ ان سے پاک اور منزہ ہے ۔ متین کے معنے یہ ہیں متانت قوت کی شدت پر دلالت کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا پورا کرنے والا اور پوری قوت والا ہے اللہ تعالیٰ چونکہ زبردست قوی ہے ۔ اس لئے متین کے معنے قوت قرار دینا زیادہ مناسب ہیں اکل حلال کے ساتھ اس اسم کو اسم قیوم کے ساتھ پڑھنے پر موکل آکر دو خلعت پہناتا ہے اور ضرورتیں پوری کرتا ہے اس اسم کا ذاکر اگر فاسق کو دیکھے تو وہ فوراً توبہ کرتا ہے ۔ اور اگر عجیب اشیاء کا کشف ہوتا ہے ۔ شکل نقش المتین یہ ہے

ال	م	ت	ین
۴۵۱	۵۹	۳۲	۳۹
۵۸	۱۹۸	۴۲	۸۴۳
۴۱	۴۴	۵۷	۳۹۹

قوت اور چلنے پھرنے کی طاقت ۔

جب قمر نحوست سے خالی ہو اس وقت نقش لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے جس کی قوت کسی مرض کی وجہ جاتی رہی ہو صحت ہوتی ہے ۔ نقش کے گرد موکل کا نام بھی لکھنا چاہیئے ۔ جو بچہ چلنے پھرنے کی سکت نہ رکھتا ہو اس کے گلے میں باندھنے سے وہ جلد چلنے پھرنے لگتا ہے مسافر کو بھی سفر میں یہ نقش رکھنے سے راہروی کی تکلیف سے نجات پاتا ہے اس کا ذکر اسم قوی میں بیان کیا گیا ہے ۔

اسم الولی کے خواص

ولی وہ ذات عظیم ہے جو بندوں کے امور کا متولی و مجیب ہے اور اپنے اولیاء کی بخشش کرتا ہے فرمان ہے ۔ ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ مَولَی الَّذِینَ اٰمَنُوا وَاَنَّ الکَافِرِینَ لَا مَولٰی لَھُم ۔

اللہ مسلمانوں کا مددگار اور کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ولی کے معنے نزدیک کے ہیں جب کہ فرمایا ہے ۔ اَولٰی لَکَ فَاَولٰی ۔

بارش کو بھی ولی کہتے ہیں کیونکہ بارش ہی کی وجہ سے زمین زندہ ہوتی ہے اور سبزیاں اگاتی ہے ۔ نیز مرنے والے کے بعد جو شخص رہتا ہے ، وہ ولی کہلاتا ہے ۔ اور حاکم کو بھی ولی اور والی کہتے ہیں ۔

یُنَزِّلُ الغَیثَ مِن بَعدِ مَا قَنَطُوا وَیَنشُرُ رَحمَتَہٗ ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت بندوں پر کی ہے ۔ اس سے پہلے ان کے دلوں میں کفر کی آگ شعلہ زن تھی اللہ نے باران رحمت بھیجی یعنی ایمان عنایت کیا پھر تھوڑی تھوڑی بارش ہوتی رہی سبزہ کے بعد قاعدہ ہے کبھی ہلکی بارش ہوتی ہے اور کبھی تیز کیونکہ اللہ اپنی مخلوق کے احوال سے خوب واقف ہے ۔ وقت پر ان کو غذا پہنچاتا ہے ۔ وقت پر مینہ برساتا ہے اور روئیدگی اپنے کمال تک پہنچتی ہے یہی مثال پنجوقتہ نمازوں کی ہے ۔ جو روحانی غذا اور نورانی دریا ہیں نماز پڑھنے والا ہمیشہ دریائے رحمت و نور میں نہاتا رہتا ہے

Scanned with CamScanner

اور ملکوت سے غذا حاصل کرتا رہتا ہے اور جب وصل کی خواہش ہوتی ہے تو فرائض کے ساتھ نوافل ادا کرتا ہے اور اسے اپنا معمول بنا لیتا ہے ایسے شخص کا نامہ اعمال لپیٹ کر ذخیرہ کے طور پر رکھ دیا جاتا ہے۔ جیسے گرانی غلہ کے لئے غلہ روک رکھتے ہیں۔ یہی راز نماز اور روزہ کے بارے میں ہے۔ جیسے ہر ساعت بڑھتی ہے ایسے ہی مہینہ اور سال بڑھتے اور اعمال نیک ذخیرہ آخرت بنتے جاتے ہیں۔

مرض ام الصبیان دور ہو | اسم ولی کی ریاضت سے مقامات بلند اس ذاکر پر کھلتے جاتے ہیں۔ ابواب خیر کھلتے اور تکلیفیں دور ہو جاتی ہیں۔ خلوت میں باشروط و مقررہ داخل ہو کر اسم اور آیت آتی پڑھو کہ مستغرق ہو جاؤ تو مؤکل کہیائیل خواب یا بیداری میں تمہاری استعداد کے موافق تمہارے پاس آتا ہے۔ اور تمہارا شمار اولیا میں ہوگا۔ اس اسم کے اکثر خواص میں سے چند یہ ہیں۔ ام الصبیان کے لئے بچہ کے گلے ڈالیں محفوظ رہے گا حاکم سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں اس کا رعب داب غالب رہے گا۔ جو شخص سہ تداخل سے واقفیت پیدا کرے گا۔ وہ دنیا میں جس طرح چاہے تصرف کر سکے گا۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَوْلٰى الْمُتَوَلِّىْ لِاُمُوْرِ الْعِبَادِ بِاَحْسَنِ التَّدْبِيْرِ التَّفْصِيْلِ عَلٰى كُلِّ شَهِيْدٍ نَيْشُهُوْنَكَ بِدَ مِيْقِ التَّحْرِيْرِ اَجَبْتَ قَوْمًا وَنَظَرْتَ اِلَيْهِمْ بِاللُّطْفِ وَاللّٰهُ بِيَدِكَ وَخَفِيْتَ الْاٰخِرِيْنَ وَنَظَرْتَ اِلَيْهِمْ بِعَيْنِ الْبُعْدِ وَالتَّحْقِيْرِ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَتَجَلّٰى وَيَا مَنْ يُحْيِى الْعِظَامَ الْعِظَامَ الرَّمِيْمَ وَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ وَالْعِلْمِ الْمُحِيْطِ الْقَدِيْمِ وَمَا سَبَقَ فِيْهِ مِنْ تَفَاصِيْلِ النَّعِيْمِ اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ خَاصَّةِ اَحْبَابِكَ وَاَوْلِيَائِكَ وَفِىْ حَظَائِرِ التَّقْدِيْسِ وَاحْفَظْنِىْ مِنْ جَذْبِ الشَّيْطٰنِ وَمِنْ وَسَاوِسِ اِبْلِيْسَ اَللّٰهُمَّ اَحْرِسْنِىْ بِوِلَايَتِكَ مِنِ اكْتِسَابِ الْخَطِيْئَاتِ وَمِنْ نُزُوْلِ الْمِحَنِ وَالْبَلِيَّاتِ وَاجْعَلْنِىْ اَهْلًا لِحَضْرَتِكَ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ مُنْعِمًا بِتَوْحِيْدِكَ مَعَ الْمُوَحِّدِيْنَ يَا اللّٰهُ يَا وَلِىَّ الْخَيْرَاتِ۔

اسم الحمید کے خواص

حمید وہ ذات والا صفات ہے۔ تعریف کا سزاوار ہے اور جس کی تعریف معرّف نے خود آپ کی ہے۔ جلال و جمال و کمال کے بھی یہی معنی ہیں حمد بقا کی حقیقی ہے جو دوام کا راز داساس ہے اسے باعث اللہ تعالیٰ نے آپ اپنی حمد و تعریف کی ہے اور عرش ذکر سے و قلم کو بھی حمد کرنے کا حکم دیا ان سب نے بشمول جملہ مخلوق اس کی حمد بجا لائی اور اللہ تعالیٰ نے سب کی حمد کو قرآن شریف میں جمع کر کے ارشاد فرمایا۔

آثار قرآن کریم میں بھی اَلْحَمْدُ ہے جس شخص نے حمد فی الجنۃ کا راز سمجھ لیا وہ حمد کتاب کو حمد جنت سے ملانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

سامان آخرت | حمد کی چار قسمیں ہیں۔ حمد تعظیم[۱] ہر حال میں حمد[۲]۔ الہامی حمد[۳]۔ اللہ کا آپ اپنی حمد کرنا جو کوئی حمد سے تقرب ابدی ہے کہ حمد و ثنا الٰہی کرتا رہے کائنات کا ہر ذرہ کا گواہی دے رہا ہے۔ کہ حکمت الٰہی میں اسرار ہیں رنج و تکلیف کے وقت۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ کہنا چاہیئے ہر چیز ذاکر کی تعریف کرے کسی کی برائی نہ کرے غیبت اور جھوٹ بالکل ترک کر دے غیبت کرے گا تو حمد قبول نہ ہوگی۔ اگر جسمانی عالم میں صحت پر شکر کرو اہل قلوب سے ہو تو اللہ کے فضل پر شکر کرو کیونکہ ایجاد سب سے زیادہ عظیم نعمت جس پر شکر کرنا واجب ہے۔ ذکر بکثرت کیا جائے دنیا میں آخرت کے لئے سامان مہیا کر لو ہمیشہ اور ہر آن وظائف و حمد الٰہی میں مشغول رہنا چاہیئے اگر اس اسم کا اعداد کے مطابق خلوت میں ذکر کرو تو مقصد

حاصل ہوتا ہے۔ مرتبہ بلند اور مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَمِیْدُ حمدت نفسک بنفسک فی ازل قدسک لما اعلنت الکامہ من عبادک بحمدوک بما اولیتھم من لطف انسک واظہرت من الانعام ما اوجد الحمد والثناء من الخاص والعام علی ممر الشھور والاعوام بھیبۃ الجلال ولطف انس الجمال وبتمام اوصاف الکمال ان تجعلنی عندک محمودا مشکورا مبتھا بقربک مسرورا بنور العقل مع اولی الالباب مزنوعا عن ظلمۃ الحجاب شاھدا الکمال والجمال انک انت اللہ حمید الفعال۔

اسم المحصی کے خواص

محصی وہ ذات علیم ہے و بصیر جو ہر چیز کا اجمالی و تفصیلی علم رکھتا ہے اس اسم محصی کی بیان اسم علیم میں تفصیل موجود ہے اس محصی میں اسم اعظم کا ایک حرف ہے۔ اس کے اعداد کے برابر ذاکر اسم محصی کے پاس خواب یا بیداری میں مؤکل آکر اس کی حاجت پوری کرتا ہے مؤکل یہ کہتا ہوا آتا ہے۔

اضافہ عقل و حافظہ و حقائق اشیا کا علم | اسم محصی کا ذکر حافظہ درست کرتا ہے نہار منہ تین ہفتہ تک پینے اور یا چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں ڈالنے سے فہم و عقل میں اضافہ ہوتا ہے۔ ذاکر کو حقائق اشیاء اللہ عطا فرماتا ہے ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مُحْصِی الْمَوْجُوْدَاتِ قَبْلَ وَجُوْدِھَا عَلَی الْقُوَّۃِ وَالْمِثَالِ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِمَثَاقِیْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْعَرْشِ وَالْکُرْسِیِّ وَالْحُجُبِ الْعَوَالِیْ وَعَدَدِ النُّجُوْمِ وَاَوْزَانِ الْاَظْلَالِ الثِّقَالِ وَاَوْزَانِ الْاَرْضِیْنَ وَالْجِبَالِ وَقَطْرِ الْبِحَارِ وَالْاَمْطَارِ وَجَمِیْعِ الْحَیَوَانَاتِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدِ الرَّمْلِ وَالْاَحْجَارِ وَعَدَدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ وَعَدَدِ مَا یَصْعَدُ مِنْھُمْ مِنَ الْاَنْفَاسِ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ الْمُحْصِیْ لِجَمِیْعِ الْمَعْلُوْمَاتِ مِمَّا عَلَّمْتَنَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَمَا لَمْ نَعْلَمْہُ مِنْ اَسْرَارِ الْمُغَیَّبَاتِ اَنْ تَسْتُرَ عَوْرَاتِیْ وَتُؤْمِنَ رَوْعَاتِیْ وَتَغْفِرَ سَیِّئَاتِیْ وَتُضَاعِفَ حَسَنَاتِیْ وَتَحْشُرَنِیْ مَعَ اَوْلِیَائِکَ وَاَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَتُعْلِیْ دَرَجَاتِیْ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُطْلِعَنِیْ عَلٰی حَقَائِقِ الْمَوْجُوْدَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْصِیَ الْمَوْجُوْدَاتِ یَا رَبِّ

اسم المبدئ المعید کے خواص گم شدہ چیز کی بازیابی حاکم کی قوت و عزت و حکومت میں اضافہ

مبدی وہ ذات خلاق ہے جس نے از سر نو ہر چیز پیدا کی اور معید وہ ذات ازلی و ابدی ہے جو عدم سے وجود میں لاتا ہے اللہ تعالیٰ ہی نے تمام مخلوق پیدا کی اور نیست کے بعد دوبارہ پیدا کرے گا۔ سب چیزوں کی ابتدا اور انتہا کا مرجع صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

اسم مبدی کا مؤکل حفیا ئیل ہے۔ موافق اعداد پڑھنے والے کو حضوری اشیاء پیدا ہوتی ہے۔ اگر چیز گم ہو گئی تو اس اسم کے اعداد کے برابر ذکر کرنے سے وہ چیز مل جاتی ہے۔ یہ اسم صالحین کا ذکر ہے۔ حاکم یا امیر کی چاندی پر لکھ کر پہننے سے عزت زیادہ ہوتی اور حکومت مضبوط ہوتی ہے اسم المبدی اور المعید کا مربع حرفی رکھنے والے کو منجانب اللہ قوت ملتی اور عزت دوبالا ہوتی ہے۔ ذکر اگلے صفحہ پر ہے۔

مم	بدح	دی	ی د
ی د	دی	بدح	مم
بدح	مم	ی د	دی
دی	ی د	مم	باح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ بَدَاْتَ الْخَلْقَ
وَاَوْجَدْتَهُمْ عَلٰى غَيْرِ شَكْلٍ وَّلَا مِثَالٍ سَبَقَ وَلَا دَلِيْلٍ وَّتُعِيْدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحَقِّقَ
عَلَيَّ مَا اَبْدَعْتَ مِنْ اَنْوَارِ الْاَسْرَارِ وَلَطَائِفِ الرُّوْحَانِيَّاتِ وَاخْتَرَعْتَ تَفَاصِيْلَ
اللَّطَائِفِ وَالْكَثَائِفِ الْجِسْمَانِيَّاتِ وَاَخْرَجْتَهَا مِنَ الْعَدَمِ وَجَعَلْتَهَا مَوْجُوْدَاتٍ لَمْ
تَحْكُمْ عَلَيْهَا بَعْدَ وُجُوْدِهَا بِالْفَنَاءِ وَتُعِيْدُهَا عَلٰى مَا تَشَاءُ مِنْ اَصْنَافِ اَعَادَتِ الْكَائِنَةِ اَسْئَلُكَ نُفُوْذَ قُدْرَتِكَ
عَلَى الْاِبْدَاعِ بِتَفَاصِيْلِ حِكْمَتِكَ اَنْ تُبْدِئَ فِيْ قَلْبِيْ لَطَائِفَ اَنْوَارِكَ تَشْهَدُ بِهَا حَقَائِقَ اَسْرَارِكَ وَتُعِيْدَنِيْ اِلٰى
حَظَائِرِ قُدْسِكَ فَاَكُوْنَ فِيْ قُرْبِكَ وَجِوَارِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ۔ ان دونوں اسماء کے ذاکر کے لئے
علوم اور خوبیوں کے دروازے کھل جاتے ہیں اور صراط مستقیم ملتی ہے

اسم المحی الممیت کے خواص

ان دونوں اسماء کے معانی ایجاد اور اختتام کے ہیں ۔ وجود نام ہے حیات کا اسکے فعل کو امانت کہتے ہیں صرف اللہ تعالیٰ ہی موت وحیات کا خالق ومالک ہے۔ تمام شرائط کے ساتھ ان دونوں اسماء کا ذاکر نفس کو پاک وصاف کرتے ہوئے اہل حاجات کی ضرورتیں پوری کرتا ہے اور امت کی مصلحتوں کے کام کرتا ہے۔

اسم المحی کے ذکر سے عبادت دائمی کے راز حاصل ہوتے اور راز حیات سے واقف ہوکر حصول راحت کے کام کرتا ہے۔ اسم المحی کا موکل کیمیائیل ذاکر کو دو خلعت پہناتا ہے جس سے قلب ذاکر کی حفاظت ہوتی اور اس کی نظر میں یہ تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ کہ بیمار کو دیکھے تو وہ تندرست ہوجاتا ہے۔

لوگوں میں عزت اور ابواب خیر مفتوح

اسم الممیت کے موکل کا نام عطیائیل ہے پلیگ کے زمانہ میں اسکی حکومت واضح ہوتی ہے بعض ان دونوں کو اسم اعظم کہتے ہیں ان اسماء کا نقش رکھنے والا اسونے یا چاندی کے برتن میں یا ہرن کی جھلی پر ان اسماء کو مع اعداد لکھ کر اپنے پاس رکھ کر جو دعا مانگے اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے۔ اور ان دونوں اسماء کے ذاکر کی لوگ بے حد عزت کرتے ہیں اور اس کے لئے ابواب خیر مفتوح ہوجاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ
خَلَقْتَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ
حَتْمًا عَلَى الْعِبَادِ لِابْتِدَاءٍ
بِمَا تَخْتَارُ مِنَ الصَّلَاحِ وَ
الْفَسَادِ وَقَدَّرْتَ لِكُلِّ اَحَدٍ
مُرَاتَبَهُ وَاَجَلَهُ وَاخْتَرْتَ
اَقْوَامًا بِالْمَعَاصِيْ وَجَازَيْتَهُمْ
بِالْخِزْيِ وَالْاَخْذِ بِالنَّوَاصِيْ
اَسْئَلُكَ يَا مُقِيْمَ الْاَرْزَاقِ بِمَا
ثَبَتَ مِنَ الْآمَالِ فِي الْآجَالِ
وَبِقُدْرَتِكَ عَلَى الْاَحْيَاءِ
وَالْاَمْوَاتِ فَاَنْتَ الْمُتَّصِفُ بِالْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ اَنْ تُمِيْتَ نَفْسِيْ مِنَ الشَّهَوَاتِ الْغَاشِيَةِ وَتُؤْمِنَ مِمَّا
فِيْ مُحَاسَبَةِ الدُّنْيَا الصَّلٰوةُ قَلْبِيْ بِهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْبَاقِيَةِ يَا اللّٰهُ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ۔

Scanned with CamScanner

نقش الحی اور الممیت یہ ہے۔

ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت
ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا
م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل
ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م
ی	ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح
ی	ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی
ا	ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی
ل	م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا
م	م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل
م	ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م
ی	ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م
ت	ا	ل	م	ح	ی	ی	ا	ل	م	م	ی

اسم اَلْحَیُّ کے خواص عجیبہ

جاننا چاہیئے کہ یہ اسم قرآن شریف میں اس آیت میں ہیں یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ حیات کے معنی سر الٰہی کے ساتھ گویائی کے ہیں۔ وہی ظاہراً اور باطناً حرکت ہے اسی سے لطف حرارت اجزائی اہواء حرارت نفس و معدن سرا و بر تدریج قدیم سر طور ترابی ملکوت اور حیات جمادات وغیرہ کی ہے۔ حکمت اور قدرت الٰہی ظاہر ہوتی ہے اثبات توحید اور اقرار اللہ کا یہ راز دار ہے۔ کئی سکے کامل مدرک کے بھی کم آتے ہیں۔ بشروط اسم کا ذاکر اگر اپنی سانس جاری رکھے اور کھانا کم کھائے کیونکہ سیر شکمی کے باعث نور و حکمت کی گنجائش نہیں ہوتی۔ حضور اکرم نے فرمایا ہے لاتَحُلُّ الْحِکْمَۃَ مِعْدَۃً مُلِئَتْ طَعَامًا۔ طہارت اور پاکیزگی سے جسم کو زندہ رکھتے ہوئے اور اسم قیوم کا بھی اسم الحی کے ساتھ ذکر کرے تو مؤکل جبرائیل اگر ذاکر کو ود خلعت پہناتا ہے، ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اللھم انت الحیّ الازلی الذی حیاتہ فنت الموت ونامال الباقی الابد الذی لا یطلع علیہ شی من الحی کالفقر والانتقال انت المُغَیِّمِ الجبار ابدی الوجود بالذات الکرمیۃ صفاتک ان تسئلک والصفات اسئلک بعقد یبم حیاتک دا بدیتہ وجود ذاتک وسر مدیۃ صفاتک ان کسئلک فی مسالک الخواص من العباد والمقین یقین من الاولیاء وان تجعلنی مع السادۃ الاصفیاء واحی قلبی یا حی قبل کل حی یا قیوم القائم بتدبیر الموجودات من العوالم والخلائق من کل عالم اسئلک ان ترزقنی ما تمنت لی بہا فی علمک من غیر معفقۃ و

حرکۃ المتحرکات وسکنۃ المسکنات وجعلت کل شیٔ فی مرتبۃ من المخالفات والمسادات من کل ما مت دنا طق اسئلک بسرّ القیومیۃ فی الموجودات وبقدرۃ الایجاد فی خفایا المعلومات واحاطۃ تعوذ القدرۃ فی الملک والملکوت اسئلک ان تقیمنی بطاعتک فی کل ما یذھب عنی ظلمۃ البشریۃ ویکشف لی سرّ القیومیۃ وترفعنی الی الموصلات القلبیۃ یا اللہ یا حی یا قیوم۔

اسم القیوم کے خواص

اسم قیوم لفظ قیام سے اسم مبالغہ ہے۔ اور قائم و قیوم وہ ذات مستجمع الکمال ہے جس سے تمام موجودات قائم ہیں بغیر وجود قیوم کے کسی چیز کا بھی تصور نہیں کیا جاسکتا اللہ ہی قیوم ہے۔ اس لئے کہ اس کا قوام ذاتی ہے اور ہر چیز کا قوام اس کے ہاتھ میں ہے۔

اسم قیوم کی تجلی دنیا و آخرت میں ظاہر ہے۔ اس کا ظاہر ایک دائرہ ہے جو وجود میں ظاہر ہے اسی نے ملکوت آسمان و زمین کے عوالم اپنی قیومیت سے قائم اسی نے عقول اور عالم ملکوتی اطوار کی تدبیر بھی اسی کی قیومیت قائم ہے۔ اسی نے عقول اور عالم ملکوتی فطرت کو قائم کیا اور عہد لیا اور تمام اجسام و ارواح و جنت و دوزخ وغیرہ کو قائم کیا۔ اللہ تعالیٰ مشہود و شہود جمع کے ساتھ قائم ہے۔ سال دنوں سے دن ساعات سے ساعات درجوں سے درجے دقیقوں سے اور دقیقے ثانیوں سے مرتب و قائم ہیں۔

اللہ قیوم لطائف عوالم میں ذات سے ظاہر ہے اور یہی طریقہ قائم ہے۔ علقہ نطفہ سے قائم ہوا علقہ سے گوشت وہڈیاں اور مضغہ اور عضلے روابط سے اور رافیشہ شباک سے اور شباک عروق سے اور عروق گوشت سے اور گوشت خون سے قائم ہوا اور خون کی صفت قومیت سے قائم ہے اللہ تعالیٰ کی صفت اختراعی یہ ہے کہ غذا جسم سے اور پانی رحمت سے اس کی ذاتی صفت ہے۔ اور ان سب چیزوں سے قائم مجموعہ کا نام انسان ہے یعنی انسان اپنے عوالم سے قائم ہے۔ جس کی وجہ اعمال علم سے قائم ہیں۔ اور طلب علم دراصل طلب ترک سے ہے قائم ہے اور دوائر عالم مع اطوار و احکام و افعال و دوائرہ مقام صرف راز قیومیت سے قائم ہیں اسم قیوم دار آخرت میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اس دنیا میں اس راز کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ نے کرسی میں ودیعت کیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ آسمان و زمین کو اٹھائے ہوئے ہے۔

اصل اسم اعظم کونسا ہے۔ اور اسمائے الٰہی کا علم بڑا جلیل القدر ہے۔ علم ہے۔ اسم اعظم کی بابتہ علماء کے اکثر اقوال میں اضطراب میں جس اسم کے ساتھ دعا کی جائے اور قبول ہو وہ اسم اعظم ہے اسم اعظم دراصل اسم اللہ ہے اور یہی قول صحیح ہے۔ بعض ذوالجلال والاکرام کو اور بعض یا لطیف کو اسم اعظم بتاتے ہیں بعض کے نزدیک سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ہے بعض کے نزدیک حنان منان ذوالجلال والاکرام ہے بعض کے نزدیک شروع سورۂ حدید میں اور بعض کے نزدیک آخر سورۂ حشر میں بعض یا ودود کہتے ہیں۔ بعض سورہ حج کی اس آیت میں بتاتے ہیں وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْا اَوْ مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا۔ بعض حروف نورانیہ یعنی مقطعات کو اسم اعظم کہتے ہیں بعض اسم یا مانع کو بعض اسم اللہ مکرر کرنے کو۔ بعض اسم علیم بعض علی العظیم کو بعض لا الٰہ الا اللہ کی گواہی کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ سب یہ صحیح معلومات ہیں اور ایک حدیث میں ہے کہ حضور اکرم نے فرمایا ذوالجلال والاکرام کہہ کر دعا کرو۔ یہ دلیل اسم ہونے پر قطعی ہے۔

(سابقہ حاشیہ) کھانے سے پر معدہ میں حکمت داخل نہیں ہو سکتی۔ ۱۲

سریانی زبان میں بھی اسی طرح ہے۔ باعتبار سیحہ تحریر حیویشا عبرانی زبان میں اہیا شراہیا اور ناسی اسباؤت آل شدائی اسم اعظم کہے جاتے ہیں۔ قرآن کریم تین مقامات میں اسم اعظم ہے سورۃ بقرہ آل عمران اور طہٰ میں بعض کے نزدیک اسم اعظم ہو ہو بعض کے نزدیک ھُوَ الرَّبُّ ہے۔ دراصل اسم اعظم قطب الاسماء ہے۔ جس سے تمام اسماء مدد لیتے ہیں جیسے غوث یا قطب سے اکثر لوگ مدد لیتے اور ان کی دعا قبول ہوتی ہے حقیقت یہ ہے کہ تمام ارواح و موکلات اسم اعظم کی اطاعت کرتے ہیں۔

ذاکر کو اکل حلال اور ریاضت کرنا لازمی ہے۔ کیونکہ اسم قیوم سے حیات قائم اور امداد ملتی ہے چلہ ختم کرتے پر موکل نقیائیل آکر ذاکر کا مرتبہ بلند کرتا اور افراد کے مقام پر پہنچاتا ہے۔ یہ موکل چار سرداروں پر حاکم ہے۔ جن میں ہر حاکم کے موکلوں کی ۷۰ صفیں ہیں۔

محبت و قبولیت عوام جنگ میں فتح و حاجت براری | ان دونوں اسماء کے اکثر خواص میں سے بعض یہ ہیں۔ محبت کے لئے ان کو مربع یا مسدس میں شرف شمس میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے قبول عظیم حاصل ہوتا ہے۔ اور سونے کی تختی پر لکھنے سے بھی یہی اثر ہوتا ہے۔ اگر مطلوب کے نام سے نیک طالع میں لکھے اور اپنے پاس رکھے تو محبت اور قبول عظیم ہو اگر پرچم پر لگائیں تو فتح نصیب ہو اس اسم کا دوامی ذاکر جو چاہے تصرف کر سکتا ہے ان دونوں اسماء الحی اور القیوم کا ذکر یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِتَفَتُّحِ نَسِيْمِ نَسَمَاتِ أَرْوَاحِ رُوْحَانِيَّةِ جَوَاهِرِ تَقْدِيْرِ بُحُوْرِ أَنْوَارِ سِرِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ الَّذِيْ رَوَيْتَ بِهِ عَطَشَ الْكِبَادِ وَوَارِدِيْ حَوْضِكَ وَقَاصِدِيْ سُبُوْحِ سِرِّكَ يَا مَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْأَعْظَمُ وَهُوَ الْأَعْظَمُ يَا مَنْ تَقَادَمَ عَلَا عَنِ الْقِدَمِ وَهُوَ الْقَدِيْمُ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ حَدٌّ فَيُعْلَمُ وَهُوَ الْعَلِيْمُ أَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الْأَكْرَمِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ وَبِمَا فَدَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ إِسْمَاعِيْلَ فَسَلِمَ وَبِمَا نَجَّيْتَ بِهِ يُوْنُسَ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَظُلُمَاتِ أَحْشَائِهِ فَسَبَّحَ وَقَدَّسَ وَقَامَ وَرَجَعَ وَقَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ أَسْئَلُكَ بِمَا كَلَّمْتَ بِهِ إِدْرِيْسَ وَبِمَا نَجَّيْتَ بِهِ نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ وَبِمَا كَلَّمْتَ بِهِ مُوْسٰى وَنَجَّيْتَهُ مِنْ فِرْعَوْنَ وَبِمَا نَجَّيْتَ بِهِ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَكَ وَالْكُلَّ بِيَوْمِكَ أَسْئَلُكَ الْحَيَّ الْقَيُّوْمَ وَبِمَا بِهِ عِيْسٰى وَبِمَا اصْطَفَيْتَ بِهِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَأَجَبْتَ دُعَاهُمْ وَسِرَّ اِسْمِهِمْ بِاِسْمِكَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ أَسْئَلُكَ أَنْ تُنْجِحَ مَطَالِبِيْ وَأَنْ تُسَخِّرَ لِيَ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوْتَ وَأَنْ تُجْرِيَ سَحَائِبَ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ بِمُرَادِيْ وَاقْضِ حَوَائِجِيْ بِاِسْمِكَ الْحَيِّ الَّذِيْ نَجَّيْتَ بِهِ مَنْ نَجَا وَأَهْلَكْتَ بِهِ مَنْ هَلَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَسْئَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ قَلْبِيْ حَيًّا بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ أَبَدًا وَوَفِّقْنِيْ بِطَاعَتِكَ سَرْمَدًا وَكَثِّرْ كَيْدَنَا وَقِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَلْطُفْ بِنَا فِيْمَا قَدَّرْتَهُ عَلَيْنَا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ يَا هُوَ يَا لَطِيْفُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۔

ان دونوں اسماء الحی اور القیوم کا ذکر دراصل اجر عظیم ہے۔ جس سے ہر ضرورت پوری ہوتی اور مسرت و خوشی ہوتی ہے نیز اس ذکر سے تمام ارواح اور موکلات مطیع ہوتے کل حاجتیں پوری ہوتی اور کمال حاصل ہوتے ہیں۔

اسم الواجد کے خواص موجودات کے اسرار ظاہر ہوں

واجد وہ ذات کامل ہے۔ جس سے ایسی بات فوت نہ ہوئی ہو جو اس کے لئے صفات الہیہ میں سے ضروری ہو۔

واحد واجد مطلق اور اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کے سوائے اور کوئی معبود اور موجود نہیں ہے۔

اسرار موجودات معلوم کرنا اس اسم کے ذاکر کو لازمی ہے۔ کہ یہ یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ ہی نے اشیاء کو عالم عدم سے وجود دیا ہے۔ اس اسم کے اعداد کے برابر اس کا ذاکر یا حیّ یا حیّ بھی ذکر کرے تو مؤکل ہیطائیل ذاکر کے پاس خواب میں حاضر ہو کر موجودات کے اسرار بتاتا اور حجابات دور کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللھم یا واجد انت الذی اوجدت کل ظاھر و مکنون فی خزائن غیبک بکل جلیل القدر و عن سر الوجود فی مخزون سر اوامرک فی کل شیٔ وامر لبین الکاف والنون اسئلک یا موجد الاشیاء من العدم الی الوجود من غیر عجز من ایجاد کل شیٔ یا موجد یا موجود یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام -

اسم الماجد کے خواص

ماجد مجید کی طرح ہے جیسے عالم بمعنی علیم۔ اس کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللھم انت الماجد المجید الفعال لما ترید ذو الوعد الشدید اسئلک ان تقضی حاجتی یا موجد الحی من المیت و موجد المیتین الی امرک بین الکاف والنون وتقول للشیٔ ما کن فیکون ھو قیوم مکون الاشیاء کلھا من غیر مثال ولا مشیر ومدبر بھا سبحانک لا الٰہ الا انت اللطیف الخبیر انت الواحد الماجد اسئلک ان تقدم علی الخیرات وان ترزقنی المسرات تمم فعلک علی فرحی بکمال السرور انک انت الواجد الموجود اسئلک وتقضی حاجتی وتسخرلی خادم الاسم الملک محیائیل علیہ السلام انک علی کل شیٔ قدیر -

اسم واحد الاحد کے خواص

ذرہ اصطلاح میں واحد ایک کو کہتے ہیں۔ اور احد کے معنی ہیں یکتا جس کے حصے نہ ہو سکیں اور کوئی اس کے مماثل نہ ہو۔ مثلاً ذرہ جوہر یا فرد یا نقطہ کہ وہ بھی غیر متجزی ہے۔ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کا جوہر منقسم ہونا محال ہے۔ جس چیز کا تثنیہ اور جمع نہیں وہ بے نظیر ہے اس کی جنس میں اس کے مماثل نہیں اور یہ بے مثالی وقت سے بھی محدود نہیں ہے کہ دوسرے وقت میں اس کی نظیر پیدا ہو سکے اللہ تعالیٰ تمام خصال کے ساتھ احد ہے۔ اور یہ وحدت علی الاطلاق اللہ تعالیٰ ہی کے لئے خاص ہے۔ اس کی صفات میں سے تخصیص کی جہت سے بیان کی گئی ہے۔ جیسا کہ کہا گیا ہے ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اس کی احدیت تقریب کی جہت سے بھی ہے۔ سر لطیف اور کشف شریف یہ ہے کہ جو اسم لطیف اور بزرگ ہوگا۔ اس کی علامت ہے کہ اس کی معانی عقل میں عجیب اور دیر فہم ہونگے اور اس کا علم ادراک سے برے ہوگا اور جو اسم ایسا ہو وہی اسم اعظم سے قریب تر ہے۔ چنانچہ اسم احد صرف جہت احدیت کے سوائے کسی دوسری جہت سے نہیں جانا جاتا ہے۔ یہ اسم اسمائے الٰہی سے قدیم اور ازلی ہے۔ کیونکہ اللہ احد کے سوائے کوئی دوسرا موجود نہیں تھا اور اب بھی اللہ کے سوائے کوئی اور احد و یکتا نہیں ہے۔

تمام عالم کی مثالیں بنائی ہیں جیسا کہ تمام کائنات چند دائروں پر مشتمل ہے۔ جن کے اندر نقطے اور مرکز ہیں جو نقطہ سے جتنا قریب ہوگا اتنی ہی امداد اس کو قطب کلی سے ملے گی بعض مرتبہ اس سے کشف بھی حاصل ہو کر اکثر امور

سے واقفیت ہوگی ۔

دائروں کے حالات

کائنات میں اکثر دائرے ہیں ملک سعادت اور شقاوت کے دائرے بھی ہیں ۔ اور ان سب کے گرد آسمان کا دائرہ ہے جس کا احاطہ اللہ خالق کل نے کیا ہے ۔ چنانچہ فرمایا ہے وَیَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ یہ دائرہ فلک البشیر کا ہے جو عالم ملک پر محیط ہے عرش کا فلک کرسی کا اور فلک بروج کا دائرہ ہے ۔ جس میں نو آسمان اور زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد اور قمر کے افلاک ہیں پھر ان کے نیچے آتش ہوا پانی اور خاک کے دائرے ہیں اور زمین ہی میں پہاڑوں کی میخیں گڑی ہوئی ہیں نیز زمین کے گرد کوہ قاف محیط ہے اور اس کے بعد زمین سنبد ہے ۔

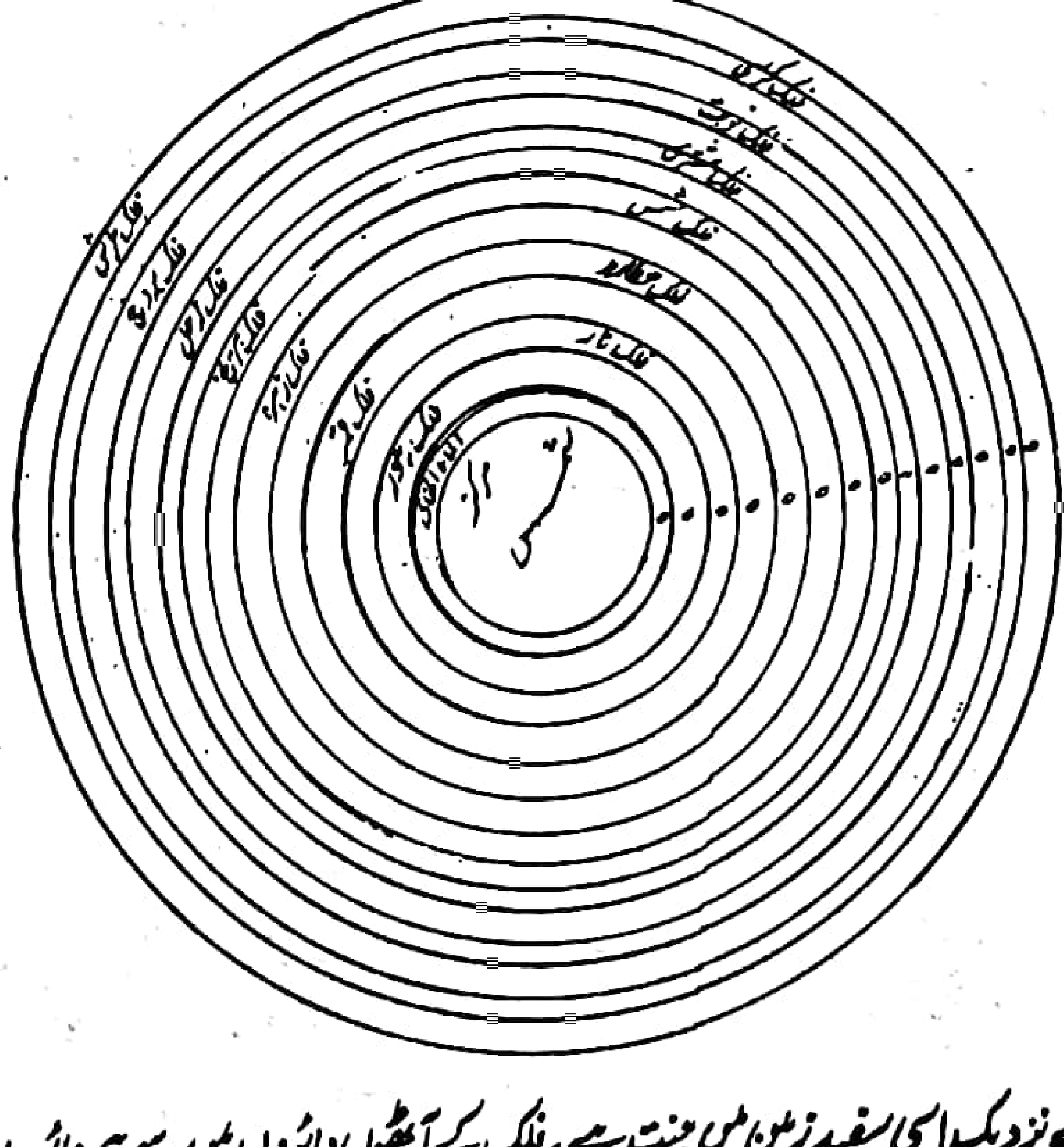

بعض کے نزدیک اسی سفید زمین میں جنت ہے ۔ فلک کے آٹھوں دائروں میں سے ہر دائرے میں بہت وسعت ہے ۔ اور آخرت کا دائرہ ان سب سے الگ ہے جو بعث و نشور کی زمین ہے جس کے ساتھ سات دائروں میں سے دائرہ فلک ، دائرہ عالم اور دائرہ رسالت وغیرہ ہیں ان میں بہت سی آیتیں اور ہر آیت میں مرکزی دائرے ہیں اور انہی میں دوائر تحقیقات اور دائرہ قطب و دائرہ اولیاء ہے دائرہ اولیاء بہت عظیم ہے اس کا پہلا حصہ دائرہ کشف پھر دائرہ نفس پھر دائرہ مرکز ہے جس سے اولیت ظاہر ہوتی ہے جب دور مکمل ہوگا تب فنا ہو جائیں گے آخر دیت ازلاً ابداً اللہ کے لئے ہے ۔

وہی اول اور وہی آخر ہے۔

مثال اس لئے بیان کی گئی ہے۔ کہ عالم ملک اور آخرت میں اس کے دوائر پر نظر ڈالتے ہوئے کہو کہ دائرہ میں چار احکام ہیں ایک ذات وجود قطب جسے وضع دائرہ کی اصطلاح میں اسم مجرہ کہتے ہیں۔ پھر توع نقطۂ علم انہی اسرار میں سے ہے پھر قلب عقل روح اور پھر جسم کا دائرہ ہے اور یہ سب کے سب ان ہی دائروں میں موجود ہیں علم اور ارادہ کو راز سمجھو اور نقطۂ اولیت جو نفس دائرہ کا راز ہے یہی صدیقوں کا محل ہے کیونکہ وہی لوگ قرب حقیقی کے مالک ہیں۔ جنہیں عالم سر الامر سے علم ہوتا ہے۔ اور ایسی صدیقیت ہی دائرۃ الامر کا موضوع اول ہے۔ الحد بلحاظ قطب الامر میں نبوت ہی موضوع اول ہے۔ پھر نقطۂ انتہاء ہے۔ جو صدیقوں کے مقامات کامل کرنے کے لئے سِرّ ارادہ ہے۔

د	ح	ا	ل	ا
ا	د	ح	ا	ل
ل	ح	ا	ل	ا
ا	ل	ح	ا	ح
ح	ا	ل	ا	د

نقش الاحد یہ ہے۔

اگرچہ علماء عاملین ان مراتب سے واقف ہیں لیکن میں نے شوق پیدا کرنے کے لئے ان کا تذکرہ کر دیا ہے تاکہ علم کی فضیلت و ماہیت سے واقف ہوں اور اس اسم کے اسرار کا انکشاف کر سکیں۔ اور ان اسماء کی دعا کوئی خاص نہیں البتہ ان کے خواص میں نے اپنی کتاب قبس الاہتداء میں تحریر کئے ہیں جو ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

اسمائے القادر، المقتدر کے خواص

ان دونوں اسماء کے معانی قدرت والے کے ہیں لیکن اسم مقتدر میں مبالغہ ہے۔ یعنی بہت زیادہ قدرت والا اللہ قدرت کے معنوں میں جس کے ساتھ چیز پائی جاتی، قادر وہ ذات ہے۔ جو جس چیز کو کرنا چاہے۔ اس کو کرلے مگر شرط نہیں ہے کہ ضرور ہی کرے۔ اگر اللہ تعالیٰ قیامت برپا کرنے پر قادر ہے لیکن جس وقت چاہے گا۔ اسے برپا کرے گا۔ اس نے اپنے علم میں قیام قیامت کے لئے ایک وقت رکھا ہے۔ اور اس سے اس کی قدرت میں کوئی فرق نہیں ہوتا اس لئے کہ وہی سب کا اختراع کرنے والا فقط تنہا اکیلا اور واحد ہے۔ نیز اپنی قدرت میں کسی ضرورت نہیں رکھتا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو بھی کچھ قدرت دی ہے لیکن اپنی قدرت کی طرح نہیں بلکہ اللہ کی قدرت سے بندہ بھی عمل کر لیتا ہے جس کی تفصیل ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ میں کی ہے۔ ان اسماء کا ذاکر اشیاء قدرت کا مشاہدہ کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تقدیر میں لکھ دیا ہے۔ وہ ہو کر رہے گا۔ اللہ تعالیٰ بھی اشیاء کے وجود کا خالق ہے۔ اور فاعل انسان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آگ کو پیدا کیا اور اسے جلانے کی بھی قوت دی ہے مگر کہاں آگ جلائی جائے یہ انسان کا فعل ہے سالک ان امور پر غور کرے

امراض سے شفا دشمن کی ہلاکت حقائق اشیاء کا علم

امراض دور کرنے کے لئے ان دونوں اسماء کو دو مربعوں میں لکھ کر شہد اور پانی سے دھو کر پلائیں بحکم الٰہی سے مریض شفا پاتا ہے۔ اگر چاندی کی تختی پر دونوں اسماء کندہ کر کے پہننے سے دشمنوں کی زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔ اور دل نرم ہوتے اور کل مطالب پورے ہوتے ہیں۔

اس اسم کا ذاکر افراد میں شامل ہو جاتا ہے ان اسماء میں سے ہر اسم کی خلوت الگ الگ ہے اسم القادر بشروط مقررہ پڑھنے سے موکل جبرائیل حاضر ہوتا ہے۔ جو عزرائیل کے ماتحتین میں سے ہے۔

امور آخرت کی جھلکیاں

ذاکر کسی دشمن کی طرف غصہ سے دیکھے گا تو وہ فوراً ہلاک ہو جائے گا۔ اسم مقتدر کے ذکر سے حقائق اشیاء مع تفاصیل کا علم ہوتا ہے۔ جس کا موکل حفیائیل ہے جو میکائیل کا ماتحت ہے ذاکر کے پاس خواب

یا بیداری میں اگر مقدرات کے راز بتاتا ہے۔ ذاکر اپنے سامنے آنے والے کی بات بتا دیتا ہے۔ کہ یہ شخص خوش نصیب ہے یا بد بخت اور ذاکر جو چاہتا ہے وہ اسے حاصل ہو جاتا ہے اس ذاکر پر امور آخرت کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔

ا	ل	م	ق	ت	د	ر
ل	م	ق	ت	د	ر	ا
م	ق	ت	د	ر	ا	ل
ق	ت	د	ر	ا	ل	م
ت	د	ر	ا	ل	م	ق
د	ر	ا	ل	م	ق	ت
ر	ا	ل	م	ق	ت	د

ا	ل	ق	ا	د	ر
ل	ق	ا	د	ر	ا
ق	ا	د	ر	ا	ل
ا	د	ر	ا	ل	ق
د	ر	ا	ل	ق	ا
د	ا	ل	ق	ا	د

نقش مربع القادر اور المقتدر، دونوں اسماء کا ذکر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم واللہم انت القادر المقتدر الذی ابدعت بقدرتک ما اوجدت من المقدورات وبدرت المقدرات التی اخترعت ووضعت بقدرتک وما وضعت بہا اختراعا ووضعا وانت مستغن عن معاونۃ شیء من الموجودات انت القادر الذی تقوی بقدرتک علی سائر المخلوقات من غیر مماسۃ ولا معالجۃ بالمعالجات والارادات اسئلک یا قدیر باحاطۃ قدرتک علی الجلیل والحقیر ان تجعل لی قوۃ علی ما یقربنی الیک منک ولا تقطعنی ابدا منک وتتخذنی بفضلک حبیبا من الاحباب ولا تبتلنی بتبدیل الفعل والحجاب انک انت اللہ الوہاب القادر المقتدر۔

اسم المقدم المؤخر کے خواص

مقدم اور مؤخر وہی ذات مقتدر اعلیٰ ہے۔ جو دور اور قریب ہے۔ جسے اس نے نزدیک کیا وہی مقدم ہے اور جسے دور کیا وہی مؤخر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاءؑ کو اپنے قرب اور ہدایت سے مقدم کیا ہے۔ اور اپنے دشمنوں کو دوری سے مؤخر کیا ہے۔ اپنے اور ان کے درمیان حجاب حائل کر دیا ہے۔ اور اولیاء کو بھی اللہ تعالیٰ کی قرب کی دولت عطا فرماتا ہے۔

حاکم اعلیٰ جسے اپنا مقرب بنا لے۔ تو لوگ کہتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ نے فلاں شخص کو مقدم کیا ہے۔ اور یہ تقدم کبھی مکانی ہوتا ہے اور کبھی درجات میں اور لازمی طور پر اپنے متاخر کا مضاف الیہ ہے۔ تقدم میں قصد ضروری ہے جو اضافت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف جس نے اس چیز کو مقدم کیا اور اس کی دوری نے یہ چیز مؤخر ہوئی تقدم و تاخر صفات توقیری ہے۔ جو علم پر محمول ہے۔ اور اس سے بھی ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہی مقدم اور مؤخر ہے۔ جیسے اس آیت میں تصریح فرمائی ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى الآیۃ اور فرمایا ہے۔ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا یعنی مسلمانوں کو مقدم اور کافروں کو مؤخر کیا ہے سالک و ذاکر پر یہ دونوں حالتیں منکشف ہیں۔

جسمانی قوت لوگوں میں محبوبیت مرتبہ کی بلندی

اسم مقدم کے ذاکر کے پاس مؤکل طرفیائیل خواب یا بیداری میں آکر افاقی کی سیر کراتا ہے۔ ان اسماء کو لکھکر اپنے پاس رکھنے سے لوگ محبت کرتے اور بلند مرتبہ اس کو ملتا ہے۔ اسم مؤخر کے ذاکر کے جسمانی اعضاء طاقت ور ہوجاتے ہیں۔ مؤکل خرجیائیل ذاکر کے پاس آکر ذاکر کی ہر طرح مدد کرتا ہے۔ یہ دونوں اسماء مع معکوس اسم مؤکل سیسہ کی تختی پر نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا نور حاصل کرتا ہے۔

نقش المقدم المؤخر۔

ال	مق	د	م
٥	٣٩	٣١	١٣٩
٢٨	٢	١٤٢	٢٣
٤١	٣٤	١٢٧	٣

ال	مو	خ	ر
٦٠١	١٩٩	٣٢	٢٥
٩٨	٥٩٨	٤٨	٢٣
٤٧	٢٤	١٩٧	٥٩٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ سَبَقَتْ مَشِيَّتُكَ فِيْ خَلْقِكَ تَقْسِيْمُ الرَّحْمَةِ عَلٰى كُلِّ مَوْجُوْدٍ اَحْيَيْتَهٗ مِنَ الْجَلِيْلِ وَالْحَقِيْرِ وَحَكَمْتَ بِالسَّعَادَةِ عَلٰى مَنْ اَبْعَدْتَهَا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَسْئَلُكَ بِجَرَيَانِ قَلَمِ التَّسْطِيْرِ وَالتَّحْرِيْرِ وَاِتْقَانِ حُسْنِ التَّصْوِيْرِ وَالتَّقْدِيْرِ وَاِحَاطَةِ عِلْمِكَ بِالتَّدْبِيْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُقَدَّمِيْنَ اِلَيْكَ بِحُسْنِ الْمُوَالَاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَاَخِّرِيْنَ اَسْبَابَ التَّدْبِيْرِ وَاَهْلِ الْغَفْلَةِ وَالتَّقْتِيْرِ اَللّٰهُمَّ قَدِّمْنِيْ وَالْعَمَانِيْ عَلٰى مَنْ يُعَادِيْنِيْ وَاَخِّرْ بِالْعَجْزِ وَالْخِذْلَانِ مَنْ يُرِيْدُ ضَرَرِيْ وَاَيِّدْنِيْ بِالنَّصْرِ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اللہ تعالیٰ ان اسماء کے ذاکر کا سینہ نور ایمان سے بھر دیتا ہے۔ اور ذاکر نام کل موجودات میں پھیلاتا اور نیک عمل کی توفیق کرتا ہے۔

اسم الاوّل الآخر کے خواص

اوّل وہ ذات ازلی ہے۔ جو ہر چیز سے اوّل ہے۔ اور آخر بھی وہی ہے۔ جو ہر چیز سے آخر ہے۔ یہ دونوں اسماء اگرچہ متناقض ہیں۔ اور یہ تصور کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ ایک ہی چیز اوّل بھی ہو اور آخر بھی ہو لیکن جب ترتیب وجود اور سلسلۂ موجودات اسی کے وجود سے موجود ہیں۔ اور سالکوں کے سلوک کی ترتیب پر نظر کرو گے تو اللہ ہی کو آخر پاؤ گے کیونکہ ارتقاء کا آخری مقام وہی ہے۔ جس کی جانب عارف ترقی کرتا ہے۔ اور جو معرفت اللہ کی معرفت سے پہلے ملتی ہے۔ وہ دراصل اللہ تعالیٰ کی معرفت کی ابتدائی سیڑھی ہے۔ سلوک کی اضافت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی اوّل ہے اور وجود کی اضافت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ ہی مبداء اوّل ہے۔ اور اسی کی طرف کل امور رجوع کیے جاتے ہیں۔ ابتداءً ہوں یا انتہاءً موجودات کی طرف نظر کرنے سے ان میں قدرت الٰہی صاف نظر آتی ہے۔ کیونکہ ان کا وجود اللہ تعالیٰ ہی کے وجود سے ہے۔ وہی سب چیزوں کا موجد ہے اور خود کسی وجود استفادہ نہیں کیا ہے۔ مقامات عارفین پر نظر کرنے سے اللہ تعالیٰ ہی آخر میں ملتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ہے۔ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى وجود کی اضافت کے لحاظ سے وہی اوّل ہے۔ اور سعود کی اضافت سے وہی آخر ہے۔ یہ حقیقت معلوم ہونے پر یقین کامل کرو وہی اوّل ہے وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن ہے۔ اس کی اولیت اس کی صفت ذاتی ہے۔ ہے اور اس کے وجود کی توحید ہے۔ اور اس کی اخرویت اس کی خلق کے لئے صفت قائم ہے۔ جو بقا دیتا اور فنا کرتا ہے۔ وہ فنا اشیاء کے وجود سے بھی قبل موجود تھا۔ اس کی ولایت ترتیب مقامی اور تعدادی نہیں ہے۔ اس لئے اس کی اولیت و آخریت میں کسی غیر کی شرکت ممکن نہیں ہے۔

Scanned with CamScanner

کیونکہ وہ امر ایسا ہے۔ جس کی جانب عارفوں کے عوارف منتہی ہوتے ہیں۔ وہی اول و آخر ہے ہر اس امر سے جس کا اس نے ارادہ کیا اور اس کی قدرت مقدرہ سے اس کی اولیت اس کی قدامت کی اور اس کی اخرویت اس کے استحالہ عدم کی خبر و سے رہی ہے۔ جیسا کہ حضرت شبلیؒ[1] نے فرمایا ہے۔ حدود سے پہلے حروف ہیں۔ اور حروف سے بھی پہلے اللہ تعالیٰ موجود تھا اس میں اللہ تعالیٰ کے قدم ذاتی کی جانب اشارہ ہے۔ یعنی ذات الٰہی کے لئے کوئی حد نہیں ہے۔ اور اس کے کلام میں جو حروف ہیں وہ اس کی اولیت ابتدا و پر شاہد عادل ہیں۔

حضرت جنید بغدادی سے کسی نے توحید کے بارے میں سوال کیا فرمایا توحید دراصل موحد کا افراد اس کی وحدانیت کی تحقیق اور احدیت کا کمال ہے اس طرح سے کہ وہی واحد، احد ہے۔ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا نہ کوئی اس کی ضد نہ کوئی شریک اور کوئی اس کی شبیہ اور مثل نہیں ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔

اے بھائی اس کے قرب کے لئے اول بنو اور فعل عبودیت میں اس کے آگے آخر رہو۔ اگر اس کے حضور قیام میں اول رہو گے تو وہ تمہارے باطن کو توحید میں اولیت کا مشاہدہ کرا دے گا۔ اور اگر عبودیت میں آخر رہو گے وہ تم کو اتنا مقرب کر دے حقائق آخرت تم پر واضح کر دے گا۔

توحید کے باریک لطائف الفاظ میں بیان نہیں کئے جا سکتے اول کے معنی یہ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ایسا قدیم ہے جس کی ابتدا اور انتہا نہیں ہے اس کا وجود اتفاقی نہیں ہے۔ اس کے اول ہونے سے یہ امر بھی ثابت ہو جاتی ہے کہ اس کے ساتھ کوئی غیر نہیں ہے اور اس کی ازلیت کی کوئی ابتدا نہیں ہے۔ نیز اس کی ابدیت دائمی ہے۔ اللہ واحد مشابہت سے بری اور اس کی احدیت پر ترازم ہے۔ اللہ احد کی احدیت میں کوئی شریک نہیں ہے۔ اور اس کی توحید اس کے سوائے کوئی اور بیان کر سکتا ہی نہیں اسی لئے حضرت صدیق اکبرؓ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے اپنی معرفت کی صرف ایک راہ رکھی ہے۔ کہ اس کی معرفت کے ادراک سے بندہ عاجز رہے۔

بعض صوفیائے کرام نے کہا ہے اللہ کو نہیں پہچانا مگر اللہ نے اس لئے کہ ذاکر کو لازم ہے اپنے خطرات کو ہمیشہ میزان اصول اور قواعد میں ظاہراً اور باطناً وزن کرتا رہے۔ دنیا پر نظر رکھے اور مقام آخرت کو دیکھتا رہے۔ اور اس آیت میں غور کرے۔ اَلتَّائِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ۔

اگر ایمان میں کمی ہوئی اور ذات ساکنت ہو لی تو اسفل السافلین میں گر پڑے گا۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ تیرے لئے اولیت اور اخرویت جمع کرے گا اور حساب کتاب ہو گا نتیجہ نکلے گا۔ مسلمانوں کے لئے فرمایا ہے۔ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ۔ ان دونوں اسماء کا کوئی ذکر خاص نہیں۔ بلکہ یہ اسم اعتقاد صحیح کرنے کے ہیں مرید ابتدا میں ان دونوں اسماء کا ذکر کرے تاکہ اپنی ذات میں توحید دیکھنے لگے۔ پھر تو موحد ہے۔ اور حقیقت توحید کا معترف ہے۔

ذاکر بننے کے لئے اپنے اعمال خالص کر دار بغیر کسی حومن کے عمل کر و اس لئے عوض کی غرض سے کام کرنا موجب عفنہ ہے۔ نعوذ باللہ منہا۔ بہر حال خلوص لازم ہے۔ اگر تمہارے نفس میں کوئی اعراض ہوا تو کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتے۔ تکبر و خود غرضی اپنے ظاہر و باطن سے باہر نکال پھینکو۔ سورۂ اخلاص اور ان اسماء کا ذکر رکھو۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ کل فضول باتیں چھوڑ دو یا ہر جمعہ بلکہ روزانہ غسل کرنا اور ان اسماء کا ذکر کرتے رہنا کیونکہ یہ اساس ہیں۔ ان ہی سے ذاکر کو فتوحات ملتی ہیں۔ اعداد کے برابر ہر نماز کے بعد خلوت میں پڑھنے سے کشف ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنے افعال میں جلوہ گر پاؤ گے اس کی ذات واحد کا نور تم پر جلوہ گر رہے

[1] یہ بزرگ ۶۲۳ سے پہلے گذرے ہیں۔

گا جس کے مشاہدہ سے اپنے باطن میں معلوم کرو گے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری رگ و جان سے بھی زیادہ قریب تر ہے۔ اس حقیقت کے بعد تمہیں لازم ہے۔ کہ اس پر ثابت قدم رہو اور تمہیں کشف نصیب ہو ان اسماء کے ذکر پر اسم اوّل کا خادم طہطیائیل اور اسم آخر کا خادم ارحنائیل دونوں حاضر ہو کر علویات میں قبولیت کا خلعت تمہیں پہنا کر مقام بلند اور برزخ کا کشف کرائیں گے ان اسماء مربع عددی دشمن کو دور کرنے اور عالم علویات میں قبولیت کے لئے بہت سود مند ہے۔ چاندی کی تختی پر کندہ کر کے گلے میں ڈالنے سے بچہ باتیں کرنے لگتا ہے اسے گلاس میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر نوش کریں تو اللہ علم نصیب کرتا ہے۔ جو لوگوں کو عام طور پر معلوم بھی نہیں ہوتا حفظ محبت اور قبول عام کے لئے پر تاثیر عمل ہے۔

نقش الاول

ال	ا	و	ل
۱۱	۲۷	۲۶	۴
۳	۷	۲۸	۲۲
۵	۲۲	۲۸	۹

نقش الآخر

ال	ا	خ	ر
۱۹۹	۶۰۱	۴	۲۸
۳	۲۹	۱۹۸	۶۰۲
۱۹۹	۲۰۱	۳۰	۲

محبوب محبت سے بے چین ہوتا ہے — یہ اسماء کسی شخص کے نام کے ساتھ سے سرخ روشنائی میں نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے مطلوب محبت سے بے چین ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ الْعَلِیُّ بِمَا لَا نِھَایَۃَ لِوُجُوْدِ لَکَ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَمُعَلِّلُ وَمُوْجِدُ الْاَکْوَانِ وَمُؤَخِّرُ کُلِّ مِنْھُمْ اِلٰی اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ اُفْتَقَرَ اِلَیْہِ کُلُّ شَیْءٍ فِیْ وُجُوْدِہٖ اِلٰی اِیْجَادِہٖ وَاِنْمَائِہٖ وَاضْطَرَّ کُلُّ حَیٍّ فِیْ حَیَاتِہٖ وَانْتَھٰی وُجُوْدُ کُلِّ شَیْءٍ بِالرَّجْعَۃِ اِلَیْہِ بَعْدَ فَنَائِہٖ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَنِیْ بِحَیَاتِکَ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

اسمائے الظاہر الباطن کے خواص

یہ دونوں اسماء دراصل صفتیں ہیں۔ ظاہر جو ایک وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ دوسری وجہ سے باطن نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ تم کو ادراک دے تو اس نسبت کو سمجھو گے جو باطن سے ہے راستدلال اور نقل کے ذریعہ جس کو طلب کرو گے تو ظاہر ہے۔ یہ مسئلہ طولانی ہے۔ تاہم محققین کے اشاروں پر ہم اکتفا کرتے ہیں۔ اللہ کی قدرت سے اخیار ظاہر ہیں اور اس کی حکمت سے کچھ اشیاء باطن میں موجود ہیں۔

اللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی عبادت چاہتا ہے۔ جو یہ ہے۔ وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ظاہری عبادت سے ظاہری جسمانی کام مراد ہے۔ اور باطنی عبادت سے دلی خلوص مراد ہے۔ اور جو عبادت صرف باطن سے ہوتی ہے یہ ہے۔ وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ اور فرمایا ہے۔ اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا فِیْ اَنْفُسِھِمْ مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اِلَّا بِالْحَقِّ۔ بغیر باطن کے ظاہری عبادت کی مثال یہ ہے۔ اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ۔

اہل باطن کو اللہ تعالیٰ نے عبادت کے لئے جمع کر کے عبادت میں ظاہر کو پیش نظر رکھا اور باطنی اسرار کے لئے۔ صاحبان اخلاص کیلئے ظاہری و باطنی اسرار جمع کر کے فرمایا۔ الٓمّٓ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ تا مُفْلِحُوْنَ۔

یہ وہ لوگ ہیں جن کے ایمان بالغیب لانے کو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔ یہی صاحبان اخلاص اوّل ہیں اور ان

Scanned with CamScanner

ہی پر عنایت اولیٰ ہوتی ہے۔ دراصل غیب عالم ملکوت میں لطیف ترین شئے ہے۔ غیب کے اسباب اخروی کی رسولوں نے خبر دی ہے۔ ایمان بالغیب کے متعلق قاعدہ کلیہ ہے کہ کوئی چیز ادراک نہیں کی جاتی۔ مگر اس چیز کے ذریعہ سے جو اس سے زیادہ لطیف ہے اور جو چیز اس سے کم لطیف ہو اس کے ذریعہ ادراک نہیں کیا جا سکتا اللہ تعالیٰ نے عقول پیدا کر کے انکو اپنے لطائف حقائق اور عالم اسرار الہیات سے خاص کر کے سر نورانی عطا کیا پھر اس سے خطاب کیا اس میں دو قوتیں ہیں ایک سماع کی قوت دوسری اجابت کی بر شمول فرمانبرداری عقل اور یہی اس کی قوت اور نعمت ہے۔

راز کی بات اور غیب کا حال معلوم کرنا ذاکر کو لازمی ہے کہ تقویٰ خشوع اور خاموشی سے روزہ اور نماز کے ساتھ خلوت دونوں میں اسماء پڑھے اور سورۂ اخلاص روزانہ ایک ہزار بار دل جمعی سے پڑھے۔ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ پڑھتا رہے۔ تاکہ نورانی تجلیات جلوہ گری کریں عتیائیل موکل کے پاس آکر غیب کے پردے ہٹا دے گا اور بقدر استعداد خوش اسلوبی سے گفتگو کرے گا۔ کوئی راز کی بات معلوم کرنی ہو تو ان دونوں نقشوں کے گرد ذکر اور موکل کا نام لکھ کر ان اسماء کو موافق اعداد پڑھو اور جو راز معلوم ہو وہ کسی سے نہ کہو۔ مطلب برآری ہوگی۔ ذکر یہ ہے:۔

نقش ۱ الظاھرُ و ۲ الباطنُ

۱ل	ظا	ھ	ر
۶	۱۹۹	۳۲	۹۰۰
۱۹۸	۳	۴۳	۳۲
۹۲	۳۴	۱۹۷	۴

۲ل	با	ط	ن
۱۰	۴۹	۲۲	۲
۴۸	۷	۵	۴۳
۲	۳۴	۴۷	۸

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الظَّاھِرُ بِالصِّفَاتِ الْبَاطِنُ بِالذَّاتِ الَّذِیْ لَا تُدْرِکُہٗ اِدْرَاکُ الْحَوَاسِ وَقُوَّۃُ الْوَھْمِ وَالْخَیَالِ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ مُتَحَقِّقٌ بِالرَّحْمَۃِ وَالْاِفْضَالِ وَتَنْظُرُ بِعَیْنِ الْفُؤَادِ بِقُوَّۃِ الْعَقْلِ بِطَرِیْقِ الْاِسْتِدْلَالِ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ بِالْغَلَبَۃِ وَالْقَھْرِ وَالْجَلَالِ وَصِفَاتِ الْکِبْرِ وَالْکَمَالِ اَسْئَلُکَ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَکَلِمَاتِکَ الْعُلْیَا اَنْ تُظْھِرَ عَلَیَّ مِنْ قُوَّتِکَ مَا اَظْھَرُ بِہٖ عَلٰی شَھْوَتِیْ وَاَقْھَرُ بِہٖ اَعْدَائِیْ وَتَقْدِسْ بِتَقْدِیْسِ ذَاتِکَ ذَاتِیْ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۔

اسمائے الوالی المتعال کے خواص

اسم الوالی اگرچہ قرآن شریف میں نہیں ہے۔ لیکن اس کے معنی کل چیزوں کے مالک اور ان پر اپنی مرضی کے موافق تصرف کرنے والے کے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بلا شرکت غیرے ہر چیز پر متصرف و حاکم ہے۔ قرآن شریف میں۔ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ آیا ہے اس کے معنے بہت ہی بلند مرتبہ والے ہیں اور ان معانی میں مبالغہ ہے۔

اسم البَرّ کے خواص

لفظ بَرّ کے معنی محسن کے ہیں نیز لفظ بَرّ اسم مطلق ہے۔ جس سے تمام خوشیاں اور احسان معلوم ہوتے ہیں بندہ بھی اپنی نیکی کے لحاظ سے بَرّ کہلاتا ہے۔ خاص کر اپنے والدین اور اساتذہ سے بھلائی کرتے وقت بَرّ کہلایا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

موسیٰؑ نے اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے کے بعد ایک شخص کو عرش کے پایہ کے پاس دیکھ کر تعجب کیا۔ اور پوچھا اے پروردگار یہ بندہ اس مرتبہ تک کس طرح پہنچا جواب آیا یہ کسی سے حسد نہیں کرتا تھا اپنے والدین سے بہتر سلوک سے پیش آتا تھا یہ ہے بندہ نیک کی تفصیل۔

اللہ تعالیٰ الطاف اور برُّ نے مسلمان کو اہل یمین میں سے کر کے اس کی دعا کو الہام بخشا اور اجابت نصیب کی اس کی پر شہوتوں اور طبعی ظلمتوں کی شدت دور کر کے ایمان طرف رجوع توفیق دی۔

دنیا میں اللہ تعالیٰ نے رسول اور کتابیں دے کر احسان کیا ان رسولوں اور کتابوں کو قبولیت بھی عنایت کی اور انسان کو عمل کرنے کی ترکیب سمجھائی اور خواہشوں سے محفوظ رکھا اللہ تعالیٰ نے بے حد احسان واکرام کئے ہیں۔ برزخ میں اس کے احسان یہ ہیں۔ کہ مسلمانوں اور شہداء کی روحیں سبز پرندوں کی صورت میں جنت میں کھاتی پھرتی ہیں۔ پھر مردوں کو اپنے کرم واحسان سے زندہ کرے گا۔ اور صراط مستقیم پر ثابت رکھے گا تاکہ دوزخ میں گر نہ پڑیں۔ اس لئے کہ مسلمانوں نے ایمان کو ابتداء اسلام سے دائیں جانب سے اور قرآن کریم کو آگے سے حاصل کیا اور سنت پہ عمل کیا پھر اس کا کرم ہوگا مومن کو نہر سے ایک گھونٹ پلائے گا۔ جس کے بعد کوئی پیاسا نہ رہے گا۔ پھر یہ احسان ہے۔ کہ جنت میں داخل کر کے اپنے دیدار کا بہت بڑا احسان فرمائے گا۔ اور مزید احسان یہ ہے۔ کہ اس نعمت میں ہمیشہ رکھے گا اور اللہ تعالیٰ کا ایک احسان یہ کیا کم ہے۔ کہ اپنے کلام میں کو اس نے ذاکر کا خادم بنایا فرمایا ہے۔ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ۔ یہ تمام احسانات الٰہی اپنے بندوں پہ فرمائے ہیں۔

حضرت امام حسنؓ سے مروی ہے کہ کسی دن آپ نے اپنی والدہ محترمہ کے ساتھ کھانا نہ کھایا جب انہوں نے پوچھا بیٹا ہمارے ساتھ کھانا کیوں نہیں کھاتے تو عرض کیا اس بات سے ڈرتا ہوں کہ آپ کی نظر کسی چیز پر ہو اور میں اسے کھاؤں تو عاق ہو جاؤں گا۔ والدہ محترمہ نے فرمایا خوف نہ کرو تم کو کھانے کی اجازت ہے۔ اس کے بعد آپؓ والدہ کے ساتھ کھانا نوش فرماتے رہے۔ [1]

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مسلمانوں کو دیگر امتوں پر قیامت کے دن شاہد بنایا اور استغفار کرنے والوں کے برے اعمال کو فرشتوں سے پوشیدہ کر دیا ہے۔

مسلمانوں کو لازم ہے کہ جو اس سے نیکی چاہے اس سے نیکی کرے خصوصاً فقراء اور مساکین سے پورے علوم کے ساتھ نیکی کرے تاکہ عجائب ملکوت کے کشف کا سبب بن سکے اور اپنی نفسانی خواہشوں سے مخالفت کرے جو نیک نیتی کے ساتھ مستغرق ریاضتوں کے باعث رب کی معرفت کا ذریعہ ہو۔ کیونکہ نفوس سے اپنے اعمال صالح کے ذریعہ نیکی کرو گے تو اس کے اوصاف تم پر ظاہر ہوں گے جس کی طرف حضور اکرمؐ نے فرمایا ہے من عرف نفسہٗ فقد عرف ربہٗ روح کے ساتھ نیکی کرنا یہ ہے کہ حقوق الٰہی ادا کرتے رہو امانت ادا کرو جو تم پر واجب ہے اور نماز پنجوقتہ پڑھتے رہو کیونکہ یہی اساس شرائع اور اسی سے موجودات میں اسرار قدرت کے کشف ہوں گے اور اس کے سبب سے دنیاوی غلامی اور جسمانی ظلمت سے پاک صاف ہو جاؤ گے۔

ذاکر کو لازم ہے ایسی چیزیں کو ترک کر دو جو نفس کو محبوب ہوں کیونکہ استعمال اشیاء دراصل ہلاکت روح و پاکیزگی ہے۔ عقل سے ہمیشہ کام لو اور نفس کو پاک صاف بناتے رہو تاکہ فہم علم نصیب ہو کر علوم باطنی اور حقائق ایمانی تم پہ جلوہ گری کریں۔ جن کے باعث تم دریائے عظمت اور مشاہدہ انوار میں تیراکی کر سکو گے۔

مذکورہ بالا خوبیاں دراصل امہات اور اساس اعمال ہیں۔ جب ان امہات کے ساتھ ہر اسم حاصل کرو گے تو کل

---

[1] یہ عاق ہو جانے کی روایت بھی طلبا ر تاریخ کی نظر میں صحیح نہیں ہے۔ از مترجم

Scanned with CamScanner

مقامات اور راہ سلوک کے ساتھ بے چون و چرا باغات معارف میں داخل ہو گئے جہاں تم پر حقائق کی جلوہ گری ہوگی اور اللہ تعالٰے کے کرم و احسان سے جنت میں رہو گے۔

جنت ماؤں کے پیر کے نیچے ہونے میں، ماں سے یہی امہات مراد ہیں۔ اسم کا ذاکر والدین کے ادب کی طرح شریعت اسلامیہ کے موافق شروع کرد۔ اور ظاہر و باطن میں شریعت کی مخالفت نہ کرد کیونکہ اللہ تعالٰی راہ شریعت پر چلنے والے کو پسند کرتا ہے۔

حضرت بایزید بسطامیؒ سے حکایت ہے۔ ابتدائی زمانہ میں جب میری عمر دس سال تھی۔ میں رات کو سوتا نہ تھا میری والدہ نے ایک شب مجھے قسم دی کہ میں ان کے بچھونے پر لیٹوں میں اس طرح لیٹا کہ میرا ہاتھ ان کے سر کے نیچے دبا ہوا تھا مجھے نیند نہ آئی۔ اس حالت میں دس ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد جو میرا معمول تھا پڑھا۔ اور ان کے جاگنے کے خیال سے اپنا ہاتھ ان کے سر کے نیچے سے نہ نکالا۔

اپنے مرشد سے نیکی کرنا بڑا درجہ رکھتا ہے۔ اور یہی بقاء کا سبب ہے۔ مرید کیلئے لازمی ہے۔ کہ مرشد سے کوئی پوشیدہ نہ رکھے تاج العارفین شیخ ابوبکر قریشی سے حکایت ہے میں اس نسبے تونس میں تھا کہ آپ کا ایک مرید باقلا لیٹا آیا اور عرض کیا حضرت اس کا کیا کروں فرمایا افطار کے لئے رکھو میں نے کہا باقلا بھی ایسی چیز ہے۔ جس میں آپ سے دریافت کی ضرورت ہے۔ فرمایا اگر مرید ایک بات بھی پوشیدہ رکھے۔ تو کبھی فلاح نہیں پا سکتا۔

اسم اَلْبَرُّ کے ذاکر اللہ تعالٰی اور اس کے بندوں کے حقوق کی رعائت کرنا ان کے ساتھ نیکی کرنا قرآن کریم پڑھنا اور نماز پڑھنا روزہ رکھنا اور نیک لوگوں کی ہم نشینی کرنا چاہیئے اور کسی شخص پر اعتراض نہ کرنا لازمی ہے خلوت اور ریاضت کے ساتھ اس اسم کو اس کے اعداد کے موافق پڑھنے سے مؤکل خواب یا بیداری میں آکر علم اکبیر بتاتا ہے۔

نقش اَلْبَرُّ یہ ہے۔

ا	ل	ب	ر
۱۰	۴۶	۲۲	۳۵
۴۸	۱۷	۵	۳۲
۳	۳۴	۴۷	۲۴

بابرکت بننا اور فلاح پانا

نماز کے بعد یہ اسم پڑھنے والے کی زبان سے اللہ تعالٰی حکمت کے جاری کرتا ہے۔ یہ نقش رکھنے والا بابرکت ہو جاتا ہے۔

ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ ذُوالْبَرَکَاتِ الْمَعْرُوْفُ بِالْجُوْدِ وَالْاِکْرَامِ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ تَفَضَّلْتَ بِالْاِحْسَانِ وَالْاِمْتِنَانِ عَلٰی سَائِرِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَاَبْرَزْتَ بِلَطَائِفِ بِرِّکَ عَلٰی ذَوَاتِھِمْ بِرُوْحِ الْحَیَاتِ بِحَسْبِ ذَاتِ کُلِّ شَیْءٍ نِھَایَۃً بِالْعَدَمِ وَالْمَسْمَاتِ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ الْمُحِیْطِ الْعَظِیْمِ وَقُوَّۃِ قُدْرَتِکَ عَلَی الْمَخْلُوْقَاتِ بِاَحْکَامِ التَّفْصِیْلِ وَالتَّقْسِیْمِ اَنْ تُدِیْمَ عَلَیَّ بِرَّکَ اِلٰی تَمَامِ الْحَیَاۃِ وَتَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِدَوَامِ النِّعَمِ الْمُتَتَابِعَاتِ وَتُکَمِّلَ سُرُوْرِیْ بِالنَّظَرِ اِلَیْکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اسم تواب کے خواص قبولیت توبہ گناہوں سے نجات رزق میں وسعت

تواب وہ ذات الٰہی ہے۔ جو توبہ کی لوگوں کو توفیق دیتا ہے۔ اپنی نشانیاں تنبیہات ان کے سامنے کرتا ہے۔ جن سے لوگ متاثر ہو کر توبہ کرتے ہیں اور اللہ اپنے فضل سے ان کو توبہ قبول فرماتا ہے۔ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ

وَیَعْفُوْعَنِ السَّیِّاٰتِ ۔

دم نکلنے سے پہلے تک توبہ کا دروازہ کھلا رہتا ہے۔ چھوٹے بڑے سب گناہ دور ہو جاتے ہیں۔ جبکہ یہ قصد ہو کہ پھر جرم نہ کروں گا۔ جن لوگوں کی چیزیں ظلم سے لی ہیں۔ ان کو واپس کر دینا چاہیئے یہ اسم اولیا کا ذکر خاص ہے اس کو لکھ کر سخت گنہگار کو پلائیں تو وہ گناہوں سے توبہ کرتا ہے۔ اس اسم کا ذاکر جس گنہگار کی طرف توجہ کرے گا وہ فوراً توبہ کرے گا۔ اس اسم کا مؤکل حاملان عرش کے خدام میں سے ہے۔ اس پر ستر معین دیگر مؤکلوں کی ہیں۔ جو ذاکر کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں جس شخص پر تنگی ہو وہ بکثرت استغفار پڑھے اسم کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ رزق کے دروازے کھول دیتا ہے مطلوب حاصل ہوتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔ نقش التواب یہ ہے

ال	ت	وا	ب
۳	۴	۴۹۷	۳۴
۳۹۸	۴۳	۴	۵۸
۸	۱۸	۲۲	۳۹۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلَی الْعُصَاۃِ اِذَا نَدِمُوْا وَاَنْتَ اَوَّابٌ عَلَیْھِمْ بِلُطْفِکَ اِذَا رَجَعُوْا فَاَظْھَرْتَ لَھُمْ اِلَیْکَ سَبِیْلَ الدَّلَالَاتِ وَنَشَرْتَ لَھُمْ مِنْ جَنَابِکَ الْحَسَنَاتِ وَنَوَّرْتَ لَھُمْ مَوَاقِعَ التَّعْرِیْفَاتِ تَجْمَعُ لَھُمْ اَسْبَابَ الْقُرُبَاتِ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ یَا مُقَدِّرَ التَّوْفِیْقِ بِالْاِرَادَاتِ وَمُسَبِّبَ ھٰذِہِ الْاَسْبَابِ بِسِرِّ رُبُوْبِیَّتِکَ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَقْبَلَ تَوْبَتِیْ وَتَجْعَلَنِیْ عِنْدَکَ مِنْ خَوَاصِّ الْاَحْبَابِ حَتّٰی لَا یَبْقٰی بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ حِجَابٌ وَاَنْ تَغْفِرَ خَطِیْئَاتِیْ وَزَلَّاتِیْ وَتُضَاعِفَ اَجْرِیْ وَحَسَنَاتِیْ وَتَجْعَلَنِیْ فِیْ حِفْظِکَ مُحَرَّقًا مِنْ سِرِّکَ الْاَعْلٰی یَا اَللّٰہُ یَا تَوَّابُ ط ۔

اسم منتقم کے خواص

منتقم وہ احکم الحاکمین ہے جو نافرمانوں اور سرکشوں کو عذاب کی تنبیہہ کرتا اور عذاب سے قبل مہلت اور فرصت دیتا اس عرصہ میں ان کو خوف بھی دلاتا ہے تا کہ اپنے کرتوت سے باز آجائیں یہ طریقہ انتقام جلد عذاب دینے سے زیادہ دردناک ہے۔ لوگوں کو انتقام اس طرح لینا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں یا سب سے بڑے اپنے دشمن نفس سے انتقام لے انتقام کا وقت وہ ہے۔ جب وہ گناہ کا مرتکب ہو یا عبادت الٰہی میں خلل ڈالتا ہو۔

حضرت بایزیدؒ سے حکایت ہے۔ ایک دن میرے نفس نے ذکر کرنے سے مجھے کاہل سا بنا دیا۔ میں پانی بہت پیتا تھا۔ چنانچہ میں نے ایک سال تک پانی نہ پیا نفس کو عذاب دیا۔ اور قریب تھا کہ میں پانی پیے بغیر ہلاک ہو جاؤں گا لیکن عبادت کے مقابلہ میں نفس کو زیر کرنا ضروری ہے۔

اسم التواب کا ذاکر قطب وقت کا بایاں وزیر ہوتا ہے۔ اولیا پر جو لوگ اعتراض کریں وہ ان سے انتقام لے اپنے ظالم کے لئے بموافقت اعداد پڑھو۔ خلوت اور ریاضت شرط ہے اور مؤکل کو اس کے ہلاک کرنے کا حکم دو تو مؤکل جس کا نام طلیائیل ہے۔ خواب یا بیداری میں تمہارے پاس آکر تمہارے حکم کی تعمیل کرے گا۔ اسم جبار کے ساتھ اس کو ملا کر پڑھنا ہلاکت کے لئے بہت نافع ہے۔ جنات کو اس اسم سے جلانے کی ترکیب یہ ہے کہ مسح کے قمر کی منزل میں جانے کا انتظار کرو پھر اس اسم کا نقش سیسہ کی تختی پر کندہ کرے اور مؤکل کا نام بھی اس کے گرد لکھ کر آسیب زدہ کو دے تو جن اس کے قریب نہ آوے اگر آئے گا تو جل جائے گا۔

نقش المنتقم

ال	من	ت	قہ
۴۰۱	۱۳۹	۳۲	۲۹
۱۳۸	۳۹۸	۹۲	۳۳
۹۱	۳۴	۱۳۷	۱۹۹

Scanned with CamScanner

کسی کو مرض میں گرفتار کرنے کا عمل | سیز تماغل کے ساتھ اس اسم میں جس مرض کا نام اضافہ کردو وہ مرض اس شخص میں پیدا ہوجاتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاللّٰہُمَّ اَنْتَ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الْجَبَابِرَۃِ وَالْعُصَاۃِ وَقَاصِمُ ظُہُوْرِ الْمُتَکَبِّرِیْنَ وَالطُّغَاۃِ الشَّدِیْدُ الْوَطْاٰتِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ الْبُغَاۃِ اَسْئَلُکَ بِقُوَّۃِ سَطْوَتِکَ وَشِدَّۃِ اَخْذِ النِّقَایَاتِ وَقُوَّۃِ قَہْرِ نِقْمَتِکَ اَنْ تُعَاجِلَ اَللّٰہُمَّ بِالْقَہْرِ مَنْ یُّرِیْدُنِیْ بِالسُّوْءِ وَالضَّرِّ وَتُمْہِلْہُ قَہْرًا عَلَیْہِ وَاَیِّدْنِیْ بِالنَّصْرِ عَلَیْہِ وَالظَّفَرِ اَللّٰہُمَّ احْرُسْنِیْ مِنْ شَرِّ الْاِنْتِقَامِ بِنَظْرِ الْمُقَدَّسِ وَعَیْنِکَ الَّتِیْ لَا یَنَامُ شَرُّ الْاَنَامِ وَاَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی الدَّوَامِ یَا مُنْتَقِمُ یَا سَلَامُ۔

اسم عفو کے خواص

معلوم ہو کہ عفو وہ ذات ارحم الراحمین ہے جو برائیوں کو معاف اور گناہوں سے درگذر کرتی ہے اس کا تذکرہ اسم رحمان ورحیم میں بیان ہوچکا ہے یاد رہے غفران سراسرار سے پیدا ہوتا اور عفو محو سے ہویدا ہوتا ہے۔ اور محو ستر سے زیادہ بلیغ ہے۔ مسلمان کا کام یہ ہے کہ جو اس پر ظلم کرے اسے معاف کردے اور اس سے نیکی کرے۔ اللہ تعالیٰ محسن علی الاطلاق ہے وہ نافرمانوں کی سزا میں جلدی نہیں کرتا بلکہ ان کی توبہ قبول کرنا چاہتا اور اور اپنے فضل وکرم سے ان کو معاف فرماتا ہے۔ یہ اسم بہ شکل مربع دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے مفید ہے۔

نقش العفو یہ ہے

و	ف	ع	ال
۶۹	۳۲	۵	۸۱
۳۲	۷۲	۷۸	۴
۷۹	۲	۲۳	۷۱

اسم رؤف کے خواص

رؤف کے معنی ہیں بہت زیادہ رحمت والا اس کی تفصیل اسم رحیم میں بیان کی گئی ہے۔ اور اس کا تخلق ومعانی اسم ودود میں لکھے جاتے ہیں۔ اس اسم کو اگر کسی شخص کے نام کے ساتھ ترکیب دے کر لکھا جائے تو بڑی محبت پیدا ہوتی ہے۔ اس اسم کے ذاکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس اس اسم کے مؤکل کا نام عیائیل ہے۔ جو میکائیل کا خاص ماتحت ہے ذاکر کی صلاحیت کے لحاظ سے آکر کام پورے کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے:۔

نقش الرؤف یہ ہے:۔

ف	و	ر	ال
۱۹۹	۳۲	۷۹	۷
۳۳	۲۰۲	۴	۷۸
۵	۷۷	۳۴	۲۰۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰہُمَّ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ الْمَوْجُوْدُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الرَّحْمَۃِ الْوَاسِعَۃِ ضَاعَفْتَ الْحَسَنَاتِ وَرَفَعْتَ الدَّرَجَاتِ اَسْئَلُکَ الرَّحْمَۃَ الْوَاسِعَۃَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مَقْعَدَ صِدْقٍ وَّرَفِیْعَ دَرَجَاتِیْ وَمَتِّعْنِیْ بِشُہُوْدِ ذَاتِکَ وَحَلِّنِیْ بِمَحَاسِنِ صِفَاتِکَ اَبَدًا مَا دَامَتْ حَیَاتِیْ اَللّٰہُمَّ نَجِّنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ مِنْ کُلِّ مَا ظَہَرَ وَبَطَنَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اسمائے الغنی المغنی کے خواص

غنی وہ ذات ہے۔ مستغنی جو دوسرے کی محتاج نہ ہو نہ بلحاظ ذات اور نہ بلحاظ صفات اور تمام علائق سے پاک ہو جس کا وجود کسی خارجی شئے پر موقوف ہوتا ہے۔ وہ فقیر اور محتاج ہے اور غنی صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ غنی مطلق ہے۔ جسے چاہتا ہے غنی کر دیتا ہے۔ جو انسان غنی کہلاتا ہے۔ وہ دراصل مُغنی یعنی غنی بنانے والے کا محتاج ہیں اور غنی وہ ہے۔ جو غیر سے بے پرواہ اور اللہ تعالیٰ کا محتاج ہو اللہ ہی سب کی امداد فرماکر احتیاج سے دور رکھتا ہے۔ اور حقیقتاً مغنی وہی ہے۔ جسے کسی چیز کی حاجت نہیں ہے۔ اور جن لوگوں کو غنی کہا جاتا ہے مجازاً غنی کہے جاتے ہیں۔ محض حاجت نہ ہونے سے غنی نہیں کہا جاتا بلکہ حاجت باقی ہی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہی غنی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ وَاللّٰہُ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ اللہ کے سوائے سب باقی فقیر و حاجت مند ہیں۔

رسول اکرم کا ارشاد ہے۔ کثرت مال سے امیری نہیں بلکہ امیری دل سے ہے بعض لوگوں کے پاس اتنی دولت ہوتی ہے۔ کہ عمر بھر خرچ کریں تب بھی ختم نہ ہو مگر کوڑی کوڑی کے لئے جان دیتے ہیں۔ تونگری کا اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ جو کچھ موجود ہو اسی پر قناعت کی جائے کیونکہ تونگری سے ہوتی ہے۔ اور وہی تونگر ہے جسے اللہ تونگری اور غناء دیتا ہے۔

بعض متقی انسان از حد مفلس ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی خودداری کی وجہ سے ان کو بہت بڑا امیر سمجھتے ہیں جب حکم الہٰی ہے۔ یَحْسَبُھُمُ الْجَاھِلُ اَغْنِیَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ۔ جو انسان سیرت حیوان ہے وہ نہایت نالائق اور بےکار ہے پوری دنیا اسے ذلیل اور فقیر کہتی ہے۔

جو شخص ان اسماء کا ذکر کرے وہ دل کا تونگر خوددار و پر وقار مخلص اور پاکیزہ نیت رکھتا ہو۔ ان دونوں اسماء کو ملا کر بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اور جی چاہے تو الگ الگ پڑھنے سے مؤکل حاضر ہو کر ذاکر کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ اسم غنی کے کے مؤکل کا نام عطیائیل اور اسم مغنی کے مؤکل کا نام غنطیائیل ہے ان دونوں اسمار کا مربع ۱۰×۱۰ کا ہے۔

محبت کا عمل اور رزق کی کشادگی

محبت کے لئے اسم غنی کا نقش طالع سعد میں لکھ کر اس کے اطراف مؤکل کا نام لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے تو محبوب کا دل اس کی طرف رجوع کرے گا۔ اگر مفلس اسے اپنے پاس رکھے تو اس کا رزق کشادہ ہوتا اور لوگوں کے سامنے عاجزی کرنے سے نجات پاتا ہے۔

حاکم سونے یا چاندی کے برتن پر نیک طالع میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دھڑلے سے حکومت کرے اگر فقیر ان اسماء کا ذکر کرے تو اللہ اسے غنی کرتا ہے۔ اگر یہ نقش تجوری یا صندوق میں رکھیں تو اللہ مال میں برکت دیتا ہے۔ اور گنہگار اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ اسے ہدایت دیتا ہے اور نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے اور برائی اس سے دور کر دیتا ہے

لوگوں سے مستغنی ہو نیک عمل کی توفیق

ان دونوں اسمار یا کسی ایک اسم کے ذاکر کو اللہ تعالےٰ لوگوں سے مستغنی کر کے ذاکر کو قناعت بھی عطا کرتا ہے۔

اسم مغنی کا مربع ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے دل کو اللہ غنی کر دیتا اور اس کے سب کام آسان کر دیتا ہے۔ ہر اچھے کام کے لئے یہ نقش لکھا جاتا ہے۔ یہ اسرار مخزونہ کا عمل ہے۔ ان دونوں اسمار کا ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ فِیْ وَحْدَانِیَّتِکَ بِالذَّاتِ الْمُنْفَرِدُ فِیْ تَنْزِیْہِ النُّعُوْتِ وَالصِّفَاتِ الْمُغْنِیْ عَنِ التَّحْقِیْقِ فِی الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ اَسْئَلُکَ بِغِنَاءِ ذَاتِکَ وَتَنَزُّہِ صِفَاتِکَ

اَنْ تَکْشِفَ لِیْ عَنْ اَحْوَالِ الْمُحْدَثَاتِ وَ اَنْ تُغْنِیْ ذَاتِیْ بِالتَّوْحِیْدِ اِلٰی ذَاتِکَ وَ تُطَهِّرَ صِفَاتِیْ

صِفَاتِکَ یَا غَنِیُّ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ اَغْنَیْتَ مَنْ شِئْتَ مِنْ عِبَادِکَ بِالْعَرْضِ الْفَانِیْ وَ اَغْنَیْتَ مَنْ شِئْتَ بِالْبَقَاءِ بِلَذْنِیْ الْمَعَانِیْ اَغْنَیْتَ اَهْلَ الدُّنْیَا بِوُجُوْدِ الْمَالِ وَ اَغْنَیْتَ اَهْلَ الْاٰخِرَةِ بِحُسْنِ التَّوَجُّهِ بِالتَّوْحِیْدِ اِلَیْکَ النَّوَازِلِ فِی الْمَالِ وَ اَنْ تُغْنِیْ بِغَنَائِکَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ یَا اَللّٰهُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا مُغْنِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

نقش اسم الغنی

۲۹	۸۸	۱۲۹	۱۵۱	۵۲	۳۶	۱۰۳	۱۲۷	۹۱	۶
۸۱	۱۳۰	۱۱۸	۱۴۷	۶۹	۷۰	۱۵۸	۱۰۲	۱۲۶	۹۸
۱۲۷	۱۰۴	۴۶	۹۰	۸۹	۸۹	۷۱	۵۲	۱۱۹	۱۳۶
۱۰۹	۱۳۱	۶۱	۹۳	۱۲۸	۱۳۵	۸۷	۷۳	۱۶۰	۱۰۴
۱۴۳	۱۴۸	۹۲	۱۳۰	۲۵	۱۰۶	۱۲۱	۷۵	۷۴	۱۵۵
۱۴۴	۷۸	۷۲	۱۳	۱۷	۱۶۰	۱۶۱	۸۵	۸۴	۷۲
۶۵	۳۸	۱۴۰	۳۰	۱۴۲	۱۵۹	۱۱۷	۱۲۱	۷۴	۷۳
۱۵۷	۹۹	۸۰	۱۳۳	۱۰۸	۱۱۳	۱۲۵	۲۹	۹۲	۹۸
۱۱۱	۱۵۲	۷۷	۸۳	۱۳۸	۱۲۳	۹۵	۶۷	۱۴۵	۱۱۰
۱۳۴	۱۲۰	۱۵۴	۷۸	۸۲	۹۷	۲۴	۱۴۹	۱۰۱	۱۳۲

نقش المغنی

۸۲	۹۱	۱۲۳	۱۱۸	۱۵۶	۱۴۹	۱۰۶	۱۴۰	۹۴	۶۳
۷۴	۱۳۵	۱۴۱	۱۵۰	۷۲	۷۳	۱۶۱	۱۰۵	۱۶۹	۱۰۱
۳۳۰	۱۰۷	۴۲	۶۹	۹۳	۹۴	۷۴	۱۵۹	۱۲۲	۱۳۹
۱۱۲	۱۴۴	۶۴	۴۶	۱۳۱	۱۳۸	۹۰	۷۰۶	۱۲۴	۱۱۷
۱۴۲	۷۲	۹۵	۱۳۳	۱۱۹	۱۰۹	۴۴	۸۸	۸۷	۱۵۸
۶۸	۹۹	۴۳	۱۰۸	۱۳۵	۲۵۲	۱۲۰	۲۴	۷۸	۶۵
۱۴۰	۷۹	۷۳	۳۶	۱۱۱	۱۰۰	۶۷	۱۰۲	۵۶	۱۵۱
۱۱۴	۱۵۵	۸۰	۸۶	۱۴۱	۱۲۶	۹۸	۲۷۰	۱۴۸	۱۱۲
۱۲۷	۱۲۳	۵۷	۸۱	۸۰	۱۱۰	۶۷	۱۵۲	۱۰۴	۱۲۵
۹۷	۱۲۷	۱۳	۱۵۴	۷۸	۱۴۶	۵۳	۱۱۵	۱۴۲	۸۹

Scanned with CamScanner

اسمائے مالک الملک ذوالجلال والاکرام کے خواص

مالک الملک وہ مالک حقیقی ہے جو اپنی مخلوق میں جو چاہے تصرف کرے جسے چاہے موجود یا معدوم کرے ملک کے معنی مالک ہیں۔ مالک وہ ہے۔ جو مکمل قوت رکھتا ہے۔ اور تمام موجودات اس کی مملوک ہیں۔ وہی سب کا مالک و مختار ہے اور قادر مطلق ہے۔ تمام موجودات ایک مملکت ہے جن میں سے بعض بعض سے مربوط ہیں جیسے انسان جو ایک ہے۔ لیکن جسکے اعضاء مختلف ہیں۔ لیکن تمام اعضاء ایک ہی وجود کے حکم میں ہیں اسی طرح کائنات کے اجزاء اعضاء انسانی کی طرح ہیں جو مقصود کی مدد کرنے میں ایک ہیں۔ اور یہی کمال ملک ہے۔ جس کی وجود الٰہی بسبب تنظیم متقاضی ہے رابطہ واحدہ دراصل اللہ کی ملکیت ہے جس کا اللہ تعالیٰ مالک ہے۔ اسی طرح ہر انسان کی مملکت اس کے بدن میں ودیعت ہے اور اس کی مشیت انسان کے صفات قلب و جوارح میں نافذ ہوتی رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی مالک الملک اور قادر مطلق ہے جلال اس کی صفت ذاتی اور کرم اس کی صفت فعلی ہے۔ جس کے لئے اس کی مخلوق موجود ہے۔ جب پیدہ کرم کرتا رہتا ہے۔ ذوالجلال والاکرام لوگوں کی کرامت سے مخصوص حب کر فرمایا ہے۔ وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ ۔ بنی آدم کا مکرم و معظم ہونا اور قدرت الٰہی کے مظاہر سے کرنا وغیرہ یہ سب اسم کریم میں بیان کیا گیا ہے۔ یہاں اسے طول دینا نہیں ہے۔ اکرام کے معنی انعام ہیں یعنی ہر مطیع اور گنہگار و مؤمن و کافر پر اس کی مسلسل نعمتیں اور افضال و اکرام جاری ہیں۔ جب کہ وَلَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ نہیں فرمایا ہے یہ کرم تمام عالم انسانی پر ہے لیکن وہ کرم جو مسلمانوں سے مخصوص ہے وہ یہ ہے۔ کہ اس نے مسلمانوں کو اپنی خدمت کے لئے بنا کر اپنی قدرت کے اسباب اسے سکھائے اور حقائق مراتب پر مطلع کیا اور اپنے نبی مکرم کی زبانی ان سے وعدہ کرم فرمایا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اور کیا کرم ہوگا کہ اس نے ہمیں اصحاب یمین سے کیا ہے۔ اس کا دنیاوی کرم یہ بھی ہے۔ کہ قلب کو مع اجزاء کے معلق کیا ہے۔ آخرت کی نعمت یہ ہے کہ اجزائے اعمال کو پورا دیا جائے گا اور اس کا جلال تمام اکوان پر ساوی ہے۔ جس کے باعث دنیا میں اس کا دیدار نہیں ہو سکتا قیامت کے بعد جنت میں دیدار عام ہوگا اور ناظر کی نظر میں انوار روشنی جگمگ جگمگ کریں گے جن سے آنکھوں میں نئی قوت ادراک پیدا ہوگی جس سے نظر جنت میں کامیاب ہوگی۔ اللہ کریم کا وجود بذاتہ تاثیر ہے۔

جن وانس کے لئے عظمت و جلال ابتدائی حالتیں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے احوال میں استغراق اور فنائے انتہائی کے امکان میں جو اول حال ہے۔ جس پر صفت جلال کی جلوہ گری ہوگی اور متوسط پر بسیط ظاہر ہوگا اور جو انتہا میں ہو اس پر ظاہری و باطنی تمکین احوال کی صورت گری ہوگی۔

ابن جلال حکایت کرتے ہیں۔ میں اونٹ پر سوار تھا کہ اونٹ کا پاؤں ریت میں دھنس گیا تو میں نے کہا اللہ جل اللہ تو اونٹ نے بھی کہا جل اللہ اونٹ میں یہ کہنے کی قوت دو اسباب سے تھی ایک یہ کہ اونٹ اللہ کا قصد کرنے والا تھا جس پر حضور اکرم کی یہ حدیث شاہد ہے۔ لَوْ کُنْتُمْ فِیْ جَبَلٍ لَجِئْتُمْ عَلَی اللّٰہِ اور دوسرا سبب یہ تھا کہ اونٹ کثافت کے باوجود جب ابتدائی احوال جلال برداشت نہ کر سکا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حقیقت حال جل اللہ اس سے کہلوا دی جو شخص اللہ تعالیٰ کے کرم و فضل جانتا ہے۔ وہ اپنے دل و جان اللہ کے سپرد کر دیتا ہے۔ اور اسی کے تصرف پر بھروسہ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہری و باطنی دشمنوں سے نجات دیتا ہے۔

موسیٰ کی والدہ ماجدہ نے جب اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا تو ان کے فرزند کو کسطرح ظلم سے نجات دلائی کہ فرعون

Scanned with CamScanner

جیسے سفاک دشمن سے ان کو پرورش کرایا۔ حالانکہ موسیٰؑ کے آنے سے پہلے اسی دن ستر ہزار بچوں کو وہ ہلاک کر چکا تھا۔

انسان جب نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ[1] اور جب گناہ کا قصد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِي الآية[2] لوگو اپنے تمام کام اللہ کے حوالہ کر دو اگر اپنے اپنے باطن کو اس سے خوفزدہ کرو گے تو وہ تمہاری ظاہری حرکات کو محفوظ رکھے گا اور جب دوسرے لوگ ڈریں تو وہ تم کو امن دے گا۔

اسم اعظم اور اس کی بے شمار برکات

حضرت مریم کی والدہ نے اپنا حمل اللہ کے نذر کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو فضیلت دی اور ان کے گھر مریم پیدا ہوئیں۔ اور ان سے حضرت عیسیٰؑ پیدا ہوئے آخری زمانہ میں دمشق کے شرقی منارہ آسمان سے اتر کر صلیب توڑیں گے۔ خنزیر ہلاک کریں گے شریعت محمدیہ پر عمل کریں گے اور کانے دجال کو قتل کر کے دنیا پر حکومت کریں گے۔

اسم اس کے اکثر خواص میں سے چند یہ ہیں۔ یہ اسم اعظم ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرمؐ نے جاتے جاتے سنا ایک اعرابی یہ دعا مانگ رہا ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ مَالِکُ الْمُلْکِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ تو فرمایا اس شخص نے اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے۔ جو شخص اس اسم کے ساتھ دعا کرتا ہے تو قبول ہوتی ہے۔ اور جو مانگتا ہے۔ دیا جاتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر کے لئے مراقبہ کرنا اور اس اسم کے کو اسکے اعداد کے موافق پڑھنا لازمی ہے۔ تاکہ کدھیائیل اور طفیائیل اور مدحیائیل موکل حاضر ہوں ان میں سے ہر ایک کے تحت ۷۰ صفیں ہیں حاکم مہربان ہو۔ مشکلات میں آسانی مکان میں برکت حمل کی حفاظت جو ذاکر کو بخشیں کرتے ہیں اور ذاکر کو اسرار مخلوقات کا کشف ہوتا ہے اور دنیا میں قوت نصیب ہوتی ہے۔ اس اسم کا نقش ۲۵ ضرب ۲۵ ہے جو بہت عظیم خواص رکھتا ہے۔ یہ نقش شرف شمس میں لکھ کر اس کے اطراف سورۂ حدید لکھیں پھر دعوت حروف جامع اور سورۂ ملک اس پر دم کریں پھر اس نقش کو پاس رکھیں تو کوئی ہتھیار اس پر اثر نہ کرے گا۔ زبان بندی کے لئے مطلوب کے نام کے ساتھ یہ نقش لکھ کر سورۂ یٰسین اس پر دم کریں۔ یہ نقش تین کاموں کے لئے عام طور پر لکھا جاتا ہے۔ حکام کو مہربان کرنے کے لئے حکم جاری کرنے کے لئے اور مشکلوں کی آسانی کے لئے ریشم پر لکھ کر انگوٹھی کے اندر رکھ کر پہننے سے رعب داب قبولیت عامہ ہوتی ہے۔ ایک صفحہ پر اسے لکھ کر مکان میں رکھنے سے برکت ہوتی ہے۔ اور لوگ اس کی جانب مائل ہوتے ہیں جس کا حمل ساقط ہو جاتا ہو۔ وہ اپنے پاس رکھے تو حمل قائم رہے گا۔ پلیگ کے لئے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا سلامت رہتا ہے۔ دو آدمیوں میں صلح کرانے کی خاطر اسے گھول کر کھانے یا پانی میں دونوں کو کھلا دیں تو باہم صلح ہو جائیگی جس کام کے لئے معدن مقررہ پر موافق طالع میں لکھا جائے فائدہ دیتا ہے۔ بعض علماء نے اسے سیسہ کی تختی پر لکھا جائے اور اس پر مطلوب کی صورت بنا کر گھر میں رکھ دیا تو اس کی نکسیر جاری ہو گی کیچڑ پر لکھ کر اور اس کو سکھا کر ظالم کے گھر ڈال دے تو وہ گھر برباد ہوتا ہے۔

دلہن کی خوبصورتی میں اضافہ اور دوسرے خواص۔

اگر ریشم پر لکھ کر دلہن اپنے پاس رکھے تو اس کی زیبائش بہت اچھی معلوم دیتی ہے۔ نیز دیگر ضروریات کی تکمیل کے بھی اس میں اثرات ہیں۔ اس نقش کے گرد عوالم ثلثہ لکھ کر جس عمل کے لائق جو خوشبو ہو اس کی دھونی دینا چاہیئے۔

---

[1] اللہ کی طرف رجوع اور اسی کی فرمانبرداری کرو [2] کیا تم شیطان اور اس کی ذریت کو میرے سوائے اپنا دوست بناتے ہو۔

نقش مالک الملک ذوالجلال والاکرام یہ ہے ۔

م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م
ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م
ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا
ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل
ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک
ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا
م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل
ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م
ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک
و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ
ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و
ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا
ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل
ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج
ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل
ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا
و	ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل
ا	ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و
ل	ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا
ا	ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل
ک	ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا
ر	ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک
ا	م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر
م	م	ا	ل	ک	ا	ل	م	ل	ک	ذ	و	ا	ل	ج	ل	ا	ل	و	ا	ل	ا	ک	ر	ا

اسم المقسط کے خواص

مقسط وہ ذات عادل ہے جو مظلوم کا ظالم سے بدلہ دلانے میں انصاف کرے ظالم کو کیفر کردار تک پہنچائے اس امر کو عدل وانصاف کرتے ہیں۔ اور اس پر صرف اللہ تعالیٰ قادر ہے۔

راوایت ہے۔ ایک مرتبہ رسول اکرم اتنا مسکرائے کہ آپ کی کچلیاں دکھائی دیں حضرت عمر بن خطاب نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ آپ کس چیز پر مسکرائے فرمایا میرے دو امتی اللہ کے حضور کھڑے ہوئے ایک نے کہا اے اللہ میرا اس شخص سے بدلہ لے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے اس پر جو ظلم کیا ہے وہ اسے واپس دے دے اس نے کہا اے رب اب میرے پاس کوئی نیکی نہیں رہی پھر مظلوم نے کہا میرے گناہ اپنے اوپر لادے اتنا فرما کر رسول اکرم کے آنسو بہنے لگے۔ اور آپ نے فرمایا بے شک وہ دن بڑا سخت ہوگا اور لوگ اس دن حاجت مند ہوں گے کہ کوئی ان کا بوجھ اٹھائے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ اس مظلوم سے فرمائے گا۔ سر اونچا کر جب وہ سر اٹھا کر جنت دیکھے گا تو کہے گا اے رب یہ کس نبی یا مقرب کے لئے ہے۔ ارشاد ہوگا اس کے لئے جو قیمت دے وہ مظلوم عرض کرے گا میرے پاس کیا اللہ فرمائے گا اپنے بھائی کا ظلم معاف کر دے اور جنت میں داخل ہو جا۔

نقش المقسط یہ ہے۔

ال	مق	س	ط
۶۱	۸	۳۲	۱۲۹
۷	۵۸	۱۴۲	۳۳
۱۴۱	۳۴	۶	۵۹

اس کے بعد رسول اکرم نے فرمایا اللہ سے ڈرو اللہ سے ڈرو اور باہم صلح رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مسلمانوں میں عدل وانصاف فرمائے گا۔

حضور اکرم سے انصاف کی نسبت کسی نے پوچھا۔ فرمایا رب العزت ہی عدل وانصاف کرتا ہے۔ اور وہی عادل ہے۔ غصہ دور کرنے کی اس نقش میں عجیب خاصیت ہے۔ بشرطیکہ اس میں اسم عفو بھی شامل کر لو اور لڑائی کے وقت اس طرح کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَفُوِّ الْمُقْسِطِ اِلَّا مَا اَطْفَأْتَ عَنِّیْ غَضَبَ ط تو غصہ دور ہو جائے گا

غصہ دور ہو تمام ناراض راضی ہوں

یہ نقش مع اس کے ذکر جو شخص اپنے پاس رکھے تو تمام ناراض اور خفا لوگ سب کے سب راضی ہو جائیں گے۔ ذکر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُقْسِطُ الْعَادِلُ تُنْصِفُ الْمَظْلُوْمَ مِنَ الظَّالِمِ الْمُحِیْطُ فِیْ دَقَائِقِ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ فِی الْعَوَالِمِ الْمُطَّلِعُ عَلٰی مَا تُخْفِیْہِ النُّفُوْسُ فِی الصُّدُوْرِ وَمَا تُظْھِرُہُ الْاَفْعَالُ وَالْاَقْوَالُ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ طَلَبْتَ الْعَدْلَ وَنَھَیْتَ عَنِ الظُّلْمِ اَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَوْجَدَ الْعَدْلَ فِی الْعَالِمِ الْجِسْمَانِیِّ الرُّوْحَانِیِّ وَفَضَّلْتَ اِقَامَةَ الْعَدْلِ فِیْ عَالِمِ الْمُلْكِ الْاِنْسَانِیِّ بِجَلَالِكَ الْمُحْتَشِمِ الْمُقَدَّرِ فِیْ عَالِمِ الْبَسَطِ النُّوْرَانِیَّاتِ وَتَعْدِلُ اَوْزَانَ الْمَوْجُوْدَاتِ فِی الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَیَتَعَادَلُ فِیْ ذَاتِ الْقُوَّةِ الْجِسْمَانِیَّةِ وَفِیْ جِسْمِ الْقُوَّةِ الرُّوْحَانِیَّةِ اَنْ تُشْرِقَ فِیْ فُؤَادِیْ مِنْ اَنْوَارِكَ الرَّبَّانِیَّةِ لِشُھُوْدِ ذَاتِكَ الْوَحْدَانِیَّةِ یَا مُقْسِطُ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔

اسم الجامع کے خواص

جامع وہ ذات مستجمع ہے۔ جو مماثل متبائن متضاد اشیا کو جمع کرے اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو ایک جگہ پر جمع کرے گا۔ یہ مماثلات جمع کرنے کی مثال ہے متبائنات کو جمع کرنے کی مثال یہ ہے۔ کہ آسمان و زمین ستارے جمادات نباتات اور معدنیات

وغیرہ کو جمع کرے گا حالانکہ ان میں سے ہر چیز باہمی طور پر شکل و صورت اور رنگ وغیرہ میں مختلف ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے سب کو کائنات میں جمع کیا ہے۔ اور تمام عالم جمع کئے ہیں۔ اور تمام جانداروں میں گوشت خون اور رگ پٹھوں کو جمع کیا ہے۔ اور متضادات کے جمع کرنے کی مثال یہ ہے کہ حرارت و برودت اور رطوبت و یبوست کو جسم میں جمع کیا ہے۔ حالانکہ یہ باہمی ضدین ہیں۔

انسان میں بصر و بصیرت جمع ہیں۔ اس اسم کے ذاکر کو کشف ہوتا ہے۔ اس کے قلب کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ اور متضاد اشیاء وغیرہ بخوبی دیکھنا اس کا ذکر اعداد بسائط سے کرنے پر مؤکل حاضر ہوتا ہے جس کے تحت ستر ہزار مؤکل سردار یہ کمال کا خلعت پہناتا اور تمام ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اس کے مؤکل کا نام بطیائیل ہے جو ذاکر کی حیثیت کے لحاظ سے کام کرتا ہے۔ گم شدہ اشیاء کی واپسی کے اس میں خاصیت ہے۔ یہ نقش مکان میں رکھنے اور اعداد کے موافق پڑھنے اور یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْنِیْ عَلٰی کَذَا وَکَذَا کہنے سے گم شدہ چیز واپس آجاتی ہے۔

نقش الجامع یہ ہے

ع	م	جا	ال
۳	۴۲	۶۹	۴۱
۳۲	۶	۳۸	۶۸
۲۹	۱۷	۳۴	۵

میاں بیوی میں صلح

اگر خاوند اپنی بیوی سے ناراض ہو اور تم ان میں صلح چاہو

گمشدہ چیز کی بازیابی مجرب

تو قاعدہ مذکورہ سے اس اسم سے کام لو اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی نیکیاں عنایت کرتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْجَامِعُ الْمَوْجُوْدَاتِ بَعْضُهَا عَلٰی بَعْضٍ وَجَمِیْعِ مَا اُدْتِهَا فِی الْاِبْرَامِ وَالنَّقْضِ مُنِعَتِ الْاَشْیَاءِ عَنْ مَقَاصِدِهَا بِالْاَمْرِ الْقَاهِرِ وَاَوْصَلْتَ بَعْضَهَا الْبَعْضِ بِالرَّحْمَةِ وَالْحَظِّ اَسْئَلُكَ بِمُرَادِكَ مِنْ مَنْعِ الْاَشْیَاءِ اَنْ تَقْطَعَ عَنِّیْ كُلَّ قَاطِعٍ یَقْطَعُنِیْ عَنْكَ وَیَحْجُبُنِیْ مِنْكَ یَا اَللّٰهُ یَا جَامِعُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْمَعَ عَلٰی اَدْرَاكَاتِیْ وَذَاتِیْ بِالتَّلْاَمَةِ الْقُدُسِیَّةِ وَتَجَلّٰی عَلٰی رُوْحِیْ دَوَامَ حِفْظِكَ وَرَزَقْنِیْ بِخِدْمَتِكَ وَحُضُوْرِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْجَامِعُ بِكُلِّ خَیْرٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

اسم مانع کے خواص و اعمال

مانع وہ ذات کامل ہے جو اسباب ہلاکت و نقصان کو مذہب اور جسم سے دور کرتی اور ان کی حفاظت کرتی ہے۔ جس شخص نے حفیظ کے معنے سمجھ لئے وہ اسم مانع کے معنی بھی بآسانی سمجھ لیتا ہے۔ لفظ منع کے معنی حفاظت اور حفاظت کے معنے نقصانات دور کرنا۔ یعنی ہر حافظ مانع روکنے والا ہے۔ اور ہر مانع حفاظت کرنے والا نہیں ہے بشرطیکہ مانع مطلق ہو۔

بعض اسی اسم کو اسم اعظم کہتے ہیں کیونکہ اس میں اسم اعظم کے تین حرف ہیں اس اسم کے مؤکل کا نام نفیائیل ہے اور یہ مانع مؤکل ہے۔ یعنی دوزخیوں کو جنت میں جانے سے روکتا اور اہل جنت کو دوزخ میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔ اور مسلمانوں کو کافروں سے ملنے نہیں دیتا اس کا نقش مثلث نہایت سود مند ہے۔ آندھی اور بارش روکنے کے لئے یہ نقش ہوا میں لٹکاتے ہیں۔ اہل اسرار جس طرح چاہے تصرف کرتے ہیں۔

نع	ما	ال
۷۳	۷۱	۴۹
۵	۷۰	۷۲

نقش المانع یہ ہے

دشمن کو روکنا اور اسم اعظم کے فائدے	جو شخص اپنے دشمن روکنا چاہے وہ یہ اسم اعداد کے موافق پڑھے اللہ اس دشمن کے شر سے حفاظت میں رکھے گا۔

اسم الضّارُّ النّافع کے خواص

دراصل ضار اور نافع وہ ذات اعلیٰ ہے۔ جس سے خیر و شر اور نفع و ضرر دونوں صادر ہوتے ہیں۔ اور یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں۔ فرشتوں انسانوں اور جمادات کے ذریعہ یا بغیر ذریعہ اپنے احکام مبارک کرنا ہے ہرگز یقین نہ کرو کہ زہر بذاتہ مارتا یا نقصان پہنچاتا ہے۔ یا فرشتہ، انسان، شیطان، کوئی اور مخلوق، اور ستارہ نیکی یا بھلائی پہنچاتا ہے۔ بلکہ یقین رکھنا چاہیئے کہ یہ اسباب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جس کام کے لئے انہیں مقرر کیا ہے۔ وہ انجام دیتے ہیں۔ اس اسم کا عمل قلم کی طرح ہے۔ جو کاتب کی طرف منسوب ہے۔ جس انسان کو کرامت یا عذاب ہوا ہے قلم سے نہ نفع ہوگا نہ ضرر بلکہ جس کے ہاتھ میں قلم ہے۔ اس سے جزا ملتی ہے۔ اور یہی کیفیت تمام وسائط کی ہے۔ بہ ثبوت حضرت ابراہیم کا واقعہ ملاحظہ ہو کہ ان کے لڑکے حضرت اسماعیل پر چھری نے کوئی اثر نہ کیا۔ جاننا چاہیئے کہ قلم اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ جو کاتب کا ہاتھ ہے کاتب جو لکھتا ہے۔ وہ اللہ ہی کا لکھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَاللّٰہُ خَلَقَکُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ۔ اللہ تعالیٰ ہی نے قدرت جاریہ پیدا کی ہے۔ جس سے انگلیاں حرکت کرتی ہیں یہ دقائق سمجھو معرفت مکمل ہوگی اور موجودات کے ہر ذرہ میں خود کو موجود پاؤ گے۔

اسم ضار کے مؤکل کا نام صرفیائیل اس اسم کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ تمام حاجات پوری کرتا ہے کسی کو نقصان پہنچانا چاہو تو اس اسم سے کام لیا جائے۔

قبولیت و محبت اور سب بلائیں دور رزق میں برکت	اور اسم نافع کے

مؤکل کا نام فنیائیل ہے۔ یہ دونوں اسماء چاندی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھنے سے تمام آفات اور بلیات دور ہوتی ہیں جس طرح اسم ضار میں ضرر پہنچانے کا اثر ہے اسی طرح اسم نافع میں۔ نفع رسانی کی تاثیر ہے۔ بارش رزق اور ہر قسم کی بھلائی حاصل کرنے کا قاعدہ اہل تکسیر سے اس اسم میں بڑی تاثیر ہے محبت اور قبولیت کے لئے بھی چاندی پر نیک ساعت میں یہ نقش لکھا جاتا ہے۔

نقش اسمائے الضّارُّ النافع یہ ہے

ال	ضا	ا	ر
۴	۱۹۷	۳۰	۸۰۱
۱۹۵	۰۳	۸۰۲	۲۹
۱۹۹	۳۲	۹۹	۳

ال	نا	ف	ع
۸۱	۶۹	۳۲	۵۱
۲۸	۷۸	۵۲	۲۰۳
۵۲	۳۴	۶۷	۷۹

ذکر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَللّٰھُمَّ اَنْتَ الضَّارُّ النَّافِعُ اَوْجَدْتَ مَا شِئْتَ مِنَ الْخَلْقِ وَالْعِبَادِ وَالْمَجْمُوْعِ الْاَزْوَاجِ وَالْاَفْرَادِ وَجَعَلْتَ فِیْ کُلٍّ مِّنْھَا نَفْعًا وَضَرًّا عَلٰی مَا سَبَقَ مِنَ الْمُرَادِ فَمَا فِیْھِمَا نَفْعٌ اِلَّا اِذَا شِئْتَ وَمَا فِیْھِمَا ضَرٌّ اِلَّا اِذَا اَرَدْتَ اِلَّا وَھِیَ اَسْبَابٌ مُّدَبَّرَاتٌ مُّسَخَّرَۃٌ لِّلْاَقْلَامِ الْمُسَطَّرَۃِ اَسْئَلُکَ بِمَا فِیْ عِلْمِیَ الْمُحِیْطِ الْقَدِیْمِ مِنَ الْاَمْرِ الْجَلِیِّ الْخَفِیِّ مِنَ الْمُرَادِ وَالْقَضَاءِ وَالنَّفْعِ وَالضَّرِّ اَنْ تُعْطِیَنِیْ نَفْعَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاَنْ تُیَسِّرَ لِیْ اَسْبَابَ الطَّاعَاتِ بِمَا یُوْصِلُنِیْ بِھَا اِلَی الْمُوَاصَلَاتِ بِالْکَشْفِ الشَّدِیْدِ وَالْکُرُبَاتِ یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ وَالْکَرَامَاتِ یَا اللّٰہُ یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ۔

اسم نور کے خواص

نور وہ خالق کل ہے۔ جس نے تمام چیزیں ظاہر کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی فی نفسہٖ مظہر ظاہر ہے۔ جس کا نام نور ہے وجود دراصل عدم کے مقابل ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ وجود ظاہر و روشن ہے۔ اور عدم ظلمت کدہ و تاریک ہے۔ وجود کا نور درحقیقت ذات وجود پر نور ہے۔ جو فیاض ہے اور وہی آسمان و زمین کا نور ہے جو اللہ تعالیٰ ہے۔

نور کی دو قسمیں ہیں ایک حسی دوسری معنوی محسوس اور حسی نور آنکھ کا نور ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے آنکھ میں ودیعت کیا ہے۔ اسی طرح مبصرین کے لئے ان کے قلوب میں تدبر و اعتبار کا نور رکھا ہے جو بصارت کو ظاہر کرتا ہے اور یہ نور اقتدار نور سائل اور نور علیم کا نور ہے۔ جو حقائق عالم پر سلوک معلوم سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ سلوک چاہیے سلوک عقلی ہو یا سلوک شرعی۔

شہود حکیت اور ظہور عبودیت کی حقیقت دراصل تنزیہ ربوبیت کی طرح ہے اور یہ نور آٹھ قسم کا ہے۔ نور قلب۔ نور ایمان۔ نور نفس۔ نور روح۔ نور عقل۔ نور سر۔ نور قلب۔ نور کشف۔ ان میں سے ہر نور کے اسرار ہیں۔ جو سب کے سب حقائق عرش ہیں اور ان ہی سے وہ آٹھ نورانی ہیں۔ جو عرش اٹھائے ہوئے ہیں۔ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ قیامت کے دن تیرے رب کے عرش کو آٹھ فرشتے اٹھائیں گے قلب کا نور ایمان کے نور سے ہے جس طرح ایمان نوری صفت ہے۔ جن لوگوں پر نور ایمانی کا فیضان ہے جو تمام تکالیف شرعیہ اور اوامر شہودیہ کو قبول کرکے ان ہی کی بابت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ○

جب دل کی آنکھیں نور ایمانی سے مقابل ہوئیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے علم ملک کو اجمالاً و تفصیلاً منکشف کردیا اور اسرار عالم ترکیب سے وہ واقف ہوگئیں اور اللہ تعالیٰ جو کچھ ان میں ودیعت کیا ہے۔ اس کے ایک ایک ذرہ میں نور حقانی انہوں نے دیکھ لیا۔ درحقیقت انوار الٰہی میں سے ہر نور کا یہی عالم ہے۔ جس نے اس کا نور دیکھ لیا وہ اگر دیواروں کو شعاع نور سے جل رہی ہیں تو کونسا تعجب ہے۔ جبکہ دھوپ سے ہر چیز روشن ہوجاتی ہے۔ اور ایسا مسلمان اپنے قلب جسم میں نور ہی نور دیکھتا ہے

نفس کا نور روح کے نور سے منور ہے۔ جس کا نفس اطاعت الٰہی اور طہارت ظاہری و باطنی رکھتا ہے۔ فکری کثافتوں سے الگ ہوگیا۔ تو اس کا نور روح کے نور سے بہرہ مند ہوگیا۔ اور جنت میں استغراق شہود سے مالامال رہتا ہے۔ یہ وہ مسلمان ہے۔ جس کے نفس اور روح کو اللہ تعالیٰ نے جبروت کے انوار حقائق کا کشف دیا ہے یہ مسلمان موجودات میں لطائف تصرف الٰہی کا ملاحظہ کرتا اور ملائکہ کو کلمہ طیبہ آسمان پر لے جائے ہوئے دیکھتا ہے۔

عقل کا نور اسرار کے نور کے منجملہ ہے۔ جس شخص کی عقل معرفت مستقیم ہوگئی وہ سب سے الگ ہوکر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے اسرار الٰہی دیکھتا اور عجائبات ملکوتیہ مشاہدہ کرتا ہے عالم علوی اور عالم سفلی میں جزوی و کلی ادا لطف جو ایک کلمہ سے قائم ہیں ان کی حقیقت مجمل اور مفصل اپنی آنکھوں دیکھتا ہے اسرار کا نور قرآن کریم کے نور سے مستمد ہے۔ جس مسلمان کے اسرار ملاحظہ اعیان سے بہ توسط الوان اور عنا عن الخلق ظاہر ہوتے ہیں جس کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ظاہر کی ہے ان انوار تحقیق و حقائق معارف اور انوار تجلیات کو حاصل کرتا ہے۔ اور قرآن کریم کے انوار میں غوطہ زن ہوکر موتی نکالتا ہے۔ قرآن کریم کا نور اسی کشف اعلےٰ

Scanned with CamScanner

کا نام ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا۔ اس اسم کے ذاکر کا دل انوار افکار کے آئینے کو روشن کرتا ہے۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الخ حلال روزی کھانا آرام کی چیزیں ترک کرنا ہمیشہ روزے رکھنا ہر وقت وضو اور طہارت سے رہنا اور پچاس دن اسی طرح ریاضت کرنا ذاکر کے لئے لازمی ہے۔ بشرائط بالا پچاسویں دن ذاکر اپنے منہ سے بوقت تلاوت نوری شعاعیں نکلتے دیکھے گا۔ اور عرش و کرسی کی طرف دیکھے گا تو انوار جمال دیکھے گا تمام دنیا اور علویات اس پر ہویدا ہوں گے نور کشف کی تاثیر تھی جو حضرت عمرؓ نے مسجد مدینہ میں سے اسلامی لشکر مقیم نہاوند کے کمانڈر کو حکم دیا تھا۔ یَاسَارِیَۃُ اِلَی الْجَبَلِ۔

نقش اسم النور یہ ہے

ال	ن	و	ر
۷۰	۱۹۹	۳۲	۴۹
۱۹۸	۴	۵۲	۳۳
۵۱	۲۴	۱۹۷	۵

ظاہر و باطن معلوم کرنا اور انوار و برکات کا حصول

حضور اکرمؐ نے کو حائط بنی النجار میں دوزخ و جنت کا کشف ہوا تھا اور وہ زمین جو حضور اکرمؐ کی امت کے فتح کی۔ آپ کی نظر سے گذری تھی ذاکر یہ اسم مع اس آیت کے پڑھے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تو مؤکل مسمی رہیائیل حاضر ہوتا ہے۔ اور ابواب جنود ظاہر و باطن اس پر کھول دیتا ہے۔ سونے یا چاندی کی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ کرکے جو اپنے پاس رکھے اور یہ اسم موافق اعداد پڑھے تو اس کا دل روشن ہوتا اور ظاہر و باطن منور ہو جاتا ہے۔ اور ہیبت و وقار حد سے زیادہ ہوتا ہے اور رزق کشادہ ہوتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ النُّوْرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِنُوْرِ هِدَايَتِكَ بِالْغَيْبِ فِيْ ذَوَاتِهِمْ عَلٰى تَوْحِيْدِكَ وَمَعْرِفَتِكَ اَلنُّوْرُ الْمُبِيْنُ الْهَادِيْ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ وَنُوْرُكَ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَبِيْهٌ فِي الْعَالَمِيْنَ ذَاتُكَ الْوُجُوْدُ الْمُحَقَّقُ الَّذِيْ لَيْسَ كَكَيْفِيَّةِ الْمُمَاثِلِيْنَ اَللّٰھُمَّ نَوِّرْنِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ النُّوْرَانِيَّةِ وَذَاتِكَ الْقُدْسِيَّةِ عَنِ التَّقْدِيْسِ وَالتَّنْزِيْهِ وَالْكَيْفِيَّةِ وَعِلْمِكَ الْمُحِيْطِ بِالدَّقَائِقِ وَالْمَوْجُوْدَاتِ اَنْ تُظْهِرَ فِيْ نُوْرِيْ مِنْ نُوْرِكَ مَا تَمْزِلُ بِهٖ عَنِّي الظُّلُمَاتِ الْكَوْنِيَّةِ وَنُوْرًا يُزِيْلُ عَنِّيْ مِنَ الْحُجُبِ الْبَشَرِيَّةِ وَيَذْهَبُ عَنِّي الْكُدُوْرَاتِ الْاِنْسَانِيَّةِ لِيَفْنٰى بِهٖ وُجُوْدِيْ فِيْ وُجُوْدِ ذَاتِكَ وَهِدَايَةً نُوْرَانِيَّةً اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ النُّوْرُ نَوِّرْنِيْ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْنِيْ بِنُوْرِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ نُوْرًا فِيْ قَلْبِيْ وَنُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَنُوْرًا فِيْ عَظْمِيْ وَنُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ بَشَرِيْ وَنُوْرًا عَنْ يَمِيْنِيْ وَنُوْرًا عَنْ يَسَارِيْ وَنُوْرًا مِنْ فَوْقِيْ وَنُوْرًا مِنْ تَحْتِيْ وَنُوْرًا مُحِيْطًا بِيْ يَا نُوْرُ النُّوْرِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اسم الہادی کے خواص دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی و مالیخولیا کا علاج

ہادی وہ ذات کمال ہے جس نے مخلوق پیدا کرکے اسے اپنی معرفت ذات کی ہدایت دی اور ہدایت کو اپنی ذات سے منسوب کیا جبکہ ارشاد ہے۔ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ہدایت یقیناً اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ جو ہدایت کی طرف چلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت نصیب کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے نشاۃ اوّل میں وجود کو قدم سے پیدا کرکے اس کی دو قسمیں کی ہیں جیسا کہ فرمایا ہے۔ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ اوّل فریق جو اہل یمین ہے۔ جنتی ہے۔ اور دوسرا فریق جو اہل یسار ہے۔ دوزخی ہے۔ ان کے وجود پر اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان شاہد ہے۔ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا یعنی اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے توحید قبول کرنے کی ہدایت دی اور کافروں کو ان کے وجود کے تحت اضطرار دے کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہدایت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہادی حقیقی ہے دیگر معبودوں پر ہدایت کا اطلاق مجازاً

بھی نہیں ہو سکتا کیونکہ اصل حقیقت میں اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے اعمال کے لحاظ سے اصل کی طرف ہدایت ہی نہیں کی جس پر وہ چلتے بلکہ وہ خود اصل ہدایت سے دور ہو گئے ہیں۔ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی قضا و قدر ہے اس کے احکامات جور و ظلم سے منزہ ہیں۔ لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَهُمْ یُسْئَلُوْنَ۔

اس اسم کے ذاکر کو چاہیئے کہ اعمال خیر کرتے ہوئے ذکر جاری رکھے اگر اسم بدیع کو بھی ملا کر پڑھے تو بہتر ہے اس اسم کے مؤکل کا نام اطیائیل ہے۔ ذاکر اس اسم کا ذکر کرنے سے ہدایت کا مظہر ہو گا۔ دلوں کی ہدایت اور کند ذہنی کے لئے یہ اسم بے حد سود مند ہے۔ یہ نقش کھول کر پئے ذیل کی دعا پڑھنے والے اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے پکا مسلمان بناتا اور عمل صالح کی توفیق دیتا ہے۔ اگر یہ نقش ذکر مالیخولیا کے مریض کے گلے میں ڈالے تو اس کو صحت ہوتی ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش الہادی یہ ہے

ال	ها	د	ی
۵	۹	۳۲	۵
۸	۲	۸۰	۳۳
۷	۳۴	۷	۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْهَادِیْ بِکُلِّ مَخْلُوْقٍ لِمَعْرِفَتِهٖ مَالَا یُدْرِکُهٗ مِنْ قَضٰی حَاجَةٍ مِنَ الْاِنْتِدَاءِ مِنْ غَایَاتٍ وَالتَّقَرُّبِ مِنْهُ فِیْ مَوَارِدٍ وَتَقَلُّبَاتِهٖ هَدَیْتَ الْعَالَمِیْنَ مِنَ النَّاسِ بِدَلَائِلِ اَلْقَاتِ مُنْحِ الْمَخْلُوْقَاتِ وَهَدَیْتَ الْعَاصِیْ اِلٰی مَعْرِفَتِکَ وَاَظْهَرْتَ لَهُمْ مِنْ لَطَائِفِ الْکَرَمَاتِ وَهَدَیْتَ الْاَطْفَالَ فِیْ مَخْرَجِهِمْ اِلَی الْاِرْتِضَاعِ وَالطَّیْرِ اِلَی الْاِلْتِقَاطِ فِی الْبِقَاعِ وَهَادِی النَّحْلِ وَکُلِّ ذِیْ رُوْحٍ اِلٰی صَلَاحِ حَالِهٖ وَالْاِنْتِفَاعِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَزِیْدَنِیْ مِنْ حُسْنِ التَّوْفِیْقِ مِمَّا نَعْمَلُ بِهَا الْهُدٰی وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ اَتْبَاعِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

اسم بدیع کے خواص اسرار مخلوق کا انکشاف وغیرہ

بدیع وہ ذات والاصفات ہے جو اپنی ذات میں انوکھی ہے۔ اسکے احکام یا اسکی صفات کے ہم مثل اور کوئی چیز نہیں ہے۔ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جو چیز مقہور ہو وہ ہرگز بدیع نہیں ہو سکتی نہ مطلقاً مشہود جیسا کہ فرمایا ہے۔ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰی یَکُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ۔ الخ اس اسم کا ذاکر مصنوعات الٰہی میں بہ لطافت تدابیر بلحاظ عین اعتبار مشاہدہ کرتا ہے۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ اول عقل۔ حقیقت بلوغ علوم علویہ۔ حکمت۔ لطائف غیبیہ اور اسرار خفیہ دوسری ارواح کا وقت جس میں کلام اللہ پڑھتے اس میں غور و فکر کرتے اور دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس بحر عمیق میں کیا عجائبات رکھے ہیں۔ تیسری وقت یقین یعنی طہارت اور ذکر لازمی کرنا اور اسم بدیع کا ورد رکھنا تاکہ ملکوت ظاہر ہوں۔ چوتھی وقتِ دل خطرات قبضہ میں لا کر ان پر حکم جاری کرنا پانچویں وقتِ جسم، متغرق عبادات اور ریاضت سے جسم کو آراستہ کرنا تاکہ یہ مقام اعلیٰ حاصل ہو سکے۔

مال و اسباب کی حفاظت معزول حاکم کی بحالی یہ اسم یا بدیع اعداد بسط کے برابر پڑھنا چاہیئے اس کے موکل کا نام حفیائیل ہے جو خواب یا بیداری میں آ کر اسرار مخلوقات منکشف کرتا ہے۔ جو حاکم اپنے عہدہ معزول ہو گیا ہو وہ اس اسم کے ذکر سے اپنا عہدہ پالے گا۔ یہ نقش مال و اسباب کی حفاظت کے لئے بڑا پر تاثیر ہے۔ یہ دعا پڑھنے سے دل کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمُبْدِعُ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ عُلْوِیِّهَا وَسُفْلِیِّهَا خَالِقُهَا نَمُوْذَجًا بِغَیْرِ مِثَالٍ وَاَخْتَرَعْتَهُمْ بِلَا مُعِیْنٍ وَلَا شَرِیْکٍ وَ دَلِیْلٍ وَهِمَا وَاَسْئَلُکَ بِقُوَّتِکَ عَلَی اخْتِرَاعِ

اَنْوَا عِہَا وَ اَمسطِنَا عِہَا وَ تَالِیْفِ ذَوَاتِہَا وَ بَیَانِ
اَوْصَافِہَا وَتَصَوُّرِہَا وَ مَا اَوْجَدْتَ فِیْ اَکْنَا نِہَا
اَنْ تَکْشِفَ عَنْ قَلْبِیْ ظُلُمَاتِ الْکَثَائِفِ وَتُبْدِعَ فِیْ
فُوَادِیْ اَنْوَارَ الْمَعَارِفِ وَتُوْدِعَ فِیْ سِرِّیْ مِنْ
مِنْ اَنْوَارِكَ الْمُقَدَّسَةِ اَصْنَافَ اللَّطَائِفِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ بَدِیْعُ الصُّنْعِ ۔

کر. نقش البدیع

یع	د	ب	ال
۱	۲۳	۴۹	۱۵
۲۳	۴	۱۲	۸
۲۳	۴۷	۲۴	۲

اسم باقی کے خواص

باقی وہ ذات مکمل باقی ہے جس کا وجود کبھی منقطع نہیں ہوتا اور وہ واجب الوجود بذاتہ ہے۔ اس اسم کی ذہن کی طرف اضافت کرنے سے مستقل شاندار ہوتا ہے اور نام باقی رہتا ہے اگر ماضی کی طرف اضافت کی جائے تو قدیم نام رہتا ہے۔ دراصل باقی وہ ہے۔ جس کی قسمت ماضی میں ختم نہ ہو اسی کو اول ازلی اور واجب الوجود بذاتہ کہتے ہیں۔ اس کے یہ مختلف نام ماضی مستقبل اور منقلبات کی اضافت کی وجہ سے کہے جاتے ہیں کیونکہ ماضی و غیر زمانہ ہے اور تغیر و حرکت زمانہ ہی میں ہوتا ہے۔ اور حرکت بذاتہ ماضی و مستقبل پر منقسم ہے۔ اور متغیر زمانہ میں تغیر و انقلاب کی وجہ سے آتا ہے۔ اور جو چیز تغیر سے خالی ہو وہ زمانہ میں نہیں آسکتی اور ماضی و مستقبل سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اسی طرح امور متوجبہ کا بھی وقت میں ہونا ضروری ہے۔ جو تھوڑے تھوڑے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ جو گذر گیا وہ ماضی ہوا جس کا انتظار ہے۔ وہ مستقبل ہوگا۔ ان تمام امور کے پیش نظر واقعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زمانہ کے پیدا کرنے سے پہلے بھی موجود تھا اور زمانہ کے فنا کرنے کے بعد بھی باقی رہے گا۔ اور درحقیقت اللہ ہی باقی ہے۔

چھونے سے مریض کو صحت
اور تمام حاجات پوری ہوں

کوئی شخص اسم باقی کے ذکر سے باقی نہیں بن سکتا بلکہ یقین کرے کہ میں فنا ہونے والا ہوں خلوت میں ارواح کے ہجوم کے وقت بھی اسم یا باقی کو اسم یا ثابت کے ساتھ پڑھنے سے اس کا مؤکل عطیا ئیل ذاکر کے پاس آکر تمام ضروریات پوری کرتا ہے۔ اور ذاکر جس مریض کو ہاتھ لگائے وہ فوراً اچھا ہو جاتا ہے۔ یہ اسم ابدالوں کا ذکر خاص ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اس نقش کے اعداد کے موافق ہوں تو اس کے حق میں یہ اسم اعظم ہے۔ وہ جو کام چاہے لے سکتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ خوشی و خوبی کے دروازے کھول دیتا ہے۔ ذکر یہ ہے۔

نقش الباقی

ی	ق	با	ال
۲	۳۲	۹	۱۰۱
۳۳	۵	۹۸	۸
۹۹	۷	۳۴	۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْبَاقِیْ فَلَا اِنْتِھَاءَ لِوُجُوْدِكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ الْقَیُّوْمُ الْاَزَلُ وَاَنْتَ الْحَیُّ الْبَاقِیْ فِی الْاَزَلِ بَعْدَ زَوَالِ الْاَسْبَابِ وَالْعِلَلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَیَاتِكَ الَّتِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا وَبِبَقَائِكَ الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ وَلَا یَفْنٰی وَبِعِلْمِكَ الْمُحِیْطِ بِكُلِّ شَیْءٍ وَبِقُدْرَتِكَ عَلٰی حَیَاۃِ كُلِّ شَیْءٍ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِرَفْعِ الْحِجَابِ لَا تَنْعَمَ بِحَیَاتِكَ اَبَدًا وَ اَلِفَ عَلٰی تِلْكَ الْحَیَاۃِ مُبْتَھِجًا سَرْمَدًا یَا غَایَۃَ الْمَقْصُوْدِ وَالْمَنَالِ بَا مُنْتَھَی الْاٰمَالِ یَا ذَالْبَقَاءِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْتَ اللّٰہُ الْبَاقِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ۔

اسم الوارث کے خواص

وارث وہ شخص ہے۔ جو اپنے مورث کے انتقال کے بعد اس کی وراثت کا وارث اور مالک ہو لیکن دراصل

اللہ تعالیٰ ہی مالک ہے وارث ہے۔ جو تمام مخلوق کے ختم کے بعد بھی باقی رہے گا۔ اور اسی کے حضور میں ہر چیز رجوع کرے گی اور وہی اسوقت کہے گا۔ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ آج کس کی حکومت ہے۔؟ پھر خود ہی جواب دے گا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اللہ واحد قہار کی حکومت ہے اکثر آدمی سمجھتے ہیں۔ ہم ہی صاحب ملک حاکم اعلیٰ اور صاحب اقتدار ہیں۔ ان کے اس خیال باطل کو اللہ تعالیٰ باطل کرکے حق الیقین کے دروازے ان کے سامنے کھول دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی مالک و مختار اور وارث ازلی و ابدی ہے۔

ہم نے اپنی کتاب مقصد اسنیٰ شرح اسماء حسنیٰ میں اس کی تفصیل و تشریح کی ہے۔ جو دیکھی جا سکتی ہے۔ اس اسم کی تاثیر مناصب اور درجات کے حصول کے لئے بہت زیادہ ہے۔ خلوت میں یہ اسم مع دعا اپنے اعداد کے برابر پڑھنے سے موکل دردیائیل حاضر ہوتا اور ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ اور صاحبان کمال کا وارث بناتا ہے۔

نقش الوارث یہ ہے

ث	ر	وا	ال
۶	۳۲	۴۹۹	۲۰۱
۳۳	۴۹۷	۲۹۸	۱۹۸
۱۹۹	۲۹۷	۳۴	۸

دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَارِثُ الَّذِیْ تَرِثُ كُلَّ شَیْءٍ مِنَ الْاَرْزَاقِ وَالْاَمْلَاكِ وَالْبِحَارِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَفْلَاكِ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ يَا حَیُّ اَنْتَ الْحَیُّ الْبَاقِیْ اَسْئَلُكَ بِتَقْدِيْسِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَاَحَدِيَّتِكَ وَثُبُوْتِ ذَاتِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْوَارِثِيْنَ بِحَقَائِقِ اَسْرَارِكَ الْمُسْتَغْنِيْنَ فِی الْحَيٰوةِ وَالْمَمَاتِ بِاَفْوَادِكَ وَاَدُمْ عَلٰی ذٰلِكَ اَنْ تُسْكِنَنِیْ فِیْ جِوَارِكَ مَعَ رُسُلِكَ وَاَحْبَابِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْبَاقِی الْوَارِثُ۔

اسم رشید کے خواص

رشید وہ ذات ہے۔ جو کل امور کی بغیر کسی مشیر کے خود مرجع اور خوبی ان کا مدبر ہو۔ اور یہ ذات والاصفات اللہ تعالیٰ ہی کی پاک ذات ہے۔ جس نے تمام مخلوق کو رشد و ہدایت کا راستہ بتایا یہ اسم اعداد کے موافق خلوت میں پڑھنے سے ذاکر میں یہ تاثیر پیدا کرتا ہے۔ کہ جس پر نظر ڈالے اس کو ہدایت ہو اس اسم کا موکل سرطیائیل ہے جو ذاکر کے پاس آکر ہدایت تعلیم کرتا ہے۔

معاصی و شراب ترک جس پر نظر ڈالے وہ تائب ہو

یہ نقش جو اپنے پاس رکھے گناہوں سے باز رہے۔ اور شرابی کو ۴۰ روز تک پلائے پھر وہ شراب نوشی سے توبہ کر لیتا ہے۔

نقش الرشید یہ ہے

ید	ش	ر	ال
۱۹۹	۳۲	۱۳	۲۰۱
۳۳۳	۳۰۲	۲۹۸	۱۲
۲۹۹	۱۱	۳۴	۲۰۱

ذکر یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّشِيْدُ الَّذِیْ اَلْهَمْتَ اَهْلَ طَاعَتِكَ الرُّشْدَ بِالصَّوَابِ وَالذَّاكِرِيْنَ التَّوْفِيْقَ بِالْاِقْبَالِ وَالْاِعْتِمَادِ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَدَبَّرَهٗ بِمَا مِنْ شَانِهٖ مِنَ التَّدْبِيْرَاتِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدِيْمَ نَظَرَكَ اِلَیَّ بِالتَّدْبِيْرِ وَالرُّشْدِ يَا اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ۔

اسم صبور کے خواص

صبور وہ ذات ہے۔ جو وقت پر کام کرے اور جلدی نہ کرے بلکہ تمام امور کو مقدارات پر رکھے اور سنتوں

کے موافق کام کرے اور مدت معین میں پس و پیش نہ کرے۔ اور ہر چیز میں حکمت الٰہی کو مقرر جانتے کہ اللہ جیسے چاہتا ہے کرتا ہے۔

صبر کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک صبر روح جو جنت کی نعمتوں کے حصول پر صبر کرنا۔ اور ایک صبر قلب۔ ان چیزوں پر جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو دی ہیں۔ ایک صبر عقل ان امور پر صبر جن کی دلیل افعال متقاضی ہے۔ ایک صبر جسم یعنی امراض جسم پر صبر کرنا جیسا کہ رسول اکرم نے فرمایا ہے۔ ایک دن کا بخار ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے

کسی شخص کا نام صبور نہیں رکھا جاتا اس لئے کہ جلدی ہی کے وقت انسان صبر پر قائم نہیں رہ سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ جلدی کرنے سے پاک ہے۔ اس سے زیادہ کوئی صبر کرنے والا نہیں ہے گناہگاروں کو وہ مہلت دیتا ہے کہ توبہ کرلیں۔ حالانکہ وہ ہلاک کرنے پر قادر ہے۔ مگر پھر بھی دنیا میں کوئی ایسا عذاب نہیں دیتا جو ظاہر آنکھ فوراً دیکھ سکے۔

اسم صبور ہم معنی آکے تواب ہے۔ اور تواب وہ ہے۔ جو گناہ کا فوراً مؤاخذہ نہ کرے تاکہ انسان کبھی تو اس کی رحمت سے توبہ کرے۔ بعض لوگ اس کے عذاب کے خوف سے فوراً توبہ کرتے ہیں۔ توبہ کے معنی انسان کا اللہ کی طرف رجوع کرنا اور رجوع کا مطلب یہ ہے کہ شریعت اسلامیہ کے احکام بجالائے اللہ کی اطاعت کرے اور یہ اللہ تعالیٰ ہی کی رحمت ہے۔ جو ایسی توفیق عطا کرتا رہتا ہے۔

گناہ کی اقسام

بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کا ضمیر چھپ جاتا ہے۔ اور ایمان در پردہ ہو جاتا ہے۔ اور توبہ کرتے پر انوار الٰہی اس پر مرحمت کرتے ہیں۔ توبہ کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اصلی جو اللہ تعالیٰ کا توبہ کی توفیق دیتا ہے جیسا کہ ارشاد ہے۔ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۔ قسم فرعی وہ ہے جسکی بابت ارشاد ہے۔ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا یعنی تم سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو۔

جس طرح گناہ بعض ظاہری ہوتے ہیں۔ اور بعض باطنی اسی طرح توبہ بھی ظاہری اور باطنی ہے۔ ظاہری توبہ یہ ہے کہ ظاہری گناہوں سے توبہ کی جائے اور باطنی توبہ یہ ہے کہ باطنی گناہوں سے توبہ کی جائے ظاہری گناہ وہ ہیں جن کے کرنے سے شریعت نے منع کیا ہے۔ ان سے توبہ کا یہ مطلب ہے۔ کہ اعضاء کو عبادت الٰہی میں مشغول رکھا جائے۔ اور باطنی گناہ دراصل دل کے گناہ ہیں۔ جو ذکر الٰہی سے غفلت کرنا۔ بدگمانی کرنا اور خیالات فاسدہ رکھنا ان سے توبہ کرنے کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان کو دل سے دور کر کے ذکر الٰہی میں مشغول رہے۔ اگرچہ زبان خاموش رہے۔ مگر دل خاموش نہ رہے۔ بلکہ ذکر الٰہی سے دل جاری رہے۔

نفس کے گناہ یہ ہیں شہوت پوری کرتے رہنا عیش و آرام سے الفت رکھنا۔ ان سے توبہ کرنا یہ ہے کہ علائق دنیا سے منقطع ہونا۔ قناعت کرنا پرہیزگار اور متقی بننا۔ عقل کے گناہ یہ ہیں۔ کہ کرامات کی تلاش کرنا اور میدان مناجات میں ذاتی منفعت کیلئے مستغرق رہنا۔

حضرت موسیٰ سے ستر حکیموں نے سوال کیا اللہ کی بخشش کیا ہے۔ آپ نے فرمایا میں صرف وہی بات جانتا ہوں۔ جو میرے خدا نے مجھے تعلیم کی ہے۔ جب جبرائیل آئے تو ان سے دریافت کیا۔ پھر جبرائیل آسمان پر گئے اور عرض کیا اے پروردگار موسیٰ نے پوچھا ہے بخشش الٰہی کیا ہے۔ حکم ہوا اے جبرائیل ہماری بخشش یہ ہے کہ بندہ گناہ کر کے توبہ کرے۔ اور دوبارہ گناہ کر کے پھر توبہ کرلے تو میرا حکم یہ ہے کہ میں اس کی توبہ کے باعث میں اس کو بخشش دیتا ہوں اور اسے نیکی کی ہدایت دیتا ہوں اور اسے توبہ کی توفیق ہوتی ہے۔ توبہ کرنے سے مراد یہ ہے کہ برے کام چھوڑ کر اچھے اخلاق پر عمل کرے اور اچھے اخلاق وہیں جنہیں رسول اکرم نے اچھا فرمایا

توبہ کرنے کا اثر یہ ہے کہ گناہ کرنے سے انسان کا دل پھر جاتا ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے تائب بندہ کو اپنی طرف پھیر لیتا ہے جس کی وجہ سے طاعت و عبادت میں یہ شخص غرق ہو جاتا ہے ۔ اور عزت و تونگری کی ہر حالت میں بندہ صابر رہتا ہے ۔ اس اسم کا کوئی ذکر خاص نہیں ہے ۔ یہ نقش دلوں کو صبر دلانے کے لئے بے حد مفید ہے ۔ جس کا بچہ مرگیا ہو یا مالی نقصان ہوا ہو اس کو پلانے سے اللہ درست کر دیتا ہے اور سخت کام آسان کر دیتا ہے ۔

نقش یہ ہے

ال	ص	یو	ر
۹	۹۹۹	۳۱	۸۹
۱۹۸	۶	۳۲	۲۳
۹۱	۳۴	۱۹۷	۷

۹۹ اسمائے حسنیٰ بموجب حدیث شریف ہم نے لکھے جو کافی بیان ہے ۔ ہم نے اپنی کتاب علم الہدیٰ میں انہیں دوسری ترکیب سے لکھا ہے ۔ ہر اسم کی خلوت اور اس کے مؤکل وغیرہ کی تشریح کی ہے ۔ بعض علماء رفن نے فرمایا ہے یہ کام فی نفسہ مشکل مثل غامض المدارک ہے کیونکہ یہ بلند مقام ایسے اعلیٰ درجہ کا ہے کہ اہل عقل جہاں حیران رہ جاتے ہیں

خصوصیت اسماء الٰہی

اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں اور ہر سال اللہ تعالیٰ اپنے ایک نام سے جلوہ گری کرتا ہے اس حساب سے ہر اسم کا ایک دور نوّے سال کا ہوگا ہجرت نبویہ کے لحاظ سے ان اسماء کے دس دور ۹۹۰ھ تک ختم ہوئے اب ۱۰۵۲ھ تک ایک ہزار میں سے دس سال رہتے ہیں جس سال اسم ممیت یا اسم قابض کی جلوہ گری ہوگی تو دنیا میں قتل و غارت اور ہلاکت بکثرت ہوگی ۔ اور جس سال اسم حیّ یا محیی کی تجلی ہوگی تو حیات و پیدائش زیادہ ہوگی اور جس سال اسم فتاح یا رزاق کی جلوہ پاشی ہوگی تو خیر و خوبی ہوگی ۔ اس سے زیادہ ہم یہاں بیان نہیں کر سکتے اور یہ بھی بہت کافی ہے ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

فصل ۴ مقبول دعائیں جو ہر وقت پڑھی جا سکتی ہیں

یَا هَادِیُ ۔ یَا مُبِیْنُ ۔ یہ دونوں اسماء مکاشفہ اور اسرار معلوم کرنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں ۔ اسرافیل سے منسوب ہیں ۔ اور اسم مُبِیْنُ جبرائیل سے مناسب ہے ۔ یَا هَادِیُ خَبِیْرُ مُبِیْنُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ کے ذاکر کو اسرار و معارف حاصل ہوتے ہیں ہیں اگر کوئی نتیجہ معلوم کرنا ہو تو روزہ اور شب بیداری سے ان اسماء کا ذکر کرے اور سو سینکڑہ بیر کہے ۔ اِهْدِنِیْ یَا هَادِیُ خَبِّرْنِیْ یَا خَبِیْرُ بَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ عَلِّمْنِیْ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۔ اس دعا کے بعد اپنی ضرورت بیان کرتا رہے ۔ یہ عمل رات پھیلنے پر کیا جائے خواب میں حالات معلوم ہو جاتے ہیں ۔

عوام کو مطیع کرنے کا عمل جو حاکم لوگوں کی اطاعت چاہے ۔ وہ اسم یَا هَادِیُ کا بکثرت ذکر کرے اور جس کو مطیع کرنا ہو ۔ اس کے حروف بسط و تکسیر کے ساتھ اپنے پاس رکھے مقصد حاصل ہوگا ۔ تکسیر کی صورت یہ ہے ۔ (د ی ا ع ه ق ا ن د ب ی) اور یہاں تک تکسیر کرے کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو اس پاک کاغذ پر آخر کی سطر نہ لکھے کیونکہ وہی اول سطر ہے ۔ جس کے لکھنے سے تحریر مکرر ہو جائے گی ۔ د ع ی لا ب ا ل ه ا د ی ۔ مقررہ خوشبو کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت اسم ہادی اٹھتے بیٹھتے ہر حالت میں یا ہادی کہتا رہے ۔ اور سو دفعہ کے بعد یہ

پڑھے۔ یَا هَادِیَ مَنِ اسْتَهْدَی اِهْدِ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ وَاجْعَلْهُ طَوْعَ یَدَیَّ وَمَکِّنِّیْ مِنْ نَاصِیَتِهٖ وَقَلْبِهٖ یہ عمل جمعرات کو پہلی ساعت سے شروع کرے۔ تکبیر کے دوسری طرف یہ نقش لکھے۔

نقش ھادی

٧٠ب	١٧٥	٧٠ع	٧٣٩
؛٧٢	٧٠٠	٧٠٧	٧٧١
٥١	٧٥٠	٧٠٨	٧٠٥
٧٥٩	٧٠ج	٧٠٢	٧٧غ

دعا جلد قبول ہو اور ہر کام میں بھلائی

دعا یہ ہے۔ یَا رَبِّ صَفِّنِیْ مِنْ کُلِّ دَنَاءَاتِ الْاَغْیَارِ صَفَاءً مِنْ صِفَةِ مُنَاجَاتِکَ وَقُرْبَةً اِلَیْکَ وَاحْفَظْنِیْ مِنْ نَقْصٍ لِتَکُوْنَ حَتّٰی یَنْجَلِیَ لِیْ مِرْاٰةُ قَلْبِیْ وَمُسْتَوَی نَفْسِیْ کُلَّ اُسْمَا نَطْمَعُ فِیْ قُرَّةِ جِبْرَئِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَالْقُوَّةِ بِهٖ عَلٰی کَشْفِ مَا فِی اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مِنْ اَسْرَارِ اَسْمَائِکَ وَمَجَامِعِ هٰذِهٖ الدَّقَائِقِ فِیْ رَقِیْقَةِ الْاِسْمِ الْجِبْرَئِیْلِیِّ الْعَالِمُ الْعَلِیْمُ الْعَلَّامُ یَا ذَا الْکِرَامِ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ فَوَادُ الْوَحْیِ وَالْاِلْهَامِ وَالْحَدِیْثِ وَالْفَهْمِ یَسِّرْ مِنِّیْ بِنَفْحَةٍ مِنْهُ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اِلٰی مِثْلِهَا اِلٰهِیْ اَتَحَقَّقُ بِالرَّقِیْقَةِ الْعُظْمٰی حَتّٰی اَتَلَقّٰی مِنْکَ مَا اَتَبَدَّءُ بِهٖ وُجُوْدِیْ حَتّٰی اَتَلَذَّذُ بِمَا فَاتَکَ تَلَذُّذَ جِبْرَئِیْلَ بِدَسَائِلِکَ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

تَوَکَّ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْکُ آخر آیت تک یَا هَادِیْ

یَا رَشِیْدُ یَا عَلَّامُ الْغُیُوْبِ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ

یَا اللّٰهُ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ - یہ دعا ۲۵ مرتبہ دو رکعت۔

نماز کے بعد پڑھنے سے ہر کام میں بھلائی کی توفیق ہوتی نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ دعا کبریت احمر اور مجرب ہے۔ جلد قبولیت دعا کے لئے یہ آیت پڑھنا مناسب ہے۔ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ الخ۔

اسمائے الٰہی کے اثرات عجیب

جو شخص متواتر سات دن اسم یا خبیر کا ذکر کرے تو مؤکل اسکے پاس معلومات بہم پہنچاتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ اسم مبین بھی ایک ہزار مرتبہ روزہ رکھ کر پڑھے۔ اور خوشبو جلاتا رہے۔ تو تمام ارواح میں سے جسے چاہے اپنے پاس متعین کرلے یہ اسم طلوع آفتاب کے وقت پڑھنا چاہیے کیونکہ اس وقت طبیعت اور روح معتدل ہوتی ہے۔ اس کے ذاکر کو وہ حکمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ جو اوروں کو نصیب نہیں۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیْمُ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ الْحَافِظُ الرَّقِیْبُ الْمُبِیْنُ الْهَادِیْ جس چیز کا یاد رکھنا مشکل ہوتا ہو اس کا ان دس اسماء کے اسرار کی برکت سے حافظہ قوی ہوجاتا ہے۔ اور یہ آیت بھی ساتھ ہو پڑھے۔ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْکُ۔ الخ۔ یہ دعا پڑھنے سے علوم حاصل ہوئے اور صاحب الہام ہوجاتا ہے۔ اور جانوروں کی بولی سمجھتا ہے۔ مشکل امور سمجھنے کے لئے یہ دعا پرتاثیر ہے۔

ساعت مشتری میں یہ دعا شروع کی جائے جبکہ قمر اور عقرب نہ ہو۔ کیونکہ بھولی ہوئی بات یاد دلانا اس ستارے کی خاص تاثیر ہے۔ قدیمی محبت یاد دلانا، حفاظت و رعایت پہ آمادہ کرنا، حکماء اور اہل صنعت سے دوستی کرنا وغیرہ اس کے اثرات ہیں۔ اس دعا کو وظیفہ بنانے والے کو اللہ تعالیٰ صاحب علم و فضل کرتا اور اہل علم کو اس کا مسخر کرتا اور کشف دیتا ہے۔ اس کی گفتگو شیریں کرتا اور عجائب میں اس کو ہر بات بتاتا ہے اس دعا کی بدولت اسرار معلوم ہوتے ہیں۔ اور علوم حاصل کرنے کیلئے یہ وظیفہ نہایت ہی زود اثر ہے۔ اسمائے۔ اَلْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ الْخَبِیْرُ الْمُبِیْنُ الْهَادِیْ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ صبح صادق کے وقت پڑھی جائے جب کہ اللہ تعالیٰ کے احکام آسمان دنیا کی طرف نازل ہوتے ہیں۔ وہ فرماتا ہے کوئی ہے۔ پکارنے والا جس کی دعائیں قبول کروں کوئی ہے مغفرت

مانگنے والا ہے میں بخش دوں کوئی ہے سوال کرنے والا جس پر میں بخشش کے بادل برساؤں۔

اصلاح قلوب، حصول علم و فہم اور اسباب خیر کا حصول۔

متذکرۂ ذیل دعا دلوں کی اصلاح اور علوم فہم کے لئے بہت ہی مؤثر ہے جو شخص شب کی آخری تنہائی میں جو قمر سے منسوب ہے۔ یہ دعا شروع کر کے صبح تک پڑھتا رہے۔ اور صبح صادق میں نماز سے فارغ ہو کر ذکر اللہ اور استغفار میں مشغول رہے۔ تو اللہ تعالیٰ خیر کے کل اسباب اس کے لیے مہیا کرتا ہے۔ اسے لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے میں صفاتِ جمال اور حسنِ حال ظاہر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے علم و معرفت بھی عنایت ہوتی ہے۔ دعائے خاص یہ ہے۔

اِلٰهِیْ اَسْئَلُكَ الْمَكْنُوْنَ الَّذِیْ فَصَّلْتَ بِهٖ فَوَاصِلَ التَّفْصِیْلِ فِی الْمَوْجُوْدِیْنَ فَتَفَصَّلَ كُلُّ شَیْئٍ تَفْصِیْلًا وَظَهَرَتْ فِیْ تِبْیَانِهٖ كَلِمَةُ الْعَدْلِ فَاخْتَلَفَتِ اللُّغَاتُ وَظَهَرَتِ الْاَسْمَآءُ وَتَقَابَلَتِ الْاَفْعَالُ وَتَنَوَّعَتِ الْاَنْوَاعُ وَتَجَنَّسَتِ الْاَجْنَاسُ وَتَوَلَّدَتِ الْاَوْلَادُ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكِ عِلْمِكَ یَسْبَحُوْنَ وَبِقَهْرِ عَدْلِكَ یَسْتَدِلُّوْنَ اِقْبِضْ عَنِّیْ عَالَمَ حِسِّیْ اِلَیْكَ قَبْضًا یَسِیْرًا وَابْسُطْ عَلَیَّ نُوْرَ عِنَایَتِكَ بَسْطًا یَسِیْرًا فَاَنْتَ الْمُتَصَرِّفُ الْمُقِیْمُ حَتّٰی تَلْقٰی عَلٰی وِجْدَانِیْ سِرَّ الْاَكْوَانِ مَعْنًی مِّنْ مَّعَانِیْ مُلْكِكَ وَاَلْبِسْنِیْ بِهٖ فِیْ غُرْبَتِیْ فِیْ غُرْبَةِ الدُّنْیَا اُنْسًا یُغْنِیْنِیْ عَنْ كُلِّ مُوْنِسٍ وَیُبْقِیْنِیْ مَعَ كُلِّ مَا یُقَرِّبُهٗ بَیْنَ الْعَوَالِمِ اَجْمَعِیْنَ حَتّٰی یَتَقَرَّبَ اِلٰی قَلْبِیْ قَوَالِبُ الْمَوْجُوْدَاتِ خَاشِعَةً اَبْصَارُهَا وَبَصَائِرُهُمْ مُضْطَرَّةً اِلٰی ذٰلِكَ السِّرِّ الْقَهْرِ وَكُلُّ مَوْجُوْدٍ بَیْنَ یَدَیْ شُهُوْدِیْ یَرْمَعْنَاهُ مُحْكَمًا فِیْهِ بِحُكْمِكَ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُدْفَعُ اِنَّكَ تَقْضِیْ بِالْحَقِّ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ یَا قَاضِیًا بِالْحَقِّ اَنْتَ الْحَقُّ وَاَسْمَآئُكَ الْحَقُّ وَاَفْعَالُكَ الْحَقُّ وَعِلْمُكَ الْحَقُّ وَارْتِبَاطُ الْكُلِّ بِعِلْمِكَ الْحَقُّ وَلَیْسَ اِلَّا الْحَقُّ تُحَقِّقُ لِی الْحَقَّ مِنْ نِّسْبَةِ مَا فَهِمْتُهُ حَتّٰی اَعْلَمَ مَا لَمْ اَكُنْ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ

دشمنی و فساد کرانے کا عمل

یہ دعا پڑھ کر جن آیتوں میں اسم قدوس کا ذکر ہے۔ وہ بھی پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔ ستارہ مریخ میں غلبہ مدد دینے اور دشمنی پیدا کرنے کی قوت ہے۔ بہت مؤثر ہے۔ اس کے اعمال ستارہ زحل کی قوت سے زیادہ ہیں۔ فساد ڈالنے میں یہ کرشمہ دکھاتا ہے۔ گرم امراض پیدا کرتے نکسیر جاری کرنے اور چشم بد وغیرہ ڈالنے عجیب ہی پر تاثیر ہے۔ واضح باد اچھائی کرنے میں پہل کرو اور برائی سے ہاتھ کھینچو۔

یہ اسماء۔ اَلشَّهِیْدُ الْمُحْصِیُ الْحَلِیْمُ۔ ذاکر کی اللہ تعالیٰ تمام ضروریات فوراً پورا کرتا ہے۔ یہ ذکر بھی دعا کے بعد کیا جاتا ہے۔ اور اس تحفہ کی قدر کرو جو تم تک پہنچایا گیا ہے۔ ان اسماء میں عجیب و غریب اسرار ہیں جو کوئی اتوار کے دن کسی مطلب سے سرخ تانبے پر یہ نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو مقصد تک جلد رسائی ہوگی۔

ذیل کی دعا نہایت ہی سودمند ہے۔ جو کوئی رات کے آخری تنہائی میں دو رکعت نماز نفل کے بعد حضور قلب اور خلوص معدہ سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت و رعب کا جامہ پہناتا ہے۔ اور اسی کی برکت سے بے کس کی مدد ہوتی ہے۔ دشمنوں پر غلبہ پاتا ہے۔ حکام کے لئے یہ دعا مفید تر ہے۔ اس ذریعہ سے حکومت وسیع اور دبدبہ ہوتا ہے۔ حکام کے لئے یہ دعا اس دعا کے ساتھ آیتا۔

بے کس کے لئے مدد الٰہی اور حکام کیلئے بہترین عمل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا آخر تک اور یہ اسماء یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ بھی پڑھنا چاہیے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَوْقِفْنِیْ مَوْقِفَ الْعِزَّةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْجَلَالِ حَتّٰی لَا اَجِدَ فِیْ ذَرَّةٍ وَلَا دَقِیْقَةٍ اِلَّا وَقَدْ غَشَّاهَا مِنْ عِزِّ عِزِّكَ مَا یَمْنَعُهَا مِنَ الذُّلِّ لِغَیْرِكَ حَتّٰی اُشَاهِدَ ذُلَّ مَنْ سِوَایَ لِعِزَّتِیْ بِكَ مُؤَیَّدًا بِرَقِیْقَةٍ مِّنَ الرُّعْبِ یَخْضَعُ لَهَا كُلُّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّجَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَ

وَأَبْقِ عَلَیَّ ذٰلِکَ الْعُبُوْدِیَّةَ فِی الْغِنٰی وَالْبَقَاءِ وَیُبْسِطُ لِسَانَ الْاِعْتِرَافِ وَیَقْبِضُ لِسَانَ الدَّعْوٰی اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الْقَهَّارُ۔

اس دعا کے بعد قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ط آخر آیت تک بھی پڑھنا قبولیت دعا کے لئے مناسب ہے۔

یہ دعا خلو معدہ اور حضور قلب سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں پر غالب کرتا ہے۔ ان اسماء میں عظمت دشمنوں کو مغلوب کرتے اور ان کے دلوں میں رعب ڈالنے اور ذاکر کے لئے ہر چیز کے مطیع ہونے کے زبردست اثرات ہیں۔ یہ اسماء دشمنوں کے لشکر کو متفرق کرتے ہیں۔ اور ذاکر کو تمام موذی حیوانات کے شر سے دور رکھتا ہے۔ سخت دلوں کو نرم کرتا اور بھاری سے بھاری بوجھ اٹھانے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو حاکم ان کا ذکر کرے تو اس کے تمام ماتحت اس سے خوف زدہ رہتے اور ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ تمام مخلوق ذاکر کی مطیع نظر آتی اور وہ خود اپنے نفس کو اللہ کی بارگاہ میں متواضع پاتا ہے۔

ضعیف کو قوت و ہیبت ملے دشمن کی بربادی وغیرہ

جو شخص یہ ذکر کرے اس کا مرتبہ بلند ہوا گر ذلیل ہوگا تو صاحب عزت بن جائے گا اگر ضعیف ہوگا تو قوی ہو جائے گا کسی ظالم کی ہلاکت کے لیے آخر ماہ قمری میں جمعرات کی رات کو نویں ساعت میں یا مریخ کی ساعت میں ذیل کے اسماء اور دعا پڑھے تو دشمن ذلیل ہوگا گرمی کے دنوں اندھیرے مکان کے بیچ ہوش و حواس کے ساتھ زمین پر کوئی چیز بچھائے بغیر بیٹھ کر پڑھنے سے ظالم ہلاک و برباد ہوتا ہے۔ اسماء یہ ہیں۔ اَلْقَهَّارُ الْمُذِلُّ الْمُؤَخِّرُ الْمُنْتَقِمُ۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدُ خُذْ حَقِّیْ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَاعْتَدٰی عَلَیَّ وَکُفَّ شَرَّهٗ عَنِ الْخَلْقِ یا یوں پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَهْلِکْهُ۔ تو وہ دشمن ہلاک ہوگا۔ ہر حال میں اللہ سے خوف کر کے ناحق کسی کو نہ ستایا جائے یہ دعا بھی پڑھی جاتی ہے۔ اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدُ خُذْ حَقِّیْ مِنْهُ وَاقْصِمْ ظَهْرَهٗ وَاقْطَعْ دَابِرَهٗ وَاثَرَهٗ وَاکْفِنِیْ شَرَّهٗ اور یہ جملہ نیرہ اسماء ہیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْقَوِیُّ الْقَائِمُ الْمُبِیْنُ الْمَتِیْنُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ۔ جو کوئی اسمائے قادر اور مقتدر چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے موجودات پر غلبہ پائے اور سب کام لوگوں میں مقبول ہوں جو کوئی سیاہ موم پر یہ دونوں اسماء لکھ کر کسی جگہ ڈال دے تو وہ جگہ کبھی آباد نہ ہو بلکہ ہمیشہ برباد رہے اسمائے المقتدر القوی القائم کی تکسیر کر کے چاندی کی انگوٹھی پر نقش کرا کے اس کے گرد بطور دائرہ کے آیت اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ۔ لکھ کر اسطراک افریقی اور اذخر کی دھونی دے کر پہننے والا جس کے پاس جائے گا وہ اس سے خوف زدہ ہوگا۔ اگر یہ انگوٹھی کسی ظالم کے گھر ڈالدی جائے تو اس کی حکومت و جاہ جاتی رہے گی۔ اور لوگ دشمن ہو جائیں تکسیر یہ ہے۔ ر ا ل ا ل ع ح م ا ب ن ی ا ک ق ی ر ے۔ اسماء۔ اَلْجَبَّارُ الْعَزِیْزُ الْمُتَکَبِّرُ۔

دشمن پر غلبہ ظالم کی بربادی

جو دشمنوں پر غلبہ کرنا چاہے اس طرح تکسیر کر کے اپنے پاس رکھے۔ ا ل ا ل ا ل ع ح ا ب ی ا ک د ب ا ر اور اس کے گرد یہ آیت لکھے۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا سے عَزِیْزًا۔ تک منگل کے دن سورج نکلتے لکھے اگر طالع منحوس یا مریخ کا ہو تو بہت بہتر ہے۔ اور عشبتہ النار کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے جو شخص دیکھے گا اس کے رعب میں آ جائے گا۔ بادشاہ شاپور والی ایران نے یہ عمل کیا تھا۔ جس کے سبب برآمکہ کو بہت شکستیں دی تھی۔ اور جب وہ مر گیا تو اپنے بیٹے کو یہ تعویذ ہمیشہ پاس رکھنے کی وصیت کی تھی۔ جو کو اسمائے ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آ جائے۔ تو وہ تمام لوگوں میں عزیز اور عزت والا ہوگا۔ کیونکہ ان اسماء کی ارواح میں انوکھی تصریف ہے۔ حضور نبی اکرم کا ارشاد ہے یاذا الجلال والاکرام کے ساتھ دعا

Scanned with CamScanner

کیا کرو۔

تخت بلقیس لانے کا اسم اعظم

امام محمد بن ادریس رازیؒ نے کتاب کبیر میں لکھا ہے۔ جو عباسی خلیفہ ہارون الرشید کے خزانے سے حاصل کی گئی تھی کہ یا ذوالجلال والاکرام کہ اسم اعظم ہے۔ اور یہی وہ اسم ہے جس کے ساتھ آصف بن برخیا نے دعا کر کے حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں بلقیس کا تخت حاضر کیا تھا یہ اسم قبولیت دعا کے لئے زود اثر ہے کیونکہ یہ اسم اللہ تعالیٰ سے مخصوص ہے۔ اور رسول اکرم نے شفقت سے اپنی امت کو سکھایا ہے۔ اس اسم اعظم کا۔ منگل کی رات کی آخری تہائی میں ذکر مناسب ہے۔ اس اسم کے وظیفہ کرنے والے کے لئے دروازۂ قرب الٰہی کھل جاتا۔ اور وہ رازِ دل سے واقف کار ہو جاتا ہے۔

ایک اعرابی نے رکوع سے سیدھا ہوتے وقت پڑھا تھا۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔ جس پر رسول اکرم نے فرمایا یہ کلمات کہنے والا کون ہے۔ اس اعرابی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں۔ ارشاد ہوا میں نے ستر فرشتوں کو دیکھا جو اسے لکھ رہے تھے۔

زید بن حارث سے منقول ہے۔ ایک کُردی لٹیرے نے مجھے گھیر لیا اور قتل کرنے کا ارادہ کیا اور کہا اے زید قتل کے لئے تیار ہو جاؤ میں نے کہا نماز پڑھنے کی مہلت دے۔ اس نے کہا بہتوں نے پڑھی ہے کسی کو اس نے فائدہ نہیں پہنچایا مگر زید نے وضو کر کے دو رکعتیں پڑھ کر ہاتھ اٹھا یہ دعا پڑھی۔ اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ ۳ مرتبہ۔

پھر قزاق نے اپنا حربہ اٹھایا کہ ان کو قتل کرے اتنے میں ایک گھوڑا سوار آیا اور آواز دی خبردار اس کو قتل نہ کرنا تو میرے سامنے آ تیرا مقابل میں ہو تو یہ لٹیرا ادھر متوجہ ہوا سوار نے ایک ہی وار میں اس لٹیرے کے دو ٹکڑے کر دیئے اور زید سے کہا جب تو نے پہلی مرتبہ دعا پڑھی تو جبرائیل نے آواز دی اس بیکس کی امداد کو کون جائے گا۔ میں نے کہا میں جاتا ہوں لیکن اسوقت میں ساتویں آسمان پر تھا جب تم نے دوسری مرتبہ دعا پڑھی تھی تو میں آسمان دنیا پر تھا اور جس وقت تیسری مرتبہ دعا پڑھی تو میں فوراً تیرے پاس تھا اور میں نے اسے قتل کر دیا اے زید جو شخص یہ دعا پڑھے جو مانگے فوراً ملتا ہے۔

زید نے مدینہ آکر حضور اکرم سے یہ واقعہ سنایا آپ نے فرمایا اے زید اللہ نے تجھے اپنا وہ اسم اعظم الہام کیا جو شخص یہ دعا مانگتا ہے۔ اس کی دعا قبول کیجاتی ہے۔

خیر و برکات کے لئے تیز اثر دعا

جو شخص ذیل کی دعا سرخ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو خیر و برکات اس طرح ملیں کہ اس کو خبر بھی نہ ہو۔ جو شخص رات کے آخری حصہ میں طلوع فجر تک یہ دعا پڑھے اور جو ضرورت اللہ سے مانگے پوری ہوتی ہے۔ اس دعا کا ہمیشہ پڑھنے والا اپنے منہ سے نور نکلتا ہوا دیکھتا ہے جس سے اطراف جگمگا جاتا ہے۔ غم دور کرنے دشمن کو مغلوب کرنے خوش عیشی کے حصول یا کوئی راز معلوم کرنے کے لئے جو شخص پڑھے اللہ تعالیٰ جلد تر اس کا مقصد پورا کرتا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ اِلٰهِيْ مَا اَسْرَعَ التَّكْوِيْنَ بِكَلِمَتِكَ وَاَقْرَبَ الْاِنْفِعَالَاتِ بِاَمْرِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا اَظْهَرْتَ فِي الْعَرْشِ مِنْ سِرِّ نُوْرِ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى الرَّفِيْعِ الْمَجِيْدِ الْمُحِيْطِ وَاِنْشَاءِ مَلٰئِكَتِكَ اِنْشَاءً مُنَاسِبًا لِتِلْكَ الْحَضْرَةِ فَكُلٌّ مِّنْهُمْ رُوْحٌ وَكُلٌّ نَفَسٌ مِّنْ اَنْفَاسِهِمْ رُوْحٌ وَكُلٌّ ذِكْرٍ مِّنْ اَذْكَارِهِمْ رُوْحٌ وَكُلٌّ مِّنْهُمْ اَذْهَلَتْهُ عَظَمَةٌ مِّنْ تَجَلِّيَاتِ فِيْ اَسْمَائِكَ فَانْفَعَلَتْ

وَذَا لَهُمْ بِتِلْكَ الْاَذْكَارِ نَهُمْ ذَاكِرُوْنَ مِنَ الذُّهُوْلِ وَذَاهِلُوْنَ مِنَ الذِّكْرِ فَذِكْرُهُمْ مِنْ حَيْثُ الْاِسْمِ اَنْتَ اَنْتَ وَمِنْ حَيْثُ الذُّهُوْلِ هُوَ هُوَ وَمِنْ حَيْثُ الْعَظَمَةِ اِلٰهَ اِلَّا وَمِنْ حَيْثُ التَّجَلِّيْ هَا هَا وَمِنْ حَيْثُ التَّشْبِيْهِ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ سُلْطَانَكَ وَاَعَزَّهٗ اَحَاطَ عِلْمُكَ وَسَبَقَ تَقْدِيْرُكَ وَنَفَذَتْ اِرَادَتُكَ وَجِّهْنِيْ وِجْهَةً مَّرْضِيَّةً مِّنْ نَّصْرٍ يُّفِيْدُ مُدَارَتَكَ فِيْ كُلِّ عَزْمٍ وَّاِرَادَةٍ وَّفِكْرَةٍ وَّمَعْرِفَةٍ وَّفِكْرٍ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا فَاِنَّ حَضْرَتَكَ لَا تَقْبَلُ الْغَيْرَ حَتّٰى يَصْدُرَ اِلَى انْفِعَالِكَ الْاَكْوَانِ وَمِنْ نَّهْيِهَا، وَاحِدِيَّةُ الظُّهُوْرِ مِنْ غَيْرِ سِتْرٍ نَّا الْمُقْبِلُ وَالْمُدْبِرُ مَاخُوْذٌ مِّنْ وَّصْفِ نَفْسِهٖ وَاِرَادَتُهٗ مَقْهُوْرٌ بِمَا هُوَ مَا ظَهَرَ مِنْ لُّطْفِكَ يَا اَلْطَفَ اللُّطَفَاءِ وَاَرْحَمَ الرُّحَمَاءِ ط۔

ظالموں کے لئے بددعا

ذیل کے اسماء جبروت ظالموں کی بربادی اور ان کی پریشانی کے لئے سریع الاجابت ہیں۔ جو شخص ان کے ساتھ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے ہر قسم کا شر و فساد دور کرتا ہے۔ ان اسماء کے ذاکر کو جو شخص ستاتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔ جس ظالم کے سامنے یہ اسماء پڑھو تو وہ ظالم اس ذاکر کا کہا جانے گا اسماء یہ ہیں۔ اَلْمُتَعَزِّزُ الْقَهَّارُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِيُّ الْقَائِمُ ذُو الْقُدْرَةِ الْمَتِيْنُ الْقَوِيُّ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الشَّدِيْدُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ الْقَائِمُ۔ اسم قائم اور قیوم کے دو حالات ہیں اگر یہ دونوں اسم فعل ہوں تو ان کے معنے تدبیر کے ہیں۔ یعنی کوئی شخص اگر کسی چیز کی تدبیر کرتا ہے تو عرب کہتے ہیں کہ یہ شخص اس پر قائم و قیوم ہے۔ ان اگر ان کے معنی ذات کے ہوں تو ان سے قائم بنفسہٖ مستغنی عن غیرہ مراد ہے۔ الحاصل یہ دونوں اسم ذات کے اوصاف ہیں۔ اسم قائم و اسم قیوم میں یہ فرق ہے کہ قائم اپنے سے غیر کے لئے حفاظت یا رعایت کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے اس آیت میں ہے۔ اَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ۔ اور اس آیت میں۔ قَائِمًا بِالْقِسْطِ۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر انصاف سے قائم ہے۔ اور معانی قیوم یہ ہیں کہ ذاتی طور پر قائم ہو۔ اور دیگر چیزیں اس کی محتاج ہوں۔ جیسے مخلوق جو خالق حقیقی کی محتاج ہے۔ ان دونوں اسماء کا فرق باہمی آپ سے بیان کر دیا گیا اس کا وزن فیعول ہے اور قائم بر وزن فاعل ہے۔ اور اسم فاعل ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وجود میں قائم بنفسہٖ ہے۔ اور اس کے سوا کوئی اور چیز قائم بنفسہٖ نہیں اللہ اپنی قدرت سے قائم ہے اور سب چیزیں اپنے وجود کے لئے اللہ کی محتاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتی علم ارادہ قدرت سمع اور بصر وغیرہ ثابت و قائم ہیں۔ اور وہی مدبر مطلق ہے۔ دشمنوں کو مغلوب کرنے کی دعا یہ ہے۔ رَبِّ اَغْمِسْنِيْ فِيْ بَحْرِ هَيْبَتِكَ حَتّٰى اَمْتَزِجَ بِجَمِيْعِ كُلِّيَّتِيْ ظَاهِرًا وَّبَاطِنًا حَتّٰى اَخْرُجَ مِنْهُ وَفِيْ وَجْهِيْ شُعَاعٌ مِّنْ هَيْبَتِكَ يَخْطَفُ اَبْصَارَ الْحَاسِدِيْنَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَتُعْمِيْهِمْ وَتَمْنَعُهُمْ عَنْ رَمْيِ سِهَامِ الْحَسَدِ فِيْ قِرْطَاسِ نِعْمَتِيْ وَتَحْجُبُنِيْ عَنْهُمْ بِحِجَابِ النُّوْرِ الَّذِيْ حَا بَاطِنُهُ النُّوْرُ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ النُّوْرِ وَبِوَجْهِكَ النُّوْرِ النُّوْرِ الَّذِيْ اَضَاءَتْ بِهٖ كُلُّ نُوْرٍ يَا نُوْرَ النُّوْرِ اَسْاَلُكَ اَنْ تَحْجُبَنِيْ بِنُوْرِ اِسْمِكَ حِجَابًا مُّمْتَنِعًا مِّنْ كُلِّ ظَالِمٍ غَاشِمٍ وَّجَبَّارٍ عَنِيْدٍ تَحْرُسُنِيْ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا جَرَحَتْ جَوَارِحُهَا وَاَعْرِفْنَا اِنَّكَ اَنْتَ نُوْرُ الْكُلِّ بِنُوْرِكَ يَا اللّٰهُ يَا حَيُّ يَا مُبِيْنُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَحَدٌ اَبَدًا نُوْرُكَ ط

دشمن پر غلبہ
دشمن کی زبان بندی

عظیم منافع دو رکعت نماز کے بعد ۴۸ مرتبہ یہ دعا پڑھنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ غلبہ کرتا ہے دلوں میں اس کا رعب و جلال عظمت ڈال دیتا ہے دشمنوں کے مغلوب کرنے کی دعا بارگاہِ الٰہی میں قبول ہوتی ہے۔ یہ دعا اندھیری کوٹھڑی میں آنکھیں بند کر کے پڑھنے والے کو انوار عجیبہ کے مشاہدے ہوتے

ہیں۔ اس دعا پر مداومت کرنے والے کو عالم غیب سامنے دکھائی دیتا ہے۔
صاحبان فہم وارباب قلوب کے لئے یہ ذکر بہت سود مند ہے۔ اس دعا کے کاتب اور عامل کے قویٰ میں قوت پیدا ہوتی اور دشمن مغلوب ہوتے ہیں دشمنوں کا مغلوب کرنا، زبان بند کرنا اور گرمی کے امراض مثلاً سودا وغیرہ پیدا کرتا ہیں یہ سب شمس کی خاصیت ہے۔ تالیف قلوب میں بھی یہ پائیدار عمل ہے۔ صاحب عقل اس دعا سے امراض خصوصاً بلغمی امراض کا علاج خوب کرتا ہے۔ عقل مند را اشارہ کافی است۔
جو شخص آیت۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ساعت مقررہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کا سینہ علوم کے لئے کھل جاتا ہے۔ اس کا رزق فراخ ہوتا اور رعب و ہیبت ظاہر ہوتا ہے۔ یہ دعا آٹھویں ساعت میں پڑھنا چاہیے۔ اِلٰہِیْ اَطْلِعْ عَلٰی وُجُوْدِیْ شَمْسَ شُهُوْدِیْ مِنْكَ فِی الْاَكْوَانِ وَالْاَلْوَانِ حَتّٰی اَمْشِیْ بِهَا اَشْهَدَ تَجَامِیْنَ اَیَاتِ الْمَلَكُوْتِ فَرْحًا مَسْرُوْرًا وَ اَكْشِفْ بِهٖ مَعْنَی الْكَلِمَةِ التَّكْوِیْنِ فَیَنْفَعِلُ لِیْ فِیْ كُلِّ مُكَوَّنٍ دَا فِعًا لَهٗ بِكَلِمَةِ الْكُلِّیَّةِ بِاِذْنِكَ الَّذِیْ سَخَّرْتَ لَهَا مَا فِی الْوُجُوْدِ بِدَ ظُلْمَةِ طَبْعِ اِنَّكَ مُنَوِّرٌ لِّكُلِّ يَكْلِكَ وَمُنَوِّرُ الْاَنْوَارِ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ مَدَدْتَهٗ عَنْ اِسْمِكَ النُّوْرِ الظَّاهِرِ وَالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

کشف کی دعا
مذکورہ دعا ساعت مقررہ میں ۴۹ بار پڑھنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ نور عنایت کرتا ہے۔ رزق وسیع دیتا اور حکم عجیب عطا کرتا ہے یہ دعا طہارت ظاہر و باطنی اور حضور قلب سے پڑھنا چاہیے کیونکہ اس سے کشف ہوتا ہے۔ یہ آیت اس ذکر کے لئے مناسب ہیں۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُهٗ تا آخر آیت اور اسم الٰہی عَلِیٌّ عَظِیْمٌ کَبِیْرٌ اس کے لئے مناسب ہیں۔
جو ان اسماء کو تکسیر کر کے چاندی کی انگوٹھی ساعت شمس میں نقش کر کے اس پر آیت۔ وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ بطور دائرہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اسے دیکھنے والا اس سے محبت کرے گا۔ اور اس کی صحبت چاہے گا۔ اور نظر بد سے اسے دیکھنے والا نقصان اٹھاتا ہے۔
جو کوئی اسم الحفیظ کے حروف تکسیر کر کے رکھے اور اس اسم کا ذکر بھی کرتا رہے۔ تو کوئی چیز خوف زدہ نہ کر سکے گی اور چور ڈاکو اس پر زیادتی نہ کر سکے گا۔ خوف کی جگہ میں بھی سلامت رہے گا۔ دل مطمئن رہیگا۔

خوفناک امور دور کرنے کی دعا
ذیل کے اسماء و قہر و غلبہ، دفع وسواس و رعب اور خوفناک امور کو دور کرنے کے لئے بہت زود اثر ہیں حکام اور دولت مند اس کا ورد رکھیں تو مناسب رہتا ہے۔ ان اسماء کی برکت سے ملک و قوم کی دولت کو تمام خواہشات و غصہ مغلوب رہتے ہیں۔ اہل سلوک کا یہ وظیفہ رہے ہیں۔ ان اسماء میں جلال و ہیبت دل کی عناد، تمام رذائل سے پاک کرتے ہمت رکھنے کے خواص ہیں۔ اور ذکر ملائکہ بھی یہی ہیں۔ اولیاء کو ان کی برکت سے کشف ہوتا اور معرفت کی توفیق ہوتی ہے۔ تمام اسماء الٰہی کی تاثیر اور کل حروف کے خواص ان میں موجود ہیں۔ اسم اعظم بھی ان میں ہے۔ یہ جملہ ۱۲۴ اسم ہیں اور اسم ذات ان کے علاوہ ہے۔ اور اسم ان میں مکرر نہیں ہے۔
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْجَلِیْلُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُحْیِیْ الرَّفِیْعُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ الْوَاحِدُ الْوَلِیُّ الْحَفِیْظُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْمُعِزُّ ان سے اسماء الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ جس حاکم کے روبرو ذکر کئے جائیں تو وہ عالم مطیع ذاکر ہو جاتا ہے۔ حکام کیلئے یہ ذکر مناسب تر ہے۔ ان کی برکت سے حکومت رہتی ہے۔ سالک کے لئے خلوت میں ان کا ذکر بہت سود مند ہے۔ اسم قُدُّوْسٌ قَائِمٌ کو جو کوئی نقش کر کے رکھے اور ان کا ذکر کرتا رہے۔ تو دوسروں پر سبقت لے جاتا ہے۔

ان کے ذکر نقش کرتے وقت گوگل و قسط کی دھونی دینا چاہیئے یہ نقش سر پر رکھنے سے درد جاتا رہتا ہے ۔ اسم قُدُّوْسُ قدس سے ماخوذ ہے اس کے معنی پاکی اور پاکیزگی ہیں ۔

عوام میں مقبولیت اور حکومت کا قیام اور جو چاہے حاصل ہو

اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ کو طلائی انگوٹھی میں نقش کرکے عود اور عنبر کی دھونی دے کر اپنے ہاتھ میں پہننے والے سے ہر آدمی محبت کرتا ہے ۔ سفاح کے بعد سے خلف زنیہ عباس ہمارے زمانہ تک یہ منقش انگوٹھی ہمیشہ اپنے پاس رکھتے تھے اس کی برکت سے ان کی حکومت قائم رہی ۔

الکبیر المتعال ۔ کو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر پاس رکھنے والا جو چاہے وہ اس کے لئے موجود ہوتا ہے ۔

زہر و غلبہ شہوت دور کرنے کے لئے اسم اعظم

ذیل کے آٹھ اسماء عظمت و دبدبہ حاصل کرنے کے لئے اسم اعظم کا اثر رکھتی ہیں زہر کا اثر دور کرنے وسواس و غلبہ شہوات اور خوفناک امور دفع کرنے کیلئے زود اثر ہیں ان کے پڑھنے کا وقت صبح صادق کا ہے ۔ اور وہ آٹھ اسماء یہ ہیں یَا مَلِكُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْغَنِیُّ الْمُتَعَالُ ذُوالْجَلَالِ الْمُهَیْمِنُ الْكَبِیْرُ ۔ اسم ذوالجلال کا بیان گذر چکا الباسط الفتاح الجواد ۔ کی تکسیر کرکے رکھنے والے پر جس کی نگاہ پڑے وہ اس سے محبت کرتا ہے اہل قبض کے لئے یہ ذکر بہت مفید ہے ۔ اہل خلوت ان کے ذکر سے اپنی خلوتوں میں شرح صدر حاصل کرتے ہیں ۔ اور مختلف باتیں سنتے ہیں ۔ جو خواص اسماء اور دعوت کے رازوں سے واقف ہیں وہی یہ باتیں خوب سمجھ سکتے ہیں ۔

رنج و غم دور قیدی کی رہائی تمام حاجات پوری ہوں

ذیل کی دعا نہایت سودمند ہے ۔ اتوار کے دن زہرہ کی ساعت میں جو دو رکعت نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے دل سے سب رنج و غم دور ہوتے ہیں قیدی اس کے پڑھنے سے قید سے رہائی پاتا ہے ۔ یہ آیت ملاکر پڑھنا مناسب ہے ۔ فَرِحِیْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۔ اس کی برکت سے تمام مطالب حاصل ہوتے ہیں ۔ اور دعا یہ ہے ۔ رَبِّ فَرِّحْنِیْ بِمَا تُفْرِحُنِیْ بِهٖ عَنِّیْ فَرَحًا یُهَیِّجُنِیْ بِجَمِیْلِ السَّاحِرِ حَتّٰی لَا یَنْبَسِطُ بِغَیْرِ مِنْ وُجُوْدِیْ اِلَّا بِمَا تَبْسُطُ جُوْدُكَ الْعَلِیُّ رَبِّ فَرِّحْنِیْ بِنَیْلِ الْمُرَادِ مِنْكَ بِغَنَاءِ اِرَادَتِیْ حَتّٰی لَا یَكُوْنَ فِیْ كَوْنِیْ اِرَادَةٌ اِلَّا اِرَادَتَكَ مَحْفُوْظًا مِنْ عَوَارِضِ التَّكْوِیْنِ وَانْعَمْنِیْ بِاَدْوَامِ السِّرِّ بِاَنِ الْاَفْنَاءِ فِی الْوُجُوْدِ اِنَّكَ بَاسِطُ الرِّزْقِ وَالرَّحْمَةِ یَا ذَا الْجُوْدِ یَا بَاسِطُ یَا جَوَادُ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ ۔

مندرجہ ذیل دعا بھی رنج و غم دور کرنے میں لاجواب ہے ۔ اتوار کے دن نویں ساعت میں دو رکعت نماز کے بعد ۵۰ بار یہ دعا پڑھنے سے تمام کلفتیں دور ہوتی ہیں ۔ سَیِّدِیْ اَدْخِلْنِیْ فِیْ رِیَاضِ اَسْمَائِكَ مِنَ الْبَابِ الْخَاصِّ الَّذِیْ لَا یَحْجُبُ بِنُوْرٍ وَلَا بِظُلْمَةٍ وَلَوْ یَشُبُّ مِنْهُ وَلَا یَشُبُّ خَارِجٌ عَنْهُ وَاَطْلِقْ یَدَیَّ كُرَمَائِیْ فِیْ نَیْلِ النِّعْمَةِ وَاَذِقْنِیْ ذَوْقَ كُلِّ مَذُوْقٍ مِنْهُ حَتّٰی اَكُوْنَ لَكَ وَاَكُوْنَ فِیْكَ بِكَ مُبْتَهِجًا مُجْلًا وَلِذٰلِكَ مِنْكَ اَنَّكَ لَطِیْفٌ رَحِیْمٌ رَءُوْفٌ كَرِیْمٌ ۔

یہ آیت اس کے ساتھ پڑھنا مناسب ہیں مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ ۔ اور اسمائے حسنیٰ میں سے یہ اٹھارہ اسمائے اس کے مناسب ہیں ۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اللَّطِیْفُ الْعَلِیْمُ الرَّءُوْفُ الْغَفُوْرُ الْمُؤْمِنُ الْبَقِیْنُ الْمُجِیْبُ الْمُغِیْثُ الْقَرِیْبُ السَّمِیْعُ السَّرِیْعُ الْكَرِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُوالطَّوْلِ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ اللَّطِیْفُ

ہر مراد حاصل اور حل مشکلات

یَا سَرِیْعُ بکثرت پڑھنے سے جو دعا مانگو قبول ہوگی اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت اور یہ اسم اپنی ہتھیلی پر لکھ کر آسمان کی طرف بلند کرے اور اس اسم کو ہفتہ کے دنوں میں ضرب دے کر اس کے مطابق پڑھنے سے مراد حاصل ہوتی ہے اس اسم کے ذکر کے بعد ذیل کی دعا حضور قلب سے پڑھے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ السَّرِیْعُ الْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الَّذِیْ اَجْرَیْتَ بِہٖ نَوَاتِمَ مَرْحَمَتِکَ وَخَوَاتِمَ اِرَادَتِکَ وَسُرْعَۃَ اِجَابَتِکَ یَا سَرِیْعًا لِمَنْ تَصَدَّقَہٗ یَا مُثِیْبًا لِمَنْ سَالَہٗ یَا مُجِیْبًا لِمَنْ دَعَاہُ اَسْرِعْ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَبُلُوْغِ اِرَادَتِیْ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا سَرِیْعُ۔

یا سریع ہفتہ کے دنوں میں ضرب دینے سے ۴۲۷۰ اعداد موافق یہ اسم پڑھے اور اسم قریب مھیمن کی تکسیر کرکے سرخ عقیق کی انگوٹھی پر کندہ کرکے اور اسکے گرد بطور دائرہ آیت۔ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الخ لکھے نماز اور بر ذکر اسم کے بعد یہ انگوٹھی پہنے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمنا پوری کرتا ہے۔ اور ایسا ذریعہ اس کے لئے پیدا کر دیتا ہے۔ جس کی خبر بھی نہیں ہوتی اور جس شخص سے جو کام ہو وہ پورا ہو جاتا ہے۔ اور روحانی ارواح بوقت ذکر حاضر ہوتی ہیں۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کا ذکر مضطر کو نفع دیتا اور خائفوں کے لیے امان ہے۔ ان اسماء کو جمعہ کے دن آخر دن تک نقش کرکے جو اپنے پاس رکھے تو کوئی برائی نہ دیکھے اور بکثرت ان کے ذکر سے خوشحالی اور فارغ البالی قدم بوس رہتی ہے۔

رنج دور کرنے کی زود اثر دعا

اَللَّطِیْفُ اَلْوَاسِعُ اَلْمَشْهُوْدُ خلوت میں توجہ کرنے والوں کے لئے یہ اسماء نہایت ہی زود اثر ہیں جس نے محبت کی چاشنی چکھی اور کوئی وصف اس میں پیدا ہوا ہے تو ان اسماء کے احوال اسی کی طرف منتہی ہوتے ہیں۔ خصوصاً اسم لطیف رنج و غم دور کرنے میں زود اثر ہے۔ یہ اسماء تنہا پڑھے جائیں جائیں تمام الٰہی کا ذکر کیا جائے تو عجیب آثار پیدا ہوتے ہیں۔ اگر کسی خوفناک بات سے خوف ہو تو وہ امر فوراً اپنی صورت میں سامنے آتا ہے اور اس امر کو مضمحل ہو یہ ذاکر دیکھتا ہے۔ جب یہ اسم پڑھ چکے گا تو کوئی خوف و ڈر باقی نہ رہے گا۔

ظالم کا غصہ ٹھنڈا کرنے کا عمل

اَلرَّؤُوْفُ اَلْحَلِیْمُ اَلْحَنَّانُ وَالْمَنَّانُ ان اسمائے عظیمہ کا ذکر ہر برائی سے امن میں رہتا ہے۔ بعض اہل بصیرت نے مجھ سے کہا جو شخص تلو معدہ میں ان اسماء کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آجائے اور وہ ہاتھ میں آگ لے لے تو کوئی ضرر اسے نہ پہنچے گا۔ اگر جوش کھاتی ہنڈیا میں پھونک مار دے تو اس کا جوش ختم ہو جاتا ہے جو یہ اسماء لکھ کر کسی ظالم کے روبرو جائے۔ جس سے ضرر کا خوف ہو تو وہ اس کو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا اور اس کا غصہ اس ذاکر کو دیکھتے ہی ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ پھر جو خواہشوں سے مغلوب ہو وہ یہ اسماء ذکر کرے تو اس کی خواہشات کو اللہ تعالیٰ دور کر دیتا ہے۔

اسمائے الٰہی کے زود اثر اور عجیب و غریب فوائد

اسمائے اَلْعَفُوُّ اَلْغَفُوْرُ اَلْغَفَّارُ۔ بڑے موذی کو دور کرنے کے لئے بہت زود اثر ہیں اللہ تعالیٰ نے بہت اسرار ان اسماء میں ودیعت کیے ہیں اسمائے الرؤف الحنان المنان الکریم کی تکسیر کرکے مثلث متساوالاضلاع میں جو لکھے اس پر برہان الٰہی ظاہر ہوتی ہے۔ یہ اسماء اہل اللہ کا ذکر ہیں۔ ان کی تکسیر اس طرح ہے۔ د ال ال ال رم ک ون رفا ای ل م ی سونے کی تختی پر جمعہ کی اوّل ساعت میں نقش کرکے آیت ذیل بطریق دائرہ کندہ کرکے۔ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ سے خَبِیْرٌ۔ تک تو دلائل الٰہی اس ذاکر کو صاف نظر آتے ہیں۔

ذیل کے اسماء دینی اور دنیاوی فوائد کے لئے مفید ترین ہیں، دشمنوں سے امان ملتی اور وحشت زدوں کو انس نو اسماء یہ ہیں۔ اَلرَّحْمٰنُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّؤُوْفُ اَلْعَفُوُّ اَلْمَنَّانُ اَلْکَرِیْمُ ذُوالطَّوْلِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

ان کے پڑھنے ذاکر سے تمام مرادیں ملتی ہیں۔ اسم سریع کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والے کے تمام کام جلد بخوبی انجام پاتے ہیں۔

امور غیب معلوم ہوتے ہیں کسی راز کا انکشاف درکار ہو تو اس اسم کا ذکر کرے وہ راز منکشف ہو جائے گا۔ اس اسم میں امور غیب معلوم کرنے کا بڑا اثر ہے اہل تکوین کو خطرات کی کدورت دور کرنے کیلئے یہ ذکر بہت سود مند ہے۔

اور دعا یہ پڑھنا بہتر ہے۔ رَبِّ اَقِمْنِیْ فِیْ اَطْوَارِ بِحَارِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ تَقْلِیْبًا یَشْهَدُ فِیْ ذَاتِیْ وُجُوْدِیْ مَا اَوْدَعْتَهٗ فِیْ ذَرَّاتِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ حَتّٰی اُعَایِنَ حَرَكَاتِ سَرَیَانِ سِرِّكَ تِلْكَ مَعَالِمِ الْمَعْلُوْمَاتِ فَلَا یَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اَوْ یَبْتَدِیْ سِرَّ دَقِیْقَةٍ مِنْهُ یَجِدُ ذَوْقًا بِلَّبِیْدِ كَمَالِ نُوْرِ التَّطَلُّعِ حَتّٰی یَذْهَبَ ظُلْمَةُ الْاِدْرَاكِ كَمَا تَصَرَّفَ بِمُقْتَضَیَاتِ الْمَحَبَّةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْمُحِبُّ وَالْمَحْبُوْبُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ قَلْبِیْ اِلٰی طَاعَتِكَ وَاتِّبَاعِ مَرْضَاتِكَ اَوْ قَلِّبْ كَذَا وَكَذَا یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

اور اسکے مناسب یہ آیت ہے۔ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ الخ مبتدیوں کو یہ ذکر مفید اسلئے ہے۔ کہ اس کے ذریعہ ان کو مشکل معانی سمجھنے کی قوت نصیب ہوتی ہے۔ اور یہ اسماء ان کے مناسب حال ہیں۔ اَلْعَالِمُ الشَّهِیْدُ الْمُحْصِیْ الْحَكِیْمُ۔

حصول علم وفہم وباطنی قوت ان اسماء کے ذاکر کو ان امور کی سمجھ اور وہ علم نصیب ہوتا ہے۔ جسے وہ نہ جانتا ہو یہ اسماء گزشتہ نشتوں کے ذکر ہیں۔ وہ ان سے خلوتوں میں امن باطن میں قوت پاتے ہیں۔ یہ دعا بے حد فائدوں سے مالامال ہے

اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ نِسْبَةُ الْعُلُوْمِ اِلٰی عِلْمِهٖ نِسْبَةُ لَا شَیْءٍ اِلٰی شَیْءٍ لَا یَتَنَاهٰی اَظْهَرْتَ الْحُرُوْفَ بِالْقَلَمِ فَكَانَ لَهَا تَصْرِیْفٌ فِیْ اَلْوَاحِ الْمَلَكُوْتِ فَقَامَ لَهَا مَقَامُ مَخَارِجِ الْحُرُوْفِ مِنَ الْحَلْقِ وَالْقَصَبَةِ وَاللَّهَاةِ وَاللِّسَانِ فَكُلُّ اِسْمٍ صَدَرَ مِنْهُ جِنْسٌ لَا بِقَلَمِ تَرْكِیْبِهٖ سَرَیٰ مِنْكَ تَكَلُّمُكَ وَكُلُّ نَوْعٍ صَدَرَ عَنْهُ مُرَكَّبٌ فَلَوْحُ اِسْرَافِیْلَ اَظْهَرَهٗ لَا بِقُوَّةٍ فِیْ اٰحَادٍ كُلِّیَّةٍ تَمَّ مِنْ جُزْئِیَّاتِ تَرَاكِیْبِهٖ اَسْئَلُكَ بِهٰذَا السِّرِّ الْخَفِیِّ الَّذِیْ وَقَفَ اَهْلُ الْعَقْلِ دُوْنَهٗ وَتَقَدَّمَ اِلَیْكَ السِّرُّ بِسِرٍّ اَوْدَعْتَهٗ فِیْهِ یَا مُهَیْمِنُ یَوْمَ اِمْكَانِ وُجُوْدِیْ اَسْئَلُكَ كَشْفَ حِجَابِ الْغَیْبِ حَتّٰی اُعَایِنَ الْغَیْبَ بِمَا فِیْهِ بِسِمَاهِمْ حَتّٰی الرُّوْحُ الْبَاقِیْ یَا حَیُّ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا اَنْتَ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ اَنْتَ هُوَ۔ ھ۔

کونسا اسم کس شخص کیلئے ہے دعائے متذکرہ بالا کے لئے اسمائے ذیل پانچ اذکار پر مشتمل ہیں۔ جو اہل طریق مختلف طور سے ادا کرتے ہیں ان کا اثر یہ ہے کہ غافل کو ہشیار اہل معاملہ کو خوش رکھتے ہیں مبتدیوں کو قریب اہل ہدایت کو کشف دلاتے ہیں اور ہر ایک کو اس کی توجہ اور لیاقت کے موافق فوائد پہنچاتے ہیں مناسب معدن پر انہیں کندہ کرکے دھو کر پئیں یا اپنے پاس رکھیں اور ذکر کرتے رہیں تو عظیم منفعت حاصل ہوتی ہے۔ عامل کے لئے عام محرمات سے اجتناب خوف وتقویٰ اکل حلال حضور قلب تقدیر الٰہی پر راضی اور اس کے حضور اپنے آپ کو ذلیل اور عاجز تصور کرنا مقدم اور ضروری ہے اسماء شریف یہ ہیں۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الرَّبُّ الْمُنْتَ كَاشِفُ الضُّرِّ وَالْكُرُوْبِ۔ ان اسماء میں معبود واحد کی صفات کا بیان ہے۔ جیسے ہمارے حضور اکرم ﷺ نے یوں ظاہر فرمایا ہے۔ اَفْضَلُ مَا قُلْتُ اَنَا وَالنَّبِیُّوْنَ مِنْ قَبْلِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اسی باعث مشائخ اپنے مریدوں کو اولاً یہ ذکر بتلاتے ہیں یہی ذکر کل اسرار کا سرچشمہ اور کل اشیاء کی انتہا ہے اسم تواب توبہ کرنے کے لئے اسم شکور شکر گزاری کے لئے اسم حسیب کفایت کے لئے اسم وکیل توکل کے لئے ہے واضح باد ہر

اسم ہر شخص کو اسکے حال کے موافق فائدہ دیتا ہے۔ اسی وجہ سے اہل تنزیہہ دوسروں سے ممتاز ہوئے یاد رہے اللہ اور الله دونوں اسماء ذکر ذاکران اور واحد و احد ذکر سالکین ہیں۔ جو اسرار اور توحید سے متعلق ہیں اور اسم صمد ریاضت کرنے والوں کا ذکر ہے۔ ذیل کی دعا جمعہ کی رات میں پہلی تہائی سے پڑھنا شروع کی جائے۔

إلٰهي تعالىٰ مجدك تعالىٰ جدك تعالىٰ ذكر اسمك تعالىٰ سرك تعالىٰ جلالك يا جميل الأسماء يا جليل الأفعال يا متعالي على علويات كل معراج فإلى باب اسمك العلي انتهاء كل سالك للعروج فباسمك عز وجهه وابتداء أمره تجليت في أسمائك لتظهرها لتجلي في أفعالك حتى أشرق الكون بإشراق تجليك وكل موحد إنما يوحد بما ظهر له من تجليك ويتصرف بسر ما تنورت فيه من معرفته أسمائك ويعرف بما تعلق به من تعلم علمك في أوليته من إيجاده بك فأنت رفيع الدرجات فلكل بك ترتيبه ومنك تقريبه أسألك بحق أسرار أسمائك وخصائص علمك أن ترفع وجودي إلى سماء عنايتك على معراج من عنايتك وباسمك الرفيع ترقي وباسمك القوي تمحق فباسمك المقدم إمامي وباسمك الهادي حكمتي وباسمك الحفيظ عن يميني وباسمك المانع عن شمالي فلا أرى في حصن أسمائك مستترا على من سوائي أستر آمنة الغيب على الشهادة فلا تصل إلى النفوس بنا تأثير مما يفجعني به ولا ينال الانفعالات مني إلا بما يعطيني به أنسهم حمايتك ترمي من رماني بسوء يا رب إسرافيل وعزرائيل وجبرائيل ولا حول ولا قوة إلا بك۔

محبت میں پختگی اور دشمن کو حاضر کرنے کا عمل

صبح تک یہ دعا پڑھنے والے پر مشاہدات کا ظہور ہوتا اور مخفی علوم ظاہر ہوتے ہیں اس کی علامت یہ ہے کہ ذاکر کے دل میں اندھیری رات میں خوف پیدا ہوتا ہے۔ جو تھوڑی دیر بعد جاتا رہتا ہے متذکرہ ذیل دعا اتوار کے دن چوتھی ساعت میں جو قمر سے متعلق ہے۔ اور جس کی طبیعت سرد رہتی ہے پڑھنے سے دشمن کو حاضر کرنے اور محبت ڈالنے میں زود اثر ہے۔ یہ محبت کبھی زائل نہیں ہوتی اور دیگر امراض کا بھی اس سے بہترین علاج ہوتا ہے۔ دعا یہ ہے۔

رب قابلني بنور اسمك المكنون مقابلة تغذي بها وجودي ظاهرا أو باطنا حتى تمحو مني خطوط الأشكال كلها فيبدو لي وجودي من وجودي سر ما كتمه قلم تقديرك من كل مودع في مستقر ومستقر في مستودع فلا يخفى على الله شيء مما غاب عني فأنظر بي بك وأنظر من سواي بنور اسمك المكنون حتى أرى الكمال المطلق في الملكوت والسر المحقق يا ذا الكمال يا مودع الأنوار في قلوب عباده الأبرار يا سريع يا قريب يا مجيب يا وهاب۔

یہ دعا ساعت نیک میں دو رکعت نماز نفل کے بعد ۱۶ مرتبہ پڑھ کر جو دعا مانگے ملتا ہے جس چیز پر یہ ذاکر اپنا ہاتھ رکھے اس میں برکت ہوتی ہے۔ یہ اسمائے بھی اسی دعا کے مناسب حال ہیں۔ السریع القریب اللطیف الخبیر۔ جو شخص اسماء السریع القریب کو تکسیر کر کے پاس رکھے کوئی کام اس پر مشکل نہ رہے۔ اور ہر چیز اس پر مسخر فوراً ہوگی یہ ذکر اہل خلوت کو مناسب ترین ہے۔ بوقت ضرورت ذاکر کو اللہ تعالیٰ ارتقاء کا الہام فرماتا ہے یہ آیت بھی مناسب تلاوت ہے۔ وعنده مفاتح الغيب اسماء لطیف خبیر کا جو کوئی وظیفہ پڑھے تو کوئی کام اس پر مشکل نہ ہو اہل مکاشفات کو یہ ذکر مناسب تر ہے۔

عقل بڑھانے اور سینہ فراخ کرنے اور ہر چیز کی تسخیر

ذیل کی دعا عقل بڑھاتی اور سینہ فراخ کرتی ہے۔ يا من وجوده المثل لكل موجود وهمسه بحمد وجوده اسم يليق به وهو مفتاحه الخاص

فی حقیقۃ الوجودیۃ وسترۃ المقابل فما فی الکون جوھر فرد من جواھر اجزاء العالم العلوی والسفلی الا ومقابلۃ احکامہ متعلقۃ باسرار اسمائہ واجتماعھا برقائقھا فی سر اسمک الذی سترت بہ جمیع خلقک فلا یظھر لھم الا ماناسب الافعال فاسماءک یا الٰھی لا تحصٰی ومعلوماتک لا نھایۃ لھا اسئلک غمسۃ فی بحر ھذا النور حتی ادعو الی کمال ولا ادل وانصرف بہ فی الاکوان الکمال فقد فاتقی النقص منی بالوقوف علی عبودیۃ النقص انک انت اللّٰہ الغنی الملک اللطیف الخبیر الحکیم العدل المجیب ۔

دریا کا طوفان دور کرنا و بے شمار خواص | یہ دعا ۱۶ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہر کام پورا کرتا اور ذاکر کو وسواس سے محفوظ رکھتا ہے یہ آیت اس دعا کے لئے موزوں ہے ۔ کذالک نقص علیک من انباء الرسل الخ اور یہ اسم مناسب ذکر ہے ۔ المغیث القوی الحسیب ۔ اس پر مداومت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ زندہ عقل دیتا ہے ۔ سینہ کھولتا اور جو کچھ مانگے اللہ اس کو دیتا ہے ۔ فراخی رزق دریا کا طوفان فرو کرنے، حاکم کا غصہ دور کرنے جنات دور کرنے کے لئے دعا کی جائے قبول ہوگی ۔ مگر خلوت میں دوگانہ ادا کرکے اسے حضور قلب سے پڑھنا ضروری ہے ۔ یہ دعا بھی سود مند ہے ۔ اسے اتوار کے دن پانچویں گھڑی میں پڑھے ۔

ربّ اسئلک من ذاتہ وحدانیۃ القوی بہ قوای الکلیۃ والجزئیۃ حتی اقھر بقوتی کمثلی کل نفس قاھرۃ تتقبض ونلتقھا انقبا فما یستطیعہ توراھا فلا یبقی فی الکون ذو روح الا نار القھر اخمدت ظھورہ یا شدید یا ذالبطش الشدید یا قھار یا اسئلک بما اودعت عزرائیل من قوۃ اسمائک القھریۃ فانفعلت لہ النفوس بالقھر اسئلنی ذالک السر فی ھذہ الساعۃ حتی الین بہ کل صعب منیع واذل بہ کل متکبر بحولک وقوتک یا ذالطھر یا قاھر یا رب العٰلمین ۔

اتوار کو پانچویں ساعت میں ۸۹ مرتبہ پڑھ کر ظالم کے لئے بد دعا کرے تو وہ فوراً برباد و ہلاک ہوگا لیکن اس ذکر سے پہلے دس رکعت نماز پانچ سلاموں سے پڑھنا چاہئے اور رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد اس طرح کی آیات پڑھے وکذالک اخذ ربک اذا اخذ القرٰی وھی ظالمۃ اور القاھر القادر پڑھنا بھی اسی دعا کے ساتھ مزید تقویت کا باعث ہیں ۔

آگے والی دعا بھی نہایت نفع بخش ہے یہ اتوار کو دوسری ساعت میں پڑھے ۔

تعالیت یا من تقاصر کل ذکر من وصف حصر معانی اسمائہ فکل رفعۃ وکل علو فمن تلک الرفعۃ والعلو فمن ذرۃ ظاھرا وباطنا فقدس مجدک یا من استناد عرشہ وظھر کبریاءہ ۔ اسئلک بالصفات التی لا تعلق لھا بوجود سواک یا من لہ العظمۃ والکبریاء یا ذا الجلال والاکرام یا من لہ الجمال والبھاء والکمال اسئلک الانس بسر مقابلۃ القدس انا المحجوب انا وحشۃ الذکر حتی یطیب وقتی بک فلا یتحرک ذرۃ بمعارفتی الا صغر العظمتک وخضع بکبریائک انک جبار الارض والسماء قاھر الکل بقھرک یا مجیب ۔

یہ دعا دوسری ساعت میں ۲۷ مرتبہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تمام دنیا میں نیک نامی سے مشہور کرتا ہے حتی اذا استیأس الرسل الخ یہ آیت اس کے مناسب حال ہے اور اسمائے الٰہی الحی القیوم الحافظ المانع بھی اسی کے ساتھ رات کی آخر تنہائی میں پڑھنا مناسب ہیں مطلب حاصل ہوگا ۔

Scanned with CamScanner

ہر مشکل دور کرنے کی دعا

إلٰهي بما أودعته سرادقات الجلال من مصون أسمائك وبديع أسألك بتقديس الكروبين وبهيبة مناجاة الصافين وتسبيح المقربين يا سبوح يا قدوس، رب الملائكة والروح يا من أنس الأرواح في البرازخ ومنور المجرد المركبات بنور التخصيص والروح الأسماء حتى أتوا في كل ملكوت بنور تبهر بها أعين العالمين من الجن والإنس حتى تنقبض قواهم من انقباض أعين الخفافيش من نور الشمس فلا يستطيعون مقابلتي بتأييد منك فأنت النور وصفتك النور واسمك النور وفعلك النور وعرشك النور وكرسيك النور وقلمك النور ولوحك النور وملائكة حضرتك سامعين النور وسريان وجهك الباقي نور مغلق بالعلم في ظهوره نور وكل قائم بك نور وكل اسم من أسمائك منغمس في النور فاجعل سمعي وبصري وباطني وظاهري وكل أمر منك نورًا على نور إنك العلي الكبير المتعال وأنت على كل شيء قدير۔

مقصد کا کشف لوگوں کی محبت کا حصول ودیگر عجیب وغریب اثرات

جو شخص یہ دعا فجر سے شروع کر کے دوسرے دن فجر تک پڑھے وہ جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے، پائے گا۔ ذاکر اپنی ہمت قبولیت کی امید سے بلند رکھے تاکہ ظاہر و باطن کا مشاہدہ کرے ذیل کے اسماء ۱۳ اسمائے اس دعا کے مناسب حاصل ہیں۔ ان اسماء کا دلوں پر اثر ہوتا نفس کو طمانیت ہوتی سینہ کشادہ ہوجاتا مطلوب کا کشف ہوتا ہے۔ اور جو بات معلوم کرنا ہو جو سوتے وقت بستر پر اسماء پڑھنے سے خواب میں مطلب ظاہر ہوجاتا ہے۔ اس بہترین عمل سے تمام رنج وغم دور ہوتے ان اسماء کے ذاکر سے تمام لوگ محبت کرتے اور عجائب اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور قلب کی ظلمت دور ہوجاتی ہے۔ اور وہ اسماء یہ ہیں۔ هو الذي لا إله إلا هو المحيط ۲ الكامل ۲ الو ۲ حی ۲ الواسع ۲ الجبر ۲ الصادق ۲ النور ۲ البديع المبدع ۴ الناظر ۲ المبدي ۲ المعيد ۲ المغيث ط ان اسماء میں اسم اعظم بھی ہے ان اسماء کے ساتھ دعا قبول ہوتی اور جو مانگا جائے ملتا ہے اہل مکاشفہ کا یہ ذکر خاص ہے۔ جو بہت بڑا ذکر کہلاتا ہے ان اسماء کے دائمی ذاکر کو کشف ہوتا دونوں جہان میں بھلائی ملتی اسرار کون مشاہدہ کرتا ہے۔ اسماء یہ ہیں۔ المحيط ۲ العالم ۲ الرب ۲ الرشيد ۲ الحسيب ۲ الفعال ۲ الخلاق ۲ الخالق الباري ۲ المصور ط

حضرت شیخ عبدالقادر الجیلانیؒ کو دیکھنے والا ایک شخص کہتا ہے نصف شب کو آپ رحؒ یہ اسماء ذکر کرتے جن کی برکت سے یہ حال تھا کہ آپ بھی ہوا میں معلق ہوجاتے کبھی نظر سے غائب ہوجاتے اور اسرار الٰہی کا مشاہدہ کرتے تھے آپ رحؒ کے خلوص، صدق نیت، قوت یقین بلند مضبوط ہمت اور اصلاح حال نے آپ کی مدد کی۔

اسرافیل کی صورت

رسول اکرم نے اسرافیل کو دیکھا کہ اپنی اصلی صورت میں عرش کا پایہ اپنے کندھے پر رکھے ہوئے ہیں اور ان کے پیر تحت الثریٰ سے بھی نیچے ہیں۔ اور صور جس کا طول پانچ سو سال کی راہ کے برابر ہے ان کے منہ میں ہے۔ اور رسول اکرم نے جبرائیل اپنی صورت اصلی میں آکر اسرافیل کی صورت کا بھی تذکرہ کیا تھا۔

رسول اکرم نے جبرائیل کو دیکھا جن کے سات سو پر ہیں اور ہر پر اتنا عظیم ہے جو مغرب سے مشرق تک ہے رسول اکرم نے اللہ سے جبرائیل کو ان کی اصلی صورت میں دیکھنے کی دعا کی تھی جب جبرائیل اپنی اصلی صورت میں آئے تو سرور عالم باوجود قوت قلبی اور مستحکم ارادہ کے بیہوش ہوگئے تھے جبرائیل اکثر اپنی عام صورت میں ہمیشہ آپ کی خدمت میں آتے رہے۔ جبرائیل کو اصلی صورت میں دیکھ کر رسول اکرم نے فرمایا نے فرمایا جبرئیل مجھے معلوم نہ تھا کہ تمہاری

ایسی صورت ہے۔ جبرائیل نے عرض کیا اگر آپ اسرافیل کو دیکھیں جن کے سات سو پر ہیں۔ اور ایک پر سات سو پروں کے برابر ہے۔ رسول اکرم نے شب معراج میں اسرافیل کو بھی دیکھا جسوقت اسرافیل اللہ تعالیٰ عظمت کرتے تو چڑیا کی مانند چھوٹے ہو جاتے اور جب اصل صورت میں آتے تو تمام عالم کو اپنے میں سمو لیتے۔

ایسے ہی سیدنا شیخ عبدالقادر الجیلانی رح اسماء کا ذکر کرتے وقت جبکہ معانی اسماء ان کے دل میں جوش زن ہوتے تو وہ بہت ہی بڑے ہو جاتے اور ہوا پر پرواز کرتے تھے بہر حال ان کے لئے عروج ہی عروج ہے۔

اجسام انسانی میں علویات کی تصریف

یقین کیا جائے کہ اسمائے الٰہی انسان پر تصرف کرتے ہیں اور دھاتوں پر تصرف اور اثر انداز ہوتے ہیں امیزہ پر تصرف اس طرح کیا جائے کہ سونا پانچ حصہ چاندی چاندی چار حصہ اور بلور یا عقیق ایک حصہ کا اثر اسم الٰہی سے ظاہر ہوتا ہے بشرط طہارت و تقویٰ عمل کیا جائے ساتوں ستاروں جدا جدا اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں ہر ستارہ کی تسبیح مقررہ معدن پر نقش کے سبب اللہ تعالیٰ اس ستارہ کے سب افعال اس دھات میں مسخر کر دیتا ہے۔

جو اسم نقش کرنا چاہو اس کے حروف و تکسیر کرکے اس کے اعداد کی بھی یہانتک تکسیر کرو کہ اوّل سطر آخر میں ظاہر ہو سکے پھر حروف ملا لو اس کا راز تم کو معلوم ہو جائے گا اسم حی قیوم مثالاً لکھا گیا ہے اسے دیکھ کر اچھی طرح سمجھ لو۔ اور تکسیر کا فائدہ یہ ہے کہ بسط مربع کرو اور مکرر کرو ساقط کرو چھ تو سطریں رہینگی انہیں میں حروف کے خواص

ح	ی	ق	ی	و	م		۸	۱۰	۱۰۰	۱۰	۶	ع
ی	ق	ی	و	م	ح		۱۰	۱۰۰	۱۰	۶	ع	۸
ق	ی	و	م	ح	ی		۱۰۰	۱۰	۶	ع	۸	۱۰
ی	و		ح	ی	ق		۱۰	۶	ع	۸	۱۰	۱۰۰
و	م	ح	ی	ق	ی		۶	ع	۸	۱۰	۱۰	۱۰
م	ح	ی	ق	ی	و		ع	۸	۱۰	۱۰۰	۱۰	۶

بھی جمع ہوں گے جو باہمی داخل ہوں گے اعداد کے خواص اللہ نے ان کے باطن میں رکھے ہیں۔ جو ان کے خصوصی افعال و اثرات ہیں۔ ذکر عزیز ہر شئے کی زندگی پر دلالت کرتا ہے۔ وفق عددی کے خواص و منافع پر اکثر علماء متفق ہیں جو منفعت اور قیمتہ کا منفعت حرف اسم سے امتزاج ہے۔ مثلاً حیی ۳۵ کو ۳۵ میں ضرب دو تو اسم حیّ کے ۵ حرف بنتے ہیں جو تلفظ میں چھ ہیں کیونکہ حرف مشدّد دو حرف ہیں ان دونوں اسموں میں حرف ی مشدّد ہے انہیں سات سے ضرب دو تو ۳۵ بنیں گے۔

دفق کی تاثیری قوت

دفق مرکبات کی تاثیر بہت ہے جس کی وجہ سے ہر مطلب حاصل ہوتا ہے۔ تکسیر سے ۴۲ حروف حاصل ہوں گے کیونکہ الف لام حا یا یہ اسم الحی کا بسط ہوا (ال ف ا ل ا م ح ا ی ا) کل دس حروف میں سے حرف تکرار کم کرکے ۶ حروف باقی رہے۔ ال ف م ی ح۔ ا یسے القیوم کو بسط کیا تو ۱۷ حرف نکلے۔ دال فال ام ق ال ف ی ا و ا د م ی م) اور مکرر حروف ساقط کئے چھ حرف باقی رہے۔ جو القیوم ہے پھر ۷ کو ۶ میں ضرب دی تو ۴۲ ہوئے اور یہی دونوں اسماء کا سات سطروں تک مکرر ہے۔ تداخل تکسیر کے بعد ۱۹ حرف باقی بچے

جو (ا ب ا ت ج ح س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل) میں پھر ان ہی حروف سے وہ اسماء بنے جن سے مطلوب پر مدد حاصل ہوتی ہے۔ وہ اسماء یہ ہیں۔ یَا حَیُّ یَا حَکِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا حَنَّانُ یَا حَسِیْبُ یَا حَفِیْظُ یَا حَقُّ یَا خَالِقُ یَا خَلَّاقُ یَا خَفِیُّ یَا رَؤُفُ یَا رَحِیْمُ یَا سَلَامُ یَا حَافِظُ یَا شَافِیْ یَا شَکُوْرُ یَا مَصَوِّرُ یَا فَتَّاحُ یَا غَافِرُ یَا عَفُوُّ یَا فَتَّاحُ یَا قَوِیُّ یَا کَافِیْ یَا مَلِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا وَلِیُّ یَا وَالِیْ۔

باقی حروف میں کسی کام کی نیت سے جو اسماء حی وقیوم کے موافق ہوں کسی اسم کو وقت مددی کی طرف مضاف کرو (جیسا کہ اہل اوفاق کیا کرتے ہیں۔ تو اس کا اثر فوراً ظاہر ہوگا۔ اور باقی کے خواص بھی اسی پر محمول ہیں تکسیر و تداخل اور مزاج طبائع کا یہی قاعدہ تمام میں ہے۔

گرمی کا اثر زائل جو شخص اسم حی اور اسمائے حائیہ مثلاً حی حکیم حلیم حنان حمید حسیب حفیظ حق کا ذکر گرمی میں طلوع آفتاب کے وقت کرے تو گرمی کا اثر نہیں ہوگا۔ ان اسماء کے مراتب اعداد قابل غور فکر ہیں حرف حاء کے بعد اول مراتب عشرات کا۔ حرف ہے جو اسم حی میں حرف یا د ظاہر کرتا اسی طرح حکیم میں ظاہر ہے۔ جس کے ۲۰ عدد ہیں اور حلیم کے لام کے ۳۰ ظاہر ہیں۔

بخار و پیاس دور ہو۔ باغ اور کھیت کی حفاظت محبت میں زیادتی اگر حرف حاء کو ۸ مرتبہ یا ح ح ح ح ح ح ح ح کی مانند مہینہ کی آٹھویں کو نویں ساعت میں بدھ کے دن لکھ کر یہ اسماء بھی لکھیں۔ اَلْحَیُّ اَلْحَکِیْمُ اَلْحَنَّانُ اور اپنے پاس رکھیں تو بخار دور ہو جاتا اور پیاس جاتی رہتی ہے۔ اسی ترکیب سے ان آٹھوں اسماء کو تکسیر کر کے ۸×۸ کے مربع میں نقش کریں۔ تو جذب اور ازدیاد محبت میں بہت کار آمد ہیں۔ یہ طریقہ ہے کہ مطلوب کے نام کا پہلا حرف لکھ کر پھر حرف حاء لکھو۔ مثلاً مطلوب کا نام زید ہے تو ایسے لکھو۔ زح زح زح زح زح زح زح زح پھر اس نقش پر یہ دائرہ کی شکل میں۔ یہ اسماء لکھو حلیبائیل ۔ حمدیائیل حنیائیل حفظیائیل حقیائیل اور لوبان ذکر کی دھونی دو دو اور کسی اونچی جگہ جہاں سورج کی روشنی نہ پہنچتی ہو۔ مطلوب کی جانب رکھ دو فوراً مطلب حاصل ہوتا ہے ان آٹھوں اسماء کا مع اسماء روحانیہ اس طرح ذکر کرنا چاہیئے۔ یَا مَعْشَرَ الرُّوْحَانِیَّةِ بِحَقِّ مَا فِیْ اَسْمَائِکُمْ وَالسَّمَاءِ اللّٰہِ الْحَیِّ الْحَکِیْمِ الْعَلِیْمِ الْحَنَّانِ الْحَمِیْدِ الْحَسِیْبِ الْحَقِّ اِلَّا جَعَلْتَ لِفُلَانٍ الْقُبُوْلَ وَالرَّحْمَةَ وَالْحِلْمَ وَالْحَنَانَ فِیْ قَلْبِ کَذَا وَکَذَا حَتّٰی لَا یَهْنَأَ لَهُ عَیْشٌ وَلَا یَقَرُّ وَلَا یَزَالُ هَیْمَانٌ حَیْرَانٌ جَیْعًا نًا عَطْشَانًا یَکْتَفِیْ اِتَّادَ تُدْنِ وَیَطْلُبُهُ کَمَا یَطْلُبُ الْمَاءَ الْعَطْشَانُ بِسُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ وَنَارِ الْقُرْآنِ وَجَنَّةِ الرِّضْوَانِ وَالْبَحْرِ الْحِیْتَانِ وَعَلٰی قَلْبِهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَائِمَةً سَرْمَدِیَّةً عَلٰی دَوَامِ الْاَحْیَانِ وَالدُّهُوْرِ وَالْاَعْوَانِ وَلَا ذَمَانِ لَا الْاَسْمَاءُ تُظِلُّهُ وَلَا اَرْضٌ تُقِلُّهُ اَجِیْبُوْا طَائِعِیْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ

بشری اجسام میں حروف علویات کی تصریف اور انسانی ارواح میں اعداد روحانی کی تصریف

متفق علیہ ہے کہ موجودات مع اختلاف اصناف چار طبائع سے مرکب ہیں اور وجود اشیاء انہی طبائع اربعہ سے قائم اور انہی سے اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کی ترکیب دی ہے جسے اصل تدبیر کہا جاتا ہے نیز قوائی کو مادہ سمیت عالم اسفل میں ڈال دیا ہے۔ حکماء نے اس مسئلہ میں بڑی مدلل تفصیلی بحث کی ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ ہندی وغیرہ زبانوں کے مختلف جملہ حروف سب عربی کے ۲۸ حروف میں موجود ہیں سوائے لام الف کے جو انہیں ۲۸ میں شامل

Scanned with CamScanner

ہے۔ یہ ۲۸ حروف ۲۸ منازل کے ہیں اور منزل کے لئے ایک ایک حرف مقرر ہے۔ اور ان ۲۸ حروف میں چار طبائع ہیں اور ہر حرف کی خاصیت بالکل بدلے ہے سب میں اوّل حرف الف ہے جو ہر نقطہ کا مبداء ہے۔ اور ذات انسان کے لحاظ سے یہ عقل کا حرف اول ہے جو حرف اوّل ہے۔ اور یہی حروف جواب اصل شئے ہے دوسرے حروف کے لحاظ سے الف عدد میں واحد ہے۔ اور دوسرے اعداد اقوال کے اسرار ہیں جس طرح تمام حروف اسرار اعمال و افعال ہیں۔

اعمال حروف کے لئے کوئی وقت خاص نہیں ہے اللہ جب چاہتا ہے خصوصی اثر پیدا کرتا ہے۔ اور اعداد بالطبع اثر کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ علویات کے اختیارات رکھتے ہیں۔

حروف کے مؤکل مطلوب کی طلبی غائب کی حاضری دشمنوں میں صلح

ہر حرف کے مقررہ مؤکلات ہیں جو علوی و سفلی ہیں ان کی عزیمتیں اور بخورات ہیں جب کوئی فائدہ حاصل کرتا ہو تو ایک مربع ہرن کی جھلی میں مشک و زعفران اور گلاب سے جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں صاف پاک اور خلوت کی جگہ میں بیٹھ کر لکھو اور لوبان ذکر اور منعہ سائلہ اور عود رطب کی دھونی دو۔ اور اس مربع میں الف مع اسم مطلوب لکھ کر حرف الف کے مؤکل اور اس کے اعوان اور خلیفہ کے نام پڑھو پھر اپنے مطلوب کی سفید موم کی ایک صورت بنا کر اس پر مطلوب کا نام مع اسماء مؤکل لکھ کر اس صورت کو اپنے سامنے رکھ کر ۷ مرتبہ بخور جلا کر یہ عزیمت پڑھتے رہو۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ الطَّيِّبَةُ الْمُبَارَكَةُ الْمَائِيَّةُ وَالْهَوَائِيَّةُ وَالتُّرَابِيَّةُ وَالْعُلْوِيَّةُ وَالسُّفْلِيَّةُ مَنْ يَّطَّلِعُ مِنْكُمْ يَسْتَرِقُ السَّمْعَ اِلَى السَّمَآءِ وَمَنْ يُّوَافِقُ الْكَوَاكِبَ فِى الْاُمُوْرِ الْخَفِيَّةِ وَالْمُخْتَلِفَةِ وَمَنْ يَّسِيْرُ سَيْرَ النُّجُوْمِ وَمَنْ يَّسْتَضِيْٓءُ بِنُوْرِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَهُوَ مَخْلُوْقٌ تَحْتَ الْاَرْضِ وَمَنْ يَّطِيْرُ فِى الْهَوَىٰ وَمَنْ يَّاْوِىْ فِى السَّحَابِ وَالْبِحَارِ وَالْقِفَارِ وَالْبَرَارِىْ الْمُرَجِ وَالْجِبَالِ وَالْاٰكَامِ وَالْمَفَازَاتِ وَالسُّهُلِ وَالْوُعُرِ وَالْاَمَاكِنِ الْمُنْقَطِعَةِ وَالطُّرُقِ الْمُتَشَعِّبَةِ وَالْمَوَاضِعِ الْمُظْلِمَةِ وَالْمُضِيْٓئَةِ وَمَنْ خَلَقَ اللهُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ وَمَنْ هُوَ سَامِعٌ مُّطِيْعٌ لِّرَبِّهِمْ وَاللهِ تَعَالٰى وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّةِ وَالْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ وَبِالْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ لَا يَاْكُلُوْنَ وَلَا يَشْرَبُوْنَ، طَعَامُهُمُ التَّسْبِيْحُ وَشَرَابُهُمُ التَّقْدِيْسُ بِمَا هِيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَاىْ اَصْبَاؤُتْ اٰلْ شَدَّاىْ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَخَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ الَّذِىْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللهِ اِلَّا مَا اَجَبْتُمْ وَحَضَرْتُمْ اِلٰى مَجْلِسِىْ هٰذَا اَوَجَبْتُمْ مِنْ ذِكْرِىْ تَكُمْ فِىْ اِسْرَاعٍ وَقْتٍ وَاَبْلَغِ سَاعَةٍ۔

اس عزیمت کے بعد اور حرف الف کے مؤکل کی یہ قسم پڑھو۔ بدوس خلیفہ فس دوس ۲ عو انم ھوس ھا ، دس ۲ منا ، س پھر حرف الف لکھ کر ۳ مرتبہ عزیمت پڑھو تو مطلوب حاضر ہوگا اگر غائب شخص کا نام ہرن کی جھلی میں زعفران سے لکھ کر دھونی دو اور عزیمت پڑھ کر ہوا میں لٹکا دو تو غائب جلد حاضر ہوگا اگر دو شخصوں کے درمیان صلح چاہو۔ تو مشک سے جمعرات کو طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر دھونی دو اور سات مرتبہ عزیمت پڑھ کر اس کاغذ کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈال کر پڑھو۔ اَحْرَقْتُ قَلْبَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ۔ اگر کوئی مطلوب حاضر کرنا چاہو تو اس کے پیر کے نیچے کی مٹی پر دس الف اس کا نام مع اسم والدہ لکھ کر عین طلوع آفتاب کے وقت عزیمت سات مرتبہ پڑھ کر آخر میں یہ الفاظ کہو۔ اَيَّتُهَا الشَّمْسُ الْمُنِيْرَةُ الْمُشْرِقَةُ بِالَّذِىْ قَبْلَكِ فِىْ

Scanned with CamScanner

تَبْصِيَةٍ وَهُوَ خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِذْهَبِيْنَ اَجْعَلِنِيْ مَحْبُوْبًا عِنْدَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ حَتّٰى يَكُوْنَ طَوْعًا يَدِيْ عَادِيْسٍ كَمَا مُقْتَدَ دُوْنِيْ۔
اگر رات کو بلانا چاہو تو غروب آفتاب کے وقت عمل پڑھنا شروع کرو مطلوب فوراً حاضر ہو جائے گا۔

قوت حافظہ قیدی کی رہائی اور فتح کا نقش وعمل

یہ نقش مربع پیر کے دن جب کہ برج ثور کے ۳ درجہ پر قمر مشتری سے متصل ہو نحوست سے الگ ہو، ساعت قمر میں دو رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سو مرتبہ سورۂ الاخلاص پڑھے پھر یہ مربع پر کر کے اپنے پاس رکھے تو فہم و حافظہ اور حکمت نصیب ہوتی ہے۔ اور عالم علوی و سفلی میں اس کی قدر و عزت ہوتی ہے اگر یہ نقش قیدی باندھے تو جلد رہائی ملے۔ اگر فوج کے پرچم پر لگائیں تو فتح ہو اور اگر یہ نقش باندھ کر کشتی لڑے تو جیت ہو جائے۔

نقش یہ ہے

ب	د	و	ح	۷
و	ح	ب	د	۷
ح	و	د	ب	۷
د	ب	ح	و	۷

چونکہ حروف میں اسرار کی قوت مسلمہ ہے اس لئے اعداد کی جگہ حروف لکھ کر جبکہ قمر برج ثور میں ہو پوری طہارت پاک نیت اور صفائے باطن کے ساتھ یہ انگوٹھی جس میں نقش رکھا ہے۔ پہن لے تو رزق میں وسعت دیتا ہے اور اس کا اسم ذاتی ذاکر اللہ کی نعمت اور دولت سے مالا مال ہوتا ہے۔ اس اسم کے خواص کتاب الہدیٰ میں ہم نے تفصیل سے بیان کئے ہیں۔

نقش بدوح کی خاصیت جہاں چاہو نکاح ہو جائے

ب	د	ح	و
د	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت شنگرف سے ہرن کی جھلی پر دو صورتیں بنا کر ان پر یہ مربع نقش لکھ کر لوبان عنبر اور ند اسود کی دھونی دے کر دونوں صورتوں کو سفید ریشم میں لپیٹ کر ترش انار کے درخت کی ٹہنی میں جو شخص لٹکا دے طالب و مطلوب کا نام بھی مربع میں لکھنا چاہیے تو جلد تر مطلوب حاضر ہوتا ہے۔ اگر شادی بیاہ کے لئے جہاں پیغام دیا ہو نقش بدوح مع عزیمت لکھ کر سفید کبوتر کے پر میں باندھ کر کسی کے ذریعہ اس عورت کے گھر جس سے شادی چاہتے ہو اور یہ کبوتر لے جانے والا آدمی اس کے گھر پہ آواز دے اس عورت کے دروازے پہ آواز دے کر اس کبوتر کو چھوڑ دے تو جتنی جلد وہ کبوتر اڑے گا اتنی ہی تیزی سے عورت اور اس کے گھر والوں کا دل شادی کرنے والے لڑکے سے ملنے کے لئے بے قرار ہو جاتا ہے۔

نکسیر کا علاج شیر جیسی قوت کا حصول لوگوں کی نظر سے غائب ہونا

چمگادڑ کا خون لگے ہوئے کپڑے پر یہ مسدس لکھ کر عزیمت پڑھے کوئی خاتم اور یہ آیت لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۔ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نکسیر بہنے والے کو آرام ہو جائے گا۔ علیٰ مربوط کے لئے سوال کے وقت ہی مرغی کا انڈا بریاں کرتے وقت عزیمت پڑھتے جاؤ اور کوئی سی خاتم لکھ کر اس آدمی کے بازو پہ باندھو اور یہ انڈا اس کو کھلا دو تو وہ آدمی شیر کی طرح جست وخیز کرنے لگتا ہے اور خوب طاقت جسمانی محسوس کرتا ہے۔

نقش یہ ہے

ب	ط	د	د	ا	ح
ط	د	و	٢	ح	ب
د	و	٢	ح	ب	ط
و	٢	ح	ب	ط	د
٢	ح	ب	ط	د	و
ح	ب	ط	د	و	٢

اگر لوگوں کی نظر سے غائب ہونا چاہو تو موسم خریف میں نو بڑے مینڈک ذبح کر کے ان کی کھال اتار کر نمک اور کرمرسے دباغت دے کر لو پھر ہر کھال پر یہی نقش اور کوئی آیت موافق لکھ کر اس کے اطراف عزیمت لکھ کر اسے سیاہ تاگے سے سی کر ٹوپی میں رکھ لو جب لوگوں کی نظر سے غائب ہونا چاہو ٹوپی پہن کر آیات مذکورہ پڑھو نظر سے غائب رہو گے عزیمت یہ ہے۔

اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذَا الْاَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ عَلٰی سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَاجْعَلْنِیْ فِیْ مَكْنُوْنِ غَیْبِكَ یَا مَنْ یَرٰی وَلَا یُریٰ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اور یہ آیات ہیں۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا ط وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا ۔ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لا۔ هٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَهُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ ۔

مطلوب حاضر ہو اور دشمن بھاگ جائے

کسی کو بلانا چاہو تو پرانی ہڈی پیس کر اور مطلوب کے پیر کے مٹی اس میں ملا کر اپنے تھوک سے گوندھ کر ایک ٹکیا بنا کر اس پہ انگور کی بیل بناؤ اور اس پر نقش بدوح لکھو پھر شخص مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے میں اسے لپیٹ لو اور ایک الگ کاغذ پہ مطلوب کی صورت بنا کر نقش بدوح اور عزیمت مطلوب اور اس کی ماں کا نام اس میں لکھو اور یہ دونوں ہوا میں لٹکا دو تو مطلوب کشاں کشاں حاضر ہوتا ہے۔

کسی کو شکست دینا چاہو تو ایک مٹھی خاک پر یہ آیت سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ مع عزیمت کے پڑھ کے دشمن کی طرف جب پھینکو جب ہوا اسی طرف کی ہو تو بہت جلد اثر ہوتا ہے۔ اور دشمن بھاگ جاتا ہے اور منتشر ہو جاتا ہے۔ اس عزیمت کو عزیمت برہنیہ بھی کہتے ہیں

برہنیۃ ۲ کرین ۲ تنلیہ ۲ طوران ۲ منجل ۲ ترتب ۲ برھشن ۲ فلمش ۲ خرطیر ۲ قلنھود ۲۔ برشان ۲ کظھیر ۲ نمرمثلغ ۲ برھیرلا ۲ بشکیلخ ۲ فز ۲ مز ۲ انغللیط ۲ نلوات ۲ نھیاھا ۲ کیں ھولا ۲ شمخاھر ۲ شمخاھیر ۲ بدوح ۲ بحق العھد الماخوذ علیکم بحق الذی لیس کمثلہ شیءٌ وھو السمیع البصیر والا ما تعلمتم کذا وکذا ۔

عزیمت پڑھنے کے بعد اپنی حاجت کا ذکر کرے اور پھر کہے بِحَقِّ هٰذِهِ الْعَزِيْمَةِ عَلَيْكُمَا سَرْعًا فِيْمَا أَمَرْتُكُمَا بِهٖ بِحَقِّ الْعَزِيْزِ الْمُتَعَالِ تَمَامٌ فِيْ عِزِّ عِزَّةٍ وَأَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عَاهَدْتُّمْ۔

مقبول اور مجرب دعائیں | کتاب کے خاتمہ پر وہ دعائیں لکھ رہا ہوں جو کامل علماء اور اولیاء صالحین نے ہمیں بتائی ہیں اور یہی دعائیں ابن سلام نے اپنی کتاب ذخائر کے آخر میں لکھی ہیں۔ اور یہ دعا جلد مقبول ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ الْأَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَيَا مَنْ هُوَ الْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ مَفْقُوْدٍ وَيَا مَنْ كَانَ وَلَمْ يَكُنْ فِي السَّمَاءِ نَجْمٌ وَلَا فِي الْأَرْضِ شَجَرَةٌ وَلَا لِلرِّيْحِ هُبُوْبٌ وَلَا نَفْخٌ فِي السَّحَابِ سُكُوْنٌ وَلَا مَخٌّ وَلَا الْمَشَارِقُ وَلَا الْمَغَارِبُ جَوَانِبُ وَلَا صَفْحٌ يَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ عَلٰى عَمَدِ الْقُوَّةِ وَعَلِمَ مَا فَوْقَهَا وَدَحَا الْأَرْضَ عَلٰى مَائِهَا وَالْقُدْرَةِ وَعَلِمَ مَا تَحْتَهَا وَأَجْرَى الْبِحَارَ فِيْ أَخَادِيْدِ الْعَظَمَةِ وَعَلِمَ مَا وَرَاءَهَا وَأَرْسَلَ الرِّيَاحَ فِيْ آفَاقِ الْهَوَاءِ وَعَلِمَ مَقَادِيْرَ مُرُوْرِهَا وَأَرْسَلَ الرِّيَاحَ فِيْ نَوَاحِي السَّمَاءِ وَعَلِمَ مَكَانَ صَبِّهَا وَخَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ وَالْأَنْوَارَ فِي الْعُيُوْنِ وَالْأَنْهَارِ وَأَنْبَتَ الْأَشْجَارَ وَالثِّمَارَ وَأَرْسَى الْجِبَالَ عَلٰى مَتْنِ الْأَرْضِ وَالْقِفَارِ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ وَقَدَّرَ الْآجَالَ وَالْأَعْدَادَ وَجَمِيْعَ الْآمَادِ وَحَكَمَ عَلٰى جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ بِالنَّفَادِ فَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُبْدِعٍ أَبْدَعَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَأَتْقَنَ الْمَصْنُوْعَاتِ مِنْ غَيْرِ مَوَادَّ وَلَا آلَاتٍ إِنَّمَا أَمْرُهٗ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ تَبَارَكَتْ أَسْمَاؤُكَ يَا مَنِ اسْتَنَارَ بِنُوْرِ بَهَائِهٖ أَحْلَاكٌ وَاسْتَدَارَ بِمَقْدِرَتِهٖ مَبَانِي الْأَفْلَاكِ وَخَضَعَتْ لِعِزِّ سُلْطَانِهٖ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَالْأَمْلَاكِ وَبِجَمِيْعِ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَوَسِعَ حِلْمُكَ وَبِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا وَآلَائِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى وَبِاسْمِكَ الَّذِي اسْتَوٰى فِيْهِ الْغَائِبُ وَالْحَاضِرُ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَأَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ حَمْدًا لَيْسَ مَدَاهُ وَلَا مَرْمٰى وَلَا بَعْدَهٗ مُنْتَهٰى وَلَا فَوْقَهٗ مُسْتَمًى أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْأَمِيْنِ وَرَسُوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَخَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَمِنَّا اَللّٰهُمَّ شَرَّ مَا خَلَقْتَ وَذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ وَشَرَّ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَشَرَّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنَ الْعِلْمِ أَنْفَعَهٗ وَمِنَ الْعَمَلِ أَرْفَعَهٗ وَمِنَ الرِّزْقِ أَوْسَعَهٗ وَمِنَ الْقَوْلِ أَصْدَقَهٗ وَمِنَ الْيَقِيْنِ أَوْثَقَهٗ وَمِنَ الْخَيْرَاتِ أَكْمَلَهٗ وَمِنَ الصَّبْرِ أَجْمَلَهٗ وَمِنَ الْحُكْمِ أَعْدَلَهٗ وَمِنَ التُّقٰى أَدْوَمَهٗ وَمِنَ الْهُدٰى أَعْظَمَهٗ وَمِنَ الْعَيْشِ أَنْعَمَهٗ وَمِنَ النَّظَرِ أَكْرَمَهٗ وَمِنَ الرَّحْمَةِ أَكْمَلَهَا وَمِنَ النِّعْمَةِ أَشْمَلَهَا وَمِنَ الْعَافِيَةِ أَجْمَلَهَا وَمِنَ الْعِبَادَةِ أَفْضَلَهَا اَللّٰهُمَّ قِنَا شَرَّ الْفَضِيْحَةِ وَبَلِّغْنَا حُسْنَ الْمَرْجِعِ وَآمِنَّا عِنْدَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَثَبِّتْنَا عِنْدَ حَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَلَا تَفْضَحْنَا عَلٰى رُءُوْسِ الْأَشْهَادِ فِيْ ذٰلِكَ الْمَجْمَعِ اَللّٰهُمَّ إِنَّا قَدْ سَبَقْتَنَا إِلَيْكَ الذُّنُوْبُ وَقَدْ قَدَّمْنَا وَمَا أَخَّرْنَا فِي اللَّوْحِ الْمَكْتُوْبِ فَهِيَ تَنْتَظِرُنَا وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ الرَّحْمَةَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَعَمَّتْ كُلَّ حَيٍّ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْ لَنَا بِمَا نَنْتَظِرُهٗ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَآمِنَّا مِمَّا نَحْذَرُهٗ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا قَدَّمْنَا وَاغْفِرْ لَنَا مَا اجْتَرَمْنَا اَللّٰهُمَّ هَبْ لَنَا مِنْ حُسْنِ الْيَقِيْنِ مَا تُسَهِّلُ بِهٖ عَلَيْنَا انْتِظَارَ الْمَنِيَّةِ وَارْزُقْنَا جَمِيْلَ الظَّنِّ مَا نَتَيَقَّنُ بِهٖ بُلُوْغَ الْأُمْنِيَّةِ وَقِنَا ظُلْمَ الظَّالِمِيْنَ وَحَسَدَ الْحَاسِدِيْنَ الضَّالِّيْنَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِنَا ثَوَابَ الْأَوَّابِيْنَ وَأَجْزِ مَا جَزَاءَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاحْشُرْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَأَدْخِلْنَا بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَفْعَلْ بِنَا وَحَالٍ مِنْ أَحْوَالِنَا وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْمَا تَرْضٰى بِهٖ عَنَّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ عَلَيْنَا عِلْمَنَا وَعَمَلَنَا اَللّٰهُمَّ

Scanned with CamScanner

وارزقنا حسن الاقبال عليك والاصغاء اليك والفهم عنك والبصيرة في امرك والنفاذ في طاعتك والمواظبة على
اوامرك والمبادرة الى خدمتك وحسن الادب في معاملتك والتسليم اليك والرضا بقضيتك الهي كيف يناجيك
في الصلاة من يعصيك في خلوات لولا حلمك ام كيف يدعوك في الحاجات من ينساك عند الشهوات لولا فضلك ام
كيف تنام العيون وفي كل ليلة تقول هل من تائب هل من مستغفر هل من سائل فاعطيه سؤله ام كيف ينقطع
عنك من لم ينقطع منه هذه المسائل ام كيف يباع الباقي بالفاني وانما هي ايام قلائل ـ اللهم يا حبيب كل
غريب ويا انيس كل كئيب اي منقطع اليك لم تكفه ام اي طالب لم تكرمه برحمتك ام من هاجر هجر فيك
الخلق ولم تصله ام اي حبيب خلا بذكرك فلم تؤنسه ام اي داع دعاك فلم تجبه ويروى عنك انك قلت
فما غضبت على احد كغضبي على من اذنب ذنبا واستعظمه في جانب عفوي اللهم يا من يغضب على من لا يسئله
لا تمنع من سائلك الهي كيف يجترئ على السؤال مع الخطايا والزلات ام كيف يستغني عن السؤال مع الفقر و
الفاقات ام كيف يجري لعبد عاص من باب مولاه ان يقف على الباب طالبا جزيل عطاياه وانما ينبغي له ان
يطلب المغفرة ويتعلق باذيال المعذرة لكنك مالك كريم وبر رحيم ودللت بجودك عليك فاطلقت الالسن
بالسؤال لديك واكرمت الوفود وان قصروا اليك يا حبيب القلوب اين احباؤك يا مونس المنفردين اين
طلابك من ذا الذي عاملك فلم يربح ومن ذا الذي التجأ اليك فلم يفرح ومن وصل الى بساط قربك اشتهى
ان يبرح واعجبا الى قلوب مالت الى غيرك ما الذي ارادت والذي طلبت بلوائحه هل طلبت منك
واستفادت وعزائم سعت الى مرضاتك ما الذي ردها فعادت وهل نقضت امورا استقر امنها لا
وحقك بل ارادتك قد سبق اختيارك فبطلت الحيل وجرت الاقدار ام فلم ينفعها العمل وتقدمت
محبتك لاقوام قبل خلقهم في ازل وغضبك على قوم فلم ينفعهم ما عملوا بما عملوه اللهم لا قوة على
طاعتك الا باعانتك ولا حول عن معصيتك الا بمشيتك ولا ملجا عنك الا عنايتك ولا خير يرتجى الا من
يديك يا من بيده اصلاح القلوب اصلح قلوبنا يا من تصاغر في جنب عفوه الذنوب اغفر ذنوبنا ربنا قد
اتيناك طائعين فلا تردنا خائبين واجعلنا بفضلك من اهل اليمن الهي لولا انك بالفضل تجود ما كان عبدك
الى الذنوب يعود ولولا محبتك للغفران ما امهلت من يبارزك بالعصيان واسبلت سترك على اهل
الطغيان وقابلت اسائتنا منك بالاحسان الهي ما امرتنا بالاستغفار الا وانت تريد المغفرة ولولا كرمك
ما الهمت المعذرة انت المبتدئ بالنوال قبل السؤال ادعوك بلسان املي لما كل عملي ان اطعتك رجوت
احسانك وان عصيتك رجعت طالبا غفرانك اللهم انا نسئلك برحمتك التي ابتدأت بها الطائعين
حتى قاموا بطاعتهم ان تمن بها على العاصين بعد معصيتهم فانك انت المحسن الكريم ذو الفضل العظيم
اللهم يا من امهل ولا اهمل وستر حتى كانه غفر انت الغني وانا الفقير اليك وانت العزيز وانا الحقير ـ
لديك اللهم انظر الينا نظر الرضا وامحنا من ديوان اهل الجفاء واثبتنا في ديوان اهل الصفاء وارزقنا
حسن الوفاء ـ اللهم انا نسئلك بحق اسمائك الحسنى عليك وفضلها وبركاتها اليك وبجاه من اخترته من
خلقك واصطفيته لنفسك وقرنت اسمه باسمك واوصلته الى حضرة قدسك واودعته اسرار علمك

وَجَعَلْتَهُ خَاتِمَ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَهُوَ عَبْدُكَ وَحَبِيبُكَ وَصَفِيُّكَ وَنَجِيُّكَ وَخَلِيلُكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْئَلُكَ بِجَاهِهِ عِنْدَكَ وَحُرْمَتِهِ لَدَيْكَ اَنْ تُوَفِّقَنَا بِتَوْفِيقِكَ اِلٰى فَهْمِ عِلْمِكَ وَطَرِيقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قَبِلْتَ الْوَفَاءَ مِنَ الثَّمَرَةِ حِينَ ذَكَرُوكَ مَرَّةً وَاحِدَةً وَسَجَدُوا لَكَ سَجْدَةً وَاحِدَةً وَلٰكِنْ لَمْ نَزَلْ مُعْتَرِفِينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ مُعْتَرِفِينَ بِوَاحْدَانِيَّتِكَ مَا سَجَدْنَا قَطُّ اِلَّا وَبَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا رَفَعْنَا حَوَائِجَنَا اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ جُدْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ وَدَارِكْنَا بِلُطْفِكَ وَعَامِلْنَا بِحِلْمِكَ وَوَفِّقْنَا بِخِدْمَتِكَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِينَا وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ وَاَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ مَصَابِيحِ الْقُلُوبِ وَمَفَاتِيحِ الْغُيُوبِ اَفْهَمِ اللَّطَائِفِ وَاَرْبَابِ الْمَعَارِفِ مَا اَشْرَقَتْ شُمُوسُ الْاَرْوَاحِ مِنْ حَنَادِسِ الْاَشْبَاحِ

سَبَرْتُ الْعِلْمَ تَفْصِيلًا وَجُمْلَةً — وَطُفْتُ الْكَوْنَ بِالتَّحْقِيقِ كُلَّهُ
فَمَا فِي الْغَيْبِ غَيْرَ اللّٰهِ شَيْءٌ — تَجَلّٰى بَيْنَ مَعْلُولٍ وَعِلَّةٍ
وَهٰذَا الْقَوْلُ فِي التَّحْقِيقِ كَافٍ — وَاَقْوَالُ الْوَرٰى مِنْ بَعْضِ فَضْلِهِ
فَيَجْزِي اللّٰهُ اَهْلَ الْفَضْلِ خَيْرًا — وَاَهْلُ الْفَضْلِ هُمْ اَدْرٰى بِفَضْلِهِ

وَلَا يَعْرِفُ الْفَضْلَ اِلَّا ذَوُوهُ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

****

خاتمۂ کتاب

ہماری اسناد جو ہمیں اپنے اساتذہ سے پہنچیں

اللہ تعالیٰ غفلت کے پردے چاک کر کے مقام عقلاء تک رسائی دے۔ واضح باد علمائے طریقت اور مشائخ حقیقت سے بطور صحیح ثابت اور متواتر نقل ہے کہ حضرت علی ابن ابی طالبؓ نے کلمۂ شہادت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا اور (مؤلف کتاب) نے امام ابی عبداللہ محمد بن یعقوب کوفیؒ تونسی مالکیؒ سے، انہوں نے حضرت شیخ ماضی العزائم سے انہوں نے شیخ قطب ابی عبداللہ محمد بن ابی الحسن علی بن حرام سے، انہوں نے شیخ طریقت معدن تحقیق ابی محمد صالح بن عقبان واکلی مالکی سے، انہوں نے حجت زمان و یکتائے العرفان شیخ ابومدین شعیب بن حسن اندلسی اشبیلی سے اور انہوں نے ابوشعیب ایوب سعید صنہاجی سے اور انہوں نے شیخ العارفین قطب و غوث جامع ابی یعزا المعری سے اور انہوں نے محمد بن منصور سے، اور انہوں نے محمد بن منصور سے، اور انہوں محمد عبدالجلیل بن عملان سے، اور انہوں نے ابوالفضل عبداللہ بن ابی بشر سے اور انہوں نے اپنے والد امام موسیٰ کاظم سے۔ انہوں نے اپنے والد امام جعفر صادق سے، اور انہوں نے اپنے والد امام محمد باقر سے، اور انہوں نے اپنے والد امام زین العابدین سے اور انہوں نے اپنے والد امام حسین سے اور انہوں نے اپنے والد حضرت علی بن ابی طالب سے اور انہوں نے رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے علوم حاصل کئے ہیں۔ یہ بھی مذکور ہے کہ امام جعفر صادقؒ[1] نے علم باطن حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر صدیقؓ سے حاصل کیا اور انہوں نے رسول اکرمؐ سے تعلیم پائی تھی۔

علم حروف کی اسناد علم حروف کی میری سند شیخ امام ابوالحسن بصری تک اس طریقہ سے پہنچتی ہے کہ ان سے شیخ حبیب عجمی نے اور ان سے شیخ داؤد الجبلی نے اور ان سے شیخ معروف کرخی نے اور ان سے شیخ سری الدین السقطی نے ان سے شیخ وقت و طریقت اور معدن سلوک و حقیقت شیخ جنید بغدادی نے اور ان سے محمد غزالی حماد نے اور ان سے شیخ احمد اسود نے اور ان سے شیخ ابو سہروردی نے اور انہوں نے شیخ عارف، اصیل الدین شیرازی کو اور انہوں نے شیخ ابوعبداللہ بابانی کو اور انہوں نے شیخ قاسم سرجانی کو اور انہوں نے شیخ یرجانی کو۔ انہوں نے امام عارف صمدانی جلال الدین عبداللہ بسطامی کو اور انہوں نے میرے استاد آفتاب وصل، ماہتاب دل، جبل معارف، شمس العارفین و اسرار زمینی ابی عبداللہ شمس الدین اصفہانی کو حروف کی تلقین فرمائی ہے۔

علم اوفاق کی سند اور علم اوفاق میں شیخ امام عارف باللہ ابوعبداللہ محمد بن علیؒ سے میری سند ہے۔ نیز شیخ امام علامہ سراج الدین حنفی سے بھی میں نے یہ علم حاصل کیا اور انہوں نے شیخ شہاب الدین مقدسی سے اور انہوں نے شیخ شمس الدین فارسی سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے اور انہوں نے شیخ ابوالعباس احمد بن التوریزی سے اور انہوں نے شیخ ابوعبداللہ قرشی سے اور انہوں نے حضرت شیخ ابومدین اندلسی سے علم اوفاق کی تعلیم حاصل کی اور سند لی ہے۔ نیز یہ علم میں نے شیخ محمد عزالدین بن جماعۃ شافعی سے بھی حاصل کیا۔ اور انہوں نے شیخ محمد بن سیرین سے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین ہمدانی سے اور انہوں نے شیخ قطب الدین سے اور انہوں نے شیخ محی الدین بن عربیؒ سے یہ علوم حاصل کئے ہیں۔

---

[1] امام جعفر صادقؒ کا انتقال ۱۴۸ھ میں ہوا ہے۔ از مترجم اقبال الدین احمد ۱۲

Scanned with CamScanner

علم حروف و وفق کی اسناد

علم حروف و اوفاق میں میں نے تعلیمی سند شیخ امام علامہ مساعد بن ساوی بن مسعود بن عبداللہ بن رحمۃ ہواری دحمیری قرشی سے لی ہے اور انہوں نے شیخ شہاب الدین احمد شاذلی سے اور انہوں نے شیخ تاج الدین عطار مالکی شاذلی سے اور انہوں نے شیخ عباس احمد بن عمر انصاری مرسی سے تعلیمی اسناد لی ہیں۔ نیز میں نے علم حروف اور اوفاق کی سند شیخ امام علامہ ابوالعباس احمد بن معجون قسطلانی سے لی ہے اور انہوں نے شیخ ابو عبداللہ محمد بن احمد قرشی سے اور انہوں نے شیخ استاذ ابومدین شعیب بن حسن انصاری اندلسی سے حاصل کی جو ساتوں ابدال کے سردار اور اوتاد اربعہ کے منجملہ تھے۔ اور انہوں نے شیخ استاد کبیر داؤد بن میمون ہریری سے حاصل کی جو شیر سوار تھے اور شیر کو کان سے پکڑ کر جہاں چاہتے لیجاتے اور شیر ان کا مطیع رہتا اور جو شخص ان کا چہرہ دیکھتا فوراً اندھا ہو جاتا تھا۔ ایک دفعہ شیخ ابومدین شعیب نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کے چہرہ پر نظر ڈالی فوراً اندھے ہو گئے، پھر آپ کے لباس کو اپنی آنکھوں سے ملا تو بینا ہو گئے اور آپ کے شاگرد خاص کہلائے۔ غرض کہ استاد کبیر داؤد بن میمون ہریری نے شیخ قطب و غوث ابوالیوب بن ابی سعید صنہاجی اموزی سے اور انہوں نے شیخ ولی کبیر ابی محمد بن نور سے اور انہوں نے امام عالم ابوالفضل عبداللہ بن بشیر سے انہوں نے شیخ حبیب عجمی اور انہوں نے شیخ ابوبکر محمد بن سیرین سے اور انہوں نے اپنے والد ابی بشر حسن جوجری سے اور انہوں نے شیخ سری سقطی سے اور انہوں نے داؤد طائی سے اور انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور انہوں نے سرورِ عالم رسول اکرم ؐ سے یہ علم بھی حاصل کیا تھا۔

جب میرے اچھے دن آئے تو اللہ تعالیٰ کے احسان نے مجھے ایسی عظیم الزینت شخصیت کے پاس پہنچایا فخر کی روشنی، چاند کی چمک مصفیٰ و خالص، جامع شرف جبل نجات، شریعت کے علمبردار الظاہری و باطنی آداب کو طریقت کے اللہ تعالیٰ سے فلاحیت پانے والے اور مخلص مسلمان ہیں۔ آپؒ سے علوم سیکھے آپ امام محقق ربانی تاج العارفین سراج السالکین عالم نورانی عارف روحانی مکملین برہان موحدین صاحب تالیفات کبیرہ مصنف شافی و علوم کبیرہ، صداقت عجائب و کرامات صدر مسند سرداری ماہتاب شیخ ابی الحسن محمد بن محمد الغزالی اللہ جن کے کروٹ کروٹ جنت دے۔ آپؒ نے یہ سرّ مخزون اور سرِّ مکنون متمسک احسان الٰہی عزیزی احمد بن یوسف قرشی کو تلقین فرمائے اللہ تعالیٰ ان کا حال درست کرے اور انجام بخیر فرمائے۔

علم حدیث کی اسناد

میں نے امام علی بن سینا کو دیکھا ہے۔ انہوں نے شیخ محمد بلدوکی سے سند لی اور میں نے شیخ محمد کی خدمت میں حاضر رہ کر ان سے پڑھا اور سند لی۔ اور حدیث بھی سُنی ہے۔ اور انہوں نے شیخ محمد جزری کی صحبت اختیار کی اور سند لی اور حدیث سُنی۔ اور انہوں نے صدر کبیر حضرت شیخ عزیز الدین ابی محمد عبداللہ محمد بن موسیٰ بن سلیمان انصاری کی خدمت میں رہ کر ان سے حدیث سُنی اور انہوں نے شیخ امام ابوالحسن علی بن احمد بن عبدالواحد قدسی سے حدیث سُنی اور صحبت میں رہے۔ اور انہوں نے محمد بن ابراہیم بن عبداللہ کی کے پاس بیٹھ کر حدیث سُنی۔ انہوں نے حضرت حمید طویل کی خدمت میں رہ کر ان سے حدیث سُنی۔ اور انہوں نے حضرت انس رضؓ صحابی کی خدمت میں رہ کر ان سے حدیث سُنی حضرت انسؓ کا بیان ہے۔ جب رسولِ اکرم ؐ مدینہ طیبہ تشریف لائے تو اُمِّ سلیم (حضرت انسؓ کی والدہ) میرا ہاتھ پکڑ کر حضور کی خدمت میں لائیں اور عرض کی۔ یا رسول اللہؐ یہ انسؓ عقلمند اور ہوشیار لڑکا ہے۔ لکھنے پڑھنے میں ماہر ہے۔ اسے آپ اپنی خدمت میں رکھیں۔ یہ آپ کی خدمت کیا کرے گا چنانچہ حضور اکرم ؐ نے مجھے قبول فرمایا اور یہ اسناد بھی حضرت انسؓ سے ہے:

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ متفق علیہ۔

اور حضرت انسؓ ہی سے روایت ہے: قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُنْصُرْ اَخَاکَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْصُرُہٗ فَکَیْفَ اَنْصُرُہٗ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُہٗ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِکَ نَصْرُکَ اِیَّاہٗ (متفق علیہ)۔

یہ بارہ واسطوں سے حضور اکرم کی مروی ہیں۔

حضور اکرم کی روایت کی زیارت مجھے خواب میں ہوئی۔ اور میں نے خلوت اور اسماء کی نسبت دریافت کیا۔ فرمایا خلوت کے سات دن ہوتے ہیں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا نِهَایَۃَ النِّهَایَاتِ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ یَا رُوْحَ الْاَرْوَاحِ اس کے اسماء ہیں۔

اثنائے خلوت کے دوران تم پر شہوت غالب ہو تو وضو کرکے یَا اَللّٰهُ کا ذکر کرے۔ خلوت میں اگر خیالاتِ فاسدہ ستائیں تو یَا لَطِیْفُ کا ذکر کرو اور اگر کھانے پینے کی خواہش زیادہ ہو تو یَا قَوِیُّ پڑھو۔ اور تنگی میں یَا فَتَّاحُ پڑھو اگر نفسانی خواہش اور شیطانی وسوسہ آنے پر یَا ذَالْقُوَّۃِ پڑھتے رہو اور خلوت میں کوئی قلق اور اضطراب والی بات پیدا ہو تو یَا بَاسِطُ پڑھو اور جب دین کا کام چاہو تو یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا غَنِیُّ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ پڑھو۔ اور ہر اسم بنا وضو کرکے شروع کیا کرو۔

ہر ضرورت پوری کرنے کی دعا: ہمارے شیخ عبداللہ قرشی جو عرب مصر کے بڑے شیخ ہیں فرماتے ہیں میں نے بڑے بڑے مشائخ سے ملاقات کی ہے۔ اور چھ سو سے زیادہ مشائخ سے فیض حاصل کیا ہے۔

اور فرمایا ایک دن میں حضرت ابو محمد مغاوری کی خدمت میں پہنچا۔ انہوں نے فرمایا میں تم کو ایک ایسی چیز بتاتا ہوں جب تم کو ضرورت ہو اس سے کام لو۔ میں نے کہا بہتر۔ فرمایا جب کوئی ضرورت ہو تو یہ دعا پڑھا کرو۔ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا وَاجِدُ یَا جَوَّادُ اِنْفَحْنَا مِنْکَ بِنَفْحَۃٍ خَیْرٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ارشاد ہے کہ جب سے میں نے یہ سنا میں اسی میں سے خرچ کرتا ہوں اور فرمایا میں نے قیامت دیکھی جس میں تمام مخلوق کے مراتب انبیاء علیہم السلام کے مقامات اعمال کی صورتیں جو ان کے کرنے والوں پر ظاہر ہوں گی۔ برزخ اور مردوں کے احوال مجھ پر ظاہر ہوئے۔ اور قرآن عظیم کے حقائق و معارف بھی منکشف ہوئے۔ اور اسرار الٰہی سے بھی میں خوب مطلع ہوا۔

ہمارے شیخ عارف باللہ علامہ ابوالحسن حرانی قدس سرہ سے عجیب و غریب احوال ظاہر ہوئے آپ کی حکایت کافی مشہور ہیں۔ علم حروف اسماء میں آپ بڑے ماہر اور مراتب خواص اشیاء سے پوری طرح واقف تھے

شب قدر کی تاریخوں کا حساب: آپ نے فرمایا جب سے میں بالغ ہوا ہوں کسی سال بھی شب قدر مجھ سے فوت نہیں ہوئی اور فرمایا رمضان کی پہلی شب کو اگر اتوار کی شب ہو تو شب قدر ۲۹ کو ہوگی۔ اور پہلی تاریخ بدھ کی رات ہو۔ تو شب قدر ۲۷ کو ہوگی اگر پہلی تاریخ کو جمعرات کی شب ہوگی تو شب قدر ۲۵ کی شب کو ہوگی اور اگر پہلی تاریخ کو جمعہ کی شب ہوگی تو شب قدر ۱۹ کو ہوگی اور اگر پہلی تاریخ کو پنج کی رات ہو تو شب قدر ۲۳ کو ہوگی

علم حروف میں آپ کی عظیم تصانیف ہیں جن میں سے کتاب لمعہ اور کتاب شمس مطالع القلوب ہے سوائے فوائد نورانی اور زوائد عرقانی بھی ہیں ابوالحسن بن ملی حماہ میں تشریف رکھے تھے۔ اور ۵۳۸ھ میں وہیں پر آپ کا انتقال ہوا تھا۔

آپ کے بہترین اقوال میں سے چند اقوال یہ ہیں اگر لطف اور فضل الٰہی نہ ہو تو گفتگو بھی معلوم نہیں دیتی حضرت رسول اکرم نے فرمایا۔ اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا اِذَا نَظَرُوْا اِلٰی عِبَادِہٖ اَلْبَسُوْهُمْ لِبَاسَ السَّعَادَۃِ ط منل السائر میں ہے۔ اس پر تعجب ہے جس نے اہل فلاح کو دیکھ کر فلاح حاصل نہیں کی۔

ابوالحسن حرانی کی زیارت کا اثر: حضرت ابوالحسن حرانی آپ کی زیارت کا اثر یہ ہے۔ کہ آپ کی توجہ قلبی اور صحبت سے یہ سعادت ابدی مجھے حاصل ہوئی ہے۔ کہ بغیر مشکل طلب کے طبائع حروف مجھ پر منکشف ہو جاتے ہیں اور اعداد

Scanned with CamScanner

کی نسبتیں خود بخود سمجھ میں آجاتی ہیں بغیر مشکل طلب کے طبائع۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے اسی کو پاکی اور حمد سزاوار ہے۔ اے اللہ جیسی تو نے اپنی خود ثنا کی ہے۔ ہم والپسی تیری ثنا نہیں کر سکتے تو نے اپنے اس بندۂ کمزور کو ایسے مرشد کامل پیرکی کی توفیق بخشی جو دراصل عارف عقلمند اور روزگار ہیں۔ وہ بڑا ہی خوش نصیب ہے جس نے اُن کی زیارت کی یا اُن کے دیکھنے والے کی محبت اختیار کی اور دیکھنے والا یقیناً کا باب السان ہے۔"

شیخ ابو عبداللہ سلمی رح اپنے مقالہ میں اس حدیث شریف کی بہت عمدہ تفسیر کی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے طُوبیٰ لِمَنْ رَآنِی وَطُوبیٰ لِمَنْ رَأَی مَنْ رَآنِی وہ شخص خوش نصیب جس نے مجھے دیکھا۔ اور اس شخص کے لیے بھی خوشخبری ہے جس نے میرے دیکھنے والے کو دیکھا یعنی اس کے لیئے خوشخبری ہے۔ جس میں میری دید نے اثر کیا ہے صحابہ و تابعین سے لے کر یہ سلسلہ اولیاء اللہ میں آیا الحاصل جس پر کسی دل کی نظر نے اثر کیا۔ وہ بھی نظر نبوی کا اثر ہی ہے اور ہر شخص کے حال کے موافق اثر ہوتا ہے اسی وجہ سے مشائخ کی تاثیر مریدوں پر ہوتی ہے اور یہ سلسلہ قیامت تک انشاءاللہ جاری رہے گا۔ واضح باد احوال کی اسناد بھی احکام کی اسناد کی طرح ہیں۔ بلکہ اُن سے زیادہ لطیف ہیں۔"

اس کتاب سے مستفید ہونے والوں کو نصائح۔ " | میری کتاب جس تک پہنچے اسے معلوم ہو میں نے اس میں جو ابواب کو صراحت سے لکھا ہے جو دراصل اللہ نے مجھے الہام کیئے ہیں اور جو اُس نے مجھ پر احسان کیا وہ میں نے اس کتاب میں ظاہر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میری زبان سے لطائف شمسی معارف کشفی باغ سُندرس حدیقہ نرگس عقیق کے چمک دار اور روشن جواہر گوہر شب چراغ نورانی درخشانی رحمانی روشنی مرمی یوسفی صورت لوح کی تحریر سلیمانی بحث یونسی دعوت موسوی عصا، حلّہ آدمی صحیفہ شیث کشتی نوح شب قدر نسیم سحر قیمتی جواہر بے بہا زمرد اور روشن چراغ غیر محدود مشرقی و غربی رداے محمدی گلاب احمدی اور اُس کی مشک کی خوشبو رموز معنوی انوار عرشی اعداد ہندی تحریر قبطی خوط اور لیسی علوم عیسوی ذہن کشادہ صدہ گاہ یونانی اشکال ہندسی اسرار فرقانی آثار روحانی خواص صمدانی اسماء ربانی اشارات عددی عبارات حروفی کلمات قدسی دعوات علوی۔ دوائر رقمی معارف زوجی فردی معاون زمردی اور طلسم آصفہ اور عنقا اکبر کبریت احمر یاقوت منورہ سبزہ زمرد محفوظ جواہر قیمتی موتی اسم نافع ذکر انوار مشک خالص اور عنبر اشہب وغیرہ جو ظاہر ہوئے وہ تمام تر اس کتاب میں تحریر کر دیئے ہیں۔ اس کتاب کے اسرار ابتدائی و انتہائی منکشف ہونگے اس کے لیئے خوشخبری ہے۔ جو اس کعبہ کا طواف کرے اور اس کے عرفات عرفان دوڑ لگائے

شعر

مَعَانِیهَا تَمُتُّ الْحُرُوْفَ کَأَنَّهَا ‎ ‎ یَدُوْرُ بِاَنْوَارِ الْحَقَائِقِ تُشْرِقُ

متقدمین کے رموز سے بہتر رموز میں نے بیان کیے ہیں۔ اور ان کے بعض اسرار ظاہر کیئے ہیں اگر راز کے ضائع ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا۔ تو میں پردے اٹھا دیتا۔ رسول اکرم ﷺ کی فرمان برداری لازمی ہے۔ ارشاد ہے اَفْشَاءُ سِرِّ الرُّبُوْبِیَّۃِ کُفْرٌ ۔ ربوبیت ظاہر کرنا کفر ہے۔ حضرت علی رض کا قول ہے۔ حَدِّثُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ لوگوں سے اُن کی عقل کے مطابق بات کیا کرو۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿ ﴾ ہمارے پاس ہر چیز کے خزانے موجود ہیں لیکن ٹھیک اندازہ سے انہیں ہم نازل کرتے ہیں۔"

سطر ترجمہ) ان حروف کے معانی چاند کے انوار حقائق کی طرح دورہ کرتے رہتے ہیں۔"

اور اگر میں چاہتا ہوں تو وضاحت کے ساتھ خوب کھول کر بیان کرتا مگر۔ شعر

لَمْ يُطْلِعُوْا عَلَى الْاَسْرَارِ مَا دَامَا ۱ مَنْ لَّا تَمُوْتُ عَلٰى سِرِّهِمْ

جو شخص پستی نفس سے بلندی جنت اعلیٰ کی طرف ترقی کرنا چاہتا ہے۔ اس میری اس کتاب کا کئی مرتبہ اچھی طرح مطالعہ کرنا لازمی ہے۔ کیونکہ یہ کتاب اہل طریقہ کے حقیقت کے لیے اچھی رفیق شفیق اور اچھی رفیق ہے مجاہد کے لیئے اچھا ہتھیار اور مشاہدہ کے لیئے بہترین نیزہ ہے۔ میں نے اس کتاب میں اپنی خواہش نفسانی کی کوئی بات نہیں لکھی۔ بلکہ وادی ایمن کا یہ شعلہ سعادت ہے وادی طور کے نور سے روشن کیا ہے جو شجرہ رسول اکرم کی ٹہنیوں پر جلوہ گری کر رہا تھا۔ توفیق الٰہی سے وادی تحقیق میں قدم رکھا اور بہت سخت محنت پوری کوشش نیک نیتی اور پختہ ارادہ کے ساتھ یہ کتاب لکھی اس میں اہل دل و اہل گوش کے لیئے نصیحت ہے۔

بعض حکما کہتے ہیں مَنْ لَّمْ يُحَرِّكْهُ الْعُوْدُ وَ اَوْتَارُهٗ وَ الرَّبِيْعُ وَ اَزْهَارُهٗ فَهُوَ فَاسِدُ الْمِزَاجِ وَ قَدْ يُحْتَاجُ اِلَى الْعِلَاجِ ۔ عود سارنگی اس کے تاروں موسم بہار اور پھولوں نے جس شخص کے جسم میں حرکت نہ دی۔ وہ فاسد المزاج شخص ہے اس کا علاج ضروری ہے۔

شعر

مَا ضَرَّ شَمْسُ الضُّحٰى وَ هِيَ طَالِعَةٌ ۱ اَنْ لَّا يَرٰى نُوْرَهَا مَنْ لَّيْسَ ذَا الْبَصَرِ

جس شخص نے یہ رموز سمجھے طلسمات کے خزائن کھولے وہ علوم پوشیدہ اسرار مخفوظہ اسم اعظم اور ذکر اعلیٰ کے فوائد سے بہرہ ور ہوا۔

اگر باغ سندسیہ روضیہ نرگس گلستان اشرفی۔ موزی مراتب نغمات معنوی نزعات ملکی حنتوں صحیفوں نورانی اسماء الٰہی اسرار رسائی وعاؤں عرفانی لطائف۔ روحانی معانی۔ فرقانی عوارف عرشی اشارات لوح کی تحریر۔ کشفی تعریفات تصوف کی سیاحتی واؤدی مزامیر علوم لدنی۔ موسوی تصرف۔ سلیمانی انگوٹھی۔ مواعظ لقمانی کی فتوحات نغمات زمانہ۔ حقائق رحمانی۔ اساسی اشکال طلسمانی دائرے اور فوائد کے میدان میں بلائے جاؤ۔ تو اولاً اپنے دل کی آنکھ سے پردے دور کرو تاکہ تمہارا دل جو کتاب متین اسرار قائم اور خزانہ قدیم ہے بالکل پاک صاف ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ وَ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں تمہارے نفوس جسم و روح پر ہیں۔ انہیں دل کی آنکھوں سے بھی دیکھو۔

شعر

وَ اَنْتَ رَسُوْمُ هَيْكَلٍ قَدْ سُطِّرَتْ ۱ تُنْبِيْكَ عَنْ سِرِّ الْخِطَابِ الْمُبْهَمِ
فَاقْرَءْ كِتَابِيْ قَدْ كَفٰى بِكَ شَاهِدًا ۱ يُهْدِيْكَ مِنْهُ بِعِلْمِ مَا لَمْ تَعْلَمِ

اکثر اوقات کشف حجاب بن جاتی ہے اور ظاہری اطوار مخفی ہو جاتے ہیں۔ میری اس کتاب میں باطل کا گذر نہ آگے سے نہ پیچھے سے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اس کتاب میں کوئی تحریر دیکھ کر یقین کر لو کہ دراصل یہ اسی طرح ہے جیسی دیکھ رہے ہو اللہ کی قسم میں نے اس کتاب میں ہر بات ظاہر کر دی ہے اور کہیں تم متفکر نہیں چھوڑا ہے۔ اگر مریدہ امور کا انکار ہے تو یقین ہے کہ پروردگار اس کا محافظ ہے۔ عقل مندی سے کام لو

---

[1] ترجمہ۔ آفتاب کا کیا قصور ہے کہ تب وہ طلوع ہو۔ تو اس کی روشنی اندھا نہیں دیکھتا۔

[2] ترجمہ۔ نقوش کی تحریر سے واقفیت پیدا کرو تاکہ مبہم خطاب کے اسرار سے واقف ہو سکو۔ اس کے لیئے ہر کا یہ کتاب پڑھو جو تمہیں پورے طور پر نامعلوم کا علم کرے گی۔ (از ترجمہ اقبال احمد)

اس لیے کہ عقل مند کا اللہ تعالیٰ شاہد ہے۔ اور نفس والے کا شاہد اُس کا جسم ہے۔ اُس شخص پر حسرت و افسوس ہے جو خواب غفلت میں پڑے ہوئے عرفانی رفیقوں سے پیچھے چھوٹ گیا اور دونوں جہاں میں خود نقصان اٹھایا۔ نیز اس کا نام مقربین کے دفتر سے خارج ہو گیا ہمیں اور تمہیں اللہ تعالیٰ غضب سے بھڑکانے اور دوری کی ذلت سے بچائے۔ یقیناً وہ فضل والا کریم و رحیم جواد۔ اور احسان کا بدلہ دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پڑھنے والوں کو اسرار رموز کی فہم اور پردے اٹھانے کی توفیق عنایت کرے۔ جیسے اللہ تعالیٰ توفیق دے اس کے لیے یہ کتاب کافی ہے۔" وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَالتَّابِعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝

الحمد للہ والمنۃ۔ کتاب شمس المعارف الکبریٰ کے حصہ چہارم کا ترجمہ بھی آج ماہ رجب ۱۳۹۷ھ کو اللہ تعالیٰ کی مدد سے مکمل ہوا اللہ تعالیٰ اس کے ناشر صاحب کو بھی توفیق رفیق عنایت فرمائے آمین۔

اقبال الدین احمد

۱۹ جون ۱۹۷۷ء مطابق یکم ماہ رجب ۱۳۹۷ھ اتوار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیاض مدنی

ضمیمہ شمس المعارف اردو

مرتبہ

مولانا حکیم محمد یٰسین خواجہ صاحب مدظلہ
موضع کرم علی والا - ملتان

جس میں حکیم صاحب موصوف نے اکابر علمائے دیوبند و دیگر علمائے کے عملیات و تعویذات جمع کیے ہیں جو نہایت مجرب ہیں۔ خصوصًا وہ عملیات ہیں جن سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ہدایت فرمادے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب فرمائے۔ آمین

ناشر

دار الاشاعت
مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱

Scanned with CamScanner

تعارف از مرتب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم بالمؤمنین رؤف الرحیم۔ وآلہٖ و اصحابہٖ واتباعہٖ الحماۃ للدین القویم۔ اللّٰھم اھدنی الی صراط مستقیم۔ اما بعد:۔ فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اولی الناس بی یوم القیامۃ اکثرھم علیَّ صلوٰۃ۔

بعد حمد وصلوٰۃ کے عرض ہے کہ اللہ کے ایک برگزیدہ بندے میرے مربی ومحسن سیدی وسندی مرشدی وہادی پیر طریقت مولانا محمد عبداللہ صاحب بہلولی ثم شجاع آبادی بن مولانا محمد مسلم نے جمال انور سید المرسلین محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی زیارت کے اعمال مجربہ عطیہ کئے اور ایک متقی عالم مولانا محمد شریف نے بھی وظیفہ عطیہ دیا اور قلمی رسالہ معرفت سید بشیر احمد شاہ صاحب فاضل دیوبند عطیہ ملا اور ان سب کے پڑھنے کی اجازت مفتی کامل مولانا قاضی محمد احسن صاحب خطیب شاہی مسجد ومہتمم مدرسہ احسن المدارس جلالپور پیر والا اور سید بشیر احمد شاہ صاحب شاگرد خاص سید حسین احمد صاحب مدنی رحمۃ اللہ علیہ اور سید نیاز احمد شاہ صاحب تلمبہ والے اور امام الاولیاء استاذی حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری قدس سرہٗ العزیز سے بھی اجازت ملی خاص طور سے یہ تجربہ کیا الحمد کہ اس نعمت عظمٰے کبریٰ سے اللہ کریم نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب فرمائی ہے۔ بس۔ واما بنعمۃ ربک فحدث فقط۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ حسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر۔ من آنم کہ من دانم۔

لہٰذا بندہ محتاج ابوالامین حکیم محمد یٰسین قیوم خواجہ ابن مولانا واحد بخش بن؟ خلف سلطان محمود بن الٰہی بخش بن محمد حسین بن محمد محمود بن محمد احمد ساکن کرم علی والا تحصیل شجاع آباد علماء صلحاء طلباء رفقاء کی خدمت میں محض رضا جوئی رب العالمین واتباع سنت خاتم المرسلین کی سعادۃ حاصل کرنے کے لئے پیش کرتا ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ مجھ عاجز ناتوان کو تمام امت مرحومہ کو اس دولت سے مالا مال فرماوے آمین۔ اور اس کے پڑھنے کی سب کو عام اجازت دیتا ہوں۔ اور یہ رسالہ محسن ومکرمی معدنی علم وحیاء استاذی مولانا محمد رضی صاحب عثمانی[1] صاحبزادہ مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد شفیع صاحبؒ کے نامِ نامی اسم گرامی منسوب کرنے کی سعادۃ حاصل کرتا ہوں جیسا کہ اکابرین علماء حق کا طریقہ شریف ہے کہ وہ اپنی کتاب کو اپنے کسی مربی اور محسن شفیق استاد کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ گر قبول افتد زہے عز وشرف۔

برگ سبز است تحفہ درویش

عبدہٗ محمد یٰسین عفا اللہ عنہ موتمد عمرہٗ الٰہی
۳۰ رمضان المبارک بروز جمعرات ظہر ۱۳۹۶ھ

---

[1] یہ حکیم صاحب کا حسن ظن ہے کہ اس عاجز گنہگار کے لئے ایسے الفاظ استعمال فرمائے ورنہ احقر ہرگز ان کا مستحق نہیں ہے۔ من آنم کہ من دانم۔ فقط ناشر محمد رضی عثمانی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آنحضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت خلائق میں قبولیت اور بیشمار فوائد کے لئے مجرب

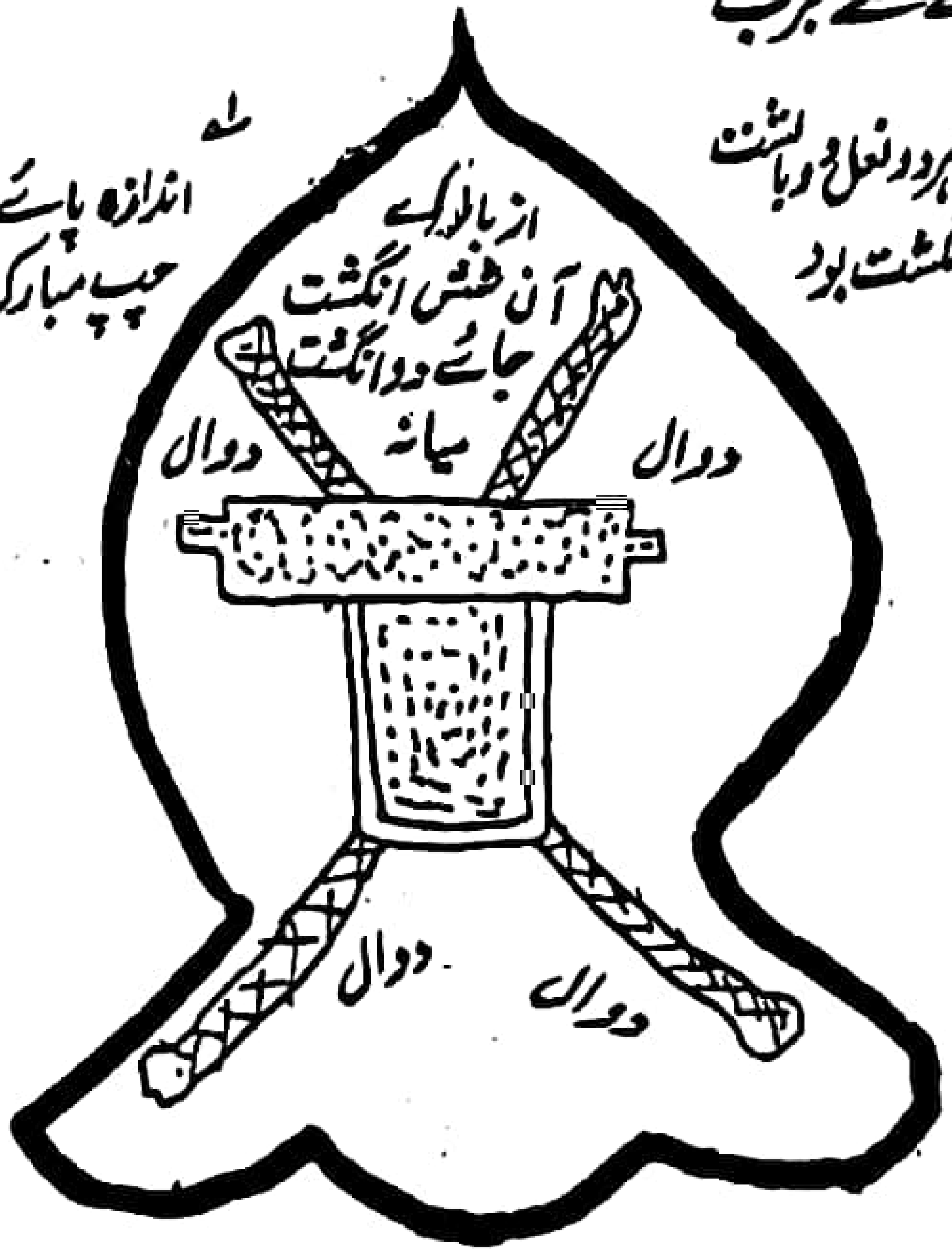

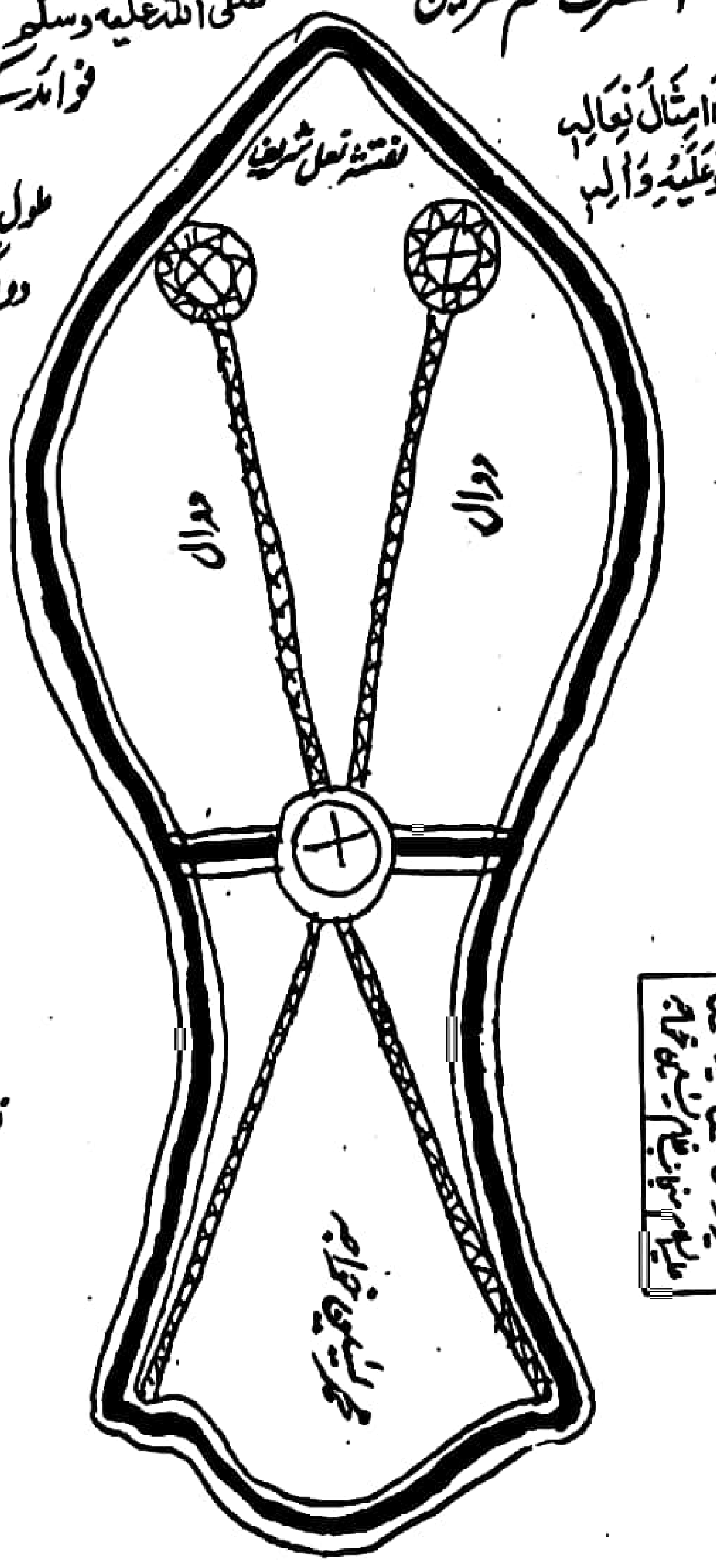

نقشہ تمثال نعلین شریف رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم

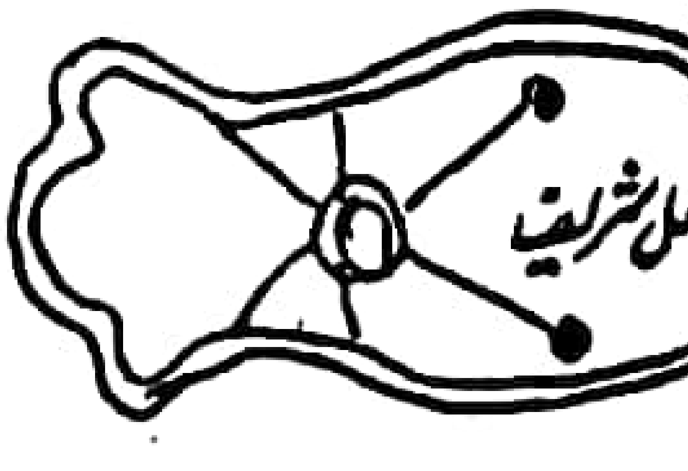

سند جید :- امام محمد بن الجزری ؒ سے منقول ہے کہ جو شخص اس نقش شریف کو اپنے پاس رکھے خلائق میں مقبول رہے اور پیغمبر ختم المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہو۔ جس لشکر میں یہ نقش ہو وہ شکست نہ دیکھے جس قافلے میں ہو لوٹ مار سے محفوظ رہے جس اسباب میں ہو چوروں کا اس پر قابو نہ چلے جس کشتی میں ہو غرق سے بچے جس حاجت میں اس سے توسل کریں وہ پوری ہو اگر بہ کمال ادب چہرے پر مل دے بیمار ہو اسی وقت شفا پاوے اور چہرہ منور و بہ ہیبت نظر آئے۔ درد زہ والی عورت کو ہاتھ میں دے۔ وضع حمل آسانی ہو یہ مجرب ہے صحیح ہے۔ جو شخص تبرکاً اس کو اپنے پاس رکھے ظالموں کے ظلم سے دشمنوں کے غلبہ سے شیطان سرکش سے حاسد کی نظر بد سے امن امان میں رہے۔ درد کی جگہ پہ رکھنے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ سفر میں بعافیت گھر آئے اگر اس

طریقہ سے توسل کرے تو آپ کی محبت وعشق حقیقی پیدا ہوتا ہے اور بوجہ غلبۂ محبت بلا تکلف آپ کا اتباع نصیب ہو جو اصل مقصود اور سرمایہ نجات دنیوی واخروی ہے۔ طریق توسل بہتر ہے کہ آخر شب میں اٹھ کر وضو کر کے تہجد پڑھ کر گیارہ بار درود شریف گیارہ بار کلمہ طیبہ گیارہ بار استغفار پڑھ کر اس نقشہ کو اپنے سر پر رکھے اور زاری سے جناب باری تعالیٰ میں عرض کرے کہ الٰہی میں جس مقدس پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے نقشہ نعل کو سر پر لئے ہوئے اس کا ادنیٰ درجہ کا غلام ہوں الٰہی اس نسبت غلامی پر نظر فرما کر ببرکت اس نعل شریف کے میری فلاں حاجت پوری فرما۔ مثلاً میرا خاتمہ ایمان پر فرما۔ حضور علیہ السلام کی زیارت نصیب کر۔ رزق حلال فراخ عطا فرما۔ سنی بنا۔ اتباع شریف عطا کر وغیرہ۔ مگر خلاف شرع کوئی حاجت طلب نہ کرے۔ پھر سر پر سے اسکو اتار کر اپنے چہرے پر اور اس کو بہ محبت بوسہ دے اور یہ شعر ذوق وشوق سے پڑھے بغرض ازدیاد عشق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ عجیب کیفیت پائیگا اشعار یہ ہیں

یَا طَالِبًا تِمْثَالَ نَعْلِ نَبِیِّہٖ ۔۔۔ هَاذَا وَجَدْتَ اِلَی اللِّقَاءِ سَبِیْلَا

اس طلب کرنے والے نقش نعل شریف اپنے نبی کے آگاہ ہو جا تحقیق پالیا تو نے اس کے ملنے کا راستہ

فَاجْعَلْہُ فَوْقَ الرَّاْسِ وَاخْضَعْ لَہٗ ۔۔۔ وَتَغَالَ فِیْہِ وَدَارِ لَہُ التَّقْبِیْلَا

پس رکھ اس کو سر پر اور خضوع کر اسکے لئے اور مبالغہ کر خضوع میں اور پیار سے اس کو بوسے دے

مَنْ یَدَّعِیْ فِی الْحُبِّ الصَّحِیْحِ فَاِنَّمَا ۔۔۔ یُثْبِتُ عَلٰی مَا یَدَّعِیْہِ دَلِیْلَا

جو شخص دعویٰ کرے سچی محبت کا پس بے شک وہ قائم کرتا ہے اپنے دعویٰ پر دلیل کو

ازہمہ آفات سلامت بود
روز قیامت بہ کرامت بود

تحفہ رسولیہ والا لکھتا ہے کہ اگر اس کو اپنی قبر کے سرہانے وصیت کر کے رکھوائے گا تو منکر نکیر کے سوال جواب میں پاس ہو گا قبر روشن فراخ ہو گی موری بہشت کی طرف سے کھل جائے گی اس کو باادب رکھے غلو نہ کرے اس اس کو وسیلہ برکت ومحبت جانے۔ نہ تمام احکام شرعیہ کو رخصت کر کے اس پر اکتفا کر بیٹھے۔ ہکذا قال مولانا سید احمد شاہ صاحب علیہ ۶/۹۴ ۲ھ

فصل اول درود شریف پڑھنے کی فضیلت

جو قوم کسی مجلس میں بیٹھی کہ اللہ کو اس میں یاد نہ کیا اور نہ اپنے نبی پر درود بھیجا تو یہ مجلس ان پر حسرت کا سبب قیامت کے دن ہو گی اگرچہ بہشت میں ثواب کے لئے داخل ہوں یعنی قیامت میں جب ذکر اور درود کا ثواب دیکھیں گے تو پشیمان ہونگے اور کہیں گے کہ کاش ہم اپنی تمام عمر اسی میں صرف کرتے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود بھیجنا میرے سامنے پیش ہوتا ہے۔ کیونکہ جمعہ دنوں کا سردار ہے اور آپ اولین وآخرین کے سردار ہیں اور کثرت کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ اسّی یا سَو مرتبہ درود بھیجے فرمایا جو کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو پھیرتا ہے۔ تاکہ اس کو سلام کا جواب دوں فرمایا قیامت کے دن سب آدمیوں میں سے مجھ سے قریب تر وہ ہوگا جو ان میں سے مجھ پر درود بہت بھیجتا ہوگا یعنی اس شخص کا رتبہ مجھ سے زیادہ قریب ہوگا۔ فرمایا بڑا بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ فرمایا مجھ پر درود بہت بھیجو کیونکہ درود بھیجنا تمہارے حق میں زکوٰۃ ہے یعنی ثواب کی زیادتی اور مال کے بڑھنے اور گناہوں کی پاکی کا سبب ہے فرمایا خوار اور ذلیل ہو ایسا شخص جسکے پاس میں ذکر کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ایک بار درود بھیجنا واجب ہے اور اور ہر بار مستحب اور افضل ہے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے۔ فرمایا اللہ کے چند فرشتے زمین کے پھرنے والے ہیں۔ کہ مجھ کو میری امت کی طرف سے سلام پہنچاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

لوگ دور ہونے کا خیال نہ کریں اور توجہ اور حضورِ دل سے غافل نہ ہوں کیونکہ جہاں مجھ پر درود و سلام بھیجیں گے مجھے پہنچ جائے گا۔ فرمایا میں جبرائیل علیہ السلام سے ملا تو انہوں نے مجھے خوشخبری دی اور کہا کہ تیرا پروردگار فرماتا ہے کہ جو کوئی تجھ پر درود بھیجے میں اس پر درود بھیجتا ہوں اور جو کوئی تجھ پر سلام بھیجے تو میں اس پر سلام بھیجتا ہوں تو میں نے اللہ کے لئے شکر کا سجدہ کیا۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے آپ کے درود کے لئے تمام وقت اپنی دعا اور درود کا کر دیا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اب تیری ساری مہمات دینی اور دنیوی کفایت کی جائیں گی اور ساری حاجتیں پوری ہوں گی اور تیرے سارے گناہ بخشے جائیں گے۔ اور دیا جاوے گا مقاصد دنیا و آخرت کے۔ فرمایا جو کوئی ایک بار مجھ پر درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے اور اس کے ذمہ سے دس گناہ دور کئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجہ بہشت میں بلند کئے جاتے ہیں۔ اور اس کے لئے درود کے سبب سے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ فرمایا جو کوئی درود بھیجے ایک بار پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر درود بھیجتے ہیں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر دعا رکی رہتی ہے۔ قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جاوے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا آسمان و زمین میں ٹھہری رہتی ہے اس میں سے کچھ اوپر نہیں چڑھتی جب تک تو اپنے پیغمبر پر درود بھیجے۔

شیخ سلیمان دارانیؒ نے کہا ہے کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگے تو اس کو پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے درود بھیجنے سے شروع کر پھر جو چاہے دعا مانگ اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے اپنی دعا ختم کر کیونکہ خدا سبحانہٗ اپنے کرم سے دونوں درودوں کو قبول کرتا ہے۔ یعنی اوّل و آخر دعا کے درودوں کو اور وہ اس سے بزرگ تر ہے کہ ان دونوں کے درمیان چیز کو چھوڑ دے یعنی اول و آخر کے درود کے طفیل سے ان کی بیچ کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ شیخ ابو سلیمان کا نام عبدالرحمٰن ہے شام کے بڑے اولیاء اور فضلاء میں سے ہیں ان کا انتقال ۲۱۵ھ میں ہوا ہے۔ درود شریف کی فضیلتیں اس کے سوا اور بھی بہت کہ ان کا احاطہ تحریر میں آنا مشکل ہے لیکن حصول سعادۃ کے لئے چند روایتیں بیان ہوتی ہیں اللہ ہم سب کو ان پر عمل نصیب کرے آمین۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی کتاب میں مجھ پر درود بھیجتا ہے یعنی کتاب میں لکھتا ہے تو اس کے لئے فرشتے ہمیشہ بخشش مانگتے ہیں جب تک کہ میرا نام اس کتاب میں رہے۔ اور فرمایا جس نے قرآن کی تلاوت کی اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کی اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور اپنے رب سے مغفرت چاہی تو اس نے خیر کی جستجو اس کے ٹھکانے سے کی اور درود شریف کے پڑھنے سے آدمی کی محتاجی دور ہوتی ہے اور لوگوں سے بے پرواہ ہو جاتا ہے۔ جابر ابن سمرہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ ہم رسول خدا صلے اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کے پاس تھے کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وبارک وسلم کون سا عمل اللہ سے بہت نزدیک ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سچی بات اور امانت کا ادا کرنا اس نے عرض کیا کہ کچھ اور بھی فرمائیے آپ نے فرمایا کہ رات کو نماز پڑھنا اور گرمی کا روزہ رکھنا اس نے عرض کیا کہ کچھ اور زیادہ فرمائیے آپ نے فرمایا کہ خدا کا ذکر زیادہ کرنا اور مجھ پر درود بھیجنا کہ یہ امر فکر کو دور کرتا ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ اللہ کے کچھ فرشتے ہیں سیر کرنے والے جب وہ ذکر کے حلقہ پر گذرتے ہیں تو ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ بیٹھ جاؤ اور جب لوگ دعا کرتے ہیں وہ فرشتے آمین کہتے ہیں اور جب یہ لوگ درود بھیجتے ہیں پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر تو وہ بھی ان کے ساتھ درود بھیجتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ فراغت پاتے ہیں تو بعض فرشتے بعض کو کہتے ہیں۔ کہ ان لوگوں کو مژدہ ہو کہ یہ ایسی طرح پھرتے ہیں کہ ان کی بخشش ہو گئی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود بھیجو وہ چیز تمکو یاد آجاوے گی یہ عمل مجرب ہے صحیح ہے نیز حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم

Scanned with CamScanner

کا ارشاد ہے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ قبر میں ابتداءً تم سے میرے بارے میں سوال کیا جاوے گا درود شریف قیامت کے دن پلصراط کے اندھیرے میں نور ہے۔ اور عرش کے سایہ میں ہوگا کثرت کی کم مقدار تین سو ہے۔ ایک طویل حدیث میں یہ مضمون نقل کیا ہے۔ کہ اللہ جل شانہ نے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کو ساری مخلوق کی بات سننے کی قوت عطا فرمائی ہے وہ قیامت تک میری قبر پر متعین رہے گا۔ جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجے گا تو وہ فرشتہ اس شخص کا اور اس کے باپ کا نام کہہ کر مجھ سے کہتا ہے کہ فلاں نے فلاں کا بیٹا آپ پر درود بھیجتا ہے فرمایا جو شخص میرے اوپر جمعہ کے دن یا جمعہ کی شب میں درود بھیجے اللہ جل شانہ اس کی سو حاجتیں پوری کرتے ہیں۔ اور اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتے ہیں جو اس کو میری قبر میں مجھ تک ایسی طرح پہنچایا جاتا ہے جیسے لوگوں کے پاس ہدایا بھیجے جاتے ہیں۔ درود شریف پڑھنے والے کے آپ گواہ اور سفارشی ہوں گے اور یہ بھی حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ جو کوئی جمعرات کے دن سو بار درود شریف پڑھے گا کبھی محتاج نہ ہوگا۔ نقل ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا حسین علی صاحب وان بھچراں والوں کو جمیع انبیاء علیہم السلام کی زیارت ہوئی ہے۔ مجدد ہزار سال کے اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم سے بہتر ہوتا ہے امت اور نبی علیہ السلام کے درمیان ۳۳ کروڑ کا فاصلہ ہے یہ پردے اتباع سنت نبوی سے دور ہوتے ہیں اور اتباع درود شریف کو کثرت سے تلاوت کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ کمال درجہ اس میں ہے۔ کہ روحانیت سے زیارت ہو جائے۔ ۔ شعر

یا اللہ ح بیت اللہ شریف نصیب کر	قبر مدینہ منورہ شریف کر، آمین
غلام لیسین بن واحد بخش را بخش پروردگار	بطفیل رسول و چہار یار شوم رستگار، آمین

(ضروری تنبیہ) درود شریف کو صبح و شام ایک یا دو جتنی تسبیح ہو سکے پڑھے درود شریف دو زانو رو بقبلہ با ادب بالطہارۃ کاملہ کپڑے پاک بلا کلام بزاری و تضرع و تصور یوں پڑھے کہ گویا میں جناب نبی کریم صلے اللہ علیہ وبارک وسلم کے روضۂ مبارک کے سامنے بیٹھا ہوا ہوں یعنی روضۂ اطہر کے سامنے حاضر موجود ہوں۔ خاتمہ بالخیر بھی ہوگا اور اتباع و محبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ ہر مسلمان کو شفاعت شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین صلے اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم کی امید ہے۔ بہتر ہے کہ ۵ تسبیح درود شریف کی پڑھے درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اجازت ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۹۰ھ بعد عصر۔

فصل دوم۔ دوسرا امر قابل تنبیہ یہ ہے کہ جس شخص نے حضور اقدس صلے اللہ علیہ وبارک وسلم کو خواب میں دیکھا اس نے یقیناً اور قطعاً حضور اقدس صلے اللہ علیہ وبارک وسلم ہی کی زیارت کی اور روایات صحیحہ سے یہ بات ثابت ہے۔ اور متفق ہے کہ شیطان کو اللہ تعالیٰ نے یہ قدرت عطا نہیں فرمائی کہ خواب میں آکر کسی طرح اپنے آپ کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہونا ظاہر کرے۔ مثلاً یہ کہے کہ میں نبی ہوں یا خواب دیکھنے والا شیطان کو نعوذ باللہ نبی کریم سمجھ بیٹھے اس لئے یہ تو ہو ہی نہیں سکتا اسی مضمون کے تحت جمہور کا متفقہ مسلک تحریر فرماتے ہیں کہ ایک زیارت ہے مقبول دوسری نا مقبول اگر درود شریف کے ذریعہ حضور کریم صلے اللہ علیہ وبارک وسلم کی سنت کی اتباع اور آپ کی محبت بڑھتی گئی اور کوئی کام خلاف شرع سرزد نہ ہوئے تو وہ زیارت مقبول ہے۔ اگر یہ اتباع حاصل نہ ہوا تو مردود ہے اسمیں بڑی مقصود چیز یہ ہے کہ شرع شریف کی اتباع بڑھتی جائے۔ میرے مربی مرشدی مولانا محمد عبد اللہ صاحب مدظلہ آبادی نے فرمایا کہ اگر اتباع شریعت پر عمل کرنے سے خود بخود زیارت ہو جائے تو یہ سب سے افضل اعلیٰ اکمل ہے عملیات کے ذریعہ پھر استقامت علی الدین لازم پکڑے چنانچہ اسی مضمون

کے تحت حضرت سیدنا محمد انور شاہ کشمیری نور اللہ مرقدہ کو جس دن حضور علیہ السلام کی زیارت نہ ہوتی آپ بیمار ہو جاتے لوگ آپ کی بیمار پرسی کے لئے آتے یہ ...... ہے اتباع شریعت کا پھل جس دن آپ کی زیارت ہوئی آسمان سے رونے کی آواز آئی سنی گئی سبحان اللہ (مرتب غلام یٰسین خواجہ)۔

فصل سوم درود شریف کی مقدار

جمہور علماء کے نزدیک درود شریف کا کم سے کم عمر میں ایک بار پڑھنا فرض ہے۔ اس پر اجماع ہے۔ یہ حکم شعبان ۲ھ میں نازل ہوا اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک نام آنے پر درود نہ پڑھنے والا بخیل ہے۔ ظالم ہے۔ بدبخت ہے۔ مسکین ہے۔ اس پر حضور علیہ السلام اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کیطرف سے ہلاکت کی بددعائیں ہیں بعض کا مذہب ہے کہ جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی آئے اس وقت ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ شروع میں سیدنا کا لفظ بڑھا دینا مستحب ہے کیونکہ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا سید الناس یوم القیامۃ وفی روایۃ انا سید ولد آدم یوم القیامۃ ولا فخر۔ درود شریف اگرچہ بار بار آئے پورا درود شریف لکھے صرف صلعم نہ لکھے نہ یہ درود شریف ہے۔ اور صلوٰۃ وسلام لکھے۔ بدن کپڑے پاک صاف رکھے۔ جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آئے پڑھنے سننے دونوں پر درود شریف پڑھنا واجب ہے۔ مفتیٰ بہ یہ قول ہے کہ ایک بار پڑھنا واجب پھر مستحب ہے۔ بے وضو جائز ہے۔ مگر با وضو نور علی نور بجز حضرات انبیاء حضرات ملائکہ علی نبینا علیہم السلام کے کسی اور پر استقلالاً درود شریف نہ پڑھے البتہ تبعاً نہیں ہمارا درود حضور علیہ السلام کے لئے سفارش نہیں ہے لیکن بات یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے ہمیں محسن کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم دیا ہے۔ اور حضور علیہ السلام سے بڑھ کر کوئی محسن اعظم نہیں ہے۔ ہم چونکہ حضور علیہ السلام کے احسانات سے عاجز تھے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ہمارا عجز دیکھ کر ہم کو اس کی مکافات کا طریقہ بتایا کہ درود پڑھو پاس والے کا درود خود بنفس نفیس سنتے ہیں۔ دور والے کا سیاحین پہنچاتے ہیں۔

درود شریف صدقہ سے افضل ہے۔

فصل چہارم دعائے حاجت اور بیشمار فوائد

حافظ اسماعیل نے کتاب ترغیب میں جید اور صحیح سند سے جو عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم تک پہنچتی ہے روایت کیا کہ انہوں نے کہا کہ جس کسی کو اللہ کی طرف حاجت ہو تو چاہیئے بدھ اور جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور طہارت کرے یعنی غسل با وضو اور جمعہ کی نماز کو اول وقت جاوے اور کچھ صدقہ اللہ کے نام پر دے کم ہو یا زیادہ پھر جب جمعہ پڑھ چکے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا۔

یعنی کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کرے تو یہ اس کی دعا انشاء اللہ تعالیٰ مقبول ہوگی اور عبد اللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ یہ دعا نادانوں کو مت سکھاؤ کیونکہ وہ اس سے گناہ اور قطع رحم کی دعا کریں گے اور سفیان ثوری جب مجلس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو یوں کہتے صلے اللہ وملائکتہ علیٰ محمد وعلیٰ انبیاء اور بعض علماء نے حدیثوں سے استنباط کرکے لکھا ہے کہ درود شریف بندہ کے لئے زیادتی نور کا سبب ہے۔ پل صراط پر اور اس بات کا سبب ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کے لئے آسمان اور زمین والوں کے درمیان میں اچھی تعریف باقی رکھے کیونکہ درود شریف بھیجنے والا اللہ جل شانہٗ سے یہ طلب کرتا ہے کہ اپنے رسول پر تعریف کرے اور ان کی توقیر کرے اور جزا عمل کی جنس ہوا کرتی ہے اس لئے اس کی تعریف باقی رہے گی اور نیز درود شریف درود بھیجنے

جزو معنا لقہ نہیں آہستہ پڑھے چلا چلا کر مسنون ہے درود شریف ایسی عبادت ہے کہ جب بھی پڑھے کوئی ریا دکھلاوا نہیں ہوتا

Scanned with CamScanner

والے کی ذات اور عمل اور عمر میں برکت کا سبب ہوتا ہے۔ اور دوسری بہت سی خوبیوں کا باعث ہے مثلاً رحمت خدا کا پہنچنا اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت ہونی اور سرور کائنات کا پڑھنے والے کو دوست رکھنا اور دین کی راہ کا معلوم ہونا اور دل کا تمام ہونا اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے پڑھنے والے کے نام کا پیش ہونا اور پل صراط پر قدم جمنا اور اس سے پار اترنا اور اور پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے لئے یعنی کہ بندہ آپ کے لئے دعا کرے اور بندہ کا دعا وسوال کرنا اپنے رب سے دو طرح پر ہے۔ ایک یہ کہ اپنی حاجات اور مہمات اللہ تعالیٰ سے مانگے دوسرے یہ کہ اس کے دوست کی صفت وثناء کرے تو اس صورت میں بے شک اللہ تعالیٰ اس کو دوست رکھے اور اس کا رسول بھی اس سے محبت کرے گا کیونکہ اس نے اپنی حاجت نہ مانگی اور وقت دعا کو اللہ اور رسول کی محبوب چیز میں صرف کیا اور اپنی حاجات پر مقدم رکھا تو اگر درود کا فائدہ کچھ نہ ہوتا تو صرف اللہ اور رسول کی محبت ہی ہوتی۔ تو یہی فائدہ کافی تھا مصنف حصن حصین کہتے ہیں۔ کہ درود شریف کے فوائد بیشمار اور اس کے ثمرات دنیا اور آخرۃ میں بے تعداد ہیں۔ خصوصاً تنگیوں اور مہمات اور فکروں اور قضائے حاجات کے لئے اکسیر ہے۔ میں نے اس کا بارہا تجربہ کیا کہ اکثر خوف اور ہلاکت کی جگہ میں مبتلا ہوا تو مجھ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے ہی سے نجات ملی کذا فی المفتاح شرح المؤلف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر دس بار درود بھیجے گویا اس نے ایک بندہ آزاد کیا اور فرمایا کہ مجھ پر بہت سی قومیں وارد ہونگی کہ ان کو میں نہ پہچانوں گا مگر ان کی کثرت درود کے باعث اور فرمایا کہ تم سے قیامت کے دن بڑا نجات پانے والا اس کی دہشتوں اور اس کے مقامات سے وہ ہوگا جو تم میں سے مجھ پر بہت درود بھیجتا ہوگا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا گناہوں کو نابود کرتا ہے بہ نسبت ٹھنڈے پانی کے آگ کو بجھاتا ہے۔ اس سے زیادہ درود گناہوں کو مٹاتا ہے کذا فی الشفاء اور درود بھیجنا واجب ہے۔ جب ذکر کیا جاوے اور سنا جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک اور حضرت حسن بصری فرماتے تھے کہ جس کو منظور ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض سے پورا پیالہ پیوے تو یہ درود پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اور ایک بزرگ سے منقول ہے کہ انہوں نے امام شافعی کا حال ان سے مرنے کے بعد خواب میں پوچھا انہوں نے کہا کہ میرے رب نے مجھے بخشدیا اور مجھ پر رحم کیا اس وجہ سے کہ میں نے اپنے ایک رسالہ کے شروع میں اس درود کو ذکر کیا تھا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۔

درمیان میں ایک ضروری عمل | اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۔ یہ مبارک آیۃ سوا لاکھ مرتبہ بطور چلہ کشی کے چالیس روز پڑھنے سے ولائت کا مرتبہ خدا کے فضل وکرم سے حاصل ہوتا ہے چلہ مع ترک حیوانات جلالی وجمالی کے کرے فرمودہ حضرت حافظ الحبیب مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی در مسجد شیرانوالہ لاہور ختم دورۂ تفسیر قرآن عزیز واجازت بخشی عام اجازت مع ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ

فصل پنجم۔ وظائف رویۃ رسول رب العالمین صلی اللہ علیہ وسلم

منقول ہے کہ کچھ لوگ کشتی میں سوار ہوئے تو ایک تیز ہوا چلی اس نے اس کو ہر طرف سے گھیر لیا اور دریا نے موج ماری اور طوفان ہوا تو سب گھبرا گئے اور ڈوبنا اور موت کا یقین کر لیا اسی حالت میں ایک شخص نے کچھ سوتے اور کچھ جاگتے دیکھا کہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس فتنے کے دور کرنے اور نجات ملنے کے لئے اس کو یہ درود تعلیم فرماتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں کہ اپنے اپنے یاروں کو یہ درود سکھا اور اس کو ہزار بار پڑھیں وہ شخص کہتا ہے کہ جب میں ہوشیار ہوا تو میں نے لوگوں کو وہ درود سکھایا اور وہ پڑھنے لگے ارادہ ہزار بار پڑھنے کا تھا لیکن تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ نجات پائی اور موجیں ٹھہر گئیں اکثر بزرگوں سے منقول ہے کہ جو کوئی ورد رکھے اس درود شریف کا تو نصیب ہو اس کو زیارت جمال حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اور حاضر ہو آپ کی مجلس میں اور وہ درود یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ع تنجینا بغیر تشدید بھی ہے دونوں جائز ہیں جسے چاہیں پڑھیں (مرتبہ) درود تنجینا اگر ۴۱ روز بہ روز ایک ہزار بار پڑھے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ پھر ۳۱۳ مرتبہ زیارت کے لئے اور حاجت کے لئے پڑھے۔

۲ ۱۔ اور ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جو کوئی درود ذیل کو کثرت سے پڑھے تو اس کی برکت سے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال جہاں آرا سے مشرف ہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ اور جو کوئی اس درود کو قبرستان میں دو یا تین مرتبہ پڑھے مردے وہاں کے مغفور ہوں کذافی وظائف النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

۳ ۱۔ اور حضرت شیخ عبدالحق جذب القلوب میں لکھا ہے کہ طہارت کے ساتھ درود ذیل کی ملازمت سے خواب میں رؤیت سید انام صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ۔ طاق عدد کے موافق پڑھے یا سو ہمیشہ پڑھنا چاہیئے۔ عطیہ حضرت لاہوری مجرب۔ ۴ ۱۔ مفاخر الاسلام میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا یا اپنی منزل بہشت میں دیکھے گا اور اگر نہ دیکھے تو پانچ جمعوں تک ایسا ہی کرے خدا کے فضل سے اس کو وہ چیز نظر آئے گی جس سے اس کو مسرت ہو یعنی ہر رات پڑھے کل تیس دن مکمل ہوں گے مہینہ پورا پڑھے۔ ۵ ۱۔ جو کوئی جمعہ کی رات کو دوگانہ نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار سورۂ اخلاص اور سلام فراغت کے بعد سو بار یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تو اس کو خواب میں زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیب ہوگی اگر اس کی تقدیر میں ہے تو تین جمعہ سے انشاء اللہ تعالیٰ زیادہ عرصہ نہ گذرے گا۔ اور بعض نے اس کا تجربہ کیا۔ الحمد للہ ۶ ۱۔ جو کوئی شب جمعہ میں دوگانہ نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پچیس بار قل ہو اللہ احد بعد سلام کے ہزار بار یہ پڑھے صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ تو وہ بھی سعادۃ دیدار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خواب میں بہرہ مند ہوگا یہ عمل بھی مجرب ہے عظیم مولانا احمد علی صاحب لاہوری فرمایا حضرت لاہوری نے اس سعادۃ کے حاصل کرنے کے لئے یہ ہے کہ ظاہر و باطن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر میں مستغرق رہے اور درود کی کثرت اور دائمی توجہ اس طرف رکھے اور مدار کار اللہ تعالیٰ کے فضل عنایت پر موقوف ہے۔ جیسے سید کائنات علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام پر درود کی کثرت جمعہ کی رات میں فضیلت رکھتی ہے اس حکم میں دوشنبہ کی رات بھی جمعہ کے شریک ہے کیونکہ دوشنبہ (سوموار رات) بھی عمدہ دنوں میں سے ہے۔ کہ اس میں بندوں کے عمل درگاہ عزت میں پیش ہوتے ہیں۔ ۷ ۱۔ احیاء العلوم میں ہے کہ جو کوئی شب دوشنبہ کو چار رکعتیں نماز کی ادا کرے اور پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص دس بار پڑھے اور دوسری رکعت میں دس بار پڑھے یعنی بیس بار پڑھے اور تیسری رکعت میں تیس[۳۰]

بار اور چوتھی میں چالیس بار اور سلام کے بعد پچھتر بار سورۂ اخلاص پڑھے اور اپنے اور اپنے والدین کے لئے پچھتر بار استغفار پڑھے اور اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر پچھتر بار درود بھیجے اس کے بعد جو حاجت حق سبحانہ سے مانگے گا اس کو ملے گی اکثر کو زیارت ہو جاتی ہے

۸۔ جو شخص سوتے وقت باوضو باطہارت کاملہ ستر بار اس درود شریف کو پڑھے زیارت نصیب ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعَرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَاِمَامِ حَضْرَتِکَ وَطِرَازِ مُلْکِکَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَطَرِیْقِ شَرِیْعَتِکَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِکَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِیْ کُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِکَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِیَائِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی بِبَقَائِکَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

۹۔ شیخ المشائخ قطب الارشاد شاہ ولی اللہ نور اللہ مرقدہٗ مشائخ تصوف و ابدال کے ذریعے سے حضرت خضر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ ایک ابدال نے خضر علیہ السلام سے عمل پوچھا تو خضر علیہ السلام نے فرمایا مغرب سے عشاء تک نفلوں میں مشغول رہا کرے دو دو رکعت پر سلام پھیرتا رہا کرے کسی سے بات نہ کرنا ہر رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ قل ھو اللہ احد نماز کا سلام پھیرنے کے بعد ایک سجدہ کرے جس میں سات دفعہ استغفار سات مرتبہ درود شریف اور سات دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پھر سجدہ سے سر اٹھا کر دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر اور یہ دعا پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

پھر اسی حال میں ہاتھ اٹھائے ہوئے کھڑا ہو کر پھر یہی دعا پڑھے پھر دائیں کروٹ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے لیٹ جا اور سونے تک درود شریف پڑھتا رہے، جو شخص یقین اور نیک نیتی کے ساتھ اس عمل پر مداومت کرے گا مرنے سے پہلے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور خواب میں دیکھے گا۔ بزرگان نے اس کا تجربہ کیا وہ جنت گئے وہاں انبیاء کرام علیہم السلام اور سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور شرف کلام حاصل ہوا اس عمل کے بہت سے فضائل ہیں اور بھی متعدد عمل اس نوع کے حضرت پیران پیر سے منقول ہیں جیسے مسبعات عشر خضر علیہ السلام۔ (۱۰) اس دعا شریف کو سوتے وقت ایک سو ایک بار پڑھنا زیارت کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ اور ایک جگہ صرف تین بار ہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِرُوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ مگر بڑی شرط اس دولت کے حصول میں قلب کا شوق سے بھرا ہونا اور ظاہری باطنی معصیتوں سے بچنا۔

۱۱۔ علامہ دمیری نے حیوۃ الحیوان میں لکھا ہے۔ کہ جو شخص جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد باوضو ایک پرچہ پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ، پینتیس ۳۵ مرتبہ لکھے اور اس پرچہ کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جل شانہٗ اس کو اطاعت پر قوت عطا فرماتا ہے اور اس کی برکت میں مدد فرماتا ہے اور شیاطین کے وساوس سے حفاظت فرماتا ہے۔ اور اگر اس پرچہ کو روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف ابراہیمی پڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہوا کرے۔

۱۲۔ علامہ سخاوی نے قول بدیع میں خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کر کے فرماتے ہیں۔ مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا وہ قیامت میں دیکھے گا۔ اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا اور جس کی میں سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیوے گا۔ اللہ جل شانہٗ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرما دیں گے اکابر و مشائخ نے بہت تجربات تحریر کئے ہیں۔

۱۳۔ زیارت فیض بشارت کے لئے نسخہ اکسیر ہے یاد رکھنا چاہیئے کہ درود شریف کو اگر ترکیب سے پڑھے تو حضور

تو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی بشاشت بھی بڑھ جائے گی اور اکثر زیارت فیض بشارت سے بھی مشرف ہو جاتے ہیں درود شریف ابراہیمی کا معنی یاد کرے۔ اس میں تین دعائیں درخواستیں حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام کیلئے ہیں۔ صَلِّ میں رحمت کرنے کی درخواست اور بارک میں برکت کرنے کا عرض اور سَلِّمْ میں سلام بھیجنے کی التماس ہے چاہئے کہ اپنے آپ کو حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم کے روضۂ مبارک کے پاس بیٹھا تصور کرے اور اللہ تعالیٰ کو یہ تین درخواستیں دے اور ہر دعا پر پوری نیاز مندی اور علیٰ محمد پر حضور روحی وجسمی فداہ کو تصور کرے اور اللہ تعالیٰ کو یہ تین اسی طرح وعلیٰ آل محمد پر حضور شفیع المذنبین کے اتباع یعنی تابعداروں کا تصور کرے ادنیٰ درجہ یکصد صبح شام پڑھا کرے چند دن میں محبت کا جوش زیادہ ہونے لگیگا۔ اور ہزار بار اس ترکیب سے پڑھے تو امید کہ زیارت مبارک بھی نصیب ہو جاوے گی درود شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عہ بندہ محمد لیسین نے مورخہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۹۰ھ سوموار کو مرشدی پیر طریقت مولانا محمد عبداللہ صاحب شجاع آبادی سے استفسار کیا کہ درود شریف ابراہیمی میں سَلِّمْ کا لفظ تو نہیں ہے تو انہوں نے مذکورہ درود شریف ارشاد فرمایا اور ساتھ اجازت بھی بخشدی ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزا الاوفیٰ ۱۴ اسی طرح سورۃ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَر اگر ہزار بار اکتالیس روز پڑھے زیارت نصیب ہو گی۔ فرمودہ حضرت مولانا محمود الحسن صاحب اسیر مالٹا بحالت تحریک ختم المرسلین ختم نبوت علیہ السلام امیر شریعت کو ۱۵ اسی طرح درود شریف تاج اگر اکیس روز پڑھے ہر روز ۳۱۳ تین سو تیرہ مرتبہ اور اور کہیں یہ لفظ دافع البلاء والوباء والقحط والالم بعد میں کسی نے درج کئے ہیں اصل درود تاج شریف میں نہیں ہیں ان الفاظ کو نہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ زیارت فیض بشارت سے مشرف ہوگا۔ درود شریف

اصل درود تاج یہ ہے | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سيدنا ومولانا محمد صاحب التاج والمعراج والبراق والعلم اسمه مكتوب مرفوع مشفوع منقوش في اللوح والقلم سيد العرب والعجم

جسمه مقدس معطر مطهر منور في البيت والحرم شمس الضحى بدر الدجى صدر العلى نور الهدى كهف الورى مصباح الظلم جميل الشيم شفيع الامم صاحب الجود والكرم والله عاصمه وجبريل خادمه والبراق مركبه والمعراج سفره وسدرة المنتهى مقامه وقاب قوسين مطلوبه والمطلوب مقصوده والمقصود موجوده سيد المرسلين خاتم النبيين شفيع المذنبين انيس الغريبين رحمة للعلمين راحة العاشقين مراد المشتاقين شمس العارفين سراج السالكين مصباح المقربين محب الفقراء والغرباء والمساكين سيد الثقلين نبي الحرمين امام القبلتين وسيلتنا في الدارين صاحب قاب قوسين محبوب رب المشرقين والمغربين جد الحسن والحسين مولانا ومولى الثقلين ابي القاسم محمد بن عبد الله نور من نور الله يا ايها المشتاقون بنور جماله صلوا عليه واله واصحابه وسلموا تسليما — علاوہ ازیں اگر صبح و شام ہو سکے تو بلندی درجات کیلئے سات سات بار پڑھا کرے اور مریض کے لئے بھی دم کرنا پلانا شفا دیتا ہے۔ ان سب کا تمام تجربہ ہے۔ ہزاروں کو فائدہ ہوئے ہیں اور زیارت سے مشرف ہوئے ہیں۔

نقل از کتاب محاسبۃ الاعمال محدث و مفسر مؤلف مفسر قرآن پیر طریقت مولانا محمد عبداللہ صاحب بہلوی ثم شجاع آبادی مدظلہم العالی عطیہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۹۱ھ سوموار مطابق ۲۳ء آپ کو مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے دورہ حدیث پاک کے وقت طالب علمی کے زمانہ عطیہ دیا ان کو حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند سے بواسطہ شیخ الادب مولانا اعزاز علی قدس سرہ العزیز ملا۔

۱۶: روئیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد ہے جو کوئی سوتے وقت بعد نماز عشاء باوضو ان کلمات کو پڑھا کرے وہ مجھ کو خواب میں دیکھے گا۔ کلمات یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ الْمَقَامِ اِقْرَأْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ السَّلَامِ
عطیہ مولانا محمد ابراہیم میاں چنوں ملتان برامتحان سالانہ دار العلوم کبیر والا شعبان المعظم ۱۳۶۳ھ

۱۷: برائے مشرف زیارت حضرت سیدنا محمد مصطفےٰ علیہ السلام، دو رکعت نماز نفل پڑھے جس میں بعد الحمد شریف کے ایک بار آیت الکرسی اور پندرہ بار سورۃ اخلاص شریف پڑھے دوسری رکعت میں بھی اسی طرح پڑھیں بعد سلام کے بعد عجز و نیاز سے روبقبلہ دو زانوں تشہد کی طرح بیٹھا ہوا یہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ہزار مرتبہ پڑھیں جمعہ کی رات کو شروع کریں تین دن یعنی جمعہ کی رات سنیچر رات اتوار رات یعنی ایک ہفتہ میں تین دن کریں حضور کریم علیہ السلام کی زیارت اسی جمعہ ہو جائے ورنہ دوسرے جمعہ یعنی جمعہ کی رات سنیچر کی رات اتوار کی رات کرے تین شب ورنہ تیسرے جمعہ تین ہفتے مکمل کریں ضرور فبہا ہو جائے گی۔ ہفتہ میں تین شب کا عمل ہے رک رک کر یں عطیہ مولانا محمد شریف صاحب دراب پور علاقہ بہاولپور ۳ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ رجب المرجب ان کو عطیہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری محافظ ختم نبوت نے دیا۔

۱۸: شب جمعہ میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص گیارہ بار بعد سلام کے یہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ کو اتنا پڑھے کہ پڑھتے پڑھتے سو جاوے۔

۱۹: دو رکعت نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں بارہ مرتبہ آیۃ الکرسی اور گیارہ بار سورۃ اخلاص کو پڑھے اور بعد سلام کے یکصد بار تین جمعے ہر روز یہ درود شریف پڑھتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

۲۰: برائے زیارت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم یہ تعویذ با طہارۃ کاملہ باوضو جامع مسجد میں روبقبلہ مشک و زعفران نئی قلم سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور اس درود شریف کو بکثرت پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ صلی علی محمد النبی الامی وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
عطیہ جناب محمد بخش صاحب عرف عاجز شاعر رحمۃ اللہ علیہ اس نقش کو ترتیب وار ۱۵ سے شروع کرے پھر ۱۶ پھر ۱۷ اسی طرح ۳۲ پر ختم کرے۔ بقاعدہ تکسیر اہل اعمال کے طریقہ پر۔ عطیہ اعلیٰ حضرت دین پوری بذریعہ امام الاولیاء ور۔

۱۵	۳۰	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۱۶	۲۹
۲۰	۲۳	۳۲	۱۷
۳۱	۱۸	۱۹	۲۴

۲۱: زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وبارک وسلم با طہارۃ قبلہ رو ہو کر سر داہنے ہاتھ پر رکھ کر سوئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تُرِيَنِيْ وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى آمِيْنَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۃ انا اعطینٰک الکوثر پڑھ کر سو جائے یہ عمل طالب زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مجرب ہے۔

۲۲: شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ سورۃ کوثر پڑھ کر سونے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

۲۳: برائے زیارت حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وبارک وسلم جمعرات کو گیارہ تسبیح سورۃ کوثر پڑھ کر سو جائے اور اول آخر درود شریف ۱۱ بار اور ہر رات ایک تسبیح سورۃ کوثر پڑھے صرف جمعہ کی رات کو گیارہ تسبیح پڑھے اور فجر کی نماز کے بعد سورۃ فاتحہ

Scanned with CamScanner

کی ایک تسبیح پڑھے اور درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔ سو بار پھر سورۂ کوثر ہزار بار پڑھے پھر درود شریف مذکور سو بار پڑھے زیارت سے مالا مال ہوگا۔ نقل از حزب الاعظم مطبوعہ نظامی کانپور ۱۲۹۵ھ

۲۴:۔ زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وبارک وسلم شب جمعہ کو بعد از غسل عطر لگائے اور لوبان جلائے اور یہ درود ایک سو گیارہ بار پڑھے اور اسی حالت میں سو رہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ حَتّٰی تُقِرَّ بِھَا عَیْنِیْ وَتُفَرِّجَ بِھَا کُرُبِیْ وَتُیَسِّرَ بِہٖ صَدْرِیْ وَتَلُمَّ بِھَا شَعْثِیْ وَتَجْمَعَ بِھَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

۲۵:۔ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پڑھے اس کلمہ کو باوضو بعد از نماز عشاء اور پڑھتے پڑھتے سو جاوے بیشک تحقیق دیکھے مجھ کو۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَاْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنِّی السَّلَامَ۔

۲۶:۔ جو شخص جمعرات کو بعد غسل لباس پاکیزہ پہن کر عطر مل کر پھول و شیرینی پر فاتحہ رسول کریم علیہ السلام دے اور اکتالیس[۴۱] بار یہ اشعار پڑھے اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف انشاء اللہ تعالیٰ جمال باکمال مصطفوی علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہو

قطعہ

نسیما جانب کوئے گذر کن ۔ بگو آں نازنیں شمشاد مارا
بہ تشریف قدم خود زرا نہ ۔ مشرف کن خراب آباد مارا
کرے تشریف تو اسباب شادی ۔ نشاید خاطر ناشاد مارا

۲۷:۔ چھ رکعت نماز بدو سلام پڑھے رکعت اول میں سورۂ فاتحہ کے بعد والشمس سات بار دوسری رکعت میں واللیل سات بار تیسری رکعت میں والضحیٰ سات بار چوتھی میں الم نشرح کو سات بار پانچویں میں والتین سات بار چھٹی رکعت میں سورۂ قدر سات بار پڑھے اور دعا مانگ کر سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ جس کی زیارت چاہے میسر ہو۔

۲۸:۔ حضور علیہ السلام کو جس نے ایمان کے ساتھ دیکھا حرام ہوگئی اس پر دوزخ اور حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا بمنزلہ بیداری کے ہے۔ بعد از نماز مغرب تا عشا نفل پڑھتا رہے۔ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ تین تین بار قل ھو اللہ احد پڑھے بعد از نماز عشاء دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ سات بار قل ھو اللہ احد اور بعد از سلام سات بار درود شریف اور اسی قدر کلمۂ تمجید بعدہٗ بالقلب احضار کرے یہ دعا پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پھر ایک جگہ پہلوئے راست پر رو بقبلہ درود پڑھتا ہوا سو رہے بفضل خدا زیارت میسر ہو۔

۲۹:۔ رات کو یہ دعا تین بار پڑھ کر سو رہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ کَلَامِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْاَکْرَمِیْنَ وَاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

۳۰:۔ اگر کوئی حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی زیارت کرنا چاہے یا جمیع ارواح سے ملاقات چاہے تو چاہئے کہ شہر کے باہر کنارہ دریا پر جا کر غسل کرے پھر سر برہنہ کر کے دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھ کر دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ الارواح پڑھے اول میں بعد از فاتحہ اکیس بار قل ھو اللہ دوسری میں اکیس بار معوذتین اور بعد سلام سجدے میں تین بار عجز سے اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ کہے پھر سات ہزار بار اس اسم کو پڑھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ اقرہ یا اللہ

Scanned with CamScanner

پھر منہ آسمان کی طرف کرکے چند قدم آگے پیچھے اور دائیں بائیں جائے لیکن قبلہ سے رخ نہ پھیرے اور آنکھیں بند رکھے پس دیدار محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وبارک وسلم برائی العین مشاہدہ ہو وارواح طیبہ سے ملاقات ہو پھر جو چاہے حاجت طلب کرے اور یہ معمول حضرت محمد غوث گوالیاری کا ہے۔ پھر یہ مناجات ہے۔ درود بیغایات پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰہی آنچہ بدکردم ندانستم خطا کردم بہ بخش بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔۔ جواہر خمسہ ص۱۰۹ وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین۔

۱۳۱۔ زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سورۃ کوثر جمعہ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ ورد کرے اور درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو خواب میں حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا

۱۳۲۔ بعض علماء نے زیارت سرکار مدینہ کے لئے لکھا ہے کہ جمعہ کی شب کو سورۃ لایلاف قریش کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سورہے اسی طرح چند روز کرنے سے خواب میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ عطیہ سید مفتی محمد یٰسین شاہ صاحب جھنگ صدر۔ ۱۳۳۔ جو شخص یہ کلام شریف بعد نماز عشا پڑھ کر سو جاتا رہے۔ اس کو زیارت حضور علیہ السلام کی نصیب ہوگی تعداد مقرر نہیں کثرت سے پڑھے

۱۳۴۔ بزرگان سلف سے منقول ہے۔ اگر کوئی شخص صدق دل اور نیت خالص سے درود شریف اکبر کو بعد نماز فجر ایک بار بعد نماز عشا ایک بار روزانہ بلا ناغہ پڑھتا رہے تو اس کو خواب میں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی درود شریف پنجسورہ میں لکھا ہوا ہوتا ہے۔ یہاں گنجائش نہیں۔

۱۳۵۔ اسی طرح دعا گنج العرش اور درود شریف کبریت احمر اور درود شریف اکسیر اعظم کا طریقہ ہے۔

۱۳۶۔ باوضو بغیر کلام کسی سے اگر ہر نماز کے بعد ۹۹ اسماء النبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت کرے اول آخر درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر تو نبی کریم علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوگی۔ (مجرب صحیح محمد یٰسین کا) ۱۳۷۔ درود شریف منتخات باوضو سونے سے پہلے پڑھ کر سوئے تو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی لیکن تلاوت کے وقت تصور زیارت سید المرسلین علیہ السلام کا رکھے۔ یہی طریقہ درود شریف لکھی کا ہے۔ عطیہ حافظ الحدیث مولانا غلام سرور صاحب منے والا ۲۱ محرم ۱۳۶۱ ہجری۔

۱۳۸۔ جو شخص سورۃ انا انزلنا فی لیلۃ القدر ہزار بار جمعہ کے دن پڑھتا رہے وہ قبل از موت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک سو مشرف ہوگا۔ ۱۳۹۔ جو شخص عروج ماہ شب جمعہ بعد نماز عشاء باوضو قبلہ اور جامہ پاک پہن کر خوشبو لگا کر ایک سو گیارہ بار درود شریف تاج گیارہ راتیں کرے مشرف ہوگا ۱۴۰۔ جو شخص بعد نماز تہجد روزانہ یہ چار آیتیں ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم سو بار اور ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار سو بار ربنا صب لنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ انک انت الوہاب اور ربنا انک جامع الناس لیوم لاریب فیہ ان اللہ لا یخلف المیعاد سو بار یہ چاروں آیتیں بعد نماز تہجد ہمیشہ پڑھ کر سو جاوے ملاقات اس کی خواب میں ساتھ انبیاء علیہم السلام واولیا وکرام اللہ تعالیٰ کے ہووے گی :::

عطیہ مولانا محمد احسن صاحبؒ نقل از کتاب فجر منیر ص۷۶ ۔ ۱۴۱۔ وان اردت ان تری النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم القیامۃ یوم الحسرۃ والندامۃ فاکثر من قراۃ اذا الشمس کورت واذا السماء انفطرت واذا السماء انشقت حیاۃ الحیوان مطبوعہ مصر ص۴۶ سورۃ اذا الشمس اور سورۃ اذا السماء انفطرت اور اذا السماء انشقت کو کثرت سے پڑھے قیامت کے دن حضور علیہ السلام کی زیارت کے ساتھ معیت نصیب ہوگی سبحان اللہ۔ ۱۴۲۔ جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے یا اولیاء دین سے کسی ولی کی یا فقراء اور صالحین میں سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبہ دعا سیفی کو پڑھے

انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا اور ان کی رویت سے مشرف ہوگا۔ دمائے سیفی رسالہ السبیل الرشاد شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی میں ہے۔ پڑھے یہاں گنجائش نہیں۔ ۴۳ا۔ دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور سورت اخلاص سو بار پڑھ کر تین بار یوں کہے۔ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُتَفَضِّلُ اَرِنِیْ وَجْهَ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ ۴۴ا۔ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَّمُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَةٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ حضور کریم صلی اللہ علیہ وبارک وسلم کی زیارت کے لئے یہ اسم اگر ہر شب میں چالیس مرتبہ پڑھے چند دنوں میں زیارت نصیب ہو اگر ننانوے ۹۹ مرتبہ روزانہ پڑھے ظالم کے پنجہ سے رہائی پاوے۔ ۴۵ا۔ اللھم صلی علی سیدنا محمد ن النبی الامی وعلیٰ آلہٖ وسلم صلوٰۃً لا یعطی لہا عدد ولا یفنیٰ لہا مدد۔ اگر بعد نماز عشاء اکیس یا اکتالیس مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے اور کسی سے کلام نہ کرے اور اسی تصور و خیال میں سو رہے۔ اکیس یا چالیس دن میں بفضلہٖ تعالیٰ رویت آنجناب اقدس علیہ السلام سے مشرف ہوگا۔ ۴۶ا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَائِمَةً الدَّائِمَةً بِدَوَامِ لَمْ تَزَلْ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ۔ یہ صلوٰۃ القطب ہے بپابندی طہارت صوم و نوافل ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو زیارت رسول علیہ السلام سے مشرف ہوگا۔ اور آثار قربت کے اس کے چہرے پر نمایاں ہونگے کشائش ذہن اور شوق تحصیل علم ظاہر ہوں گے اور افعال مذمومہ اخلاق رذیلہ سے بچنے کے لیے اسے لکھ کر پلانا یا تعویذ بنانا چاہیئے۔ ۴۷ا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یہ درود شریف رویت جناب سرور کائنات علیہ السلام اور کشف قبور اور صاحب مزار سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے پابندی طہارت وضو کامل ۱۳ یا ۳۰ یا ۱۱۱ مرتبہ ورد کرے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھ کر شروع کرے عطیہ مولانا امیر داد صاحب ۴۸ا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَائِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّیْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِیْمَ ۵ اس درود شریف کا نام صلوٰۃ البیر اور یہ درود شریف صاحب دلائل الخیرات کی تالیف کا محرک ہے بے شمار فوائد کا جامع ہے سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے اس کی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ معتکف ہو کر بپابندی طہارت اول نفل بحصول مقصد ادا کرے بعد ازاں پڑھنا شروع کرے درمیان میں اگر نیند آجائے اور ایک مجلس میں تمام نہ ہو تو دوسرے دن پھر ویسے ہی نفل پڑھ کر شروع کرے بعد ادائے زکوٰۃ روزانہ ۳۱۳ یا گیارہ سو مرتبہ چند روز ورد رکھے بفضلہٖ تعالیٰ رویت سرور علیہ السلام سے مشرف ہوگا اور ولایت کے عمدہ و پختہ آثار پیدا ہوں گے پوشیدہ رکھے اور کسی قسم کی خرق عادت نہ کرے اتنا اثر پذیر درود شریف ہے کہ اگر پیالہ پانی میں پڑھ کر کسی چشمہ تلخ میں ڈالے شیریں ہوگا خشک چشمہ پانی سے بھر جاوے گا بے اولاد صاحب اولاد ہوگا۔ مرتب بھی وظائف زیارت سرور علیہ السلام کے اس درود شریف پر ختم کر کے اللہ سے اپنے اپنے والدین و اساتذہ و جمیع امت محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مغفرت و نجات کا امیدوار ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ توفنا مسلما والحقنا بالصالحین حسبی اللہ لا الٰہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم رب ھب لی من الصالحین۔ ان ھذا لرزقنا ما لہ من نفاد۔ ما عند اللہ باق۔ اللھم ربنا حبب لنا حبیبک و حبب من یحبک

باغ فردوس از برائے دیدنش باید مرا　　بے جمالش روضۂ جنت چہ کار آید مرا۔ محمد یٰسین تعلمہ

فصل ششم : صاحب جمال و کمال ہو | پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا اے جُبَیر تو یہ چاہتا ہے کہ جب سفر کو نکلے

Scanned with CamScanner

تو اپنے سب یاروں سے صورت حال میں بہتر ہو اور توشہ میں ان سے بڑھ کر ہو یعنی بہت مالدار اور بہت جمال و جمال والا ہو جائے تو میں نے عرض کیا کہ ہاں آپ پر فدا ہوں ۔ میرے ماں باپ ۔ آپ نے فرمایا کہ یہ پانچ سورتیں پڑھا کر قلیا ایھا اور اذا جاء اور قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور ہر سورۃ کو بسم اللہ سے شروع کر اور اپنی قرأت کو بسم اللہ پر ختم کر یعنی پانچ سورتوں پر پانچ بسم اللہ اور ختم کے بعد ایک بار بسم اللہ تو سب بسم اللہ چھ ہوئیں جبیر کہتے ہیں کہ میں باوجود کثرت مال کے بد ہیئت اور مفلس ہو جاتا تھا بوجہ بے برکتی کے تو میں نے جب سے یہ سورتیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھیں اور برابر ان کے پڑھنے کے ۱۸ مدت کی تو اپنے یاروں سے ہر امر میں بہتر اور توشہ میں ان سے زیادہ تر ہوتا یہاں تک کہ اپنے سفر سے پھر آتا ۔ یہ اسوقت پڑھے جب باہر سے سفر پر جانے لگے گھر میں پڑھ کر پھر سفر پر جائے اگرچہ میل سے کم سفر کیوں نہ ہو بعض علماء نے ہر سورت کے پہلے اور اس کے ختم کے بعد بسم اللہ کو ذکر کیا ہے اس صورت میں بسم اللہ کی تعداد گیارہ ہوتی ہے صحیح یہی ہے کہ ہر سورت کے شروع پر بسم اللہ پڑھی جاوے اور قل اعوذ برب الناس کے ختم ہونے پر بھی بسم اللہ پڑھنی چاہیئے کہ یہ صورت ختم قرآن کے حال اور مرتحل کی سی ہو جائے گی اور اس صورت میں چھ بسم اللہ ہوں گی کذا فی الحرز : خیر متین مطبوعہ مجتبائی دہلی صد ۱۴۶

۲ : یہ درود شریف صبح و شام ایک ایک بار پڑھا کرے جو شخص صبح و شام ایک ایک بار پڑھے گا اسکیلئے عمل سب روئے زمین والوں کے عمل کے برابر بلند کئے جاتے ہیں ۔ اور سب خلق کے درود کے برابر ثواب ملے گا ۔ درود شریف یہ ہے ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی محمد النبی عدد من صلی علیہ من خلقک وَصَلِّ علی محمد النبی کما ینبغی لنا ان نصلی علیہ وصلّ علی محمد النبی کما امرتنا ان نصلی علیہ

فصل ہفتم اسم اعظم اور اس کے خواص وہ چیز ہے کہ جس کی آج تک پوری تشریح کسی نے نہیں کی اکثر نے اسم اعظم لفظ اللہ کے نام کو لکھا ہے کیونکہ یہ جامع جمیع صفات کمال ہے بعض نے قرآن مجید سے چند آیتیں چن کر اس کو اسم اعظم قرار دیا ہے بہر حال یہ ایک نایاب عنقاء چیز ہے جس کی خاطر جمیع عالم سرگرداں ہے ۔ لیکن ہم کچھ اس کا راز صاحب عارف شخص کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن عامل کو صدق مقال اکل حلال قلت کلام بے قلت طعام لازمی شرط ہے ۔ ان شرائط سے تاثیر پیدا ہو گی اور یہ عمل اسم اعظم اپنا فعل دکھائے گا ۔ ترکیب ا ۔ یہ اسم اعظم لکھنے کی بزرگی بہت رکھتا ہے اور سولہ چیزوں کا فائدہ کرتا ہے اگر پہلے خانے سے لکھے دافع نظر گفتار ہے ۔ دوسرے خانے سے لکھے دافع نظر جن و پری ہو اگر تیسرے خانے سے لکھے دشمن دفع ہو اگر چوتھے خانے سے لکھے صحت ہووے اگر پانچویں خانے سے لکھے دردزہ ہو اگر چھٹے خانے سے لکھے اسقاط حمل ہو اگر ساتویں خانے سے لکھے اور بانجھ کے باندھے حاملہ ہو اگر آٹھویں خانے سے لکھے دشمن گھوڑے سے گر کر ہلاک ہو اگر نویں خانے سے لکھے اغعن ہو اگر دسویں خانے سے لکھے دافع تپ ہو اگر گیارھویں خانے سے لکھے دافع تپ لرزہ ہو اگر بارھویں خانے سے لکھے دافع درد جگر ہو اگر تیرھویں خانے سے لکھے تو کل عارضوں کو فائدہ کرے یہ نقش مجرب آزمودہ ہے اور تجربہ کیا ہوا ہے ۔ مجرب المجرب صحیح نقش اگلے صفحہ پر ہے ۔ آیات یہ ہیں اسم اعظم و الھکم ۲ الٰہٗ واحد لا الٰہ ۲ الا ھو ۲ الرحمن الرحیم ۔ ۳ الٓمّٓ اللہ لا ۲ الٰہ الا ھو ۲ الحی ۲ القیوم ۔ لا ۲ الٰہ ۲ الا انت سبحٰنک انی کنت من الظّٰلمین ۔ اور امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ۔ والذین ھاجروا فی سبیل اللہ سے لرؤف الرحیم پ ۱۷ سورۃ حج رکوع ۱۲ یہ نو آیات بینات اسمائے اعظم ہیں اگر کسی تکلیف کے لئے ان آیات کو پڑھے تو وہ تکالیف اللہ تعالیٰ آسان فرما دیتے ہیں اگر ان اسماء مبارکہ سے دعا مانگی جائے تو قبول ہوتی ہے اجابت دعا و قبولیت دعا کے لئے اکسیر ہے منقول مولانا شبیر احمد عثمانی رح ۔

اسم اعظم دافع ہر مشکلات وحاصل کن دست غیب | احادیث اسم اعظم کی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ وَالْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُکَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَشْھَدُکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ

۷۸۶

نقش

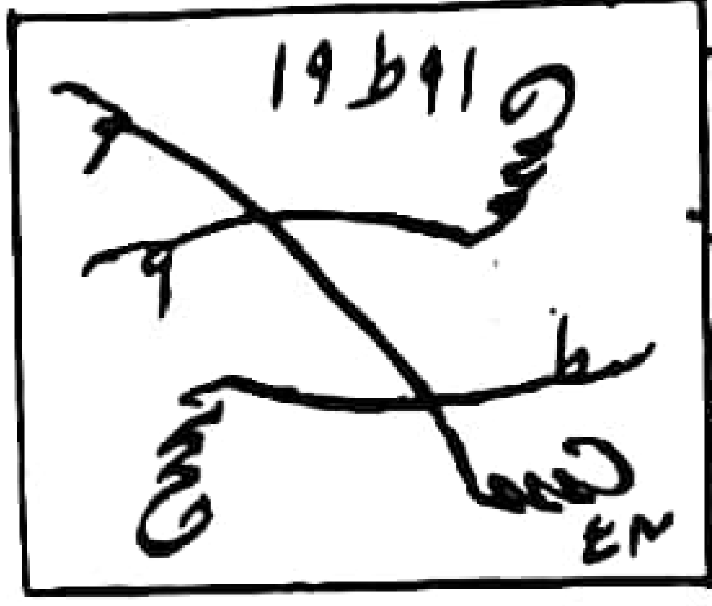

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بِاَنَّ لَکَ الحمد لا الٰہ الا انت یا حنانُ یا منانُ یا بدیع السمٰوٰت والارض یا ذا الجلال والاکرام یا خیر الوارثین یا ارحم الراحمین یا سمیع الدعاء یا اللہُ یا اللہُ یا اللہُ یا اللہُ یا عالمُ یا سمیعُ یا علیمُ یا حلیمُ یا مالک الملک یا مَلِکُ یا سلامُ یا حقُّ یا قدیرُ یا قائمُ یا غنیُّ یا محیطُ یا حکیمُ یا علیُّ یا قاھرُ یا رحمٰنُ یا رحیمُ یا سریعُ یا کریمُ یا مخفی یا معطی یا مانعُ یا محیی یا مقسط یا حیُّ یا قیوم یا احدُ یا صمدُ یا ربِّ یا ربِّ یا ربِّ یا ربِّ یا ربِّ یا وھّابُ یا غفّارُ یا قریبُ یا لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین انت حسبی ونعم الوکیل ھو اللّٰہُ الذی لا الٰہ الا ھو ربّ العرش العظیم۔

عطیہ شیخ الادب مولانا اعزاز علی صاحب دیوبند بدست مولانا شیخ المعقول والمنقول حافظ قاری استاذی مولانا محمد رمضان صاحب مدرس سراج العلوم کبیر والہ ۲۲ رجب ۱۳۸۳ھ ۱۹۶۳

فصل ہشتم برائے برکت طعام، شادی و دعوت | یہ کلام اکتالیس مرتبہ پڑھ کر نمک طعام پر دم کریں اور تھوڑا سا نمک دیگ میں ڈالدیں اور تسلی سے خاطر جمع رکھیں بفضلہٖ تعالیٰ بہت برکت ہوگی لیکن راز مخفی رکھے (میرا مجرب مرتب۔)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْغَنِیُّ الْھَادِیُّ الرَّازِقُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْکَرِیْمُ الْوَاسِعُ الْوَھَّابُ ذُو الطَّوْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْجَوَّادُ الْمُتَفَضِّلُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔ عطیہ مولانا میرداد صاحب۔

(۲) یہ تعویذ لکھ کر رقم والے گلہ میں رکھدے برکت ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تعالی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وصلی اللّٰہ تعالیٰ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ۔ عطیہ مرشدی بہاری)

فصل نہم مقدمہ میں کامیابی کے لئے | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ بستم دست وقلم وعقل جملہ اعداد و حکام .... و .... غیرہم بقول لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تعالیٰ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ یا ربنا کو بحیرہم ذوالجلال والاکرام۔ یہ تعویذ فتح مقدمہ وزبان بندی حکام ووکیل وگواہ مخالف و دفع اعداء کے لئے اکسیر اعظم و کبریت احمر ہے خالی جگہ پر حاکم کا نام مع اس کی مادر کے لکھے اور پھر دوسری خالی جگہ پر وکیل مخالف اور مدعی مخالف، گواہ مخالف کا نام لکھے اور جس کو یہ تعویذ لکھ کر دے۔ صاحب تعویذ اس تعویذ کو گھر پاکر یا لیکر نہ جائے قبل تاریخ و جب تاریخ بھگتا کر آئے پھر لے آئے کوئی حرج نہیں اس کا ہدیہ کم سے کم ایک سو اکتیس روپے لے زیادہ کی مقدار نہیں۔ بغیر ہدیہ کے نہ دے اگرچہ ناحق قتل کا مقدمہ ہے فتحیاب ہو کر آئے گا۔ مجرب ہے صحیح ہے کئی بار آزمودہ ہے۔ یہ اجازتی عمل ہیں اس کی اجازت صرف مولانا محمد رضی عثمانی۔ (عطیہ مرشدی بہلوی)

Scanned with CamScanner

مرشد کی کتاب پر اس طرح درج تھا نقل مطابق اصل ہے۔ برائے فتح مقدمہ قتل اکسیر اعظم ہے۔

تیغ برہنہ ہے مجرب المجرب سریع الاثر یہ عمل ننگی تلوار ہے پہلے دشمن سے جاکر صاف ظاہر کہہ دے کہ راضی نامہ کا فیصلہ دیدے اگر مانے بہتر ورنہ چیلنج کردے کہ دیکھ باوضو کامل لکھ کر تاریخ پر چلا جائے واپسی پر گھر لیکر نہ آئے یہ ضروری تاکید ہے کہیں محفوظ جگہ رکھ کر آیا کرے۔ اس سے فتح و غلبہ ہوتا ہے اگرچہ قتل کا مقدمہ کیوں نہ ہو۔ عدالت رہائی کا جلد فیصلہ کرتی ہے زبان بندی کے لئے بھی مجرب صحیح ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ صم بکم عمی فھم لا یعقلون بستم دست و قلم و قتل جملہ اعداد و حکا (نام حاکم معہ مادر) نام وکیل مخالف فریق مع مادر) نام مدعی مخالف و نام گواہ فریق مخالف۔ وغیرھم بقول لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین یا ربنا کریم رحم لعا الجلال والاکرام

بتاریخ مقدمہ ہمراہ تعویز پر باندھے اجازت مرشدی۔ ہدیہ یکصد اکتیس روپے ۱۳۱ سے ہے اسرار سے زیادہ ہے نام حاکم و مدعی و وکیل و گواہان لکھے جیسے عمل کے اندر ہے اگر والدہ کا نام آتا ہو بہتر ورنہ بن حوا لکھے۔ عطیہ مرشدی بہلوی ۱۱ محرم واں فرمودہ مولانا حسین علی صاحبؒ۔ مولال بھچراں اور فیصلہ ہونے تک ۵، ۵ بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم بغیر کلام باوضو فیصلہ ہونے تک پڑھتا رہے۔

فصل دہم برائے حب

(۱) اگر زوجین میں موافقت نہ ہو اس نقش کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکا یا جائے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے سے عرصہ میں ایسی محبت ہوگی کہ لوگ تعجب کریں گے۔ مجرب صحیح۔

یا ودود	۷۸۶	یا ودود
	عورت یا مرد کا نام لکھے	
یا ودود		یا ودود

(۲) اگر مرد ستاتا ہو عورت کو یہ تعویذ لکھ کر دیدے اگر عورت بے فرمان ہو مرد پائے تعویذ بنا کر پاس رکھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی یا مقلب القلوب ویا مسخر السموات السبع والارضین السبع قلب لفلان قلب فلان بن فلانہ با الخیر لا دلوا الحقوق یا ودود حبب حبب یا ودود۔ پہلے قلب لفلان کی جگہ وہ لکھے جس کی محبت نہیں اور لفلانۃ کی جگہ وہ لکھے جس کیلئے محبت کرانی ہے

(۳) برائے محبت و شادی نکاح حق حلال مجرب۔ بسم اللہ شریف کلام الٰہی ہے۔ اور قرآن مجید کا خلاصہ اور سر ہے زیادہ یقین ہیں صرف اور صرف کلام الٰہی تعالیٰ پر رکھنا چاہیئے۔ ۲۱ بار بسم اللہ مع اول آخر درود شریف بعد ہر نماز کے پڑھ کر ان کی طرف دم کردیا کرے اور بعد نماز عشاء ۳۱۳ بار بلا ناغہ اول آخر درود شریف ابراہیمی گیارہ مرتبہ پڑھ کر ۴۱ روز اور جن سے شادی لینی ہے دم کردیا کریں۔ وہ نکاح بھی دیں گے اور محبت سے پیش آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مجرب۔ اس کے ساتھ ہی یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ کی گیارہ تسبیح ۱۱ سیاہ مرچیں پر بعد نماز عشاء پڑھ کر تیز جلتی دہکتی آگ میں ڈالدیا کریں۔ ۴۱ روز بتصور شادی والوں کا کرکے پڑھے اور اگر دوسرا چلہ بھی پڑھنا پڑھے تو ترک نہ کرے جتنا ہو سکے اس میں اتفاراور غیر محرم سے آنکھیں نیچی رکھے یہ ہمارے اکابرین کا معمول عمل بالتواتر و بالسند چلا آرہا ہے اس کی ہتک نہ کرے۔ (۴) یہ تعویذ محبت کے لئے ہے جن سے شادی لینی ہو یا عورت محبت نہ کرتی ہو اسے پلائے طریقہ اس کا یہ ہے کہ یہ تعویذ شیشی پاک صاف میں گھول کر رکھدیں اول ماہ میں آٹا یا سالن یا شربت یا دودھ میں جس چیز کو وہ کھا سکیں قطرات ڈال کر پلائیں دوسرے ماہ بھی اسی طرح کریں۔ اگر سات دفعہ موقعہ ملے پلادے بہتر ورنہ جتنا میسر ہو سکیں۔ کلام یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ۔ (۵) بروز اتوار صبح کو بطہارت کامل نقش محبت لکھ کر پچیس روپے ہدیہ لیکر ہمراہ رکھے ۲۵ روپے سے کم ہدیہ نہ لے ورنہ اثر نہ کرے گا ۲۵ روپے سے زیادہ اگر ہدیہ دے تو زیادہ مؤثر ہے یہ بزرگوں کا طریقہ چلا آرہا ہے ان کی اجازت بھی اسیطرح ہے خود بخود شادی کردیتے ہیں مجرب اور صحیح ہے لیکن حلال پر بہت چلتا ہے ناحق پر الٹا اثر کرتا ہے ۲۵ روپے سے اگر ہدیہ ایکسو ایک

رکھیے ویسے تو کیا ہی پوچھنا ہے اسی وقت حب کے اثرات شروع ہو جاتے ہیں اس کی اجازت بندہ محمد یسین کو دی گئی ہے۔ اور محمد یسین صرف جناب مستفتی مولانا محمد رضی عثمانی مدظلہ العالی کو اجازت دیتا ہے۔ اجازت ہے یہ وہ نقش محبت ہے جس کی خاطر کیمیا کی طرح اہل العامل متلاشی ہیں۔ نقش یہ ہے۔

نقش ہذا

۷۸۶

۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۰۴۶۱۷۰ ۸۰۱۰۹۳۰۱۱۰	۴۶۱۰
۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	

یہ دونوں نقش لکھ کر دیدے اس کو طالب اپنے عضو راست پر باندھے موم جامہ کر کے۔

اللّٰهم برحمتك سخر قلوب فلان بنت فلان وفلان بنت فلان وفلان بن فلان في يدي فلان بن فلان يا لطيف يا ودود

علیہ سیدی مرشدی مولانا محمد عبد اللہ صاحب شجاع آبادی والے از خاندان شاہ عبد القادرؒ بزمانہ طالب علمی۔۔ دار العلوم دیوبند

نقش ہذا بسم اللہ ۷۸۶

۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۰۴۶۱۷۰
۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	

اللّٰهم الفني اللّٰهم سخر لي قلب فلان بن فلان وفلان بن فلان في يد فلان بن فلان۔

فصل یازدہم نماز اور تلاوت قرآن مجید کا حکم اور طریقہ نماز مقربین کا+

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اُتْلُ پڑھو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم مَا اُوْحِیَ اِلَیْکَ جو وحی بھیجی جاتی ہے تمہاری طرف مِنَ الْکِتٰبِ قرآن سے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ اور قائم رکھو نماز اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰى بیشک نماز باز رکھتی ہے عَنِ الْفَحْشَآءِ ان کاموں سے جو عقل کے نزدیک بُرے ہوتے ہیں وَالْمُنْکَرِ اور اس کام سے جس کی ممانعت حکم شرع کی رُو سے ہے۔ یعنی نماز گناہوں سے باز رہنے کا سبب ہوتی ہے اس واسطے کہ نماز کی مداومت دوام ذکر کا سبب ہے اور دوام ذکر کا نتیجہ کمال خوف الٰہی تعالیٰ ہے اور جس دل میں خوف ہو تو اس میں ارادہ گناہ نہیں ہو سکتا تو نماز کی خاصیت یہ ہے کہ بندوں کو گناہوں سے باز رکھتی ہے۔ لکھا ہے کہ انصار میں سے ایک جوان ہمیشہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم کے ساتھ نماز پڑھتا تھا کبھی اس کی جماعت نہ ترک ہوتی اور شرعاً جتنی باتیں منع ہیں سب کرتا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس کے حال کی حکایت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وبارک وسلم سے کی تو آپ نے فرمایا کہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْهٰى یعنی قریب ہے کہ نماز باز رکھے اُسے ان برائیوں سے۔ پس تھوڑے زمانہ میں اس نے توبہ کی توفیق پائی۔ اور زاہد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے ہو گیا وسیط میں لکھا ہے انہی اسناد کے ساتھ امام مالک رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو کہ نماز ان کاموں سے باز نہیں رکھتی جو شرعاً وعقلاً ممنوع ہیں تو اسے درگاہ الٰہی تعالیٰ سے دوری ہی بڑھتی جاتی ہے۔ صاحب تاویلات نے لکھا ہے کہ ہر ایک کو بدن دل نفس سر روح خفی سے بدن کی نماز گناہوں سے اور کھیل کی باتوں سے منع کرتی ہے اور اور دل کی نماز فضول امروں سے ظہور اور غفلت کی زیادتی اور وفور سے باز رکھتی ہے۔ نفس کی نماز ذلیل باتوں اور ملاقوں اور بُرے اخلاق اور تیزگی پیدا کرنے والے گناہوں سے منع کرتی ہے۔ سر کی نماز غیر خدا کی طرف کی التفات کرنے سے روکتی ہے اور روح کی نماز ملاحظہ اغیار کے ساتھ قرار پکڑنے کو منع کرتی ہے اور خفی کی نماز سالک کو شہود انانیت اور ظہور انانیت سے

ے ناشر کتاب ہذا

گذار دیتی ہے یعنی سالک پر ظاہر ہو جاتا ہے کہ حقیقت کی رو سے سوا اللہ کے کچھ نہیں۔ حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی رحؒ سے کسی نے سوال کیا کہ نماز اور روح کیا چیز ہے۔ تو تمثیلاً انہوں نے ایسا جامع مانع جواب دیا وہ تسلیم کرتے ہوئے مشرف باسلام ہوا فرمایا کہ عورت روٹی پکاتی ہے۔ اور اس سے ایک روٹی جل گئی سڑ گئی تو وہ جلی سڑی روٹی کھانے کو خود پسند نہیں کرتی حالانکہ اس نے ہاتھ سے پکائی ہے۔ اسی طرح جو شخص نماز پڑھتا ہے لیکن رکوع سجود ارکان نماز ادا نہیں کرتا وہ خالق کائنات کو کیسے پسند آئے وہ نماز الٹا اس کے منہ پر ماری جاتی ہے نماز ایسی نعمت ہے خود رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم شب معراج کو عرش بریں سے تحفہ امت کے لئے معراج لے آئے۔ یہ ام العبادات ہے اور روح کے بارے میں فرمایا کہ جس طرح بجلی کے بلب روشنی دیتے ہیں اگر بٹن بند کر دو تو جس ہنڈے کا کرنٹ بند ہو گا وہ روشنی نہیں دیگا۔ روح کی مثال بھی یوں ہی سمجھو قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ یہ امر ربی ہے جب چاہے وہ اس کا کرنٹ بند کر دے اور اپنی طرف بلا لے۔

شاہ عبد العزیز اور حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم کو نماز کے مکمل مسائل آتے ہیں آپ سے صغر سنی سے تا وفات　　نماز با جماعت کبھی قضا نہیں ہوئی۔ حضرت حاتم اصمؒ سے کسی نے پوچھا کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے ہیں۔ فرمایا ظاہری اور باطنی وضو کرتا ہوں ظاہری وضو پانی سے کرتا ہوں اور باطنی وضو توبہ سے کرتا ہوں۔ پھر مسجد میں داخل ہوتا ہوں اور مسجد بیت اللہ شریف (مسجد حرام) کو دیکھتا ہوں اور مقام سیدنا ابراہیم کو اپنے دونوں ابروؤں کے درمیان میں رکھتا ہوں۔ بہشت کو دائیں طرف اور دوزخ کو بائیں طرف تصور کرتا ہوں اور پل کو پاؤں کے نیچے اور ملک الموت کو پیٹھ پیچھے تصور کرتا اور دل کو حق تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔ حضور قلب کے بعد پھر اس وقت تعظیم کے ساتھ تکبیر کہتا ہوں نہایت حرمت کے ساتھ قیام کرتا ہوں۔ نہایت ہیبت کے ساتھ قرات قرآن مجید پڑھتا ہوں اور نہایت عجز کے ساتھ رکوع کرتا ہوں۔ شکر خدا کے ساتھ سلام پھیرتا ہوں۔ یہ ہے میری نماز چنانچہ حدیث پاک میں ارشاد بھی ہے کہ نمازی اپنی نماز کو آخری نماز سمجھ کر پڑھے۔

قال شیخ سعدیؒ :-　　روزِ محشر کہ جاں گداز بود　؛　اولین پرسش نماز بود

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لا حول ولا قوۃ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حسبی اللّٰہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر وصلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمدٍ وآلہٖ واصحابہٖ وبارک وسلم

ای خالق ہر بلندی و پستی　؛　بخشش چیز عطا کن زہستی　؛　علم و عمل و فراخ دستی　؛　ایمان و امان و تندرستی

خاص طریقہ دعا برائے مغفرۃ گناہ۔ وفتحہ ونصرۃ اور سلامتی خود اور سلامتی اسلامی ملک اور دفعہ حکام ظالم :- بعد نماز فجر پہلے سورہ فاتحہ پڑھے پھر درود شریف ابراہیمی پھر درود شریف تنجینا پڑھے۔ اور دعا رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا ... عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ پڑھے۔ پھر دعائے قنوت اور درود شریف ابراہیمی اور درود شریف تنجینا پڑھ کر پھر تمام گناہوں سے توبہ کر کے استغفار اپنے اور تمام مؤمنین کے لئے اور ملک کی سلامتی کے لئے نہایت تضرع زاری سے دعا مانگ لیا کرے۔　　عطیہ مولانا سید محمد یوسف صاحب بنوریؒ

یہ طریقہ بندہ محمد یٰسین نے ۲ ؍ ۲ ؍ ۱۸ھ کو ایک اخبار میں لکھا دیکھا اور بندہ کا معمول رہا ہے۔

لاشیٔ ابو الامین محمد یٰسین

۳۰ ؍ رمضان المبارک ۱۳۹۷ھ بعد نماز ظہر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عملیاتِ مدنیؒ

چند مجرب عملیات : شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنیؒ

(ا) مایوس العلاج مریض اور تپ دق اور ٹھہرے ہوئے بخار کے لئے مفید عمل ہے :۔ باوضو تازہ پانی پر جو کوری ہانڈی یا کورے گھڑے میں ہو سورۂ فاتحہ ہر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بوصل میم رحیم بلام الحمد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہو ایکسو ایک مرتبہ پڑھ کر اور معوذتین (قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق) گیارہ گیارہ مرتبہ اور قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور بوقتِ صبح نہار منہ قبل طلوع الشمس جس قدر پیا جائے زیادہ سے زیادہ پلائیں اور اس کے پینے کے بعد آدھ گھنٹہ تک کوئی دوا یا غذا نہ دیں۔ اس کے آدھ گھنٹہ گذر جانے کے بعد جو چاہیں کھلائیں اور پلائیں اور باقیماندہ پانی دن اور رات میں جب بھی پیاس لگے پلایا جائے اگلے دن صبح تک یہی پانی پلایا جائے اور اگلے روز کے لئے وہ باقیماندہ پانی کسی پاک جگہ میں جہاں پیر نہ پڑتے ہوں گرا دیں اور دوسرا تازہ پانی حسب سابق پڑھ کر استعمال کرائیں۔ یہ عمل ۴۰ روز تک متواتر کیا جائے۔ کورا گھڑا یا برتن وہی رہے گا بدلا نہ جائے گا۔

(ب) دوسرا عمل :۔ عصر کے بعد سورۂ مجادلہ (پارہ ۲۸ شروع کی سورت) تین بار پڑھ کر ہر مرتبہ مریض پر پھونکا کریں یہ بھی متواتر چالیس روز تک عمل میں لائیں۔ حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنیؒ یہ تحریر فرما کر لکھتے ہیں کہ یہ میرا تجربہ ہے اس سے متعدد مایوس العلاج شفایاب ہوئے ہیں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد ۲ صفحہ ۴۳ مکتوب نمبر ۱۱۰)

۲۔ قرضہ کی ادائیگی کے لئے :۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ روزانہ کسی وقت سو مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم صفحہ ۳۰۹ مکتوب نمبر ۱۰۲)

۳۔ تقریر میں زبان کھلنے کے متعلق حضرت مدنیؒ کا مکتوب درج ذیل ہے :۔ چھوٹے مجمعوں میں خود کھڑے ہو جایا کیجئے۔ تقریر سے پہلے سات یا پانچ یا تین مرتبہ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اور رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۔ پڑھ کر سینہ پر دم کر لیا کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اعانت خداوندی شامل حال ہوگی۔ نیز خالی کمرہ بند کر کے یہ تصور کرتے ہوئے کہ مجمع حاضر ہے تقریر کرنے کی مشق کچھ دنوں کیجئے۔ نواب مہدی علی خاں مرحوم نے اسی طرح مشق کی تھی اور اپنے زمانہ میں اعلیٰ درجہ کے مقرر شمار کئے جانے لگے تھے۔ کسی سے اثنائے تقریر میں مرعوب نہ ہوا کیجئے۔ خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔ البتہ مضامین کا غور سے مطالعہ کیا کیجئے۔ اور جس مضمون پر تقریر کرنی ہو اگر ممکن ہو تو اولاً تنہائی میں اس پہ دو تین مرتبہ یا کم از کم ایک دفعہ تقریر کر لیا کیجئے، چہل آج تک ایسا ہی کرتا رہا۔ زبان جہاں تک ہو عام فہم اختیار کیجئے۔ جو لوگ الفاظ کی چمک دمک کی طرف جاتے ہیں۔ میرے خیال میں غلطی میں مبتلا ہیں۔ ہاں نیت کی درستی ضروری ہے۔ جو کہ واقعہ میں مشکل کام ہے۔ اپنی شہرت تقریر لوگوں کی واہ واہ ریا و سمعہ وغیرہ مقصود نہ ہونی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انشاء اللہ اعانت ہوگی۔ ڈرنا اور مرعوب ہو کر پیش قدمی سے جھجکنا سخت غلطی ہے۔ ؎

بہر کارے کہ ہمت بستہ گردد + اگر خارے بود گلدستہ گردد

(مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم صفحہ ۲۴۰ مکتوب نمبر ۱۳۱)

۴ وساوس شیطانی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے :- سورۃ الناس (قل اعوذ برب الناس) روزانہ سو مرتبہ پڑھ لیا کریں یہ اکسیر اعظم ہے۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد اوّل ص۷۹ مکتوب نمبر ۱۲)

۵ آنکھوں کی گئی ہوئی بینائی کے لئے :- كَحُرُّ اَبْرَاتُ وَصِيْبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتَهُ ﴿ اِذَا طَلَعَتْ اَرْبَابًا مِنْ رَبْقَةِ اللَّمَمِ شعر مندرجہ بالا روزانہ سات مرتبہ باوضو پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کر دیا کریں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم ص۲۱۵ مکتوب نمبر ۱۰۶)

۶ ردِ سحر یا آسیب کا دوسرا عمل :- سفید مرغ کو باوضو ذبح کر کے اس کے تازہ خون سے ایک کاغذ پر (جادو برسرِ جادوگر) لکھ کر جہاں وہ (مریض) سویا کرتے ہیں۔ اس کاغذ کو چھت پر لٹکا دیں۔ اس طرح کہ کاغذ مذکور ان کے سینہ کے مقابل رہے۔

(مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم ص۳۵۵ و ص۳۵۶ مکتوب نمبر ۱۲۴)

۷ ہر قسم کے خطرات اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے :- حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ روزانہ پانچ تسبیح (پانچسو مرتبہ) پڑھ لیا کریں ایک مجلس میں یا مجالس متعددہ میں۔

۸ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کے لئے :- غسل کر کے (شب جمعہ میں) دھوئے یا نئے کپڑے پہنے، خوشبو لگائے۔ پاک صاف جگہ میں اگربتی جلا کر دو رکعت نماز بہ حصول زیارت پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد از سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) ۲۵ مرتبہ سورۃ اخلاص (قل ہو اللہ پڑھے) سلام پھیرنے کے بعد (صلی اللہ علی محمد النبی الامی) ایک ہزار مرتبہ پڑھے، پھر اسی جگہ پر قبلہ رو داہنی کروٹ پر سو جائے اگر اس شب میں زیارت ہو گئی فبہا ورنہ اگلی شب میں بھی ایسا ہی کیا جائے ان شاء اللہ اگلے جمعہ تک یہ شرف حاصل ہو جائے گا۔

(مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم ص۳۸ مکتوب نمبر ۱۳۵)

۹ خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے :- رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد دوم ص۲۱ مکتوب نمبر ۵۰)

۱۰ ہجوم احزان و ہموم کے لئے ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھئے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ۔ اور سوتے وقت ستر مرتبہ الم نشرح اور اول و آخر درود شریف پڑھ کر سینہ پر دم کر لیا کریں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد سوم ص۲۰۲ مکتوب نمبر ۷۲)

۱۱ تنگدستی اور قرض کے لئے مندرجہ ذیل عمل ہمیشہ جاری رکھیں :- (الف) بعد نماز عشاء تنہا بیٹھ کر یَا وَهَّابُ چودہ سو چودہ بار پڑھ کر یہ ذیل کی دعا ایک سو مرتبہ پڑھا کریں۔ یَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اول و آخر درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ مداومت کریں۔ (ب) تنگدستی اور قرض کے لئے دوسرا عمل :- بعد نماز صبح سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ - ۲۱ مرتبہ، بعد نماز ظہر ۲۲ مرتبہ۔ بعد نماز عصر ۲۳ مرتبہ۔ بعد نماز مغرب ۲۴ مرتبہ۔ بعد نماز عشاء ۲۵ مرتبہ یہی سورت۔ اول و آخر درود شریف پڑھنا چاہیئے مداومت پر ان شاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد سوم ص۲۰۳ مکتوب نمبر ۷۲)

۱۲ بچے کے مسوڑھوں پر روزانہ دو تین مرتبہ شہد مل دیا کریں تو ان شاء اللہ تعالیٰ دانت جلد اور باسانی ظاہر ہو جائیں گے۔

(مکتوبات شیخ الاسلام جلد چہارم ص۱۵۷)

۱۳ قوتِ حافظہ کے لئے سورہ فاتحہ اکتالیس بار مع بسملہ روزانہ عصر کے بعد پڑھ کر سینہ پر دم کر لیا کریں۔

(مکتوبات شیخ الاسلام جلد چہارم ص۲۰۱)

۱۴: مزاروں پر حاضری کے وقت مندرجہ ذیل عمل کرنا چاہیئے:۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَادَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثْرِ وَ اِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ نَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَجْمَعِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ۔ پھر درود شریف ۳ بار سورۂ فاتحہ ۳ بار، سورۂ اخلاص ۱۲ بار، درود شریف ۳ بار پڑھ کر صاحب مزار کو بخش کر اس کے تمام گرد و پیش کے مدفونین کیلئے دعائے مغفرت کریں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد سوم ص۲۵۶)

۱۵: تنگدستی دفع کرنے کا عمل:۔ روزانہ مغرب یا عشاء کے بعد سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں اور جب فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا پر پہنچا کریں تو ۲۵ مرتبہ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھا کریں انشاء اللہ تنگدستی دفع ہو جائے گی۔ یہ عمل دائمی ہونا چاہیئے۔

۱۶ ضعف بصر کے لئے عمل:۔ ہر فرض نماز کے بعد ۳ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف اور تین مرتبہ آیۃ کریمہ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔ پڑھ کر ہاتھ کے دونوں انگوٹھوں کی پشت پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کریں۔

۱۷ چیچک کے دفع کے لئے عمل:۔ سورہ رحمٰن نیلے دھاگے پر اس طرح پڑھے کہ ہر فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر ایک گرہ لگا کر دم کر دیا کرے اور بطور حفظ ماتقدم بچوں کے گلے میں ڈال دے۔ انشاء اللہ حفاظت رہے گی اور اگر چیچک نکل آئی ہو تو پڑھ کر دم بھی کر دیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو گی۔

۱۸ قرض سے سبکدوشی کا عمل:۔ سورہ فاتحہ مع بسم اللہ بوصل میم رحیم دلام الحمد (اس طرح رحیمل حمد) فجر کی سنت و فرض کے درمیان ۴۱ مرتبہ مع اول و آخر درود شریف اور بعد نماز عشاء یہ دعا سوتے وقت بستر پر اور ۳ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف اور ۳ مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرو۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرٰۃِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَالظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ وَالْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ۔ (الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر ۱۶۰)

۱۹ ردّ سحر کا عمل:۔ (ا) دیسی روشنائی سے مندرجہ ذیل اسم نقش باوضو لکھیئے۔ نقوش کی خانہ پُری ترتیب وار ہو گی۔ یعنی خانوں کے خطوط کھینچنے کے بعد بسم اللہ کا عدد (۷۸۶) اوپر لکھنے کے بعد سب سے چھوٹا عدد (۲۱۵۶۲) اس کے خانہ میں سب سے پہلے اس کے بعد اس کے بعد والا عدد اور پھر اسی ترتیب وار اپنے خانوں میں درج کریں۔ ان نقوش میں سے ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں پہنا دیجئے اور باقیماندہ کو روزانہ نہار منہ تازہ پانی میں دھو کر پلا دیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۴
۲۱۵۶۳	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۵

(ب) جاری پانی دریا (یا نہر کا) یا سات کنوؤں کا پانی ایک گھڑا بھر کر اس پر باوضو مندرجہ ذیل آیات گیارہ مرتبہ اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور مریض کو اس پانی سے تین گھونٹ پلائیں اور باقیماندہ پانی سے سر پر پانی ڈال کر نہلائیں بلا ناغہ ۴۰ دن تک یہی عمل کریں۔ آیات یہ ہیں:۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ وَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِیْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی۔ یہ عمل اتوار کے دن سے شروع کیا جائے۔ جاڑے میں دوپہر کو نہلایا جائے۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد چہارم ص۱۹۵ و ص۱۹۶)

۲۰ دودھ کی کمی دُور کرنے کا عمل :- پسے ہوئے نمک پر وَالْوَالِدَاتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ اور آیت اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِيْنَ ٥ باوضو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونکیں اور وہ نمک اڑد کی دال میں ڈال کر عورت کو کھلایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

۲۱ مرگی کے مریض کی شفاء کے لئے :- ۸۰۶ یا قہار انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قہار ۸۰۶ یا مذل کل جبار عنید بقھر عزیز سلطانہ یا مذل۔ اتوار کے دن سورج نکلتے ہی پہلی گھڑی میں تانبے کی تختی پر ہر ایک طرف ایک ایک عبارت کھدوا کر مرگی والے کے گلے میں پہنادیں۔ (الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر ۱۷۳)

۲۲ بچوں کے سُوکھا یا مسان کے لئے عمل :- آدھ سیر یا سیر بھر یا زیادہ تل لے کر ان کو دھلوائیں۔ پھر اس کا تیل نکلوائیں اور اس پر مندرجہ ذیل آیات باوضو پڑھ کر پھونکیں۔

سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ تین مرتبہ۔ آیۃ الکرسی (پ ۳ رکوع ۲) تین مرتبہ۔ والصافات سے لازب تک (پ ۲۳) تین مرتبہ۔ سورہ جن شروع سے شططا تک (پ ۲۹) تین مرتبہ۔ چاروں قل (قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) تین تین مرتبہ۔ اس کے بعد بچہ کا سر منڈا کر روزانہ یہ پڑھا ہوا۔ تیل سر سے پیر تک تمام جسم پر ملا کریں۔ کوئی جگہ تیل سے خالی نہ رہے ملنے کے بعد چاہے تو بچے کو صابن سے نہلا دیں یا تیل بدن پر لگا رہنے دیں۔ یہ عمل ۴۰ دن تک بلا ناغہ کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل فائدہ ہوگا۔ (الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر ۱۷۳)

۲۳ جادو سے شفاء کا عمل :- کھانے کے نمک کو پیس کر اس پر باوضو مندرجہ ذیل آیت ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) مرتبہ پڑھ کر پھونکیے اور کھانے میں صرف یہی نمک ملا کر دیا کیجیے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا ہی کھانا کھایا کریں جس میں یہی نمک ڈالا گیا ہو۔ اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ یا تو اس کا کھانا علیحدہ پکایا جائے اور اس میں یہ نمک ڈالا جایا کرے یا گھر میں جو سالن پکتا ہے اس میں ابتداء سے نمک نہ ڈالا جایا کرے۔ جب پک جائے تو مریض کے لئے کھانا علیحدہ نکال کر پڑھا ہوا نمک ملا دیں اور گھر کے کھانے میں بے پڑھا ہوا نمک حسب عادت ڈالا جائے۔ آیت حسب ذیل ہے :- وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔ (مکتوبات شیخ الاسلام جلد چہارم ص ۱۹۶)

۲۴ ناجائز تعلقات سے بچاؤ کا عمل :- صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان سورہ فاتحہ ترکیب ذیل سے پڑھی جائے۔ (۱) بسم اللہ کے آخر کے میم کو الحمد للہ کے لام سے ملا دو۔ (رحیم الحمد) (۲) یہ عمل اتوار کے دن سے شروع کیا جائے۔ اس طرح کہ :-

اتوار سے صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ستر (۷۰) مرتبہ، پیر کے روز صبح کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان (۶۰) مرتبہ

منگل کے روز 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 (۵۰) 〃، بدھ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 (۴۰) 〃

جمعرات 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 (۳۰) 〃، جمعہ 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 (۲۰) 〃

ہفتہ 〃 〃 〃 〃 〃 (۱۰) 〃 اوّل اور آخر سات سات مرتبہ درود شریف (الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر ۱۷۱)

۲۵ اغواشدہ لڑکی کی بازیابی کے لئے :- یَا حَفِيْظُ ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ پھر يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ (سورۂ لقمان ع ۱۶) ایک سو انیس (۱۱۹) مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ گمشدہ لڑکی یا کوئی بھی شئے ہو واپس آجائے گی۔

۲۶ گمشدہ لڑکی یا چیز کی بازیابی کے لئے دوسرا عمل :- اَمْسَيْتُ فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَصْبَحْتُ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ سو اللہ مرتبہ پڑھیں

۲۷ تیسرا عمل :- سورہ ضحیٰ (پ۳۰) سات مرتبہ پڑھیں پھر اپنے اوپر انگشت شہادت پھیریں اور سات مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات کہیں :-
اَمَانُ اللّٰہِ فَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ پھر دستک دیں ہر صبح و شام کو تا واپسی مغرور یا ضائع شدہ عمل میں لاویں۔ (انوار مدینہ ص۲۲)

۲۸ عمل برائے حل مشکلات :- یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعَ۔ تقاضائے حاجات مہمہ کے لئے روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ اگر کسی مرض سے شفاء مقصود ہو تو بالخیر کی جگہ بالشفاء پڑھیں۔ یعنی اس طرح یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ یَابَدِیْعَ۔ اور اگر کسی دشمن کا مقہور ہونا مقصود ہو تو بالخیر کی جگہ بِالْقَھْرِ پڑھیں (الجمعیۃ شیخ الاسلام نمبر ص۱۷۱)

۲۹ بچہ کے حفظ کے لئے ایک روٹی پر باوضو بروز جمعرات سات جگہ نیچے لکھی ہوئی آیت کو اس طرح لکھا جائے :-
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ پھر ہر روز نہار منہ اس کو ایک ٹکڑا کھلایا جائے یہ عمل سات جمعرات تک رہے۔ (الجمعیۃ شیخ الاسلام ص۱۷۱)

۳۰ نماز حاجت :- چار رکعت نماز بہ نیت نفل بہ نیت قضاء حاجت جس وقت ممکن ہو پڑھا کریں مگر بہتر ہے کہ شب جمعہ میں پڑھا کریں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ۔ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ۔ بعد ختم کے سو مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ یہ نماز بہت مفید ہے۔
(انوار مدینہ ص۲۲)

۳۱ تہجد کے وقت اوّلاً دو رکعت نماز بہ نیت وسعت رزق پڑھیں۔ پہلی رکعت میں بعد از سورہ فاتحہ لایلاف قریش آخر تک ۲۵ مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ اذا جاء نصر اللہ آخر تک ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد درود شریف سو مرتبہ پڑھ کر کھڑے ہو کر یا وہاب چودہ سو مرتبہ نہایت خضوع و خشوع کے ساتھ پڑھا کریں۔ اگر کھڑے ہو کر پڑھنے میں معذوری ہو تو بیٹھ کر پڑھیں۔ اس نماز پر مداومت کریں اور مسواک کرنے میں سستی نہ کیا کریں۔ ہر وضو کے ساتھ مسواک کیا کریں۔ (انوار مدینہ ص۲۳)

۳۲ تکلیف تنفس کے لئے :- یَاحَمِیْدُ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھا کریں اور چودھویں رات میں کورے برتن میں سورہ "ناس" لکھیں اور اس میں پانی بھر کر کچھ پئیں اور باقی سے وضو کریں۔ (انوار مدینہ ص۲۳)

تمت بالخیر

ہر قسم کی اسلامی کتابیں باکفایت ملنے کا پتہ

دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی ۱

(فہرست کتب مفت طلب فرمائیں)